زیرِ سرپرستی حکومتِ ہند

مہذب اللغات

मुहज़्ज़बुल्लुग़ात

گ ل م

جلد یازدہم ۱۱

Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128058

مرتب

حضرت مہتمم اکبری

PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081

عالیجناب فخرالدین علی احمد صاحب سابق صدر جمہوریہ ہند انہوانی علم دوستی اور ادب نوازی کے اظہار تشکر و امتنان کی خاطر مصنف مہذب اللغات کی گیارھویں جلد کو معنون کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

مہذب لکھنوی
15 اکتوبر سنہ ۷۸ء

The photograph was taken on 7th November, 1976 when Mr. Muhazzab Lucknawi was called upon by the President of India, Mr. Fakhruddin Ali Ahmad at Raj Bhawan, Lucknow. The President is having a look of Muhazzab-ul-Lughat, a well knows and voluminous Urdu Dictionary.

As a sign of gratitude and loving memory I have the honour of dedicating the eleventh volume of Muhazzab-ul-Lughat to late Fakhruddin Ali Ahmad Sahib, Ex-President of India for his patronage and grate interest in Urdu Litrature.

15th October 1978

Mohazzab Lucknawi

جملہ حقوق محفوظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مہذب اللغات

جلد یازدہم ۱۱

ک ل م

مؤلفہ

بابائے ادب، ادیب اعظم، محقق عصر

حضرت مہذب لکھنوی

فاضل و ممتاز الافاضل و دبیر کامل

صدر انجمن محافظ اردو (رجسٹرڈ) لکھنؤ

معتمد انجمن محافظ اردو:- سید اعجاز حسن زیدی اعجاز لکھنوی

پتہ:- مینیجر محافظ اردو بکڈپو۔ نیا محل منصور نگر۔ لکھنؤ ۳

مطبوعہ
نظامی پریس وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

قیمت مبلغ

ناشر
سید احمد میرزا
مجرب
لکھنوی

سکریٹری
سید
حسین
میرزا
مجرب
لکھنوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

لغت کی گیارھویں جلد آج یہ کہتی ہوئی نکلی
قوی دنا توان سب بندۂ درگاہ داور ہیں

ہمارا جوشِ خدمت جس نے پہچانا یہ کہہ اٹھا
کہ ان جلدوں کے یہ گیارہ عدد حج کے برابر ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلٰی آلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الْمَعْصُوْمِیْنَ ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر انسان کسی نیک عمل کے لیے اسکی تکمیل کا بیڑا اٹھائے تو خداوندِ عالم غیب سے اسکی مدد کرتا ہے۔ میں نے جب مہذب اللغات کی ابتداء کی تھی تو یہ خیال بھی نہ تھا کہ میں گیارہ جلدیں منظرِ عام پر لا سکوں گا۔ میں نے جغتی مصیبتیں اٹھا کے تقریباً پینتالیس سال میں اس کام کو انجام دیا۔ مجھ کو میرا دل ہی جانتا ہے۔ میرا تعلق اتفاق سے اُس خانوادہ سے ہے جو مرثیہ گوئی اور غزل گوئی دونوں میں زبان و ادب کے لحاظ سے مرجع خلائق ہے۔ یعنی خاندان عشق و عشق اس کی میں ایک فرد ہوں۔ میں نے اپنی زندگی میں تقریباً پچاس مرثیے بھی کہے غزل گوئی کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ ان سب کے ساتھ ہمہ وقت یہی فکر تھی کہ مہذب اللغات مکمل طور سے جلدوں کی شکل میں دنیائے ادب کے سامنے پیش کر سکوں۔ خدا نے میری مراد پوری کی۔

میں شکر گزار ہوں اُن تمام اُمراء و رؤسا نیز ان تمام اہل دول کا اور خصوصاً حکومت ہند کی ان مقتدر اور علم دوست ہستیوں کا جن کی نظرِ عنایت و کرم کے بغیر اس پایہ کے لیے "مہذب اللغات" کی دس جلدوں کی طباعت ممکن نہ تھی۔ اگرچہ اس کارِ عظیم کی انجام دہی بطریق احسن ہوئی لیکن چونکہ ہنوز دلی مراد ہاتھ نہ آیا تھا یعنی "مہذب اللغات" کے پایہ تکمیل کو پہونچنے کے لیے چار جلدوں کی طباعت معرضِ وجود میں آنا باقی تھی لہٰذا اس ہیچمدان کو ہر وقت یہی فکر دامن گیر رہتی تھی اور سرمائے کی فراہمی کے لیے اسباب و ذرائع کی تلاش و جستجو میں سراسیمہ و پریشان رہتا تھا کہ حسن اتفاق سے ناچیز کو لکھنؤ گورنمنٹ ہاؤس میں ساتویں نومبر ۱۹۷۶ء کو عالیجناب فخر الدین علی احمد صاحب آنجہانی صدر جمہوریہ ہند کی خدمت میں حاضر ہونے اور "مہذب اللغات" بغرض ملاحظہ حاضرِ خدمت کرنے کا شرف حاصل ہوا اور اپنے اُن مشکلات کو جو اس ادنیٰ خدمت یعنی تالیف لغت میں سدِّ راہ بنے ہوئے تھے گوش گزار کرنے کا موقع ملا۔ موصوف مذکورہ بالا لغت دیر تک بغور ملاحظہ فرماتے رہے اور اس ناچیز کی محنت و کاوش کی تعریف بھی فرمائی جس کے میں قابل نہ تھا اور مزید ہمت افزائی

کے لیے اُتر پردیش حکومت کی طرف سے ایک معتدبہ رقم اس ادبی خدمت کے لیے بطور اعانت مرحمت فرمانے کا وعدہ فرمایا جو اس ناچیز کو حسب وعدہ نہایت ہی قلیل عرصہ میں عنایت بھی فرما دی گئی جس کے نتیجے میں تصنیف و تالیف کا کام حسب معمول برق رفتاری کے ساتھ پھر انجام دیا جانے لگا اور کم و بیش ایک ہی سال کے اندر جلد یازدہم بھی زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آ گئی۔

آپ کی ذات والا صفات اگرچہ محتاج تعارف نہیں لیکن کمتر بن بر بنائے خلوص آپ کے حالات زندگی مختصراً ذیل میں سپرد قلم کرنے کو اپنے لیے باعث فخر تصور کرتا ہے۔

آپ کی ولادت ۱۹۰۵ء میں مئی کی تیرھویں تاریخ دہلی میں ہوئی۔ ابتداءً اپنے وطن مالوف یعنی دہلی اور اس کے بعد گونڈے میں زیر تعلیم رہے۔ ۱۹۲۱ء میں پنجاب یونیورسٹی کے ہائی اسکول کے امتحان میں کامیاب ہونے کے بعد سینٹ اسٹیفنس کالج میں تحصیل علم فرمائی اور ابھی مذکورہ بالا درسگاہ میں زیر تعلیم ہی تھے کہ انگلستان تشریف لے جانے کا خیال پیدا ہوا اور بہت جلد ہی بغرض حصول علم انگلستان تشریف لے گئے اور وہاں کیمبرج یونیورسٹی کے سینٹ کیتھرین کالج میں بصد ذوق و شوق اپنے تعلیمی سلسلے کا آغاز فرمایا۔ چونکہ آپ زمانہ طفولیت ہی سے نہایت ذہین و طباع تھے لہٰذا بہت جلد علم تاریخ میں... انتخصاص کے ساتھ بی۔ اے کی سند حاصل فرمائی اور لندن کی درس گاہ انر ٹمپل سے بیرسٹری کے امتحان میں کامیابی حاصل فرما کے ہندوستان واپس تشریف لے آئے اور پنجاب ہائی کورٹ میں پیشہ وکالت کا آغاز فرمایا۔

چونکہ آپ میں عنفوان شباب ہی سے جذبہ حب الوطنی بدرجہ اتم پایا جاتا تھا لہٰذا آپ زیادہ عرصے تک پیشہ وکالت کو جاری نہ رکھ سکے اور اُسے ترک فرما کے سیاسی سرگرمیوں میں منہمک ہو گئے۔

آپ نے ۱۹۳۱ء میں کانگرس کی رکنیت اختیار فرمائی جو اس وقت گاندھی جی کی قیادت میں آزادی کی جدوجہد میں سر بکف پیش پیش تھی۔ آپ پہلی مرتبہ ۱۹۳۷ء میں آسام کی مجلس وزراء میں شامل ہوئے اور آپ کو صیغہ مالیات سپرد ہوا جس میں آپ نے کاشتکاروں کا لحاظ فرماتے ہوئے قابل قدر اصلاحات فرمائے۔ ۱۹۳۹ء میں اعلان جنگ ہو جانے کی وجہ سے کانگرس حکومت استعفےٰ دینے پر مجبور ہوئی لہٰذا آپ بھی اپنے عہدۂ وزارت سے مستعفی ہوئے۔

اس کے بعد آپ مختلف زمانوں میں اور عہدۂ وزارت پر فائز ہوئے اور آپ کو مختلف قلم دان وزارت سپرد کیے گئے۔ مثلاً ۱۹۴۶ء میں محکمۂ آبپاشی اور بعد میں محکمۂ تعلیم کے وزیر ہوئے۔ ۱۹۴۶ء میں وزیر صنعت اور ۱۹۶۰ء میں محکمۂ زراعت و غذا کے وزیر رہے۔ بہرحال جو قلم دان وزارت آپ کے سپرد ہوا اس میں آپ نے اپنی ہوشمندی، فہم و فراست اور انتظامی صلاحیت کا پورا ثبوت دیا۔

آپ ہندوستان کے نمائندے کی حیثیت سے روس، امریکا، ملیشیا، آسٹریلیا، روم، مصر اور عراق وغیرہ تشریف لے گئے جہاں آپ نے اپنے تدبر اور بیدار مغزی سے ہندوستان کا وقار بڑھایا اور دوستانہ تعلقات قائم کیے۔

آپ کو صدر جمہوریہ ہونے کے بعد دوسرے ممالک سے دوستانہ اور خوشگوار تعلقات قائم رکھنے اور مزید تعلقات پیدا کرنے کے سلسلے میں خاص طور سے سفر کرنا پڑے۔ مثلاً ۱۹۷۵ء میں آپ انڈونیشیا، ہنگری، یوگوسلاویہ، مصر سوڈان تشریف لے گئے اور ۱۹۷۶ء میں ملیشیا اور ایران وغیرہ بھی تشریف لے جانے کا اتفاق ہوا اور ہر جگہ دوسروں کو اپنے کردار کی بلندی سے متاثر فرمایا۔

آپ ۱۹۷۴ء میں صدر جمہوریہ ہند کے جلیل القدر اور عظیم ترین عہدے پر فائز ہوئے اور جو کام آپ سے ہوئے وہ

ناجائز نہیں جائز ہوئے۔ آپ کے خدمات قابل قدر اور لائق ستائش و ہزار آفریں ہیں۔ آپ کے انکسار و تواضع نیز دیگر اوصاف حمیدہ و صفات پسندیدہ ہر کہ و مہ کے دل نشین ہیں۔ آپ منبع تہذیب تھے اسی سے ہر صاحب دل کے قریب تھے آپ ہر صفت میں طاق تھے اسی سے شہرۂ آفاق تھے۔ آپ نے جس کام کو اپنے ذمہ لیا اُسے بحسن و خوبی انجام دیا۔ آپ جن سے بھی ملتے تھے اُن کے غنچہ دل آپ کی خوش گفتاری سے کھلتے تھے یہی وجہ ہے کہ آج اُن کے نہ ہونے سے ہر بشر اندوہ گیں ہے اور اُن کا ذکر خیر کرنا اس کا فرض اولیں ہے جسمیں ذرا بھی عقل سلیم ہے اُسے ہماری ہر بات تسلیم ہے۔ لہٰذا بغرض اظہار تشکر و امتنان احقر مہذب اللغات کی گیارھویں جلد کو عالیجناب فخر الدین علی احمد صاحب آنجہانی سابق صدر جمہوریہ ہند کے نام نامی سے معنون کرنے کا شرف حاصل کرتا ہے۔

اس سلسلے میں میرا فرض یہ بھی ہے کہ میں جناب نرائن دت تیواری صاحب سابق چیف منسٹر اُتر پردیش کا خاص طور سے شکریہ ادا کروں کہ اُنھوں نے میری مدد فرمانے میں انتہائی فراخدلی سے کام کیا اور جب میں لغت نذر کرنے کے لیے اُن کے دولتکدہ پر ۲۱ نومبر ۱۹۷۶ء کو گیا تو لغت دیکھ کے انتہائی خوش ہوئے اور میری بڑی ہمت افزائی فرمائی۔ اور فرمایا کہ میں اُردو داں نہیں ہوں یہ لغت کسی سرکاری لائبریری میں آپ دیدیں۔ اس وقت کمرہ میں کافی لوگ تھے مُڑ کے سب سے فرمایا کہ وہ ہستی ہے کہ جس نے ہندوستان کی ادبی دُنیا میں سب سے بڑا کام انجام دیا ہے اور یہ شخص قابل قدر ہے۔ یہ سُن کے سب لوگ تعریف کرنے لگے۔ سب سے فرمایا کہ ہم نے ان کے لغت کی کافی مدد کردی ہے اور یہ اس کے مستحق بھی ہیں۔ میں لغت لیکے واپس چلا آیا۔ اس میں کلام نہیں کہ تیواری جی بالقابہ بڑے علم دوست ہیں جس کا ثبوت مہذب اللغات کی باقی شائع ہونے والی جلدیں دیتی رہیں گی۔ میں اور میرا لغت ممنون احسان ہے اور یہ احسان صرف مجھ ہی پر نہیں ہے بلکہ دنیائے ادب پر ہے۔

اسی کے ذیل میں میرا ایک یہ بھی فرض ہے کہ میں جناب عزیز رضوی صاحب سابق وزیر تعلیمات کی ادب دوستی کا خاص طور سے تذکرہ کروں۔ آپ کا شمار دنیا کی قابل قدر فردوں میں ہے۔ آپ نے مہذب اللغات کے لیے امداد کے سلسلے میں جس دل چسپی سے کام لیا ہے وہ بھلانے کے قابل نہیں ہے۔ میں عمر بھر احسان مند رہوں گا۔ آج یہ گیارھویں جلد جو منظر عام پر آئی ہے اُن کے زبان و ادب سے خلوص خاص کا نتیجہ ہے۔ اگر موصوف توجہ خاص سے کام نہ لیتے تو جو دشواریاں مہذب اللغات کے شائع ہونے میں تھیں وہ دور نہ ہوتیں۔ میں اُن کا شکریہ ادا کرنا فرض اولین سمجھتا ہوں۔

بحمد اللہ گیارہ جلدیں منظر عام پر آچکی ہیں جسمیں حرف گ۔ ل۔ اور تھوڑا سا حرف م ہے ــــ۔ بارھویں جلد مرتب ہو گئی ہے جسکی کتابت شروع ہونے والی ہے۔ یہ بارھویں جلد صرف (مر) پر ختم ہوگی۔ اب صرف دو جلدیں یعنی تیرھویں اور چودھویں شائع ہونے کو باقی رہ گئی ہیں جسمیں صرف ن۔ د۔ ہ۔ ی باقی رہ گئے ہیں۔

انشاء اللہ تعالےٰ یہ تینوں جلدیں دو سال کے عرصے میں منظر عام پر آجائیں گی۔ ناظرین سے دُعا کا اُمیدوار ہوں۔ فقط

خیر طلب

مُہذّب لکھنوی

۱۸ اکتوبر ۱۹۷۸ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مہذب اللغات

جلد یازدہم

گھر کی سوبھا گھر والی کے سنگ:- (کہاوت) یعنی گھر کی رونق بیوی کے دم سے ہے گھر کی زیب و زینت صاحب خانہ سے ہوتی ہے (نفحات الدار)

قول فیصل - یہ دہلی کی زبان ہے۔

گھر کی طرح بیٹھنا:- اگر کوئی آرام سے بیٹھا ہوتا ہے تو کوئی بے تکلف شخص دھمکا دیتا ہے اور کہتا ہے کہ گھر کی طرح بیٹھ، جس سے اس کے چوتڑ زمین سے لگ جاتے ہیں۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔

گھر کی طرح بیٹھنا:- آرام سے بیٹھنا، فراغت سے بیٹھنا، پھیل کر بیٹھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اس معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر کی طرح رہنا:- بے تکلفی سے بسر کرنا، اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا۔ اردو، صرف، فصیح الاستعمال

ادھر ادھر پڑے پھرتے ہو کیا گھر کی طرح جو آئے ہو تو رہو یہ بھی گھر ہی ہے گھر کی طرح رہو۔

گھر کی کھانا:- گھر کی بود و باش کرنا، گھر کی منتا

اردو صرف، تفصیل الاستعمال۔

کس کو میں اپنا حال مصیبت سناؤں گی
فاقہ میں گھر کیاں میں حصیوں کی کھاؤں گی (رنگین)

گھر کی کھانڈ گری چوری کا گڑ میٹھا:- رگ حلال کی طرف متوجہ نہیں ہوتے، حرام کی طرف زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کی کھیتی:- اپنی ذاتی کھیتی باڑی۔ اردو صرف رائج۔

محل صرف - مجھے بازار سے ایک پیسے کا بھی غلہ نہیں لینا پڑتا کوئی پچاس بیگھہ پختہ گھر کی کھیتی ہے۔

گھر کی کھیتی:- اپنا مال، موروثی مال۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

ہونہ دولت پر غرور ایماں پر آئے زوال
گھر کی کھیتی جانتے ہیں لفت کا پایا ہے مال (جانصاب)

گھر کی کھیتی:- (کنایہ) ریش دیرت، ڈاڑھی مونچھیں۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

گھر کے گھر:- گھر ہی میں، گھر کے اندر۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر کے گھر:- بیٹھ رہے، لغو میں نقصان میں۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کے گھر:- بہت سے گھر، کئی گھر سب گھر اردو صرف، فصیح، رائج۔

گردش چشم ہے کیا گردش افلاک سے کم
گھر کے گھر کرتی ہے وہ نرگس شہلا خالی (آتش)

گھر کے گھر بند ہو گئے:- کسی بیماری یا آفت کی شدت سے بہت گھر تباہ اور برباد ہو گئے کی جگہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ گھر کے گھر خالی ہونا یا گھر کے گھر صاف ہونا بولتے ہیں۔

گھر کے گھر بیٹھ گئے:- بارش کی کثرت سے بہت سے مکانات گر گئے۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

نہ پوچھ عشق کی سازش نے دنیا میں کیا کیا
عجب طوفاں اٹھائے یہ کہ جس سے گھر کے گھر بیٹھے (رند)

گھر کے گھر تباہ کرنا:- مستقل گھر تباہ کرنا

اردو صرف، فصیح، رائج

شکر ہو ایک خانہ دل ہو اگر تباہ
ارمانِ فتنہ گر نے کئے گھر تباہ رشک

گھر کے گھر تباہ ہونا: — بہت سے گھر تباہ ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گھر کے گھر خالی کرنا: — بہت سے گھر خالی کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

گردشِ چشم نہیں گردشِ اولاک سے کم
گھر کے گھر کرتی ہے وہ غرب شہ لاخاں آتش

گھر کے گھر رہنا: — برابر سرابر رہنا۔ جس میں نہ نفع ہو نہ نقصان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کے گھر صاف ہو جانا: — بہت سے گھروں کا ویران اور تباہ و برباد ہو جانا۔ اسم، مؤنث، صرف، قلیل الاستعمال۔

بانکپن نے ترے عالم میں کیا کیا ستمِ ادا
گھر کے گھر ہو گئے ظالم تری تلوار سے صاف شرر

گھر کے گھر میں: — آپس میں، باہمی طور پر اردو صرف، دہلی کی زبان

مدائے ہے اسلئے کر دو صاف دل کا
کہ گھر کے گھر جا میں ہو جائے فیصلہ دل کا داغ

گھر کے لوگ: — گھر کے تمام رہنے والے، اردو صرف، رائج۔

کچھ گھر کے لوگوں کا ڈر ہے کہاں
کہ دل کس طرح میں ملاقات ہو عدم (دلگیر دہلوی)

قول فیصل۔ عوام زوجہ کو بھی گھر کے لوگ کہہ دیتے ہیں۔

گھر کی لونڈی: — گھر کی کنیز۔ اردو صرف رائج۔

غلمانِ جناں ہیں تیرے بندے
حوریں ترے گھر کی لونڈیاں ہیں رشک

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ گھر کی کنیز بولتا ہے۔

کہاں شریر نے جرأت ہے تیرے گھر کی کنیز
تری دلیری سے کرتے ہیں منش منش اہل تمیز آرزو

گھر کی لونڈی بنا: — قابو میں ہونا، قبضہ میں ہونا، پوری طرح تصرف حاصل ہونا۔ اردو صرف رائج۔

محل صرف۔ ہندوستان کی مختلف زبانیں ان کے گھر کی لونڈی ہیں۔ انہی پنجاب میں کھڑے ہیں انہی پورب میں بیٹھے باتیں کرتے ہیں۔ انہی برج بھاشا ہیں، انہی مرہٹے، انہی کشمیری، انہی افغانی میری باتوں میں کچھ نہ کچھ کہا ہے۔

(حالات انشا از آبجہانی)

گھر کی مرغی دال برابر: — کسی چیز کی قدر نہ ہونے کے قول پر۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

فشو زبانی ہے دکن میں قدر ہماری کیونکر ہو گی
گھر کی مرغی دال برابر کس کو دکھائیں اپنا ہنر

(ڈاکٹر احمد حسین خاں مالک کیسر آگرہ)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ گھر کی مرغی ساگ برابر بھی مستعمل ہے۔

گھر گرہست: — سلیقے مند، گھر کا کام سلیقے سے انجام دینے والی۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اگر آپ کا گلا آب خنجر کا مشتاق ہے تو کسی سفاک بتسلے پیر سے دل ملا ہے۔۔۔ ہم گھر گرہست، شریف زادیاں ان باتوں سے ہمیں کیا واسطہ۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ اس جگہ گھر گرہست بھی ہے۔

گھر گرہستی: — گھر کا ساز و سامان، خانہ داری کا اسباب۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

چلتی چاکی نے جب ہوئی فرصت
آگئی گھر گرہستی کی نوبت نیر

قول فیصل۔ اس جگہ گھر گرہستی بھی ہے۔

گھر گنگا آئی: — بغیر محنت کے مطلب حاصل ہو گیا۔ (فرہنگ آصف)

قول فیصل۔ فصحائے لکھنؤ نہیں بولتے۔ یہ بالکل عوام کی زبان ہے۔

گھر گھٹا: — چال ڈھال، رنگ ڈھنگ، طور طریق، طرز، وضع۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔

دکھلائیں گے چلن اسد گرد گار کا
گھر گھاٹ ان کی تیغ میں ہے نہ نقشہ کمر میں ہے

گھر گھٹا: — خصلت، عادت، طبیعت۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

جو بھیجا ابر کو دریائے نادر پاٹ کا جوڑا
زوال بجلی نے طوفاں اور ہی گھر گھاٹ کا جوڑا انشا

گھر گھٹا: — نشان، پتا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔

پوچھا پاچھا کہا کہ پایا
گھر گھاٹ اسے ملنے کا بتایا شوق

گھر گھٹا: — مقام، ٹھکانا۔ اردو صرف قریب بہ متروک۔

بحر گھر گھاٹ محبت کا نرالا دیکھا
عشق جس نے نہ کیا ہو وہ بشر کیا جانے بحر

گھر گھالنا: — کسی کا گھر تباہ و برباد کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان، متروک۔

سیکڑوں گھر سنسان نے گھائے ہیں
اک بلا ہے وہ مردود کیا ہے
(کلامی از سرشار)

ابھی تو تم نے پردے ہی میں اک ظالم کا گھر گھالا
مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا
حرات

گھر گھر ا۔ خانہ بخانہ، ہر ایک گھر میں، ہر ایک مکان میں، سب جگہ۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ ایک فقیر صدا کہتا پھرتا تھا۔ کچھ راہ خدا دے جا۔ جاتیرا بھلا ہوگا۔ حضرت کو پسند آئی ان سے کہا۔ انھوں نے بارہ دوہرے اس پر لگا دیئے مقدور تک ہی گھر گھر سے گانے کی آواز آتی تھی اور گلی گلی لوگ گاتے پھرتے تھے۔ (مقدمہ دیوان ذوق)

گھر گھر ۲۔ گھر گھراہٹ، گھر گھر کی آواز جو مکی یا اور کسی قسم کی گاڑی سے نکلے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا استعمال زبانوں پر بہت کمی کے ساتھ ہے اسی جگہ گھر گھراہٹ بھی کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

گھر گھر پھرنا:۔ مارا مارا پھرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

پھرا لاہے مجنوں شوق کا بیتابی کے ہاتھ میں
قضا لے دیکھ پھرتی ہے گھر گھر نکالا شوق نے تجھ کو

گھر گھر جھانکنا:۔ ہر گھر میں جانا۔ عورتوں کی زبان۔

(مقولہ) دن بھر پھرتی اور گھر گھر جھانکتی تو شام تک چار یا پانچ بیچ جاتے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر گھر چراغ جلنا:۔ ہر گھر میں خوشی ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کون سے دل میں داغ نہیں ہے
شب کو گھر گھر چراغ جلتے ہیں
شاد

گھر گھر شادی رچی ہونا:۔ ہر طرف خوشحالی اور خوش وقتی ہونا۔

کیوں دختر زر بکی ہوئی ہے
گھر گھر شادی رچی ہوئی ہے
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

گھر گھر عید ہے:۔ (کنایۃً) عام خوشی ہے سب خوش و خرم ہیں، عالمگیر خوشی ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گھر گھر کے آنا:۔ ہر بار، ہر دفعہ، ہر چہارم بار، ہر چہارم دفعہ کے آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

نہ آئے وہ ستم گر اور ہاتھ سے گذرے
تڑپ کر بیقرار رہ جائے گھر گھر کر سحاب آئے
نظم

گھر گھر کے جا لے لینا:۔ بفتح اول و چہارم ہر ایک کو ٹٹولتے پھرنا۔ ہر ایک کے گھر میں جانا عورتوں کی زبان۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

گھر گھر کے مزے چکھنا:۔ اس ملازمہ کی نسبت مشہور ہے جو مختلف مقامات پر رہے اور کہیں نہ ٹکے۔

کچھ پیا خون جگر دل کا لہو کچھ جا ٹا
چکھتی پھرتی ہے نگاہیں تری گھر گھر کے مزے
داغ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ملازمہ کی قید نہیں، یہ عورتوں کی زبان ہے۔

گھر گھر کے مزے چکھنا:۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے (اس جملہ گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہے بولتے ہیں۔

گھر گھر مانگتے پھرنا:۔ در بدر بھیک مانگنا اردو صرف، رائج۔

گھر گھسنا:۔ وہ مرد جو ہر وقت زنانخانے میں بیٹھا رہے۔ گھر سے بہت کم نکلنے والا مرد عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ اردو مذکر عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ یہ بھی انھیں کی طرح سستی، ڈرپوک، پست حوصلہ، گھر گھسنے آرام طلب ہو گئے۔
(ابن الوقت)

قول فیصل۔ عوام اسی محل پر کمی کے ساتھ گھر گھسڑو بھی بول دیتے ہیں۔

گھر گھوڑا نخاس مول:۔ بے دیکھے کسی چیز کے خریدنے کے موقع پر بولتے ہیں اردو مستعمل عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پہلے یکہ گھوڑا تو دیکھیں۔ گھر گھوڑا نخاس مول۔ واہ کیا کہنا ہے واہ ایک کٹرا ہے
(فسانہ آزاد)

گھر گئی:۔ خانہ خراب، لاوارثی، رانڈ بیوہ۔ اردو صفت، عورتوں، دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گھر گیا:۔ رنڈوا، نگوڑا، خانہ خراب صفت، مذکر۔ عورتوں کی زبان
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

گھر گھبرنا: ۔ گھر کا محاصرہ کرنا (کنایتہً) ۔ (زبردست آنا ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان ۔

کیا مری کٹیا کو نے گھر گھیرا
سنتیا ناسن کو دیا میرا منیر

گھر گیر: ۔ (اسم مذکر) دشمن ، دوسرے ملک پر حملہ کرنے والا ۔ فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان میں استعمال ۔

عالم میں وہ اک قادرِ مطلق تھا
معنوں گھر گیر آپ تھا خود اپنی گھر گیر

(رسالہ عبرۃ الغافلین)

گھر لٹانا: ۔ اتنی داد و دہش کرنا کہ مکان کی قیمت کسی دستبرد سے ہر اعتبار سے عاری رہے ۔ اردو صرف ، فصیح و رائج ۔

تیرہ بیٹیاں تھیں جن کی دیں بیاہ نکالی
اپنے تئیں گھر لٹا کر اک گھر سے کر دیا غنی

گھر لٹ جانا: ۔ گھر کے تمام سامان و اسباب کا کٹ جانا ۔ اردو صرف ، فصیح و رائج

محل صرف ۔ کل بیٹا بہت سا روپیہ اور زیور لے کر بھاگ گیا غریب کا گھر لٹ گیا ۔ اس کا گھر لٹنے کے بعد کچھ نہیں رہا ۔

گھر لٹ جانا: ۔ گھر کا سب لوگوں کا مر جانا ۔ (کنایتہً) ۔ (اردو صرف ، عورتوں کی زبان)

قول فیصل ۔ بس ہی کے ساتھ رہا لو ورنہ گھر لٹ جائے گا ۔

گھر کا دیوالہ نکلنا: ۔ گھر کا لٹنا ، اردو صرف ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ اور خدا کا شکر ہے کہ ابھی ہمارے گھر کا دیوالہ نہیں نکلا ، چار قدم پر گھر لگا ہے ۔

(مراۃ العروس)

گھر لگانا: ۔ کنوئیں کا خوبصورت بنیاد پڑانا (زمزمہ اثر)

قول فیصل ۔ کنوئیں کی اصطلاح ہے ۔

گھر لینا: ۔ مکان مول لینا ، مکان کرایہ پر لینا ۔ اردو صرف ، فصیح و رائج ۔

میں نا تو ان تمام دولت کو یہاں تک کھینچ سکوں ۔
لیا ہے گھر وہ اپنے لئے میرے گھر سے دور

گھر لینا: ۔ گھر کرایہ پر لینا ، رہنے کے لئے کرایہ پر مکان لینا ۔ اردو صرف ، رائج ۔

محل صرف ۔ تم نے وعدہ کیا تھا کہ اسی محلے میں کوئی گھر لے دیں گے لیکن تم نے تو باغ میں گھر لیا اور سودا دیا ہاتھ کرائے پر ۔

گھر موسنا: ۔ گھر دھونا ، گھر لوٹ کر صفائی کر دینا ، گھر میں چوری کرنا ، گھر چھاڑ دینا ، گھر صاف کر جانا ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان ۔

گھر موسا گھر آبادی کا آ ، دیا

گھر ور ہونا: ۔ گھر کا آباد ہونا ۔ اردو صرف ، قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ۔

گھر ملنا: ۔ گھر کا آباد ہونا ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ مکان بیچنے پر بھی بیٹی کے گھر میں بالکل دخل نہیں ہے لہٰذا میں ہرگز نہیں کروں گا ۔

گھر میں اتارنا: ۔ کرایہ دار کو گھر میں لانا ، اردو صرف ، عوام کی زبان ۔

گھر میں اجالا ہونا: ۔ گھر میں اولاد ہونے سے روشنی ہونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔ شادی کے بعد ایک ایک کو تھی اور زود اولاد کی

نہ چھنی گئیں جنجال میں خالق نے جب دلا دی
سکھے میں اور سسر میں سکے ہوئے دل باغ باغ

گھر میں اجالا ہونا: ۔ گھر میں اولاد ہونا ۔ قول فیصل ۔ اولاد نہ ہونے کی صورت میں عورتیں ہی نہیں ، مرد بھی کہتے ہیں ۔

گھر میں آگ لگانا: ۔ (کنایتہً) گھر کو تباہ کرنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان ۔

میں جلی تو جلی تو لوٹے دوسرا انگاروں پر جیسا
اب نکلی جاؤں گی میں آگ لگا کر گھر میں ابا کا

گھر میں آگ لگنا: ۔ گھر جلنا ۔ اردو صرف ، رائج ۔

ناداں کرم سے شب آگ مرے گھر میں لگی
سب کہتے ہیں جنت سوختہ و بام چراغ تھا

گھر میں آ رہنا: ۔ گھر میں داخل ہونا ۔ اردو صرف ، رائج ۔

کچھ ہوتی کچھ رہتی بچ رہتی کچھ کچھ تو باس ہے
جب بلایا اس نے گھر میں آ رہا ، پردا ہو گیا

گھر میں بسنا: ۔ کسی تیار سے کا برج میں داخل ہونا ۔ اردو صرف ، نجومیوں کی اصطلاح

گھر میں آنا: ۔ پچیسی کی گوٹ کا کسی خانے میں آنا ۔ اردو صرف ، شطرنج اور پچیسی کھیلنے والوں کی اصطلاح ۔

گھر میں آنا: ۔ اپنے ہاتھ لگنا ، اپنی ذات کو فائدہ پہنچنا ۔ حاصل ہونا ۔ (زوال دولت) قول فیصل ۔ دولت کے ساتھ اس کا استعمال ہے تنہا نہیں ۔

گھر میں بلوانا: ۔ اپنے گھر پر بلوانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

گھر میں بھوتنی بھانگ نہیں اس گھر میں
چوپٹ ہیں۔ گھر میں لاتے ہیں۔ اور
عورتوں کی

اس محاورہ سے جس پر کسی کا
گھر بالکل بھانگ نہیں اور ہر
نیوتے سات ۔ ہر کھانے کے لیے
مستقل ہے جو باوجود اس کی جنب سے
ہو خالی جو صلگی کرے نفس اور سفات
قوت نہیں۔ اہل کنکھ میں رہتے۔

گھر میں کھیر نہ ناچ رہا ہے ۔
سونا پڑتا ہے۔
ہو عورتوں کی

گھر میں بیٹھ رہنا ۔ گوشہ نشین ہو
دعوت ۔ ملنا ۔ اور صرف بیٹھ رہنا
ہے بیٹھ رہتے ہیں صرف میں شوکن سیوتر
رشک

مل دل ۔ غرض ہر طور اپنے گھر میں
بیٹھے رہے اور فقر و فاقہ میں گزارہ رہتے
رہتے آخر ۱۲۲۵ھ میں فوت ہوئے۔

(حالات تیر۔ از آب حیات)

گھر میں بیٹھی بیٹی کسی کی رجیت ہے
اور صرف عوام و رعورتوں کی زبان۔ فعیل استقبال
ہے۔ اور خصوصیت سے پیشہ ور عورتوں کے لیے
استعمال ہے

گھر میں بیٹھا۔ گھر میں قیام کیے رہنا۔ اور
عورتوں کے لیے

اور دست و رشک شوخ کو ڈھونڈھنے چلی
جسے گھر میں بیٹھا ہوا چاہتا ہے رشک

گھر میں بیٹھے۔ گھر میں بیٹھ کے اور عورتوں
کے لیے مستعمل۔

گھر میں بیٹھا ہوا گھر بیٹھے ہنسی

بنایات مراد اور گرد جاہ ہیں کو آتش

گھر میں پیٹنے ۔

گھر میں پیٹا ہے نقارہ ہر پل ہے

گھر میں پاؤں ۔

جہاں پیار ۔

آکر دست ہر سر ہو پیر و جوان
گھر میں پڑا ہے کسی عورت کا کسی کی
مدعو ہو کر رہنا۔ اور صرف عوام
کی زبان۔

اب آنکھ کیا ملائے گی مستوں سے وہ نرگس
گھر میں جورو کا نام ہوسکے
سے کیا
قول
گھر میں جی نہ پیر دینا ۔
اسباب
گھر میں چراغ جلنا ۔ گھر میں چراغ
روشن
اس گھر میں چراغ آج جلا ہے کسی کا
جو
گھر میں خاک اڑنا ۔
گھر میں دھان نہ پان بیچ کر پڑنا

مفلسی میں خرچ کرنے اور شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قتول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان اور ... میں مشترک ہے۔

گھر میں ڈالنا:۔ ... طرح رکھنا۔ ... ہر جہاں سے ... گھر میں ڈال لیا ہوگا ... قتول ... مفلسی ... گھر میں ڈال رہے ہیں جیسے ایک شہزادی ... ہے۔ ... اس کو بھی ... ہر ... ہے ... گھر میں ڈال دیا شاد

... ہر ... اختر گھر میں ڈال ... گھر میں سیام ... اردو ... فصیح ... رائج

... گھر ... ہو ... تمہیں ... گھر میں شیشہ باہر پتھر ... ہیں ... گھر ... ہوں ... اور باہر والوں سے دوست ... اردو ... عورتوں کی زبان

گھر میں ... سیاں ... زادے گھر میں تو ... سے ... ہے ... ہے کہ گھر میں شیشہ باہر پتھر ... گھر میں ... ہونا ... اردو ... فصیح ... رائج

گھر میں قدم جانا:۔ مکان میں داخل ہونا۔ اردو، صرف، قریب بترک۔

تیرے گھر میں جو نہیں جاتے قدم
گیا مرے ہوئے جلا کرتے ہیں تابش

گھر میں کالی چڑیا نہیں:۔ گھر میں کوئی موجود نہیں خالی پڑا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے۔

گھر میں کیے توستے ہیں:۔ ویران ہے (فرہنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے

گھر میں کودنا۔ گھر بار جو جائی غرض سے دیوار پھاندنا۔ اردو، صرف ... بولی کی زبان

محل صرف۔ ڈر کا مارا ہوا، چوری کی ہو کسی کے گھر میں کود رہے ہوں تو کچھ دے دلا کر سفارش بھجوا کر بچا سکتے ہیں۔ (روزمرہ)

گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا:۔ گھر کے اندر دوسرا گھر بنانے کو منحوس سمجھتے ہیں۔

محل صرف۔ مرد ... گھر اچھا نہیں ہوتا ... ہوئے ہر گز گھر والوں کی آنکھوں میں شوخ (نور اللغات)

قتول فیصل۔ اہل گھر نہیں ہوتے۔

گھر میں گھسنا:۔ گھر میں داخل ہونا، گھر میں چلا جانا۔ اردو، صرف، عوام کی زبان

محل صرف۔ گھر میں گھسے تو سکتے گیا ہیں کہ نواب صاحب پلنگ پر سوتے ہیں۔ اذان کی بیگم دوسرے پلنگ پر خواب ناز میں ہیں (فسانہ آزاد)

قتول فیصل۔ خصوصاً اس محل پر گھر میں داخل ہونا بولتے ہیں۔

گھر میں رگاؤ ہونا:۔ چوری ہونے یا سینہ گھسنے کا اندیشہ ہونا (فرہنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے

گھر میں مہمان ہونا:۔ بطور مہمان کسی کے گھر میں قیام کرنا، اردو، صرف فصیح ... ہمارے پاس تو آنا کبھی نہیں ہے ... شرم سے کہ عکس آئینے کے گھر میں مہمان نہ ہوا

گھر میں نہ سمانا:۔ گھر میں نہ آسکنا، ... کی گنجائش سے زیادہ ہو جانا۔ اردو، صرف، رائج

محل صرف۔ نواب صاحب ... کرلائے تو جہیز کا اتنا سامان تھا کہ گھر میں نہ سما سکا۔ بہت سا سامان ... کے باہر رکھا رہا۔

گھر میں ہنسیں دانے پی پی چلیں:۔ ... مفلسی میں خیال پلاؤ پکانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے

گھرنا:۔ گھور ہونا، رشتہ کی ... بچ میں آجانا، ... اردو، صرف فصیح، رائج۔

ع مسطر دستوں (لنگر اعداء گھر کئے (دبیر)

گھرنا:۔ جھونپڑا، چھانا، ... (ابر کے ساتھ) اردو، صرف، فصیح، رائج۔

زلف کھولے جو یار آتا ہے
گھر کے اوپر بہار آتا ہے (تشنہ)

گھرنا:۔ رنج و غم کے ساتھ ... مصیبت ہونا، اردو، صرف، فصیح، رائج

آتا ہے خواب میں بھی تری زلف کا خیال
بے طرح گھرتے ہیں یہ ... (نور اللغات)

گھرانی گھرنی :- [illegible] اردو، مؤنث
[illegible]
مثل مشہور ہے کہ اونٹ کے گھوٹ اتر گئے
[illegible] ایک گھرانی [illegible]
[illegible] ایک مرتبہ موری سی جس [illegible]
نے شیخ [illegible] سے کہا کہ آج کل [illegible]
[illegible] صاحب کو سیر کریں۔ شیخ نے کہا
[illegible] چلئے چنانچہ گئے گھوٹ آئے۔
[illegible] چار گھروں کی [illegible]
قدیم مروجہ مذکر مؤنث اردو
قول فیصل [illegible] اونٹ
[illegible]
گھرنہ :- [illegible] دار، سیاہ
[illegible]
[illegible]
قول فیصل [illegible]
گھرنی :- [illegible] اول
[illegible]
گھرنی :- [illegible]
[illegible]
قول فیصل [illegible]
گھرنی :- [illegible]
[illegible]
گھرنا :- [illegible]
[illegible]
قول فیصل [illegible]
گھر والی :- عورت، گھر کی مالکہ۔ اردو
مؤنث، عوام اور عورتوں کی زبان۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر والی :- [illegible] اردو مؤنث۔ عوام
[illegible]
[illegible]
گھر والی :- [illegible] اردو مؤنث۔ عوام
[illegible]
گھرانا :- [illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر :- اسم کا ایک گھر ہے گھر سے
سو گھر۔ عام [illegible]
[illegible] گھر ہو گیا۔ مؤنث۔
قول فیصل [illegible]
ہے۔
گھر والا :- گھر، مکان، رہنے کی جگہ

گھرنی :- [illegible]
قول فیصل [illegible]
گھرنی :- [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ صاحب [illegible]
گھر میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
گھرنی :- [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
گھرنی :- [illegible]
[illegible]
گھرنی :- [illegible]
[illegible]
گھرنا :- [illegible]
[illegible]
قول فیصل :- [illegible]
[illegible] گھر والا بولتی ہیں
گھر دار :- [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھر والا :- مالک مکان۔ مرد صاحب
خانہ ہو۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان م
قلیل الاستعمال۔
گھر والا :- [illegible] شوہر [illegible]

گھرانے سے [illegible] نہیں [illegible]
قول فیصل [illegible]
[illegible]
معنی میں گھر والا کوئی نہیں بولتا۔
گھر والی :- عورت، گھر کی مالکہ۔ اردو
مؤنث، عوام اور عورتوں کی زبان۔
[illegible]
[illegible]
منہ کیوں پھیر لیا۔
گھر والی :- [illegible] اردو مؤنث۔ عوام
[illegible]
[illegible]
گھرانا :- [illegible]
[illegible]
گھر :- اسم کا ایک گھر ہے گھر سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قول فیصل [illegible]
ہے۔
گھر والا :- گھر، مکان، رہنے کی جگہ

گھر ندا

اردو صرف، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
جو کہتے ہو سچ کہتے ہو ہاں میں تو ہوں ایسی
گھر ندا ہے میں وہ کہ جس بہن کے حالفا
گھر ندا: ۔ (ضم اول و فتح سوم و
سوم و او مجہول ضم) مٹی کا چھوٹا سا گھر
و ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کھیلنے کے لئے بناتی ہیں۔
اردو، مذکر، عورتوں کی زبان،
۔ ۔ ۔ ۔

گھڑیاں گھسنا:۔ اڑیاں رگڑنا۔
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔

گہری بات:۔ (فتح اول) باریک خیال دقیق اور مشکل بات۔ تہہ کی بات۔ اردو صرف راسخ۔
محل صرف ۔ بڑے بڑے پڑھے لکھے سمجھے تھے مگر اشارہ اس گہری بات کی کہ ہر کہیں نظر نہ تک نہ پہنچ سکی۔

گہری چھننا:۔ سب سے گاڑھی بھنگ چھننا
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے یہ لفظ یوں ہی بولا جاتا ہے

گہری چھننا:۔ (مجازی) گاڑھی دوستی ہونا کہ ایک دوسرے سے تکلفات نہ ہونا۔ کمال میل جول، بے تکلفی ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف ۔ دیکھیں آج کس کی گاڑھی چھنتی ہے خدا نے چاہا تو گہری چھنے آج یہ بات ہے۔
(فسانہ آزاد)

گہری چھننا:۔ (مجازی) بے حد گاڑھی ہونا، بڑی تگڑا فصیحی ہونا، مناظرہ ہونا۔ (نور اللغات)
کل کی بحث کی تھی جو اسے رنگینیٔ غضب گہری چھنی
(نسیم) یہ بحث اور اس کی غضب گہری چھنی
قول فیصل ۔ عام طور سے یوں ہی بولتے ہیں گہری چھننا میل جول ہے۔ لڑائی ہونے کے لیے گاڑھی چھننا ہے۔ فلاں نے بھی یہی لکھا ہے کہ ایک ہی ماں کے دو بچے کا دو منٹ دو میں کوئی تک نہیں) مؤلف تائید کرتا ہے۔

گہری دوستی:۔ مضبوط، دیرپا، گاڑھی دوستی
اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ کئی تک دونوں میں قیامت کی گہری چھنی تھی آج ان میں کھٹ پٹ ہو گئی ہے
(فسانہ آزاد)

گہری سانس لینا:۔ حسرت و افسوس کے ساتھ لمبی اور دیر تک سانس لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
قول فیصل ۔ حضرت آتش لکھنوی نے گہری سانس کھینچنا ہی نظم کیا ہے جو عوام کی زبان ہے۔

کالی گھٹا میں کوندا لپکا دے جو کر کل کوک گئی
جتنی گہری سانس کھینچی تھی اتنی ہی ہوک گئی
(آتش لکھنوی)

حضرت آتش نے گہری سانس بھرنا نظم کیا ہے جو دہلی کی زبان ہے۔

ناوک جفا نے پھر ہری
سانس ایک بھری صبا نے گہری
(انشاء)

گہرے کرنامے:۔ کمال نفع اٹھانا۔ مال مارنا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔
کہے اے خضر تم سے جو کوئی گہرے
قول آپ نے حضرت مارنے کا (واجد)

گہری گوریا:۔ سونا جتنی قبر کھدتی ہے اس سے نیچی قبر۔ اردو صرف، رائج۔
نا فرمودہ ہوا ہلاک جو رفتار نے کیا
گہری سی گور یار سا نقش قدم ہوا
(لطافت)

گہری گور میں تو پڑے:۔ ایک قسم کا کوسنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
محل صرف ۔ تیری استانی کے منہ کو جھلسا اور تیرے استاد کو گہری گور میں تو پڑے (فسانہ آزاد)
قول فیصل ۔ تو پڑنا لڑائی کا لڑوں ہی ہے

طیش میں آکے بولی وہ محشر زن
لے اے گہری گور میں گاڑوں تجھ کو
(نسیم)

گہری گوریں سونا:۔ ایک قسم کا کوسنا
اردو صرف، عوام خصوصاً عورتوں کی زبان۔

گہرے گھاٹ ڈوبنا:۔ وہ گھاٹ جس کے پانی میں گہرائی زیادہ ہو۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
خواجہ حیدر کرلائیں وہ اخبار (اصلاح النسوان) کہ گہرے گھاٹ ڈوبے ہیں وہ اخبار (نادان کھرا)

گھریلو:۔ گھر کی کوئی چیز، گھر کی وہ چیز جو گھر میں بنائی جائے۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف ۔ حقیقت میں یہ انداز میر سوز سے لیا گران کے ہاں فقط باتیں ہی باتیں تھیں
(مرتب دیباچہ مثنوی) میر نے اس میں مضمون داخل کیا اور گھریلو زبان کو متانت کا رنگ دے کر محفل کے قابل کیا۔ (آب حیات)

گھریلو:۔ (مجازی) فراہی۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔ مشترک۔
عصمت نہیں بنتے کی اگر ماں کھچیے کی
کسی کی بہو دس گھر خوبے (عصمت)

گھریلو:۔ ہر طائر خوش نوا اور کبوتر خصوصاً جو گھر میں پیدا ہوا ہو۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے

گہری نیند سونا:۔ بہت بے خبر اور غافل ہو کر سونا۔ اردو صرف، صحیح اور رائج۔
محل صرف ۔ بچے عام طور سے، کبھی کبھی

گھڑے ہونا

... گھڑے ہونا ... گھڑا ہونا ... کان ...
... گھڑے ہونا ... گھڑا ہونا ... کان ...
قریب ... متروک

کہیں تم گھڑے بنا رہے ہوتے ہیں
ہوتے ہیں بڑے وارے نیارے ہوتے ہیں (داغ)

گھڑا ... شہزادہ ... قبلہ دوازدہ ثناس
ہیں ... صراحی ... ہیں پہاڑی عورتیں گھڑا
اٹھائے ہیں گھڑے سے سر نشست برستی ہے۔

... دست ... بھر ... یہ تھے بیاہ ہو گھڑے
... ہیں نہ ہوئے گا ... (سودا)

گھڑے میں ... کمال ... فائدہ ہے
... صرف ... قریب ... متروک۔

گھڑے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں ہم کو
نکلیں گے رنگ ہو کے ولی دان کی ہوا ہے (داغ)

گھڑ گھوڑ ... (ہندوانہ غیر ملفوظ) گھڑا
... ہلکا ... ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ گھڑ دوڑ
گھڑ سواری کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

گھڑا ... فارسی میں گرہ بفتح اول و دوم ہے
... رکھنے کا ظرف مٹی ہو یا کسی ... ہندی، مذکر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان پر مٹی کے
بڑے ظرف کو گھڑا کہتے ہیں اور مٹی کے وغیرہ
کے گھڑے کی شکل کے ظرف کو گگرا کہتے ہیں۔

گھڑانا ... گھڑوانا ... ہندی، عوام کی
زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آنند لکھتے ہیں۔
گھڑوانا گھڑنے کی اجرت ... اردو ... عورت
دلی کی عورتوں کی زبان۔

عورت سے کہیں وہ گھڑا نہ اٹھائے
سونے سے کہیں ہو نہ گھڑا اور ہنسلی رنگین
قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس جگہ گڑھائی بولتے
ہیں جیسے سونے سے ہنسلی گڑھائی۔

گھڑائی ... گھڑنے کی اجرت۔ بنانے کی
مزدوری۔ ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گڑھائی بولتے ہیں۔

گھڑائی ... گھڑت، صناعت۔ بناوٹ۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھڑبہل گھوڑبہل، گھڑبلی، گھوڑبلی
ایک قسم کا ریلہ جس کو گھوڑے کھینچتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھڑت ... صناعت، بناوٹ، ہندی، مؤنث
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

گھڑت ... بنائی ہوئی بات، جھوٹی بات
ایسی بات جس کی اصلیت نہ ہو۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گڑھت بولتے ہیں
وہ بھی تنہا نہیں بلکہ دھن (جی یا دل) کے
ساتھ یعنی من گڑھت۔

گھڑچڑھا، گھوڑچڑھا ... (واؤ غیر ملفوظ)
گھوڑے پر چڑھا ہوا سوار۔ مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھڑچڑھا، گھوڑچڑھا ... گھوڑا سوار
عمدہ سواری جاننے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے

گھڑچڑھی، گھوڑچڑھی ... (واؤ غیر ملفوظ)
بیاہ کے موقع پر دولہا کا گھوڑے پر سوار ہو کے
دلھن کے گھر جانا۔ مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی اصطلاح ہے۔

گھڑچڑھی، گھوڑچڑھی ... ایک قسم کی
چھوٹی سی توپ جسے گھوڑے پر رکھ کے ہر جگہ
آسانی سے لے جا سکتے ہیں۔ (نور اللغات)

گھڑچڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا توڑ پیدا
توپوں پہ گھوڑے ہیں ہر گھوڑے پہ توپچی کامل

قول فیصل۔ اب قریب متروک ہے۔

گھڑچڑھی، گھوڑچڑھی ... رسالہ
سواروں کی فوج۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھڑدوڑ ... گھوڑوں کی دوڑ، گھوڑوں
کا باہم شرط بد کے دوڑانا، وہ میدان جہاں
گھوڑوں کی دوڑ ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

گھڑدوڑ میں پڑھا جو مرے شہسوار ہے
کوڑے پڑیں گے اب قبر میں اوندھا پڑا ہے

قول فیصل۔ یہ اصل میں گھوڑدوڑ تھا
کثرت استعمال سے گھڑدوڑ ہو گیا۔

گھڑدوڑ، گھوڑدوڑ ... (کنایۃً) آدمیوں
کا دوڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کبھی کبھی عوام اور عورتیں بھی

گھڑسال :- اصطبل، طویلہ۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

گھڑسنا :- کسی چیز کو گھر میں اٹکانا یا ٹھونسنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

نسیم صرف۔ جو حلوائی بناتا تھا تھال ہاتھ میں
رہ گیا بیل میں دانے ہے کہ گھڑسے
نواں لے آئے چراغ جلتا ہر طرف بھرتا۔
(طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ اس کا مقابلی صورت گھڑسنا یا گھڑس ہے جیسے حلوائی نے بادھارت سے چول بھریئے اور مکھڑی گھڑسنا۔

گھڑکیاں دینا:- بگڑے انداز میں ڈانٹنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ اے ہیں سوتے در گھوڑے دو۔

کبھی ہنس کر گھڑکیاں دینا۔ (رسا آزاد)

گھوڑ گھڑانا:- ہاتھوں سے تالی بجانے کی آواز نکالنا۔ اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گھڑانا بولتے ہیں۔

گھڑال :- بوجھ، ڈھیر۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھڑس :- انسان کی ایڑی کے اوپر کی موٹی رگ۔ اردو عوام کی زبان۔

گھڑوانا:- بنوانا، ڈھلوانا۔ اردو متروک کیا ہوگیا گھڑھوائی جوتیاں سونے کی اینٹ سے
فاقوں میں بھی رہے جن کو گھڑا ذرہ نکالا عالم

قول فیصل۔ جان صاحب نے دہلی سے تاثر
کی زبان۔

محل استعمال۔ معلوم ہوتا ہے قریب کے مکان میں
رات بھر چکی چلی لڑکی گھڑوانے کی آواز سے مجھے نیند
نہ آئی۔ جاگتا رہا

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

گھڑمکھی :- ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو بہت تنگ کرتی ہے۔ ہندی مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھڑمکھیا:- وہ شخص جو ہر وقت گھوڑے کے ساتھ ساتھ ملتا جلتا ہو۔ لمبے منہ یا ہاتھ والا۔ اردو صفت، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ مرد کی شامت آئی ہے گھڑمکھیا کی قطع ہے۔ میری حسین لڑکی کے ساتھ پیام دیا ہے۔ میں مناسب نہیں سمجھتا۔ اس کو
عورت کے لئے گھڑمکھی زبانوں پر ہے۔

گھڑنا:- ڈھالنا، بنانا۔ اردو۔ دہلی کی زبان۔

ادھر وحشت سے جاتی ہے نظر کو
ادھر صیاد نے تیری گھڑی ہے دام

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گڑھنا بولتے ہیں۔

گھڑنال :- بوجھ، ڈھیر۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھڑس :- انسان کی ایڑی کے اوپر کی موٹی رگ۔ اردو عوام کی زبان۔

گھڑوانا:- بنوانا، ڈھلوانا۔ اردو متروک کیا ہوگیا گھڑھوائی جوتیاں سونے کی اینٹ سے
فاقوں میں بھی رہے جن کو گڑا ذرہ نکالا عالم

قول فیصل۔ جان صاحب نے دہلی سے تاثر

ہو کر گھڑوانا تعلیم کر دیا ممکن ہے کہ اس دور میں
کچھ لوگ گھڑوانا بھی بول دیتے ہوں لیکن اب
گھڑوانا عام طور سے بولا جاتا ہے

گھڑول :- ہی یہ جاتا ہے
ہونے کی وجہ سے شرمندہ ہو جانا، شرم
سے مارے پسینے میں ڈوب جانا، شرم سے پسینے
پسینے ہو جانا۔ اردو صرف، خاص عورتوں
کی زبان

تم کو نہیں یوں بھی خجالت آتی
یہ تشبیہ گھڑوں گھڑوں پسینہ آنے کی ہے۔ (نسیم)

قول فیصل۔ اردو میں یہ محاورہ استعمال ہو رہا ہے۔

گھڑی :- (بضم اول) ایک گھنٹے کا ۲/۵ حصہ۔ ۶۰ پل یا چوبیس منٹ کا وقفہ۔ رات دن کا ساٹھواں حصہ، دن کا تیسواں حصہ ۲۴ منٹ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

صنعت سے باقی نہیں اب لکھنؤ میں تاب نشاط
ہے ہر اک پل اس مہینہ کی گھڑی کی سی طرح

پیارا مذکر رتبہ

قول فیصل۔ اب تھوڑے سے وقفے کے بعد اس کا استعمال ہے۔ امیر مینائی نے کہی گھڑی نظم کیا ہے جواب اہل لکھنؤ نہیں بولتے دراڑی سنتے تھے مدت سے ہم دور قیامت کی
سو اک کہی گھڑی نکلی ہمارے دور فرقت کی امیر

گھڑی (بروزن بھری) (فتح اول) وقت، زمان، ساعت۔ اردو، مونث، فصیح، رائج

تصور عرش پر ہے اور سر پے ساتی کی
عرق کی بوند دھن میں اس کھڑی ہیرے برستے ہیں

قول فیصل۔ اچھی ساعت کے لئے اچھی گھڑی، نیک گھڑی اور بری ساعت کے لئے بری گھڑی کہتے ہیں، جیسے خدا بری گھڑی سے بچائے برا بولنا چاہیئے۔

گھڑی (بروزن بھری) (فتح دل) وقت بتانے کا آلہ، واچ، کلاک۔ اردو، مونث، رائج

ہے بڑی اچھی مری چھوٹی گھڑی
جلتی رہتی ہے یہ کھٹ کھٹ ہر گھڑی دن رات

گھڑی (بروزن بھری) (فتح دل) گھڑیال کا کٹورا۔ اردو، صرف، مترادف۔

جرس کرب کو دھل کی شب یہ کہتی ہے
گھڑی گھڑی بجتے ہی بجاتا گھر تھا شاد

قول فیصل۔ پرانے زمانے میں وقتوں کی پہچان یہ گھڑیال بجاتا تھا گھڑی ایجاد نہیں ہوئی تھی۔ ایک بڑے ظرف میں پانی بھر کے ایک کٹورا ڈال دیتے تھے جس میں سوراخ ہوتا تھا۔ اس سوراخ سے دھیرے دھیرے کٹورے میں ایک گھنٹہ بھر پانی بھر جاتا تھا۔ کٹورا ڈوب جاتا تھا تو گھڑیال والا سمجھ جاتا تھا کہ گھنٹہ ہو گیا اور وقت بتانے کے لئے گھڑیال بجا دیتا تھا۔

گھڑیا۔ (اسم، مذکر، تصغیر لفظ) چھوٹے قد کی گھڑی۔ اردو، مونث، دیہاتیوں کی زبان۔

قول فیصل۔ گھڑیا کہتے ہیں اور گھڑیا بولتے ہیں۔

گھڑیال: (بروزن بھڑیال) (فتح اول) وہ گھنٹہ جو امیروں کے دروازوں پر یا مندروں میں بجایا جاتا ہے۔ اردو، مذکر، تقلیل الاستعمال

جو گھڑیال وہ بجاتا تھا
دل مرا سنتا یہ جاتا تھا (نظیر)

قول فیصل۔ دہلی میں بصورت تانیث استعمال کرتے ہیں۔

ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے
دل نہیں گھڑیال سے یوں گھڑیاں ہم سن ہو گئی
بہادر شاہ ظفر

گھڑیال: (بروزن بھڑیال) گرچھر، نہنگ، ایک آبی جانور۔ اردو، مذکر، رائج۔

صبا شب وصال صدا اس کے دل مر
گھڑیال اس کے واسطے گھڑیال ہو گیا میر

گھڑیال بجنا:۔ گھنٹہ بجنا، چوبیس کی مناسبت سے گھڑیال کی مثل گھنٹہ بجنا۔ اردو، صرف، فصیح، لاستعمال۔

تھا یہی ذکر جو بجا گھڑیال
سنتے ہی، ہم گئے ہو گئی بے حال (نظیر)

گھڑیال کا کٹورا:۔ ایک کٹورا جس کی پیندی میں سوراخ کر کے پانی بھری ہوئی ناند میں چھوڑ دیتے ہیں اور وہ کٹورا اتنا بڑا اس سوراخ اس اندازہ کا ہوتا ہے کہ ایک گھنٹے میں کٹورا پانی سے لبریز ہو کر ناند میں غرق ہو جاتا ہے اس وقت گھڑیال بجایا جاتا ہے

اردو، صرف، تفصیل الاستعمال

ناند کا مضمون میں کر... دونوں اک گھڑی بھر میں کٹورے کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا دونوں رہوں

گھڑیال گننا:۔ (کنایۃً) انتظار کرنا۔ (خواجہ الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس عمل پر گھڑیال گننا بولتے ہیں۔

گھڑیالی:۔ گھڑیال بجانے والا، گھنٹہ بجانے والا۔ اردو، مذکر، مترادف۔

ناقوس ہو نہ بجے صبح شب وصل گجر
سر موذن کا قلم ہاتھ ہو گھڑیالی کا

گھڑیاں گننا:۔ کنایہ ہے انتظار کرنے سے بے چینی سے انتظار کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج

ہجر کی گھڑیاں گنا کرتے ہیں عاشق رات کو
یہ حسیں شوق نہیں جنتے گھنٹا گھر سے نظیر

گھڑی بجنا:۔ شاہی زمانے میں ہر گھڑی پر گھنٹہ بجتا تھا۔ اردو، صرف، قریب بمترادف۔

گھڑی بجی نہ شب وصل جب سحر کی طرح
تو کان خود مرے بجنے لگے گجر کی طرح شاد

قول فیصل۔ موجودہ دور میں کلاک وغیرہ کے لئے گھڑی بجنا بولتے ہیں حضرت امیر نے گھڑیال بجنا بصورت صحیح کہا ہے۔

وصل کی شب میں نہ اک گھڑیال بجانے دیا
ہر زباں اتنا ہی ہم پر کر گھڑیالی ہمیں امیر

گھڑی بنانا:۔ گھڑی درست کرنا، گھڑی کی مرمت کرنا۔ اردو، صرف، رائج

گھڑی بھاری ہونا:۔ گھڑی بیمار ہونا ایک ایک ساعت بھاری ہونا۔ اردو، صرف،

عوام اور عورتوں کی زبان
ان کو وعدہ میں بھی وقت ... کی ...
کہ کو ایک ایک گھڑی ... ہو ... ع
گھڑی بھر:۔ ایک گھڑی ... ساعت بھر
... اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان
... کرتا ، ضبط میں گریہ تو ... آتی ... گھڑی بھر
... کے ... کی طرح گھڑیاں غرق آسماں ہوتا
... اردو ...
گھڑی بھر: بہ ... بھر ، ... بھر ، ذرا ۔
... اردو صرف بکثرت الاستعمال
... ہے ... جگر گڑتے ہیں فرشتوں سے خدا دیکھے
گھڑی بھر جب پڑا رہنے نہیں دیتے ... تو ... ع
گھڑی بھر میں:۔ دم بھر میں ، ذرا ، ذرا سی دیر میں ۔ اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔
محل استعمال ۔ تمھارے بھائی ... کس طرح ... کے ... ہیں گھڑی بھر میں تو ... گھڑی بھر میں کچھ ... کے آدمی کس کام کے ۔
گھڑے پانی کے پڑنا:۔ ... پسینہ میں نہا جانا ۔ انتہائی شرمندگی ۔ اردو صرف تحلیل الاستعمال
... پیدا آگیا مجھ کو مجھ سے ... کے ...
... پانی کے لاکھوں پڑ گئے جا بجا ... ایسے
گھڑی پر گھڑی:۔ ہر وقت ، دم بدم ، ایک ... ایک کے بعد ایک ۔ اردو صرف عورتوں کی زبان ۔
محل استعمال ۔ ... ہائیں ساتھ ایک کے ہاتھ پر ... خاصدان ... دوسری کے پان ... ع ... ہاں
... گھڑی ہے گھڑی آئینہ

گھڑی پہاڑ ہونا:۔ گھڑی کا گزرنا بہت شاق ہونا ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان
... گھڑی ہے ... تک ... ہے ... ہیں نصیب ... کی ... ع
گھڑی تولہ گھڑی ماشہ:۔ ... غیر مستقل مزاج ... (نوراللغات)
فوراً فیصلہ ... گھڑی میں ... گھڑی میں ماشہ کرتے ہیں
گھڑی ٹالنا:۔ ساعت ... ساعت ... ٹالنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔
... کا ... ہوں کا ... کر ...
... گھڑی ... ٹالنی ... ع
گھڑی ٹلنا:۔ ساعت ... ساعت ...
... اردو صرف ، فصیح ، رائج
... گمان ... ٹل ...
معتقدے **گھڑی** ... کوئی ... ٹلے
محل ... ساعت ... باقی ... کہ ... گھڑی ... ہونے ... کوئی ... تھا کہ ... صورت ... ع
گھڑی ٹھیک کرنا:۔ گھڑی کا ... درست کرنا ... صحیح کرنا ۔ ... اردو ... رائج ۔
محل ... دیوار کی گھڑی جو ... گھنٹے میں ... دو ... سٹ ... ہو جاتی ہے ... ٹھیک کر دو ۔
گھڑی دو گھڑی:۔ ... ۔ ... صرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

تم دو گھڑی کے بکتے ہی جاتے ... اپنے گھر ... آتا ہے ... گھڑی دو گھڑی کے ...
گھڑی دو میں مُرلیا باجے: ... پر ... ہوتے ... ع ... فصیح ... عام طور سے ... میں ہے
گھڑی ساز:۔ گھڑی کی درستی اور مرمت کرنے والا ۔ اردو ، صفت ، رائج ۔
محل ... ۔ ... گھڑی ہے ... ع ۔ کسی اچھے گھڑی ساز کو بنانے دینا ورنہ تباہ ہو جائے گی ۔
گھڑی ساعت کا گھڑی ساعت کا مہمان ہے: کوئی دم کا مہمان ۔ اردو صرف ... کی ...
تیرے کوچے میں موت ہے ... کا ...
... ساعت کا ... ہے ... ع ... کوئی ... ساعت ... ہے ... ع ... ہیں ... ع ... ہے ... ع ... ہے ... ع ... ہے

گھڑی صاف کرنا:- گھڑی کے پرزوں کا
میل کچیل صاف کرنا۔ اردو صرف، رائج۔
مثل مشہور "گھڑی صاف کرنا" لگتی ہے کہ جو
ہیں جیسے تمہاری گھڑی چلتے چلتے رک جاتی ہے یہ
صفائی مانگتی ہے۔

گھڑی کچی ہونا:- کم ہونا ساعت۔ اردو
صرف مستعمل
اور ازمنہ سلف کے لوگ ۔۔۔ نے ہم روز قیامت کی
سوا ک کچی گھڑی نکلی ہماری روز فرقت کی اثیر

گھڑی کوکنا:- گھڑی کا جانی دینا، گھڑی
میں کوک بھرنا۔ اردو صرف، رائج۔
کہ ۔۔۔ عیاشی ۔۔۔ گھڑی کی طرح کوکا ستارہ
گھڑی کوکی جانا ۔۔۔ گھڑی میں جانی دینا
کوک بھرنا۔ اردو، رائج

گھڑی گھڑی:- وقفہ وقفہ سے، لحظہ
لحظہ بلکہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج
مستعمل ہے اسے تجھ کو تو دیر کیجو ۔۔۔
کہ گھڑی گھڑی ۔۔۔ خود ۔۔۔ اضطراب ۔۔۔
قول فیصل ۔۔۔ گھڑی گھڑی کے محاورہ میں ہر
گھڑی ہی مراد لیتے ہیں۔
ہے تری دھن مری جیون گھڑی
بیت رہتی ہے پکٹ پکٹ ہر گھڑی

گھڑی لانا:- وقت لانا ۔۔۔ اردو صرف
فصیح ۔ رائج۔
لائے تو مہد مبارک میں نحوست کی گھڑی
مرزا ۔۔۔ جلد آدو آفتاب ۔۔۔ ماہتاب

گھڑی لگانا:- الٹے میں گھڑی باندھنا
اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ اس دن جو ہم گھڑی لگائے ہوئے
تھے وہ کل کوئی چرا لے گیا۔ بہت دکھ ہوا ہمیں
قول فیصل ۔ اس کا ایک مفہوم بند گھڑی کو
پھر سے کوک بھر کے چلانا بھی ہے۔ جیسے کل سے
گھڑی بند ہے تم کو اتنی توفیق نہ ہوئی کہ گھڑی
لگا دیتے۔
اس کا ایک مفہوم کسی معینہ و مقررہ وقت
کے لئے گھڑی کے الارم کو بجنے کے لئے کوک بھرنا
بھی ہے جیسے کل صبح ہمارا امتحان ہے ۴ بجے
پر گھڑی لگا کے سو جاؤ پھر اٹھ کے دو گھنٹے
پڑھ لینا۔

گھڑے لنڈھانا:- گھڑوں کا پانی
بہانا، اردو صرف۔ رائج۔

گھڑے لنڈھانا:- (خواجہ حیدر
وغیرہ لکھنؤ) افراط کرنا، کمال شستہ و
کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس محاورہ کے یہ معنی اب
مراد نہیں لیتے اس کا لازم گھڑے لنڈھانا بھی
رہتے ہیں۔
گھڑے لنڈھیں گے خجالت کے سیکڑوں ہم تو
ہمارے سامنے جستجان تو جھک دیکھیں بحر

گھڑی ملانا:- سست یا تیز چلتی ہوئی گھڑی
کو دوسری صحیح کے وقت سے مطابق کرنا۔ اردو
صرف، رائج۔
محل صرف ۔ ارے بھئی آپ کی گھڑی میں
کیا وقت ہے لائیے اپنی گھڑی ملانا ہے۔ صحیح
وقت بتائیے گا۔

گھڑی میں ادلنا:- گھڑی میں بھوت
ذرا سی بات میں خوش ذرا سی بات میں ناراض

اردو مستعمل، عورتوں کی زبان۔
محل صرف ۔ پہلے نوٹ دینے کا اقرار کیا تھا کچھ دیا
دیئے اور کچھ آج ہالا مال کر دیا۔ تیرے قول و فعل
کا اعتبار کیا۔ گھڑی میں ادلیا گھڑی میں بھوت
(سیر کہسار)

گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ:-
(کنایتہً) متلون مزاج، غیر مستقل مزاج۔ اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل ۔ کمی کے ساتھ گھڑی میں ماشہ گھڑی
میں تولہ بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے کہیئے مزاج ملی
آج ہمارے مزاج کی نہ پوچھ گھڑی میں ماشہ
گھڑی میں تولہ ابھی شیطان کی نانی دکھائے تو دلی
(ولیانہ آزاد)
جائے ہیں

گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ:-
غیر مستقل مزاج، ایک حالت پر قائم نہ رہنے
والا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف ۔ انسان کی طبیعت کا بھی کچھ ٹھکانا
نہیں ہے۔ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے۔
ہم کو ۔۔۔ کبھی یقین نہ آتا کہ ۔۔۔ (سیر کہسار)
ایسی ہو جائیں گی۔

**گھڑی میں گھر جلے سو گھڑی کا بھلا!
گھڑی میں گاؤں جلے تو گھڑی کا بھلا!**
ایک آنکھ سے تو کام تمام کر دیا اب آئندہ کی آفت
کو کون جھیل سکے گا مثل (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھڑی میں گھڑیال:- انقلاب زمانہ،
کچھ سے کچھ ہو جانا۔ (از دریائے لطافت)
بس کہ گھڑی میں نادیدگی اعیں گھڑیال
وہ کیسے آہ کریں ساقی آسمان ۔۔۔ دریا
(خریطہ ۔۔۔)

قول فیصل ... یہ صرف مذکر ہے۔

گھڑی میں گھڑیال :- ... جب دونوں ... جب آئی ٹھہرا جاتا ہے، ... کی وقت کو جیسی کہ ... اور ... دیتے ہوئے لئے لیتے جاتے ہیں۔ اس ... گھڑیال کی آواز سے پہچانے جانے والوں کو زیادہ ... اس کی مرے لئے ... طلاع ہو جاتی ہے، گھڑی میں ... ہوتا ہے کچھ، یعنی زمانے کی حالت ... ایسا ... ہوتی رہتی ہے۔ مثلاً۔

شب جوانی و شام دولت ہر ایک مہماں ہے کوئی دم ... گھڑیال ہے زمانہ بج کے دیتا ہے گذرتا

شاد (نور اللغات)

قول نہیں۔ موجودہ دور میں کوئی نہیں پاتا

گھڑیوں :- گھڑی کی جمع۔ عرصہ تک ... اور ... قلیل الاستعمال۔

گھسا :- (مذکر) ... گھڑی ... مذکر ... ہندی ... عام ... بول چال۔

گھسا :- (مذکر) ... ہندی ... عام ... بول چال۔

قول فیصل۔ ... ہے ... گھسا

گھس پس کے اترے یا اترنا گھس پس کے پرانا ہونا۔ (بکسراول و چہارم) لباس کے بیکار اور ناکارہ ہونے کی دعا۔ یعنی زندگی بھر تندرستی میں کپڑا استعمال ہو کر پھٹ جائے عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ رعایۂ لفظی گھس پس کے اترے ہے لکھنؤ کی زبان ہے۔ جب کوئی نیا کپڑا پہنتا ہے تو کہتی ہیں اللہ گھس پس کے اترے۔ صاحب نور اللغات نے ایک صرف یہ بھی لکھا ہے کہ گھس پس کے پرانا ہونا یہ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

گھس پل جانا:۔ (ضم اول و کسر چہارم) جہاں جگہ نہ ہو وہاں بزور گھس جانا۔ اردو صرف عوام اور عمدتوں کی زبان۔

مجی واہ۔ تمہارا تو کابہت ہوشیار ہے ڈیوڑھی میں ہزار بھاگا وہ گھس پل کر پہونچ گیا حقہ تقسیم سرور۔ تمہارے قول فیصل۔ عام طور سے (کے) کے ساتھ بولتے ہیں۔

گھس پیٹ کر، گھس پیٹ کے:۔ راہ رسم پیدا کرنے کی کوشش کرنے۔ (نور اللغات)

جس طرح بزم میں دو چار جمیں پیٹ لیں
ہم بھی گھس پیٹ کے البتہ وہیں بیٹھے ہیں سرور

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھس پیٹھا:۔ خلل رسانی، بار دیا۔ اردو صرف عوام۔

خلل پیدا کر خلقت گھس پیٹھا کر دیکھتی آتی ہے نال ٹوٹے یا سر پھوٹے۔ آغا۔ قرباً اعام ماٹے جنہوں جیسے کے (زبانہ آزاد)

رکھتے نہیں ہم صحبت اغیار میں گھس پیٹھ
دو وار میں جو کرتے ہیں دو چار میں گھس پیٹھ تو

گھسٹ آنا۔ کھنچ آنا۔

(نفیع) چادر کے ساتھ دو بہنیں بھی گھسٹ آیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں (بفتح اول و کسر سوم) کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

گھسٹنا:۔ (ہندی بکسر اول، فتح سوم ہے اردو میں بفتح اول و کسر سوم بھی بول چال میں ہے امیر مینائی نے بکسر اول (فتح سوم کہا ہے) کھینچا، کھنچ کر آنا۔ ہندی فارم

زور سازر در ہو کچھ پاؤں میں اکیلے جوڑے
عرش آئے بھی بزنجیر کے ہمراہ گھسٹ امیر

(سر پٹے، پلٹ قافیے ہیں)

قول فیصل۔ مولف سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں کہ اس لفظ کو حروف اول کے کسرہ، حرف سوم کے فتحہ کے ساتھ بولنا میرے نزدیک غیر فصیح ہے۔ مؤلف کے نزدیک کسی طرح بھی بولنا فصیح و صحیح نہیں ہے یہ زبان متروک ہو چکی۔

گھسٹنا:۔ (بکسر اول و فتح سوم) زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ اردو، متروک

سرکشی پر خود وہ سر و دستم ایجاد کیا
ہیں اژدے کے گھسٹنا ہوا شداد کیا صبا

گھسے گھسٹے پھرنا:۔ جا بجا مارا مارا پھرنا

(دہلی کی زبان) (نور اللغات)

گھس جانا:۔ (بکسر اول) رگڑ کھانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محسن۔ تم تو کہتے تھے کہ میرا مکان بالکل قریب ہے چلتے چلتے میرے پاؤں گھس گئے، مکان آج آتا ہے نہ کل۔

گھس جانا:۔ رگڑ کھا کر پس جانا۔ اردو

صرف، راسخ۔

محل صرف۔ دو دواؤں کو تو الگ دینے دو صندل کو اچھی طرح گھس لو جب گھس جائے تو اسے دواؤں کو ملا لو لیپ تیار ہو جائے گا

گھس چلنا:۔ رگڑ یا پرانے ہونے سے خفیف سی کمی ہو جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

صیاد اب تو کیجئے قفس سے ہمیں رہا
ظالم پھڑک پھڑک پر و بال گھس چلے سودا

قول فیصل۔ پر و بال کے ساتھ قریب سے متروک

گھس ڈالنا:۔ رگڑ ڈالنا۔ اردو صرف راسخ

گھسر پھسر:۔ کھسر پھسر۔ ہندی، مونث دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے "یہ لکھنا چاہیئے تھا کہ لکھنؤ میں کھسر پھسر ہے دوسرا فقرہ کانا پھوسی ہے۔

مؤلف صاحب فرہنگ آصفیہ کی تائید کرتا ہے

گھسڑنا:۔ (بضم اول) گھس کر داخل ہونا۔ اردو صرف، متروک۔

اب کیا زہد و تقوی داروگیر ہم ہیں
پر بت اللہ نے اپنا سب کچھ کیا گھسڑ کر میر

گھس کر بیٹھنا:۔ پاس جا کے بیٹھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔

گھس کر لگانے کو نہیں:۔ کسی چیز کے معدوم و مفقود ہونے کے لئے مستعمل ہے ذرا بھر سلق نہیں، کمیاب ہے ناپید ہے ذرا نہیں بجا، بے صرف ہو گیا فرہنگ آصفیہ جسے

گھس بیٹھیا: گھسنا والا
قول فیصل: حتمی فیصلہ
گھسم گھسا: ایک کا دوسرے کو زمین پر گرا دینا اور خود اوپر آ جانا۔ دونوں کا حاضر وہ تک لڑتے رہنا اور ایک دوسرے کو پٹک کے ہیم گھسا کرتے رہنا۔
پتنگ کی ڈور کو رگڑ دینا۔ اردو
عورتوں کی زبان۔
دوسرے کو بیوقوف بنانا
اس کا گھسنا ان نکالنا اور سر پر
گھسنا: لباس کا پرانا ہونا
گھسنا: کسی چیز کا رگڑ کھا کے پتا ہونا
گھسیاہٹ: گھسنے کی حالت
گھسیارا: گھاس بیچنے والا
گھسیارن: گھسیارے کی بیوی
گھسیارے کی بلی کھمبا نوچے: جیسے کسی سے کچھ پوچھا جائے اور وہ کچھ جواب دینے بن پڑے
گھس گئی: گھسنا کا مؤنث
گھسنا: کسی چیز کا رگڑ کھا کے پتا ہونا
گھسنا: گھسنا
گھسنا: گھسنا
گھسنا: گھسن

(۲) دیوار اسے بنا فتری میدان محشر میں
گھس پل کے شاید

قول فیصل ۔ ہیں اور زبانوں پر گھس پل کے

گھس پٹی ۔ (بکسر اول) مار کٹائی لڑائی کو کہتے ہیں۔ اردو، مؤنث غیر فصیح ہے۔

محل قرقت ۔ چہرہ مارے غصے کے لال بھبھوکا ہو رہا تھا بدن پر رعشہ، ہزار منتیں کیں تو کہیں ماشہ معلوم ہوتا تھا ایک گھس پٹی بتائیں گے یا گھس پٹی بتائیں گے (فسانہ آزاد)

گھسوانا ۔ (بکسر اول) گھسنا کا متعدی۔ اندر داخل کرانا۔ اردو، عوام کی زبان۔

گھسیارہ ۔ (اصل میں گھاس یارہ تھا) گھاس کھودنے والا۔ چرکٹا۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ غلط اردو ہے صاحب نور اللغات نے ایک مسخ چرکٹا لکھ دیا جو صحیح نہیں۔ چرکٹا اسے کہتے ہیں جو مالکی کے لئے چارہ مہیا کرتا ہے۔

گھسیارہ ۔ گھاس بیچنے والا۔ اردو، مذکر رائج۔

گھسیارن ۔ گھاس کھودنے یا بیچنے والی عورت اردو، مؤنث۔

قول فیصل ۔ کسی کے ساتھ گھسیارن بھی بول دیتے ہیں۔

گھسیٹا ۔ ایسی قسم کی گاڑی جس سے گھوڑے کو بھی کھینچنے کی مشق کراتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھسیٹا گھسائی ۔ کھینچا تانی۔ کھینچا کھانچی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھسیٹ دینا ۔ جلدی لکھ دینا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل قرقت ۔ تم کیوں گھبرا رہے ہو یہ چٹھی نہیں لکھوں گا جلدی سے دو سطریں گھسیٹ دو میں خط بھیج دوں گا۔

گھسیٹم گھساٹا ۔ کھینچا تانی۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل قرقت ۔ تم ہر وقت ہاتھا پائی پر آمادہ رہتے ہو۔ وہی ہوا نا کہ گھسیٹم گھساٹا میں سر اکر پھٹ گیا

گھسیٹن ۔ گھسیٹنے کا نشان، وہ نشان جو کسی چیز کے زمین پر کھینچنے سے بن جاتا ہے۔ مہدی موزت۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھسیٹنا ۔ کھینچنا، زمین سے رگڑتے ہوئے لے جانا کھینچ کر لے چلنا کسی جانب۔ اردو، غیر فصیح رائج۔

وہ بوسہ دل نے گھسیٹا مجھ کو کوسے بار بار۔
کھینچ کر مجھ کو فرشتے سو بہشت لے گئے آتش

قول فیصل ۔ موجودہ دور میں گھسیٹنا کی جگہ کھینچنا فصیح ہے۔

گھسیٹنا ۔ (دور کے معنی) بدنام سے نکالنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں برتتے اس محل پر کھینچنا فصیح ہے۔

گھسیٹنا ۔ کوئی چیز زمین پر کھینچتا جلدی جلدی برا سا لکھ دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ عوام کی زبان سے ہے۔

گھسیٹنا ۔ پکڑ دھکڑ بلانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔

گھسیٹنا ۔ (ساتھ کے ساتھ) لینا۔ (نور اللغات)

محل قرقت ۔ مجھ کو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کرچہ ذلف
دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو جلیل

قول فیصل ۔ یہ صرف غیر فصیح ہے۔

گھسیٹنا ۔ دیکھو کانٹوں میں گھسیٹنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا نہیں برتتے کانٹوں میں گھسیٹنا برتتے ہیں۔

گھسے دینا ۔ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر رگڑ دے دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔

گھسیرنا ۔ (بضم اول و یائے مجہول) اندر داخل کرنا، بھرنا، ٹھونسنا، ایک چیز کو دوسری چیز میں زور سے داخل کرنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

خنک تنکا نیں سما دے جس جگہ

گھسیرا ۔ (واو) گھسیرے خان جوب نر نلکہ، سرہ

گھسیرنا ۔ ذکر کے فرج زن میں داخل کرنے کیلئے مخصوص ہے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ بازاری زبان ہے۔ فرج زن کی خصوصیت نہیں، غلام کے لئے بھی بولتے ہیں۔

گھسک ۔ (بضم اول و دوم) گانے میں تان لیتے وقت گلے کی خاص حرکت کا نام۔ اردو، گانے والوں کی اصطلاح۔ قریب متروک۔

تھی گھسک تان کی وہ ہوش ربا
کھینچ لیتی تھی دل جو ہر اک کا شت گلزار

گہہ کر چھوٹنا ۔ چاند کا گہن میں آکر چھوٹنا

اردو صرف، قریب ہے متروک۔
محل صرف۔ حسن آرا بیگم کے گورے گورے پیارے پیارے مکھڑے کے گرد اگرد حور شمائل گھک کر دھرا ہوتا تھا کہ نور گہہ کر چھوٹتا ہے۔
(فسانۂ آزاد)

گھک گھک کر: (مرکب) جھک جھک کر، ہرا ہرا کر، سوچ میں آ آ کر، ہچک ہچک کر۔
(۲) خوشی میں ٹھمک ٹھمک کر باتیں کرنا۔
(فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

گھکنا: تیز ہو کر رونا۔ اردو عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ تم دو گھنٹے سے کہاں غائب تھے تمہارے باپ کو غصہ پر غصہ آ رہا ہے وہ گھک رہے ہیں۔

گھکھانا: دل میں برا بھلا کہنا، رشک حسد کرنا۔ اردو صرف، متروک۔
کیا رہا ہے سودا کے تئیں کہ جس سے ملا گھکھایا ہے ثبت تو نے یہ اے مرگ بے پیر
(دیوان سودا)

گھک کے چھوٹنا: گہن میں آ کر گہن سے چھوٹنا۔ اردو صرف، متروک۔
محل صرف۔ حسن آرا بیگم کے گورے گورے پیارے پیارے مکھڑے کے گرد اگرد حور شمائل رنگ دیکھ کر دھوکا ہوتا ہے کہ نور گہہ کے چھوٹتا ہے۔
(فسانۂ آزاد)

گھگھوار: ایک قسم کا پودا۔ ہندی، مذکر
(دیوان سودا)
قول فیصل۔ یہ لفظ اہل لکھنؤ گھگھوار بولتے ہیں۔

گھگھو: (بضم اول و سوم مشدد) تو بوم، ایک قسم کا بڑا الو۔ اردو، مذکر، واحد
محل استعمال۔ آج کل دوزخ میں دیکھ رہا ہوں کریم کے درجہ پر دوزخ گھگھو بولتا ہے خدا ہی خیر کرے۔

گھگھو: بچے کی ایک کھونے کا نام ہے بھونکنے سے بنتا ہے۔
(دیوان سودا)
قول فیصل۔ عام طور سے بولا نہیں جاتا۔

گھگھو: دھانی کارخانوں کی آگ
(دیوان سودا)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھگھو کرنا: سفوفہ پکڑنا، حواس قبضے پر گھڑی گھڑی ہو جانا۔ اردو صرف، متروک
سپاہی، اور مرتوں کو پیارے کی کہاوت
(دیوان سودا)

گھگھی: (بضم اول) زخم، دل
موت
(دیوان سودا)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھگی: (بکسر اول) نسوار کی طرح کا سوکھا تمباکو کے ٹکڑوں یا گیرہٹ سے اردو
اصونٹ، رائج۔
محل صرف۔ تمہیں نہیں معلوم تھا کہ بیگم صاحب پر بیٹھا ہے تم نے بندر کو کھول دیا لڑکے کی گھگی بندھ گئی۔ وہ تو کوٹھے پر دوڑ پڑی۔

گھگیانا: (بکسر اول) عاجزی کرنا، منت سماجت کرنا، گڑگڑانا، نہایت الحاح و زاری کرنا۔ اردو، رائج۔
گھگیا کے رات سے تیس بجے تو ہے گھس
(دیوان سودا)
قول فیصل۔ یہ لفظ قول ہے لیکن

قول فیصل۔ گڑگڑانے، منت خوشامد کرنے میں کسی سے کچھ مانگنے یا بھیک کے لیے گھگیانے کے مانند یا گھگیانے کہنا بھی رائج ہے۔
(دیوان سودا)

گھگی بندھ جانا: رونے والے کا رونے سے رک جانا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال
محل صرف۔ بلا اجازت غائب ہو کر جب گھر آئے تو ماں نے گھگی بندھ جانے تک ڈانٹا۔
(فسانۂ آزاد)

گھگی بندھ جانا: لڑکے کے مارے ڈر کے بول نہ نکلنا۔ لڑکے کا مارے خوف کے رونا بند ہو جانا
اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منہ سے آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی۔ میں لاکھ سمجھاتی رہی پر ان کا بھی عالم رہا۔

گھگیر: (بکسر گاف) لڑکا، لڑکی
(دیوان سودا)
قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

گھگل: (بضم اول) دل ہو، لاغر ہونا
اردو مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ بہن کیا بتائیں ہمارے لڑکے کی تمام جہاں نظر لگی وہاں نہیں ہوئی وہ غم میں ایسا گھگل کہ سوکھ کر کانٹا ہو گیا۔

گھلا جانا: دبلا ہو جانا مذکر اردو
تردد سے۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف جو گھلے جاتے ہیں تو شیریں سے

گھلاوٹ ۔ مؤ ۔ تکلف ، بناوٹی میل جول ، اردو ، عرب ، عوام کی زبان

گھلا ہوا ۔ ا ۔ مرکب ، شادی شدہ

گھلا ہوا ۔ ا ۔ مرکب ، حل کیا ہوا ۔ اردو ، عرب ۔ عوام کی زبان ۔

گھلانا ۔ ف ۔ گھلنا کا متعدی ، گداز کرنا ، پگھلانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

گھلنا ۔ ف ۔ ملائم کرنا ، اردو ، عرب ، رائج ۔

قول فیصل ۔ تم کچھ آم اٹھا لے جو تم کو سب کو گھلانا پڑے گا بغیر اس کے کھائے نہیں سکو گے ۔

گھلانا ۔ ف ۔ دلا کرنا ، لاغر کرنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ۔ اس کی تکمیل صورت کھلا دینا بھی رائج ہے

دریائے اشک نے حق فانی گھلا دیا ۔

(دبیر ، لغت)

گھلانا ۔ ف ۔ کوئی چیز پانی میں رکھنا ، جیسے چائے گھلانا ۔ (دبیر ، لغت)

قول فیصل ۔ انہوں نے پانی میں گھسی ہوئی مرچوں کو ، یا کوئی اور چیز کو پانی میں گھلنے کا موقع دیا ہے ۔ انہوں نے بہت سے الفاظ کو پانی میں گھول کے چھوڑ دیئے ۔ اردو ، ریختہ کی نازکیں جو سوری کی ڈلیوں کی طرح دودھ کے منہ میں نہ گھلیں کھدا ۔ (آب حیات)

گھلانا ۔ ف ۔ لگانا ، دی جانا ۔

(نوٹ) گھلانا ، گھلنا ، دلوانا ، سر کے لئے ، اور گھلنا ، کا جل کے لئے مستعمل ہے ۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب کوئی نہیں بولتا یہ صرف اب متروک ہے ۔

گھلاوٹ ۔ ا ۔ ملائم ہونا ، نرمی ، گداز ، چکنا پن ، پلپلاہٹ ۔ اردو ، مونث ، رائج ۔

گھلاوٹ ۔ ا ۔ وہ زیبائش جو اچھی طرح کاجل لگانے سے ہوتی ہے ۔ اردو ، صرف ، قریب بہ متروک ۔

کاجل کی وہ آنکھوں میں گھلاوٹ

ستی کی بدولت پھر آئی ہے شاد اختر

گھلاوٹ کی آنکھ ۔ ا ۔ وہ سرمہ جو یکساں طرف ، کاجل کی ہے ، سیاہی کی نگاہ ۔ اردو ، صرف ، قریب بہ متروک

آنکھ ایک ایک پہ گھلاوٹ کی

مات ہے ایک ایک سے گھلاوٹ کی

گھلا ہوا ۔ ا ۔ گھلا ہوا ، گداز ، پلپلا ، ملائم ۔ اردو ، صرف ، رائج ۔

قول فیصل ۔ جتنے سخت آم ہیں ان کو الگ کر دو اور جتنے گھلے ہوئے ہیں ان کو الگ کر دو ۔ جب کھانا گھلا ہوا ہی آم کھانا ۔

گھل جانا ۔ ف ۔ پگھل جانا ۔ اردو ، صرف ، رائج

گھل جانا ۔ ف ۔ پتلا ہو جانا ، پانی ہو جانا ، تحلیل ہو جانا ، حل ہونا ، بہہ جانا ۔ اردو ، صرف ، رائج ۔

گھل جانا ۔ ف ۔ تھک جانا ، مضمحل ہو جانا

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ ان معنی میں عام طور سے زبان پر نہیں ہے ۔

گھل جانا ۔ ف ۔ دبلا ہو جانا ، لاغر ہو جانا

سوکھ جانا ۔ ا ۔ وہ صرف ، عوام ، اور عورتوں کی زبان ۔

سرگرم سوکھ رہے ہے یہ شیخ بیچ

گرتن گھس گئی ہے ۔ ۔ ۔

گل گشتن کے معنی

گل گشتن کے معنی: دنیا دل دینا، غم یا ناراضی سے نکل جانا، دنیا، کسی سے ہمیشہ کے لیے ترک ہو جانا، ترک کرنا، ہو جانا، ترک صحبت، علیحدگی اختیار کرنا۔

گل گشتن کے مترادف: ترک آمیزش، ترک صحبت، ترک ملاقات، ترک ملنا، ترک ملنا، ترک ملنا

سنی رونق، ہنگامہ گرمی بازار تحریر فرماتے ہیں حالانکہ لکھنؤ میں گہما گہمی کے سوا گھما گھم ہوتے میں نے کسی کو نہیں سنا۔ کفایت ہے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا، شبہ کا شبہ ہو نہیں سکتا کیونکہ سرمایہ زبان اردو میں اندراج ماقبل گھمنا گھمانا اور اندراج مابعد گھمسان کی لڑائی ہے یہی تسامح حضرت جلال سے لفظ چپٹ کے متعلق ہو گیا ہے چپٹ پڑھاپے کی وجہ سے لفظ ہوا۔ حضرت کا شعر لفظ گہما گہمی کی تائید میں تھا۔ مؤلف نور اللغات نے اپنی من گڑھت سے یہ تشدید بھم گھما گھمی پڑھا۔

یلیش میں گہما گہم اور گھما گھم دونوں درج ہیں، فرہنگ میں صرف گہما گہم ہے۔

حسن اتفاق سے مجھے فرہنگ آصفیہ بھی دیکھنے کو مل گئی اس میں بخلاف ادعائے نور اللغات کہ دہلی میں گھما گھم اور گھما گھمی ہے صرف گہما گہم اور گہما گہمی کا اندراج ہے دیائے ملفوظ فرہنگ آصفیہ میں ہائے ملفوظ و مخلوط کا فرق ملحوظ رکھا گیا ہے پوری عبارت نقل کی جاتی ہے

گہما گہم۔ چہل پہل، رونق، آبادی، دھوم دھام، بازار، رونق، دھوم دھام، جیسے جب ہوتی ہے تو اس کے دم سے سارے گھر میں گہما گہم ہو جاتی ہے۔

گہما گہمی۔ دیکھو گہما گہم۔

شرف کے شعر کے علاوہ جو لکھنؤ میں گہما گہم کی تائید میں خطا اور صہبا کو سہما کرنے کی کوشش کی گئی اور جو پنچ کی بلندی پر بھی حاضر ہے "گہما گہمی میں پہل پر اوس پڑ جائے گی"

(طلسم لطافت)

گہما گہم ہر طرف۔

میرا خیال ہے کہ یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ گیا کہ دہلی اور لکھنؤ دونوں شہروں میں گہما گہمی زبان زد ہے۔ گھما گھمی نہ یہاں کی زبان ہے نہ وہاں کی۔ جو ایسا کہتا ہے بھلا ہوں کہ مؤلف نور اللغات غلط کہتا ہے۔ گھما گھمی دوسرے سنی جو نور اللغات میں درج ہے وہ بھی غلط ہے اے جھا جھم کہتے ہیں نہ کہ گھما گھم ایک کھٹری کے بول یاد آ گئے "جھا جھم پانی بھرے رسی کون ابھیلے کی نارہ"

پانی بھی جھا جھم برستا ہے نہ کہ گھما گھم۔

گھما گھم بظاہر عوام یا تعصبات کی زبان ہے مؤلف تائید کرتا ہے۔

گھما گھم:۔ اس آواز کو بھی کہتے ہیں، جو گولیوں میں ڈول کے جنبش دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو مؤنث۔ قلیل الاستعمال

محل صرف۔ ہر سمت گہما گہم، مردان لشکر خوش فہم۔ (طلسم ہوش ربا)

گہما گہمی:۔ چہل پہل، رونق، دھوم دھام۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان خاص دل میں جو ہے حسن کی گہما گہمی ہے جلوہ گر کون ہے اس گھر میں یہ گھر کہتا تھا

محل صرف۔ لشکر میں گہما گہمی ہو رہی تھی نقارہ اپنی بارگاہ میں ناچ رہا تھا۔

(طلسم ہوش ربا)

گھمانا:۔ (بضم اول) (گھومنا کا متعدی) پھرانا، چکر دینا۔ کسی کو پھرا کر حیران اور سرگشتہ کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

مٹی چھٹی لیوں کی چمک دمک گئی

کنگن گھما دیا تو کلائی رکھ گئی جوش

کھیے کے گرد ایک کرن گھومنے لگی

گرو روح محمدؐ عربی جھومنے لگی جوش

گھمانا:۔ (بضم اول) پھیرنا، گشت کرانا اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آپ جب دنوں کے بعد حویلی تار سے تشریف لائے ہیں چلئے آج میں آپ کو لکھنؤ پھر گھما لاؤں۔

گھمانا:۔ (بضم اول) چرانا، خائب کر دینا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ میری چھڑی کئی روز سے کونے میں کھڑی تھی کسی صاحب نے گھما دی مجھے بہت تکلیف ہے۔

قول فیصل۔ اصل میں یہ لفظ گمانا ہے۔ لکھنؤ میں ھ اضافہ کر کے بولتے ہیں۔

گھماؤ:۔ (بضم اول) پھیر، چکر۔ اردو مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تانگہ والا اسٹیشن سے جس راستہ ہوتا ہوا یہاں تک آپ کو لایا بڑے گھماؤ سے اس نے آپ کو پہنچایا۔

گھماؤ:۔ (بضم اول) زمین کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوٹ دن بھر میں جوت ڈالتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھمیر:۔ متمول۔ ہندی صفت۔ اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھمنڈ ۔ مردان اسلام نے ... شجاعت ...
... کرتے ہوئے ...
... استقلال کا ...
... مترادف ...
... ہوگیا
... ہوجانا ... (اردو لغت)
قول فیصل ۔ عام طور سے ... پر ہیں ...
گھمسی ... ہوکا ... ہندی مونث
... (اردو لغت)
قول فیصل ۔ ... ایسی نہیں ہوتے ۔
گھمک ... (بفتح اول) ... جس سے ...
... آواز نکلے ۔ اردو مونث ۔ مترادف ۔
... حالت ... کے ... سے ...
گھمگ ... (بالضم) ... کا ...
گھمگا ... (بالضم اول) ... (اردو لغت)
گھمگھ ... (بالضم اول) ... کی ...
... آواز ... ہندی مونث ۔ (اردو لغت)
قول فیصل ۔ ... کے ... اور عورتیں
گھم گھم ... (کاف عربی) ... بولتے ہیں جیسے ...
(گھم گھم ڈولی ... ڈولی)
گھم ... (اردو لغت)

گھمنڈ ... (بالضم) ... (اردو لغت)
قول فیصل ۔ ... ہوتے ۔
گھم گھم ... (بفتح اول) ... ہندی صفت
... (اردو لغت)
قول فیصل ۔ ... ہے ...
گھمنڈ میں گھم گھم کہتے ہیں ... اول ... شدہ
... ہے ۔
... ہے ... کی ...
... ہے ... گھم گھم ... کی ...
... ہے ... (اردو لغت)
گھمیلا ... گھلا ۔ ... (اردو لغت)
قول فیصل ۔ ... کے ... کے ...
... کہتے ہیں ۔
گھمنڈ ... (بفتح اول) ... (اردو لغت)
... بگھریا گے اگر شدہ دولت ...
... کرو ... کے ... گھمنڈ ...
قول فیصل ۔ ... گھمنڈ ... ہے ...
... ہے ۔
... ہے ...
... گھمنڈ ... ہوا ... ہے ...
... ہے ... (اردو لغت)
گھمنڈ آنا ... (اردو لغت)

گھمنڈ کھانا ... کرنا ... (اردو لغت)
عوام الناس اور عورتوں کی زبان
... ہوئے ... پر گھمنڈ
... ترک ... کو ... پر گھمنڈ
گھمنڈ کرنا ... کرنا ... (اردو لغت)
... ہے ... (اردو لغت)
کودک مزاج ہے ننگ پیر خوشامد کر
... کر گھمنڈ جوان کے ...
... ہے ... لالہ ... کی ... ہے
گھمنڈ آنا ... (اردو لغت)
گھمنڈ مٹانا ... (بفتح اول) ... کرنا
کرشکست دینا ۔ ... عوام ... (اردو لغت)
... کی زبان ۔
گھمنڈ نکال دینا ... (اردو لغت)
... ہے ... (اردو لغت)
گھمنڈ ہونا ... (بالضم اول) ... (اردو لغت)
... کی ... ہندی
گھر ہے چہ باک ... فرزین ترتب ... میں
گھمنڈ ... ہوا ایسا میری آہ کا ... ہے
قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آنند راج میں
لکھتے ہیں ... ہے ...
آتا ۔ ... کے لئے گھمنڈ ...
... کے ... (اردو لغت)
مؤلف صاحب فرہنگ ... ہے ...
گھمنڈ نکال دینا ... (اردو لغت)
... ہے ... کرنا ...
عوام ... کی زبان ۔
... ہے ...

گھمنڈ نکل جانا:- غرور دور ہو جانا۔
اردو محاورہ، خواص اور عورتوں کی زبان
آج ہم رسیدہ بجرن نکل گیا
سارا گھمنڈ اب ... نکل گیا ستر
... فیصل۔ کبھی نکل جانا، ہوا ہوا کے نکل جا
... رہے ہیں۔

سر پہ تھا مالک کا کرم جو پیشہ
... سے نکل جائے گا اب چرخ ستمگار گھمنڈ تیر

گھمنڈ ہونا:- (رفع اول) غرور ہونا، فخر ہونا
... ہونا۔ اردو محاورہ، خواص اور عورتوں کی زبان۔

خوش رہیں سے ابھی جمالی کا
ہے گھمنڈ اپنی تیغ رانی کا تلق

گھمنڈی:- (رفع اول) مغرور، فخر کرنے والا
والا، اردو صفت۔ خواص اور عورتوں کی زبان

... ہونے والا۔ عربی مذکر گھمنڈی گھمنڈ شد

گھمنڈی:- (رفع اول) سر کا گھومنا، چکر آنا
... خواص اور عورتوں کی زبان۔
محل استعمال۔ ... معلوم کس قسم کا نیم ہوا آ گیا
... گھمنڈی سی ہو آتی ہے۔
محل استعمال۔ ... کہ محل پر گھومنی بھی ہوتے ہیں جو
... بیہوشی ہوتا ہے۔

گھمیر گھمبیری:- بڑا، وسیع، سر اور سینہ
... مذکر۔

گھن:- (رفع اول) مکڑی، مکڑا، خدا کی پناہ۔
... (اردو، ہندی)
... گھن ... کی زبان سے

گھن:- (رفع اول) ایک قسم کا کیڑا، گھن
... گھن ... سے، عربی نام ... بنگلہ، عبرانی
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گھن:- شے والے، وہ دولت، ... پر
... ہوئے ... اردو، ہندی کی زبان
محل استعمال۔ ... کے جتھے چلے اس طرح کے
... اب ان کی سری گرا چھاؤں سے جاتی
... کی ٹہنیاں آم کے پتوں میں کھڑی ہوئی

قول فیصل۔ ... میں ... کے
... گھن ... جنگل کو
گھن ... رفع اول، ...
... سورج ... ہوتا ہے تو ...
... ہے ... کرتا ہے
... (اردو، ہندی)
... فیصل۔ ... اردو ... نہیں ...
گھن ... کر ... بجھ جانے
... اردو ...
گھن:- (رفع اول) ... کیڑے کا نام
جو اکثر لکڑی کو کھا کر برباد کر دیتا ہے۔ ...
... اردو، ہندی
... صفت۔ ... کی وہ ... کہ
... ہو ... ہو گئے ...
... ہر گروہ ... پر ... کہتا ہے۔
... اردو، ہندی

گھُن اسم (بضم اول) وہ کیڑا، جو غلہ میں لگ جاتا ہے۔ (نور اللغات)
محل صرف۔ ہم نے تم سے کہا تھا کہ سوداد یکھ کر خریدنا۔ تم سب گھن لگی دالیں اٹھا لائے، وہاں جاکر واپس کر آؤ۔

گھُن اسم (دکنی) وہ پرانا مرض جو گھن کی طرح اندر ہی اندر جسم کو کھا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے یوں بولتے ہیں کہ بخار نے ایسا گھیرا کہ غریب سوکھ کر کانٹا ہو گیا گویا گھن لگ گیا۔

گھُن اسم (مجازاً) غم، فکر، دلی رنج، عورتوں کی زبان۔ تفصیل الاستعمال۔

گھُنا اسم (بضم اول) گھن کھایا ہوا، (نور اللغات)

محل صرف۔ تم جس قدر اناج لائے ہو سب گھُنا ہوا ہے تم سے کہہ دیا تھا کہ چاہے دام زیادہ ہوں اچھا لانا۔

قول فیصل۔ ہوتے کے لئے گھنی بولتے ہیں جیسے [illegible] گھنی ہوتی ہے کبھی گھنی نہیں سب ہی [illegible] گھن لگی تو دیمک [illegible] دوں کی گھنی پھول کے پھوٹی۔ (سرور)

گھُنا اسم (بفتح اول) گنجان چیزوں کا پاس پاس ہونا کہ بیچ میں دوسری چیز کی گنجائش نہ ہو۔ (نور اللغات)

محل صرف۔ پیڑ کے اردگرد کچھ فاصلے پر جھاڑی [illegible] اس درجہ گھنی تھی کہ گولہ وقت سے دس پانچ جھاڑیوں کے بعد پھول کے درخت پر بھی گھنے (سرشار آزاد)

قول فیصل۔ ہوتے کے لئے گھنی ہوتے ہیں جیسے گھنی ڈاڑھی وغیرہ

گھنا اسم۔ وہ درخت جو پاس پاس ہوں، وہ درخت جن میں پاس پاس بہت سی شاخیں ہوں۔ اردو، مذکر، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ ہوتے کے لئے گھنی بولتے ہیں۔ جیسے جاتا ہوں جہاں چھاؤں گھنی ہوتی ہے

اے کیا چیز غریب الوطنی ہوتی ہے آتش

گھنا اسم (بفتح اول) زیور سونے چاندی کے بنے ہوئے زیور انتھ، ٹیکا، کنگن، گلوبند، بندے، جھمکیاں وغیرہ۔ اردو، مذکر، فصیح، راجح

گہنا (نام نادیوں کا اور بدگماں

بچوں کی ہچکیاں کر جل جن سے کہکشاں میر شمس

قول فیصل۔ پھولوں کا بنا ہوا زیور، سہرا، بدھی، طرہ، ہار، گجرا طوق وغیرہ کو بھی کہتے ہیں۔

اب جو وہ نوائیں گہنا یاد رکھنا گل نرگس

پھول نچھاویں تو میری قبر کی چادر بنے گھنی

عام طور سے عورتیں پھولوں کا گہنا ہی پہنتی ہیں جب ہے، انہیں مشاق نے دل گرمدہ دیا جاہ

گہنا کبھی پھولوں کا اتر تا نہیں ہے جاہ

سبھوں کی اصطلاح میں مردے کے حالت کے زیور کو بھی گہنا کہتے ہیں جس میں خاک کربلا کی انگوٹھیاں، کنٹھا یا تسبیح، بازو بند، ہیکل اور ضرہ خاک شفا وغیرہ ہوتے ہیں اس خیال سے کہ شیعہ حضرات مردے کی بخشش کا سبب اور عذاب سے بچنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

گہنا اسم۔ گہن لگنا، کسوف یا خسوف ہونا (نور اللغات) اس معنی میں عوام کی زبان ہے

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گہنا اسم۔ زخم بندی کرنا بدھی یا تلے کے ٹانکے زخم کو بند کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گہنا اسم (ہاتھ سے پکڑنا، اہل ہند عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو لغت سے اس کا تعلق نہیں۔

گہنا اسم۔ زور شور سے کوئی کام کرنا عورتوں کی زبان۔

(خفتہ) وہ خوب گہہ کے گرجے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

گھنا اسم۔ (بضم اول و تشدید نون) کیسہ پرور دل میں بات رکھنے والا ایک قسم کا تر کیبیا۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

پچھے سے اس نے سیکھا یکینا

بھولا بھولا ہو کے گھنا ہو گیا رشک

قول فیصل۔ رشت کے لئے گھنی بولتے ہیں کبھی کبھی بچوں کے علاوہ بھی اس کا استعمال کر دیتی ہیں۔ گھنا مزاج اور گھنے مزاج کا بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے وہ بہت گھنے مزاج کا ہے اس سے زیادہ مذاق نہ کیا کرو۔

گہنا بڑھانا اسم۔ (بفتح اول) زیور اتارنا۔ اردو، صرف، فصیح، راجح۔

سر قبر آتے ہو تم جوڑھا کے اپنا گہنا

کوئی پھول چھین لیتا جو گلے میں ہار ہوتا امیر

گہنا پاتا اسم۔ گہنا وغیرہ۔ اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ امیروں میں بس یہ ظاہر ہے کہ

گھنے بالوں، کپڑے لتے کو دیکھ کر دونوں کا خدا
پاک ہے۔ (ریاض)

گھناپن :- (بضم اول تشدید سوم) گہرائی
دل میں بات رکھنا اور چھپانا، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ ہم پہلے تم سے کہتے تھے کہ لڑکا
بڑا چار سو بیسا ہے گھناپن اس کے چہرے
سے ظاہر ہو رہا ہے۔

گھنا جنگل :- وہ جنگل جہاں بڑے بڑے
درخت ہوں، اور قریب قریب ہوں۔ اردو
صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آزاد نے کہا۔ میں جاتا ہوں
بس سوار لے کر۔ گئے اور فوراً واپس آئے۔
افسر کہاں دیکھ آئے۔ ہے اچھا مقام؟
آزاد۔ بڑا گھنا جنگل ہے اور فوج آرام
رات کو رہ سکتی ہے۔ (فسانۂ آزاد)

گہنانا :- چاند یا سورج کی روشنی کا گہن
پڑنے سے کم یا ماند ہو جانا۔ اردو صرف،
قلیل الاستعمال۔

کیا فلاکت ہیں بھلا انسان کا جو بڑھ رہے
غیر ہو جاتا ہے گہنانے سے حال آفتاب

گہنانا :- کسی عضو کا بدقطع ہو جانا، ناقص
ہو جانا، ٹیڑھا ہو جانا۔ اردو، راسخ۔

محل صرف۔ تمہارے بچے کا پیر گہنایا ہوا
ہے کیا یہ جب پیٹ میں تھا تو گہن پڑا تھا۔

گہنانا :- (بکسر اول) گہن آنا، نفرت۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔
لکھنؤ میں گھناتا ہے۔ قول تائید کرتا ہے۔

گھناؤنا :- نفرت دلانے والا جس سے کراہت آئے
بہت گندہ۔ اردو صفت، مذکر، عوام کی
زبان۔

قول فیصل۔ اب لکھنؤ کے خواص اور عورتیں
گھنونا بھی زیادہ بولتے ہیں۔

گھن آنا :- کراہت آنا، نفرت پیدا ہونا
گندگی کے سبب کراہت آنا۔ اردو صرف،
عوام اور عورتوں کی زبان۔

گھن آئے کتے کو وہ کھن کھائے جی
سر کو سنائیں سوت وہ گر تمہارے دل

گھن کھاری ہونا :- گہن کا محسوس ہونا
اردو صرف، قریب بمتروک۔

مہتاب پر کمال ہی بھاری ہے یہ گہن
اے ماہ رو عذار یہ آنے نہ پائے رخ

گھن پڑنا :- بڑے ہتھوڑے کی چوٹ
کسی چیز پر پڑنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال
طلب جام۔ [illegible] جب
[illegible] بڑے [illegible]

گھن پڑنا :- کنایہ ہے کسی کرگوئی صدمہ
دل اور تکلیف روحانی پہنچنے سے بھی کسی کے
سخن درشت کہ شیخے سے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان اور
قلیل الاستعمال ہے۔

گہن پڑنا :- (بفتح اول) سورج یا خسوف،
سونا، چاند یا سورج کا گہن میں آنا۔ اردو صرف
فصیح، راسخ

چاند سا رخ ہے تیرہ زلف تیرہ سو سطا
سر پہ بھی صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے ابر

گھنٹ :- وہ گھٹ جو ہاتھی کے پیر پر لگایا
جاتا ہے۔ سنسکرت نگر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے

گھنٹال :- [illegible] وہ گھنٹ جو [illegible]
[illegible] اور [illegible]
وحشت و شقاوت کی بو [illegible] یا اس کی
طرف جس کے سر و بھرے سر میں گھنٹال ہو

گھنٹوں :- ویرنگ، کسی چیز کا ٹھیک، اردو
غیر فصیح، راسخ

محل صرف۔ خوبی یہاں آ کر اور سچ کہنا اپنی
جان کو گھنٹوں کھل گئیں۔ (واہ وے ہم۔ در
صدت دیکھتے ہے گھنٹوں گھورا کرتی ہے۔
(فسانۂ آزاد)

گھنٹا :- گھڑیال۔ وہ لوہے یا پیتل کی چکتی
جس پر لوگ لکڑی مارتے ہیں۔ اردو، مذکر، راسخ

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے گھنٹا
الف کے ساتھ بھی لکھا ہے اور ہائے ہوز کے ساتھ بھی
لکھا ہے عام طور سے اس کا رسم الخط ہائے ہوز
سے ہے اردو کے اصول سے اس کو الف کے
ساتھ لکھنا چاہیے لیکن رسم الخط کی مجبوری کی وجہ
سے ہائے ہوز کے ساتھ ہی لکھتے ہیں۔

گھنٹہ :- [illegible] جرس۔ [illegible] جانوروں کے گلے میں
چھوٹی گھنٹی لٹکاتے ہیں تاکہ حرکت کرنے میں آواز
دے۔ اردو، مذکر، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ جرس اور درا کے معنوں میں
گھنٹہ کہتے ہیں چھوٹی گھنٹی کو گھنٹہ نہیں کہتے گھنٹہ
بڑی چیز گھنٹہ ہے، اور گھنٹی گھنٹی ہے۔

گھنٹہ :- [illegible] وقت بتانے کا پیمانہ، [illegible] گھڑی
جو میناروں پر لگائی جاتی ہے۔ اردو، مذکر، راسخ

گھنٹہ بھر :- ساٹھ منٹ کا وقت۔ اردو، مذکر، راسخ

محل صرف۔ تم بڑے بدشوق ہو امتحان کا زمانہ ہے تمہیں کم سے کم پورے ایک گھنٹہ ہندی پڑھنا چاہیے۔

گھنٹہ بجانا: ۔ گھڑی کے گھنٹہ کا آواز دینا (لفظی) ۔ ۔ ۔ گھنٹہ بجا گھڑیال

گھنٹہ بجانا: ۔ گھڑی کے گھنٹہ کا آواز دینا (لفظی) ۔ ۔ ۔ گھنٹہ بجا گھڑیال

قول فیصل۔ ۔ ۔

گھنڈی ہے ... کھٹ پٹ زنجیر پاپوش وغیرہ ...
... گھنڈی ہوتے قفل کے ... سو ...
... بھی کھولنی ... (دونوں سروں ...

گھنڈی ہے ... ماں کی دوبارہ بھوٹی ہوئی ...
... (دونوں لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھنڈی ہے ... بھنی کا وہ حصہ جو گھنڈی کے ...
... (دونوں لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھنڈی ہے (بضم اول) سر ... کا ...
... سے کچھ زیادہ ہوتا ہے ...
... مستعمل۔

... کہتے ہیں ...
... ہڈیوں میں نقطے کے ... ہے ...
... ہوتے

گھنڈی دار ... خاص قسم ...
... اردو ... مستعمل۔

گھنڈی ... ہوتی ...
... ہے ...

گھن سیام ... (مصدر ... جمع مذکر غائب)
(دونوں لغت)

قول فیصل۔ ... ہے اور عام طور سے زبانوں پر گھنشیام ہے۔

گھن سیام ... سیاہ ... کے گھن کا ...
... (دونوں لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھن سے چھوٹ ... سورج کا گھن سے ... (دونوں لغت)
... ہے ...
... مستعمل ہے ...

گھن سے ہتنا ... (دونوں لغت)
... اور ... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
... کرنا ...
... ہے ...

گھن کا کھانا ... مستعمل ...
... (دونوں لغت) مستعمل ہے۔

گھن کرنا ... (بکسر اول) نفرت کرنا ... اردو ... مستعمل
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...
... ہے ...

گھن کی چوٹ ... (دونوں لغت) ...
... ہے ...
... ہے ...

قول فیصل۔ اس قسم کا نہیں بولتے بلکہ کہتے ہیں ...

... اردو ... مستعمل۔

... ہے ... سوائی عنداریاں کا ... ہے
... ہے ... کے سامنے گھنگی کا ... ہے

گھنگرالے ... گھنگھر والے بال، بل کھائے ہوئے بال۔ ... مستعمل ہے ...

زندگی کی رمک) زور کا، وہ آواز جس میں شور و غل ہو، بلند اور مہیب۔ ا۔ اردو عوام کی زبان قلیل الاستعمال۔

؎ دیکھ ساقی تو اب ہے گھنگرج نالے کر دیں
چرخ مینائی زمیں پر گر کے چکنا چور ہو جا

گھن گرج: بیٹ (بفتح اول) وزنی، بھاری جیسے گھنگرج، اعتراض۔ اردو عوام کی زبان قلیل الاستعمال۔

؎ بلا تند گھنگرج یہ شور
جس کے پینے سے ہو گھنگھور نعرۂ طبلِ نفیر

گھنگرو: (بضم اول ضم دوم و سوم) مذ، ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام (اردو مذکر رائج)۔

محل صرف۔ چلنے میں شور خلخال بلند ہوتا۔

ہر ایک گھنگرو سچائی کا دم بھرتا۔

(طلسم ہوشربا)

؎ پری زاد جو تو رقص کرے مستی میں
دانہ تاک ہر اک پاؤں میں گھنگرو ہو جا

گھنگرو: بیٹ (بضم) چھوٹی گول بجنے والی گھنٹیاں جو ناچنے کے وقت پاؤں میں باندھ لیتے ہیں۔ اردو مذکر، قلیل الاستعمال۔

جان قالب میں نہ ٹھہری رقص جاناں دیکھکر
مجھکو گھنگرو اس کی سانگلی کا ہرا ہو گیا بحر

قول فیصل۔ اس کی جمع گھنگرو دں ہے۔

حاصل ہو لطف رقص کبھی ہر چوڑی کے ساتھ
آنے کے گھنگروں کے ہیں قابل ہر کے پاؤں آتش

گھنگرو: بیٹ (بضم) گلے کی وہ آواز جو جانکنی کے وقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے جمنے جانے سے ہوتی ہے۔ مذکر، رائج

جانکنی کے وقت لب کو دیکھنے آیا جو تو
شور گھنگرو سے ہوا پیدا ہزار کہرام کا بحر

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں گھنگرو بجانا بولتے تھے جو اب متروک ہے۔ اب گھنگرو بول رہا ہے بولتے ہیں۔

امید وار تھے فرصت نصیب اسی دن کے
بجا بجا موت نے گھنگرو توشہ دان ہوئے بحر

گھنگرو: بیٹ (بالضم) بچوں کے پاؤں کے ایک زیور کا نام۔ اردو مذکر، رائج۔

تیرے نقش کف پا گل نظر آتے ہیں مجھے
فتنہ بلبل کا کریں پاؤں کے گھنگرو پیدا بحر

گھنگھرو باندھنا: (بالضم) ناچنے کی تیاری کرنا، پاؤں میں گھنگرو باندھنا۔ اردو، مذکر رائج۔

گھنگرو باندھنا: بیٹ ناچنے میراثی گرو ہونا رقاصوں کی اصطلاح۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ گھنگرو بندھوانا اس محل پر بولتے ہیں۔

گھنگرو بجنا: گھنگرو بولنا، جانکنی کے وقت سانس کے اٹک کے نکلنے کی وجہ سے ایک خاص قسم کی آواز پیدا ہونا۔ اردو، مؤنث، رائج۔

اے بحر قطع زیست ہوئی رنج کٹ گیا
گھنگرو بجا جو آنے لگا صدائے عیش بحر

گھنگرو بند بھائی، گھنگرو بند بھائی: کنجڑ، بچہ ناچنے گانے والے ایک دوسرے کو آپس میں کہتے ہیں۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھنگرو بولنا: گھنگروں کا چھن چھن بولنا اردو، مصدر، رائج۔

قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو حضرت جلال کی تحقیق یہ ہے۔

؎ ہی گھنگرو کا رقاصوں کے پاؤں میں ناچنے کے وقت یا عورتوں کے خلخال یا بجنے میں یا بچوں کے پاؤں کے زیور میں چلنے کے وقت آواز دینا۔ اس کی تائید فسانہ آزاد کی عبارت سے ہوتی ہے۔ سفر کا حال سن کر گھنگرو بولے چین، دل خواہ سینہ پاش پاش، اردو، میل کی روانی بھری برسات میں طغیانی۔ (فسانۂ آزاد)

گھنگرو بولنا: بیٹ (بالضم) جانکنی کے وقت انسان کے گلے سے خاص آواز نکلنا، گھرا لگنا۔ اردو، مصدر، رائج۔

جان کنی کے وقت لب کو دیکھنے آیا جو تو
شور گھنگرو سے ہوا پیدا ہزار کہرام کا بحر
گھنگرو دم نزع بولتا ہے

آواز جرس نے دی ہوا کوچ شتاب

قول فیصل۔ صاحب لغات الشارنے واؤ کے اضافہ کے ساتھ یعنی گھونگرو بولنا لکھا ہے جو دہلی کی زبان ہے۔ موت کے وقت حرکت آنا سانس اٹک اٹک کر نکلنا، بلغم کا حلق میں بولنا۔

گھنگرو سالدا ہونا: سر سے پیر تک لدا ہونا۔ کثرت سے ہونا۔ اردو، محاورہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

یہ سوختہ آ بلوں سے دیکھو
گھنگرو سالدا ہوا کھڑا ہے لالم

قول فیصل۔ اسی محل پر اختر درخشاں نے گھنگروں کی طرح لدا ہونا بھی بولتے ہیں

جو قبیل الاستعمال ہے۔

لدے گھنگروؤں کی طرح سے شجر
جھکے مارِ انمار سے سر بسر دلگیر ہوتا

گھنگرو لگنا:- گھنگرو بونا، زچگی کے وقت گلے سے آواز پیدا ہونا۔ اردو صرف، مستورات۔

تاج میں توڑا لیا تم نے قدوم ٹوٹا سر و
ہوت سا گھنگرو لگا یا زیب کی چوچھی تھی قد

گھنگرو ہونا:- درخت یا شاخ کا پھلوں سے گھنگرو کی طرح لدا ہونا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

مژۂ تر پہ یہ لخت جگری کی ہے بہار
پھل ہے شاخ پہ جیسے کوئی گھنگرو ہو کر

گھنگریا:- (سنسکرت میں کنکری یا کنکرسکون نون فتحہ، فتح چہارم وسکون پنجم) ایک قسم کا چھوٹا لہنگا جو بچے پہنتے ہیں۔ مونث۔

(نور، لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یا جمع گھنگریا بولتے ہیں جو عورتوں کی زبان ہے اور بچے ہمیشہ یہی گھنگریا پہنتے ہیں۔

گھنگنی۔ (بفتح اول) ایک قسم کا زیور ہے جو لڑکیوں کے لئے مستعمل ہے) جس کو پانی میں خوش دے کر نمک ملا کر کھاتے ہیں۔ سبندہ مرنث۔ (نور، لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے گھنگنیاں جمع کے ساتھ بولتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

گھنگنیاں منہ میں بھر کر بیٹھنا:- (بضم اول) خاموشی اختیار کرنا چپ سادھنا۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

گھنگنیاں منہ میں بھرے بیٹھے ہونگے۔ یعنی رنج سوم تو ہوا جبھی بولی تو خاموش قول فیصل۔ اب اس محل پر کم ہم کے منہ کھانا زیادہ ہے۔

گھنگلنا:- دھویا جانا، صاف ہونا۔ اردو صرف مترادف۔

گیہوں دھوتے ہیں سو ترم خصیاں سے جو دنا ہیں
کنڈے آنکھ کے رشک نہ ست سے گھنگلے ہیں
شاد لکھنوی

گھنگور گھٹا:- (بفتح اول و ضم چہارم واؤ مجہول) گہرا بادل، بڑا اور نہایت گہری گھٹا۔ اردو صفت عوام کی زبان۔

محل صرف۔ ساون کے مہینے میں جب گھنگور گھٹا چھاتی ہے اور موسلا دھار پانی برستا ہے تو زندگی کا لطف آتا ہے

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گھنگھور گھٹا ہے

گھنگولنا:- (بضم اول و واؤ مجہول) کسی رقیق چیز یا پانی میں ہاتھ ڈال کر ہلانا، گدلا کرنا۔ اردو عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ جیسے حوض میں پانی بھرا تھا لڑکے نے ہاتھ ڈال کر گھنگول دیا تمام پانی نجس ہو گیا

گھنگولنا:- گھولنا۔ حل کرنا۔

(نور، لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھنگولنا:- (بفتح اول) چھری چاقو وغیرہ پیٹ میں مار کے ہاتھ کو گھما دینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ کل رات کو ایک بدمعاش نے

گھنگھیا آنا:- (بضم اول و ثانی) ہچکی آنا۔ ہچکی کا آنا اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ محل صرف۔ کسی کو یاد کرتے ہیں تو ہچکی آتی ہے یعنی ایک ہچکی آ کر رہ جاتی ہے سارا سانس اس سے بند ہو جاتا ہے۔

گھنگھنانا:- وہ آواز جو پیٹ یا چرخی چلنے یا پیٹ کھانے سے ہوتی ہے۔ ہندی (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھنگور اندھیرا:- بہت زیادہ تاریکی بہت گہرا اندھیرا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال ہم نے گھنگور اندھیروں میں گزارے ہیں حیات

گھنگور گھٹا:- (بضم اول و ضم چہارم واؤ مجہول) نہایت گہری گھٹا۔ ذہین گہری گھٹا اور اندھیری گھٹا بہت چھائی ہوئی گھٹا، اندھیرا بہت برسنے والی گھٹا۔ اردو صرف۔ نظیر، امیر۔

آل برسے وہیں جا جس کی زلفیں
ہے یہ گھنگور گھٹا جمع گھنگور گھٹا

قول فیصل۔ بصورت جمع گھنگور گھٹا میر مستعمل ہے۔

ف یہ گھنگور گھٹا ہے یا ہیں دل کی
ہائے یہ جوش جوانی یہ تلاطم ہے امید

گھنگور گھٹا آنا:- نہایت گہری گھٹا آنا۔ خوب گھٹا چھانا، گھر کے بادل آنا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج۔

کیا بلا جھوم کے گھنگور گھٹا آئی ہے
ہائے اس وقت مرا گیسوؤں والا نہ ہوا امیر مینائی

قول فیصل۔ بصورت جمع گھنگور گھٹا میر آنا بھی واضح و مستعمل ہے۔

سکندر مرزہ کہ گھنگھور گھٹا میں آئیں
گھنگھور گھٹا چھانا :- خوب بگھر کے بادل آنا
ہر طرف چھانا، خوب گھٹا چھانا۔ اردو صرف
خبر صحیح، واضح
اے فلک ہجر میں گھنگھور گھٹا چھائی ہے
دامن ابر ہے میرا ہی گریباں ہوتا داغ
گھنگھور لڑائی :- عام یا عظیم، بڑی
بھاری لڑائی۔ جیسے وہ دیکھو گھنگھور لڑائی ہوئی
ہے ہزاروں کی ہلاکت ہوئی۔ لکھنؤ کی زبان۔
(مہذب، تصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ضبط ہے۔
گھنگھور نشہ :- (بفتح اول) تیز نشہ
گہرا نشہ۔ اردو۔ صرف قریب بمتروک۔
مے پاشند گھن گرج پر ستور ہے
جس کے پینے سے نشہ ہو گھنگھور نظم طباطبائی
گھن لگنا :- (بضم اول) لکڑی یا ظرف میں کیڑا
پیدا ہو جانا۔ گھن کا لکڑی یا ظرف کو کھا جانا۔ اردو
عوام کی زبان
گھن لگا اس کو کچھ ایسا کہ طرح لے کے ہوا
اندر اندر ہے مرا سخن تمنا خالی مضطر
گھن لگنا :- (بضم اول) کنایہ بیکار اور غم بیمار
سی آدمی کو لاحق ہو جانا۔ روگ لگ جانا۔ اردو
محاورہ قلیل الاستعمال۔
سراپا غم ہے چھلنی ہو رہا ہوں
غضب کا گھن لگا ہے اس کلی میں ستا دیکھو۔
گہن لگنا :- (بفتح اول و دوم) گہن یا خسوف
ہونا۔ چاند سورج کا گہن میں آنا۔ اردو، صرف
فصیح، رائج۔

خلاق جہاں پیرہن آئے نظر گھہن لگا
ہوں کیوں نہ رشک روز دن اے مہ کو گہن لگا ظفر
قول فیصل۔ عام طور سے جب سورج یا چاند گہن
میں ہوتا ہے، لوگ کھانا پینا ترک کر دیتے ہیں۔ اور
اپنے اپنے مذہب کے طریقے سے خدا کو یاد کرنے
لگتے ہیں۔
گہن لگنا :- (کنایہ) عیب لگنا۔ بھانڈا
پڑنا کھلا ہوا، رسوائی ہونا۔ اردو، صرف متروک،
یا فلک میں ملک چلا ہے چاند کی صورت کہ گہن
یا جنل کے منہ کا لہو چلا ہے آسمان
قدر
گہن مارنا :- (بفتح اول) ضرب لگانا۔ اردو
صرف قریب بمتروک۔
من کے بیٹھے ہوئے ہیں فضل خدا سے اپنے
سر سے ٹلنے کا دشمن کا گہن مارے ہیں
رند
گہن مارنا :- بڑی رقم مارنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گہن میں آنا :- کسوف یا خسوف میں آنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔
کبھی اس چاند سے چہرے پہ نہ ہو خط کی نمود
یا الٰہی نہ گہن میں مہ کامل آئے
امیر مینائی
گہن میں آنا :- آدمی یا حیوان کے
کسی عضو کا ٹیڑھا یا ناقص پیدا ہونا
عوام کا خیال ہے کہ پیدائش کے وقت یا
ایام حمل میں گہن پڑنے اور اس کا اثر اگر
بچہ پر ہو تو بچے کے کسی نہ کسی عضو میں نقص
آ جاتا ہے۔ (نور اللغات)

حتول فیصل۔ ایسے معنوں سے گہن میں آنا
نہیں بولتے بلکہ کہنا بولتے ہیں۔
گھنونا :- بکسر اول فتح سوم جس سے کراہت
آئے، میلا، کثیف، اردو، خورتوں کی زبان
محل صرف۔ میں نے بارہا دیکھا، بچہ نے
پیشاب کر کے اپنے ہاتھ پیشاب سے بھر لیا
ہے اور کپڑوں میں لگا لیا ہے بڑا گھونا کر
دیا ہے۔
قول فیصل۔ لڑکے کے لئے گھنونا بولتے ہیں۔
گھنونا پن :- مکروہ، ماتین گھنونا، گھن، ماتین
اردو، صرف عورتوں کی زبان
محل صرف۔ اس کی کوشش کرو کہ تمہارے لڑکے
میں گھنونے پن کی عادت نہ پڑ جائے۔
قول فیصل۔ اس محل پر گھنونا پن بھی
بولتے ہیں۔
گھنونا کرنا :- کسی چیز کو مکروہ کر دینا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اس کو عام عورتیں زبانوں
پر رکھتی ہیں۔
گھونسیں چھی چھی :- ایک شخص سے سنو
کہ کسی کی ذلت، نامی اور رسوائی خفیہ سے
خوش ہو کر اسے بولتے ہیں۔ سرمایہ زبان (بھا)
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر
نہ گھونسیں چھی چھی ہے۔
گھنی :- (بفتح اول) وہ ڈاڑھی جس میں
قریب قریب اور کثرت سے بال ہوں۔ اردو
صرف، رائج۔
محل صرف۔ ایک صاحب داڑھی رکھے ہوئے
پتلون خاکی جاکٹ کالی کوٹ پہنے ہوئے

ڈھیلا گھنی ڈاڑھی خرگوش کی جھاڑی ہاف بوٹ
سینے گھوڑ پٹ رتے چلے باتے ہیں (فرہنگ آزاد)
قول فیصل۔ بالوں کے لمبے گچھے پال رہا ہیں
ہے گھنی گچھ کی مانیت ہے۔

گھنے ۔۔ (صفت اول) بہت سے زیادہ،
بہتات۔ اردو، ہندی، راج

گھنی:۔ وہ گائے جو حاملہ نہ ہونے کے وقت
پیدا ہوا اور اس کے بدن میں کوئی نقص ہو۔
ہندی، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام لوگوں کی زبان پر یہی ہے

گھنیا نا:۔ (مجہول اول) کسی کردہ چیز سے
طبیعت کا متغیر ہونا، گندی چیز سے نفرت
کرنا، کراہت کرنا۔ اردو، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

گھنیائی:۔ وہ چیز جو بے گھ معلوم ہو
سفت، بدنما۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام لوگوں کی زبان پر یہی ہے

گھنے پانی سے:۔ (مرکب اضافی) کافی
اور پاس ہونا۔ اردو، ہندی، عورتوں
کی زبان۔
محل صرف۔ لفظین نام تھا۔ گھنے پانی سے
دست تھی۔ (مراد جان ادا)

گھنی تھاؤں:۔ گھنی چھاؤں، سایہ جس میں
دھوپ نہ پہنچے، گہرا سایہ۔ اردو، عوام اور
بولی جاتی ہے۔ ہاں جہاں چھاؤں گھنی ہوتی ہے
وہاں گائے کا جمع غریب الوطنی ہوتی ہے آنتیں

گھنیر:۔ گھنا، بہت گھنا
درخت۔ اردو، ہندی، بہت استعمال۔
قول فیصل۔ یہ لفظ سوائے گھنیر بیت کے

کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
واں پہ گلزار سوں جہاں چھاں گھنیر ہووے
ظرفِ گل زار میں دیکھیں تو نہ سیر ہووے
میر (نور اللغات)

گھنی سادھنا:۔ (مجہول اول) چپ کر خاموش ہو جانا
دیدہ و دانستہ جواب نہ دینا۔ مکاری کرنا۔ اہل
ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھنے کا تار باقی نہیں:۔ کسی قسم کا کوئی
زیور باقی نہیں رہا۔ عوام عورتوں کی
زبان۔
محل صرف۔ رہنے کی جگہ نہ گروی پڑی ہے
سنگر صاحب کے پاس گھنے کا تار باقی نہیں۔

گھنی عورت:۔ (مؤنث) پیٹ رکھنے
والی۔ ہندو لوگ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لفظ عورتی حبیب ہیں۔

گھنے بیت کا ہونا:۔ (محاورہ) پورے
ہوئے ہونا۔ اردو، عوام عورتوں کی زبان
محل صرف۔ کہ سو پورے دنوں کے
بچے اور پورے مہینوں کے جو ہر دو
کے جو ہر دیا سو ہمارے گھنے میں
جس میں ماں باپ دونوں کی
گھنی ہونا:۔ (مصدر لازم) عوام
گھوا:۔ موچنا، ہندی، عوام
کی زبان (نور اللغات)

گھوا:۔ (بضم اول) ہموار کیا ہوا
سلاتے، سلانے کا تخت، ۔۔۔
فصیح، راج
کر آنسوؤں سے قطع کر رہے ہیں
مری برآنکھ گھوارہ ہے
سبب
قول فیصل۔ اس معنی میں کا ہو رہا ہے
اس معنی میں ہے۔

کرے رہا ہے تو کبھی پیٹ سے شادے لے
پے دوا ہے آئے ہیں گا ہوا ہے سے
اوج

گھوارہ:۔ وہ چارپائی جس پر مرد اپنا
لڑکا یا لڑکی عورتوں کا خانہ سے
جاتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ ۔۔۔ اہل لکھنؤ اس محل پر تابوت ہی بولتے ہیں
بچہ لفظ میں بھی گہوارہ تو رتابوت یاد
جاتے ہے آنکھ میں رکھا نہاں، نام کا
ہے

گھول رنگ:۔ گہرا رنگ۔ اردو
عوام، اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ تمہاری شادی جہاں ہو رہی
ہے میں نے تو اس لڑکی کو دیکھا ہے۔ قبول صورت
ہے کہ اس رنگ ہے تو ۔۔۔ ٹھیک ہے
کر لو۔

گھوا:۔ ایک کیڑا ۔۔۔ جو پانی کے
کنارے رہتا ہے۔ ۔۔۔ مذکر۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور ۔۔۔ نہیں ہے

گھوٹا

گھوٹا ۔ بھوی ، سر کے اوپر کا
حصہ جو ڈنڈی کے ساتھ رہتا ہے ۔ گل مکئی ،
[illegible] ۔ عام طور سے زنانوں پر بولتے ہیں ۔
گھونگھٹ مارنا ۔ دوپٹہ یا چادر سے
سر اور منہ کو ڈھانک لینا ۔ اردو ، عرف
[illegible] زبان ۔
گھونٹ ۔ گھونٹنے کا فعل ، گھوٹنا ۔ مؤ
[illegible] ۔ (نور اللغات)
گھونسلہ ۔ اردو ، عرف سے ۔
[illegible]
گھونسلہ ۔ عام طور سے زنانوں پر بولتے
[illegible]
گھونسہ ۔ مکہ ، گھونسے سے سر یا داڑھی پر مارنا
[illegible] ۔ (نور اللغات)
گھونگھا ۔ [illegible]
گھونگھٹ حلق میں اٹکنا ۔ [illegible]
[illegible] گھونٹنے حلق میں رک کر
[illegible] ۔ (نور اللغات)
گھونگھا ۔ [illegible]
[illegible]

گھوٹنا ۔ (بضم اول ، واو مجہول) مل
کر ٹنا ، باریک کرنا ، اردو ، عرف ، سندھی ۔
محل صرف ۔ تم نے بڑا غضب کیا کھڑی
مسور کی دال دم کھا گئی تھی تم نے گھوٹی نہیں
بگھار دی
گھوٹنا ۔ (بضم اول واو مجہول) ۔
کسی چیز سے رگڑ کے چکنا کرنا ۔ اردو ، عرف
محل صرف ۔ تمہیں یہ ہے تھا کہ کوڑی سے
کاغذ کو اچھی طرح گھوٹ کر مہر لگائی مگر
تم نے ایسا نہیں کیا غلطی کی ۔
گھوٹنا ۔ رٹنا ، بار بار پڑھنا
اردو ، عوام کی زبان ۔
محل صرف ۔ تمہارا ذہن [illegible] ہے ۔
جب تک کہ کلام پاک کے سورتوں کو گھوٹ
گے نہیں یاد نہیں ہوں گے ۔
گھوٹنا ۔ (بضم اول واو معروف)
دبانا ، مارنا گھونٹنا ۔ اردو ، راسخ ۔
محل صرف ۔ غریب کا ڈاکو نے اس زور
سے گلا گھوٹا کہ آنکھیں نکل پڑیں غریب
مرگیا ۔
گھونسہ ۔ لطمہ ، تھپڑ ، چک ، سنسکرت
مذکر ۔ (نور اللغات)
متعول فیصل ۔ اردو زبان ، سے اس کا
[illegible] نہیں ۔
گھونسہ ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
گھونسہ ۔ گہرا رنگ ، [illegible]

[illegible] کے رنگ کے لئے مستعمل ہے ۔
(نور اللغات)
متعول فیصل ۔ یہ مکھنؤی زبان [illegible]
گھونگھرا ۔ (بضم اول واو معروف)
[illegible] کی نوک سے دبا کر ۔ اردو ، سرخ ۔
[illegible] تو کیوں ہوں تمہارے منہ کو لگا دیا
[illegible] کچھ دیتے سو اکثر کھاتے ہو کیا ہر
متعول فیصل ۔ تنہا گھونگھرا ہیں بولے ، گھونگھرا
[illegible] کے دیکھنا زنانوں ، پر ہے ۔
گھونگھرا ۔ (بضم اول) ۔ وہ ساہو ، رفو گر
جو چرنے والے جانوروں کے واسطے بناتے ہیں
ہندی مذکر ۔ (نور اللغات) ۔
متعول فیصل ۔ اس لکھنؤ نہیں بولتے ۔
گھورا ۔ (بضم اول واو معروف) وہ
جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھینکا جائے ۔ لغتا
کوڑا کرکٹ ، پتوں کے ، غبار کو بھی
گھورا کہتے ہیں ۔ ہندی (نور اللغات)
متعول فیصل ۔ گوبر کے ڈھیر ، خشک پتوں
کے انبار کو اہل لکھنؤ گھورا نہیں کہتے جہاں
کوڑا کرکٹ پھینکا جاتا ہے ، اسے خاص گھورا
کہتے ہیں ۔ یہ لفظ غیر فصیح ہے ۔
[illegible] نکلنے سے پہلے [illegible]
تخمہ نکلنا ، جسم [illegible] بھی گھورا ہو کر [illegible]
گھورا ۔ (بضم) سیلاب ، چرک ، گوہ ، غیرہ جو
غار وغیرہ حاصل کرتے ہیں ۔ (نور اللغات)
متعول فیصل ۔ عام طور سے زنانوں پر بولتے ہیں ۔
گھوڑا ۔ گھوڑا ۔ (نور اللغات)
متعول فیصل ۔ کوڑے کرکٹ (بضم) کہتے جہاں کوڑا
جمع ہوتا ہے اس کو عوام گھورا کہتے ہیں ۔

گھوڑا گھاری :- (بہادری، بہادری) ایک دوسرے کو کھا جانے کی نظر سے دیکھنا اور مونث، عورتوں کی زبان۔

گھور گھور کر نہیں یوں تو فرشتوں کو خبر
[illegible]
گھور گھور کر دیکھنا :- [illegible] کی باریکی۔
[illegible]
نہ لی ہیں۔ لگی ہے [illegible]
ہوں لوجہ وہ ہیں یہ صرف مترادف ہے
گھورے دیکھنا :- (جسم اول) اور صرف عورتوں کی زبان۔ اور [illegible] دیکھنا۔ اور [illegible] رائج۔

محل صرف۔ مسئلہ اتنے خوبی کا ہاتھ چوم لیا تھا۔ اب کیا پوچھنا ہے اب تو داغ عرس میں پڑھے۔ مزاج ہی نہیں ملتا کھلے جاتے ہیں۔ اکڑے اور آزادی کی طرف گھور کے دیکھا یا کہوں استاد سچ کہنا ہم کیسے جوان دکھائی دیتے ہیں

(دشمنانہ آزاد)

گھورا گھاری ۔ [illegible] دیکھنا، مکمل بارہ [illegible]

[illegible] عورتوں کی زبان۔ آج وہ [illegible] جاتے ہیں

[illegible] کہ قدر انھیں گھور گھار کے [illegible]

گھور گھور کر دیکھنا :- [illegible] دیکھنا [illegible] دیکھا۔ [illegible] صرف عورتوں کی زبان [illegible] ایک شاعرہ نے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ک

گھوڑا بڑھانا:- گھوڑا اٹھانا، گھوڑے کو آگے کی طرف بڑھانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

[illegible] گھوڑا

[illegible] گھوڑا بڑھا جانا: گھوڑے کا سبقت [illegible] تفلیس، دوستان۔

[illegible] گھوڑا بڑھا گیا رشک گھوڑا پھر جانا۔ گھوڑے کا بندوق کر [illegible] (ہائیکہ سواروں کی اصطلاح)

(نور اللغات)

[illegible] عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھوڑا پالانا:- گھوڑے پر کاٹھی یا زین [illegible] والے کی زبان۔ (نور اللغات)

گھوڑا پائے پر چڑھانا:- بندوق کے لئے کو [illegible] پر رکھ کر ڈالنے کے لئے اٹھانا۔ ٹوپی پر ڈالنا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھوڑا پھیرنا:- گھوڑے کو دوسری طرف [illegible] کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سوار نے گھوڑا پھیر [illegible] میدان میں جا کر پھیر ہی ڈالا کیا۔ (فسانہ آزاد)

گھوڑا پھینکنا:- گھوڑے کو کسی چیز کے نیچے دوڑانا، گھوڑا ڈالنا۔ اردو، صرف، متروک۔

[illegible] پھینکے ہوئے گھوڑوں کو پیلے آتے ہیں اسوار [illegible] محل صرف۔ گیہ جرا ہے پر گیا دیکھتے ہیں ایک [illegible] زنگی گھوڑا پھینکتا چلا آتا ہے۔

(فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اس کا صرف [illegible]

تھا لیکن اس وقت بھی اس [illegible] استعمال کرتے تھے اور اب بھی کوئی نہیں برتتا۔

گھوڑا چڑا [illegible] پا ہونا:- گھوڑے کا بگڑنا۔ اردو، صرف، متروک۔

چڑھا ہوا ہے ہیں چاہیں پھنکے ہیں دل کے داغ [illegible] یاد ہے چراغ پا نہ ہو گھوڑا تفنگ کا تیز

گھوڑا چڑھانا:- بندوق کی چاپ کو ٹوپی پر بندوق داغنے کے لئے چڑھانا۔ اردو، صرف، رائج۔

گھوڑا چمکانا:- گھوڑے کو تیز دوڑانا۔ اردو، صرف، متروک۔

چمکاتے ہی ہوتا ہے زمیں سے جو فلک پر

سب کہتے ہیں خوشے درخشاں ہے یہ گھوڑا تاج

قول فیصل۔ گھوڑے کا چمکنا زبانوں پر ہے لیکن گھوڑے کے لئے عیب سمجھا جاتا ہے۔

گھوڑا چھوڑنا:- گھوڑے کو گھوڑی پر [illegible] کشی کے لئے چھوڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

گھوڑا چھوڑنا:- گھوڑا دوڑانا

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھوڑا چھوڑنا:- گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھوڑا چھوڑنا:- جتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھوڑا چھڑانا:- گھوڑے کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ گھوڑا چھڑانا کے یہ معنی کوئی مراد نہیں لیتا

گھوڑا چھیڑنا:- گھوڑے کو ایڑ دینا۔ گھوڑے کو ایڑ دے کر بڑھانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

گھوڑا داغ ہونا:- زمانہ شاہی میں جو افسرہ سواران [illegible] کرتا تھا اس کے گھوڑے کو داغ دیتے تھے لہذا مراد ہے سوار کی نوکری پانے سے۔

چہرے کو اپنے سواروں [illegible] کھا چکے [illegible] ساہا داغ (بلق ایام سا تو سن [illegible] ہا آلس

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گھوڑا دانے یا گھاس سے آشنائی کرے گا تو کھائے گا کیا:- (نور اللغات)

قول فیصل۔ جب کوئی شخص کام کرتا ہے یا محنت مزدوری کرتا ہے اور اجرت لینا پسند نہیں کرتا ہے تو کہتے ہیں میاں اجرت لے لو۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے گا تو کھائے گا کیا۔ عام طور سے اہل لکھنؤ دانہ گھاس نہیں بولتے بلکہ گھوڑا گھاس سے بولتے ہیں۔

گھوڑا دوڑانا:- گھوڑے کو پشت دوڑانا۔ تیز چلانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ شیخ مرحوم اتحاد طبعی کے سبب سے ہم ساتھ رہتے تھے اور مشق کے میدان میں ساتھ ہی گھوڑے دوڑاتے تھے۔

(مقدمہ دیوان ذوق)

گھوڑا دینا:- اسپ نر کو ماداں پر چھوڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھوڑا اڈانا: گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑے کو اس کی پوری رفتار پر چھوڑ دینا۔ اردو صرف، صحیح اور رائج۔

رخش امید ناامیدیوں سے بھگا آتا ہے
دوڑائے ہوئے گھوڑے کو سوار آتا ہے

گھوڑا اڈانا: گھوڑے کو کسی کے پیچھے دوڑانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گھوڑا ران کے نیچے ہونا: گھوڑے کی سواری ہونا۔ اردو صرف، صحیح اور رائج

رکھتا ہے قدم عجب سے رکاب چرخ پر
ساں ان جہاں کے جو تہ ران [illegible]

گھوڑا کڈانا: گھوڑے کو اس طرح [illegible]
کرنا، اچھلتا ہوا چلنا۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

وہ سامنے سے جو گھوڑا کدائے آتے ہیں
ہمارا مزاج ہستی نہ پائمال کریں ہیا

گھوڑا کڑکڑانا: گھوڑے کا بہت تیز دوڑانا۔ اردو صرف، متروک

محل صرف۔ ہم نے اشارہ دیا جس کو فوراً چوکی نشین پر بمعہ اجاب آئے اور گھوڑے کڑکڑا دیا۔ (طلسم ہوشربا)

گھوڑا کسنا: گھوڑے کو زین اور کاٹھی سے آراستہ کرنا۔ (دور الحاضر)

قول فیصل۔ اب یہ صرف حربہ متروک ہے۔

محل صرف۔ اگر ہے گھوڑا کسا اور سب سیلر کے ساتھ لگانے چلے۔ (فسانہ آزاد)

گھوڑا کدکدانا: گھوڑے کو ایڑ لگا کر تیز دوڑانا۔ اردو صرف، گھوڑ سواروں کی اصطلاح۔

گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو
بھرکا مرے اس حیات کی جگہ موت

رستے نفع نہیں ہوتا، وہ شخص کہ اپنے ہاتھ کے نفع کو چھوڑ دے کر [illegible] لیکن جو شخص [illegible]

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس کہتے ہیں کہ گھوڑا گھاس سے آشنائی پیدا کرے تو [illegible]

گھوڑا گھر سال ہی میں قیمت پاتا ہے۔
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]

گھوڑا مارنا: گھوڑا بھگانا، گھوڑے کو دوڑانا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ گھوڑا مارے چلا جاتا ہے [illegible]
[illegible] گھوڑا آگے آئی گھوڑا اچھلا۔ (سرشار)

گھوڑا لگانا: گھوڑے کو سواری کے قابل بنانا۔ اردو صرف، اصطلاح

گھوڑا لگانا: گھوڑے کو آگے بڑھانا۔ گھوڑا بڑھانا۔ اردو صرف، رائج۔

گھوڑا نکالنا: [illegible] سیکھنا۔ (دور الحاضر)

قول فیصل۔ شیخ گھوڑا نکالنا بند، لوگ نکالنا ہی بولتے ہیں۔

گھوڑ چڑھ: [illegible] گھوڑے پر صرف بیٹھتا ہے۔ (سرمایہ زبان اردو)

قول فیصل۔ [illegible] اب کوئی نہیں بولتا۔

گھوڑ چڑھی: وہ تھکن جس کو گھوڑے پر سوار ہو کر جھیلیں اور وہ تو [illegible]
گھوڑی [illegible] (سرمایہ زبان اردو)

گھوڑی: [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
گھوڑی: [illegible] گھوڑوں کے [illegible]
[illegible] (دور الحاضر)
قول فیصل۔ [illegible] بولتے
گھوڑی: [illegible] اردو، صرف، مادہ، اسپ [illegible]
گھوڑی: [illegible] (دور الحاضر)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھوڑی: [illegible] صرف [illegible]
قول فیصل۔ [illegible]

گھوڑی ایڑ کپڑا ڈالنے کی جوڑا ہوتی ہے۔
(نور اللغت)

ہوتی ہیں۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ھیو [illegible] ایک کھیل کا نام۔ یعنی
[illegible] گھوڑی کہتے ہیں۔
(نور اللغت)

[illegible] بچے یہ کھیل کھیلتے
ہوئے

[illegible] بچے میں سے چوری ہوئی کوڑی
[illegible] کالے بھنگ کر اس سے
[illegible] موٹے جانوروں اور خشت
[illegible]

[illegible] صرف ہر ھا کے ساتھ ہے
گھوڑے: [illegible] جمع۔ اردو فصیح
[illegible]

[illegible] گھوڑے کو [illegible] جو بیٹھتے تھے تو کہتے
تھے
[illegible]

گھوڑیرا (پنجابی) گھوڑے کی مادہ چھوٹے قد کی
گھوڑی اردو دیہاتیوں کی اصطلاح۔
محل صرف۔ اتو کی دم فاختہ اس باختہ ٹینی
مرغی کے برابر گھوڑیا سوار میٹھی پوئی چلتے تھے
(فسانہ آزاد)

گھوڑیاں [illegible] جو عورتیں جو گھوڑیوں
[illegible] پالکا پر کرتی ہیں [illegible]
[illegible] دھرلا تو [illegible]
[illegible] سیر حسن
[illegible] مولف فرماتے ہیں اردو محاورہ
[illegible] اس کا استعمال جزا ہوا ہوں ہوتا
[illegible] کر خواہ [illegible] ہے

اور مطلق ہو کر سونا ہے کہ [illegible] سے سونا
پھیلا کر سونا، چین سے سونا۔ اردو شل عوام
کی زبان۔

محل عرف۔ میاں آزاد [illegible] کہ حضرت ایسا شل
ہو گئے تھے کہ گھوڑے بیچ کر سویا اور [illegible] تک سوتا ہی
رہا۔ آپ اٹھے تو [illegible] (فسانہ آزاد)

نرل ٹھیل۔ حضرت بحر لکھنوی نے [illegible] شل کو نظم کیا ہے جو رائج نہیں۔

جب تلی۔ کی سواری روڑا بوں سوئے۔
جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچ کر آتی ہے نیند
بحر

چونکہ گھوڑے کے تاجر کو گھوڑوں کی نگرانی میں رات
[illegible] پریشان رہنا پڑتا ہے اس نے جب سے
گھوڑے بیچ جاتے ہیں تو سکون ہو جاتا ہے۔
اور چین سے نیند آتی ہے، اسی مناسبت سے
مثل بول جانے لگی ہے۔

گھوڑے جوڑے کی خیر ۔ میاں [illegible]
سوار ہو کر گھوڑا سلامت رہے۔ دعا، دوا
عرف دلی کی زبان۔

جو چاہے تو مجھ سے ہنسوڑے کی خیر
تو یوں دیکھ اس گھوڑے جوڑے کی خیر (انشا)

گھوڑے چڑھائی ۔ بچوں کو ختنہ کے بعد جب
[illegible] ہو جاتا ہے تو مسجد یا اور کسی متبرک
مقام [illegible] گھوڑے پر چڑھا لے جاتے ہیں۔ [illegible]
آپ رسم کی صورت اختیار کر لی ہے۔ اردو عرف
عوام، رائج۔

سوار بھیل [illegible] بچہ پانچ گھوڑے [illegible] جاتے
یا کسی دوسرے [illegible] پانچوں گھوڑے [illegible]
جاتے ہیں۔ قدیم زمانے [illegible] گھوڑے [illegible]

ہوتا تھا گھوڑے ہی سے بچے کو لے جاتے تھے اس
لئے اس رسم کا یہ نام پڑا۔ دلی میں اس جگہ
گھوڑی چڑھا مستعمل ہے۔

گھوڑی چڑھانا ۔ ہنس کی چونچ ہنسنی کھچی
سے ختنہ کے وقت آگے کی کھال کھینچ کر دبانا۔
اردو، عرف [illegible] کی اصطلاح۔

گھوڑی چڑھنا ۔ مختون کا مثل بچے کے
[illegible] ترس بگڑ [illegible] سے تنبیہ ہونا۔
کرنے [illegible] تب کی رسم ادا ہونا۔ دلی کی عورتوں
کی زبان۔ (نور اللغت)

گھوڑی بچہ ۔ اہل لکھنؤ اسے گھوڑے بچہ
کہتے ہیں۔

گھوڑی چڑھنا ۔ دولہا بننا۔ دولہا
کا دلہن کے مکان پر جانا۔ (نور اللغت)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ
لکھنؤ میں گھوڑی چڑھنا نہیں گھوڑے چڑھنا
کہتے ہیں۔ یا نے بجوں) یہ رسم مخصوص ہے
ختنہ کے بعد لڑکے کے صحتیاب ہونے پر مسجد یا درگاہ
سلام کرنے جانے تک۔ رسم ختنہ کو بڑی
رشادی کہتے ہیں۔ مولف نا شیدا کرتا ہے

گھوڑے دوڑانا ۔ (کنایہ) سعی بلیغ
کرنا۔ اردو عرف تلبیس الاستعمال۔

دشت تو دشت ہیں دریا بھی ہیں گھوڑے ہم نے
[illegible] میں دوڑائے گھوڑے ہم نے
[illegible]

گھوڑے سوار ۔ اسپ سوار۔ راکب۔
اردو عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ عرف سوار ہونے کے گھوڑے ہو
بول دیتے ہیں۔

گھوڑے سوار :- کنایۃً بہادر ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے نڈر پن یا بہادری کے لئے گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں

گھوڑے سواری :- رانی سواری ۔ گھوڑے پر بیٹھنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
محل صرف ۔ ہم کو نہیں معلوم تھا کہ آپ اتنی عمدہ گھوڑے سواری بھی کر لیتے ہیں ۔
نیز یہ مرکبات گھوڑے کو قابو میں کرنا آپ ہی کا کام ہے ۔

گھوڑے کو رَو میں ڈالنا :- گھوڑے کو مناسب رفتار سے جس میں کسی قدر تیزی شامل ہو منزل کی طرف لے جانا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

گھوڑے کو تنگ اور مرد کو ننگ :- کہاوت ہے گھوڑے کو تنگ نہ کرنا چاہئے اور مرد کو ننگ نہ ہونا چاہئے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

گھوڑے کو تنگ کرنا :- ستانا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ گھوڑے کو تنگ کرنا بری بات ہے ۔

گھوڑے کو تنگ کرنا :- ستانا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ گھوڑے کو تنگ کرنا بری بات ہے ۔

گھوڑے کو ہانک :- کوچ کا حکم دینا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ گھوڑے کو ہانک کر لے جانا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

گھوڑے کو ہانک :- کوچ کا حکم دینا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ گھوڑے کو ہانک کر لے جانا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

گھوڑے کے پیٹ کی آواز :- وہ آواز جو گھوڑے کی رفتار میں ہو ۔ (فرہنگ آصفیہ)

گھوڑے کے دانت کی سیاہی :- وہ نشان جس سے گھوڑے کی عمر کا پتہ لگتا ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ یہ کوئی محاورہ نہیں ہے ۔

گھوڑے کے دانت کی سیاہی :- وہ نشان جس سے گھوڑے کی عمر کا پتہ لگتا ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ یہ کوئی محاورہ نہیں ہے ۔

گھوڑے کی دم پکڑے تو اپنی بھی مکھی اڑائے گا :- (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر ہے ۔

گھوڑے کی دم پکڑے تو اپنی بھی مکھی اڑائے گا :- (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر ہے ۔

گھوڑے کی دم پکڑے تو اپنی بھی مکھی اڑائے گا :- (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر ہے ۔

گھوڑے کی گردن :- (فرہنگ آصفیہ)
وہ ماہ ہے تو کہ چاندی ۔۔۔
تیرے گھوڑے کی گردن ہے ۔۔۔

قول فیصل ۔ گردن خود ایک مخصوص لفظ ہے جس کے معنی گھوڑے کی گردن ۔۔۔

گھوڑے کی گردن :- (فرہنگ آصفیہ)
کا

پڑتے ہیں۔ مذکر (فرہنگ)
قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھوسن (ر، ز مجہول و فتح سوم)
گھوسا کرن سلسلہ دودھ پینے والی عورت
گھوسان دودھ والی۔ اردو، مونث۔ عوام
کی زبان۔
محل صرف ان عقل پڑی کر کہیں
مردوں نے ان دونوں سے گھوس بڑی
جو دودھ دیتی ہے۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ گھوسی کی بیوی کو بھی کہتے
ہیں چونکہ قوم ہے اس لئے ہر اس قوم کی
عورت کو بھی گھوس کہتے ہیں۔
گھوسی (ر، ز مجہول) ان گوالا کے جنس رکھنے
جو اس کا دودھ بیچنے والا۔ اردو مذکر
عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ دودھ بیچنے والے ہندوؤں
کی قوم کو اہیر کہتے ہیں۔
گھولا (ر مجہول) پانی میں حل کی ہوئی افیون
اردو مذکر، قریب بہ متروک۔
فقیر مست ہیں سردست کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا
گھولا (ر مجہول) ایک قسم کی مچھلی۔ مونث،
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھول کے پلانا (ر مجہول) تعویذ گھول کے پلاتے ہیں
تعارف آگے ہی اردو جگر پر داغ ہوا
کسی نے گھول کے گویا پلا دیا تعویذ جلیلی
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ خاص گھول کے پلانا نہیں ہے
تعویذ گھول کے پلاتا ہے۔
گھول کے پلانا (ر مجہول) (کنایۃً) کسی کو بآسانی
اندھا جہالت تعلیم دینا جسے کچھ سکھانا یا پڑھانا ہو۔
اردو محاورہ، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ حکیم نے آغا صاحب آفتاب اتنے
بگھال تھے کہ اپنے ایک شاگرد کو حکم مرد مک گھول
کے پلا دیا۔
گھول کے پی جانا:۔ (کنایۃً) کسی کو ہیچ
اور بے وقعت سمجھ کے نیست و نابود کر دینا۔ اردو
محاورہ، عوام کی زبان۔
تشنۂ دید کو ہزار حرف دکھلا
گھول کر پی نہیں جاتی ہے تصور کوئی بیخود
گھول گھال کے:۔ گھول کے، اچھی طرح
گھول کے۔ اردو محاورہ، عوام کی زبان
نہ پوسہ دے شکر لب کا تلخ کاموں کو
نظر گر کر تو شربت ہی گھول گھال کے بھیجے شاد
گھولم گھالا:۔ گھولی ہوئی افیون، مذکر، اہل
لکھنؤ کی زبان (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔
گھولم گھالا (ر مجہول) کسی شکل میں جنس ملانا۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھول میل:۔ (ر مجہول) ضبط، میل ملاپ،
آپس میل۔ اردو مذکر، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال
گھولنا:۔ پانی یا کسی رقیق چیز میں کوئی
چیز حل کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ بزرگوار۔ اور کیا چاند دیکھیں
گے ایسا ہے، فیصلہ گھولیں، تاڑی نسائیں
گے۔ سچ ہے اس کیلئے فوش گپی ہونے لگی۔
پانی چوری نہ پیران وفا بازی۔ [illegible]
گھولوا (ر مجہول) پانی میں حل کی ہوئی افیون۔ ہندی
مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھولوا (ر مجہول) مٹی کا ظرف جس میں پانی پیتے
ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھولوا (ر مجہول) کسی دوا کا عرق، عوام کی زبان
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھولوا (ر مجہول) شوربا، پیچ، عوام کی زبان
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھولوا (ر مجہول) بار بار کسی بات کا ذکر کرنا،
عورتوں کی زبان۔
(فقرہ) جب سنو وہی کہانی، جب دیکھو
وہی کھسر پھسر ایک بات کا پھیتوں گھولوا
رہتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ گھولوا گھولنا، عورتوں کی زبانوں
پر ہے گھولوا رہنا نہیں بولتے۔
گھولوا پڑنا (ر مجہول) کسی کام میں دقت پیش آنا، عورتوں
کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں ہے
گھولوا گھولنا:۔ رقیق بنانا، گھول کر پتلا
بنانا، عورتوں کی زبان (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں۔
گھولوا گھولنا:۔ افیون کو پانی میں حل کرنا
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھولوا گھولنا:۔ کسی سیال میں دیر تک ہلانا، ڈھیل کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ان معنوں میں بھی عام طور سے نہیں بولتے۔

گھولے میں پڑنا:۔ (کنایہ) بکھیڑے میں پڑنا۔ کسی کام میں مصروف ہونا۔ یہ محاورہ عام ہے اور صرف قریب قریب ترک ہو گیا ہے۔

گھول ڈالنا:۔ (کنایہ) ضائع کر دینا۔ برباد کر دینا۔ (فرہنگ آصفیہ) اردو محاورہ ہے۔ اب شاید ہی کبھی سننے میں آتا ہو۔

گھومر:۔ (پ ا ذ مرد) چکر۔ ہندی موش (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس لفظ کا استعمال ان معنوں میں نہیں ہے۔

گھومہ:۔ ایک قسم کا زرد رنگ کا پھل (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس کا استعمال نہیں ہوتا

گھومنا:۔ (پ ا ذ مصدر) پھرنا۔ کسی کو اپنا ساتھ لے کر ادھر ادھر پھرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس کا استعمال عام طور سے گھومنا ہوتا ہے

گھومت گھامتا:۔ پھرنا، پھیرنا۔ گھومنا پھرنا اردو صفت عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ ہوتے کے ساتھ گھومتی پھامتی زبان پر ہے۔ جیسے، جب زمین گھومتی ہوئی سورج

اور چاند کے بیچ میں آ پڑے گی چاند گہن ہو گا (بات انشق)

گھوم جانا:۔ چوری جانا۔ لکھنؤ کی زبان (فرہنگ) اس کا مال گھوم گیا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے بلکہ اس جگہ چوری کر لینا، غائب کر دینا کے معنوں میں گھمانا زبانوں پر ہے جیسے پتہ نہیں ہماری [illegible] کس نے گھمائی۔ پتہ نہیں چلا کہ کوئی آیا نہ گیا۔

گھومہ گھام:۔ ایسا ہوا وہ اور بے فائدہ پھرنا مندوں سونٹ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس طرح نہیں بولتے۔ کے اضافے کے ساتھ عوام کی زبان پر ہے جیسے [illegible] موجب [illegible] پھرتے جاتے۔

گھومہ کھامہ:۔ [illegible] (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھومنا:۔ (پ ا ذ مصدر) پھرنا، چکر کھانا، پھرنا ادھر ادھر۔ عوام کی زبان۔
جورو کو بھلو تو خورشید رو سر گھومے۔
چلو جو شب کو تو تدموں پہ ماہتاب رہے سر گھومے
کہے کے کرو [illegible] گھومے گی
رزق محمد عربی [illegible] جوش

گھومنا شاہ:۔ چکر آنا۔ بے دوران سر ہونا اردو محاورہ۔ غیر صحیح، زائغ۔
قول فیصل۔ اس کا استعمال نہیں ہے سر کے ساتھ ہی بولتے ہیں [illegible]

میں [illegible] اور [illegible] لیا۔

گھومس:۔ (پ ا ذ مصدر) [illegible]
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ان معنوں میں کم ہے [illegible] جیسے [illegible] پر [illegible]

گھومن:۔ [illegible]
قول فیصل [illegible]
[illegible]

گھومنا:۔ [illegible]
[illegible]

گھومنا:۔ [illegible]
[illegible]

گھونسا:۔ [illegible]
[illegible]

گھونٹ :- حقہ کا دم، کش، اردو صرف واحد۔

گھونٹ مارنا :- [illegible] ایک ایک جرعہ حلق سے نیچے اتارنا۔ اردو صرف صحیح، راجح۔

چکی لگی ہے دھیان میں اک آفتاب کی
ہوتے گلے سے گھونٹ اتارے شراب کے

سیماب

گھونٹ پی کر رہ جانا :- [illegible]

(نور اللغات)

قول فیصل۔ خون کے گھونٹ پینا۔ [illegible] خون لے گھونٹ پینا عام طور سے زبانوں پر [illegible]

گھونٹ پینا :- جرعہ جرعہ پینا، رقیق شے کا تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔ اردو صرف، فصیح، راجح

[illegible] یاد اس نے کر لیا ہے اے ساقی
[illegible] جو پیا گھونٹ پانی [illegible]

قول فیصل۔ لغات نے گھونٹ حلق تک پینا [illegible]

ہو کر تیت صالی [illegible] میں خوشی
[illegible] گھونٹ جو پیے تو سوا [illegible]

گھونٹ پینا :- [illegible] کاٹ لینا۔ اردو [illegible] راجح

گھونٹ گھونٹ پینا :- جرعہ جرعہ پینا [illegible] تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔ اردو صرف، [illegible] استعمال۔

قول فیصل۔ گھونٹ [illegible] کر کے پینا عام [illegible] طور سے زبانوں پر زیادہ ہے۔

گھونٹ گھونٹ کر رکھنا :- مجبور کرنا۔ زبردستی روک کے رکھنا۔ مجبور کر کے کچھ [illegible] اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

[illegible] گھونٹ کے رکھا تو دل کا کیا رکھا
[illegible] تھی ریگ تمام سے پہلے

داغ

گھونٹ گھونٹ کر کے اتارنا، گھونٹ گھونٹ کر کے پینا

ذرا ذرا پینا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔ اردو صرف فصیح، راجح۔

گھونٹ گھونٹ کر مارنا :- [illegible] دے کر مارنا۔ [illegible] جلا کر مارنا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

[illegible] مرد بڑی خوشی سے بیاہ کے تو لے آیا
لیکن زندگی بھر بیوی کو کہیں نکلنے نہیں دیا گھونٹ گھونٹ کر مارا۔

گھونٹ گھونٹ کے جان دینا :- [illegible] دم الٹنے پر قریب ہلاکت پہنچنا۔ اردو صرف [illegible] کی زبان۔ قلیل الاستعمال

دل میں کڑھ کڑھ کے چھوٹ کے تم
جو دیا نہ گھونٹ گھونٹ کے تم شوق

گھونٹ گلے سے اترنا :- رقیق شے کا حلق کے نیچے اترنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

[illegible] کی جو تعریف خط سبز تو بولے وہ اسیر
زہر کا گھونٹ گلے سے ترے کیونکر اترا

گھونٹ لگانا :- حقہ کا دم لگانا۔

(فسانہ) کھیرو بھائی دو گھونٹ ہم بھی لگا لیں

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کہتے ہیں کہ :- لکھنؤ میں حقے پر دم لگانا کہتے ہیں، اور گھونٹ کے ساتھ پینا لاتے ہیں نہ کہ لگانا۔ مثلاً وہ گھونٹ حقہ پی لو پھر چلے جانا۔

مؤلف تائید کرتا ہے۔

گھونٹ لینا :- [illegible]

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے [illegible] عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گھونٹ لینا :- حقہ کا دم لینا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس میں بھی یہی بولتے ہیں۔

گھونٹنا :- دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر بانس کے گلے کو ہاتھوں یا اور کسی چیز سے خوب دبانا۔ اردو صرف، راجح

قول فیصل۔ اس کا تنہا استعمال نہیں ہے گلے کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔ بعض شعرا نے جبراً گھونٹنا بھی کہا ہے۔

وہ کیا ہیں خفا کہ طوق گردن
بولا تو گلے کو گھونٹتے ہیں مشاق

(قوافی، روٹھنے، کوٹھنے)

لیکن اب عام طور سے بنون غنہ ہی بولتے لکھتے اور نظم کرتے ہیں۔

گھونٹنا :- تنگ کرنا۔ بند کرنا۔ دق کرنا۔ دیکھو دم گھونٹنا۔ عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اس طرح سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھونٹنا :- حلق کے نیچے اترنا۔ جیسے ال

گھونٹنا۔ (فعل متعدی)
قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھونٹنا ۱؎ (فعل متعدی) روا، ڈبونا، دبا کر ہلاک کرنا
گھونٹ ۔ (اسم مذکر) ایک بار میں
گھونٹنا ۲؎ کوڑی وغیرہ سے رگڑ کے کاغذ
گھونٹنا ۳؎ کسی چیز کو کھینچ کر کسی
قول فیصل ۔ دال، کھیرا وغیرہ کے لئے عام
گھونٹنا ۴؎ بار بار رٹنا، خوب یاد کرنا
قول فیصل
گھونٹنا ۵؎ (فعل متعدی) ایسے
قول فیصل۔ گھونٹنا، گھوٹنا کا استعمال
قول فیصل ۔ گھونٹنا ۶؎ (فعل متعدی)
گھونٹنا ۷؎ (فعل متعدی) کسی کے مارنے
قول فیصل۔ عام طور سے یہ لفظ
نقصیر شب وصل کچھ ایسی ہوئی ہم سے
گھونٹے سے دبا کر ہلاک کرنا مگر
گھونسنا ۱؎ (فعل متعدی) ٹھونسنا، ایک صدمہ، بہت زیادہ
صدمہ۔ اور صرف عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ عام طور سے کلیجہ پر یا پیٹ پر گھونسا مارنا

کی جگہ کلیجہ یا چھاتی پر گھونسا لگنا بھی زبانوں پر ہے۔
آیا کسی اترے ہوئے جوبن کا تقصود
گھونسا مارنا چھاتی پہ لگا دل کی چوٹ تیر
گھونسا چلانا ۱؎ گھونسا مارنا، گھونسا مارنا اور
صرف عوام کی زبان، قبیل الاستعمال۔
قول فیصل ۔ اس جگہ گھونسا مارنا زبانوں پر
ہے۔
گھونسا لگانا ۱؎ گھونسا مارنا (فعل متعدی)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھونسا گھونسا ۱؎ کسی کے حلق میں دونوں
ہے تو بھی گھونسا مارتے ہیں۔
ساقی اگر پیار سے گھونسا لگائے گا
تو بے حیا میرے حلق سے پھنس کر کباب کیا شعر
(فعل متعدی)
گھونسا کھانا ۔ (فعل متعدی) گھونسا لگوانا
قبیل فعل۔ صرف عورتوں کی زبان ہے۔
گھونسا مارنا ۱؎۔ کسی کے مکا مارنا، گھونسا لگانا
دینا۔ صدمہ، عوام کی زبان۔
حضرت شہزادے نے بھی گھونسے اور لاتیں
کھائیں۔ (فعل ہونا، رہنا)
گھونسا ۱؎ (اسم مذکر) پرندوں کا گھر، آشیانہ، کھونسلا
قول فیصل ۔ اسم مذکر، عوام کی زبان
گھونسلا بنا ہی تھیں۔ (مقدمہ دیوان رتن)
گھونسلے کے نیچے کی شاخ پر بیٹھے ہوئے کوے
سے جل کر خاک سیاہ ہو گئے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ اس کا صرف بہار کے ساتھ نیچے
بڑا ہاں میں ہاں ملا کر گھونسلا ہی بنا
(مقدمہ دیوان رتن)
گھونسلا۔
(اسم مذکر)
قول فیصل۔ حرفا کہہ دیتے ہیں لیکن تحقیر از زبانوں
گھونسلا دینا ۔ (فعل متعدی)
(فعل متعدی)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھونگھٹ نا ۔ (اسم مذکر)
عورتوں کی زبان۔
ایسی گھونگھٹ کھانسا ہوئی کہ ایک کی بیسی
اور دوسرے کا کلہ سوج گیا۔
گھونگا، گھونگھا ۔ (اسم مذکر)
گھونگا بناتے ہیں۔ (عورتوں کا مذکر اور انج
زیور ہے جو کان میں پہنا جاتا ہے
ہیرا، گھونگھے کی طرح عام مستعمل
نظم
گھونگھا ۔ (اسم مذکر) ایک قسم کا
گھونگھا ۔ (اسم مذکر) گھونگھا کی طرح
قول فیصل ۔ گھونگھا کی طرح گھونگھا بھی
آتا ہے اور گھونگھا کی طرح گھونگھا بھی

گھونگا، گھونگھا ... بڑی لوری ...
... رائج۔

گھونگا، گھونگھا ... کا وہ حصہ جو گھونگھٹ ...
... مذکر، رائج۔

... ایک کمسن دوشیزہ جو ... لیتی ہے ... کنویں ... لے جاتی ... بھی رہتا۔

... گھونگھٹ ... ڈوبنا ... اردو ... مستعمل۔

گھونگھٹ ... ایک قسم کا ڈیوٹ۔ اردو ... مذکر، متروک۔

گھونگھٹ اٹھانا ... کر لیتی ... (فسانہ آزاد)

گھونگھٹ الٹنا ... گھونگھٹ ہٹا دینا۔ گھونگھٹ ... دیا۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

گھونگھٹ ... ہے ... کر دیوتا کفن سے ہوا ... شرم سے ... اٹھا نہیں گھونگھٹ کو ... (فسانہ آزاد)

گھونگھٹ بڑھانا ... گھونگھٹ اٹھانا۔ گھونگھٹ ختم ہونا۔ اردو، مؤنث قریب بہ متروک۔

یکا عروس ہونے میں راحت کے دن گئی
گھونگھٹ بڑھا نہ تھا کہ رداع ہو گئی (تعشق)

گھونگھٹ دور ہونا ... گھونگھٹ نہ رہنا۔ گھونگھٹ الگ ہو جانا۔ اردو، مؤنث فصیح، رائج۔

الگ الگ نام ہوتے تھے۔ ایک کا نام ہو ...
... دلی ... گھونگھٹ ... گھونگھٹ ...
... اس طرح جاتا رہا کہ اگر تیز ... بھی ...
... اس کا پتا نہ چلے۔

گھونگھٹ ... ڈالنا، ... شرم، لحاظ، حیا ... مذکر، قلیل الاستعمال۔

مانگے کا گھونگھٹ ... کیا

ناچنے ... نکلے تو گھونگھٹ ... کیا ... قدر

گھونگھٹ اٹھانا ... دلہن کا رفتہ رفتہ ... کے ... گھونگھٹ ... پردہ دور کرنا، گھونگھٹ اٹھوانا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

مشتاق بیقرار ہیں دیدار کے لیے۔
گھونگھٹ ... سے ... رہنا (فسانہ آزاد)

اٹھایا ... کلف ہو کے منہ اس ماہ طلعت نے
اٹھا گھونگھٹ ... دوازہ کھلا گلزار رضوان کا

دزیر

... گھونگھٹ، اٹھانا بھی رائج، مستعمل ہے۔

گھونگھٹ الٹ تو اٹھ گئے لاکھوں جہاں سے
تعشق

گھونگھٹ الٹنا ... گھونگھٹ ہٹا دینا۔ گھونگھٹ ... دیا۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

... آتا ہے کہ روپوش کفن سے ہوا ہیں
شرم سے ... اٹھا نہیں گھونگھٹ کو ... (فسانہ آزاد)

گھونگھٹ بڑھانا ... گھونگھٹ اٹھانا۔ گھونگھٹ ختم ہونا۔ اردو، مؤنث قریب بہ متروک۔

یکا عروس ہونے میں راحت کے دن گئی
گھونگھٹ بڑھا نہ تھا کہ رداع ہو گئی (تعشق)

گھونگھٹ دور ہونا ... گھونگھٹ نہ رہنا۔ گھونگھٹ الگ ہو جانا۔ اردو، مؤنث فصیح، رائج۔

... سمجھاتے ہیں جب تک ... سے ... گھونگھٹ ...
... صبح سے شب کا نہ ... گھونگھٹ ...

گھونگھٹ کا چراغ ... کیسے ... کی چراغ دان ... ایسی ... دیوے ... ہو ...
یہ آئینہ ہے وہ ... باجی کب دیتی
... چراغ دان ہو لے ... گھونگھٹ ... جائے

گھونگھٹ کاڑھنا ... گھونگھٹ ... اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال اور ... علوم اور عورتوں کی زبان۔

محل ... نئی گھونگھٹ کاڑھ کر آ ... لیے ... اس کی کمر ہزار جگہ سے بل کھاتی ہے۔
(فسانہ آزاد)

گھونگھٹ کرنا ... چہرہ ڈھکنا۔ ڈوپٹہ سے منہ چھپانا۔ لحاظ کرنا۔ شرم کرنا۔ اردو، مؤنث قریب بہ متروک۔

کیا ہے شیخ نے گھونگھٹ یہ تم سے شرما کر
دگر ... شکل کہاں تھی ... کے ... میں
کیونکر ... سے گھونگھٹ ... دشمن
ہماری ... ہے تمہارے ... پر ... بھر
گھونگھٹ کرنا ... گھوڑے کا اپنی گردن پیچھے کی طرف موڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر گھونگھٹ بولتے ہیں
گھونگھٹ کرنا ... ڈیوٹ کا پسپا ہونا اردو، مؤنث قریب بہ متروک۔

محل ... پرانے خیال کی ... آزمودہ کار عورتیں اب ... نہیں ... اور اس طرح پسپا ہو رہی ہیں جیسے اہل ہنود کے عقائد کے ہوتے ... کے بان کے مقابلہ میں راون کی سپاہ ... ہو جاتی اور گھونگھٹ کرتی تھی (فسانہ آزاد)

گھونگھٹ کھانا

گھونگھٹ کھانا

گھونگھٹ کی دیوار

گھونگھٹ کی آڑ سے شکار کرنا

گھونگھٹ کا کھلنا

گھونگھٹ کھلنا

گھونگھٹ کھولنا

گھونگھٹ ہٹانا

گھونگھٹ ہٹنا

گھونگھٹ ہٹنا

گھونگھٹ ہٹن

قول فیصل ، اہل لکھنؤ اس کو نقد دکش کہتے ہیں۔
گھپیالی ا۔ ایک قسم کی ترکاری اردو۔
ا ر ورشہ ریاستوں کی زبان۔
گپیں چھلنا ا۔ بیکار کام کرنا تعیناتی
گ۔ اردو محاورہ۔ عوام کی زبان
گھپینا ا۔ خوب کھانا۔ آسودہ کرنا۔ اردو عوام کی
زبان۔
محل استعمال۔ اندے میں جتنا جس کا ظرف ہے
روٹی حسب ہضم خوب گھپیا کر جاتے ہے
گھپیلا ا۔ ایک قسم کا حلوا جو آٹے سے بنتا ہے اور
مونگ اور چنے کی دال ملا لیتے ہیں اور دودھ
حوالہ کہ زبان
محل استعمال۔ ا ر اردو سڑ گستی پراٹھا
عاشق کہتے تھے۔ بنی ہوئی ایک پاؤ
میں اچھوڑی اسٹر کا شوار وجوتا، دوسرے میں
سوتا گھپلا۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ قدیم زبانوں میں اس کا خاص رواج
تھا۔ ا ر اردو تکمل کے ہوتے تھے اور کلاہ
بھی ہوتے تھے ترکی فارسی اردو ساز، گھنگھرو سازے
گھپلے کے تو پہنتے تھے۔ اردو میں یہ زیور
ترک ہوگیا کلاہ چوبی ہی نہیں، آج سے پچاس
سال قبل تک ہر نئے گھر میں اس قسم کا چوبی
عام طور سے پائے جاتے تھے۔
گھپی چپڑنا ا۔ روٹی، خیرہ پر گھی کا اردو
محاورہ۔ عوام اور خدمتوں کی زبان۔
گھپی دار شاکہا ا۔ گھی چپڑا ہوا۔ گھی کو
آٹے پر رکھا کر اس میں سے کڑکڑی دور
آنے تک۔ اردو۔ عوام اور خدمتوں کی زبان
محل استعمال۔ نہیں تیز نرمہ سے کچا گھی گھپڑا

میں نہ کھاؤ گھی داغ کر کے استعمال کرو تاکہ نقصان
نہ کرے۔
گھپیر ا۔ مذ۔ (ہندی) دائرہ، گھیرا، چکر۔ اردو
مذکر، صحیح، راجح۔
تنگ نے میرے ملائے کتنے ہی دریا کے پاٹ
داستان محبت میں ورنہ اس قدر کب گھیر ہوتا
خواجہ درد
گھیر ا۔ مث حلقہ، دائرہ، احاطہ۔ اردو مذکر۔
قلیل الاستعمال۔
سپاہ پھیل گئی چھاؤنی کا گھیر بڑھا
صف نعال میں لشکر سے آگے خیر بڑھا (فتح)
قول فیصل۔ اس جگہ گھیرا زیادہ ہے۔
گھیرا ا۔ مذ۔ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہیں مادر
ا کہتے، پائجامے پیشواز وغیرہ کے گھیر کو خصوص
اردو مذکر۔ صحیح، راجح۔
اپنے کرتے کو جانتے ہیں تنگ
پائجامے کا گھیر بھی نہیں تنگ میر
محل صرف۔ ان دو معنی گھیرا کی وضع قدیم یا
گھیرا دار پگڑی پچاس گز کے گھیرا کا پاجامہ سب
پائجامہ ازار بستو بند کا کمر سے باندھنا ارکان حیات
گھیرا دار ا۔ مذ۔ حلقہ، دائرہ، احاطہ۔ اردو
مذکر۔ خواص کی زبان۔
اگر گھیرے کے اندر وہ نہ آتی
نکل کر گھیر سے لب صحرا میں جاتی۔ (زبان اردو)
گھیرا ا۔ گول کنارہ، گگو۔ حلقہ جیسے پائنچے کا
گھیرا۔ چھینٹ کا گھیرا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے چھاپ کا گھیرا
وغیرہ کی ترکیب ہی سے ہے۔
گھیرا دینا فعل۔ محاورہ۔ اردو عوام کی
زبان۔
گھیرا دینا پلنگ جو بنا ہوا نہ ہو۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔
گھیرا دینا (کنایہ) جنجال، وقف۔
تم کے گھیر دل میں ہیں نگیوں میں گھیرا
صف ماتم ہے اب اپنے لئے بستر ایسا
بحر (نور اللغات)
قول فیصل۔ اب یہ محض قدیم بستر دل ہے
گھیرا دینا پلنگ کی نواڑ کھول کر اوپر سے دوبارہ
بھاڑ دیتے ہیں اس پر جو کوئی دھوتا کھول کر لپیٹ جاتا
ہے گر پڑتا ہے۔ (تعلیمات دھوبی)
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔
گھیرا آنا ا۔ ایک چھوٹے سے زہریلے کا نام
جو مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے اور اکثر جنگلوں یا کچے
میں پیدا کرتا ہے۔ ہندی۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھیرا ا۔ ایک قسم کے زہریلے گ
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھیر دار ا۔ دور دار، ان دو معنی
اردو صفت، راجح۔
محل صرف۔ کمر بن مخلص، عورتوں کے قمیص
اور بھی دنیا سے نرالی دلھی تھی
گھیر دار پگڑی سر پر باندھتے تھے۔ (حیات
قول فیصل۔ پاجامہ وغیرہ کے لئے اس کا
استعمال زیادہ ہے۔

گھیر ڈالنا: محاصرہ کے ڈھیلا کرنے کے لئے
گھیرا ڈالتے ہیں۔ (اودھ پنچ)
قول فیصل۔ یہ ہے کہ ہندی اسم مونث
کو مونث اور مذکر اسماء کی جمع کو واحد
بنا دیتا ہے۔ (اودھ پنچ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
گھیرا ہے۔

گھیر گھار: یہ روک ٹوک۔ ہوت۔
(اودھ پنچ)
قول فیصل۔ اس میں بھی لکھنؤ والے
بولتے۔

گھیر گھار: یہ ماضی ہوت۔
(اودھ پنچ)
قول فیصل۔ اس عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

گھیر گھار کر۔ گھیر کر، بہ جبر و زور کسی
جانور کو طرح طرح سے تکلیف دے کر
کھیت تباہ کر۔ اور وحشت زدہ کر کے
بے قاعدہ راہ پر لانی
جرنل کے آگے اہل گھیر گھار کر لائی اودھ
گھیر گھار کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ ناکہ
کرنا۔ ہوت کرنا۔ (اودھ پنچ)
قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

گھیرنا: یہ منع کرنا، راہ روکنا۔ اردو
صرف، تلفیں استعمال
برق رفتار ہوں شرق ہے جو زیر قدم سے
ابر گھیرے مجھے ہر چند کہ باراں ہو گے اشتر
قول فیصل۔ ایک اسم کسی زبان ہونا
بھی ہیں۔

دوسروں کو سرے دھم دپٹ پار جان کر
کی کیا فقرہ گھیرتے ہیں مجھ کر دہ میں اتبر
گھیر گھیر بھی ہے۔

گھیرنا: یہ چاروں طرف سے گھیر لینا، حلقہ
بنا لینا، اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ رسوں سے کسی ڈالی ہوئی
کسی کو گھیر کر یا کوئی تعلقہ رکھ کر
دشمن پر چاروں طرف سے حملہ کرنا۔
قول فیصل۔ اسی معنی گھیرنا بھی ہے۔

گھیرنا: یہ حاصل کرنا، قابو میں
طرف کے ہوا کے ساتھ ساتھ اردو
لیتے ہیں۔

شوق میں دل نے ہر گھڑی ہوں گھیرا ہے
کسی جگہ ٹھہرنا بھی ہے
اور صاحب کمشنر کو حکم ہو کہ وہ کسی شہر
پر خود جا کر اس کو سیدھا کیا دکل شہر
کو گھیر لیا۔ (انشاء آزاد)

گھیرنا: یہ گرفتار کرنا، پکڑنا۔
گھیرنا ہے ہی محل عورت کو
سنسار یہ ہے عورت کو
نور لغت

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھیرنا: یہ (کنایۃً) بھیجنا کرنا، بھیج دینا
اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ میں نے ان کو دو دن سے
برابر گھیرا اور اس کی کوشش کی لیکن وہ کسی طرف سے گواہی دیں لیکن وہ کسی طرح

راضی نہ ہوئے۔
قول فیصل۔ اسی معنی گھیر لینا بھی ہے

گھیرنا: یہ کسی چیز سے گھیر
ہونے سے ہی
قول فیصل۔ عمل ہے قدیم، بہت سی
ب نہیں ہوتے۔

گھیے گھیے رسانا گھیے گھیے
سنانا، کسی نہ کسی طرح۔ ہی کرنا، روز مرہ
مستروک۔

خدا کے لیے اے مرے منشیوں
وہ بانکا جو جاتا ہے اسکو بلاؤ
نہ آوے اگر وہ تمہارے کہے سے
ترسے کر گھیے گھیے لانا مرحبا

گھی سنوارے سب سے بڑی ہو کا نام۔ یعنی لذت گھی سے درست ہوتی ہے اور نام پکانے والی کا ہوتا ہے کہاوت
(لغات النساء)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں، گھی بنائے سانا بڑی ہو کا نام پاتی ہیں اور سنی ہوئی ہے کہ کام ان کا ہے نام دوسرے کا ہو۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے گھی سنوارے سب سے بڑی ہو کا نام مگر لکھنؤ کی عورتیں اس صورت سے نہیں پائیں۔

گھی کا کپا لنڈھنا: کسی بڑے رئیس یا حاکم کا مرجانا دہاجنوں کی اصطلاح)
(لغات النساء)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ بلکہ سنسکرت، شاہ خرچی کے محل پر عوام کی زبان

پر گھی کے کپڑے لتڑھا ہے جیسے جب سے ہاں
مرے ہیں دولت ہاتھ آئی ہے۔ گھر میں گھی کے
کپڑے لتڑھ رہے ہیں دن عیدات شب برات

گھی کرکرانا:۔ گھی داغ کر اٹھی کو اتنی
پر دیر تک رکھنا کہ اس کا کیا ہوا درست ہو جائے
اور صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔
گھی کی دال لیتے ہیں:۔ اس
پر ہوتے ہیں جب اپنا
میں مرچ ہو
یا دال
گھر میں کیا کچھ
ہے
قول فیصل۔ یہ
گھی کھچڑی:۔ (اسم مؤنث) تیرو تکہ
سر دست کھانے
قول فیصل۔ اس کھچڑی
گھی کے چراغ جلانا:۔ کسی ارزاں چیز کی مراد
پورا ہونا، نہایت خوشی حاصل ہونا، خوشیاں
منانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
یہ میری چپڑی زبانی سے لوگ جلتے ہیں
کہ سے مرنے سے گھی کے جلے دل میں چرتا ہے
گھی گر پڑا مجھے روکھی بھائی ہے:۔
اپنی بیچارگی اور شرمندگی چھپانے کے موقع پر
کہتی ہیں جیسے آج تو کھچڑی ہوتے ہیں۔
مثل عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اب اس محل پر اہل لکھنؤ
کھسیانے کا گھی گرا اس نے کہا مجھے اہل لکھنؤ
سے۔" ہوتے ہیں

گھیتل:۔ فحش اور مہمل آدمی اور خراب
اور ناکارہ چیز۔ (مہذب زبان اردو)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف گندے بیہودہ
ہیں اور شرافت سے پرہیز کرنے والے
اور تہذیب کے معنوں میں بولتے ہیں۔

وہ آئیں گے شب وعدہ یقین نہیں دل کو
چراغ گھی کے جلاؤں یہ آج شام نہیں داغ
محل صرف۔ بیگم صاحبہ نے یہ سنتے ہی کہا کہ
یہ بلا خیر و عافیت سے ٹل جائے تو گھی کے چراغ
جلائیں۔ (فسانۂ آزاد)
قول فیصل۔ لفظ آج بھی بول چال میں ہے
مجھے شبہ کیا میر سے شیخ
جب سے گھی کے جلاؤں یہ آج شام نہیں داغ بحسر
چونکہ اس زمانہ میں عام طور سے تیل کے
چراغ جلائے جاتے ہیں لہٰذا گھی کا چراغ جلانا اس لیے
کہا جاتا ہے

گھی کے چراغ جلانا:۔ کسی ارزاں چیز کی مراد
پوری ہونا، نہایت خوشی حاصل ہونا، خوشیاں
ہونا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
یہ میری چپڑی زبانی سے لوگ جلتے ہیں
کہ سے مرنے سے گھی کے جلے دل میں چرتا ہے
گھی گر پڑا مجھے روکھی بھائی ہے:۔
اپنی بیچارگی اور شرمندگی چھپانے کے موقع پر
کہتی ہیں جیسے آج تو کھچڑی ہوتے ہیں۔
مثل عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اب اس محل پر اہل لکھنؤ
کھسیانے کا گھی گرا اس نے کہا مجھے اہل لکھنؤ
سے۔" ہوتے ہیں

گھیتل:۔ فحش اور مہمل آدمی اور خراب
اور ناکارہ چیز۔ (مہذب زبان اردو)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف گندے بیہودہ
ہیں اور شرافت سے پرہیز کرنے والے
اور تہذیب کے معنوں میں بولتے ہیں۔

گھینگا:۔ (بزن خفہ) سور کی مؤنث
مذکر۔ (دور اللغات)
قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
گھینگا:۔ (بزن خفہ) گھوڑے کا ایک مرض کا
نام جس سے منہ سے گھی کی طرح بہتا ہے۔ اردو
مذکر۔ (دور اللغات)
محل صرف۔ حضور اول تو وہاں رہا
گھینگا حاضر ہو گا یہ تو وہاں گھینگا
اور ہندو گئے وہاں کر پرشاد کھائے
قول فیصل۔ اس کو گھینگا کی بیماری بھی
کہتے ہیں جیسے۔ اچھا صاحب تو آپ
معقولات رہنے دیجئے اور مسئلہ ہے
ایک شخص کے پیچھے پڑ گئے اور یہ
نہیں کہ وہاں گھینگا کی بیماری بہت ہے۔
گھینگا آنکل آنا:۔ گھینگے کی بیماری ہونا
اردو صرف، رائج۔
محل صرف۔ نواب صاحب کو یہ خوف تھا کہ
اگر وہاں گئے اور اتفاق وقت سے گھینگا نکل
آیا تو اول تو بیگم صاحب کو دلی رنج
دوسرے کسی کو کھانے کے قابل نہ رہیں
گے
گھینگا ہو جانا:۔ گھینگے کا مریض ہونا،
گلا پھول جانا۔ اردو صرف، رائج۔
محل صرف۔ مولوی صاحب نے جو میری
تعریف کی تو قسم کھانی کہ چاہے
ادھر ہو جائے پہاڑ کا سفر ضرور کریں گے
اور اب جو ان کے یار مولوی صاحب نے

کاغذ چسپ پر توڑ گئے اور اپنے حواس پالوم
کو فسخ کر دیا خوف پیدا ہو کر۔ لبا ز ہو پیار کا
پاؤ گے اور گھنٹی سو جائے (میر کمسار)
پڑول فعل۔ گھبرا جانا۔ ڈر جانا۔

گھبرانا:۔ گھبرانے والا۔ ڈرنے والا۔ رائج
ہو تو انجیا۔ ماہیت کے ہے ای۔ ان۔ نے
ا۔ ایب استقبالی علامت ہم بوسید
۔ گھی کی آبرنس ہے تل کر ناں ہوتی ہے۔

(راسخ)

پڑول فعل۔ اہل گھنٹہ نہیں ہوتے۔

گئوا۔ گائے۔ ہندی۔ مونث۔ دیہاتیوں
کی زبان۔

گئوا۔ گائے۔ ہندی۔ مونث۔ دیہاتیوں
کی زبان۔

گئوراہ خطا میں آزاد کرنا۔ ہندی، مذکر۔ اہل لغت
زبان۔

گئورکر:۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)
فعل نہیں۔ اہل گھنٹہ نہیں بولتے۔

گئوسالہ، گئوشالہ:۔ گایوں کے رہنے
کی جگہ۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)
فعل نہیں۔ اہل گھنٹہ گئوسالہ
بولتے ہیں۔

گئوگھٹا:۔ وہ جگہ جہاں گائے بیل
وغیرہ جانوروں کے پانی پینے کے لیے بنایا جاتا
ہے۔ مذکر۔ (نور اللغات)
فعل نہیں۔ اہل گھنٹہ

گئوگھٹا:۔ وہ جگہ جہاں گائے بیل
وغیرہ جانوروں کے پانی پینے کے لیے بنایا جاتا
ہے۔ مذکر۔ (نور اللغات)
فعل نہیں۔ اہل گھنٹہ

گئو ماتا:۔ گائے۔ مونث۔
ہندی ہے۔ ن زبان۔
قول فیصل۔ اہل گھنٹہ حضرت
ن کے معنی سے گائے کہتے ہیں۔

گئو مکھی:۔ ایک قسم کی مکھی
جو ہندو مالداروں کے یہاں کثرت سے ہوتی ہے۔
ہندی، مونث۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل گھنٹہ حضرات کی
خاطر نہیں ہے۔

گئو مکھی:۔ ہاتھ پاؤں کی
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل گھنٹہ
گئی گزری:۔ گزرا ہوا۔ پچھلا۔ پہلی ہوئی
اردو، مفعول۔ (راسخ)
بانکپن سے کئی سو درجہ بہتر ہے
رت ہوتی ہے کہ
گئی اور آئی:۔ بہت تیزی کے عمل یا
حالت۔ فوراً آنا۔ اردو، مونث۔
عورتوں کی زبان۔
اس کے دل میں گئی اور آئی
گئی بھلائی:۔ آخر کار، کم۔ عورتوں
کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ گھنٹہ کی عورتیں یہ بولتیں۔
گئی کرنا:۔ چھپ کر بری حرکت کرنا، بری
کرنا، چوری، دوسرے کی کام کو کرنا، کسی امر
سے قطع تعلق کرنا۔ اردو، مصدر، متروک۔

مثل کیا صبر و تحمل کی اثر رات گئی
ظلم میں تو بھی نہ کر اوبت بد ذات گئی

گئی گزری:۔ (راسخ)
ذیل فعل۔ [illegible]
گئے گذرے:۔ [illegible]
گئے گذرے۔ [illegible]
[illegible]
گئے گذرے ہیں [illegible]
[illegible]
گئے گذرے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گئے گزرے ا۔ حقیر۔ ذلیل۔ بے وقعت، بے عزت۔ اردو۔ صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔
ہمارے کو چے سے بھی نہ گزریں گے

گئے گزرے ہاتھ ا۔ ذلیل۔ کمینہ۔ بے وقعت۔
ایک آفت سے بچے تو دوسری آفت میں پھنسے۔ زیادہ سر پڑی۔ اپنے لینے کے دینے پڑ گئے۔ متر۔
(لغات)

قول فصیل ۔ عام۔ عورتیں گئے گزرے ہاتھ کے زمانے میں۔ اردو۔ صرف۔ عوام کی زبان۔ قلیل استعمال۔
قول فصیل ۔ عام طور سے اس کے اضافے کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے اس گئے گزرے زمانے میں ہمارے سرکار کے دربار دولت کی زیارت کیجئے۔

گئے ہوتے ا۔ جاتے۔ چلے جاتے۔ جانا چاہیئے تھا۔ جاتے تو۔ پہونچ جاتے۔ اردو۔ صرف۔ فصیح۔ رائج۔
کسی کے ساتھ سے اس در پہ گیا تھا ناں کو
اثر نہ تھا تو نہ تھا پہ اثر گئے ہوتے
سمجھ کے مسجد جنگ تسل کرتے ہیں
رشید بانده کے تیغ و سپر گئے ہوتے
پیارے صاحب رشید
گئے ہوئے ۔ کسی مدت کے ساتھ گئے کو۔ اردو۔ صرف عوام کی زبان۔
محل ثبوت۔ بڑے بھائی صاحب کو آگرہ گئے ہوئے پورے تین ماہ گزر گئے ابھی تک بشریت کا ایک خط بھی نہیں بھیجا۔

گی ا۔ حاصل المصدر کی علامت۔ فارسی

تیغ یا خنجر طبع کی زبان
گی ۔ تنہا نہیں بولتے آرزو کی، بیچارگی، آسودگی، غیرت کی ترکیب کے ساتھ بولا جاتا ہے۔

گیا ا۔ گزشتہ۔ اگلا۔ رفتہ۔ ماضی۔ اس بمعنی اردو۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔
دیئے گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
گیا ا۔ (جانا کا ماضی) چلا گیا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔
کسی کے ساتھ سے اس در پہ گیا تھا ناں کو
اثر نہ تھا تو نہ تھا پہ اثر گئے ہوتے رشید
قول فصیل ۔ اس کا ایک مفہوم مرجانا ختم ہو جانا بھی ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔
بنائیں اٹھ گئیں یا رو غزل کے خوب کہنے کی
گیا مضمون دنیا سے رہا سودا سوداؔ
گیا ا۔ گزرا۔ جاتا رہا۔ چلا گیا۔ انقضی الزمن
خیال زلف دوتا میں نصیر پھنسا کر
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر شاہ نصیر
گیا ا۔ تباہ ہوا۔ برباد ہوا۔
چھٹے جیتے جی کیا گرفتار عشق
پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا شادؔ
قول فصیل ۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ شعر میں گیا کا مفہوم تباہ یا برباد ہونا نہیں بلکہ عمر بھر اسیر رہنا ہے۔ مثلاً دس برس کو گیا کا مطلب ہے اسے دس برس قید کی سزا ملی ہے۔ مؤلف تائید کرتا ہے

گیا ا۔ ہندوؤں کی ایک مشہور تیرتھ گاہ کا نام جو صوبہ بہار میں واقع ہے۔ ہندو۔ مونث
قول فصیل ۔ اہل ہنود حضرات اس کو گیا جی بھی کہتے ہیں۔

گیا ا۔ گائے دودھ دینے والے چوپائے کا نام۔ اردو۔ عوام اور دیہاتیوں کی زبان۔
قول فصیل ۔ اہل زبان عزت اس کو محترم ماننے اور ماں کی جگہ سمجھنے ہیں۔
چراگاہ۔ گوسفند کی مختلف قسموں
میواتی بھیڑیا، گدھیا کی گیاں۔ خلاف لکھنؤ
گیا اور آیا ۔ خود واپسی کی جگہ کہتے ہیں۔ اردو۔ عوام کی زبان۔
محل ثبوت۔ حضور نسخہ مجھے دیدیجئے میں جو کہتے ہیں جو کچھ دیر ہوگی وہ ہوگی باقی کہہ جائیے میں کیا اور آیا۔

گیا بیتا ۔ گزرا ہوا۔ پچھلا۔ صفت۔ عوام۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فصیل ۔ اہل طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے

گیا بیتا ا۔ نکما۔ ناقابل استعمال۔ ہیکار۔ خراب۔ برا۔ موقع کے لئے گئی بیتی
(نور اللغات)
قول فصیل ۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گیارہ ا۔ دس اور ایک کا مجموعی عدد۔ اردو۔ صفت۔ رائج۔
محل صرف۔ یوں خدا نے دینے کو تو مجھ کو گیارہ اولادیں دیں لیکن اس کی مصلحت کہ اب تین بچے زندہ ہیں اور سب کو اس نے اٹھا لیا۔

گیارھویں ا۔ یازدہم۔ گیارہ سے منسوب۔ اردو۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف۔ خدا کے فضل و کرم سے آج ہمارے گیارھواں روزہ ہے تقریباً آدھا روزہ تو گزرا ہوا ہے آدھے سے کچھ زائد اور باقی ہے

گیارھویں ا۔ گیارہ سے منسوب۔ اردو۔ مونث

گیارھویں

فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ جب میں ہر ماہ کی گیارھویں تاریخ کو آپ کا کرایہ دیتا ہوں تو آج آپ نوچ تاریخ کو کیسے آگئے۔ یہ سودا ہی آپ سے نہیں ہوسکتا۔

قول فیصل۔ عوام ایسے محل پر بھی گیارھویں کے بجائے گیارہ ہی بول دیتے ہیں۔ یہ واحدۃً صحیح نہیں ہے۔ یہی صورت دوسرے اعداد کے لئے بھی ہے۔ صحیح اس لئے نہیں ہے کہ عدد اور معدود میں فرق ہے عدد جیسے گیارہ، بارہ۔ اور معدود جو زبانوں پر ہے۔ معدود بتاتا ہے کہ کونسا دن ہے، پندرھویں یا سولھویں، وغیرہ۔

گیارھویں: ۔ حضرت فاطمہ کی نیاز جو گیارھویں ربیع الثانی کو ہوتی ہے اور جس میں لوگ ہر قمری مہینے کی گیارھویں تاریخ کرتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ الفاظ حضرت غوث اعظم سے ہے اور عام طور سے گیارھویں شریف، بارہویں شریف ہوتا ہے۔

ہر مہینہ کی گیارھویں تاریخ کے لئے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گیارہ گزرا ہوا: ۔ گزرا ہوا، ٹلا یا ہوا۔ (فرہنگ آصفیہ) صفت، مذکر فلسیل الاستعمال۔

اب تو آیا ہے بس خدا کو مان
بھلا سنکوہ تھا سو گیا گزرا (میر سوز)

قول فیصل۔ تانیث کے لئے گئی گزری ہے

گیارہ گذرا: ۔ تکلیف، بیزار، ناخوش خواہ مخواہ، عوام کی زبان۔

محاورہ۔ ایک دفعہ خوشی نے کہا۔ میں جون پور گیا رہ گیا۔ اب پھر دہرا یا، خدا جانے کب لا دیا اس گاڑھے وقت آڑے آتا ہے ورنہ دامن مارے قرضداروں کے بھٹا سا سر اڑا دیتا۔ لاکھ گیا گزرا ہوں تو کیا۔

(فسانہ آزاد)

گیا گزرا: ۔ ناقابل استعمال۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گیا گزرا: ۔ کم درجہ، کمزور۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گیا گزرا: ۔ ناچیز، حقیر، کم وقعت، کمزور۔ اور مؤنث صرف، عورتوں کی زبان۔ قلسیل الاستعمال۔

سوز کے فن پر کیا ہے اندھ
ایسا جاتا ہے کیا گزرا؟ (میر سوز)

گیا گزرا: ۔ بے حیا، بے غیرت۔ اور مؤنث صرف، عورتوں کی زبان۔

تیرے کوچے سے اب ہم گزریں گے
ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے (داغ)

قول فیصل۔ تانیث کے لئے اپنی گزری زبانوں پر ہے۔

گیا گزرا: ۔ خلس، غریب۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گیا گزرا: ۔ ناقابل ذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گیا گزرا: ۔ ناقابل (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گیا گزرا: ۔ بیکار ہونا، بیکار ہوگیا، کسی کام کا نہیں رہا۔

جاتا دل آگیا ان کو بلاؤں یہ کیا کروں
گزرا ہوا کے بیگانہ پھر اپنا ہوا نہیں (حالی)

قول فیصل۔ تانیث کے لئے گئی گزری۔

وہ بھی سبھلو بری ہے جیا
گئی گزری حیا نہیں آتی (داغ)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان اور تذکیر کے لئے لاستعمال ہے۔

گیا گزرا ہوا: ۔ رہا گیا گیا۔ (فرہنگ آصفیہ) عورتوں کی زبان۔ مکھنؤ میں گیا گزرا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں لکھنؤ نہیں بولتے۔

گیا گزرا ہونا: ۔ بیکار ہونا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گزرا ہوا۔ نالائق بیکار کم وقعت اور بے غیرت کے معنوں میں بولتے ہیں۔ جیسے میں ایسا کہاں کا گیا گزرا ہوں کہ دوستوں کے بلانے پر نہ جاؤں اور میں بغیر بلائے چلا جاؤں

گیا گزرا ہونا: ۔ ناطاقت ہونا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گیا گزرا ہونا: ۔ رقم ڈوب جانا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گیا گوایا: ۔ گزرا اور جیتا ہوا، جو گزر چکا ہو
صفت، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں ہنس بولتیں،

گیان: ۔ علم، دانائی، سمجھ، سوجھ،
ہندی، مذکر، (نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

گیان: ۔ عقل، فہم، دانائی، سمجھ۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

گیان: ۔ علم الٰہی۔ علم معرفت، عرفان
اردو، مذکر، متروک۔
عام بول چال سے یہ لفظ اب ایسا اٹھ گیا ہے کہ
اب کہنے میں غلط کیا جاتا ہے پہچانا نہیں

گیانا: ۔ (بستہ، بیانا، بیلی۔ ہمدم
ہمنشین، دوست۔ اور۔ مؤنث عورتوں
کی بات، تفصیل، لاسقال
محل صرف۔ تم آتی دیر سے کہاں غائب
تھیں تمہاری دو سہیلیاں کئی مرتبہ پوچھتی ہوئی
جا چکی ہیں پھر آنے کو کہا ہے۔

گیان چوسر: ۔ ایک قسم کی چوسر جو کاغذ
پر چھپی ہوتی ہے اور پانچ یا سات گوٹوں
سے کھیلی جاتی ہے۔ ہندی، مونث (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گیانی: ۔ عقیل۔ عالم، عارف، ہوشیار
سیانا۔ ہندی صفت اہل ہندی کی زبان۔
(نور اللغات)
رحیمی بوجھو ساری رانی
جو بوجھے سو بڑا گیانی (سودا)

سوتن فیصل۔ سودا نے نظم کر دیا ہے لیکن یہ لفظ
اردو میں داخل نہیں۔

گیا وقت: ۔ گزرا ہوا زمانہ، وہ وقت جو
گزر چکا ہو۔ اردو، مذکر۔ عوام کی زبان۔
پھر اسے کوئی لائے گا کہ نہیں
یہ گیا وقت آئے گا کہ نہیں (داغ)
بقول حسن کوئی پاتا نہیں
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں (میر حسن)

گیاہ: ۔ ہری گھاس۔ فارسی۔ مونث تفخیم
بافتہ پختے کی زبان
خاں سبز فطرت کا ہے لہلہا رہا بھی
ہری ہری جو طرف پر گیاہ ہلتی ہے (تشنہ)
قول فیصل۔ عوام کی زبانوں پر گھاس ہے۔

گیاہ جمنا: ۔ گھاس اگنا۔ گھاس نکلنا۔
اردو، محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔
برسا ہماری خاک سے مینہ ٹیکے مدتوں
برسوں گیاہ اپنی لحد پر جمی رہیں جلالی
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گھاس جمنا ہے۔

گیپا: ۔ ایک قسم کا پاؤڈر۔ فارسی، مذکر۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آنند راج کے
لکھنؤ میں گیپا کو گپا کہتے ہیں جو ایک قسم کی پوڈر
ہے نہ کہ پاؤڈر۔ مولف تائید کرتا ہے اور
عوام کی زبان سے۔

گیپائی: ۔ بیپا بیچنے والا۔ فارسی، مذکر۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گیت: ۔ (سنسکرت) مرد، راگ،
گانا، نغمہ، نظم، مذکر۔ رائج۔
لب شعلہ زن عبارت بر لب نوا زبر
نکھرے وہ گیت سج نہیں سکتے جو ساز پر جوش
محل صرف۔ حضور نے سنا ایک دو مصرعے اس
پر لگا کر استاد کو بھیج دیئے انھوں نے دس روز میں
لگا دیئے حضور میں کپتیاں ملازم تھیں انھوں نے
یاد کر لئے۔ دو سے دن بچہ کی زبان پر یہی گیت
تھا۔ (مقدمہ دیوان ذوق)

گیت: ۔ ہندوؤں کی ایک مذہبی کتاب
کا نام جس میں معرفت الٰہی کے مضامین ہیں۔
اردو اس کے متعلق کرشن جی ہیں۔ ہندی مونث

گیت بنانا: ۔ گانا لگانا۔ گیت نظم کرنا،
اردو محاورہ۔ عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
محل صرف۔ بنانے والوں نے ہزاروں گیت
بنائے اور گانے والوں نے گائے۔ آج
ہوئے کل بھول گئے۔ صدیوں گزر گئے
یہ آج تک ہیں اور ہر برسات میں دنیا ہی
رنگ دیئے جاتے ہیں۔ (آب حیات)

گیت سنانا: ۔ گانا گانا، نغمہ سرائی کرنا،
اردو محاورہ۔ عوام کی زبان۔
ٹھنڈی ہواؤں کو جگاتی ہوئی چلی
پچھلے پہر کے گیت سناتی ہوئی چنبیلی (جوش)

گیت گانا: (کنایۃً) تعریف کرنا، گن
گانا، مدح سرائی کرنا۔ اردو محاورہ عوام
اور عورتوں کی زبان۔
نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا
چشتی نے جس زمیں پر پیغام حق سنایا (اقبال)
قول فیصل۔ اب عام طور سے گن گانا بولتے
ہیں۔ راگ الاپنا، نغمہ سرا ہونا کے معنوں میں

ہوتے ہیں جیسے سنا ہے کہ حیدر جان اتنی
ذوں گھنٹی رہیں وقت کری گیت کاتی تھی
نے ہیں اتنا بجتا تک ہنا تھا کہ آنا جانا
سنہ وجاتا تھا۔

گیتی :- (بیگانوں) دنیا، عالم۔ فارسی مونث
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع: امام خسرو گیتی پناہ فضل اللہ حسن
جب جھوتے تھے خاک پہ بیٹھے ہوئے حسین
گن کو زلزلہ تھا لرزتے تھے شرقین

گیتی پہ ماہ علم و ہنر جگمگا اٹھا
گردوں پہ ہر نقد نظر جگمگا اٹھا جوش لیتا ہا
گاؤں میں جدا تھی ہر انسان سمک جدا
گیتی عدالرزقی تھی ساتوں نلک جدا میرا
جب جھوتے تھے خاک پہ بیٹھے ہوئے حسین
گیتی کو زلزلہ تھا لرزتے تھے شرقین

گیتی افروز، گیتی فروز :- آفتاب، سورج
مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور
تلیل الاستعمال ہے۔ اس جگہ عام فرد کی
ترکیب زبانوں پر زیادہ ہے۔

گیتی افروز، گیتی فروز :- آفتاب، سورج
مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گیتی آرا :- دنیا کو آراستہ کرنے والا،
عالم، بادشاہ، فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صرف ناموں میں اس کا استعمال
ہے یوں کوئی نہیں بولتا

گیتی آفریں :- عالم کا پیدا کرنے والا
خدا تعالیٰ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ خدائے تعالیٰ گیتی آفریں صحیح
ہے لیکن عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گیتی بان :- دنیا کا محافظ، عالم، تعلیم یافتہ
کا بادشاہ۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گیتی پناہ :- دنیا کی پناہ، بادشاہ، فارسی
مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

امام خسرو گیتی پناہ فضل اللہ
جلائے آئینہ لا الہ الا اللہ ہر عشق

گیتی نورد :- سیر کرنے والا، تمام جہان
کا پھرنے والا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان، تعلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اسی جگہ رہ نورد گیتی اور
رہ نوردان عشق بھی زبانوں پر ہے۔

گیتی ستر :- دنیا کے مجبول، مرے کپڑے یا
چمڑے کا ٹکڑا جسے اکثر سوار پنڈلیوں پر
لپیٹتے یا بندوں سے کس لیتے ہیں۔ انگریزی
لفظ گیٹر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گیتی ستر :- بیگانہ رہنے یا سوت کا فیتہ جو بزدوں
پر چڑھایا جاتا ہے تاکہ وہ پیچھے کو نہ ڈھلکیں
انگریزی لفظ گیٹر ہے۔

گیدڑ :- ایک درندے کا نام جو کتے
سے چھوٹا ہوتا ہے، سیاہ، شغال، کھٹوا
ہندی اس کا تلفظ والی ہندی اور فارسی
سے ہے۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آنند رام
ہیں کہ لکھنؤ میں بھی رائے ہندی دوال ابجد
سے گیدڑ لوٹ ہے۔ [illegible] سے ادا کرنا چاہا تو زبان بر رلے لگی۔

سلف یہ ہے کہ لکھنؤ میں لفظ گیدڑ قرار دینے
کے بعد ناسخ کا شعر جو لکھتے ہیں اسے والی ابجد
اے ہندی ہی سے لکھتے ہیں اور گیدڑ بھبکی
لکھ کر ناسخ کے شعر میں بھبکی بہر دو بائے موحدہ
یعنی بھبکی لکھتے ہیں۔ ناسخ

تا کجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں
الغیاث اے شیر یزداں الغیاث

یہ سہو نگاری تو ہوئی نہیں، اور جو کچھ ہو۔
بعد ازاں گیدڑ بھبکی لکھ کر خاشق کا شعر
پیش کرتے ہیں۔

گیدڑ بھبکی دکھاتے ہیں خوب
اعدا کے مقابل آتے ہیں خوب

الغرض میری تحقیق یہ ہے کہ لکھنؤ میں گیدڑ
کہتے ہیں نہ گیدڑ اور بھبکی کہتے ہیں نہ گیدڑ بھبکی
مگر صاحب نور اللغات بھی کیا کریں جب حضرت
ناسخ بھبکی ہر دو بائے موحدہ کو بھبکی دبائے دوم
ہندی لکھیں مگر انہوں نے بھی گیدڑ لکھا ہے
نہ کہ گیدڑ۔ جس سے لکھنؤ متہم کیا جانا ہے
فیلن اور فیلن دونوں میں گیدڑ بھبکی درج
ہے اور یہی لکھنؤ میں بولا ہے "

سلف تا ایں دم گیدڑ بھبکی لکھتے رہے اور
سالہا کہ لکھنؤ میں بھبکی اور بھبکی دونوں طرح
مستعمل ہے جو عوام کی زبان ہے۔

گیدڑ پرنٹ :- گیدڑوں کو [illegible]

چیخنا۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔

گیدڑ پتے ہوا سے کھڑکتے ہیں۔ ہر اکا سناٹا
ہاں کا ہوش، اڑ کی ہوک گیدڑوں کا بولنا
کتوں کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ پہلوان ڈر بھی
بھول جاتے ہیں۔ (آبحیات)

قتول فصیل۔ عورتیں اور عوام اس کے بولنے کو
نحوس سمجھتی ہیں۔

گیدڑ بولنا (بمعنی کنایہ) اجڑنا، ویران ہونا
غیر آباد ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قتول فصیل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں اس
محل پر الو بولنا کہتی ہیں۔

گیدڑ بھبکی:۔ گیدڑ کی طرح غرا کر حملہ کرنے
کی گھڑکی (کنایہ) غصہ کا وہ جوش جس کو
مخالف سہ سکے۔ خالی خولی دھمکی۔ اردو، عوام
عوام کی زبان۔

تا کجا اے گیدڑ بھبکی ہاں
الغیاث اے شیر یزداں الغیاث ناسخ

گیدڑ بھبکی بتانا:۔ خالی خولی دھمکی دینا
جھوٹا غصہ دکھانا۔ اردو، صرف عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بھی کیا فقیر نے یہ میں اچانک روپ
بدلا۔ شاہ جی کو وہ گیدڑ بھبکی بتائی کہ آئے
حواس غائب ہو گئے۔ (فسانہ آزاد)

گیدڑ بھبکی دکھانا:۔ جھوٹ موٹ
ڈرانا، خالی خولی دھمکی دینا۔ اردو، صرف
عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

گیدڑ دھمکی دکھاتے ہیں غرب
تو کے مقابل آتے ہیں عرب ناسخ

گیدڑ کو ہمکاں بھگانا۔ گیدڑ کو ہمکانا، بھگانا

بولنا۔ کنایتہً، وحشت کے ساتھ دہاڑنا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قتول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گیدڑ ہونا:۔ چھپ کر پڑ جانا۔ خرلیں ہو جانا۔
ہندی۔ عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ اللغات)

قتول فصیل۔ لکھنؤ کی عورتیں ہنسیں، بولتیں

گیدی:۔ بے عزت، بے غیرت، لالچی
نارسی صفت۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ اچھا بچہ، ٹھہر جاؤ، اتنا چپایا یا
ہوکر یا دہی لوگرے مرد کہ ہم جو پیٹھ کی طرف
سنو اور منہ کے رخ دم کئے جاتے تھے تو
گیدی نے اچھی گھات بتائی کہ یہ تخی چلنے پائے ستاہی
دی۔ (فسانہ آزاد)

گیدی:۔ منسوب بہ گیدی (چال) جس
کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ وہ چھ مہینے مادہ
چھ مہینے نر رہتی ہے۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال

گرگ بچہ سوتا کہ اسے رغبت ہے
ہوئے وہ کہ گیدی کی طرح رغبت ہے سودا

گیدی خر:۔ بہت بڑا بیوقوف، نہایت
بے غیرت، الو گدھا۔ فارسی۔ مذکر، قلیل الاستعمال

تو ہی اب دل میں اپنے کر انصاف
میں ہوں احمق کہ تو ہے گیدی خر سودا

گیر:۔ (بیائے مجہول) لینے والا، پکڑنے والا
چھا جانے والا، قبضہ کرنے والا۔ فارسی۔ اسم
فاعل۔

قتول فصیل۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے
جیسے جہاں گیر۔ عالمگیر، گلوگیر، وغیرہ

گیر:۔ (بیائے مجہول) گرفتگی، چرا۔ فارسی مونث۔
جیسا تہ بیتہ کی زبان، قلیل الاستعمال

رہا معتقدہ یہ کائنات جو ہوا کیہ دست غیب یا دے
کسی کے ناخن ادراک نے کچھ کی نہ گیرائی
تلمیح بنیاد۔

گیرائی:۔ گہرائی، عمق، ڈیپتی، خفیہ پولیس سے مکر
(نور اللغات)

قتول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گیرو:۔ (بیائے مجہول) گل اومنی۔ ایک قسم
کی لال مٹی۔ اردو، مذکر، راسخ۔

ہے تیرے وہ بجائے پورے کے
اپنے گاؤں پہ آج کل گیرو اتنے

گیرو:۔ لال رنگ کا، گیرو کے رنگ کا
گیرا، گلابی۔ اردو، صفت، راسخ۔

ہاتھ گیرو، خاکی ہے آنکھ آبی ہے
جو دیکھے وہی کہدے فنا شرابی ہے

رنگا گیرو، پنا سارا لباس

مہیا کیا فقر کا سب اساس شوق

گیرو:۔ وہ لباس جس کو گیرو میں رنگا ہو
اردو، مذکر، راسخ۔

گیرو دیجو کفن مجھ کو
کسی گلشن میں دفن کر دیجو نواب مرزا شوق

گیرو رنگنا:۔ گیرو سے رنگ کا رنگنا۔ اردو، صرف
راسخ۔

رنگا گیرو، پنا سارا لباس
مہیا کیا فقر کا سب اساس شوق

گیرو لباس:۔ گیرو کے رنگ کا لباس، اردو
مذکر، راسخ۔

محل صرف۔ سرو یا تمثال کے عشق میں فقری کا
گیرو لباس ہے، اس کے ماروں کا کفن دفن کپڑا
ہے۔ (آبحیات)

قول فیصل۔ سنیاسی، فقیر، صوفی، درویش اور سادھو عموماً رات عام طور سے یہ لباس پہنتے ہیں۔

گیسو دار ا۔ دار و گیر، جنگ، لڑائی۔ فارسی مرکب، فصیح، رائج۔

ہنگامۂ گرم رکھتا ہے کیوں حسرتِ قد کا تو
ایمان کا زیاں نہ ہوا اس گیرودار میں

گیردی :۔ (بیائے مجہول و کسر چہارم) (کپڑوں کے لئے) گیرو کے رنگ کی۔ اردو مرکب، قلیل الاستعمال۔

گلے میں گیردی کفنی ہے اے میر
تمہاری میرزائی ہو چکی ہے میر

گیردی کوئی پہنے ہے پوشاک
کوئی برسوں سے ہے گریباں چاک

محل استعمال۔ ایک چادر گیردی سر پر پڑا ہے ماتھے پر تصویر سورج کی بنی ہے۔ گنگا داس۔

(طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ موجودہ دور میں عام طور سے گیردی بکسر اول و فتح چہارم و بالفاظ دیگر ہندی گیرُوی

گیڑوی ا۔ (بیائے مجہول) وہ لکڑی جس سے رہٹ کے اس طرح کھیلتے ہیں کہ ایک بیکر کھینچ کر اس سے تھوڑے فاصلے پر لگا دی رکھتے اور دوسرا راہٹ کا اس پر اپنی لکڑی کی چوٹ لگا کر بیک سے پار کر دینے کی صورت میں جیت لیتا ہے۔ ہندی سنسکرت، دیہی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ دیہی کی قید نہیں۔ آج سے پچاس سال قبل لکھنؤ میں بھی عام طور سے اس کھیل کا رواج پست طبقہ کے لوگوں میں تھا۔ بجائے زاید کے جمع کے ساتھ اس کا استعمال تھا یعنی گیڑیاں۔

گیڑیاں :۔ گیڑی کی جمع۔ کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں، لکھنؤ میں، اس جگہ گلی ڈنڈا ہے دیہی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ گیڑیاں اور گلی ڈنڈے میں فرق ہے۔ گیڑیاں کھیلنے کو اہل لکھنؤ گلی ڈنڈا نہیں کہتے اور بہت اس کا استعمال جمع کے ساتھ ہی ہے۔

گیڑیاں کھیلنا :۔ (کنایۃً) ناداں اور بے ہنر ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ جب کوئی لڑکا پڑھنے لکھنے سے بھاگتا ہے تو باپ کہتا ہے کم بخت ہمیشہ گیڑیاں کھیلے گا اور کیا کرے گا۔ اسی جگہ گلی ڈنڈا بھی کہہ دیتے ہیں۔

گیس :۔ (فتح اول) رواج، اجرت، کرایہ، مزدوری۔ رائج

محل استعمال۔ جہاں کیا تانیں سب سے دوڑتی چھوڑ دی گیس کے لئے میں سیاپے ہیں کہ نہ دن چین ہے نہ رات بہت علاج کیا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

قول فیصل۔ زیادہ تر جمع کے ساتھ گیسز زبان پر ہے جیسے جب گیسز دھن کی طرف جاتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ بھیجا چبا جاتا ہے۔

انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ اس کو گیسز کہنے میں کند ذہنوں پر دیا تی تکلیف ہوتا ہے۔

گیسو :۔ (بیائے مجہول و واو معروف) لمبے بال جو سر کے دونوں طرف کندھوں پر ہوتے ہیں۔ زنانہ مذکر۔ فصیح، رائج۔

خط بڑھا، کاکل بڑھے زلفیں بڑھیں گیسو بڑھے
حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے فوق

قول فیصل۔ بعض شعراء نے بصورت واحد بھی نظم کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام
تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنے

رخ پہ گیسو کی سیاہی تھی
جو دل اس کی تھی قیامت تھی (زہر عشق)

سیاہی سے عجب عالم مرے مکتوب کا ہے
ہے یا گیسو کسی محبوب کا گیسو لکھا ہے

قول فیصل۔ اس کی جمع گیسوؤں ہے۔

مری جوانی کے گرم لمحوں پہ ڈال دے گیسوؤں کا سایہ
یہ پھر کچھ تو مستدل ہو تمام ماحول جل رہا ہے

عبدالحمید عدم

گیسو بریدہ :۔ (کنایۃً) بے حیا عورت۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے

گیسو بکھرنا :۔ گیسو پریشان ہونا۔ زلفوں کا بکھرنا۔ اردو مرکب، فصیح، رائج۔

جستجو دل کی سلجھاتی ہے زلف سے پر کو
دیکھیں عارض پہ بکھر جاتے ہیں گیسو کیونکر جلال

گیسو پریشان ہونا :۔ گیسو بکھر جانا، پریشان ہونا۔ اردو مرکب، فصیح، رائج۔

جو ہو معشوق کا گیسو پریشان
تو عاشق پریشاں تر اس آن (ریاض اردو)

گیسو چھٹنا :۔ زلفوں کا بکھر کر شانے پر پھیلنا۔ اردو مرکب، قلیل الاستعمال۔

چھٹے ہیں حلقۂ گیسو جب اس رخسار روشن پر
بغل میں ظلمت شب کے کیا ہے نور سحر کا

آتش

گیسودار :۔ گیسو والا۔ مراد پیر زادہ یا

فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گیسو سنوارنا: کنگھی کرنا، زلفیں بنانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کس پیار سے لکھا ہے مگر انہیں پیار سے
تم دور ہو گیسو یہ بہن کس کے سنوارے

گیسوئے پُرشکن: پیچ زلفیں، خم در خم گیسو۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بل کھا رہے ہیں پہرہ پہ گیسوئے پرشکن
مار سیاہ کھیل رہے ہیں چراغ سے

گیسوئے تابدار: چمکدار گیسو، بہت سیاہ اور چمکدار بال۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وہ خون میں رنگے ہوئے گیسوئے تابدار
وہ خاک میں اٹا ہوا ان کا گلعذار

گیسوئے رسا: بڑے گیسو، لمبے گیسو، لمبے بال۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اے صنم ان کو کر کی بھی خبر پہنچا دے
دوش تک تو ترے گیسوئے رسا جاتے ہیں

گیسوئے شنبل: یعنی سنبل، بالوں، سنبل کے بال کنایۃً زلف معشوق۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اس ادا میں آج وہ گل بھی ہے
تم لبالب ہے چاند گیسوئے شنبل بھی ہے

گیسوئے شبگوں: سیاہ رنگ بال، بہت کالے بال۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جی الجھنے لگا آنکھوں میں رہنے لگا اندھیرا
یہ تصور ترا کہ گیسوئے شبگوں ہوا آشکارا

گیسوئے شمع: شمع کے فتیلہ کی طرح، فارسی ترکیب (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان سے ہے اور بہت کم استعمال ہے۔

گیسوئے عنبر فام: خوشبودار سیاہ بال۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ فصیح، رائج۔

گیسوئے عنبر فام ہے خوشبودار سیاہ بال
ہے بگڑنا ان کا ہر پیچ و تاب روح عنبر فام ہے

گیسوئے عنبر فشاں: بہت زیادہ معطر اور خوشبودار بال۔ ایسے گیسو جن سے عنبر کی خوشبو آتی ہو۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قسم اس گیسوئے عنبر فشاں کی
قسم اس ابر دے جادو کماں کی

گیسوئے عنبریا: خوشبودار سیاہ بال یا زلفیں۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

عبث چھیڑا ترے گیسوئے عنبریا کے سانپ نے
ہوا ہے ہاتھ مرا میری آستیں کا سانپ

گیسوئے مشکبو: ایسے گیسو جن سے مشک کی خوشبو آئے۔ خوشبودار زلفیں۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

ترے کوچہ میں پیچ کھا کے چلے
گیسوئے مشکبو خدا حافظ

گیسوئے مشکیں: خوشبودار زلفیں، مشک کی خوشبو دینے والے گیسو۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

دیکھو گردن کہیں ہے سر ہے کہیں
بکھرے جاتے ہیں گیسوئے مشکیں

گیسوئے یار: معشوق کی زلفیں۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج

چڑی کہیں کھلے نہ بسم بہار کی
خوشبو اڑائے لائی ہے گیسو بیار کی آغا حشر کاشمیری

قول فیصل۔ اسی جگہ گیسو کے دوست بھی لکھتے ہیں۔

گس زر آب سے۔ تو وہ یوں نکلتے ہیں مجھے
نعل شاہ دباتے ہیں گیسو درست نشست
ہجر کی شب ہو چکی روز قیامت سے دراز
دن سے پیچھے نہیں، تو ہے بھی گیسو درست آتش

گیکلا :۔ (ہندی لفظ سرم) سادہ روح، احمق، بھولی، بے سلیقہ عورت۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تمہارا لڑکا کچھ ایسی ایسی باتیں اور بات کیا کرتا ہے جس پر سب ہنستا ہنسی آجاتی ہے جب تو بھلا لڑکا ہے۔

گیکلی :۔ سادہ لوح، بھولی، احمق، بلی، بے سلیقہ عورت۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تو اس پر فریفتہ ہو کر آئی ہے احمد ہنگڑے کی طرح سے سفارش کرتی ہے کہ کوتھی کوئی گیسٹل تو نے مقرر کیا ہے جا دور (طلسم ہوشربا)

گیکلا پن :۔ بھولا پن، سادہ لوحی، حماقت۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

گیل :۔ گیلے کی چلیوں کا گچھا۔ ہندی مونث، دہی کی زبان (دور ہفت)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آنند کہتے ہیں کہ بعضوں نے اسے گو (با فتح) کہتے ہیں۔ مؤلف تائید کرتا ہے۔

گیل :۔ بید کھجوروں کا جو شربا گچھا۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گیلا :۔ سوکھا کی ضد، تر، نم، بھیگا ہوا اردو، صفت، مذکر، غیر فصیح، رائج بمحل صرف۔ تم نے کہا تھا کہ یہاں فرش کیجیے گا نہ پانی جائے پورے سمن کو گیلا کر دیا اب کیسے بچھونا بچھے۔

گیلا :۔ وہ لڑکا جو جلدی پیشاب کرنے پر راضی ہو جائے۔ وہ لڑکی جو فعل بد کرنے کا شوق ہو کا مذکر۔ اردو صفت، بازاری زبان۔

گیلا پن :۔ گیلا ہونا، ہلکی سی تری، ہلکی سی نمی۔ اردو، مذکر، رائج۔

گیلا سیلا :۔ سیل کی وجہ سے نم۔ مونث کے لئے گیلی۔ صفت، مذکر (دور ہفت)

قول فیصل۔ زبان کا کوئی خاص صرف نہیں ہے۔

گیلان :۔ نام ایک مقام کا جو عراق عرب میں ہے۔ شیخ عبد القادر گیلانی قادریہ سلسلہ کے بانی اسی مقام کے ساتھ منسوب ہیں۔ ہندی مذکر، تلمیذ و استقال۔

قول فیصل۔ جیلان اس کا سب سے جو زبانوں پر ہے۔

گیلری :۔ کسی مکان میں بنے یا گزرے کی جگہ۔ انگریزی مونث، رائج۔

گیلڑ :۔ پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے یہاں لائی ہو۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ایسے بچے کو۔ مادر جلو،

کہتے ہیں گیلڑ کوئی نہیں بولتا

گیلن :۔ (با غ اول و فتح سوم) بیان یا رقیق اشیاء کے ناپنے کا آلہ جو دو سیر کا ہوتا ہے۔ (آئین اکبری)

گیلے سوکھے دونوں :۔ (محاورہ) ہر حال میں ہر جگہ۔

گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بوا سرکار میں
چاندنی خانم عجب انداز ہے سرکار میں جانفشاں

(دور ہفت)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آنند کہتے ہیں کہ جانفشاں شعر میں پڑھتے ہیں (نیم باری) ہے مگر یہ محاورہ ہے گیلے سوکھے، کھوٹے کھرے کا مرادف ہے یعنی دونوں میں کوئی امتیاز نہیں اس کو اندھیر سے تعبیر کرتا ہے شعر کس طرح ہے اس قافیہ کا پیشتر ہے صحیح صورت یہ ہے گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بوا سرکار میں
بے بلا اجیالی رہا اندھیر اس دربار میں جانفشاں

مؤلف تائید کرتا ہے اس اضافہ کے ساتھ کہ جانفشاں زبان قریب ہے متروک ہے۔

گیم :۔ (انگریزی) کھیل، تماشا، مذاق، مخول، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ گیم، گیمرہ، گیملے میں اس طرح بھی بولتے ہیں کہ آؤ ایک گیم کھیل میں سیپ ایک رستہ کھیں میں، یا آؤ ایک گیم ہو جائے گیم کے علاوہ ہاتھوں سکھنے بھی اس کا استعمال ہے

گیں :۔ (بجائے سر دھ) (فارسی) سر کے معنی ترکیب میں آتا ہے، جیسا کہ ہوا ہے معلم یا فتہ جینے کی زبان۔

تھیں سرگیں سوخاک ان آنکھوں میں جبر گی

قول فیصل ۔ گگیں ۔ امدہ گیں وغیرہ کی ترکیبوں کے ساتھ بھی استعمال ہے ۔

گینا ا۔ چھوٹے قد کا بیل ۔ ہندی ۔ مذکر ۔ اہل ہنود کی زبان ۔ (نور اللغت)

قول فیصل ۔ اصل میں یہ دیہاتیوں کی زبان ہے

گینتی ا۔ (بالفتح و نون غنہ) زمین کھودنے کا ایک لوکدار آہنی اوزار کا نام ۔ کدال ۔ ہندی ، مؤنث (نور اللغت)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر کدال ہی ہے ۔

گینجنا ا۔ (بسکون غنہ) ہاتھ سے مل دل ڈالنا ۔ ملنا ۔ دل کے خراب کر دینا ۔ ہندی (نور اللغت)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر گنجولنا بولتی ہیں ۔ جیسے تمہاری لڑکی نے چٹی کھول کے سارا سامان ادھر ادھر کر دیا اور سارے کپڑے گنجول کر رکھ دیئے ۔

گیند ا۔ چمڑے ، کپڑے یا ربڑ کا وہ گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں ۔ اردو ۔ مذکر ۔ راسخ ۔

ابھرے ہوئے جوبن پہ دل لوٹ ہو گیا کیونکر
یہ گیند جوانی نے اچھالے ہیں عنب کے
جاہ

قول فیصل ۔ دہلی میں گیند مونث ہے ۔ جیسے ، ہی پھول سطر میں بسائیں گے کبھی ہار بنائیں گے کبھی طرے سجائیں گے کبھی انہیں کو پھولوں کی گیندیں بنا لائیں گے اور کلباری کریں گے ۔ (آب حیات)

اٹھا نہ سکی تجھ کو جب اس یار طرحدار کی گیند انشا

گیند ہونا ا۔ وہ گیند جس کو میدان جنگ میں دوستی کرتے ہیں ۔

غیروں سے تنے تیج لڑائے پتنگ کے
شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند جگ کے شوق
(نور اللغت)

قول فیصل ۔ اب ان معنوں میں متروک ہے ۔

گیندا ا۔ قالب ۔ ایک مقدور چیز جس پر دستار لپیٹ کر درست کرتے ہیں ۔ لکھنؤ کی زبان (نور اللغت)

قول فیصل ۔ صاحب سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں کہ " وہ گیند جس پر پگڑی سر سے اتار کر رکھ دیتے ہیں تاکہ پگڑی درست رہے " اب شاید ہی کوئی ان معنوں میں بولتا ہو ۔ چوگوشیہ ٹوپی وغیرہ کیلئے قالب کا لفظ عام تھا اور اب بھی بولتے ہیں

گیندا ا۔ وہ گولا جو مشعل میں لگاتے اور اس پر تیل ڈال کر روشن کرتے ہیں ۔ اردو ۔ مذکر ۔ قلیل الاستعمال ۔

گیندا ا۔ گل صد برگ ۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اسکے پودے کا نام ۔ اردو ۔ مذکر ۔ راسخ ۔

گل بہار بنفشہ و سوسن
گیندا و بید کوئی فنچہ رہن (بہشت گلزار)
دل خوں ہے مرا بہ رنگ لالہ
گیندے کے روش سے ہو بلند زرد ناسخ

قول فیصل ۔ اہل ہنود دھرات میں اس پھول کا استعمال زیادہ ہے

گیندا کھیلنا ا۔ گیند سے پھول کا ایک دوسرے کی طرف پھینکنا ۔ عام طور لڑکے لڑکیوں کا کھیل ہے ۔ اردو ۔ مذکر ۔ راسخ ۔

کس گھڑی سے او ہی گیند سے کھیلنی پڑتی ہو تم
مشکل نہ ہو ہمیں کہیں باجی تمہارے ہاتھ بائی
حاتم صاحب

گیند بلا ا۔ CRICKET کرکٹ ، مذکر ۔ (نور اللغت)

قول فیصل ۔ کرکٹ کے کھیل میں گیند اور بلے کا استعمال ہوتا ہے ۔ مسلمان گیند بلا سے کرکٹ ہرگز نہیں کھیلتے ۔

بلا (بفتح اول و تشدید ثانی) ہندی کا لفظ ہے جو خاص کرکٹ کھیلنے والوں کی اصطلاح ہو گئی ہے عام طور سے اہل لکھنؤ تالی بولے تھے جسکا استعمال امتداد زمانہ سے رفتہ رفتہ کم ہو گیا اور نہ صرف کرکٹ کھیلنے والوں کی اصطلاح ہو گئی ہے عام طور سے زبانوں پر بھی تھا ۔

گیند تڑی ، گیند دھڑکا ا۔ (اول مؤنث ، دوم مذکر) ایک کا دوسرے کی طرف گیند پھینکنا ۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ۔ (نور اللغت)

قول فیصل ۔ گیند تڑی کوئی نہیں بولتا ۔ گیند دھڑکا بھی مذکورہ بالا معنوں میں نہیں بولتے ۔ اس کا صرف کر دینا کے ساتھ زبانوں پر ہے یعنی کسی کو گیند کی طرح تڑا بازیاں کھلانا ٹھوکریں مار کے ادھر سے ادھر کرنا ۔

جیسے ——— ہمارے ایسے جوان کو گیند دھڑکا کر دیا تو ——— ہم بردے ——— ہو ۔
(طلسم ہوشربا)

اس بنا پر گیند دھڑکا نا بھی ہے جو قلیل الاستعمال ہے اچھا ——— ہی ازراہ ——— دیجئے

نہ بنا گیند دھڑکا ہاتھ مجھے ——— ہم
اس کا صرف ہونا ——— ہو بھی ہے جو قلیل الاستعمال ہے جیسے ——— ہمارے ——— گیند دھڑکا نہیں ہوا

کاسنی و سکرا کی) گویا ہے کوئی نئی رڑائی
سول لینے کو جی چاہتا ہے۔ ابھی پیٹ نہیں
بھرا۔ (کاسنی۔ از سرشار)

گیندی :۔ (بیائے تحتانی و فتح چہارم)
زرد رنگ کا، کنہیے کے رنگ کا۔ اردو
صفت، راجح۔

ہو گیا زرد دیکھ کر رنگت
گیندی رنگ تیرہ فرم کا رنگت

گیندا :۔ (بفتح اول و سکون ثانی و نون
باقی) ہے کچھ چھوٹے قد کے ایک بڑے
قوی جانور کا نام جس کی پیشانی پہ ایک
سینگ ہوتا ہے اور اس کی کھال سے
سپر بناتے تھے۔ گرگدن۔ اردو، مذکر
راجح۔

بوڑھی کو صدمہ بھی آرام ہے حال
کس طرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال
ناسخ

سب بھیڑیے گینڈے جن باتھی ہاں ستون
ہیں فیصل۔ ایسے جوان کو بھی کہتے ہیں
جس کے غیر کھولی ہاتھ پاؤں ہوں۔ یعنی
کان نہ درست اور موا تازہ ہو اس کو
بھی مجازاً گینڈا کہہ دیتے ہیں جیسے :۔

حضرت میری اتفتی و انی مد گینڈا
ہا ہو اور بھی اللہ گواہ ہے کہ میں اپنی
طاقت آزمائی بھی کر چکا تھا۔ (سودا۔ آزاد
صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ۔

"ہر چوپایہ دودھ پلانے والے حیوانات
میں سے ہے۔ اہل لغات نے لکھا ہے کہ اس
کا بچہ برس تک ماں کے پیٹ میں
رہتا ہے مگر ایک برس بعد سر نکال لیتا
ہے اور گھاس کھانی شروع کر دیتا ہے جب
اس طرح چار برس گزر جاتے ہیں تو ایک
دفعہ ہی نکل پڑتا ہے اور بھاگ جاتا ہے
چار برس تک پیٹ میں رہنے سے یہ حکمت
ہے کہ اس کی ماں جس کی زبان بہت سخت
ہوتی ہے وہ اسے چاٹ نہیں سکتی نیز تمکہ
اس بچے کی کھال نہایت نازک ہوتی ہے
تو اس کے چاٹنے کی تاب نہیں لا سکتی ورنہ
تمام کھال جگہ جگہ سے کٹ کر خون خون
ہو جاوے۔

گینگٹا :۔ (بنون ثانی) گینڈا (ہرطان
ہندی، اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ
ہیں۔ "ہرکر نہیں گینڈا کہتے ہیں۔"
یوسف تائید کرتا ہے۔

گینی :۔ (بفتح اول) چھوٹے قد کی گائے
ہندی، رونت۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

گیہو :۔ (بروزن دیو) ایک پہلوان کا نام
فارسی مذکر، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
طاقت میں ہے تن کی حقیقت نہ تھی
انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی
اوج

گیہاں :۔ زمانہ، روزگار جہاں
فارسی مذکر، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔

گیہاں شاہزادہ گیہاں مذیو کے
آتا جو دل میں توڑ کے سینے کو دیو کے
اوج

گیہواں :۔ (بیائے غیر ملفوظ) گیہوں
کے رنگ کا۔ گندمی۔ اردو صفت، راجح
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے رنگ کے
ساتھ ملا کے عام طور سے زبانوں پر ہے
یعنی گیہواں رنگ جیسے، جس کا قد نکلتا
کرتے کرتے چلے گئے تھے۔ تھوڑے دن کے
بعد آیا، اس کا ہیولیٰ یہ تھا۔ پستہ قد،
تنگ پیشانی، گیہواں رنگ، آنکھیں
گول، ناک ستواں۔

گیہوں :۔ (بیائے مجہول) دو اؤ مروف)
گندم، حنطہ، ایک مشہور غلے کا نام
اردو، مذکر، راجح۔

گیہوں کی بالی کل گیہوں
سر پر بار سیر بھر کے حاتم طائی

گیہوں کی بالی :۔ خوشۂ گندم۔ اردو
مونث، راجح۔

گیہوں کی بالی نہیں دیکھی :۔
نہاں ناتجربہ کار، اور نادان ہے گھر
سے باہر قدم نہیں نکالا۔ یہ بھی معلوم
نہیں کہ گیہوں کا پیڑ اور اس کی بالی کیسی
ہوتی ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے
چنانچہ صاحب فرہنگ آصفیہ نے بھی اسی
طرح لکھا ہے اور مثال میں لکھنؤ کی

ہاشر دیا ہے۔

ہوا فریفتہ حسن گندمی کیونکر
کہ طفل اٹھائے بھی گیہوں کی بالیں نکت

گیہوں کے ساتھ گھن پس گیا۔
زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا۔ شل
(دراصل)

قولِ فیصل۔ اہل لکھنؤ اس مثل کو اس طرح بولتے ہیں۔
گیہوں کے ساتھ گھن بھی پستے ہیں۔
گیہوں کی ہستم نہیں ہوتی: سہ دماغ اور نیا ہونا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ درست یا کسی قسم کا ترقی ہو جانے پر مزاج کا بدل جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

حواشی۔ یہ کہو کہ تم اچھے ہو کہ پیدا کرکے ہو گئے اب کسی سے سیدھے منہ بات نہیں کرتے ہر ایک سے بڑاتے جھلاتے ہیں۔ گیہوں کی ہستم نہیں ہوتی
قولِ فیصل۔ زیادہ تر [illegible] کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

تمام شد

ل

ل ؛ حساب جمل میں اس کے تیس عدد مانے گئے ہیں۔ فارسی شعراء معشوق کی زلف کو لام سے تشبیہ دیتے ہیں۔

تجھ محب انداز ہے رخ پہ تری زلف
ایسا خط تعلیق میں بھی لام نہ پایا نظمؔ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اس کا استعمال تھا اب یہ تشبیہ نہیں دی جاتی۔

ل ؛ یہ حروف مصادر اردو کے درمیان حسدیہ سے واسطے آتا ہے جیسے جینا سے جلانا جینا سے جلانا۔ لگنا سے لگانا۔ اردو، فصیح، رائج

یہ ساقیا غمزے ہم اٹھائے بیٹھے ہیں
نظر فلک پہ ہے چشمِ تو لگائے بیٹھے ہیں نظمؔ

ل ؛ کبھی قبل الف تعدیہ کے فائدہ تعدیہ کی تاکید کا دیتا ہے جیسے دکھانا سے دکھلانا، بتانا سے بتلانا، بٹھانا سے بٹھلانا، سکھانا سے سکھلانا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ محاط اساتذہ اس طرح استعمال کرنے سے احتیاط کرتے ہیں اور غیر فصیح سمجھتے ہیں۔

ل ؛ لفظ کے آخر میں آکر مصدریت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے دیکھ بھال، بول چال اردو، فصیح، رائج۔

دو چار ہم فریبوں کے بس آشیاں جلائے
گلشن میں بجلیاں بھی آئیں دیکھ جاں کے زلف

قول فیصل۔ کبھی نسبت کے واسطے بھی آتا ہے جیسے پرجھل، مُثل وغیرہ۔

لا ؛ نہیں، نفی کا فصیح، رائج۔

دولت لازوال پائی ہے
خوبرو کا دل ہاتھ آئی ہے عشقؔ

لا ؛ ۱۸۱۷ء قانون، ضابطہ، دستور، انگریزی رائج۔

لاابالی ؛ بے پروا، نہیں کرتا، فارسی میں مستغنی مطلق بے پروا حیاک مستعمل ہے اس کا لاابالی غلط ہے۔ نڈر، دلیر، بے فکرا، بے پروا عربی صفت۔

تصدق تجھ پر کا بجا نماز کعبہ کی طرف
لاابالی ہے خدا جانے تیا یا نہ گیا بحرؔ
(نور اللغات)

قول فیصل، صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ اب مخالط مباحثات کے مقابلہ میں کا صیغہ واحد مذکر (لاابالی) ہے اس لاابالی سے سنی ہیں وہ بیوقوف نہیں، فارسی اردو میں بے باک، بے خوف، بے شرم، نافرمان، بے پروا، بے رحم، سنگدل، آزاد منش، رند شرب، دین و دنیا سے آزاد، لامذہب، منکر خدا و رسول، شوخ گستاخ، بے شرم، چالاک۔

دو غلطا ہو نہ دو پے تاخ
عاشق و رند و لاابالی ہے تاخؔ

اس نے غمزے سے جب نکالی آنکھ
دیکھ لی ہم نے لاابالی آنکھ نظمؔ

نیز اردو میں اسم مونث بے باکی، بے پروائی، آزادی، آزاد منشی، بے رحمی، سنگدلی، شوخی کے معنوں میں۔

رحم آیا نہ خستہ حالی پہ
حیف وہی اپنی لاابالی پہ سوداؔ

کوہ کن بے ستون کا پیدا ہے گلستاں میں
گر گیا گیا اس جن میں دیوانوں کی لاابالی تھی میرؔ

لاابالی رہنے کے ساتھ لکھنا یا کہنا غلط ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

عورتیں اور عوام لکھنؤ قریب ہے پرنا اور زادمنش کے معنوں میں الف کی جگہ حرف یا کے ساتھ لاابالی بولتے ہیں جو زیادہ تر اور غیر فصیح ہے۔ ناسخ نے بھی بعض جگہ ان معنوں میں استعمال کیا ہے وہ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نہ شعراء استعمال کرتے ہیں۔

عوام اور عورتیں بے پروائی کے معنوں میں لاابالی بھی بولتی ہیں جیسے ان کے لاابالی پن کا نتیجہ ہے کہ اتنی بڑی جائداد ہاتھ سے نکل گئی اور بعد میں وہ ادھر کے رہ گئے۔

لاابالی کارخانہ :- کمال بدانتظامی کی جگہ مستعمل ہے۔

پھرا تا ہے عبث داغ سر اپنا پھر کے
دھندلی سے مکلف ہر طرف یاں لاابالی کارخانہ ہے
آتش

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں الف سے لکھ کے لاابالی بول دیتے تھے موجودہ دور میں عوام لاابالی بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

لا اتارنا :- داخل کرنا۔ گھر میں لانا۔ اردو مصدر۔ قلیل الاستعمال۔

پوشیدہ مکاں میں سب سے خفیہ
اس رشک مہ کو لا اتارا عاشق

لا احصی :- اشارہ ہے حدیث نبوی صلعم کا۔ لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک۔

(میں تیرے صفات شمار نہیں کر سکتا تجھ میں وہ سب صفات موجود ہیں جو تو نے خود اپنی نسبت بیان کئے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

لاادری، لااعلم :- (ا) لغوی معنی مجھے معلوم نہیں (۲) (اصطلاحی) جب کسی شاعر کا تخلص معلوم نہیں ہوتا اور اس کا شعر لکھتے ہیں تو نام کی جگہ لااعلم یا لاادری لکھ دیتے ہیں یعنی معلوم نہیں متحرکس کا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ معنی ۱ میں لاادری تو نہیں مستعمل ہے لیکن لااعلم تعلیم یافتہ طبقے میں مستعمل ہے۔ معنی ۲ میں بھی بہت کمی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

بعض کا قول ہے یہ "لااعلم" ظاہراً ہے یہ طریقہ سلم (مرزا رسوا)

لا الٰہ :- (لا الٰہ الا اللہ کا مخفف) اردو میں معاذ اللہ تو یہ ہے کہ جگہ مستعمل ہے۔ مرزا فرزند نوشاہ کجرو شی کی چلا جو راہ
طوفاں میں اس نے لگا دہ غوطے کہ لا الٰہ امیر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں قدیم زمانے میں بھی کمی کے ساتھ مستعمل تھا۔

لا الٰہ الا اللہ :- کلمہ توحید۔ خدا کے سوا کوئی معبود (قابل پرستش) نہیں مسلمانوں کے نزدیک جس کی زبان سے مرتے وقت یہ کلمہ نکلتا ہے وہ بلاشبہ بخشا جاتا ہے پس اسی وجہ سے اہل اسلام مرتے وقت یہ کلمہ اکثر زبان پر لاتے اور اگر حالت نزع میں بیہوش ہو جاتے ہیں تو آس پاس کے لوگ یہ کلمہ پکار پکار کر پڑھتے ہیں تاکہ مرنے والے کو اس کی خبر ہو جائے اور وہ بھی اپنی زبان سے نکال کر جان پائے

مرے گا لا الٰہ الا اللہ
ہو کے میت تری جا پر مرے
میر سوز

قول فیصل۔ کلمہ توحید کے بعد مستعمل ہے۔

جلائے آئینۂ لا الٰہ الا اللہ
اسم اعظم طلب ہے حضور بسم اللہ عشق

لیکن مرنے کے سلسلہ میں جو طریقہ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے تو اس کے تیز و اول کا تعلق تو علم سے ہے لیکن آخری حصہ کہ مرنے والے کے بجائے دوسرے حضرات کہتے ہیں یہ طریقہ اہل سنت حضرات کا ہے لا الٰہ الا اللہ کی جگہ صرف لا الٰہ بھی استعمال کرتے ہیں جیسا کہ خواجہ معین الدین چشتی اجمیری علیہ الرحمہ نے اپنی مشہور رباعی میں نظم فرمایا ہے۔

شاہ است حسینؑ، بادشاہ است حسینؑ
دیں است حسینؑ دیں پناہ است حسینؑ
سر داد نہ داد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا الٰہ است حسینؑ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ :- کلمہ طیبہ خدا کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد صلعم اس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں عربی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے یہ کلمہ طیبہ لکھا ہے وہ اہلسنت حضرات کا ہے حضرات شیعہ کا کلمہ حسب ذیل ہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل۔

لآلی :- (فتح اول) لولو کی جمع۔ بہت سے موتی۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

لاباس ہے :- کچھ مضائقہ نہیں، کوئی برائی

نہیں اس میں۔ اس میں کوئی ڈر خوف نہیں
عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان جس الاستعمال
فعل متعدی۔ کلیم میں ان کی حدت میں جا سکتا
ہوں، مولوی صاحب لاہ اس بہ در تبہ، سفوح
حتوں فیصل۔ اسی محل پر تعلیم یافتہ طبقہ بس
فیہ بھی بول دیتا ہے۔

لابدّ بفتح ب و تشدید د جناب چنیا، ضرور، ناگزیر
عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

رہتا ہے وجان سے خفا دل
لابد ہے کسی کا ہستلا دل میر

لابدی ا۔ ضروری، یقینی، لازمی، عربی
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ بڑے بڑے احتجاج کر دیکھا گیا
ہے کہ مرت کے ہاتھوں اختر تن کے گھاٹ اترنا
لابدی ہو جاتا ہے۔

لاجھ بیٹ فائدہ، نفع، ہندی، مذکر۔
اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

لاجھ اس کا تمہیں ملے گا ضرور
ہو کا حاصل تمہیں نشاط و سرور حزیں

(قرن السعدین)

قول فیصل۔ یہ لفظ اردو میں داخل نہیں ہے
لاچہ بیا حصول، تحصیل، بالائی آمدنی،
رشوت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں
لاچہ ا۔ مجموعہ کاگیارھواں گھر۔ چاند کا
گیارہواں گھر یا تھر۔ یازدہم۔ منزل قمر۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ نجومیوں کی اصطلاح
ہے عام طور سے مستعمل نہیں۔

لاچہ بیٹ لالچ، طمع، حرص۔ اردو مترادف
اپنی چالوں میں لائیے اس کو
جس کو یہ لاچہ ذبح بھی ہو جانتا ہے
لاچہ دینا ا۔ فائدہ اٹھانا، نفع حاصل
کرنا، کمانا، دھانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاچہ نا ہرکے ا۔ خدا کو بھی لالچ سے
کوئی نہیں پوجتا، خدا کی امداد کے سوا کوئی
کام بذات خود فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔
(فیروز اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے
مثل اس صورت سے لکھی ہے۔ لاچہ بنا نہیں
ہرکے، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لاپتا ا۔ وہ جس کا پتہ نہ ہو، گم شدہ
اردو صفت، عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور
اس کا اصل پتہ ہے۔ فصحائے لکھنؤ اس
کے استعمال سے گریز کرتے ہیں اس لئے کہ پتہ
لا عربی ہے۔ ترکیب صحیح نہیں ہے۔

لاپروا ا۔ بے پروا، پروا نہ کرنے والا۔
اردو صفت، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ بے پروا
بولتے ہیں اس لئے کہ لا عربی ہے اور پروا
فارسی۔ لا کے ساتھ فارسی کی ترکیب درست
نہیں ہے۔

لاپروائی ا۔ بے پروائی، غفلت۔ اردو
مرنث، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ لاپروائی بھی غلط ہے اس جگہ
بے پروائی بولنا صحیح ہے۔

لات ا۔ عبرانی کے تین مشہور بتوں میں سے
بنات و عزیٰ میں سے تیسرے بت کا نام جسے
شعیب علیہ السلام کی قوم پوجتی تھی اور زمانہ
جاہلیت تک اس کی پرستش ہوتی رہی۔ عزیٰ
مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ع عزیٰ کہاں ہے لات و ہبل آج ہیں کدھر

لات بیٹ ضرب، ٹھوکر، پاؤں کی
ضرب۔ اردو مونث، غیر فصیح، رائج۔

ٹھکرائے وہ بت اور پکارے مری تقدیر
کافی سر افتادہ کو اک لات ہو گی جلال

قول فیصل۔ اس کی جمع لاتیں اور لاتوں ہے
جیسے لاتوں کا آدمی باتوں سے نہیں مانتا۔

لات جمانا ا۔ گائے بھینس کا دودھ دوہتے
ہٹ جانا، بے شیر ہو جانا، گائے بھینس وغیرہ
کا اردو دودھ دوہنے کے وقت لاتیں مارنے
لگنا۔

صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔ جب
جب دودھ کم ہو جاتا ہے تو یہ جانور دودھ
نکالنے والے کو لات مار کر اپنے پاس سے
ہٹاتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا
دہلی کے ایک قدیم لغت میں معنی لکھے ہیں
گائے کا دودھ دوہنے سے ہٹ جانا۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ رشید
کہتے ہیں
"فین سے آنکھ بند کر کے لعل کر دیا جیسے سوئے
ہوئے گدا اردو میں مستعمل بھی ہے۔ دودھ
جانور کا لات مارنا یا لات چلانا ہے دودھ
کوئی ہو تکلف تائید کرتا ہے۔

لات چلانا ا۔ لات سے مارنا، دولتی مارنا

ٹھوکر مارنا۔
ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھ پر چلائی لات بھی
رفتہ رفتہ ان نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں ناسخ
(نور اللغات)
قول فیصل۔ موجودہ عہد میں لاتیں چلانا زیادہ بولتے ہیں۔
لاتحصیٰ:۔ بے شمار، بے حساب، بے حد۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
کہا امام نے واجب ہے صبر لاتحصیٰ
یہ زخم کا ہے اثر جہ رونق سیما
نماز ہوگئی قضا اب تشہد میں بھی ادا
مقام سجدہ ہو سجدان ذی العلیٰ خشت
لات دینا:۔ لات سے مارنا۔ اردو، عربی، تعلیم یافتہ طبقے، رائج۔
دت دی میں نے ہنسی سے تو یہ اس بت نے کہا
اڑی چوٹی پہ ترے صدقے اتارے تو نے
(امانت)
لات دینا:۔ لات مارنا۔ بیٹر بازوں کی اصطلاح۔
محل صرف۔ پرسوں نواب صاحب کے یہاں بیٹروں کی پالی ہے مہینوں سے بیٹر تیار کئے ہیں۔ دیکھئے تو کس لیں ادھر یا ادھر۔ دیکھئے تو بٹیری کس بڑھ بڑھ کے لات دیتی ہے کہ اچھے اچھے بیٹر ایک ہی منٹ میں دم جا ہیں۔ (فسانہ آزاد)
لاتعد:۔ بے شمار، بے حساب، جس کی تعداد مقرر نہ ہو۔ لاتعداد۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
پیارے پیارے تیرا دھرے جو لاتعد

قبضہ پہ ہاتھ رکھ کے کہا یا علیؑ مدد آئیں
لاتعداد:۔ بے شمار۔ بے حد بے حساب۔ عربی صفت۔ فصیح، رائج۔
محل صرف۔ کل امین آباد پارک میں اندرا جی کی تقریر تھی میں نے اتنے آدمی ایک جگہ پر کبھی نہیں دیکھے لاتعداد مجمع تھا۔
لاتعد و لاتحصیٰ:۔ جس کی تعداد نہ مقرر ہو۔ شمار و حساب سے باہر، بے شمار۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
لات کا آدمی بات سے نہیں مانتا۔
شریر آدمی بغیر مار پیٹ کے نہیں درست ہوتا ہے۔ یعنی بغیر مار کھائے اپنی شرارت سے باز نہیں آتا (گنجینۂ اقوال دانشاں)
قول فیصل۔ "لات کا آدمی باتوں سے نہیں مانتا۔" بھی عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔
لات لگانا:۔ ٹھوکر لگانا، ٹھوکر مارنا۔ اردو، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
ٹک سمجھ کر تو لگاؤ لات اس بہر خدا نظیر دہلوی
قول فیصل۔ "ٹھوکر لگانا" بھی بولتے ہیں۔
لات مار کر کھڑا ہونا:۔ جست کرتے وقت کے ساتھ اٹھنا اچھلنے سے سخریت فراغت پانا اصل میں پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہوتا تھا۔
(فقرہ) خدا نے یہ طاقت تو اور لوں ہی کو دی ہے کہ ادھر جنا ادھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو گئیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ عام طور سے زنانوں پر بولتے ہیں۔
لات مارنا:۔ پاؤں سے ٹھوکر مارنا، ٹھکرانا، انسان چوپایہ یا پرند کا کسی کو ٹھکرانا۔ اردو، عربی، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ غریب بیٹھا ہوا گھاس کاٹ رہا تھا کہ نواب صاحب نے ڈیوڑھی سے نکلتے ہی ایک لات حواری بے چارہ قلابازی کھا گیا۔
قول فیصل۔ بصورت جمع لاتیں مارنا بھی مستعمل و رائج ہے۔
لات مارنا:۔ ترک کر دینا، دست بردار ہونا، چھوڑ دینا۔ (برے کے ساتھ) اردو، عربی، عوام کی زبان۔
ہے جو عزت آئینہ داری خوباں
تو لات مارو دل میں عداوت سکندر
لات مارنا:۔ کمال بیزار ہونا، نفرت ظاہر کرنا، اظہار تنفر کرنا۔ اردو، عربی، فارسی کی زبان
سب قارون زمیں میں دھنس گیا کی زر قارون
کسی نے دولت دنیا پہ ایسی لات ماری ہے جلال
لات مارنا:۔ بے ادبی کرنا، گستاخی کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
لات مکی:۔ لات گھونسے کی لڑائی جو باہم لوگوں سے ہوتی ہے۔ لاتوں اور مکوں سے مارنے کی لڑائی۔ اردو، عربی، عوام اور عورتوں کی زبان، تفصیل الاستقبال۔
دست و پا پر ہمنوں کو جو دکھائے وہ بت
لات کی اس نے لگے بت خانوں میں (نامعلوم)
بیٹھ اٹھنے وقت کی تھی
بیٹھ اور ہونے پاؤں تھی وقت کا
لاتوں کے دیو یا بھوت باتوں سے نہیں مانتے:۔ [illegible] ہیں جس کی شرارت اور سرکشی لطف و مدارات سے نہ جائے تاوقتیکہ سختی سے، مار کے ساتھ

لاتیں چلانا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ صاحب سرمایۂ زبان اردو نے
صرف لاتوں کے دیوبانوں سے نہیں لاتے لکھا ہے
دہلی کے ایک قدیم لغت میں لاتوں کا دیوبانوں
سے نہیں مانا لکھا ہے ۔
صاحب نوادرات ہندوستان نے لاتوں کا دیوبانوں
سے نہیں مانا لکھا ہے ۔
فیروز اللغات و فرہنگ آصفیہ میں لاتوں کا
بھوت یا دیوبانوں سے نہیں مانا ہے لکھا ہے
[illegible]
[illegible] کا دیوبانوں سے نہیں مانا ہے لکھا ہے ۔
تو تو عادی ہے وہ باتوں کا
بات کیا مانے دیو لاتوں کا شوق
صاحب فرہنگ اثر دونوں کا آدمی باتوں سے
نہیں [illegible] کہا ہے ۔ یعنی سرکش آدمی نصیحت سے
ٹھیک نہیں ہو سکتا ۔
مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے
موجودہ اور میں اسی صورت سے رائج و مستعمل ہے
لاتیں چلانا :۔ لاتوں سے مارنا ، دولتیاں
مارنا ، ٹھوکریں لگانا ، پاؤں چلانا ۔ اردو
صرف ، عوام ، اور عورتوں کی زبان ،
قلیل الاستعمال ۔
لاتیں چلنا :۔ ٹھوکریں پڑنا ، لاتیں پڑنا ،
اردو صرف ، عوام کی زبان قلیل الاستعمال
[illegible] لاتیں چلیں گی جیسے ہو اپنے تب وہاں
کیا کیا [illegible] ہوئے گی خلخال پائے دست آتش
لاتیں کھانا :۔ لاتوں سے مارا جانا ،
لاتوں سے ہنسا ، ٹھکرایا جانا ۔ اردو صرف
عوام کی زبان ۔

وصل کا لطف اٹھاتے ہیں جب تک تکیے
لاتیں کھاتے ہیں پڑے پائینتی سونے والی سر
لاٹ :۔ انگریزی لارڈ (LORD) سے بگڑا
ہوا ، حاکم اعلیٰ ، گورنر ، صوبہ کا حاکم ، ملک
(فرہنگ آصفیہ)
قول نجما ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
(۱) خداوند ، صاحب ، مالک ، آقا ، جوابدہ
ذمہ دار ، کفیل ، امیر ، مقدم ، سرتاج (۲)
عامل ، حاکم ملک ، جلیل القدر حاکموں کا لقب ۔
(۳) ایک قسم کا اعزازی خطاب [illegible]
نواب ، خان (۴) نواب زادہ ، رئیس زادہ
(۵) وہ شخص جو پارلیمنٹ کا ممبر ہو (۶)
شوہر ، میاں ، خصم ، پتی ، مسوامی (۷) خدا تعالیٰ
(۸) ہندوستان کا صوبہ دار یعنی لیفٹننٹ گورنر
گورنر ، گورنر جنرل وجہ ملکی لاٹ یا بڑا لاٹ
کہیں گے تو وہاں دوسرے ہیں نائب لاٹ
یا گورنر جنرل کے ماتحت [illegible] لاٹ کہیں
گے تو وہاں کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار ہندوستان
اور جب چھوٹا لاٹ کہیں گے تو لیفٹننٹ گورنر یعنی
ہندوستان کے کسی احاطے یا صوبے کا حاکم اعلیٰ
سے مراد ہوگی) لکھنؤ کی عورتیں اور عوام صرف
گورنر یا دوسرے کے لئے بولتے ہیں جیسے میں آپ
کا حکم کیوں مانوں کیا آپ لاٹ صاحب لگتے ہیں
لاٹ :۔ پتھر یا اینٹوں سے بنا ہوا بہت
اونچا ستون ۔ جیسے قطب صاحب کی لاٹ ۔
کلن کی لاٹ وغیرہ ۔
ایک قسم کا بلند ستون جو کسی متوفی شخص کی
یادگار کے لئے بناتے ہیں ۔ اردو ، قلیل الاستعمال
بٹھایا ہے حیرت کو یوں لاٹ پر

چڑھے جس طرح بانس پر بازی گر
(فرہنگ آصفیہ)
لاٹ :۔ مختلف چیزوں کا ڈھیر [illegible]
بولی کل جائداد کا وہ حصہ جو الگ کر کے نیلام
کیا جائے ۔ لاہور ، عوام کی زبان ۔
لاٹ بندی :۔ ہر انبار کا الگ الگ کر
دینا ، بولی ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل [illegible] باتوں پر پڑتا ہے
لاٹھی :۔ ایک قسم کی قرعہ اندازی ، [illegible]
بولی ، عوام کی زبان ۔
[illegible] جیسے لاٹھی [illegible] ہو گیا
[illegible] لاٹھی کے [illegible]
مالا مال ہو گئے ہیں ۔
قول فیصل ۔ اس کا صرف ڈالنا ، پڑنا ، نکلنا
[illegible]
لاٹ صاحب :۔ دلہن کا گورنر صاحب ،
دولہا ۔ وہ آدمی جو اپنے کو بہت بڑا سمجھے
اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔
[illegible] اب تو دیکھ رہے کہ لاٹ صاحب
کہنے لگے ہیں کہ چھوٹے آدمی سے منہ دیکھے کی
بات بھی نہیں کرتے اسی لئے میں نے بھی [illegible]
دیا ۔
لاٹھ :۔ [illegible] ہندی بولی
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ
مندرجہ ذیل معنی لکھے ہیں ۔
سیدھا لمبا ، پتھر یا لوہے خواہ اینٹوں
کا بنا ہوا یادگاری ستون (۲) لاٹھی ، ڈنڈا
لٹھ ، بیساکھی ، چوبدستی [illegible] ، حرب (۳)

لاٹھ

(۱) انجور وغیرہ کی (۵) دیکھو (۱) یعنی خداوند
خواہ گھر پر لاڑ سے بگڑا ہو) تنہا طبیعی اقتدار
... سرپنچ لاپانی ... یعنی عام طور
... ان میں بھی اہل لکھنؤ یہ نہیں بولتے۔

لاٹھ: بانس کی موٹی اور لمبی لکڑی جس کے
... سے تیل نکلتا ہے کولھو کا لٹھا۔ جیسے تیلی
کے تینوں سریں اوپر سے ٹوٹے لاٹھ۔

(فرہنگ آصفیہ)

... فیصل ... اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لاٹھ: ایک موسمی۔ مؤنثی۔ دست۔ سوگری۔
... (نور اللغات)

... فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاٹھ: ایک چڑی کی سب سے بڑی اور بچوں کی موٹی
(نور اللغات)

... فیصل ... عام طور سے ... نہیں

لاٹھی: غافت یا سہارے کے لئے ہاتھ میں
رکھنے کی لکڑی۔ موٹی اور لمبی لکڑی۔ اردو
... زبان۔

... دنیا میں جو کچھ تھا چیز
... سو تو اکو یہ لاٹھی عزیز سودا
... فیصل۔ لکھنؤ میں پولیس یا دیہاتی زیادہ
استعمال کرتے ہیں۔

لاٹھی پاٹھی: ۱۔ (پاٹھی تابع مہمل ہے)
مار پیٹ، زدوکوب کو کہتے ہیں۔ اردو ظرف۔
... زدوکوب۔

نہیں ڈرتا وہ لاٹھی پاٹھی سے
... کیا کرے لاٹھی اس کی لاٹھی سے سودا
لاٹھی پڑنگا: ۱۔ (بواؤ مجہول و نون غنہ)
لاٹھی اور سوٹا۔ مذکر۔ لٹھ اور بانس۔ لاٹھی ٹھوٹھا
بانڈا بدرل۔ لٹھ لٹھا۔ لاٹھیوں اور بانڈیوں
سے لڑنا۔ جیسے ہنگاموں کی نسبت مشہور ہے کہ
جب گھلیں کسی سے لڑائی ہوتی ہے تو وہ لڑنے
مرنے کے بجائے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں، سر کا۔
لڑو اور ہاتھ لڑو لاٹھی پڑنگے سے کیا لڑنا۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس مفہوم کے ساتھ اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

لاٹھی پونگا: ۱۔ زدوکوب۔ لاٹھی سے مار
پیٹ کرنا۔ اردو ظرف۔ عوام اور عورتوں کی
زبان۔

محل صرف۔ تم لوگ سمجھاؤ وہ مانے گا نہیں
لاٹھی پونگا کا غلام ہے تیسرا لڑتا ہی رہے گا۔

قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا، دھونا کے
ساتھ ہے۔ جیسے وہاں تو آئے دن آپس میں لاٹھی
پونگا ہوتا رہتا ہے۔

لاٹھی ٹوٹے نہ بانس پھوٹے: ۱۔ ایسی کام
اس طرح کرنا چاہیئے کہ کام ہو جائے اور نقصان
نہ ہو نرمی سے کام کرنا۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

لاٹھی ٹیک کے چلنا: ۱۔ لاٹھی کے سہارے
... ۔ لکڑی یا چھڑی کے
سہارے سے رفتار کرنا۔ اردو ظرف۔
عوام کی زبان۔

لاٹھی چلانا: ۱۔ کسی کو مارنے کی غرض سے لاٹھی
مارنا، لاٹھی سے لڑنا۔ اردو ظرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ پھٹکنا بہانوں پر کسی لاٹھی چلانی کرب جانے۔

لاٹھی چلنا: ۱۔ لاٹھی سے لڑائی ہونا۔
... ہونا۔ دو پارٹیوں میں لاٹھیوں سے
مار پیٹ ہونا۔ اردو ظرف۔ عوام کی زبان۔
محل صرف۔ رات کو شہر کے بیرونی ڈاکوؤں
اور لگانوں والوں میں خوب لاٹھی چلی جب تک میں
آئے ڈاکو بھاگ گئے تھے۔

قول فیصل لاٹھی چلنا بھی زبانوں پر ہے۔

لاٹھی کا ڈر رہے جیسے ہنسیں تھپوٹوں
باپ رہے باپ: ۱۔ ناحق کی داریں شکل

(نیر و نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاٹھی کے ہاتھ مال گذاری بیباق: ۱۔
مار پیٹ اور سختی سے کام جلد نکل جاتا ہے۔ روا
مثل۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاٹھی لٹھوں: ۱۔ مار پیٹ۔ ہندی سوتنتر و فرنگ

(نیر و نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

لاٹھی مارے یا مارنے سے پانی جدا
نہیں ہوتا: ۱۔ اس جگہ کہتے ہیں جب دو
آدمی یا دو قریبی عزیزوں میں اختلاف اور رنجش
پیدا کرنے کا قصد کرے۔ قریبی عزیز ہیں یہ
فرق ڈالوانے سے فرق نہیں پڑتا کسی کے ہٹانے
یا سکھانے سے قرابت یا رشتہ نہیں ٹوٹ جاتا۔
اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ وہ جو مثل کہتے ہیں لاٹھی مارے
پانی جدا نہیں ہوتا۔ میں نے چاہا ایک نقطہ
تجھ کو دیکھ لوں۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فصیل ۔ حضرت ناسخ نے خوب تصرف کیا ہے کہ بات بھی اس صورت سے رائج نہیں ہے

کسی بلا میں نہیں چھوٹتے جو بیہ بھنس
مارکر چوب مارسے ہوتا نہیں ہے آب جدا ناسخ

لاٹھی میں آواز نہیں :۔ یعنی اس کی لاٹھی میں آواز نہیں خدا کا قہر ناگہانی ہوتا ہے ۔ (نور اللغات)

قول فصیل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ یہ محاورہ ہے خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی جس کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی اس کے معنی فقرہ ہے موقع تائید کرتا ہے مگر اس اف ۔ ساتھ کہ بھی خدا کسی بے زبان اس کی بھی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی ہو تب بھی یعنی اس کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی جو کسی کی لاٹھی میں آواز ہے تو بے زبان کی

بیدلؔ کے کرم سے یگانہ فریاد جان من
لیکن زیادہ پرس کا استعمال نفی کے ساتھ ہے ۔

لاٹھی والا :۔ وہ شخص جس کے ہاتھ میں لاٹھی ہو (نور اللغات)

قول فصیل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لاٹھی ہاتھ کی بھائی ساتھ کا :۔ جو ساتھ ہو اس کا بھروسہ ہوتا ہے اردو مثل ۔

(گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فصیل ۔ یہ مثل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لاثانی :۔ بے مثل ۔ بے نظیر ۔ جس کا کوئی مثل نہ ہو ۔ یکتائے زمانہ ۔ فرد فرید ۔ عربی صفت ۔ صحیح لاثانی ۔

سر گنہ ما و ما ز بس کہ فزوں شد کفر ما لاثانی ہے
مانگ ہر اس پہ ہے نثار سلیمانی ہے مصحفی

لاج : شرم ، حیا ، لحاظ ۔ اردو مؤنث

عوام اور عورتوں کی زبان ۔

یہ ثابت ہوئی ایک کو ایک کی
جو آئے لگی لاج کو بھی ہنسی آفتاب

لاج : عزت ، آبرو ، حرمت ۔ اردو مؤنث عوام اور عورتوں کی زبان ۔

لاج اس کی ہے تجھی کو ہے مرسد رب غیر کا محتاج سر بندہ ترے درگاہ کا امیر

لاج : شرم ، حیا ، لحاظ ، انگریزی ، مذکر عجب لاج سنا ۔

چلنے ہم آپ سو کہتے ہیں آہ
ان کا یاں سے قریب ہے کہ لاج دفعتی ذہن

لاج لوچ : شرم ، حجاب ۔ مؤنث عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فصیل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لاج آنا :۔ شرم آنا ۔ محاورہ (نور اللغات) شرم ہونا شرم ہی لگنا ۔ (نور اللغات زیر لفظ لحیہ)

قول فصیل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لاجرعہ :۔ ایک بار میں کسی رقیق شے کا پی جانا ڈگ ڈگا کے پی جانا عربی صفت تعلیمیانہ طبقۂ زبان ۔ قلیل الاستعمال ۔

قول فصیل ۔ تجرنے بحذف ہا ۔ ہجا نظم کیا ہے ۔

دہ دن گئے کہ پڑھاتے تھے بوتیں دو حرف
گلے میں آج تو پانی کی بوند اٹکتی ہے مجرم

لاج رہنا :۔ عزت رکھنا ۔ آبرو نہ جانے دینا ۔ عزت بچانا ۔ اردو مؤنث عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ بڑا نیک بچہ ہے ۔ بڑے ہوتے رہتے ہیں اپنے بزرگوں کی لاج رکھ لی ۔

لاجرم :۔ (بفتح سوم و جیم) عربی مشتق یقیناً ۔ لازمی ، ضروری ۔ اردو ۔ مذکر ۔ عوام و تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

لاج سے مرنا :۔ دیکھو لاجوں سے مرنا عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فصیل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لاجک :۔ (لاجک) (بکسر سوم) عربی مشتق ۔ علم منطق ۔ انگریزی ، مؤنث ۔ رسمج ۔

محل صرف ۔ آپ ایسے لفظ سے بحث کرتے ہیں اور اصل کو مشتبہ کر رہے ہیں لڑکوں کو لاجک سے کیا کام ۔

لاج کرنا :۔ شرم کرنا ۔ شرم کرنا ۔ اردو مؤنث ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔

چاہ و رجب میں لیوں کو تم نہ کرو
کچھ تو اپنے لیے لاج کرو

لاج کھانا :۔ شرم کھانا ۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فصیل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لاج کھانا ، لاج کنوانا :۔ بے حیا ہو کر شرم ہو جانا ۔ (نور اللغات)

قول فصیل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاگ :۔ یعنی جب زنانی عورت سے کوئی سلک ہے مگر کوئی والی آنکھ سے شرمی نہیں اٹھتی

لاج کے ... شرم اور شرم کے مارے ... لحاظ ... کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ... شرم ... کی تسلی ہے ترا لو ... ہر ... شرم ... نقاب ... مثل ...

(نور اللغات)

قول فیصل ... ہیں لکھنؤ نہیں بولتے ...

لاج کے مارے ... شرم ... عورت کے سبب ... (نور اللغات)

قول فیصل ... عوام کی زبان ہے۔

لاج بچانا ... شرمانا ... عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل ... لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لاج لگنا ... شرم لگنا ... عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل ... لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں ہے

لاجونتی ... جو جنس ... رنگ ... نیز قرمز آتے ... اور ... قرمز ...

لاجورد ... آسمان ... فلک ... اور آسمان کو بھی لاجورد ... کہتے ہیں۔

لاجوردی ... لاجورد ... اور آسمان ایک نہیں سب لاجورد ... پھیلے پھرتے ہیں اور آسمان لاجورد ہے ...

(نسیم کمسام)

لاجواب ... عاشق ... جو ہے ... معشوق ... تامل ... چپ ... لاجواب ... نہیں ... کا ...

لاجواب ... لاجواب ... شرم ... کا ...

لاجواب ... دوسری تقریر ہے ... وقت ... لاجواب ... ہے ... بے سبب ... کیا ... جس ... ہے ... جس کا ... نہ ہو ... پھر آپ ... لاجواب ... صفت ... فصیح ... رائج ...

... لاجواب ... شرم ... لاجواب ... شرم ... کا ...

لاجواب کر دینا ... لاجواب کرنا ... چپکا کر دینا ... ہرانا ... اردو ... صرف ... فصیح ... رائج ...

محل سوال ... وہ یہ چاہتے تھے کہ میں جو کچھ کہوں اس کو صحیح مان لوں ... میں نے جواب میں ایسی دلیل پیش کی کہ لاجواب کر دیا چپکے رہتے بن گئے ...

لاجورد ... نیلے رنگ کا ایک قسم کا چمکدار قیمتی پتھر جس کے نگینے بناتے ہیں ... فارسی مذکر ... فصیح ... رائج ...

قول فیصل ... مصور اس کو ... میں کر تصویروں پر رنگ دیتے ہیں اور جدول کرتے ہیں ...

کرتے مقصد اس کو تصویر خضر ... میں صرف ... ہوتا جو تیرے خط کا کچھ لاجورد پایا آتش ... یہ جب تک دعویٰ باقی ہے اسی قدر نکھرتا اور خوشنما ہوتا ہے ... آسمان ... فلک ... چرخ کی صفت ... کی حیثیت سے اس کا استعمال ہوتا ہے۔

لاجوردی ... لاجورد ... رنگ کا نیلا ... فارسی ... صفت ... رائج ...

لاجوردی ... ایک ... کا رنگ ... وہ رنگ ... جو ... بس ... عرق ... وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے ... فارسی ... صفت ... رائج ...

محل ... نانسی ... چپنی ... کاکریزی ... لاجوردی جتنے رنگ تھے سب ایک سے ایک ... اڑ گئے ...

لاج ونت یا لاج ونتا ... حیا ... شرم ... لحاظ ... والا ... ہندی ... مذکر ... اہل ... کی زبان

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لاجونتی ... چھوئی ... کا ... فارسی ... ہندی

مونث ... (نور اللغات)

قول فیصل ... عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لاجونتی ... شرم ... پاک دامن ... غیرت مند ... نیک بخت ... ہندی ... اہل ہنود کی ران ...

(فیروز اللغات) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... اہل لکھنؤ نہیں بولتے ...

لاجول مرنا ... شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا ... نہایت شرم ... لحاظ کرنا ... نہایت شرمسار ہونا ... اردو ... صرف دہلی کی زبان ...

زن کی چھنکی ... کھا دیں کس کو دہلی امثل یعنی لاجول آپ مریئے کھول اپنی زبان سوکھ

لاچار ... بے بس ... لاعلاج ... مجبور ... عاجز ... مخدور ... اردو ... صفت ... غیر فصیح ... مرادف ...

چال رسوائی کی لوگوں پہ ہے اکثر چلتا
سن سے لاچار ہوں کچھ بس نہیں چلتا جاتا

قول فیصل ... صاحب آصف اللغات لکھتے ہیں کہ چونکہ چار فارسی لفظ ہے اس لئے عربی لائے نافیہ کے ساتھ اس کی ترکیب ناجائز ہے لیکن اردو شعراء کے کلام میں برابر پایا جاتا ہے اس لئے ہم نے اس کو سند تسلیم کیا

شہرت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا

اہل جواک پردہ نشیں پر مبتلا کیوں کر ہیں
دیکھ مضطر ایسے ہیں ہم شیفتہ لاچار سے ہوتے

سوف مہذب اللغات کے نزدیک اس جگہ ناچار کا استعمال صحیح و فصیح ہے محتاط اساتذہ لکھنؤ لاچار کی ترکیب کو غلط سمجھتے ہیں اس کا استعمال حرام سمجھتے ہیں چنانچہ حضرت عشق کے شاگرد کا ... میں اس کا تذکرہ بھی ہے خانطان عشق و تشق

ہیں آج تک کسی نے اس لفظ کو نہ استعمال کیا نہ صحیح سمجھا۔ حقیقت یہ ہے کہ لاچار کے ہوتے ہوئے لاچیار لکھنا کہاں تک درست ہو جاتا ہے۔

لاچار کرنا:۔ فعل متعدی۔ مجبور کرنا، بے بس کرنا، عاجز کرنا، تنگ کرنا، ستانا، (۲) نقصان پہنچانا، تنگدست کرنا، اردو، فعل لازم

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ محتاط اساتذہ کبھی کسی جگہ لاچار ہوتے ہیں جہاں لوگ نہیں ہوتے

لاچارگی:۔ ناچاری، مجبوری، درماندگی، بے بسی، بے کسی، بدنصیبی، تباہی، غریبی، مفلسی، بے سروسامانی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ محاورہ میں لکھو، ہمیشہ لاچارگی ہوتے ہیں جو قابل دستاویز ہے

لاچار ہونا:۔ (۱) بے علاج ہونا (۲) مجبور ہونا، بے بس ہونا (۳) عاجز ہونا، سلب ہونا، تھکنا (۴) ہلاک ہونا، ناچار ہونا، نقصان ہونا، تنگدست ہونا، مفلس ہونا، بیکار ہونا، معطل ہونا، تنگدست ہونا، اردو، فعل لازم

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صحیح اردو میں لاچار ہونا فصیح ہے بقیہ معانی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاچاری:۔ ناچاری، مجبوری، بے بسی، درماندگی، بے کسی، بدنصیبی، تباہی، غریبی، مفلسی، بے سروسامانی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس معنی پر فصحاء لکھنؤ، چار روپے ہیں۔

لاچاری پرہت سے بھاری:۔

بے سہارے ہونا بڑی مصیبت ہے۔

مصرعہ آدمی کو بے سہارا دیکھتی ہے کہ وہ کام کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ [illegible]

لاچاری:۔ وجہ:۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

لاچار نسل:۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

لاچق:۔ [illegible]

[illegible]

قول فیصل۔ [illegible]

لاحق:۔ لغت [illegible] ملا ہوا، [illegible] ہوا، ملحق، ملا ہوا، ملا ہوا، متصل، ملا ہوا، ملا ہوا، ملا ہوا

لاحول :- شیطان کے بھگانے اور بھوت پریت دفع کرنے کا کلمہ۔ عربی، رائج۔
محاورہ۔ تمہارے دل میں شیطان نے سیکڑوں وسوسے پیدا کر دیے ہیں۔ تم کم سے کم سو بار دن میں لاحول بھیجا کرو۔
قول فیصل۔ یہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کا مخفف ہے۔
لاحول :- بُری بات پر تاسف ظاہر کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ عربی کلمہ قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ زیادہ تر لاحول ولا قوۃ زبانوں پر ہے جیسے میں ان کے کہنے سے تاڑی خانے نہ گیا مجھے جانا نہ چاہیے تھا جب نکل رہا تھا بہت سے لوگوں نے دیکھا۔ لاحول ولا قوۃ۔
لاحول بھیجنا :- شیطان سے بچانے کی خدا سے دعا کرنا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا۔ اردو مرکب۔ فصیح، رائج۔
لاحول بھیجنا :- لعنت کرنا، اظہار نفرت کرنا، اظہار تاسف کرنا، اردو مرکب فصیح، رائج۔
محل صرف۔ اجی ایک روز میں چلا جاتا تھا سامنے سے ایک شتر بان آتا تھا۔ باتوں باتوں میں بگڑ گیا میں نے کہا ہمارے قدیموں کے چونڈا چلا دوں گا۔ اس نے ہنس کر کہا بیٹھا تو نہیں ہے بس وہ پٹکا۔ اب لاکھ لاکھ تدبیر کرتا ہوں اس کے ہاتھ نہیں آتا تب سے میں نے اس کو خدا پر لاحول بھیجا۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ فسانہ آزاد میں بصورت تذکیر صرف ہوا ہے۔ موجودہ دور میں کی کے ساتھ بصورت تانیث بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

لاحول پڑھنا :- شیطان یا بھوت پریت دفع کرنے اور برے وسوسوں کے دفع کرنے کے لئے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا۔ اردو مرکب فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ شیطان کے دور کرنے کے واسطے زبان سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا کیونکہ اہل اسلام کے اعتقاد کے موافق بھوت پریت اور شیطان اس کلمے سے بھاگتا اور نیز اسے اذیت پہنچتی ہے پس حالت غیظ و غضب میں اکثر اس کلمہ کو پڑھنے کی ہدایت کیا کرتے ہیں تاکہ غصہ ہو یا کسی جن یا دیو سے کم جنبیں سے دفع ہو اور چیز کے کھاتے رہنے پر بھی۔
لاحول پڑھنا :- (کنایۃً) نفرت اظہار کرنا، ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا۔ اردو مرکب، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ ابھی تو آپ ہم پر آوازے کس رہے تھے سیکڑوں ہی پھبتیاں کہہ ڈالیں یا اب اپنے اوپر آپ ہی لاحول پڑھنے لگے۔
(فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اہل دہلی عام طور سے سوائے ہی بولتے ہیں۔
دل میں واعظ نے پڑھی لاحول اور سمجھا کہ میں
چھیڑ کر اک نے ادب کو مفت میں رسوا کیا
لاحول ولا :- لاحول ولا قوۃ کی جگہ عربی کلمہ۔ قلیل الاستعمال
واعظوں کی کوئی لاحول ولا سنتا ہے
کہ فرشتے کی بھی سنتا نہیں دیوانہ عشق صبا
لاحول ولا قوۃ :- اظہار نفرت و بیزاری

کے موقع پر بولتے ہیں۔ عربی جملہ، فصیح، رائج۔
پینانے میں مولانا لاحول ولا قوۃ
پیمانے پہ پیمانا لاحول ولا قوۃ
میں نے درجنت پر رضوان کو پکارا تھا
اور آگئی رضوانا لاحول ولا قوۃ (حسن کعوی)
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ :- شیطان یا بھوت پریت جن پری یا دیو بھگانے یا وہم و وسواس دور کرنے کا جملہ۔ عربی جملہ، فصیح، رائج
پڑھ تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ
گھیرے ہمزادوں کو ہے یہ شیطان عجب (حباب)
قول فیصل۔ جب کوئی چیز کھو جاتی ہے تو عام اور عورتیں جلدی جلدی یہ جملہ زبان پر لاتی ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہماری چیز مل جائے گی۔ اس جملے کے لفظی معنی یہ ہیں کہ کسی کو کوئی قدرت و طاقت حاصل نہیں سوائے خدائے بزرگ و برتر کے۔
لاحول ولا قوۃ الا باللہ :- دھوکے یا غلطی ہونے پر اظہار افسوس اور ندامت کے محل پر
عربی جملہ، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ بھائی لڑکا ایسا نکلا تمہاری قسمت ہیں نے نیک سمجھ کے تمہاری لڑکی کی شادی بھرائی تھی کیا معلوم تھا کہ وہ ایسا بدکردار نکلے گا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔
لاحول ولا قوۃ الا باللہ :- ایسا نہیں ہو سکتا، ناممکن اور محال کے ظہار کے محل پر
عربی جملہ، فصیح، رائج
ہے دست الٰہی تیرا یا شاہ، اب غیر کا حال دیکھ کیا تجھ
تیرا ہو غلام غیر کا دست نگر؟ لاحول ولا قوۃ الا باللہ
رشک

لاحول ولاقوۃ الا باللہ:- اظہار نفرت
وغیرہ کے محل پر۔ عربی جملہ، صحیح، رائج
رکھتے ہیں مرفہ الحال خواہ مخواہ
رونا آپ کرتے ہیں یا کوئی کہتا ہے واہ
یہ فقرہ غلط وسوسۂ شیطان ہے
لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

لاخراج:- وہ زمین جس پر ہماری حکومت
نے ہر وہ معافی عرب صفت، علم یا تحفے کی
زبان، قلیل الاستعمال۔
زمین ہر کوئی قطعۂ لاخراج

لاخراجدار:- وہ شخص جو کسی قانون
سے مستثنیٰ ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے

لادا:- بار، بوجھ اس سے بنا ہوا مستعمل
ہے۔ ہندی مونث۔ (فرہنگ آصفیہ)
وہ لدوں کے سر سے اتر سے کالادا
دیا ہوں وہیں اپنے تھوڑے سے لادا نعیم
(مرثیہ انیس)

گرد یا غبار وغیرہ کا بھار، گھاس وغیرہ کا بوجھ
جیسے لادے اپلوں کی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ روزمرہ زبان سے اس کا اصل نہیں

لادا:- (ہندی میں لادنا) نیل نے رنگت میں
کسی چیز کو اچھی طرح پختہ ہونے پر لانا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ہیں بولتے۔

لادپھاندکے:- اسباب کو باندھنا اور بار
کرنا۔ ہندی مونث۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لادپھاندکے:- اسباب ساتھ لئے ہوئے
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ لدپھندکے یا لدے پھندے
یعنی بہت سا سازوسامان ساتھ لئے ہوئے یا
لادے ہوئے کے معنوں میں بولتے ہیں۔

لادچلنا:- بوجھ لدنا اور یا تربیت کرنا
ہونا۔ اردو محاورہ قریب متروک۔
تمکار میں دہوا کو چھوڑ دیا ہے تم نے ہمیں ہمارے
سب ٹھاٹھ پڑے رہ جائے کہاں تک لادچلے
میر ہر آدمی

لادے لدا دے:- اسباب کا
ساتھ دے:- (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ صاحب محاورات ہندوستان نے
لادے لدا دے لادنے والا ساتھ دے،
لکھا ہے۔ صاحب غنیۃ الغرائی و دشمال نے لادے
دے لدے لادنے والا ساتھ دے لکھا ہے
اس لئے ہیں جیسے ہی دے لدے آدمی کے
ساتھ، اور بھی لدے ہوئے ہر ایک آدمی کو
بھی ساتھ کردے جو وہاں جائز ہو دے
اور لکھوائے۔ مطلب یہ ہے کہ جو کچھ ہو کر
جو کچھ رہ گیا ہو وہ بھی اس شخص کی بہت
کہا رہتے ہیں وہ اپنا پورا بوجھ دوسرے پر
دیا کرتا ہے۔
صاحب نور اللغات نے۔ لادے لدا دے
لادنے والے کا ساتھ دے لکھا ہے۔ ڈپٹی
نذیر احمد دہلوی نے اپنے وقت میں لادے لدا دے
لادنے والا ساتھ دے استعمال کیا ہے جیسے نگر
ہندوستانی اس درجہ کے جاہل اور کاہل ہیں
ان میں اپنی حالت کے درست کرنے کی تو
خدا نے پیدا ہی نہیں کی۔ (نور اللغات)

چاہتے ہیں۔ لادے لدا دے لادنے والا ساتھ دے
صاحب خزینۃ الامثال نے لادے لدا دے
ہاکن والا ساتھ دے لکھا ہے۔

لادعوئی:- دست برداری، خارخطی
ہونے کی سند۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جگہ دست برداری زیادہ ہے

لادعوئی دینا لادعوئی لکھنا:-
اس حق کو چھوڑ دینا، کسی دعوے کو چھوڑ دینا
دست بردار ہوجانا، دعوے سے ہاتھ اٹھا لینا
دست برداری اور خدم وحشی کی دستاویز
لکھ دینا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے

لادنا:- اسباب کا تلے اوپر رکھنا، بوجھ رکھنا
بار کرنا، کسی کے سر پر بوجھ رکھنا۔ گاڑی یا
چھکڑے وغیرہ پر سامان رکھنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ کسی پر بلاوجہ کوئی ذمہ داری عائد
کرنا یا کوئی خاص کام سپرد کرنا جو ناقابل برداشت
ہونے کے معنی میں عوام کہتے ہیں جیسے تم بلاوجہ کسی
کے سر پر بوجھ لاد رہے ہو۔

پر ہے جو عوام کی زبان ہے
لادو:- مذ حیوان جس پر بوجھ لادتے ہیں
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لادو:- مذ بوجھ لادنے کے قابل جیسے لادو ٹٹو

ان سانی میں بیشتر لدو مستعمل ہے۔ صفت
(دور، لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے لدو کے
جو معنی صاحب دور لغت نے لکھے ہیں وہ بھی صحیح
نہیں اہل لکھنؤ لدو، ٹھس اور کاہل آدمی کے
لئے بولتے ہیں۔

لادوا:۔ لاعلاج جس کی دوا نہ ہو سکے
جو علاج پذیر نہ ہو۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب
غلط اور رائج۔

سچ ہے کہ یہ عشق بڑا لادوا ہے
آخر شاد دھ

قول فیصل۔ در دلادوا کی ترکیب سے گھڑی
زبانوں پر ہے

سچ کہا تھی نہ آیا دل کسی سے میں کہوں بے
ستم کا یوں ہی در دلادوا یونہی پوشیدہ عشق
مارا گی۔ دھر ہیوں کی سیاہ کپڑوں کی گھوڑ۔
دھر ہیوں کا لیسنا رہ۔ بیشہ ریچ کا در ان،
اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ کچھ کپڑے اجلے، کچھ پیلے دھار لادو
کے کاندھے پر ڈال اٹھاتا ہوا نازو کرشمہ
دکھاتا واجلہ (فسانہ دلکشا)

قول فیصل۔ عورتیں بڑی گٹھڑی یا گٹھڑ کو بھی
لادی کی لادی کہدیتی ہیں

لادی کا بیل:۔ وہ شخص جس سے ہر وقت
بیٹھ سے زیادہ محنت لی جائے۔ اردو صفت
عورتوں کی زبان۔

لال۔ جدے زیادہ پیارا خاص محبت بھرا
ناز برداری۔ اردو مذکر۔ عوام اور عورتوں
کی زبان

لہنا لادو تھی اس پر ہے بجا
نہ سہتے بھی بگڑے کا بنا شرف
(مثنوی اسماعیل)

لاڈ اٹھانا:۔ پیار ناز برداری کرنا، بے حد محبت و
اخلاص برتنا، حد سے زیادہ ناز برداری کرنا۔ اردو
صرف، عورتوں کی زبان۔

ہیں نہیں ایسے لاڈ اٹھانے کی
آپ کھوئے گی گھرانے کی ظفر

لاڈ پیار:۔ پیار، اخلاص، بیجا ناز برداری
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ بہت ہی نامعقول لاڈ پیار نے ان کے
سر ہوں کو بندہ اس تعیش کوشی کا بنا رکھا
(فسانہ مبتلا)

پاؤں پڑ جائے زبان کاٹ کے اور بنچے
لڑکیوں سے لاڈ پیار اچھا نہیں جانصاحب

لاڈ کرنا:۔ ناز کرنا۔ بیجا عذر نہیں کرنا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ اپنے ماں باپ سے سارے بچے
ہی لاڈ کرتے ہیں وہ کرے۔ بہت ترکیب گناہ ہے
قول فیصل۔ ماں اپنے بچے سے لاڈ کرتی ہیں۔
اس کے معنی میں بھی ناز برداری بہت پیار سے

لاڈلا:۔ پیارا، دلارا، ناز پروردہ، چہیتا
عزیز جان، وہ بچہ جسے ماں باپ نے نہایت
محنت اور محبت سے ناز و نعم سے پرورش
کیا ہو۔ اردو صفت۔ مذکر، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

بسکہ میرا لاڈلا بیمار کا ہوں
چاہیے در بستگی میں میرا کروں (مثنوی سحر)
ناز پروردہ باپ ماں کے ہیں

لاڈلے سارے خاندان کے ہیں ظفر

لاڈلا:۔ بیٹا، اکثر نام یا لقب کا بھی جز ہوتا ہے
جیسے لاڈلے مرزا، لاڈلے نواب، لاڈلے صاحب
اردو مذکر، رائج
قول فیصل۔ مرنش کے لئے لاڈلی ہے۔ جیسے
لاڈلی بیگم، لاڈلی خانم۔
نوٹ۔ جب گھر سے بیٹا لاڈلا لاڈلی خانم کا ولد
نوٹ **لاڈلا پوت کرپوت**:۔ لاڈلا
سے تو اکثر خراب ہو جاتا ہے [illegible]
زندہ پیار محبت سے [illegible]
(فسانہ مبتلا)
آخر فیصلہ۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے۔

لاڈلی:۔ بہت پیاری ناز و نعمت سے پلی
ہوئی لڑکی۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان
ظاہر یہ ہے اپنے گھر میں ہی
لاڈلی مادر پدر کی طبع (بہشت لکھنؤ)

لاڈو:۔ لاڈلی۔ ہندی لفظ۔
لاڈو جی میں آتا ہے دیدے کال ان جانصاحب
(فسانہ لغات)
قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے۔ نام کے طور اس کا استعمال ہے۔ جیسے
لاڈو خانم وغیرہ۔

لاڈو:۔ دلن، عزیز، [illegible] (فسانہ لغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاڈو:۔ پیار سے لڑکیوں کو کہتی ہیں۔
(فسانہ لغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لادو:۔ عزیز، پیارو (فسانہ لغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاڑ ... (اردو صفت)

قول فیصل ... (اردو صفت)

لاڑ البیری : ... (اردو صفت)

لاڑ البیری کا یار کبھی نہ ہوتے پاوے ... (مثل)

لاڑ والا مال سوڈی کرنے والے کے ... (اردو صفت)

لاڑ ... (اردو صفت)

لاڑ ... (اردو صفت)

لاڑ ... (اردو صفت)

لاڑ ... (اردو صفت)

قول فیصل ... (اردو صفت)

لاڑھیا ... (اردو صفت)

لاڑھیا ... (اردو صفت)

لاڑھیا

لستون تحصیل ۔ اس محل پر تعلیم یافتہ طبقہ واجب الاحترام بولتا ہے ۔

لازم آنا :۔ ضروری ہونا ۔ یقینی نتیجہ نکلنا ۔ ایسا ہونا ۔ واجب ہونا ۔ اور طرف ۔ تحصیل اور استعمال ۔

محل صرف ۔ اور یہ دریافت کرنا لازم آیا کہ یہ کس شے سے بنے ہوتے ہیں سنا ہے پہاڑوں پر درخت بھی ہوتے ہیں تو اس سے تو معلوم ہوتا ہے کہ مٹی کا بھی فرد ہے ۔ (سیر کہسار)

لازم پڑنا :۔ ضروری ہونا ۔ مجبوری سے ۔ کسی کام پر مجبور ہونا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ ابھی کھنو نہیں ہوتے ۔

لازم جاننا :۔ فرض جاننا ۔ ضروری سمجھنا ۔ واجب خیال کرنا ۔ اور طرف ۔ اور دعلی متعدی ۔ اور دعلی ۔ تحصیل اور استعمال ۔

قول فیصل اس محل پر واجب جاننا زبانوں پر ہے ۔ جیسے میں نے جو کچھ تم کو خط میں لکھا ہے اس کو واجب جان کر عمل کرو ۔ یہی میرا حکم ہے ۔ کسی کے ساتھ اس کا صرف سمجھنا کے ساتھ بھی ہے یعنی لازم سمجھنا ۔

لازم ملزوم :۔ ایک دوسرے کے متعلق ایک دوسرے سے وابستہ ۔ ایک دوسرے پر موقوف ہونا ۔ وہ چیزیں یا جن میں ایک دوسرے کی جدائی ناممکن ہو ۔ جیسے سورج اور دھوپ ، آدمی اور چھایا ۔ اور دعلی ۔ اور دعلی ۔ اور دعلی

لاش ۔ مذ ۔ جان ۔ میت ۔ نعش ۔ اردو ۔ تذکیر و تانیث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

لاش بے کفن ۔ وہ لاش جس پر کفن نہ ہو ۔ مفلس کی لاش ۔ بے کفن لاش ۔ جنازہ اٹھانا ۔ میت اٹھانا ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

لاش پر کوئی نہ رہے ۔ کوئی برے وقت کا شریک نہیں ۔ اظہار ہمدردی میں خود لاش بن جانا ۔ مستعار ۔ قول فیصل ۔ اس کی جمع لاشیں ۔ اٹھانا ۔ فصیح ۔ رائج ۔

لاشیں تڑپ رہی ہیں ۔ بہت سے لوگ بے چین ہیں ۔ بہت سے لوگ بے قرار ہیں ۔ مبالغہ ۔ اردو ۔ محاورہ ۔ فصیح ۔ رائج ۔

لاش اٹھنا ۔ میت کا جنازہ روانہ ہونا ۔ تیرے گھر سے لاش برآمد ہو ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

اب تیرے لاش اٹھتی ہے مجبوروں میں ۔ سب سے آخر کے کوچ سے پہلے جاتے ہیں ۔ تو نہ جانے تم آخری وصیت کا ۔ وہ اٹھا جا رہی ہے ۔ تن درد کھیتا ۔ قول فیصل ۔ میت اٹھوانے کے معنوں میں لاش اٹھوانا ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

لاش عشق میں اس نے اسے لازم ہے یہ ۔ آگے اٹھوائے خال یار میرے دل کی لاش شفیق

میت کے اٹھانے کے معنوں میں لاش کا اٹھنا بھی فصیح و رائج ہے

لاش بھاری ہونا ۔ مبت بھاری ہونا ۔ میت بوجھل ہونا ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔ اٹھانے والوں ۔ جنم کی لاش بھاری ہے مرنے پہ آپ ۔ گھر بار دوستوں کا ہلال

لاش پٹی ۔ خون یا سب موت کی اطلاعی رپورٹ ۔ اردو ۔ صرف ۔ قانون داروغہ کی اصطلاح ۔ فرہنگ آصفیہ

لاش پڑی رہنا ۔ بے گور و کفن پڑا رہنا ۔ قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے ۔

لاش پر آنا ۔ مرنے کے بعد میت واپس آنا ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج

مرے میرا جانے کہ لاش ۔ آئیں سجاد امیں

لاش پر بھی آئے مجھ ڈھانپے ہوئے

بدگمانی آپ کی جاتی نہیں تشفی

لاش پڑنا ۔ مارا جانا ۔ خون ہونا ۔ ہلاک ہونا ۔ دہلی کا ایک قدیم لفظ ۔ فرہنگ آصفیہ

قتل ہونا ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لاش پڑی رہنا ۔ میت نہ اٹھنا ۔ بے گور و کفن رہنا ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح و رائج ۔

محل صرف ۔ افسوس ہے کہ ایک لاوارث کی لاش ۲۴ گھنٹے پڑی رہی ۔ اہل محلہ کو اتنی توفیق نہ ہوئی کہ اٹھوا دیتے ۔

لاش پڑی ہونا ۔ میت پڑی ہونا ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

لکھنؤ میں کہا جاتا ہے کہ ایک مسلمان کی لاش آپ ۔ یہ ہوا ہے آپ کے گھر کی کسی کی لاش

شعر صاحب شفیق

لاش ٹھکانے لگانا ۔ دفن کرنا ۔ ٹھکانے لگانا ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

قبر میں ڈالنا ۔ دفن کرنا ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

لاش کا کیا ہے ۔ جس کا کوئی شریک نہیں ۔ خدا کی مخلوق ۔ عربی صفت ۔ فصیح ۔ رائج ۔

لاش کا کیا ہے کوئی جو کہیں تو اسے بہا دیا

لاش گاڑنا ۔ میت دفن کرنا ۔ اردو ۔ صرف ۔ قلیل الاستعمال ۔

فرمائے یہ جھگڑے نکالی ہے کس کی لاش

لاش گاڑی ۔ وہ گاڑی جس پر میت لے جاتے ہیں ۔ نعش گاڑی ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

لاش عشق ۔ اس جگہ لاش گرانا ۔ میت دفن ہونا کے معنوں میں کسی کے ساتھ برتتے ہیں ۔

لاشیں ۔ جو اس کے کشتوں کی اب تک گڑیں نہیں شاید کہ جائے دفن بھی زیر زمیں نہیں

لاشیں گرنا ۔ لاشوں پر لاشیں گرنا ۔ ساتھ ۔ لاش دیوانہ گیسو کی یہیں گرا دو

کمکھی چوٹی سے تیرے کاہے کو فرقت میں تیری

لاشیں گلیوں میں بچھوانا ۔ سخت ۔ اردو ۔ صرف ۔ کے لئے ایسا کرتے ہیں ۔

لاش بھی گھر میں کھنچوا کر کیا ہے قتل یار

طوطا بھی دنیا سے قفس کو نہ لے ۔ نعش ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

قول فیصل ۔ اب یہ صرف قفس کے معنوں میں

لاش لحد میں اتارنا ۔ دفن کرنا ۔ میت کو دفن کرنے کے لئے قبر میں رکھنا ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح و رائج ۔

آتا ہوں تھی لاش لحد میں اتار کر

لاشیں نکلنا ۔ دفن کے لئے گھر سے میت برآمد ہونا ۔ میت اٹھنا ۔ اردو ۔ صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

دو دن گئے خون دیدۂ تر رو گھر بہا کے بعد

نکلے گی لاش محت جگر دو گھڑی کے بعد

لاشوں کے پشتے لگنا ۔ لاشوں کا ڈھیر

لائشہ

ہو جانا، جہنم سے لائشے ہوا ہے
حرف تفریح
کشتوں پڑے
لاشوں کے لاشے
لاشہ اٹھانا
مرے کا گھر
لاشہ لیجانا، لاشہ اٹھا لیجانا
لاشہ کھانا، لاشہ کھانے والا
لاشہ کھانے والا
لاشہ کھانے والا

لاغر ہونا ۔ کمزور ہونا، نحیف ہونا، دبلا ہونا۔ اردو صرف، فصیح و رائج۔

[illegible]

لاغری ۔ [illegible] نحافت

لاف ۔ سیخی، فوقستای، تعلّی۔ فارسی

[illegible]

لاف زن ۔ سیخی، شیخی مارنے والا، ڈینگ مارنے والا۔ فصیح

[illegible]

لاف مارنا ۔ [illegible]

(دسترس [illegible])

لاف و گزاف ۔ [illegible]

لافت الاعلیٰ لا سیف الا ذوالفقار ۔ کوئی بہادر نہیں ہے سوا علیؑ کے اور کوئی تلوار نہیں ہے سوا ذوالفقار کے) حضرت علیؑ کی شان [illegible]

لاقہ ۔ [illegible]

لاکھ ۔ [illegible] فارسی [illegible]

لاکھ ۔ [illegible] مرشد

قول فیصل، صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کو [illegible] فارسی لکھا ہے۔

لاکھوں ۔ [illegible]

لاکھوں میں ایک ۔ [illegible] مرشد

قول فیصل، صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کو [illegible] فارسی لکھا ہے۔

لاگ ۔ [illegible] فارسی [illegible]

لاگ ڈانٹ ۔ [illegible]

لاگو ۔ [illegible]

لاگو ہونا ۔ [illegible]

لاگی ۔ [illegible]

لاگی ہونا ۔ [illegible]

لاگی ہونا ۔ [illegible]

**لاگی ہونا

نفیس، سرخ۔
کیا عرض لاکھ خاری میں ہوں دولت ہے
ن کا بندہ ہوں خوشدے ہیں محنت ہے
لاکھ، یہ ... کا کوندہ ... عزت ...
... کے غیر اس کو خطرا پڑھ کر
لاکھ ہر ہیں ہوں لاکھ کی اس پر ...
قول فیصل صاحب فرہنگ آصفیہ اپنی
تحقیق میں لکھتے ہیں کہ :-
"ایک قسم کا سرخ رنگ اور کپڑا جو تر سرخی
سے رنگا ہوتا ہے اور سرخ دانہ دھنی ... جو
اکثر بیریوں اور ببول کے درختوں پر پتھروں کی
جڑوں میں ڈیروں کی شکل کا سرخ سیاہ رنگ
ہو جاتا ہے جس کے ریزے ... ایک قسم کی
ہے جو برسات میں لاکھ و حشرات کی شاخوں
پر جم جاتی ہے اسے کوٹ کر پلاتے صاف رنگ ...
قیاں یا بنیاں تار کام میں لاتے ... کر حشرات
اس کیڑے کا گھر ہوتا ہے ... اس کو
بیری کا بسیں بھی کہتے ہیں اس سے ... رنگ
سرخ و گلگونہ چوڑیاں ساتھ سینے ہوتے ... اور
تیار کرتے ... بہت سے کام لیتے ہیں۔ علاج میں
بھی اس سے کام لیتے ہیں ... تازہ بھی ... تھا
... میں بھی اس کا رنگ کام دیتا ہے ایک
اور محقق اس طرح لکھتا ہے ...
"لاکھ جس کی تجارت ہندوستان میں کثرت ہوتی
ہے ... درختوں کا لعاب نکالا ہوا ایک کیڑے کا
خول ہے لاکھ مشہور ہے ... قسمیہ اس کی یہ معلوم ہوئی
ہے کہ سلہٹ میں لکشمی بھی لاکھ کے ہے اور جنگل
لاکھوں کیڑے اس کے سبب ہونے کے باعث ہوتے
ہیں اس وجہ سے اس کو لاکھ کہتے ہیں۔

... ہیں کیفیت اس کی یہ ہوتی ہے کہ وہ کیڑے
... پیڑوں کی نرم و نازک ٹہنیوں میں چھوٹے چھوٹے
سوراخ کرتے ہیں اور اس ... سے
جوہر نکلتا ہے ... ہوتا ہے ...
لئے ... کو ... دیکھ کر ...
... ملک میں مدت سے مشہور ہے ...
ہندوستان میں ... سیاہ ...
ولایت میں اس کی بہت قیمت ہوتی ہے ... لکھتے
صاحب ڈیلی کنسرو ... ہیں ...
... ان اوراق میں ... ہے ...
... سوتی ہے یہ لکھتے ہیں کہ ...
... ہندوستان میں ایک ... ہوتا ہے ...
ہوتا ہے ... ان میں سے ...
... یہ کیڑے ...
... ہوتے ہیں ...
... لاکھ ...
... ہوتا ہے ...
... ہوتی ہے جو ان کے
... ہیں جب ... بھرتے ...
سوراخوں سے ... باہر ...
... ہیں اور غور سے دیکھا جائے ...
لاکھوں کیڑوں کا مجموعہ معلوم ہوتا ہے ...
تجارت ہوتی ہے وہ پانچ قسم کی ہوتا ہے ...

ایک کھڑی کی لاکھ ... دوسرے گنجیل لاکھ، چوتھے چپڑ لاکھ ... پانچویں
گھنڈی دار لاکھ۔

پہلی قسم وہ ہے جو لاکھ کیڑا درختوں سے

... سے نکالا جاتا ہے اس کی ... ہوتا ہے اور اس کی
... ہوتا ہے کی پتلی سی ... ہوتی ہے
تقریباً ... ہوتا ہے ... سے
... ہوتی ہے ...
... ہوتا ہے ...
... ہوتی ہے ...
... ہوتا ہے ...
... ہوتا ہے ...
... ہوتا

ہوتی رنگ بہت عمدہ ہوتی ہے ہیرہ لیطوس
پر دو تخم کی پوشاک رنگ سرخ ناری رنگت
ہوتی ہے اس حضرت لاکھ ہی کی رنگت کی تھی
ہے لاکھ دانہ دار
ہوتے ہیں اس کو بیچنے سے
ہیں لاکھ کیتے ہیں لیا اس لکھتا ہے
کہ لاکھ دو قسم عقیقہ اور لوسی طانیا سے جدا
ہوتی ہے۔ عربی میں اس جانور کو قرمز
اس وجہ سے اس کی رنگت کو قرمزی رنگ کہتے
ہیں۔ ہندوستان میں لاکھ جہاز کام آتی ہے اس
کی چوڑیاں اور کرن پھول اور مالا اور کنگھے وغیرہ
بنتے ہیں اور سیاہی بھی اس سے بنتی ہے اور
جوڑنے میں بھی کام آتی ہے۔ سیپی زلیدوں کے
اندر بھری جاتی ہے۔ لاکھ بوتل بھی اس سے بنتے
ہیں اور بعض ملک میں اس کا ہوتا ہے برہا
ہیں۔

لاکھ ہے۔ کتابی، ہر چیز بہتیرا۔ اردو صفت
صحیح ہے۔

لاکھ روپیہ وہ الف کے بھلانے والے
جاتے ہیں کو چہ محبوب میں جانے والے

لاکھا ۔ ہاں کا سرخ رنگ جسے
خوبصورتی کے لئے ہونٹوں پر جاتی ہیں اردو
ہے کہ تو

لاکھ ہونٹ پر ملنا یا لگانا ۔ بوسہ لینا
ہونٹوں پر خوبصورتی کے واسطے لگا لیتی ہیں
بلکہ اب تو شباب یا یاں ہی سے لاکھا جانے
لگی ہیں۔

لاکھا ۔ لاکھ کا گھوڑا ۔ شوخ
زبان ۔ (فرہنگ آصفیہ)
لاکھا ۔ کپڑے کا ترکاری
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ دھل لاکھا ایسی سرخ کی ایک
قسم کو کہتے ہیں جس کا رنگ لاکھ کے رنگ کا
ایسا ہوتا ہے۔

لاکھا جمانا ۔ مسی کی دھڑی لگا کر اس
کے اوپر پان کی سرخی جمانا، ہونٹوں پر شباب
یا پان کی لالی کا سنجوگ کرنا، یا مسی کی سرخی رہ جانے پر خشک ہو جانے دینا۔ اردو عوام
و خواتین کی زبان۔

دیکھا اے ذوق دل لگے آج پھر لاکھ جمانے
والے

ہونٹوں پر لاکھ جمانا ہے کسی کا امیر

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نے لاکھا لکھا
ہے مگر عام طور پر لاکھ بولا جاتا
ہے۔

لاکھ احسان ہونا ۔ بکثرت احسان
ہونا۔ اردو
صحیح ہے
لاکھ احسان جتانے پر گرانباری کے
دوستو کو جیسے تیسے زیر بار

لاکھوں کی تعداد میں ۔ اردو صحیح عورتوں کی
زبان۔
لاکھی ۔ لاکھ کا کیڑا دیہات میں
جہاں لاکھ ہوتی ہے، سرخ ہوتا ہے،
زہریلا۔
لاکھی ۔ لاکھ کا رنگ، لاکھ کا
رکھ بھی
لاکھ باتوں کی ایک بات ۔ محاورہ
صحیح اور فصیح۔
تمام زبانوں پر ہر ایک موقع
لاکھ باتیں کی ایک بات اردو
لاکھ باتیں ۔ فصحاء عشرہ کے
مستعمل ہے۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
لاکھ لاکھ دیں رقیب کو تو کیا
لاکھ
لاکھ قسمت ہونا ۔ بہت
صحیح
لاکھ
لاکھ بار کہنا
رنگ اڑ
قول فیصل ۔ اس جگہ ہزار بار ہزار مرتبہ
لاکھ
بولا
لاکھ
لاکھ
قول فیصل ۔ لاکھ

لاکھ کا بھاری ہونا

کی ورنہ اب بھی کبھی کبھی بول دیتی ہیں۔ اس
مگر عام طور سے عورتیں ز
جیسے
بھی
لاکھ کا ہونا:
ہونا
رہے
لاکھ پتے کی ہونا:
فنون لطیفہ
یہ عبارت ہے۔ کمال قائم کیا ہے جس میں سب
لاکھ جوبن ہونا:
محل پر حسن سے زیادہ حسن ہونا۔ اردو صرف
غیر فصیح و رائج۔
لاکھ دے:
اور وہ صرف تعجیل استعمال
لاکھ روپے کی بات ہونا:
ضرب المثل عوام اور عورتوں کی زبان۔
(کامنی از مسترد)
قول فیصل۔ لاکھ روپے کی بات ہے یا
لاکھ روپیہ کی بات کی ترکیب سے زیادہ
بولتے ہیں۔
لاکھ سر کا ہو جانا:
لاکھ سر کا ہو جانا:
خیال میں نہ آنا۔ ڈھیٹ ہونا

لاکھ طور سے ۔۔۔ ہزاروں طریقوں سے
لاکھ کا گھر خاک ہو جانا ۔۔۔ بالکل تباہ و برباد ہو جانا، محنت و اکتساب ہونا مال تلف ہو جانا، بگڑ جانا، برباد ہو جانا نہایت مفلس اور کنگال ہو جانا۔ اردو، صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔
ہاتھوں سے ان کے لاکھ کا گھر خاک ہو گیا
کنگلی بنا دیا ہے مجھے مار مار کے
جانسا حب
قول فیصل۔ اس بگڑ جانے کی تراکیب ہوں وہ جانا بھی مستعمل ہے۔
حسرتوں کو دل کی بربادی کا غم کیوں نہ ہو
دم کے دم میں لاکھ کا گھر خاک ہو کر رہ گیا
ہجر
لاکھ کا گھر بنانا ۔۔۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔
لے گئی دل وہ چشم غارت گر
لاکھ کا گھر بنائے بیٹھے ہیں راسخ
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لاکھ کو خاک سمجھنا ۔۔۔ کنایہ ہے کمال دیانتداری کا۔
مایا اتنی بڑی ایمانداری ہے تو غریب
مگر لاکھ کو خاک سمجھتی ہے۔ (نجات النسا)
(نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں
لاکھ کوئی کہے ۔۔۔ ہر چند کوئی کہے بار بار کوئی کہے۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

لاکھ کوئی کہے روزہ نہ ہزاری رکھنا
اس میں لگتا ہے مزہ بات ہماری رکھنا شوق
لاکھ کہنا ۔۔۔ بار بار کہنا، کئی بار کہنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
لاکھ کی چوڑیاں ۔۔۔ وہ چوڑیاں جو لاکھ کو پگھلا کر بنائی جاتی ہیں۔ عورتیں ان چوڑیوں کو سہاگ کی علامت سمجھتی ہیں۔ اردو، عوام رائج۔
لاکھ لاکھ ۔۔۔ بے حد، حد سے زیادہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
ہے لاکھ لاکھ شکر خدائے جلیل کا
جس نے دو سخن سے بھرا منھ جلیل کا
لاکھ لاکھ ۔۔۔ ہر چند، بہتیرا، بہت زیادہ اردو صرف، فصیح، رائج۔
یاں لب پہ لاکھ لاکھ سخن اضطراب میں
واں ایک خامشی تری سب کے جواب میں مومن
لاکھ لاکھ بناؤ دینا ۔۔۔ نہایت زیب دینا نہایت بھلا لگنا، نہایت پھبنا جیسے، اے ایک پان لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کمی کے ساتھ بول دیتی ہیں۔
لاکھ لاکھ کوس ۔۔۔ لاکھ کوس کی تاکید میلوں تک، دور دور تک۔ اردو صرف قریب بہ متروک۔
وحشت وہ اب نہیں ہے کہیں لاکھ لاکھ کوس
اشکوں سے پڑ گئی گل داغ جنوں پہ اوس سحر
لاکھ من کا احسان ۔۔۔ (کنایۃً) بڑا بھاری احسان، احسان عظیم، اردو صرف، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

تو ہیرے کے ڈاموں بیچ سکتے ہیں

احسان ہونا ہیرا ہونا یہ محاورہ

لاکھ من کا ہونا، لاکھوں من کا ہونا

بہت بھاری اندر بوجھل ہونا، ثبات و وزنی ہونا (کنایتہً) بات میں استقلال ہونا۔ جب عزت و وقار ہونا، بھاری بھرکم ہونا۔ جیسے پی جگہ پتھر بھی لاکھوں کا ہے۔

ہے نیچ سے وقار کہ ہیرا نگاہ میں
جس تاج میں کہ ہے وہ ہو لاکھوں کی کلغی دق

کوئے جاناں میں جانا یوں ہار کیا ہے
اپنی جگہ پہ سالک پتھر ہے لاکھ من کا بالک
سک ہو جائیں گے گرجائیں کے وہ نرم دشمن ہیں
کہ جب تک گھر میں بیٹھے ہیں وہ لاکھوں کے نیچے

داغ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

لاکھ میں: ۔ ہزاروں یا سیکڑوں میں۔ تم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا
میں بھلا کون ہوں میرا تو پتا دو تجھ کو داغ

(فرہنگات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر اس محل پر لاکھوں میں" بولتے ہیں۔

دنیا کے پاؤں پڑکے ہوئے ریکے سب مرید
لاکھوں میں ایک حضرت دیوانہ ہاتھ جھاڑ کے منیر

لاکھ میں: ہزار در بالعزور، سینکڑوں بیشتر اردو محاورہ، اہل لکھنؤ کی زبان۔

مل ہی جائیں گے وہ مقدر سے جیتے گے اور لاکھ میں جیتے گے۔ سامنا کرنے والوں سے مقابلہ ہے
سن یہ حق پر ہیں۔

لاکھ میں ایک: ۔ چنا ہوا، منتخب چوٹی کا۔ صفت (فرہنگات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ لاکھوں میں ایک، بولتے ہیں۔

لاکھ میں کہنا: ۔ علی الاعلان کہنا۔

تم نے تو ہمارے ہیں لاکھوں جان سے
لاکھ میں کہدیں گے ہم ایمان سے

(فرہنگات)

قول فیصل۔ اس محل پر لکھنؤ زبانوں پر زیادہ ہے۔

لاکھوں: ۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا
لاکھوں حصہ لاکھوں تم کو جو شوق وصل کا رشک

(فرہنگات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ "لاکھوں کے معنی ہیں لاکھ حصوں میں کا (جب حصہ رہتا ہے) ۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا لاکھ سے نسبت تو (۹۹۹۹) کو بھی ہے: صرف تاکید کرتا ہے۔ رشک کے مصرعے میں بیان کیا ہے۔

لاکھوری: ۔ لاکھ کے رنگ کا، مہندی صفت۔ (فرہنگات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاکھوں: ۔ لاکھ کی جمع ہزاروں، بہت بے شمار، سیکڑوں، بکثرت۔ اردو، صفت تعجب واسع۔

کیوں نہ لوں جس کی تب تیری بلائیں لاکھوں
میں نے تیرے لئے مانگی ہیں دعائیں لاکھوں صفی
لکھنؤ تیرے درد دولت سے لاکھوں بن گئے
دوستو کا ذکر ہی کیا پھر دوستمن گئے صفی

لاکھوں پر بندہ نہ ہونا: ۔ [illegible] بہت سے لوگوں کے مقابلے میں عاجز ہونا، [illegible] قول فیصل۔ [illegible] لکھنؤ نہیں بولتے

لاکھوں پر بھاری ہونا: [illegible] ہونا، لاکھوں پر بھاری ہونا [illegible] اردو محاورہ، [illegible]

ہمراہ حرب رہتی ہے ہر دم مدد حشمر
لاکھوں پر بھاری [illegible] نہایت بھاری

لاکھوں جتن کرنا: ۔ [illegible] کرنا، ہزاروں کوششیں کرنا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

مارے کو تیری زلف کے لاکھوں جتن کئے
لیکن ڈبا ہر کام نے جس کو دہ کیا جیئے سودا

لاکھوں جوتیاں پڑنا: ۔ نہایت ذلیل و رسوا ہونا، نہایت شرمندہ و منفعل ہونا۔ ہندی محل لازم، عورتوں کی زبان۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ اردو محاورہ ہے اور ذلیل لاستعمال ہے۔ اس کا لاکھوں جوتے پڑنا بھی زبانوں پر ہے۔

لاکھوں کوس: ۔ بہت دور، بہت زیادہ مسافت طاہر کرنے کے محل پر، اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ عورتوں کی زبانوں پر کالے کوس اور کالے کوسوں بھی ہے جیسے اپنے کیا ہوں جائے کالے کوسوں پہ گھر لیا ہے۔

لاکھوں گھڑے پانی پڑنا: ۔ [illegible] نہایت خفیف ہونا، از حد شرمندہ ہونا

اردو صرف عورتوں کی زبان۔
اردو سے ہم اک ذرا بھی انکساری کر پڑے
[illegible] پانی کے اوپر پڑے شوقین
لاکھوں میں :- [illegible] دعوے سے
[illegible] بقینا، باتحقیق۔ اردو صرف
[illegible]
لاکھوں میں :- [illegible] ہزاروں میں، سینکڑوں
میں، سربازار، سب کے سامنے، علانیہ۔ اردو
[illegible]
[illegible] بعید [illegible] آزاد دریا
[illegible]
[illegible] سوا لاکھ
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] پھر بھی غریبوں کے مقابلے میں
[illegible] ہوگا۔ اردو مسلم۔
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ہاتھی لاکھ لٹے پھر بھی
سوا لاکھ ٹکے کا بولتے ہیں۔
صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ:-
[illegible] کا بیٹ بھرنے کے الفاظ مقدم و موخر
[illegible] صحیح شکل اس طرح ہے "ہاتھی لاکھ
[illegible]

ایک رنگ۔ ہندی، مذکر (از اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے صرف لاکھ
کے رنگ کے لئے لاکھی رنگ زبانوں پر ہے۔
لاکھی :- لاکھ کا بنا ہوا۔ صفت۔
(از اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے۔
لاکھی دباق :- لاک لاکھ۔ لی کی
دبان۔ مذکر (از اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible] پھرا ہوا۔
مؤلف تائید کرتا ہے۔
لاگ [illegible] ہوا، اداہ۔ اردو، مونث۔
قریب ہونے کا۔
[illegible] رنگ کی گول کاسے توڑنے پر بھی
[illegible] ہے کہ [illegible]
لاگ [illegible] سازش، سانٹ سانٹ، ساز باز
ملی بھگت (از فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لاگ [illegible] ستر کرنا، سازش [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حسب حال دیا جاتا ہے جیسے ڈوبتے کے چار لاگ
لہو کے دو۔
(۴) [illegible] مستقل، جوں، صفت۔
جیسے سُرتا کسی صیدی کا لبو تر ہو دم
لاگ ہے [illegible] کی سوہار اٹھے اور بیٹھے [illegible]
دو [illegible]
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی [illegible]
لاگ [illegible] تعلق، علاقہ، نسبت، [illegible]
لگاؤ، [illegible] خاطر۔ اردو، مونث، عوام کی زبان
[illegible] ورسیہ رقیب توڑ دیری آہ سے
بجلی کو لاگ ہوتی ہے رنگ سیاہ سے [illegible]
[illegible] کے روز سے اک [illegible] جس [illegible]
[illegible] ہے قصور [illegible] ہے [illegible]
[illegible]
لاگ [illegible] [illegible] حضرت
لاگ [illegible] [illegible] [illegible] اردو
مونث، قریب [illegible] تک
ہر رستوں کی لاگ سے دل کو
کرم دیکھیے کہ آگ سے دل کو [illegible]
لاگ [illegible] مزہ [illegible] رغبت
جام وہ دے دل سے جس کو لاگ ہو
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
جام [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
لاگ [illegible] بغض، کینہ، عداوت، دشمنی
[illegible] عوام کی زبان۔

تجھے کیا لاگ نرم تنہ سے تگ ہوتی ہے۔ تسبیح

لاگ :۔ کرب، شدہ فلسہ، وہ چیز جو کو صنف سے بنائیں اور اس سے کچھ

ماہیں ہوتی ہیں لاس۔ حقت اس کی عقل

ہیں ہوتے

لاگ :۔ فرح، جان، چھے

تک دل کی لاگ، برد ہیں آتا۔

کام سمجھے کچھ کہ ہیں رہتے

خون ہیں ہے ہوتے

فرح

لاگ پیدا کرنا :۔ عداوت کرنا۔

لاگ پیدا کر کے اب جاتے ہے

قرار فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے

فیصل الاستقال ہے۔

لائق :۔ فرح، صرف، وہ صرف جو

چیز کی درستی اور تیاری میں آئے۔ اردو، فرنچ

عربی، سنسکرت۔

کہا دل کو پھیر تو بے نہ دل کا

یہ وہ ہے لوہا جو ہوا میں لاگت تواری

لاگت آنا :۔ خرچ ہونا، صرف ہونا

اردو، سنسکرت

جملے

اس کی

کوئی یا نوشاہ ہیں کسی پر رقم خرچ کرنا

لعل صرف۔ کہو جی آخر کیا بات ہے آج کل

اس پر بہت لاگ شباب ہے ہر خوبصورت

ہیں کی

ہیں

ہیں

ہیں

ہیں

ہم آرائش آئینہ جو کی ناز سے بولے

اس پر کوں میرے لاگ پہ بیٹھے سو تم میں آیا

لاگ پیدا کرنا :۔ عداوت کرنا۔

لاگ پیدا کر کے اب جاتے ہے

تا کیا

قرار فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے

فیصل الاستقال ہے۔

اردو، سنسکرت، فرنچ، عربی، فارسی، انگریزی

وغیرہ کہ اس پندے نامے لگ گئی تب لاج کہاں ہے
نسیم دہلوی

لاگ دار :- بستہ، ار، عزیز، ناتہ دار۔ اردو
اسم مذکر۔
(فرہنگ آصفیہ)
(۲) ہوی (ع) دوست یار آشنا (فرہنگ آصفیہ)
(فیروز اللغات)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔
لاگ ڈانٹ :- لگاؤ اور ڈانٹ ڈپٹ۔ ایسا میل جول جس میں
محبت اور ڈانٹ ڈپٹ دونوں ہوں۔ مثلاً آقا اور نوکر، خاوند اور عورت کی
لڑائی۔
محل استعمال :- آقا اور نوکر میاں بیوی وغیرہ میں
لاگ ڈانٹ تو تھی ہی انہوں نے ان کو
للکارا انہوں نے ان کو ڈانٹ بتائی۔
(فسانۂ آزاد)
قول فیصل :- عداوت کی وجہ سے ایک قسم
کی مخالفت ہونا اور اس کی کوشش کرنا کسی کا
نقصان ہو یا ایک دوسرے کو زیادہ دکھ پہنچے۔ کے
معنوں میں بھی لاگ ڈانٹ مستعمل ہے۔
لاگ ڈانٹ چلنا :- باہم مخالفت
رہنا اور عداوت رہنا۔ اردو محاورہ
عوام کی زبان۔
کیا کرتے ہیں دونوں کاٹ اور چھانٹ
لاگ ڈانٹ چلا کرتی ہے باہم دوست اور ڈانٹ روح
لاگ ڈانٹ ہونا :- باہم عداوت
ہونا۔ مخالف ہونا۔ اردو محاورہ عوام
کی زبان۔
دیکھ کر اس کو ان کی بدل گئی
دونوں میں لاگ ڈانٹ ہو گئی دور تھی دوستی پر
لاگ رکھنا :- کینہ حسد رکھنا۔ اردو محاورہ
عوام کی زبان۔
کیا تاب دل جلوں سے جو برق لاگ رکھے
دوزخ بھی ہو تو ان کی چتا میں آگ رکھے
(فوق)
لاگ رہنا :- باہمی عداوت ہونا۔
اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔
لاکھ شکر میں تمہارے دشمن و اغیر کی لاگ
سر دوزخ میں ڈال دو کوئی ایسا بہشت کو خاک
لاگ سے :- حد سے سوا سے
استعمال سے۔
بے تکی مولوی نے فضیلت کی لاگ سے
دق ہو کے مدرسے سے الف خاں نکل گیا
(فوز اللغات)
قول فیصل :- اب یہ قریب بمتروک ہے
لاگ لگی تب لاج کہاں :- جب دل
کسی پر آجاتا ہے تو شرم و حیا کا لحاظ کم رہتا ہے
(گنجینۂ اقوال امثال و فرہنگ اثر)
قول فیصل :- بہت کمی کے ساتھ عورتیں بولتی
ہیں۔
لاگ لپیٹ :- طرفداری، پاسداری
پیچی، حمایت، اردو محاورہ، مستعمل۔
لاکھ میں کہہ دوں یہ برا ہے پیٹ
مجھ کو آتی نہیں ہے لاگ لپیٹ
قول فیصل :- اب اس جگہ عورتیں کبھی کبھی
بولتی ہیں۔
لاگ لپیٹ :- رکھنا، کرنا، قریب اردو محاورہ
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :- لکھنؤ میں کبھی کبھی بولتے ہیں۔
لاگ لگنا :- عشق ہونا، لگن ہونا، محبت
ہونا دل بستگی ہونا، لگن لگنا۔ اردو محاورہ
دہلی کی زبان۔
اس لب لعل سے اب لاگ لگی ہے دل کو
چشمۂ خضر سے اب آگ لگی ہے دل کو
لاگ لگنا :- شوق ہونا، امنگ ہونا۔
(فسانۂ آزاد)
(فسانۂ آزاد) انہیں تو گھر جانے کی لاگ لگی ہے
(فوز اللغات)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاگ لگن :- تیاری، تیاری سے نکلنا
پاپ نکلنا، کوئی نئی لپکھ بندھنا، کوئی نیا ٹیکس
مقرر ہونا، ٹیکس لگنا۔ جیسے دینے دلانے کا
ڈھنگ نہیں مگر ہمیشہ کو لاگ لگتی ہے۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاگو :- لاگو، ہندی صفت۔
مرا بخت سیہ مار سیہ ہے سر بسر مولا
یہ لاگو سانپ پیچھے پڑ گیا آخر پیر مولا
(فوز اللغات)
قول فیصل :- صاحب فرہنگ آصف لکھتے ہیں
کہ :- لاگن۔ لاگو کی تانیث ہے۔ سانپ مذکر
لاگو ہوگا نہ کہ لاگن غلط کتابت کی بنا پر لاگن
لاگو کا مرادف ہو گیا اور فرق تذکیر و تانیث
سے گیا۔ کسی نے بھی لاگو سانپ کے سوا لاگن
سانپ سنا ہے۔
مؤلف تائید کرتا ہے۔
لاگو :- یا، ساتھی، یار، ساتھ دینے والا
خیر گیر، سریک حال۔ اردو، مذکر، متروک
بھس دین بھائی سے بھی نہ بچ کر ملا بہار
رنج میں کوئی اپنا نہ لاگو نظر پڑا
سائل صاحب

لاگو ہونا ۔ وہ جو کسی کے درپے ہے، جو تعاقب
ہو، پیچھے لگنے والا۔ اردو محاورہ ہے۔
مثل مشہور ہے کہ جب کہیں سے جانا ہے
کہیں جانا ہی جہاز پر سوار ہو گیا ہے۔ تو لاگو
ہے جی
فتوا فیصل ہے۔ خرمشہ ہے
آدمی پر منحصر نہیں جانور بھی لاگو ہوتا ہے
شیر، چیتا۔ لگ بھگ یہی پرسان حال لکھنؤ میں
کہیں ہے ہمیشہ ایذا رسانی کا مفہوم ادا کرتا
ہے۔ اب قانون بھی لاگو ہوتا ہے یعنی نافذ ہوتا ہے
سوئف کے نزدیک آدمی کرنے کے اب لکھنؤ کی

لاگو ۲ غرض سے ساتھ دینے والا۔
دشمنوں، یار چیلے کے سب لاگو ہیں

فتوا فیصل ہے۔ لکھنؤ میں کہتے

لاگو ۳ وہ جانور جس کو حرص کا چسکا پڑ گیا
ہے۔ لاگو شیر۔

فتوا فیصل۔ خود کی تبدیلی ہر جانور کو اس کی
عادت کے اعتبار سے چسکا پڑتا ہے
جیسا، لاگو کہتے ہیں شیر کو خون کے ساتھ
بلی کو دودھ کے ساتھ، مندر کو کھانے
کے ساتھ سانپ کو کاٹنے کے ساتھ وغیرہ

لاگو ۴ کسی خاص مقام پر چوٹ کرنے کی
تاک میں بیٹھنے والا (ہونا کے ساتھ) (لغات)

فتوا فیصل۔ یہ لکھنؤ میں کہتے ہیں

لاگو ہونا ۔ تعاقب، پاس ہونا، دامن گیر
ہونا، یاری ہونا۔ اردو محاورہ بمعنی اصطلاح
فتوا فیصل۔ لکھنؤ نافذ ہونا، قبضہ
لاگو ہونا ۔ پیچھا لینا۔ اردو محاورہ
دلی کی زبان

ہے یہ رگ ہو اس سبب کی
تو درد ہے لکھنؤ میں جس کو
جاتا ہے، خواہاں ہونا، خواہش رکھنا۔ ہندی
فعل لازم۔

جیسے کچھ کسی نے چھوا ہی نہ ہو
کوئی لاگو اس کا ہوا ہی نہ ہو انشا
(فرہنگ آصفیہ)

فتوا فیصل۔ یہ لکھنؤ میں کہتے

لاگو ہونا ۔ تعریف کرنا
اردو محاورہ ہے

تو لاگو نہیں جی کا تو لاچار ہیں ورنہ
اس جنس [illegible]

لال ہونا ۔ [illegible]
ہونا۔ فدا ہونا۔ اردو محاورہ جس کا شکار
دلی کی زبان ہے

ظاہر ہوا وہ ہے تو فلک مہر لال کا
غصب کی [illegible]

چمن کو پھونک دیا کہہ کے آشیانے نے اخگر
لاگ ہونا ۔ [illegible] اردو محاورہ
مثیل اس سوال۔

عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں
کونسا گھر ہے جس میں آگ نہیں [illegible]

لال ۱ [illegible]
رائج۔

دوا دارو، لال بجھکڑ سے ارغوانی جھول

[illegible]

(فرہنگ آصفیہ)

[illegible]
جب فرمسل، صفیہ سے جمع ہے [illegible]
کا بڑا یاقوت یا یاقوت رمانی [illegible]
ایک بیش قیمت لال جو ہمارے [illegible]
[illegible] مگر سرخ سب سے زیادہ [illegible]
اور عمدہ مانا جاتا ہے اس کا اعتبار ہے
بدخشانی علی عمدہ ہوتا ہے۔ ابو ریحان

لال بمعنی گونگا جو بول نہ سکے
گونگا، گنگ، اصم، زبان گرفتہ وہ شخص
جو منہ سے بولنے اور کان سے سننے کی قوت
نہ رکھتا ہو۔ صفت۔

چودن ہے سیاں ہر۔ کھلی ہے نہ کھلے گی
یاں لال زباں ہے نہ کھلی ہے نہ کھلے گی نادم
(دیوان ناسخ، دفتر سوم آخر صفحہ)

لال بمعنی پیار سے بچے کو کہتے ہیں۔ اردو
مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

سر کھیڑے کے لبو کی ساؤں گی زباں
تو بال ریکا ہوگا اتنا ہے لال کا

لال بمعنی

لال بمعنی

لال بمعنی

لال بمعنی

کی سرخی جانبہ تر ہو جاتی۔

صیاد

لال بمعنی

لال بمعنی

لال بمعنی

لال بمعنی

لال بمعنی

لال بمعنی

قول فیصل۔ سنسکرت میں اس کے معنی

قول فیصل۔ عام طور سے چہرے کے ساتھ اس کا صرف ہے یعنی چہرہ لال ہو گیا یا چہرہ سرخ ہو گیا

لالہ:۔ (بروزن کالا) بندہ، خادم، نوکر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں

لالا:۔ وہ شخص جو ہمیشہ بزرگوں کی اولاد

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لالا شاہی:۔ سینے کا تمباکو جو قند سیاہ کے شیرہ میں پکا کر بناتے ہیں۔ مذکر لکھنؤ کی زبان

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لالا کے:۔ سیکے بعد دیگرے لاکر، ایک کے بعد ایک لاکر، تھوڑا تھوڑا کرکے لاکر۔ اردو

تصحیح راسخ۔

لکھا تنکا جہل نے لالا کے اک اک

بنا ہی لیا آشیاں رفتہ رفتہ نظیر جیسا شیخو

لال انگارا:۔ سخت، اے عجیب و غریب

زبان سے سرزد ہوتا، خوش کلام و خوش گفتار

ہونا، منہ سے حق جھڑنا۔ بے تکلف کلامی کرنا

قول فیصل۔ دونوں میں اہل لکھنؤ

جھڑنا ہی بولتے ہیں، منہ سے طنزاً اس کا

استعمال ہے اور یہ عوام اور عورتوں کی زبان

ہے۔ جیسے تمہاری کایاں کہنے کی بات ہیں

تمکنت ہیں جو تو ہو صاحب اپنے تئیں بڑا

لال انگارا:۔ سرخ، دہکتا ہوا انگارا، اردو

مذکر، تانیث، استعمال۔

قول فیصل۔ اگر کوئی شے تپ کے بہت سرخ ہو جائے تو اس کو لال انگارا کہتے ہیں خواہ لکڑی ہو یا لوہا یا پتھر۔ یہ عوام کی زبان پر ہے

لال انگارا:۔ نہایت سرخ، انگارا سا

لال اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ سرخ انگارا بھی عورتوں کی زبان ہے۔

لال انگارا:۔ غصے میں بھرا ہوا، صفت

اس کے سنتے ہی غضب ہو کے وہ لال انگارا

لیخ مارا مرے سینے پہ اٹھا کر تربوز نظیر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر پیر یا منہ کے ساتھ ہے۔

لال بھبکڑا:۔ اعلیٰ درجے کا بے وقوف، وہ

احمق جسے اپنی شکل پر گھمنڈ

حیثیت میں بیوقوف معاصر اپنے تئیں بڑا

عقلمند سمجھے۔ اردو، صفت، عوام اور عورتوں

کی زبان۔

لال بھبکڑا:۔ ایک اگلے زمانے کے مرثی

خاندان عوام جو بے وقوفوں کی ہر ایک بات کا

جلد اور مکمل جواب دے کر اپنے آپ کو عقل

یگانہ اور فرزانۂ زمانہ کہا کرتا تھا اس زمانے کے

سوداگر ہر ایک مشکل بات کو اسی سے پوچھنے جاتے

تھے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کسی گاؤں سے

کوئی ہاتھی نکل گیا وہاں کے باشندوں نے چونکہ

دیہاتوں کے رہنے والے تھے ہاتھی خواب میں

بھی نہیں دیکھا تھا جو اس کے پاؤں کے

بڑے بڑے نشان دیکھ کر حیران ہوئے

کہ اتنے بڑے پاؤں کس کے تھے جس نے

مثل مشہور ہے جب بات نہ بنے تو بہانے

کر بگاڑ کر دریافت کیا آپ نے تو

یہ تو بڑے بڑے لال بھبکڑ تھے، بولے،

پیر تو چکی بندھ گئے

یعنی یہ مشکل بات اور بڑے

بھبکڑ ہی سے ہو سکتی ہے دوسرے

نہیں رکھتا یہ تو ہوئے ہوں ہرن پیروں کی چکی

باندھ کے کودا ہو۔

اسی طرح ایک دفعہ کوئی راجا کسی تھم کی

لڑائی میں بھرے گھر گیا تھا اس کا باپ باہر

سے چلے ہوئے آیا بیٹے سے اسی واسطے اس

نے بیٹے مانگے باپ نے دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں

میں دے دیے جب وہ لے چلا تو حیران ہوا کہ

ہاتھ تو لکھوں کھرب کا باپ کے سامنے رونے لگا کہ

ہاتھ نہیں نکلتا وہ بھی حیران ہوا کہ تو بڑے

بیفہم کیونکر ہو سکتا ہے دور اندیشہ باپ کو

لال بھبکڑ کہا۔ اس نے دریافت کیا تو

اس نے یہ روپے دیے

لال بھبکڑ بوجھیاں اور نہ بوجھا کو

کر لال تڑنگا تاڑ کے اوپر ہی کو لو

یعنی بات تو لال بھبکڑ ہی سمجھا اور کسی کی بھی

سمجھ میں نہیں آئی اس کی ترکیب یہ ہے کہ

چھت کی کڑیاں اوچھیڑ کے اوپر سے رستے

کو نکال لو۔

میں اسی وجہ سے ہے وقوفوں کے سردار

اور [illegible] خلق ہوتے نظر

آتے ہیں باوجود نادانی سب سے زیادہ

سمجھدار سمجھتے ہوئے فخر کرتے ہیں کہ یہ اسی

زمانے کے لال بھبکڑ ہیں یعنی عقل [illegible]

مگر دوائے دانش نہ بی سب سے بڑھا ہوا
(فرہنگ آصفیہ)
ہے۔
ے جیسا ... طرح کی ضلع بارہ بنکی کے
ے مشہور ہے کہ ... حکومت ... وقت نے
لال بخار ... ایک قسم کا بخار۔ اردو،
مذکر، عوام کی زبان۔
لال بھبوکا:۔ سرخ، سفید، نہایت سرخ
اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔
... جاتی ... لال بھبوکا سے ہاتھ پاؤں ...
... ہوئے ... پتے چنار کے نارنگی
لال بھبھیکا:۔ سرخ چہرہ جو غصہ ... وجہ
سے ہو۔ اردو صفت عورتوں کی زبان۔
... ہوئے ... عبدالرحیم روپے ... دیدہ حیرت
... پانچ ... لے ... غصے کے چہرہ لال
بھبھیکا ہو گیا۔
لال بیگ:۔ ... روہیلوں کے پیشوا کا نام
سترھویں ... سردار کا نام۔ اردو، مذکر۔
فرہنگ آصفیہ ... سرخ رنگ آتشبیہ لکھتے ہیں
... روہیلوں کے پیشوا کا نام ہے جو سترھویں
... کے ... ہوئے ... جو قوت کا ہونے
... کے بڑھتے ... ہونے کے سبب غصہ ... تھا
... ہوئے ... ہوئے ... مفصل کیفیت
... ہے۔ ... وہاں لکھی گئی ہے ... ذکر
ایسا معلوم ہوتا ہے ... کوئی غزالی کا مغل جو لیلیٰ
... خواہ ... آ گئی تھا کسی خاص وجہ سے جیسے
... یا ... وغیرہ کے سبب خاکسار ... ہو گیا ہو
... اس نے اپنی ... اور تنظیم کے واسطے
اپنے کو ... کا پیغمبر مشہور کیا ہو کیونکہ کتب تواریخ

سے اس کا پتہ کہیں نہیں چلتا۔"
لال بیگر:۔ ... ایک پرند اور کیڑا، ایک
سرخ رنگ کبوتر کا نام (سراپا، زبان اردو)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کیڑے کو لال بیگیا
کہتے ہیں۔
لال بیگی، لال بیگیا:۔ لال بیگ کا
معتقد، پیرو، معتبر، خاکسار، بھنگی،
حلال خور ہندی نژاد۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر لال بیگیا
ہے۔
لال پانی:۔ (کنایۃً) سرخ رنگ کی شراب
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لال پانی:۔ خون (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
لال پردہ:۔ وہ سرخ رنگ کا پردہ
جو سلاطین اور امرا کے دولت پر آویزاں
رہتا ہے۔ اردو مرکب۔
؎ شاہ وقت ہے حسن جوانی لے گیا
لال پردہ ہے فلک اس کے درپے ان دنوں
یہ شرف ہیا دولت سے نزدل گردوں ہے
لال پردے سے ہویدا شفق گلگوں ہے
نکہت دہلوی
لال پری:۔ پری زاد سرخ پوشاک، سرخ
پوشاک پہننے والی پری۔ اردو صفت مؤنث
بمترادف۔
؎ زناخی مری وہ لال پری
ہے جسے دیکھ کر نڈھال پری
لال پری:۔ (کنایہ) شراب سرخ رنگ

سرخ رنگ کی شراب۔ اردو صفت مؤنث
کی زبان۔
ساقیا بند تھی جو لال پری
... گیا آج اسے ... نمبردار
قول فیصل۔ لکھنؤ میں ... شراب کے
معنوں میں عام طور سے نہیں ہے۔
شیشے سے آئے بزم میں ابر شراب کب
دیکھیے تو ہو گی لال پری جانب شب
لال پری کی ... :۔ ایک قسم کی
نیاز عورتیں ہاتھ سے زمین جھاڑ کر نیاز دیتی ہیں
تاکہ شوہر اور اولاد زندہ رہے۔ عورتوں کی زبان
کوکہ اور مانگ سے ... جو دیتی ہے
جھاڑ باندھے ہے زمیں لال پری کی مٹھک رنگین
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں میں اس کا رواج
نہیں ہے۔
لال پڑ جانا:۔ سرخ ہونا (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ صرف بالکل غیر فصیح ہے عوام
کی زبانوں پر ہے۔
لال پڑ جانا:۔ غصناک ہونا، اردو، صرف
غیر فصیح، رائج۔
لال پڑ جانا:۔ ... شگی پر آنا، پک جانا
اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
لال پڑیا:۔ سرخ پڑیا جس میں ہندی
رکھتی ہیں۔
کیوں نہ ہندی کے طلب گار ہوں سیمیں اندام
لال پڑیا میں یہ اکسیر لے پھرتے ہیں نمبر
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

لال پلکا :- ایک قسم کے کبوتر کا نام جس کا رنگ سرخی مائل ہوتا اور دم اور بازو سفید ہوتے ہیں۔ مذکر۔ (نور اللغات)

مستورات میں۔ لال کھلونا۔ لال پیارا۔ اس کی لال پیاری کا ذکر کیا۔ پیارا جوڑوں کو پسند ہوتا ہے۔ اس کی ہر بات پیاری ہے۔ اپنوں سے عیب بھی گوارا ہو جاتے ہیں۔ دوست یا محب یار کا عیب بھی ہنر شمار ہوتا ہے۔ اور دوست پیارا ہے تو اس کی سب باتیں قابل پسند اور لائق تعریف ہیں۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

لال پیلا ہونا :- نہایت غصہ ہونا۔ غصے میں بھرنا غضبناک ہونا۔ اردو محاورہ۔

یار غصہ سے لال پیلا ہو گیا فقرہ

لال پیلی آنکھیں کرنا :- غصہ سے آنکھیں سرخ کرنا۔

لال پیلے دیدے نکالنا :- غصہ سے دیکھنا۔ کمال ناراض ہونا۔ غصہ ہونا۔

لال پیسہ :- ایک پیسہ سے دکھائی دیتے کھانا پینا مراد ہے آپ ہوتے ہیں جانے (نور اللغات)

قبلہ فیصل :- موجودہ دور میں [illegible] رکھنا دکھانا نکالنا دینا [illegible] ہونا [illegible]

لاٹین :- وہ فانوس جس میں [illegible] ہوں۔ شیشے کا قندیل۔ [illegible]

صحن میں لالٹین روشن تھیں

تب پان کے تختے [illegible] کافی ہے جھاڑ کا یہ [illegible]

چاہئے نہ لالٹین کو جھاڑ کے سامنے [illegible]

قبلہ فیصل :- یہ انگریزی لفظ [illegible] ہوا ہے۔ لالٹین کی [illegible] ہے۔

لالٹینیں بر [illegible]

شمس [illegible]

لالچ :- [illegible] ہونا۔ [illegible] ہونا۔ [illegible] ہونا۔

قول فیصل۔ اس کا حرف ہونا کے ساتھ بھی ہے جیسے انسان کو اپنی قسمت پر راضی رہنا چاہیے لالچ بری چیز ہے بعض اوقات بہت دکھ اٹھانا پڑتی ہے۔

لالچ میں آنا :۔ دام حرص میں پھنسنا، طمع میں مبتلا ہونا۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

لالچ میں آئے اس کے یہ باتیں وہ زیردست ہیں

لالچن :۔ لالچ کرنے والی۔ لالچ کرنے والی۔ اردو، صفت، فصیل الاستعمال۔

لالچن صاف۔ خواجہ نے قرآن کو حکم دیا کہ اس کی رقم دے دو۔ یہ رنڈی بے صبری اور لالچن معلوم ہوتی ہے۔ (طلسم خیال سکندری)

لالچی :۔ (بسکون سوم) حریص، طامع، لالچ کرنے والا۔ اردو، صفت عوام کی زبان۔

آشنا ہونے پر بھی ہے کہاں یہ لالچی
زلف کی جو ہے ان صفحوں کو ہر زیر کمر خش

لالچی بشمار :۔ (کنایۃً) خودغرض، مطلبی اردو، صفت، فصیل الاستعمال۔

لالچی بندہ ہے اعت کو بھلا کیا جانے
رکھ یا قوتیہ جس نے ہوا اس کا عاشق

لال چیونٹی :۔ سرخ چیونٹی، وہ رنگ کی چیونٹی۔ اردو، رائج۔

لال خال کا لکڑا :۔ مجرم کو سزا دینے کا ایک بڑا ہتھیار جو شہتیر کی لکڑی میں سے چرا ہوا اور سوراخ دار ہوتا ہے اس میں مجرم کے پاؤں رکھ کر دونوں ٹکڑے ملا دیتے ہیں۔ اور قفل کو جڑ دیتے ہیں جس کے سبب سے مجرم بھاگ نہیں سکتا چونکہ اس کو ایک شخص لال خاں نامی ملازم پولیس نے ایجاد کیا تھا جانچہ اسی نام کے ساتھ مشہور ہو گیا تھا۔ مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل۔ اب قریب بمتروک ہے۔

لال خاں کے لکڑے سے باندھنا:۔ (کنایۃً) خوب کوڑے لگانا، سزا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ جن لوگوں نے ایک رنگین اور جہیدار لکڑی لکھ کر اس کے معنی خوب سزا دینا خوب کوڑے لگانا، لکھے ہیں۔ ان کو دراصل تحقیق کر لینا واجب تھا کہ وہ کیا چیز ہے کہ اس کے معنی محاورہ دانی پھیر رہے ہیں۔

اب نہ یہ سزا دی جاتی ہے نہ کوئی ہوتا ہے

لال ڈورے :۔ لال لال رگیں، وہ سرخ مہین رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

لال ڈوروں سے اس پری رو کے
ہے نیابت بہار آنکھوں میں

لال رکابی :۔ مخلوق، حضرت فاطمہؓ کی نیاز، جیسے خدا تمہیں لال رکابی کا شریک رکھے یعنی باعصمت بنی رہو۔ اردو، عورتوں، عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لال رتی :۔ وہ رتی جو پک کر سرخ ہو گئی ہو۔ مثال کے لئے دیکھو لب جانانہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص زبان نہیں ہے لال کوئی چیز ہو سکتی ہے۔

لال رہو :۔ سرخ رہو، سفید رہو، خوش و خرم رہو۔ جیتے رہو۔ (آزاد فقیروں کی دعا) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لال زعفرانی :۔ ہلکا پیلا سودا کر وہ کپڑا جس کو اگر جو اور ہر مال لے اور اوپر سے ہلکا سا زعفران سے منافع پر رنگ ڈالے۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لال سی جان :۔ چھوٹی کی جان۔ پیاری جان، عزیز جان۔ اردو، صفت۔ عورتوں کی زبان۔

نزاکت سے اس نے ہائے کہا
لال سی جان اپنی کھو بیٹھے

لال شاہ :۔ ایک سرخ کپڑے کا نام۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لال کتاب :۔ وہ کتاب جس میں

جاتا ہے ز۔ بک تمام باتوں کا جواب حسب مرضی یا حسب سوال مل جائے۔ مونث۔

(نور اللغات)

لال کتاب: ایک کتاب۔ نئے [illegible] کی طرح ہیں وہ کتابیں کھڑے ہوئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مکھو کی یہ زبان ہے۔

لال کتاب۔ اس کتاب کی وہ کتاب جس میں اس [illegible] یگر پاشہ [illegible] لکھی ہو، جس کے دیکھنے سے وہ ہر [illegible] کر دیکھ کر بتاتا اور انھیں سمجھاتا تھا کہ [illegible] بات ہے ہر ایک علم نہیں ہو سکتی [illegible] جس [illegible] لکھی ہو۔ علوں۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible] ہوتی ہے۔

لال کتابی: [illegible] کتاب، [illegible]

[illegible] لالوں کی سرکار کا نام کتاب لال ہے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible]

[illegible]

لال کرنی: [illegible]

[illegible]

قول فیصل۔ انگریزوں کے زمانے میں بولتے تھے [illegible]

لال کرنی۔ [illegible] جاتا ہے۔

جہاں پہ [illegible] ہے۔

[illegible] لال کرتی ہے [illegible]

[illegible] ہوئی ہے [illegible] سیر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

لال کر دینا: [illegible] لال کر دینا اور صرف [illegible]

گلشن آرا نہال کر دے گی
محل مفرد سے وہ لال کر دیگی تلق

قول فیصل۔ اس جگہ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔

لال کر دینا، لال کرنا:۔ لوہے کو آگ پر ڈال کر سرخ کرنا۔

بیچا سونا رہ [illegible] کی تنہا میں
بنا بالی کھا لال ترکے صندوقچہ کو آتش

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ [illegible] رائج ہے۔

لال گودڑ مدر [illegible]:۔ اچھی چیز [illegible] نہیں چنی۔ اچھی چیز [illegible] کہ کر لوگوں کی نظر سے بچھی کی جائے تاکہ اس کی خوبی [illegible] ہوتی ہے۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ کسی کے [illegible] گودڑ میں لال [illegible] ہیرے چھپے ہوتے ہیں۔

لال گولا: [illegible] (نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible] لال کھڑ نہیں بولتے۔

لال لال:۔ سرخ۔ بہت سرخ۔ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صفت۔ [illegible] قیامت تک چمک رہے۔ کمال یہ ہے کہ دیکھتے دیکھتے آنکھیں سرخا سرخ ہو جائیں لال لال ڈورے رنگ جمائیں۔ (نور اللغات)

لال لکنار:۔ کوئی انوکھی اور عجیب بات۔ سرخاب کا پر لگنا۔ شاخ زعفران سمجھنا۔ اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

یہ لال ہو تو لال لگیں تیرے حسن کو
دل کا نگیں بھی کوئی ترے نور تن میں ہو

قول فیصل۔ عام طور سے اہل ہنود حضرات لال لنگوٹے والے کی جے کہتے ہیں۔

لال سلوٹ والا: [illegible] سے مندر کو [illegible] کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لال مرچ:۔ سرخ مرچ۔ [illegible] اردو [illegible] رائج۔

قول فیصل۔ اس جگہ صرف مرچ کہہ کے بھی لال مرچ ہی مراد لیتے ہیں۔

لالوں کالاں:۔ سرخ و سفید رنگ [illegible] والا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ان معنی میں عورتیں [illegible] کرتی ہیں۔

لالوں کالاں: [illegible] فربہ اندام۔ صفت۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف رنگا کے ساتھ ہے جیسے اُردو میرے گھر پر چلتا اور [illegible] کرتا لالوں لال رہتا اس کو کس بات کی [illegible] (نور اللغات)

نیت کے لیے ہی کہتے ہیں جیسے بہت [illegible] والوں کی لال رہتی۔ میں کیوں کسی [illegible] کو [illegible] بناؤں۔ (نور اللغات)

لالوں لال:۔ [illegible] لال۔ صفت۔

دولت وصل سے ہوں لالوں لال
لال کرتی ہے کیمیا مس کو [illegible] رنگ

(نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لالوں لال کے معنی لالا لال ہرگز نہیں۔ بلکہ چہرہ خوشی سے سرخ ہو جانا ہے۔

وہ اس اختلاف کے ساتھ تائید کرتا ہے کہ چہرہ خوشی سے سرخ ہو جانا کے معنوں میں ... میں ہوتے۔

لالوں لال: نہایت سرخ، سب سرخ، بالکل لال۔ (اردو محفل، سرور)

یہ ہیں سرخ غم خوں گشتہ کا کیا حال ہے
عید پر طلع خورشید لالوں لال ہے میر

پہ یہ کھیل پڑے ہیں اب کے سال
کہ زمیں سب بھی ہے لالوں لال انشا

لالہ: ایک قسم کے سرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ داغ ہوتا ہے۔ غازی الدین حیدر نے ضبح ... داغ چراغ لحد کشتۂ الفت

پھولا ہے یہ لالہ ترا بیداد گری کا امیر

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ یوست کا لال پھول، گل لالہ کا، شقایق، گل انار سرخ رنگ کے ... سرخ ہو جاتا ہے۔ واقعات بابری میں لکھا ہے کہ زراعت کابل میں پچاس طرح کا لالہ نظر سے گزرا ہے۔

لالہ ۲: شمع جو شاعروں میں شعراء کے سامنے رکھی جاتی ہے۔ (اہل لکھنؤ کی زبان) (اردو لغات)

قول فیصل۔ شمع شمع نہیں ہوتی ہے بلکہ گلدستہ ہے۔ ایک طرف ہوتا ہے جس میں شمع لگی ہوتی ہے اور جو شمع جلتی ہوتی ہے شمع اونچی ہوتی جاتی ہے اسلئے کہ اس ظرف میں نیچے اسپرنگ لگا ہوتا ہے اس کا رواج شاعروں میں تھا۔ جس شاعر کے سامنے لالہ رکھا جاتا وہ غزل پڑھتا تھا۔ اب اس کا رواج ختم ہو گیا۔

لالہ ۳: جناب، صاحب، عزیز، بالستوں یا خطاب، ہندوؤں اہل ... کا خطاب اور ... رواج۔

مثل صرف بنشی سراج علی صاحب اپنے دل میں بڑے خوش تھے کہ نوبستہ میاں فوجدار نگر کا پتہ چل جائے گا ـــ مگر فوجدار نگر سن کر اپنے اپنے دل میں سب کہہ گئے کہ یہ بیدھے اور گوں آدمی ہیں ـــ ایک نے ان کو بلایا اور کہا آپ کس کی تلاش میں ہیں۔ (سیر کہسار)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کا الف کے ساتھ بھی لکھا ہے یعنی لالا لیکن عام طور سے لالہ ہی لکھا جاتا ہے۔

لالہ ۴: ہنیا، ساہوکار، مہاجن۔ (اردو لغات)

بیچ۔

ستادت غرض پیسے اڑا کر ہوا دولت گھر جائے پکارے جو کوئی لالہ کہاں ہے سودا

قول فیصل۔ عورت کو للائن کہتے ہیں۔

لالہ، لالا: ... اللہ کا خطاب، ... (نور اللغات)

قول فیصل۔ ... ہندو کے بچے اپنے باپ کو تخلیقاً لالہ کہہ دیتے ہیں۔

لالہ، لالا: عزیز، پیارا (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ اہل ہنود حضرات اپنے بچے کو کہہ دیتے ہیں۔

لالہ، لالا: ... سسرا۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لالہ باعتبار عینک: ... جب کوئی شخص دوسرے کے بھروسے پر رہتا ہو اور خود کچھ نہ کرتا ہو اس کی نسبت یہ مثل کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لالہ بھائی: ... عموماً ہر ہندو اور خصوصاً ہر ایک بنیئے کو کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ یہ لفظ صاحب ہر ایک رئیس بلا استثنا، لالہ بھائی ہو گیا۔ یہاں نور اللغات نے فیصلہ کر دی ہے اس نے صرف اتنا لکھا تھا کہ بنیئے اس طرح پکارے جاتے ہیں۔

Bannias So Called

لالہ بھائی: ... ذی عزت، شریف آدمی، بھلا مانس۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ہر ذی عزت، شریف آدمی کے لئے نہیں ہوتا صرف اہل ہنود حضرات کے لئے اس کا استعمال ہے۔

لالہ بھائی: ... (تحقیر سے) غایت شعار، جان دار۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور ... الاستعمال ہے۔

لالہ بھائی: (تحقیر سے) کمزور، بودا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ ... حضرات کے لئے ہی بولتے ہیں

لالہ بھائی یا لالہ بھیا کہنا: ... پیار ... سے بات چیت ... عزت کے الفاظ سے مخاطب ... جیسے ہم تو

لالہ بھائی لالہ بیٹا کہتے جاتے ہیں اور وہ سر پر ہی چڑھتا جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

لالہ بیضی۔ اہل کھنو ہمیر، بولتے۔

لالہ پھول ا۔ لالہ کے درخت میں پھول آنا لالہ کا پھول کھلنا۔ اردو، صرف، فعل، رائج۔

ہے داغ یہ داغ لالہ گشتۂ آفت
پھولا ہے یہ لالہ ترے بیدادگری کا (اسیر)

لالہ پیشانی ا۔ مل پیشانی۔ لالہ کی ایک خاص قسم۔ (ذہبی، مذکر، تلمیں الاستعمال۔ فقط برن شمن تیغ وفا پانی ہے

تیرے یہاں سے ہر اک لالہ پیشانی ہو (ناظم)

لالہ جی ا۔ ہندوؤں کو تعظیم سے کہتے ہیں۔ (ہندوؤں کا عرفی لقب۔ اردو، مذکر

لالہ رخ ا۔ سرخ چہرے والا، محبوب، معشوق۔ فارسی صفت

لالہ زار ا۔ وہ کھیت جس میں لالہ کے پھول کثرت سے ہوں۔ (کنایۃ) باغ، گلزار، چمن۔ فارسی، مذکر۔ فصیح، رائج۔

سر کو اپنے پھوڑ کر کپڑے رنگے ہیں خون میں
ہولی سودائی نے دیکھا لالہ زار اچھی طرح

محمد حامد شفیع

لالہ صاحب ا۔ لالہ جی۔ تعظیماً معزز ہندو حضرات کو کہتے ہیں۔ لفظ قبیل الاستعمال محل صرف۔ واحد۔ لالہ صاحب کہنے کو یہ کوئی پاگل عورت ہیں۔ عقل تو ان کو چھو نہیں گئی ہے (واجد حسین۔ سوانح لالہ بدھان اور نورجہاں بیگم (سیر کہسار)

لالہ فیل۔ اب اس میں لالہ جی زیادہ ہے۔

لالہ صحرائی (یا بغلی) ا۔ لالہ کی ایک قسم وہ جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ مائی ترکیب، صفت۔ فصیح، رائج۔

دل پہ داغ ہے بہر حال کہیں کیا تم سے یہ پھول دیکھا ہے کبھی تو نے صحرائی کا (تعشق)

لالہ طور ا۔ کنایہ ہے آتش طور سے۔ لالہ، مذکر، اردو، لغت۔

لالہ کوہ۔ لالہ طور سے زیادہ پسند ہے۔

لالہ عباسی ا۔ گل عباسی۔ مادہ، مذکر۔ (نور اللغات)

لالہ فصیل۔ لالہ طور سے زیادہ پسند ہے۔

لال فام ا۔ لال۔ سرخ۔ سرخ رنگ کا۔ مجازاً محبوب، یار، دلدار۔ فارسی، صفت فصیح، رائج۔

آمادہ جہاد ہوا شہ لال فام
حوریں بجائے قاف سے پریاں چلیں تمام (غواص)

لالہ کے نوکر ہیں بھاٹا کے نوکر نہیں ا۔

آتش کلام کی تاثیر اور فرد پر [illegible] ہے۔ (عام بازاری زبان)

لال فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

لالہ گوں ا۔ لالہ کے رنگ کا سرخ رنگ [illegible] تشبیہ و استعارہ

اے ساقی جم جشم، دل آرام
دے بادۂ لالہ گوں کا اک جام (اختر شاہ اورنگ

لالہ و گل ا۔ گل لالہ و گلاب۔ مجازاً عام پھول۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج

ہم اور سیر لالہ و گل ہجر یار میں
کیسی بہار، آگ لگا دو بہار میں (شاد لکھنوی)

لال ہونا ا۔ غضبناک ہونا، غصہ آنا، ہونا سے چہرہ سرخ ہونا۔ اردو، صرف۔ قریب الاستعمال۔

مینہ کے تھمنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا
لال وہ مجھ پر ہوا رونا بھی کم ہو جانے کا (ثاقب)

یا کیا قہر وہ مجھ پر جو انجمن میں لال غضب
قبیل فصیل۔ اب اس کا صرف غصہ کے اضافہ کے ساتھ اور چہرے کے ساتھ ہے یعنی غصہ سے چہرہ لال ہونا۔

لال ہونا بھبھوکا ہونا، سرخ ہونا، اردو، صرف فصیح، رائج۔

ع غصہ جب حد سے بڑھا لال بھبھوکا ہو گیا (ثاقب)

لال ہونا ا۔ کسی پھل کا پختگی پر آنا، پخت

ہونا، پھول پکا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لالی:۔ سرخی، لالہ، سرخ، صبح، رنگ، گلگوں، گلگوں، بوں صورت ماہ۔

چہرے کی سلگم کی طرح زرد نہیں لالی کا ٹرنا

قول فیصل۔ اس محل پر سرخی نہ زرد یا زرد ہے۔

لالی:۔ شب کا جزا جو عورتیں ہوتو، پہ جاتی ہیں وہ لالہ کے ساتھ)

شام کا رنگ بستی کی لالی میں تھا

اس پہ لالی جو لگائی تو شفق پھولی کیا (نافع)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ سرخ یا زرد رنگ کو اردو میں لالی کہتے ہیں۔ شہاب کا جزو۔ شہاب میں چو، کہاں سے آیا وہ تو سم کا ٹیکا ہوا رنگ سے" مولف تائید کرتا ہے۔

لالی:۔ آبرو، عزت، سرخروئی۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لالڑا:۔ پیاری، پیارا، لڑکا۔ اہل ہنود کہتے ہیں

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لالے:۔ آرزو، اشتیاق، تمنا، ارمان جیسے آج لے دن کے ترسے تھے خدا نے یہ دن کیا (سیر) کیا ترسا کے لالے لگانے کا جو ہوا۔

(صفر اسہیل)

قول فیصل۔ یہ پہلی دلیل ہے۔

لالے پڑنا:۔ کسی چیز سے ناامید ہونا، مایوسی، نہایت ناامیدی۔ اردو، عوام

اردو خواتین کی زبان

شام سے تو صبح تک لالے

صبح ہوئی تو شام نہیں (رشک)

لالے پڑنا:۔ کامل آرزو ہونا، ارمان ہونا۔ جیسے یعقوب کو یوسف کے پڑے تھے لالے۔ اسطرح دل مرا اب، مرنے پڑا ہے پالے (واجد علی)

قول فیصل۔ اس شعر سے مذکورہ بالا معنی نہیں نکلتے بلکہ ناامیدی اور مایوسی ہی کے معنی نکلتے ہیں۔ مگر لالے پڑنا کے معنی میں بولتے بھی ہیں۔

لالے پڑنا:۔ اس کام کے لئے مستعمل ہے جس سے ناامیدی اور مایوسی ہو۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

شباب آنے نہ پایا کہ عشق نے مارا

یہاں بہار کے لالے پڑے خزاں کیسی (داغ)

قول فیصل۔ زیادہ تر جان کے لالے پڑنا یا جینے کے لالے پڑنا زبانوں پر ہے۔

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا لالے پڑے

اک نہ گل دیکھنے کے بھی ہیں لالے پڑے (میر)

کچھ اور قبیل کی ترکیب کروں کیسا

وہ لعل کو دیکھے سے پڑیں جان کے لالے (آتش)

کسے قید قفس میں یاد گل کی

پڑے ہیں جینے ہی کے لالے (میر تقی میر)

لالے ہونا:۔ جس کام کے لئے مستعمل ہوتا ہے ناامیدی ہونا۔ مایوسی ہونا۔ اردو، عوام

قبیل الاستعمال۔

چھٹے چھٹے سواروں کے تئیں یہ چھوڑیں دل سے چھٹے جان بچانے کے گئے مدار دل کو لالے

(میر)

قول فیصل۔ موجودہ زمانہ میں عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

لام:۔ نویں یا دسویں کا ہندسہ۔ برصغیر فوج کا دستہ۔ انگریزی مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لام انگریزی نہیں بلکہ بقول پلیٹس فرانسیسی Lame سے لی گئی ہے۔ لیکن لام کی بگڑی ہوئی شکل ہے Lame لنگڑا لولا یا Lame Duck سے لی گئی ہے۔ مگر لام کی صحیح صورت لین ہے جو کہ لام قلق اور اسیر نے لام کو مذکر نظم کیا ہے۔

عشق رسوا ہی کرتے ہیں یا رخ گیرے یار

باندھتے ہیں فوج زنگی میں علم کا لام قلق

چڑھائی ہے ختن پر یا ختا پر دیکھئے کیا ہو

کٹی ملک سے بندھا ہے لام اس زلف پریشاں کا اسیر

لگ باتوں پر بجنے تانیث ہے لام بندھی ہے نہ کہ بندھا ہے۔ پلیٹس نے بھی اسے مونث لکھا ہے۔ مولف تائید کرتا ہے اس اضافے کے ساتھ کہ اب متروک ہے۔

لام:۔ ایک حرف کا نام۔ عربی، مذکر۔ راسخ۔

رخ ترا کس طرح میں دیکھ سکوں

زلف ہے لام لنترانی کا اسیر

لاما:۔ ہندو مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

لاما گرو:۔ مذہب والے اپنے پیشوا جس کی نسبت ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ وہ مرتے نہیں صرف چولا بدلتا اور مارے گئے نہ وفات پاتا ہے۔ ہندی۔ مذکر۔

(عامہ جہلاء نما میں لکھا ہے کہ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں اور سب سے بڑا لاما شہر لاسا والا تبت میں رہتا ہے اور تبت و چین کے دو رگ دور دور سے مذہب پوچھنے آتے ہیں۔ لاسہ کے بڑے لاما کو سب بودھ جانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ ہمیشہ اوتار لیتا ہے۔ اور جب کہ اس کا جسم بوسیدہ ہو جاتا ہے تب وہ نیا جسم پہن چلا جاتا ہے۔ لیکن یورپین سیاح اس کی نسبت یہ خیال کرتے ہیں کہ جب لاما مر جاتا ہے تو اس کے کارپرداز مخفی طور سے کسی تازہ کے پیدا ہوئے لڑکے کو وکر لاما کی مسند پر بٹھا دیتے ہیں۔ اور اسے ایسے طور پر پالتے پوستے اور سکھاتے پڑھاتے ہیں کہ وہ تمام باتیں پہلے لاماؤں کے وقت کی بتانے لگتا ہے اور اس کے ناواقف و جاہل پیرو اسے لاما کے کشف و کرامات کا گزشتہ سے بڑھ کر یقین کر لیتے ہیں۔ لاما جب تاب تہذیب کرتا ہے تو اس کے مردہ جسم کو سکھا کر اور چادری سے منڈھ کر مسند میں پرستش کے واسطے رکھ دیتے ہیں۔

(فرہنگ آصفیہ)

لام الف :- عربی کا انتیسواں حرف جو لام اور الف سے بدیں وجہ مرکب ہوا کہ لام عربی میں چونکہ ابتدا بسکون محال ہے اور الف ہمیشہ ساکن مانا گیا ہے، علیحدہ نہیں لکھا جا سکتا تھا پس اس کے واسطے یہ اصل مقرر کر لی گئی کہ لام الف ایک ہی حرف قرار دے لیا۔ عرب حروف تہجی میں جو ادل حرف ہے اسلوا کی واسطے عرب والے ہمزہ کہتے ہیں کیونکہ وہ بذاتہ متحرک ہے جن لوگوں نے اس میں انکار کیا ان کو رسول مقبول نے مردود کہا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:- مؤلف تائید کرتا ہے۔

لام الف لکھنا :- اسم مذکر مصدر سے کرنا کا معنی ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

نا تعلیم و رسم بیخودی ہوں اس زمانے سے
کہ تجھ سے لام الف لکھتے پر پہنچتا تھا

قول فیصل زیادہ تر اس کا الف سے لکھنا ہے۔

لام باندھنا:- چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا، روانگی کا سامان کرنا، چڑھائی کے واسطے فوج تیار کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

جانتا ہوں کھنکھنے گیسو کے ہیں اے جنگجو
لام باندھا ہے جو اس نے پر چڑھائی شام پر

امیر

باندھا وہ قضائے لعن کا نام
طلبی کی فوج میں جو کھنکھنا

محسن

لام باندھنا:- مستعد اور طیار ہونا، گفتگو کرنا، باتیں بنانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

لام بندھنا:- فوج اور لشکر کا جمع ہونا، ایک جگہ پر دشمن سے لڑنے کے لئے چڑھائی کے لئے پڑاؤ کیے یا ہوئی دن سے صدہا کی لام بندھ پڑتی تھی

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:- اسم یہ صرف مذکر ہے

لام بندی کرنا:- فوج کی روانگی کا انتظام کرنا، جنگی باتیں کرنا۔ اردو صرف، قریب متروک

لام پر جانا:- جنگ پر جانا، لڑائی پر جانا۔ اردو صرف قریب متروک۔

محل صرف۔ کہ تمام جب سے ہمارے چچا وہم پر گئے آج تک ایک خط بھیجا ہم دل پریشان رہتا ہے۔

لامتناہی:- جس کی کوئی انتہا نہ ہو، جو حد نہ رکھتا ہو، غیر محدود، غیر منتہی، بے انتہا

اصل ہے روح کی سیاہی مرے سے
سوائی ہے رنگ سیاہی مرے سے

تلنس

امثال:- سب ہے تمثیل، جس کی مثال نہ ہو لاجواب، بے نظیر، بے مثل، بے مثال، نادر، بے تکلف، متروک

محاورہ:- رخسار نازک کو کس سے مثال دوں، ہمارا محبوب اس کو کیا مثال دوں۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:- اس محل پر آپ بے مثال زبان پر ہے۔

لامحال:- یقیناً

ع دل میں ہر ادا کے صدقے جاؤں ہو لامحال رشک

(دیوان جرأت)

قول فیصل:- اس محل پر لامحال زبان پر ہے لامحالی اب قریب متروک ہے۔

لامحلہ:- (عربی) ضرور، بلاشبہ، بے شک، بے گمان، یقیناً، بلاشبہ، بلاشک، بلاریب، بلاتامل، بلاتوقف، بلاتردد، بلاتکلف، بلاتکلف، بلاتکلف

قاری کا وہ حال ظاہر ہے کہ لام ہے نقاد ہے
پھر نہیں معلوم اس کا خاتمہ کیوں کر ہو (فقرہ
محل، صرف ۔ ۱۰ سے ہمراہ ایک طائفہ تھا
صنم پرست اور مذہب سے لامذہب، آزاد منش
بیباک ریش دراز کلمے تھے طائفہ تخلص
کرتے تھے۔ (سیر کہسار)

لامرس :۔ چھونے والا، عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

الامسہ :۔ چھونے یا مس کرنے والی قوت جس سے انسان کو نرمی سختی، گرمی، سردی کا احساس ہوتا ہے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لامسہ کے دو اثر ہیں ظاہر
چاہئے دونوں سے ہو تو قاہر (مرزا رسوا)

قول فیصل ۔ زیادہ تر زبانوں پر قوت طاریہ ہے۔

لامع :۔ روشن، درخشاں، چمکنے والا عربی صفت، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل ۔ عام طور سے تعلیم یافتہ طبقہ برق لامع کی ترکیب سے بولتا ہے درخشاں کے لئے لامعہ ہے۔

لام کاف :۔ کنایہ ہے دشنام و سخن ملامت، گالی گفتار، واہی تباہی باتیں کسی پر لعنت کرنا اور اسے کافر کہنا۔

کب وہ گزرتے ہیں سر لاف و گزاف سے
جن کی کہ آشنا ہے زباں لام کاف سے (ذوق)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لام کاف بکنا :۔ گالی گلوچ بکنا۔ واہی تباہی بولنا۔ بدزبانی کرنا فحش بکنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لام کاف کرنا :۔ گالی گلوچ کرنا گالی گفتار کرنا۔ ناروا خواہی کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لام کاف کہنا :۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ گالی گلوچ دینا۔

لام و کاف اب جو تو گا کہنے
تجھ کو ایسا پڑھا دیا کس نے (سرور) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لامکاں :۔ وہ مقام جس میں مکانیت کی تشخیص نہ ہو، عالم قدس، عالم الٰہی جو مکان اور جہات سے مبرا ہو۔ خداوند عالم کی ایک صفت کا نام۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، صحیح اضافی دکھائی ترک تعلق نے نشان بیرنگی
بڑھے سکان سے آگے تو لامکاں دیکھا (امیر)
پتہ یوں تو بتاتے ہیں وہ سب کو لامکاں اپنا
مگر معلوم ہے وہ رہنے ہیں وہ ٹوٹے ہوئے دل میں (امیر)
(دگنان ہزار رنگ)

لامکاں پرواز، لامکاں سیر :۔ عالم بالا تک پہنچنے والا، فارسی صفت۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لامکاں پروازی :۔ عالم قدس تک پہنچنا۔ فارسی ہوث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

حسد کیا لامکاں پروازیٔ افکار گلشن کا
کسی دن مرکز ہوگا غبار دیں سکھ [illegible]

لانا :۔ لے آنا، ایک جگہ سے دوسری [illegible] اردو، فصیح، رائج۔

محنت عبث ہے تم کو نہ اتنی بڑی لکیر لاؤ سے [illegible]
دشوار ہوگی ہمکی۔ بہتر یہ تھا کوئی مرد [illegible] لیتے

لانا :۔ حاضر کرنا، پیش کرنا، سامنے کرنا موجود کرنا۔

یار آئے میرے سامنے جائے ہیں نہ کہیں (رنگ)
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب ان معنوں میں قریب متروک ہے۔

لانا :۔ اٹھانا، برپا کرنا۔

تب الفت کا طرہ جو مسیحا لائے
تاب نظارۂ خورشید قیامت لائے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ صرف قلیل الاستعمال ہے

لانا :۔ مول لینا، خریدنا۔

(قصہ کا) پانچ روپے سیر ملتے اور چھ روپے سیر بیچ دیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لانا کے معنے لے آنا ہی ہیں نہ یہ کہ مول لے کے۔

لانا :۔ لانا۔ اردو فعل ہوم کی زبان۔ ہندی کل کے ہے چوٹ مرجاں پر
ہاتھ لانا لگا رکھیا کہنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس کا مرجع ہاتھ ہی کے ساتھ ہے جب کوئی اچھی سے اچھی بات کہتا ہے کوئی عمدہ بات کہتا ہے تو عوام کہتے ہیں اور ہاتھ ملتے ہیں

لانا ؛ ؛ درخواست کرنا ۔
آنکھوں سے حسن یار کا دیکھا نہ جانا کا
برداشت لا سکیں گے ہم اس کے جمال کی
ترقی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ شترنی کے شو
ہے جس صریح درخواست لانا مصدر سے
یہ مخصوص زبان ہندی ہے تاب ۔
بیٹی برداشت کرنا یا طاقت پر ہے جیسے
فلاں تاب نہ لا سکا بولتے ہیں ۔

لانا ؛ ؛ دکھانا ۔ اردو فعل ۔ فصیح اور رائج
دیکھ لیجئے بتاں میں خطر سودا ہے
تو سوا تک رہے دل پہ کاشانہ تیرا
لانا ؛ ؛ پیدا کرنا ۔ اردو فعل ۔ فصیح اور رائج ۔
پہلی ہی نظر سے لائے جوانی شراب رائج
لانا ؛ ؛ آنے دینا ۔ دکھانا ۔ اردو فعل فصیح
اور رائج ۔
دونوں فراق کا کہ نہ لائے خدا کبھی
اس عشق میں ہوا ہے ہر طور دیکھنا
شوق قدردانی

لانا ؛ ؛ لے کر پیدا ہونا ۔ مصدر لانا
اردو فعل فصیح اور رائج ۔
اور کیا ہے تیرے مفلس جانے والے کے پاس
جو کو دیتے ہیں جتنی زندگی لاتے ہیں لوگ
شوق قدردانی

لانا ؛ ؛ شامل کرنا ۔
(فقرہ) تم یہ درق کیوں اس جگہ لائے ۔
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس جگہ لگانا، شامل کرنا،
زبانوں پر ہے ۔ لانا فعل استعمال ہے ۔

لانا ؛ ؛ جھگڑا کھڑا کرنا جیسے فعل لانا
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ یہ محاورہ ۔ زبانوں پر ہے

لانا ؛ ؛ پکڑنا، دکھانا ۔ اردو فعل
ترش کی پیتے تھے لیکن میٹھے لیموں کر
رنگ لاتے کی ہماری وقت سستی یہ
لانا ؛ ؛ کٹنا پانا کرنا ۔
(فقرہ) وہ اس کے واسطے خوب تیر لاتا
ہے ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ یہ کوئی خاص زبان نہیں ہے
لانبا ؛ ؛ (ہندی فقرہ) لمبا، طویل، دراز،
اردو، صفت، مذکر، غیر فصیح، رائج ۔
قول فیصل ۔ اس جگہ لمبا زبانوں پر
ہے ۔

لانڈی نہ ہو اکیلے کا نیوتا چور
گھر میں جب کوئی نہ ہو تو چور سر پاتے
(عام بازاری زبان)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لانسلم ؛ ؛ (عربی) میں آخر حرف پر پیش
تھا مارسی میں ساکن کرنے سے مسکن ہے ہو سے
جاتے ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اردو زبان سے اس کا
تعلق نہیں ۔
لانگ ؛ ؛ (بروزن ٹھگ) کے بڑے
کا ڈھیر، کھلیان جس میں کی وہ سر
شاخیں اور پتیاں جن سے نیل کا رنگ
بناتے ہیں ہندی مونث ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کسی میں بولتے
لانگ ؛ ؛ بس، بھر سا، چوکڑ چوٹی، سوس (ترنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ بس بولتے
لانگ ؛ ؛ [illegible]
(ترنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ صاحب ترنگ آصفیہ نے جہاں جہاں
[illegible]
لکھنؤ اور اطراف لکھنؤ کی زبان مراد لی ہے اور لغت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ لکھ دیا کہ یہ زبان پوربی کی ہے یعنی لکھنؤ کی
جب اگر لفظ لانگ کے سنی کر صلب لنگ اور جہاں
لکھ گئے اس کو پوربی کی زبان قرار دیا جاوے گا
[illegible]
بول کھو، بولتے ہیں ۔ [illegible] بول کھو عام
طور سے جب کبھی پوربی کی زبان بولتے ہیں تو اس
سے مراد صوبہ بہار کی زبان ہوتی ہے ۔

لانگ ؛ ؛ چپ، زوجہ، بس، وافر مقدار
اندازہ تعداد ۔ (ترنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کسی میں بس بولتے

لانگ ؛ ؛ ٹکی کا وہ حصہ جو آگے نکلتا
رہتا ہے، درجی کپڑے کی طرف بھرس
لیتے ہیں اردو، مونث عوام کی زبان
فلسل الاستعمال ۔
لانگنا، لانگھنا ؛ ؛ پھاند جانا، چھلانگ
مارنا، کودنا، ہندی، عورتوں کی زبان،
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ صاحب ترنگ نے لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں لانگنا، پھلانگنا ہے ۔ مؤلف تائید
کرتا ہے ۔ لیکن اس اختلاف کے ساتھ کہ لانگنا

لانگنا عام طور سے زبانوں پر ہے لیکن پھلانگنا کی جگہ پھلانگ مارنا ہے اور اسی جگہ چھلانگ مارنا بھی ہے۔

لانگنا:۔ عبور کرنا، اوپر سے گزر جانا اوپر سے جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ اہل لکھنؤ لانگنا ہی بولتے ہیں۔ مصحفی نے لانگھنا بھی نظم کیا ہے جواب نہیں بولتے۔

اے ستوں یہ خون مصحفی ہے
چل بیچ کے نہ جانے پائے تو لانگھ مصحفی

لانگنا، **لانگھنا**:۔ گھوڑے پر پہلے پہل سوار ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لانگن میں آنا:۔ لانگا جانا، لانگے میں آنا۔ جیسے ریکھو نیچے کو اٹھا کر لانگن میں آتا ہے۔ لانگن میں آئی چیز نہ کھاؤ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ لانگن میں آنا بولتی ہیں۔

لاوا:۔ بھنی ہوئی چاول۔ اردو دیہاتیوں کی زبان۔

لاوا:۔ پگھلے ہوئے پتھر آتش فشاں پہاڑ کا مادہ جو رقیق مادہ جو جم کے پتھر ہو جاتے۔ اردو مذکر، قلیل الاستعمال۔

یہ آگنوں کا بتلا لاوا۔ ابدہ سوز فرقت ہے جو آگ بجھ کے بنے پانی اس آگ کو کھا کوں کر سے

آرزو لکھنوی

لاوارث:۔ وہ شخص جس کا کوئی وارث نہ ہو وہ شخص جس کی جائداد کا اس کے بعد کوئی وارث نہ ہو۔ نگوڑا نا ٹھا۔ فارسی ترکیب، تصحیح، رائج۔

محل صرف۔ بڑا افسوس ہے آج ایک ایسا لاوارث مصیبت کا مارا دنیا سے اٹھ گیا کہ جس کا مسترد کہ پانے والا دنیا میں کوئی نہیں۔

لاوارثا:۔ جس کا کوئی وارث نہ ہو جس کا کوئی پرسان حال نہ ہو، بے یار و مددگار۔ اردو مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ آج تمہاری بہن نے بہت برا کیا میرے لڑکے کو بے خطا مارا اس سے کہہ دینا کہ کیا اس نے اسکو لاوارثا سمجھا ہے۔

لاوارثی:۔ وہ شے جس کا کوئی مالک یا حقدار نہ ہو، وہ مال جس پر کوئی دعویٰ نہ کر سکے۔ اردو، صفت، مؤنث، قلیل الاستعمال

محل صرف۔ میت کی لاوارثی دیکھ کر انتہائی صدمہ ہوا، سڑک پر لاش پڑی ہوئی تھی اور کوئی پرسان حال نہ تھا۔

لاوارثی چٹھی، لاوارثی خط:۔ وہ خط جو مکتوب الیہ کا پتہ نہ ملنے کی وجہ سے کہیں نہ جا سکے اور واپس آ جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لاوارثی مال:۔ وہ مال جس کا کوئی وارث اور دعویدار نہ ہو۔ مذکر (قانونی اصطلاح) اردو اسم مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لاوا سلگنا:۔ لاوا سلگنا، نفرت کی آگ بھڑکنا، اردو محاورہ قلیل الاستعمال،

محل صرف۔ والد کے کردار میں بڑی بڑی بدباتیں پائی جاتی ہے اس کے اندر نفرت کا ایک لاوا سلگ رہا ہے اور بگ زیب سے وہ ہاتھ کرنے کو بیچین ہے (اردو مذکر اور مؤنث دونوں)

لاوا اللہ:۔ خدا کی قسم ایسا نہیں ہے کہ خدا ایسا نہیں ہے۔ عوام تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ آپکا خیال ہے کہ میں نے شادی کر لی، لاوا اللہ مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ کہاں ٹھہری تھی۔

لاولد:۔ بے اولاد، جس کے کوئی اولاد نہ ہو عربی صفت، فارسی ترکیب، تصحیح، رائج۔

محل صرف۔ اے شیر بیشۂ جرأت، دلے یکہ تاز میدان جلالت غلام کی دکان ہے مالک ہے اور غلام لاولد ہے چل کر دکان اسی کی ہے

لاون:۔ وہ چیز جس سے روٹی لگا کر کھائی جیسے دال، سالن ترکاری وغیرہ۔ (ذیل دلیپ کی زبان) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے

لاو نعم:۔ ہاں نہیں۔ غیر یقینی امید دلانے عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

لاہ:۔ کوپل کا پتا جب بڑا ہو لیکن مضبوط نہ ہو اس کو لاہ کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاہاتھ:۔ کسی کام کی داد لینے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں یعنی اس خوشی میں اللہ تجھ کو اور پوری داد دے، کیا کہنا ہے، واہ واہ سبحان اللہ۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

دیکھ عقد ثریا ہمیں انگور کی سوجھی۔
لاہاتھ دے کر بہت داد کی سوجھی نظیر اکبرآبادی

لاہن:۔ شراب کا خمیر جو میدہ، پیاز اور بڑے کے درختوں کی چھال سے اٹھایا جاتا ہے وہ

خیر جو دیسی شراب کے لئے رکھا جائے
(نور لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لاہوت :- علم الٰہیات ہی جس میں اللہ کو علم سماعی اللہ حاصل ہوتا ہے عرفان، معرفت یا خاص طبقہ کی زبان۔

لاہوت تعلوت کے وزن پر صفت ... (نور لغت)

لاہی :- ایک قسم کا سرسوں - مدد، مونث عوام اور دیہاتیوں کی زبان۔

لاہی :- ایک قسم کا رنگین کپڑا - مدد، مذکر۔

مسکی ہوئی صبا کی باریک کرتیاں
لاہی کے مخمروں میں جو کچھ تھا نہاں نہ تھا (نظیر)

لاہی :- ایک قسم جس میں سیاہی ... مدد، مذکر، مونث۔

رنگ اٹھیا اور کس کو کہتے ہیں
دیہاتیوں کی جلد لاہی ہو گئی (رنگ)

لائبریری :- (انگریزی) کتب خانہ کتاب گھر، انگریزی، مونث، رائج۔

محل صرف - تم نے بہت سی لائبریریاں جا کے دیکھیں، وہ نہیں ہے تو ناصریہ لائبریری کہ جو اس وقت سارے ایشیا میں اچھا جواب نہیں رکھتی۔

لائٹ :- (انگریزی) بجلی، روشنی، انگریزی مونث، رائج۔

محل صرف - دونوں سے سخت پریشانی ہے گھر میں کھڑی لائٹ جتنی ہوتی ہے دنیا کا کوئی کام نہیں کر سکتے۔

قول فیصل - اس جگہ بجلی بھی زبانوں پر ہے جیسے کل رات سے بجلی گئی ہوئی ہے ابھی تک نہیں آئی۔

لائٹ ہاؤس :- ایک مینار جو سمندر میں چٹانوں پر اس لئے بنایا جاتا ہے کہ رات کے وقت اس کی روشنی دیکھ کر عمیق پانی یا چٹانوں کے خطرہ سے بچنے کے لئے جہاز کو اس کے پاس نہ لائیں۔ انگریزی مذکر۔ (نور لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لائی :- ظاہر، کھلا ہوا، چکنے، الائی صفت تعلیم، نہ چھپنے کی زبان، تلسل الاسعا

محل وقت - منتب جی ... رشوں ... رج ... کا ... ہے ... جس کا ... ہر ... ل اتی چشم صاحب لعارت ہیں ... ف ... ل ... ق ... ا ... ق ... ا ... ق ... ا

چاہیئے جس صرف۔ جیسے بچے کے لائق
کھانا کھانا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لائق لکھنا نہیں ہوتے
لائق: (عربی مذکر ہر سمہ، ہوشیار (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
لائق فرنباشہ ہر سہ: (فارسی
ہر شخص میں یا ہر شے میں جو اس کے لئے موزوں
موزوں دے دیا جائے۔ فارسی مقولہ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان قابل الاستعمال۔
لائق دید: (فارسی) دیکھنے کے قابل، قابل دید
فارسی ترکیب، صحیح و رائج۔
لائق دیدست ان کی چمک
(قابل ہے سیر بھی ان کی دمک (مرزا رسوا)
لائق فائق: (عربی) لیاقت میں فوقیت رکھنے
والا، بڑا لائق۔ عربی الفاظ، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔
محل صرف۔ اگر تم کو ایسا ہی خیال ہے تو
لائق فائق تربیت یافتہ آدمی سو، دس کے
سے مضمون لکھ کر تو دے۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اس جگہ لائق و فائق بھی بولتے
ہیں جیسے تم سے تو اس، فائق لڑکے سے تو
اس کی کیا مجال۔ اسی طرح تم سے اپنی بہن کی شادی
اس سے نہ ہوگی۔ ہمارے یہاں عورتیں لائق ہیں
جیسے آپ ہیں بڑے لائق و فائق جو آپ
کی شادی ڈپٹی سے سب لڑکی سے ہو جائے گی
لائق کرنا: (اردو) قابل بنانا، تیار کرنا، ہوشیار
کرنا۔ (اردو محاورہ، فصیح، رائج)
محل صرف۔ مجھ فقیر نے آپ نے اپنے لڑکے
کو اس لائق کر دیا کہ وہ آپ کی جانشینی صحیح طور پر
کر سکے گا۔
قول فیصل۔ لائق ہونا بھی زبانوں پر ہے جیسے
میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے پہلے کتابت سے بہت
اس لائق ہو گئے ہیں کہ سارے گھر کو سنبھال لیں گے
لائق سے پہلے اس بڑھا کے بھی بولتے ہیں جیسے کیا
میں اس لائق نہ تھا کہ بھائی صاحب مجھ سے بھی
لڑکی کی شادی میں مشورہ کرتے۔
اس جملہ اس سے بچنے کس کا رفاقہ کر کے
بھی بولتے ہیں جیسے میں کس لائق ہوں کہ
جو آپ مجھے اتنا بڑا کام سونپ رہے ہیں
لائق محفل: (عربی + فارسی) ہر شخص ہر محفل
بے محل: (عربی + فارسی) جو بات کہتا ہے وہ محض
کے قابل نہیں ہے۔ (فرہنگ امثال)
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کمی کے ساتھ
بول دیتا ہے۔
لائق مند: (عربی + فارسی) لائق، صفت، عدم کی زیادتی
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اس جگہ لیاقت مند زیادہ
پر زیادہ ہے۔
لائق مندی: (عربی + فارسی) لیاقت، لائق ہونا
اردو صفت، مونث۔ تسہیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ اس محل پر لیاقت مندی
زبانوں پر ہے۔ جیسے یہ ان کی لیاقت مندی
ہے کہ جو بزرگ ہونے کی حیثیت سے سلام
کرتے ہیں حالانکہ میں ان سے گھر کا مکھیا
ہوں
لائق ہونا: (عربی + اردو) قابل ہونا، سزاوار ہونا
مستحق ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

لالقی: (عربی + اردو) لالچ، مونث، (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا نہیں ہوتے بلکہ لالقی کی
ترکیب سے زبانوں پر ہے
لالچ: (عربی) لالچ کرنے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)
یافتہ طبقے کی زبان، نسبتاً کم استعمال
قول فیصل۔ لالچ لالچی، لالچ کی ترکیب سے
سرتہ عربی تعلیم یافتہ طبقوں میں رائج ہے
لالٹن: (انگریزی) لالٹین، مونث، انگریزی لفظ
رائج۔
محل صرف۔ جیسا کہ آپ میں لالٹین کھینچی ہوئی ہے
دیوار ہی پر لکھو لالٹین ٹیڑھی کیوں ہو رہی ہے
قول فیصل۔ اردو میں اس کی جمع لالٹینیں
لالٹینیں ہے
لالٹن: (انگریزی) لالٹین کی دھات کی پٹڑی۔ انگریزی
مونث، رائج۔
قول فیصل۔ زیادہ تر ریلوے لائن کی ترکیب
سے زبانوں پر ہے۔
لاؤ: (اردو) لانا، لاؤ، لانی (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے ان معنوں میں
مستعمل نہیں ہے۔
لاؤن: (انگریزی) وضع، انداز، ڈھنگ (اردو محاورہ)
انگریزی کی زبان
محل صرف۔ جتنا ممکن ہو آپ لگائی کیجیے
آپ کے صاحبزادے کے رنگ تجھے نہیں ہیں
ان کی لاؤن خراب ہے۔
قول فیصل۔ اس جگہ لاؤن بھی زبانوں پر ہے،
لاؤ: (اردو) لانا سے امر کا صیغہ، یہاں لاؤ۔
(اردو) لانا کی جگہ۔ اردو، فصیح، رائج۔
لاؤ تو سہی، ذرا مجھے بھی۔ لاؤں

کس کس کے بہتے سر کھڑے گی ہوں واہ بھئی
لاؤ: بیٹا ہے ... کر آؤ اردو تصحیح ... کے
محل ... میں حکم دینا ... جائے
... کتا لئے ... کہیں رکھ دیں۔
لاؤ: ... جسکا اردو تصحیح ... کے
محل ... ان کی تعریف ... ہے تم نے
سوچا ان کو کتاب بھجوا دیں دیکھ لیں کہ
نہیں جب بھی آؤ خود ہی لاؤ۔
لاؤ: بیٹا ... جس کو لانے کے لئے اردو ... عام
اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف ... ایک دن میں ... دیکھیں
تو سچ کتنی ہے ... مجھے جتنی ... ہے۔
لاؤ: بیٹ پرس کھینچنے کی رسی ... رہتا
ہندی مونث۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاؤ: بیٹ اس قدر زمین جو ایک دن میں ایک
لاؤ کے ذریعے سے بھر جائے جس کی مقدار
۱۵ ایکڑ ہوتی ہے۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاؤ: بیٹ ناک رسہ، قلب، جیسے تمہاری رسی
لاؤ نے تو ناک میں دم کر دیا۔
(نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔
لاؤ: بیٹ مقدار جس سے گھر کی دیوار میں
سفیدی کی جائے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس کو چونا یا بری سفیدی
کہتے ہیں۔

لاؤ: بیٹ خوشامد (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاؤ: بیٹ قرض جب ضمانت لیا جائے۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاؤ بالی: ... بے پروا ... اور صفت
عبر تصحیح ...
یہ وضع لاؤ بالی رکھتا ہے وہ کہ جس کا
وستار میں عزت کے ... نہیں ہوتا سو وہ
لاؤ بالی پن: ... الھڑ پن، بے پروائی۔ اور
مذکر، عبر تصحیح ... رائج۔
... لاؤ بالی من تمہارا ... ہے گویا
... کیونکہ نہیں ذکر ... عبر تصحیح
لاؤ لپیٹ کی باتیں: ... ظاہر داری کی
باتیں، گول گول باتیں، عورتوں کی زبان۔
(فقرہ) صاف صاف کہتی ہوں، لاؤ لپیٹ کی
باتیں تو مجھے آتی ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل اس جگہ لگی لپٹی باتیں ہوتی ہیں۔
لاؤ لشکر: ... لشکر اور متعلقات لشکر۔ اور
مذکر، تکثیر استعمال
لاؤ لشکر تھا اس کا حسد فزوں
اور فزائن شہاد سے ہیروں دہشت گلزار
قول فیصل۔ ... عام طور سے عورتیں ... ان
کی زیادتی مزاج سے متعلق ہوتی ہیں۔
تھا جوش تعلق سے دل چرمضطر
چھوڑا وہیں سب وہ لاؤ لشکر عاشق
لاؤں لاؤں: ... کسی چیز کے لانے کا ... ظاہر
کرنے کے لئے تاکید کے ساتھ ... آوں کی جگہ
عورتوں کی زبان۔

لاؤ لاؤں کہا کرتے تھے اور تم نے اس کا ... یہ
... کو لاؤ دوانی) (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے۔ لاؤ
تنہا بھی بول دیں گے۔ ضرورتاً تکرار کے ساتھ بھی
لاؤنی: بیٹ ... لو ... کا ... لاؤ مزدوری
... فصل کاٹنا ... جس کو ... بھی کہتے ہیں۔ ہندی، مونث (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس کا اردو لغت سے کوئی
تعلق نہیں۔
لاؤنی: بیٹ فصل کاٹنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ دیہات کی زبان ہے اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔
لاؤنی: بیٹ فصل کاٹنے کی مزدوری، وہ
علاوہ فصل کاٹنے کی مزدوری میں دیا جاتا ہے
(نور اللغات، الاعظم، الغات)
قول فیصل۔ یہ دیہات کی زبان ہے۔
لاؤنی کرنا: ... فصل کاٹنا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ دیہات کی زبان ہے۔
لاسے: ... گھٹیا شراب ... کی بنا کی
ہوئی۔ تغیر یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
... کیوں ... نہ ... عبر تصحیح ... ہر سہ عام
مہنگی سے نہ ہو کم لائے ہیں سال کا مول
شاد لکھنوی
لاسے: ... ایک قسم کا ریشمی بافتہ بھی
ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لائی :- فصل کاٹنا - ہندی مونث (نور اللغت)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لائی ۲ - خودرو چاول - جنگلی چاول (نور اللغت)

قول فیصل کوئی نہیں بولتا

لائی ۳ - بھنے ہوئے اناج، رجمہ بھنے ہوئے چاول - (نور اللغت)

قول فیصل - یہ دیہاتیوں کی زبان ہے -

لائی ۴ - ایک کلہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر مزدوری اور اجرت کے معنی کا افادہ دیتا ہے جیسے دھلائی کپڑوں کے دھونے کی اجرت، سلائی سینے کی اجرت (نور اللغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

نائے کی دارا تو کھائے گی دائی کیا میاں کمائیں گے تب تو بیوی اڑائیں گی -

(گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

لائی دوجی :- خوشامد - لکھنؤ کی عورتوں کی زبان - (نور اللغت)

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں

لائیا :- لاؤ، لیجیے یا سوالیہ کی ادا ٹھیکری کا بھنا سوا لکڑا - ہندی مذکر (نور اللغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

لائیجوز - جائز نہیں ہے - عربی الفاظ فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

لائیکفی :- بے حد - بے شمار - جس کا احصا ممکن نہ ہو - عربی صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

لائیزال :- ہمیشہ رہنے والا قدیم دائمی - خدا تعالیٰ کی صفت - عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

لائیعقل :- عقل نہ رکھنے والا - بے عقل - بیوقوف - عربی الفاظ فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

بشر پہ ہو نہ فرشتے کا گماں اس کی کرامت ہے
زبان مصرحہ کر دے یہ الفاظ کو لائیعقل

محشر لکھنوی

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں صیغہ مبالغہ ہے نفی جو استمرار کے واسطے آتا اور حیوانوں کی بے عقلی و نادانی کے سبب ان کی صفت واقع ہوتا ہے - مجازاً ہر ایک بے وقوف و نادان کے لئے بھی آجاتا ہے -

لائیعلم :- بے وقوف - بے علم - جاہل، عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - تقلیل الاستعمال - ضد لایعلم - دانا، عالم یا سمجھ بوجھ والے انسان

قول فیصل - لایعلم زبانوں پر کبھی کبھی سنا ہے اس کلمہ لاعلم ہی ہے

لایعنی :- بیہودہ - بے فائدہ، بے نتیجہ لاحاصل - فضول - عربی صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

لب :- حرف جیرا نہیں ہے لابمعنی فہم کے معترض ہیں یہ معنی سودا

لابموت :- نہ مرنے والا غیر فانی - عربی الفاظ، فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تقلیل الاستعمال -

لابموت :- بمعنی وہ خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو جیسے قوت لابموت، وہ خوراک جو جسم اور روح دونوں کے قائم رکھنے کے واسطے کفایت ہو - (نور اللغت و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صرف لابموت سے یہ مراد نہیں لیتے بلکہ قوت لابموت ہی زبانوں پر ہے -

لب :- حاصلہ، مغز - عربی مذکر، تعجب فہم طبقہ کی زبان، تقلیل الاستعمال -

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے - لب لباب کی ترکیب سے - زبانوں پر ہے -

لب :- ہونٹ (دل) ہونٹ - عربی مذکر، فصیح، رائج -

سرمہ سے چشم یار نے مفسدوں کی جڑ
لب بگڑ بات سے ظلم کی بنیاد ہو گیا

قول فیصل - اس کی فارسی جمع لبہاب ہے جیسے بہائے ناز

یہ رنگ ہے کہ شوق سے مژدہ وصال سے
لبہائے نازنیں ترے سرخ ہوئے گویا

رس چوس لیا کلی کلی کا
لب ہائے گلاس یا اور کسی ظرف کا

کنارہ - فارسی مذکر، فصیح، رائج -

مزے میں کیا خم صہبا کے بھرا یا پانی
تیرے لب سے جو لبا لب سرشار لگا مومن

لب ا۔ طرف، کنارہ، جانب۔ فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ لب دریا، لب ساحل، لب کوثر اور لب فرات، لب نہر وغیرہ ذرکیبوں کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کھنچے ہوئے سیف دو زباں آگے شبیرؑ سے
سر کاٹ کے سحر کو لب دریا گئے شبیرؑ مشق
لب فرات جو رونے کو آپ جائیے گا
ہمارے واسطے پانی بھر لائیے گا مومن
گھبرائی ہوئی فوج دغا جھوم رہی تھی
حق دھرم لب نہر کھڑا جھوم رہا تھا مشق

لب ۲۔ حاشیہ، رودہ (فرہنگ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لب ۳۔ مذکر۔ گگر، چھجا۔ مادی مذکر فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ لب بام کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

مانگے ہے پھر کسی کو لب بام پر ہوس
زلف سیاہ رخ پہ پریشاں کئے ہوئے غالب

لب ۴۔ تھوک، لعاب دہن۔ (فرہنگ)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ یہ مفہوم اب لگانا سے اور مرتاب خالی لب سے نہیں۔

مؤلف تائید کرتا ہے اور یہ اردو ہے

لب ۵۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال۔
(فرہنگ)
تنہا نہیں بوتے ہو تجھیں کے بالوں کے لئے
جمع کے ساتھ لبیں زبانوں پر ہے اور یہ مفرد ہے۔

لبیں بڑھا رہی ہو دھواں دھار جس طرح
اور اپنی حسن کو آگ سے بڑھی ہو غالب

لب ۶۔ عورت کے مقام مخصوص کے دونوں کناروں کو بھی لب کہتے ہیں۔ (فرہنگ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لبادہ:۔ ایک قسم کا لباس، رومی جامہ دگلا، روی، دراز، چپہ۔ فارسی مذکر۔ فصیح، رائج
ہیں پاؤں تک جو بال مرے سر کے اے جنوں
بازے میں ہو گیا ہے لبادہ سمور کا

لبادیا:۔ (بفتح اول) جھوٹا بگی، بدیانت
اردو مذکر۔ عوام کی زبان قریب بہ متروک۔
شاد۔ دامنہ تمام بھر کا تھوا لبادیا
قول فیصل۔ اس پر عوام کا لبادیا ہونے کا
لباس:۔ پوشاک، جامہ، کپڑے، ملبوس
مذکر، فصیح، رائج۔
لطائف۔ غضنفر کو لباس پہنایا اور مسند پر بٹھایا، جب غضنفر مسند پر آگے بیٹھے طوطی، از لطف دل اسلام سری کنیزوں نے بھی، طاعت کی۔
(طلسم خیال سکندری)

لب:۔ (بفتح اول و چہارم) لبریز، پر، کسی ظرف کا کنارہ تک بھرا ہونا، کسی ظرف کا نیچے سے اوپر تک بھرا ہونا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔
پُر آب چشم، کلیں ہیں لبالب ہر اک سبو
تم نہیں حسین کو پانی ہے دھو لینا
قول فیصل۔ اس کا لب نہ ہونا کے ساتھ ہے۔

اتیرا ایسے روئے ہیں ہم سیکھے
لہو سے لبالب پیالے ہوتے
لب اودے ہونا:۔ [illegible]
رونے کی زیادتی کے سبب [illegible]
سوجھ جاتے ہیں ہونٹوں پر [illegible]
فصیح، رائج۔
[illegible] اودے تھے لب زباں [illegible]
لب آب:۔ دریا، ندی، تالاب، کنواں وغیرہ کا کنارہ۔ فارسی مذکر فصیح، رائج۔
[illegible] جا بنا [illegible]
شوق [illegible] گھوڑوں کے [illegible]
لب بام:۔ بالا خانہ کا کنارہ، کوٹھے کا تمام حصہ۔ یک قدم است از بدایت تا نہایت
[illegible] پر، فارسی مذکر، فصیح، رائج
[illegible] کا لب: ہم تم سے کوئی
جب میں روتا ہوں تو ہنسنے کی صدا آتی ہے
لب بستگی:۔ ہونٹ بند ہونا، زبان خاموشی، فارسی ترکیب، قلیل یا فقد بولنے کی زبان، تفصیل، استعمال
آداب جنوں ہیں مجھے لب بستگی رہی
نسلی [illegible] پرویش صاحب
لب بند کرنا:۔ بولنے نہ دینا خاموش کر دینا۔ [illegible] کہا کر فریق مخالف [illegible] نہ دے سکے منہ بند کرنا، محاورہ، فصیح، رائج۔
تقریر سے [illegible] کی ہو دل حال سکندر
کرتا نہیں [illegible]
قول فیصل [illegible] منہ بند کرنا
زبانوں پر ہے

لب بند ہونا ۱۔ مٹھاس کی زیادتی سے ہونٹوں کا چپک جانا۔ اردو صرف فصیح راسخ۔

تیر کھایا ہے جو تشنہ مزہ شیریں ہیں
فرہاد شیریں کا خون سے لب سوفار ہے شعور

قول فیصل۔ عوام اس محل پر لبیں بند ہونا بولتے ہیں یعنی مزہ آگیا۔

لب بند ہونا ۲۔ مٹھاس کی شدت سے لب بند ہونا۔ زیادہ میٹھی چیز کھانے سے دونوں ہونٹوں کا آپس میں چسپیدہ ہو جانا ہونٹ چپک جانا، ہونٹوں کا جڑ جانا

اردو صرف فصیح راسخ۔

کیونکر نہ چپے دل تجھی دشنام دیگر سے
مرگئے ہیں نہ سب شیریں تقریر سے مومن

لب بند ہونا ۳۔ بند ہونا خاموش ہونا۔ اردو صرف فصیح۔ راسخ۔

ظاہر ہے یہ ہے بڑا کم سخنی سے
لب بند ہو گئے جاتے یہ شکر کھا کے ہم

لب بہ لب ہونا۔ لب سے لب ملے ہوئے ہونٹ سے ہونٹ ملائے ہوئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہم آغوش ہونا۔ اردو صرف فصیح راسخ

لب بہ لب ہو کر ہوا ہے یہ فیصلہ
اب ہم سے ہو نہ جائے جدا فیصلہ ہو گیا

لب بہ لب ہونا۔ ہونٹ سے ہونٹ ملا کر بوسہ لینا۔ اردو صرف فصیح راسخ

لب بہ لب ہو کر ہوا ہے یہ فیصلہ
اب ہم سے ہو نہ جائے جدا فیصلہ ہو گیا

لب پر آہ ہونا۔ (کنایۃً) ظلم کا حد سے گزر جانا، جور و جفا کا شکوہ ہونا۔ اردو صرف فصیح راسخ۔

ہوئی ہے غالب ہر اس سے ہر اک کے لب پر آہ
بنا ہے عیش تجمل حسین خان کے لئے

خدا جانے یہ دو رنگیلے پیارے کس کے حق میں ہیں

لب کرنا : (کنایہ) تھوڑا سا پانی
ہونٹوں تک پہنچانا، اور وہ بھی
فلسفی اور سائنٹیفک۔

پیاسے بچے نے ذرا سے لب کر کے کہا ہیں
حق کی قسم ہے بہت سے لب کر کے پانی ہیں

لب تشنہ : ۔ پیاسا، فارسی ترکیب،
صفت، صحیح، رائج۔

تشنہ تن ان سے ہے ادھر کو شراب ہاں
چاہیے کچھ اور بڑھائیے مجھ میں پیاس آئے

سوا اس سے زیادہ تر اس محل پر تشنہ لب
زبان پر ہے۔

ترکیب ۔ گنجائش وجہ ۔ تعلیم یافتہ

ہر ہر جگہ آب کی ورنہ تشنہ لب

سب لوگ ۔

حسرت کہاں وہ رہبر تشنہ لباں عاشق
سب ہو گئے پیر مغاں عاشق

سرت مرحوم

لب تشنہ (کنایہ) آرزومند۔

اللہ کرے وہ خدا کا آرزومند

لب تشنہ سعادت تا حسن

(نور اللغات)

حوالہ ۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
اور تعلیم کا سوال ہے۔

لب تقریر : (کنایہ) تقریر کا ڈھب،
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تعلیم کا سوال۔

اے معنی جب ایسی غزل تو نے کہی ہے

یونہی نہ فصاحت لب تقریر سے ٹپکے

لب تیغ : (کنایہ) تلوار کی دھار۔

ہو سو غریب، مارکر، تعلیم کا سوال
زخم شمشیر کے نمک جو لبیں سولہ ست

لب بان ۔ لب تیغ،

لب جاں بخش : ۔ مارکہ کنے

لب جاں بخش کسی سے کچھ کہا ہو

لب جو : ۔ نہر کا کنارہ

لب جو

نہیں ہلتے۔

لب چبانا : حسرت و افسوس

مفلسی میں جب چبائے ہیں لب

سوا شعر پر نہ

لب چوسنا : ہونٹ چوسنا، بوسہ مرحوم، تعلیم یافتہ، رائج

لب خشک : (کنایہ) پیاسا، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان پر ہے۔ جیسے تمہارے تعریف کرتے ہوئے اس کا منہ خشک ہو گیا۔ اور تم اس سے ذرا بھی خوش نہیں ہوتے۔

لب دریا : دریا کا کنارہ، ساحل۔

لب سیف دو زباں دو گئے شیر

لبد طرہ سر کے بالوں کو بڑھایا گیا شبیر عشق

لبدھڑ :- غلیظ، گاڑھا۔ ہندی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں اس محل پر لبدھڑا بولتی ہیں۔ بغیر تیرے کے سان کے لئے بھی زبانوں پر ہے

لبڑی :- آٹے کے ہوئے چاولوں میں شیشہ اور رنج کوٹ چھان کر لیتے ہیں اور گول گول بنا لیتے ہیں۔ اس سے ڈور پر مانجا اور ریل سوتتے ہیں۔ اردو۔ مؤنث۔ ڈور سوتنے والوں کی اصطلاح

لبڑی :- کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی۔ اردو مونث عوام اور عورتوں کی زبان۔

لبدی :- گدی، پیڑی، تخت پنگ، بلیٹر جیسے تھنگ کی لبدی۔ ہندی مونث اہل لکھنؤ کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور جاہلانہ ہے

لبڑی :- کتے کا گو۔ (بعد گلدی (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔ ہندی کے یہ معنی بحر نور اللغات اور بحر ہیرا نظر سے نہیں گذرے گلدی کا حوالہ دیتے ہیں اور اس کے معنی لکھتے ہیں گیلی پسی ہوئی چیز جس سے یہاں کردہ معنی کی تصدیق کیونکر ہوتی ہے ان کے بیان سے لبدی کو بیڑی سے بنتہ کیا ہے۔ مختلف معنی درج کئے ہیں کتے کا گو مونث تائید کرتا ہے۔

لب دیوار :- دیوار کا کنارہ۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لب دیوار کوئی نہیں بولتا کسی کے ساتھ سر دیوار زبانوں پر ہے۔

بول مجھ کو تیرے گھر میں چھنڈاتا ہے جذبہ شوق
لگتا نہیں کبھی سر دیوار پاؤں میں
ناسخ

لبرٹی :- آزادی۔ حریت۔ انگریزی مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

لبرل :- (LIBERAL) آزاد، خود مختار، مطلق عنان، انگریزی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

لبریز :- بھرا ہوا، پُر، لبالب۔ فارسی صفت۔ شفیع، رواج۔

ی (دکار ہے باطن میں ہے لبریز عشق
دل ہے تمہارے گلگوں، خمار آنکھوں میں ہے
متحول: جمال۔ اس کا صرف کرنا، دوسروں کے ساتھ ہے۔

(دا) میں شریک بزم ہوں
تیار لبریز ہے اب آمد کر
متحول: جمال شفیق
کیا کہ زبان تیغ نے بخشیں دلاوتیں
لبریز ہے وہاں جراحت نصاب سے
نسیم

لبڑ :- (سنسکرت میں لب = بیہودہ بکنا) جھوٹا۔ بے ہودہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لبڑا :- (دو) عورتوں کے بے بڑی،

ہندی صفت مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کی کے ساتھ بول رہتے ہیں اس کے معنی جھوٹے کے علاوہ چار سو بیسیے بھی ہیں۔

لبڑا :- وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام کرے اس معنی میں بسڑ تھا بھی بول چال میں ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں بسڑ تھا کہتے ہیں ایک سلسلے میں پنجابی مرادف بھی اختیار کر لیا ہے۔ کہتے مرزا موقف تائید کرتا ہے۔

بسڑ تھا عوام کی زبان ہے اور کہتے مرزا عورتوں کی زبان ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

لبسڑا :- وہ شخص جو کھانے پینے کی چیزوں کا حریص ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لبڑھچائی کرنا :- رشوت کھانا خوشامد درآمد کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لبڑخندا :- بیہودہ گو، جھوٹا بڑبولیا۔ مونث کے لئے لبڑخندی صفت مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

لبڑخندی :- بیہودہ عورت بلا سوچے مونث، نابکار عورت، فضول بکنے والی عورت، خوشامدی۔ جیسے جن لبڑخندیوں کو تم نے منہ لگا رکھا ہے ان کا چاٹا ہوا درخت بھی نہیں ہوتا۔ (فرہنگ آصفیہ)

لبڑ دھوں دھوں : دھڑا دھڑ بولنے کی حالت، بے تکان بولنے کی حالت، بے تکلف بولنے کی حالت، بے روک ٹوک بولنے کی حالت، بے تکلفی سے بولنے کی حالت، بے تکلفی سے بولنے کا انداز، بے تکلفی سے بولنے کا طریقہ، بے تکلفی سے بولنے کا ڈھنگ، بے تکلفی سے بولنے کا سلیقہ، بے تکلفی سے بولنے کا قرینہ، بے تکلفی سے بولنے کا اسلوب، بے تکلفی سے بولنے کا اسلوب، بے تکلفی سے بولنے کا اسلوب

...ت چپ کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج
...س عاشق ہو یہ کچھ نہیں جاتا
...ہ ہے ہونہیں جاتا آغا
قتول فیصل۔ بصورت نفی سب نہ کہو نہ بھو
...ان یہ ہے
...ہے سر چپہ یہ نہ آتا
...شعر عاشق تو بھی وہ وقت تو سودا
لب گور (اضافت) قبر کے کنارے کی مٹی
...ے قریب۔ اردو ترکیب، فصیح، رائج
...ی کوئی سرکتی، رکاوٹ کیش لب گور
لب لو۔ پہنچنا۔ مرنے کے قریب
...ونچنا۔ اس شعر پر سر دھنا
قریب ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
یہ وہ سب ہے کہ لب گور تک پہنچا ہے
...ا سر
لب گور پہنچنا۔ مرنے کے قریب
ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
لب گور ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا
...، صرف، فصیح، رائج۔
لب گور ہے جب سے یہ دو...
تو آتا تھا جوانی تھی: مزہ تھا زندگانی کا
سنو تم
لب گویا۔ ہونٹ، دہانہ، صراحی، ساغر
فصیح، رائج۔
کہے کیا ہائے زخم دل ہمارا
...ہ پایا وقت
لب لعل۔ کم عقل، بے وقوف، ہندی
صفت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ بہت کمی کے ساتھ لپلپ بول دیتے ہیں۔
لبلبا۔ سردار چمکنے والا۔ ہندی صفت مذکر، مونث کے لئے لبلبی۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ ...فتح، لکھا ہے لکھنؤ میں بالکسر بولتے ہیں البتہ بمبئی و بندوق کا گھوڑا، بالفتح ہے بیشتر دہلی میں بھی لبلبا بالکسر رواج ہے نہ کہ بالفتح، مولف تائید کرتا ہے۔
لب لباب۔ ...ہ۔ حاصہ، حاصل، اصل خلاصہ درخلاصہ۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، فصیح رائج۔
...ہے حسن عشق کا مفت حد لیا
لب لباب چشمہ آب بقا لیا مرزا میر
میر نے بھی اپنا اصل حال خراب
...ہ سب کہہ سنایا اسما بنا (مرتب اللغات)
لبلبا ہٹ۔ ...بکسر اول و سوم) لبلبا ہونا، لزوجت، چسپیدگی۔ اردو مونث، عوام کی زبان
لبلبی۔ ...(فتح اول و سوم) بندوق اور پستول کا وہ پرزہ جس کے دبانے سے گولی چلتی ہے اور گرا پڑتی ہے۔ اردو مونث، رائج
لب لعل۔ لہر خ لب کنایہ معشوق، ...فارسی مذکر، فصیح، رائج۔
ہر سخن رنگ لب لعل پر ہو لاکھا ہی ...
جس نے ذہن دھان پان ایجاد ہے رشک
قول فیصل۔ اسی جگہ لب میں بھی مستعمل ہے۔

آئی ہوا یہ کس لب لعلیں کی اے امیر
جب سے شب چراغ کے جوہر چراغ میں امیر
لب لعل گہربار۔ ...لعل جیسے دہانے جن سے گفتگو کے وقت موتی جیسے دانت کی جھلک پیدا ہوتی گفتگو کرنے والے۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
...ے آپ سے اور سے تھے لب لعل گہربار امیر
لب لگانا۔ ...بوسہ لگانا، خواب، ہونٹ لگانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
لب لولس۔ ...کودن، بے وقوف، بیجا، ننگا، ہندی صفت۔
شاذ آئے ہے، ...سے بھی بوسہ لب کی ہوس
لب لولس بھی اے شکر لب ایک ہی لولس ہے شاعر
...دوس، کریس، افوس، ...ہے) ...ہانوں پر
...ہیں مستعمل ہے۔ ...انسا
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لب معشوق۔ ...عشق، فارسی ترکیب، مذکر، مستعمل۔
محل ...ف۔ ...ان اردو بھی بڑے ...ز نشتے۔ عاری ادیب جب ...ے عشق کا نام ...حسن مخفی ...فران کا نام رکھا ...ملائی کا نام ...ہائی رکھا۔ اسی طرح ...ہ علی شاہ نے ...ہ جہ ...ں کو ناموں کے خلعت دیے جو آج اردو کی زینت کا سبب ہیں۔ جیسے شراب کو آب حرام، عضو تناسل کو ...ہ ...محصر ...، رضائی کو شب خوابی، ...عشق کا لب معشوق۔ (قدیم ہندی، ...ورقہ)
قول فیصل۔ یہ نام واجد علی شاہ آخر تاجدار اودھ نے رکھا تھا۔

لب معشوق ہونا:۔ (کنایتہً) سوفار تک تیر کا انت جانے کے اندر پہنچ جانا۔ کھینچنے والا کہتا ہے کہ اس نادک کو لب معشوق ہوا ہے یہ کئی تیر کے بعد شرف (ذوقؔ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے معنی لکھے ہیں کہ (تیر کا نشانہ پر جا کر سوفار تک دھنس جانا۔ سارا تیر گڑ جانا، جو سوفار گھس جانا) اور یہ تیر ٹھیک نہیں (زبان) ہم نہیں جانتے جن لوگوں نے اس کے معنی تیر کا سوفار تک پہنچنا لکھے ہیں، انھوں نے کیا مفہوم رکھا ہے اب کوئی نہیں بتا سکتا، یہ شرف متروک ہے۔

لب سیگوں:۔ شراب کے رنگ کے سے ہونٹ (کنایہ) سرخی مائل ہونٹ۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج

ہم کیا بیاں کریں لب سیگوں بغیر زر (اثیرؔ)

لبن: (لفظ) پینے کا دودھ۔ عربی مذکر، تسلیم یا نتہ غیر رہا، قلیل الاستعمال

اس قند کا مزہ لبن و شکر میں ہے
کہہ دیں سکتا جس کی وصف تا ہستی (قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے۔ معلوم نہیں کہ کہ کے اس کو فارسی لکھ دیا ہے حالانکہ یہ خالص عربی لفظ ہے۔

لب نازک:۔ (کنایہ) نازک ہونٹ، نازک لب۔ فارسی ترکیب، فصیح و رائج۔

وہ تو جلدی سے کہہ گیا پھر سا غزل
لب نازک کو ہے اس کے ہوس جام شراب (دیوانؔ)

لب نان: (مرکب) کنایتہً، فارسی مکالمہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل مکہ نہیں رہتے۔

لب نہ ہلانا: (محاورہ) چپ رہنا، خاموش رہنا، خاموشی اختیار کرنا، بات نہ کرنا، منہ نہ کھولنا۔ اردو، صرف فصیح، رائج۔

بھرے ہیں دل میں شکوے سیکڑوں پر روبرو تیرے
کبھی لب تک نہیں ہم نے ہلائے بت پرستی سے (نظیرؔ)

لبنی: (لفظ) مٹی کی چھوٹی سی ٹھلیا جس میں کھجور یا تاڑ کا عرق لیتے ہیں۔ اردو، مونث، عوام کی زبان۔

چڑھ جائے نہ سب پیروں پر پینا شیخ کے لبنی
منی صورت کی تم نے نیچاں باندھی ہے ہاتھوں میں (نظیرؔ)

لبوب: (لفظ) (بفتح اول) ب بمعنی سفر کی جمع۔ عربی مذکر، تسلیم یا نتہ غیر رہا، قلیل الاستعمال

لب و لہجہ: (محاورہ) گفتگو کا انداز، اسلوب، بولنے کا ڈھنگ۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

حوریں بھی تجھ سے ترکی زباں سیکھ لیں
لب و لہجہ نہیں بدلتا ہے (امیرؔ)

لبول پر جان آنا: (محاورہ) مرنے کے قریب ہونا، حالت نزع کا وقت ہونا، دم نکلنا۔ اردو، مونث، فصیح، رائج

لبوں پر جان اٹکنا: (کنایہ)

جان لب ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ اردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

لبوں پر جان تھی ہے تمارے [illegible]
[illegible] میں پڑے رہتے ہیں جیتے [illegible]
عاشق

قول فیصل۔ اسی سکتہ لبوں پر دم [illegible]
بھی ہے اور یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔
آگے سینے سے [illegible]
[illegible] ہیں جب [illegible]
لبوں پر جان ہونا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جگر لبھ پر دم پہنچا بھی لکھا ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لبوں پر جان ہونا [illegible]
لبوں پر معاملہ ہونا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لبوں پر جی آنا [illegible]
[illegible]

لبوں پر لاکھا ہونا: — ہونٹوں پر مستی کی دھڑی یا پان کی تہہ جمنا۔ اردو صرف، رائج۔

وہاں ہے آنکھ میں سرمہ یہاں ہے خاک میں ملنا
وہاں لاکھا لبوں پر ہے یہاں جینے کا لالچ ہے
داغ دہلوی

لبوں پر مسی لگانا: — ہونٹوں پر مسی لگانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ع آنکھوں میں سرمہ دیدہ دل لبوں پر مسی لگا دل

انیس

ستون نفیس۔ ہونٹوں پر مسی لگانا زنانیوں پر زیادہ ہے۔

لبوں پر ہنسی آنا: — ہونٹوں پر ہنسی آنا۔ ہنسنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لبوں تک آنا: — دم کا لبوں تک آنا یعنی نزع کی حالت ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہے۔

لبوں تک آنا: — گلہ شکوہ زبان پر آنا۔

تم نے نگاہ لطف سے رکھ لی ادب کی شرم
ورنہ لبوں تک آ ہی چکا تھا گلا کبھی
شوق (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا لبوں تک آنا سے یہ معنی نہیں نکلتے

لبوں کو چبا کے بات کرنا: — ہونٹوں کو دانتوں سے چبا کر بات کرنا۔ غیب خاص انداز سے بات کرنا۔ اردو صرف۔ خواص اور عورتوں کی زبان

پھر لبوں کو چبا کے بات کرو

پھر ذرا مسکرا کے بات کرو شوق

لبھانا: — (بضم اول) لالچ دینا ترغیب دینا۔ ابھارنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تم نے بھا کے آرزو پھری کو مجھ سے آنکھ لڑ گئی
جیسے کوئی چھڑک کے تیل آگ لگا کے چھوڑ دے
آرزو لکھنوی

لبھانا: — مائل کرنا۔ کسی کو فریفتہ کرنا اپنی طرف راغب کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا
کھٹکتے کا مجھے کانٹوں میں سبزہ ہائے گلستاں کا
آتش

محل لبھانا۔ مشتاقان رو نے محبوب قصد کو اس کی کرشمہ سنجی پر لبھائے۔ (مقدمہ شعر و شاعری)

لبھانا، پھسلانا، بہکانا، ورغلانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

لبھانا: — پسند آنا۔ عورتوں کی زبان (نصیر) تمہارا قلمدان مجھے لبھاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں ایسی بولتیں۔

لب ہلانا: — کچھ کہنا۔ اشارہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل لب ہلانے کی دیر ہے۔ (نور اللغات)

تو ہاتھ بٹاؤں، قسم جو ایک قطرہ بھی پیوں، گویاں کی سنت سے کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

لب ہلانا: — شکوہ کرنا، گلہ کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

ضبط فریاد کا احسان ہے قاتل پر جلیل
لب ہلاتے جو ذرا ہم تو جگر ہل جاتا

لب ہلنا: — ہونٹ ہلنا۔ کنایۃً بیخبر ہونا شکوہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

باتوں میں لب جو ہلتے ہیں اس خوشخصال کے
ہیروں کی چھوٹ پڑتی ہے ٹکڑوں پہ لال کے
انیس

پھر ہوا ضبط فغاں دشوار اے ناسخ مجھے
پھر قیامت ڈھا ہوا ہلنا لب خاموش کا ناسخ

لبی: — گنے کا ابلا ہوا رس جس سے گڑ شکر وغیرہ بناتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لبے آجانا: — تاؤ میں دم آجانا۔ (نفیس کا) بتے آگئے ہیں تو اعلیٰ سے ادنا دشوار ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لبیب: — عقلمند، دانا، عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ حبیب لبیب کی ترکیب سے زبانوں پر ہے جیسے اور ہمارے حبیب لبیب دقیقہ رس صبح نفس جو سر شام سے لبیا تانے میٹھی نیند سو رہے تھے۔ آواز خوشامد نہ سنتے ہی کلبلا کر اٹھ بیٹھے۔ (فسانۂ آزاد)

لبید: — عرب کے مشہور شاعر کا نام عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لبیدا: — موٹی لکڑی کا ڈنڈا جو عصا سے چھوٹا ہوتا ہے۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لبیرہ: — دھجی۔ اردو مونث، نصیر اور

ہ تو ت د ز ذ ض ظ ع ف ق ک گ ل م ن و ہ ی

ل ی ت ک ر ش ڑ ف ی ق ی ر ی ن ، ر ی ن

خ ا ک ب ی ڑ ی ہ ر ن ی (مسر ہونا)

ت ا ب ی ن ل ۔ عام طور سے بچے کے ر ق ر ی

ک ا ص ر ف ہ ب ی ب ے ۔ ۔ ک ی ا ک ہ ں ے ک ش ی

ل ڑ ک ے آ ر ہ ے ہ ر ی ا ک ر ت ا پ ن ے ک ے ک ٹ ے ب ی ب ی

ن ا ن ا ک ے چ ل ے آ ئ ے ۔

ل ب ی ر ا ۔ ۔ د ھ ن ی ، چ ی ھ ڑ ا ، ل ب ی ر ۔ ع ر ب ی ن ا م ک

(ز ب ا ن ا ل ف ا ظ)

ق و ل ف ی ص ل ۔ ا ہ ل ل ک ھ ن ؤ ل ب ی ر ب ل ت ے ہ ی ں ۔

ل ب ی ر ی ۔ ۔ چ ھ ن ی د ھ ن ی ۔ م ر ث ۔

ر ف ت ہ ر ف ت ہ ا ب ے ت ے ہ ی ں ا ن ا ج ک ی

ر ف ت ہ ر ف ت ہ ا ب ے ت ے ہ ی ں ا ن ا ج ک ی

ق و ل ف ی ص ل ۔ ا ہ ل ل ک ھ ن ؤ ا ن ا ج ک ی

ا ب ی ا ت ۔ ن ف ی ۔ ۔ ت ے ہ ی ں

ر ف ت ہ ر ف ت ہ ا ب ے ت ے ہ ی ں

کرتے ہیں۔

لپٹ ۱ ۔ بفتح اول و دوم۔ لپٹیا بالفتح
(اسم مؤنث) شعلہ، لو، آنچ۔ گرمی (رگھاک کے ساتھ)
(ہندی لوٹ۔ (فرہنگ آصفیہ)
سول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لپٹ ۲ ۔ بڑھ، خوشبو، وہ لو جو سولا کے جھونکے کے ساتھ آتی ہے۔ اردو صفت موخنا

سریب مبتدک

[illegible] جاں پہ دیور کی جھک نے کھلی
[illegible] کو وہ پوشاک میں خوشبو کی لپٹ — امیر
[illegible] یہ لو، نافہ ختن کی سی
[illegible] ہے تو کسی زلف پرشکن کی سی — نسیم
[illegible] (کے ساتھ) بادِ سرت انگیز
[illegible] طرح تابدرگے طفیل یا غالب دیم
تھی ..... جو لپٹ آتی تھی وہ روضۂ رضواں
کی [illegible] تھی (فسانۂ آزاد)

لپٹ ۳ ۔ لو، گرم ہوا
[illegible] صبح کی غضب کی لپٹ چل رہی ہے
دنگ جانا کے ساتھ مستعمل ہے (فرہنگ آصفیہ)
سول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گرم ہوا کے لئے اہل لکھنؤ لو بولتے ہیں

لپٹا ۔ (بالفتح) موٹے موٹے آٹے کا حلوا۔ اردو۔ مذکر۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

لپٹا ۔ (اسم مذکر) آب، تپلا شیرا، غیر سخت گڑ جو پینے کی تمباکو میں ڈالتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
سول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لپٹا ۔ (اسم مذکر) ایک قسم کی گھاس (فرہنگ آصفیہ)
سول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لپٹانا ۔ [illegible] کسی سے گلے ملنا اور

فصیح ۔ صحیح

لپٹے جاتے ہیں ہم ان سے ہم ۔ یہ وہ صاحب
اس طرف سے ہے نیاز اور ان طرف سے [illegible]

لپٹا جھپٹی ۔ (اسم مؤنث) بہت پہلا
اردو صرف عورتوں کی
عمل میں [illegible] قم سے کھیلا جاتا ہے
پکیں گی آنا مسعود کو [illegible]
ڈال کے لپٹا جھپٹی کر یا [illegible] کھیلے
ملیں گی
سول فیصل ۔ اس طرح بولتی ہیں کہ سماعت
چچا لو بہو کے لعدس سے لکھا اب پڑھا۔
کی وجہ سے لپٹا جھپٹی ہو گئے

لپٹا لینا ۔ (فعل متعدی) لپٹا لینا۔ اردو صرف فصیح، رائج
خبر کہ اس ادا سے کچا قتل گاہ میں
لپٹا لیا گلے سے ترے [illegible]

لپٹا لینا ۔ کئے ہوئے گھوڑے یا گدھا کا دُلکی چلتے ہوئے گھوڑے میں کچھ بیچنا اور صرف گھوڑے یا [illegible] اصطلاح

لپٹانا ۔ چمٹانا، گلے لگانا، چمٹا لینا، گلے سے چمٹانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
خبر کہ اس ادا سے کھنچ قتل گاہ میں
لپٹا لیا گلے سے ترے [illegible]

لپٹانا ۔ ساتھ لگانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لپٹانا ۔ پیچھے لگنا۔ [illegible] اردو
سول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لپٹانا ۔ [illegible] کسی سے گلے ملنا اور

لپٹ (ف)

کرتے ہوئے ... سے بچانا ... روزمرہ
کشتی ہوا دل کو صلاح

محاورات ... بڑے ڈاکٹر جن کو چیلنج دائر
بھی کہتے تھے کشتی لپٹنے میں ایسا شاق تھا
کہ ... جوڑ ... قریب قریب ان کی
... ہی ہی رہتی ...

لپٹ پڑنا ... محبت ... لڑنے لگنا
... پڑنا ... لڑنا ...

لپٹ جانا ... لپٹ جانے سے
... روزمرہ فصیح ... ہے ...

لپٹ جاتے ہیں وہ بجلی کے ڈر سے ... امیر

... لپٹ ... ہے ... مرزا
... ہے ... روزمرہ ...
محل ... ہے ... محبت ... ہے ... رہنا
لے ... لپٹ گیا ہے کہ جان چھڑانا دشوار ہے
... کو اس بلا سے کیونکر نجات ملے ...

لپٹ کر ... ہم بغل ہو کر ... جوڑ ... روزمرہ
فصیح ... ہے ...

سودا ... جو لپٹ کے وہ کل تر
... آج ... اپنا ...
... لپٹ کے میں تو گلا کہتے ہیں ... یار
... برق سے تیرے کہتا ... میں ...

لپٹ کے ہاتھ مارنا ... تر ... ہے ...
... روزمرہ فصیح ... ہے ...
محل ... لپٹ کے ہاتھ مارنا ... سے ...
کر ... ہے ... رہنا ...

لپٹنا ... چمٹنا ... چوٹی سے گتھا ... روزمرہ
صرف ... ہے ...
... ہے ... ہونا ...
... کی ... کچھ ... خبر کر ... رہتا ...

لپٹنا ... ہونا ... رہنا ... رہنا ...
فصیل ... استعمال
... رونے سے رکا آخر گیا داغ اس کے کہنے میں
... ناداں ایک کا کہنا بہت خلق خدا لپٹے

داغ

قول فیصل ... لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ پیچھے
لپٹنا عام طور سے بولتی ہیں ...

لپٹنا ... عاشق ہونا ...
... فیصل ... ان معنوں میں ...

لپٹنا ... ہونا ... پھنسنا ... رہنا ...

قول فیصل ... یہ معنی ... عام طور سے ... رہنا
نہیں ہے

لپٹنا ... چمٹنا ... گتھنا ... آپس میں مل
جانا ... روزمرہ ... فصیح ... استعمال

... لپٹ کر ... ہی تقریر چھوڑ دی ...
... لڑکوں میں ... دفعہ سودا ... نہیں ...

لپٹنا ... سودا ... رہنا ...

قول فیصل ... عام طور سے ... زبانوں پر ...

لپٹنا ... ہونا ... رہنا ...
محدثوں کی زبان ... فصیل ... استعمال
محل ... ہے ... بڑے ... ہونا ...
جس کام کے پیچھے لپٹے ہوئے ... جس ...
... کوئی عام ہو ...

لپٹنا ... کھڑا ... ہونا ...
قول فیصل ... لکھنؤ ...

لپٹنا ... ہونا ...
... ہونا ...
... ہونا ...

لپٹنا ... ہونا ... کسی ... پر ...
لپٹنا ... روزمرہ ... محدثوں ...
... بات ... کی ...
... آج ... روزمرہ ہو گئے ہیں ...
... بڑی ... ہونا ...
... ہونا ...
لپٹنا ... ہونا ... آنا ...
... ہونا ...

لپٹ جانے ... ہونا ... روزمرہ فصیح
... ہونا ... کمانوں کے چلے ...
... ہونا ... عاجز ...
... ہونا ...
لپٹنا ... ہونا ... کسی ... پر ...
لپٹنا ... روزمرہ ... محدثوں ...
... بات ... کی ...
... آج ... روزمرہ ہو گئے ہیں ...
... بڑی ... ہونا ...
... ہونا ...
لپٹنا ... ہونا ... آنا ...
... ہونا ...

لپ جھپ ۔ (بفتح اول و سوم) نقد ادھار کی بیوپاری، لین دین کی زبان۔ اردو مستعمل۔

پنڑی ... کپڑا، بستر۔ ہندی ...

(و ہلغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

پنڑی ... بچھاپر، ناداقا۔ پگڑی۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

پنسی ... لاسی ... سکرکو ... ملا کر گھی میں بھون لیتے ہیں ... تنسیل ... استعمال

پنسی ... ہیت لوگوں کا گوشت ... بدہضمی کے سبب لگ ... ہو جاتا ہے ...

پیر فرتوت ... (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... اس جگہ زیادہ تر ...

پنسی ... سی۔ اردو ... ام ... زبان ... استعمال

پنڈ ادھر پنڈا ادھر ... سندی ...

... ہے ... ہوتا ہے ...

... ہے ... ہوتی ہے ...

... ہے ... اردو ...

... ہے ... ہوتی ہے ...

... ہے ... ہوتا ہے ...

... ہے ... ہوتا ہے ...

پنڈت ... ہندو ... ہے ... اردو ...

پنڈت ... ہندو ... ہے ... اردو ...

پنڈت ... ہندو ... ہے ... اردو

لپکا ہوا جانا : ... دے جانا تیزی کے ...
... عوام کی زبان

لپکا مارنا ۔ حکیم چ ... سے یہ کہ
تشخیص کرنے کے بعد علاج کریں ... ادھر ادھر ہی
سے لگ ہو گیا مطرب خوش ... ا ... ا
لایا ۔ (فسانۂ آزاد)

لپکا ہونا ... کسی کے ... کی عادت ہونا
چسکا پڑ جانا عادی ہو جانا اور ... عورتوں
کی زبان ۔

... کہنے کو ... ہے ...
... ہے ... ہم زبان ... عام ... سے
... پر ...

لپکا ہونا ... سے ...
... کے ...

لپکا جھپکا ... کسی چیز کی
... بانوں (نور اللغات)

... سے ... لپکا
(جھوٹے ... میں نکلن حیف

... (نور السعدیہ)
... عام طور سے ... بانوں پر
... سے ... لپکا ... کہتے ہیں ... جو
... استعمال ہے جس علامت ... پہچان
... ہے ...
... ہے ... تھپڑ ... دونگے
... سے ... روسا

... اگر جائی ... وقت پر نہ

آہ پھیر ... طرف لپک کر ... اٹھوا لیں ۔
(نور اللغات)

لپکا دینا ... اسی جگہ سپ ... ہی زبان
... ہے ...
... دیوبیلے ... اور ...
... خرچے سوچ شکار ... (نظیر ... سے)

لپکا لپک کے جانا ... جھپٹ
کے جانا ۔ اکرم جانا ۔ جھپٹ کے کرنا ۔ اردو
... عوام کی زبان ۔

... جانا یا ... کو ... خوشی ... کی
لپکا ... جھپٹ کر ... لینا
جیسے چیز کو ... پر لے ... اچھل لینا
جیسے گیند کو لپک لینا ۔
... اتفاق کو ... لپک لیں تو سہی
... گیند اچھا ... راستہ
(نور اللغات)

لپکا ہونا ... اہل لکھنؤ نہیں ... لیتے ۔

لپکا لینا ... سے ... لینا ...
... عوام کی زبان

لپکانا ... چھپا جلد جھپٹنا ... اردو
... عوام کی زبان ۔

الغرض یہ سنتے ہی وہ لپکا
گرتا پڑتا وہاں تک آیا عاشق
(قرار اللغات)

لپٹانا ... چیز ...
... تو ... ہم ... پری اور لپکا ...
(نور اللغات)

... فیصل ... عام طور سے زبانوں پر ...
... ہے ۔

لپکنا ... ہونا ... زیادہ ... ہونا
... اردو ... مشترک
... کھانا ... ہونا ... پھر لپکنا
پھر ... ہے ... تجھ کو ... نہ ... سے ...
لپکنا (یہ ... یا کھانے یا کھیل کے لئے)
... بجلی ... کبھی ... کبھی ...
... ہے ...
... ہے ... کی ...
... ہے ... کی ... میں ...
... ہے ... ہونا ... ہے ...
... ہے ... ہونا ... ہے ...
... ہے ... ہونا ... ہے ...

لپکنا ... آنے ... تیز ہونا ... سے ...
... اردو ... طرف ... فصیح ... رائج
... کا ... نکلنے ... سے ... دل ... چاہنا ... آنے ... سے
... ہے ... اپنا ... جو ... لپکنا ... ہے
لپکنا ... عید ... کو ... بیچ ... سینا
(نور اللغات)

... فیصل ... عام ... طور ... سے ... زبانوں ... پر ... ہے ۔

لپکنا ... ہونا ... زیادہ ... ہونا
... اردو ... طرف ... مشترک
... کھانا ... ہونا ... پھر لپکنا
پھر ... ہے ... تجھ کو ... نہ ... سے ...
لپکنا (یہ ... یا کھانے یا کھیل کے لئے)
... بجلی ... کبھی ... کبھی ...
... ہے ...
... ہے ... کی ...
... ہے ... کی ... میں ...
... ہے ... ہونا ... ہے ...
... ہے ... ہونا ... ہے ...
... ہے ... ہونا ... ہے ...

... فیصل ... جب ... مہنگا ... آنے ... ہیں ...
"کاغذ ... بھی ... کہیں ... درج ... نہیں ... مطلب
... کی ... جس ... کے ... اور ... کبھی
کوئی ... دلیل ... پیش ... نہیں ... کی
کاغذ ... کے ... ان ... کا ... پورا ... اور ... ہے
... ہے ۔ کاغذ ... کاغذ ... کاغذ ... میں
... شمار ... کرتے ... ہیں ... ان ... میں ... کہا ... کرتے
کاغذ ... لرتے ... ہیں ... کاغذ ... کاغذ ... کاغذ
... کاغذ ... کوئی ... کاغذ ... کو
... کاغذ ... ہے ... کاغذ ... کاغذ

لپیٹ (اردو لفظ)

لپیٹن

لپیٹنا

لپیٹنا (اردو لفظ)

لپ لپ کرنا

لپ لپ کی آواز

لپکی

لپکی جھڑنا

لپکی مارنا

لپ لپ کرنا (اردو لفظ)
مترادف فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لپ لپ کی آواز (اردو لفظ)

لپ لپ کھا (اردو لفظ)

لپٹ (اردو لفظ)

لپٹ جانا

لپٹ جانا (اردو لفظ)

لپٹ لپٹ کر (اردو لفظ)

لپٹ لپٹ کر رونا

لپٹ لپٹ کر رونا (اردو لفظ)

لپٹ لپٹ کر رونا (اردو لفظ)
مترادف فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لپٹا (اردو لفظ)

لپٹا (کنایۃً)

قول فیصل ۔ پلاسٹر اور استر کاری کے لئے سوراخ نہیں ہوتے ۔ مٹی سے جو چیز لیس جائے اس کو لپوا کہتے ہیں ۔

لپوا کام :۔ زردوزی وغیرہ کا کام جو بہت گھنا قریب قریب ہو ۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی خاص زبان ہے

لپوائی :۔ لپائی کی اجرت کہگل کرنے کی مزدوری ۔ اردو ، موضع عوام کی زبان ۔

لپوٹا :۔ (ض اول و ضم دوم و سکون) تھپڑ ، طمانچہ ، لپڑ ، اردو ، مذکر ، عوام کی زبان ۔

محل مصرف ۔ چھوٹے جاہل تو چھوٹے اور بڑے کا حال بتا دیں دفعۃً آزاد

لپیٹ :۔ (ض) لپیٹنے کا انداز یا طریقہ ۔ اردو ، موضع تفصیل لاستعمال ۔

قول فیصل ۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہے لپیٹ لپیٹنا ، غیروں کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے ۔

لپیٹ :۔ مکر ، حیلہ ، حیلہ ، دغا ، دم ، جھانسا ، چھل ، ستا ہٹ ، اردو ، صفت قریب بمترادف ۔

وصل کی شب نہیں عاشق سے سزاوار لپیٹ
نیند کا حیلہ نہ کر حق کو نہ اے یار لپیٹ

آتش

جوڑے کو یہ لپیٹ نہ آئی تھی جان جان
زلف دوتا کو پیچ میں لانے کا ڈھب نہ تھا

بحر

لپیٹ :۔ گھیرا ، گردہ ، دور ، محیط ، چکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لپیٹ :۔ الجھیڑا ، جنجال ، مصیبت ، دقت ، اردو ، موضع عوام کی زبان ۔

کیا مفت کی لپیٹ میں عشاق آئے
بندھی جو توتے اے بت بیدار گر گھر آ

لپیٹ :۔ حق ، محصول کی جگہ ۔ اردو ، موضع عوام کی زبان ۔

محل مصرف ۔ تو عذاب نازل کرتے وقت ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں امتیاز کیجیو ایسا نہ ہو ان کی لپیٹ میں نہ آ جائیں ۔

(ترجمۃ القرآن ڈپٹی نذیر احمد)

لپیٹ کی باتیں :۔ چالاکی ، فریب کی باتیں ۔

باتیں ابھی لپیٹ کی وہ جانتے نہیں
سیدھی ہر ایک بات میں پیچ و خم کہاں

میر

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس جگہ پیچ کی باتیں کہی گئی ہے ساتھ زبانوں پر ہے ۔

لپیٹ لپاٹ کرنا :۔ دھوکے ، فریب کرنا ۔ اردو ، صرف عوام کی زبان ۔

محل مصرف ۔ بڑے میاں اپنا بچھونا لپیٹ لپاٹ کر گھر جانے کی تیاری کر رہے ہیں

لپیٹ لینا :۔ فریب کر لینا ، بچھونا کرنا ۔ اردو ، صرف عوام کی زبان ۔

محل مصرف ۔ تم جیسے آدم کو ہم جانتے ہیں جب جاگتا تو ہمارا ہی اپنا بستر لپیٹ لیتا ۔

لپیٹ لپیٹنا :۔ الجھانا ، اردو ، صرف عوام کی زبان ، تقلیل الاستعمال ۔

لپیٹ لینا :۔ شامل کرنا ، ملا لینا ، اردو ، صرف عوام کی زبان

لپیٹ لینا :۔ کسی مصیبت میں پھنسا دینا ۔ کسی مسئلہ میں کسی کو زبردستی پھنسا دینا ۔ اردو ، صرف عوام کی زبان ۔ تقلیل الاستعمال ۔

جان پر بنتی ہے ہو جاتا ہے اک سودا سا
دیکھتے ہیں ترکی گیسو نے لپیٹا ہے ہمیں

لپیٹ میں آ جانا :۔ پھنس جانا ، مصیبت میں شامل ہو جانا ۔ زد میں آ جانا ۔ اردو ، صرف عوام کی زبان ۔

محل مصرف ۔ ہزار ہا مارے گئے [illegible] لپیٹ میں آ گئے

لیا مفت کی لپیٹ میں حق نے آ کے
بندھی جو توتے اے بت بیدار گر گھر آ

لپیٹن :۔ چرخ ، بیلن جس پر جولاہے [illegible] لپیٹتے ہیں ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ جولاہوں کی خاص اصطلاح ہے ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لپیٹنا :۔ سمانا ، آمد و رفت کرنا ، لوٹ کر جانا ، اردو ، صرف ، قریب متروک ۔

کان ، بدن کا اشارہ سے سمجھ لیتا ہے [illegible] خوں ناحق میں مرے اپنی نہ تو لپیٹے اتنی

لپیٹنا :۔ تہ کرنا ، سمیٹنا ، اردو ، صرف صحیح ، رائج ۔

[illegible] کا جو ہر تو کا بستر لپیٹ کے
[illegible] سے تھوڑا سا مٹی کی دامن میں

لپیٹنا ۔ مذکر ۔ ف ۔ لپیٹنا ۔ ۱ ۔ کسی چیز کو گول گول گھما کر اس طرح رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۲ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۳ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۴ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۵ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۶ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۷ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۸ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۹ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۱۰ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔

لپیٹا ۔ مذکر ۔ ف ۔ لپیٹا ۔ ۱ ۔ کسی چیز کو گول گول گھما کر اس طرح رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۲ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۳ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۴ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۵ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۶ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۷ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۸ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۹ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۱۰ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔

لپیٹنا ۔ مذکر ۔ ف ۔ لپیٹنا ۔ ۱ ۔ کسی چیز کو گول گول گھما کر اس طرح رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۲ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۳ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۴ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۵ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۶ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۷ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۸ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۹ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔ ۱۰ ۔ کسی چیز کو اس طرح گھما کر رکھنا کہ اس کا کوئی حصہ باہر نہ رہے ۔

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے کیڑا الف کی زبر سے عورتوں کی خاص زبان ہے ۔ عصمت چغتائی کے افسانے کبھی زبانوں پر ہو ۔

لتا ۔ ا ث د پیڑ یا جھاڑ جھنکاڑ میں دوڑتے استعمال کرتی ہیں ۔ اردو ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ اس کا استعمال عام طور سے ہاتھ سے ہے ۔ لتا جھاڑ کی ٹہنی زمین پر ہزار آدمی ۔ ہلانا ۔ استعمال کرنا ۔ اردو ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔

لتاڑنا ۔ ا ف ۔ ملامت ۔ سرزنش ۔ ڈانٹ ڈپٹ ۔ اردو ۔ عوام ۔ غیر فصیح ۔ انگ سہولت تک میں ۔ دھڑا

وقت دن تجھ پہ ہے ستا ڑا ۔ ہر

لتاڑنا ۔ ف ۔ ۔ ۔ ۔ لت

آمد و شد ری ۔ ستا ۔ ۔ ۔ ۔ ہر ۔ ۔ ۔ ۔ ہو کہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔

لت پت ہونا

لت پت ہونا، تھکا ہوا ہونا۔

(فعل لازم)

لت پڑنا، عادت پڑنا، عادت ہونا۔

لت پڑنا، عادت پڑنا۔ اردو، فرہنگ، عوام اور خواص کی زبان۔

لت پیچھے لگانا، مدد کرنا۔

(محاورہ)

لت پیچھے لگانا، مدد کرنا۔ اردو، فرہنگ، عوام کی زبان۔

لت پیچھے لگانا، مدد کرنا۔ اردو، فرہنگ، عوام کی زبان۔

لت خوردہ، ٹھوکر کھایا ہوا۔

(صفت)

لت خوردہ، ٹھوکر کھایا ہوا۔ اردو، فرہنگ، عوام کی زبان۔

قوت بیدلی ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لتڑہ ۔ ۔ ۔ عورت ۔ ۔ ۔

تی

سے بھلا صاحب فرہنگ آنند لکھتے ہیں کہ
سنسکرت نہیں تھوپا ہے۔ سنسکرت بابا اللہ
والی چیز اس پر سنسکرت سے لگایا ہے کہ جس حصہ جسم
پر جانے کی ضرورت نہ تھی وہاں بھی آکر وہ بھائے
تو صاف نہ کرتا ہے۔ لیکن یہ عورتوں کی
زبان ہے

لتی :- (ف فتح اول و تشدید دوم) نشو کی ڈوری
وہ ڈوری جس کے ذریعے سے شو پوجا کرتے ہیں اور
عورتیں عورتوں کی زبان۔

لتی :- (ف فتح اول و سکون ثانی و فتح ثالث)
کپڑے کی دھجی، پرانا کپڑا، بوسیدہ کپڑا۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لتی :- (ف فتح اول و سکون ثانی و فتح ثالث)
کے جانے کو کہا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ)

بچہ کا لحد میں رکھ کے ہیں یوں دوست منتشر
جیسے لٹا ہوا کوئی کاروان خراب حال

لٹ دھاری (لٹ+ف) لٹا دھاری، جوگی
ہے ہے یاروں وہ فقیر، وہ ہندو لٹ دھاری جو بڑے
بڑے بال لٹکائے رہتے ہیں۔ اردو، مذکر،
عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب لغات ہندوستان نے اسکو لغیم لکھا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لٹانا کرمارنا:۔ زیب پر گرا کر مارنا، خوب زدوکوب کرنا، بری طرح مارنا، اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان

تجھ سے کچھ ہیں تجھ سے جو نیم کشتہ چھوٹا
حضرت نے اس کو آخر مار لٹا لٹا کر

لٹا دینا:۔ (مکسر اول) لٹانا، فرش پلنگ یا زمین وغیرہ پر چت پٹ یا کروٹ کے بھل ڈال دینا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ بچے کو گھنٹہ بھر سے ٹہلا رہے ہو اگر تھک گئے ہو تو بستر پر لٹا دو سو جائے گا۔

لٹانا:۔ (مکسر اول) لٹانا کا متعدی، فرش پلنگ یا زمین وغیرہ پر چت پٹ یا کروٹ کے بھل ڈال دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی محل پر لٹا دینا بھی زبانوں پر ہے جیسے۔ ریحانہ نے کہا کہ صاحب بیٹی کو سلا دو، ایک طرف تم لیٹو اور ایک طرف میں۔ صلاح کر کے ایک طرف باپ لٹیا اور ایک طرف ماں لیٹی۔ (تلسم حیاں سکندری)

لٹانا:۔ بچہ کو سلانا۔ بچوں کو آرام کرانا، اردو، مصدر، عورتوں کی زبان۔

لٹانا:۔ مکسر اول مردے کو قبر میں سلا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ خالی لٹانا بول کے مردے کو قبر میں رکھنا عام طور سے مراد نہیں لیتے۔

لٹانا:۔ پیچھا چھڑانا، جان چھڑانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لٹانا:۔ کھڑی ہوئی چیز کو سیدھا کر کے زمین پر ڈالنا، دراز کرنا، پھیلانا، اردو، مصدر، عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ سیڑھی بے تکی جگہ کھڑی ہے کسی بچے پر گر پڑے گی اس کو زمین پر لٹا دو۔

لٹانا:۔ (بضم اول) روپیہ برباد کرنا، دولت لٹانا، مال و اسباب غارت کرنا، غارت کرنا، برباد کرنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا ایک مفہوم فضول خرچی کرنا بھی ہے۔

لٹانا:۔ تڑپانا، بے قرار کرنا، مضطرب کرنا، بیتاب کرنا، اردو، مصدر، قلیل الاستعمال۔

قاتل نے ہنس کے اور بھی مجھ کو لٹا دیا
چہرہ کا رنگ تو نے ترے کیا کیا مزہ دیا (حیرت)

لٹانا:۔ کھانا، عطا فرمانا، قسم کھانا، جھٹ پٹ
آج اس حرف تسلی نے لٹا رکھا ہے داغ

لٹانا:۔ نچھاور کرنا، روپیہ پیسہ وغیرہ کسی پر سے صدقہ کر کے اچھالنا تاکہ غریب لوٹ لیں۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ انور بیٹا نے اپنے باپ کی اربتی پر کھڑے تک تھے پیسے لٹائے اس کی مثال شاید نہ مل سکے۔

لٹانا:۔ (کنایۃً) مسلا کرنا، فرسودہ کرنا
تیرے ناوک تری شوخی کا پتہ دیتے ہیں
چٹکیاں لے کے کلیجے مرا ان نے ہیرا لٹا (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف لکھنؤ کی زبانوں پر ہے۔

لٹانا:۔ بے دھڑک خرچ کرنا، صرف کر دینا، خدا کی راہ میں دے دینا، اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

دن رات اسی میں تم نے لٹا دیا آرام

لٹانا:۔ مار ڈالنا، ختم کر دینا، مصدر کے معنی مارنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل و زبردست سب منگایا
بانٹا بخشا، دیا، لٹایا (شوق ندوی)

لٹانا:۔ پھیر کر کاٹنا، ہنسی کے مارے پیٹ میں بل ڈالنا، خوب ہنسانا۔ اردو، مصدر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیا کیا لٹاتی ہے مجھے ساقی کی سوجھ بوجھ
چھینکے زمین پر مری نیت کے گھونٹ ہیں (بحر)

لٹانا:۔ لوٹ کا مال، زمین پر ڈال دینا، اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

لٹا بھی بٹور اسا:۔ امیر تباہ اور خراب کی حالت پر بھی بہت کچھ سمجھ رکھتا ہے کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لٹا بھی سوا لاکھ ٹکے کا:۔ گیا گزرا امیر بھی غریب سے بہتر ہے۔ مہذی کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس کہاوت کی تشریح امیر کی کہاوت میں دیکھو۔

لٹاؤ:۔ (بداؤ، مصدر) فضول خرچ، اڑاؤ، کھاؤ، مسرف، اردو، صفت، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

لٹ پٹی ا۔ (مؤ) دل، چھوٹی برچھی جس پر چمڑے کی ڈوری لپیٹتے ہیں۔ سندی ہوشت

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹ پٹا مال بگاڑا بندی کا دل (دیہاتی) ہے:۔ برائے مال سے خیرات دینے والی عورت کی نسبت حقارت کہتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں ہیں بولتیں

لٹ پٹا کہرا ا۔ سانولا، جو کسی سے کم درجہ ہو۔ لکھنؤ کی زبان ہوشت۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ معنی یہ ہیں اہل لکھنؤ کوئی نہیں بولتا۔ معنی یہ ہیں اہل لکھنؤ چٹا پٹا بولتے درجہ کے معنی میں بھی اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹ پٹی چھری ا۔ (مؤ) وہ چھری جس کے دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں۔ (فرہنگ آصفیہ)

لکھنؤ کی زبان نہ (نور اللغات)

ہو۔ پٹیکن میں لٹ پٹا کے کئی معنی درج ہیں مگر ان میں کوئی بھی ہمارا مفہوم درج نہیں۔

لٹ پٹا ا۔ اسم (مذ) چھیڑ، خوش مزاح خوش طبع ظریف، شوخ۔ موچھٹا ریدار۔ خوب تگڑا مرچ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ معنی یہ ہیں کوئی نہیں بولتا۔ معنی یہ ہیں اہل لکھنؤ چٹا پٹا بولتے درجہ کے معنی میں بھی اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹ پٹی پکوڑی ا۔ وہ پکوڑی جو ٹیڑھی بنی ہو اور جس کے بیچ کے دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں۔ (فرہنگ آصفیہ)

لٹ پٹی چھری سے اس تاتل کو کیا تشبیہ دی

کسی اخبار نے شاید یا [illegible]

تری دستار کا ہے لٹ پٹا پیچ [illegible]

لٹ پٹا ا۔ [illegible]

[illegible]

قول فیصل۔ [illegible]

لٹ پٹا ا۔ [illegible]

[illegible]

قول فیصل۔ [illegible]

لٹ پٹی پکوڑی ا۔ وہ پکوڑی جو ٹیڑھی بنی ہو اور جس کے بیچ کے دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں۔ (فرہنگ آصفیہ)

لٹ پٹی چھری سے اس تاتل کو کیا تشبیہ دی

[illegible]

آتش

[illegible]

دل تا [illegible] ہم نظر کی جا [illegible]

[illegible] ایک جبہ لٹ پٹی دستار ان

زبانوں پر کی کے مثال ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹ جانا :- (بضم اول) لوٹ لیا جانا، اور حد نقصان ہونا، کمال نقصان ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

لٹ جائے نہ رخت صبر اے دل
اس فال سیاہ سے خردار خدا حفظ سوداؔ
نہیں پہچانتے اپنے تئیں ہم
زیادہ اس سے کیا کوئی لٹے گا جرأت

لٹ جانا :- (بفتح اول) گزر جانا، ملاعم ہو جانا، دبلا ہو جانا۔ اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لٹ گئے پھر بھی حوصلہ ہے وہی
ناز تیرے اٹھائے جاتے ہیں جلیلؔ
شب تیرے ملے ہم اک ہم رہ گیا ہے
اس کے خیال میں ہے اب تو گویا بہت لٹ گیا ہے میر

لٹ دھلائی :- رنگ جو دھلائی کی بہن کو لٹ دھلائی کی بابت چیٹ کی تعریف کی دیا جاتا ہے۔ اردو، صرف، مونث، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ چندیا جب بار پڑتا ہے
اس کو نا پربن سیاہی لڑکیوں کی لٹ دھلائی جاتی ہے اور اس کو جلد شادی ہونے کے لئے ٹوٹکا سمجھا جاتا ہے۔

مانجھے بن ہی گر لڑکی بیمار ہے تو صرف لٹ دھلا کر بچایا جاتا ہے اس کو بھی لٹ دھلائی کہتے ہیں۔ لٹ دھلائی کا مفہوم پورے طور سے نہایا بھی لیا جاتا ہے۔

لٹ دھونا :- بالوں کی لڑکو اپنی ت [illegible] (دور الفاظ)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صرف نہیں، لٹ بھی دھوئی جاتی ہے بال بھی دھلتے ہیں

لٹ دھونا :- شادی اور مقتنے کی رسم جس میں دودھ سے لٹ دھوئی جاتی ہے۔ اور اس کا نیگ حقدار عورتوں کو ملتا ہے۔

عورتوں کی زبان دو الفاظ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لٹر :- (بفتحتین) بروزن نظر، بدوزن [illegible] اور بہودہ بردہ۔ لکھنؤ کی زبان (دو الفاظ) مرد بیہودہ لغو، اسم مذکر لکھنؤ کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل صاحب فرہنگ لکھتے ہیں کہ حضرت دلاؔل کی سرمایۂ ناز اردو سے مستعار ہے۔ میرے کان اس سے آشنا نہیں لفظ لچر سے ہی مطلب ادا ہوتا ہے

لٹر :- LETTER انگریزی، اسم مذکر، رائج، خط، انگریزی مذکر، رائج۔

لٹریچر :- علم ادب، کسی علم یا فن کا سرمایہ یا شعری سرمایہ۔ انگریزی مذکر، رائج۔

یہ ہمارا [illegible] ہے فردوسی کا قوم کا کام ہے ہم لٹریچر کے لٹریچر ہیں اکبرالہ

لٹ زیرا :- ایک دوا کا نام اردو مذکر رائج۔

لٹس :- (بضم اول و تشدید دوم مفتوح) لوٹ مار، لوٹ کھسوٹ، غارت گری کرنا، اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

لٹس :- لوٹ، غارت، چھینا جھپٹی، اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

لٹس پڑنا :- لوٹ ہونا، لوٹ کھسوٹ ہونا، اردو، صرف عورتوں کی زبان

دیکھ پایا تجھ کو جب دل کیسے
[illegible] جانا میں لٹس [illegible]

لٹس ڈالنا :- لوٹ مچا [illegible] کرنا، اردو، صرف، عورتوں کی زبان، تخلیق، استعمال۔

لٹس کرنا :- لوٹ [illegible] لوٹ مچانا۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان، تخلیق، استعمال۔

خوب سر سبز تو اس نے لٹس کی
ہو گئی خوب ان کی بربادی

لٹس مچانا :- لوٹ مچانا، لوٹ لینا، چھینا جھپٹی کرنا، غارت گری کرنا، لوٹ مچانا۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ کیا جاتی ہے، کہ [illegible] آئے، اس کی طرح لٹس مچا دیتے ہیں، استعمال بگڑ جاتے ہیں۔

قول فیصل۔ لٹس یہ بھی اپنے محل پر دیہاتی پن ہے

لٹس ہونا :- لوٹ ہونا، لوٹ مچنا، اردو، صرف عورتوں کی زبان

لٹک :- (بفتحتین) لٹکاؤ، آویزش، کسی چیز کا لٹکنا۔ اردو، مونث، پنجابی، استعمال اس کان سے تھپکے کی لٹک دیکھے شاید ہر حوصلہ اسی تاک میں رہتا ہے غیب سے

لٹکا :- (بکسر اول) چھار (دو الفاظ) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹکا :- (بکسر اول و فتح دوم) لہر، موج، ترنگ، اردو، مفرد

وی کی زبان۔
عب رگ ب تھا ہائے رے لشکا اس کی
ش تقریر و ب کل ذائع ہ خورے ہ و ش
ا ایک ہ ی ا ز د آں ہ ں ز ب ا ش
ا ض ع ح ر ح ۔ ا ر د و ہ ع ف ، ف ر ب ہ ز ر گ
ا ن ا ئ ک پ ی ح ہ ں آ ا س ک ہ ا ن ش ے ی ا ں
کھیل جاتے وہ ب کالا جوڑے اس لک سودا
ں خ ا ب ہ ر ع ف ک ی ل ک ہ گ ی
ر ب ش ب ح س و ی آ د ی ا ہ و ہ و ا ی
لشکا ہ ش ہ ھ و ب پ ر ی ہ ہ ، ہ ر
ا ز ہ ا ں پ ر ی د ی و ا گ ی ی ا خ و ن ک ا ا ر س و د ا ں پ ے
ں خ ل ا ص ہ ۔ ا ز ا ر د و ع ف ، و ی ک ی ز ب ا ن ۔
ب ز ر گ ا ث ا س ک ی ا ں ف ک ی ں ہ ں ت و ہ ہ ا
د ی و ا ن ی ہ ے آ ب ہ ی آ ک ش ہ و ن ے ع ر ز د ہ ں
ا ب ر ی ہ ے ی ا ں ک ی ا ں ہ ں ا ر ب ہ
افسوس ہ ز ا ی ا ں ہ ں لشکا ہ ں ی ں آ ا ذ ق
لشکا ہ ی ع ش ب ت د ر ہ ن ش ا ،
خ و ں ہ ی ے ، ا ں ک ھ ن و ں ب ہ ں ہ و ت ے ۔
لشک ، ہ ی ے ب ہ پ ر و ی (ر د ا ل ف ت ،
ق و ل ف ی ص ل ۔ ل ک ھ ن ؤ ی ب ہ ز ب ا ن ن ہ ں ۔
لشکا : ہ ی ر ۔ ج ا د و ، ع ن ر ، ا ف س و ں
ن ش ک ا ، گ ن ڈ ا ، ت ع و ی ذ ، ا ر د و ، ن ذ ک ر ،
ف ر ب ہ ، ہ ز ر گ ۔
ش ے ک ی ک ی ا ن ے ک ے ح ر ے ، ا ر د و ا ف س و ں گ ے
ن ق ش ت ہ ہ ی ب ہ ت ب ا ن ے ہ ا ت ، چ و ن ک ے ر ن ڈ ا
ر ہ ، ا س ک ی ز ل ف س ل س ل ک و ی ا د ہ ے ل ڑ ک ا
ک ھ ی ن ا ہ و د ا م ہ ج ت ہ ں ، ہ ر ا ک ا ش د ا
ق و ل ف ی ص ل ۔ ا ن ک ا ر ، ج ھ ٹ ک ے ہ ے ، ی ے ا ر د و ،
ک ے ی ج ے ں ک ھ ی ں ک ر ج ھ ٹ ک ا ر ا ع ل ا م ا ی ے ا ی ے ج ھ ٹ ک ے ی ا د

ہیں حسد اور حرص سے کلی تو ا ں ج ا ں سے لشکا
(ضمائر آزاد)
لشکا : ش ت ر ب ت ک ر ب ع ا ی ا ں ، ہ ا ل ی ، ا ر د و ،
ا ذ ک ر ع و ر ت و ں ک ی ز ب ا ن ، ت ف ص ی ل ، ا ل ا س ت ع ا ل ۔
ہ ا ر ے و ہ ے ت و ک ا ر و ی ا ہ ہ ن ی ت ی ہ ے
ہ م ا ر ی ز ل ف ک ا د ل ی ہ ی ا ک ل ٹ ک ا ے ہ ے ص ب ا
لشکا ہ ی ج ھ ٹ ک ا ، گ ی ، ا ب ر ، ا ذ ک ر ، ا ر د و ، ی ا ک ی ر ، ع و ر ت و ں ک ی ز ب ا ن ،
س ا ح ر ی ک ھ ب ت و ہ س و ں س ا ر ا ت
چ ھ ٹ ک ے س ی ک ڑ و ں ی ا د ا ں ک ر ہ ی ہ ے ل ٹ ک ے ل ا ک ھ و ں ا ہ ز ر
لشکا ہ ی ط و ر ط ر ی ق ہ ، ت د ب ی ر ، د ا ؤ ں ی ی چ ،
ڈ ھ ن گ ، ف ن ، ۔ ا ر د و ، ن ذ ک ر ، ع و ر ت و ں ک ی ز ب ا ن ،
ت ف ص ی ل ا س ت ع ا ل ۔
ک ی ا ت ا ز ہ ش ا ع ر ب ز ر گ
ک ہ ا ہ ا ت ھ ا ں ک ا ا ہ ا ا س ک ے ت ع ر ف ک ر ا ذ ز ر
د ں ک ھ ت ے ، ک ی و ں ز ل ف ، س و د ا ہ و ت ا ،
تو ا گ ر آ ج ک و ی ب ک ھ ا ک و ئ ی ل ٹ ک ا ہ و ت ا ن ہ ی ر د و ں
لشکا ہ ی ش ل ، ا ش ط ہ ، ر ھ ن ڈ ا ک ی ں ۔ ا ل ا ذ
ہ ذ ک ر ع و ر ت و ں ک ی ز ب ا ن ، ت ف ص ی ل ا س ت ع ا ل ۔
ا ے ج ن و ں ک ھ ی ر ے ش ب ر ن گ ک ا س و د ا ل ٹ ک ا
ہ ا ت ھ آ ی ا ت ر ے د ی و ا ن ے ک ی ج ھ ا ل ٹ ک ا ا ی ر ا
ز ل ف ک ا ی ا ، ا س ک ی ج ھ ٹ ک ا گ ھ گ ی ا
ز ر د ر د ں ک ے ہ ا ت ھ ل ٹ ک ا گ ی ا ن ہ ی ر د و ں
لشکا ہ ی ت ی ا ہ و ا ، ت ھ ، ب ر ، ہ د ف ، د و ا ، ا ک ی ر ، ا ر د و ،
ذ ک ر ، ع و ر ت و ں ک ی ز ب ا ن ، ت ف ص ی ل ا س ت ع ا ل ۔
ج ا ت ی ر ہ ے ز ل ف و ں ک ی ل ٹ ک د ل ی ت ہ ر ے
ا ف س و ں ک چ ھ ا ی س ا ہ ی ں ل ٹ ک ا ن ہ ی ں آ ت ا ذ ق
لشکا ہ ی ف ی ر ، ھ ل ، خ ر چ ہ ، ب ہ ت ز ی ا د ہ ، ص ر ف ا ر د و ،
ذ ک ر ، ع و ر ت و ں ک ی ز ب ا ن ۔
ھ ل ، ی ہ ۔ ی ہ ک ہ ت ی ں ، ی ہ د س ی ا چ ی ں ر د پ ی ہ

ہیں کام چل جائے گا۔ مرد سے سودا نہیں
کا لٹکا تا یا ہے جو میرے مان کے باہر ہے
لٹکا پن ۔ ا ں ث : ۔ ٹ ے ل ے ک ا ک ا ر گ ر ہ و ن ا ، ا ص ی ل ک ا ت
ک ر ج ا ن ا ۔ ا ر د و ، ص ر ف ع و ر ت و ں ک ی ز ب ا ن ، ت ف ص ی ل ا ک ت ف ا ل ۔
د ی ک ھ ک ر ہ ح ا د ث ہ گ ر ک و ئ ی ل ٹ ک ا ج ی س ک ی
ج و ب ا ر ی آ ک ھ ہ ی ہ ا ں ہ و د ا ن ج ھ ل ا ی ں ہ ے
لشکا د ینا : ۔ ج ھ ل ا د ی ن ا ، ب ی ا ر ی ہ ں ل و ں
د ے د ی ن ا ، ن ح ی ف ، و ز ا ر ک ر د ی ن ا ، ا ر د و ، ہ ہ
ع و ا م ، ا ور ع و ر ت و ں ک ی ز ب ا ن ۔
د ا ہ ا ن ہ ز ل ف ہ ں ب ا ن د ھ ا د ل ی ز ا ر آ پ ا ے
ہ و ک ے ج ی ئ ی ا ور ب ھ ی ل ٹ ک ا د ی ا ب ی ا ر ی ک و ا ی ر
لشکا رکھنا : ۔ ت د ب ی ر ، ا ں د ی ش ہ ، ر ک ھ ن ا ، ب ن ا ے ر ہ ن ا
ا ر د و ، ص ر ف ع و ا م ک ی ز ب ا ن ۔
ل ل ص ر ف ت ۔ د و ب ر س پ ہ ل ے ک ا ک ل ک ت ہ ج و ت ے ل ٹ ک ا
ل ھ ا ہ و ا س ک و آ ت ا ر ک ے چ ھ ی ک و ی ا ل ا ئ ے ل ٹ ک ا د ا ۔
لشکا رکھنا : ۔ ش ش ن ڈ ی ے ی ں ر ک ھ ن ا ، ح ی ل ہ
ح و ا ل ہ ر ک ھ ن ا ، ا ر د و ، ہ ہ ، ع و ا م ک ی ز ب ا ن ۔
د ے ت ے ہ ر ح ی ف ا ن د ا ے د ں پ ر د ر د
ی ا ر ک و ا س ط ر ح ے ل ٹ ک ا ن ہ ی ں ر ک ھ ت ے ش ہ و د
لشکا ن ا ہ ی ں ، ا ں ، ح ل ق ز ن ا ، ا ذ ی ں ک ر ن ا ،
ا ر د و ، ہ ص ہ ، ف ص ی ح ، ر ا ئ ج ۔
ن ہ ی ں ل ٹ ک ا ی ا ن ا ئ ج ش ن ہ ی ہ ا س ہ ن ر خ و ب ی ن ے
ہ ا ں ی ہ ں ی ں ک ر ر ا ں ی ں ہ ا ں ہ ا ں ی ا ن د ھ ن ا ن ا ئ ج
لشکا ن ا ہ ی ں ، پ ھ ا ن س ی د ی ن ا ، ہ و ل ی چ ڑ ھ ا ن ا ، گ ل ے ی ں
ی ھ ن د ا ڈ ا ل ک ر ک ھ ی ن چ ل ی ن ا ۔ ا ر د و ، ص ر ف ع و ا م ک ی ز ب ا ن ۔
لشکا ن ا ہ ی ں ، ا ٹ ک ا ے ر ک ھ ن ا ، ا ر د و ، ہ ہ ، ا ور ع و ر ت و ں ک ی ز ب ا ن ۔
لشکا ن ا ہ ی ں ، ا ی د ی ں ر ک ھ ن ا ، ا ن ظ ا ر ی ں ر ک ھ ن ا ، ا ر د و ، ص ر ف
ع و ر ت ر ک ھ ن ا ، ا ر د و ، ص ر ف ، ع و ا م ک ی ز ب ا ن ۔

لٹکانا ۔ محل صرف ۔ کوشش کرنا ہے تو کوشش کر
اس کو ٹال کر رکھوا دو ۔ سال بھر سے دوڑا
رہے ہو بلاوجہ لٹکائے ہو ۔

لٹکانا ؛ ف ۔ مقدمہ کا ملتوی رکھا جانا ۔
قول فیصل ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔

لٹکانا ؛ ف ۔ کھڑا رکھنا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لڑکی ہاتھ آنا ؛ ۔ آسان تدبیر کہ میں
آ ۔ قول فیصل ۔ اردو صرف ۔ عورتوں
کی زبان ۔

قدم بڑی کا حیلہ کرے ہم لڑکیوں کے قدموں پر
یہ لٹکا ہاتھ آیا ہے تری زلف پریشاں سے
جلیل

لڑکی یاد آنا ؛ ۔ مثل ۔ بچپنے معلوم
ہونا ۔ آسان تدبیر معلوم ہونا ۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان ۔

وہ اس کی زلف مسلسل کو یاد ہے لٹکا
بنانا جو دم محبت میں عمر بھر انکا شاد
قول فیصل بصورت جمع کے یاد ہونا بھی
مردوں پر ہے ۔

ساج کے دانتوں پہ بنیں کے دو گلیسہ سینکے
کر پر ان کے جب باندھ اردوں لٹک ادج

لٹک آنا ؛ ف ۔ آسان ہو کر نیچے کو
جھک آنا ۔ اردو صرف ۔ راسخ ۔
محل صرف ۔ دودھیاں تمہاری چھت کی ٹک
آنی ہیں برسات قریب ہے ان کو ہوا دو ۔

لٹک آنا ؛ ف ۔ آفتاب کا مغرب کے قریب
آ ۔ اردو صرف دلی کی زبان ۔
محل صرف ۔ میں کوئی ڈیڑھ کوس آئے نکل آیا
تا کہ آفتاب تیکے لٹک آیا ۔ مگر چاندنی رات
کے خیال سے وہیں کو وہاں رہا ۔ (اب اوقات

لٹک کرنا ؛ ۔ بانجھ عورتیں من بچے کی
نذر کے لئے ہیں ہر نذر میں ناک کا لٹک بھی
ہے ۔ عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ میں عام طور سے
رائج نہیں ہے ۔

لٹک کر چلنا ؛ ۔ مستانہ رفتار سے
چند قدم کر چلنا ۔ ناز و نخرے سے قدم اٹھانا ۔
معشوقانہ انداز سے چلنا ۔ اردو ۔ صرف ۔ نثر و نظم
میں عورتوں کی چال ۔

کمر میں چلا تھا وہ تو خاک ٹک کر میر
قول فیصل ۔ بہار ہے ہاں ٹک کر چل زمانہ

لٹک کی چال ؛ ۔ ناز و ادا کی چال
مستانہ چال ۔ اردو صرف ۔ قریب مترادف
جون سے ڈھل گئے ہیں کہاں وہ لٹک کی چال
وہ تیغ ان کے موتے کمر سے نکل گیا

لٹکن ؛ ۔ (بفتح اول و سوم) ناک کے ایک
زیور کا نام جس کو عورتیں نتھ میں ڈالتی ہیں ۔
ہندی ۔ مونث ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ واجب ہے ۔ ان اردو نے
مندرجہ صورت سے معنی دوسرے کی ہے
(عورتوں کے ناک کی نتھ میں جو کچھ آویزاں ہوتا
ہے ۔

(صاحب فرہنگ آصفیہ نے جس کے
معنی لکھے ہیں ۔ ناک کے ایک زیور کا نام جو نتھ
میں ڈال کر پہنا جاتا ہے بالی، بندا، جھکا

لٹکن ؛ ۔ (بفتح اول و سوم) ناک کے ایک
زیور کا نام جس کو عورتیں نتھ میں ڈالتی ہیں ۔
ہندی ۔ مونث ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ واجب ہے ۔ ان اردو نے
مندرجہ صورت سے معنی دوسرے کی ہے
(عورتوں کے ناک کی نتھ میں جو کچھ آویزاں ہوتا
ہے ۔

(صاحب فرہنگ آصفیہ نے جس کے
معنی لکھے ہیں ۔ ناک کے ایک زیور کا نام جو نتھ
میں ڈال کر پہنا جاتا ہے بالی، بندا، جھکا

لٹکن ؛ ۔ (بفتح اول و سوم) ناک کے ایک
زیور کا نام ۔ کرن پھول،
آویزہ ۔
ایسا سنا یہ ہی ہوتا ہے ۔

لٹکن ؛ ۔ (بفتح اول و سوم) کاغذ یا کپڑے کا چار پایوں کا
سر پر کھڑا یا ہوا رہتے ہیں چھوٹی طرح
اردو ۔ مونث ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ کوئی کوئی مجھ بات دوسرا جواب
کاغذ کے دو سرے چھوٹے چھوٹے شکنوں پر رہتے
ہیں ۔ (نور اللغات)

لٹکن ؛ ۔ (بفتح اول و سوم) ۱ ۔ کھڑی کا پنڈولم ۔
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے

لٹکن ؛ ۔ (بفتح اول و سوم) ۲ ۔ لٹکنے والا لمبا
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لٹکن ؛ ۔ (بفتح اول و سوم) ۳ ۔ لٹکنے والی چیز ہے سنور
ہے ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ ہر لٹکنے والی چیز کے لئے لکھنؤ
نہیں بولتے ۔

لٹکنا ؛ ۔ آویزاں ہونا ۔ معلق ہونا ۔ ٹنگنا ۔
اردو ۔ رائج ۔
جہاں ہے فاختہ حضرت جمی ہوں کافر و نا
کہ ٹکے اس میں سر پنجرہ ۔ کی تسبیح [illegible]

لٹکنا ... رکنا ٹھہرنا، سوائے رہنا تھوڑا
... اور صرف عوام کی زبان قسمیں استعمال
... یہ اتنا کی زبان سے سنا
... رہنا ... اور
لٹکنا ... اور صرف عوام کی زبان فصیح استعمال
... سنا اور صرف عوام کی زبان فصیح استعمال
لٹکنا :- عورتوں بچوں کا بیماری میں رونا
... اور صرف عورتوں کی زبان۔
لٹکنا ... ہونا، عاجز ہونا، عاجز رہنا جانا
... ہی میں لگ جانا مستعمل ہے۔ ... اور
... اور صرف عوام کی زبان۔
لٹکنا ... آنے والے کا انتظار کرنا، منتظر رہنا
... اور فصیح۔
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا ... آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹکانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف
... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف
... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف

... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف

... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف

... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف

... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف

... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف

... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف

... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف

... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف

... اور فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لٹکنا :- کسی چیز کا لٹکنا اور اس کو
سہارا پر چڑھانا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ انگریزوں کے دور میں صرف عوام
... سے یہ بیوقوف آدمی کیا اسی پر لٹک گئے۔
لٹکنا :- آفتاب کا غروب کے قریب ہونا
... اور صرف دیہاتی کی زبان۔
لٹانا :- (سامان) ڈالا جانا، پڑا ہونا،
... اور صرف اردو فصیح۔
محاورہ۔ تم تلاش کر رہے ہو ہمارا وہ ان
بڑے والان میں کھونٹی کی طرف کھونٹی پر لٹکا
ہوا ہے۔
لٹکے آنا :- قریب آنا، قریب سے واقف

تجھے میں نے لٹو ہے دیکھیں کیا بچ رہتا ہے

لٹوانا: بگاڑنا۔ تباہ کرنا۔ تلف کرنا۔ برباد کرنا۔ اجڑانا۔ حال بگاڑنا۔ اردو، عرف۔ خصوصاً لڑکے۔

بڑی بڑی فاطر رکھتے تھی اپنے
مسافر کر رکھتے ہیں لٹوا گئی امیر

لٹوانا: احسان کرانا۔ عرف کرنا۔ بخشنا۔ سودا دلوانا۔ اردو، عرف، عوام کی زبان۔

محل عرف۔ مجھے تم پر بھروسہ تھا اس لئے تمہیں ساتھ لے گیا تھا تم نے سب سودا بھنگا خرید کے مجھے نہ دیا۔

لٹو بجانا: نچاتے ہوئے لٹو کی حرکت کو روک دینا۔ اردو، عرف۔ عوام کی زبان۔ تسہیل اردو

قول فیصل۔ نچاتے ہوئے لٹو کی حرکت روک جانے کیلئے لٹو بجانا زبانوں پر ہے۔

لٹو پٹو: (کنایۃً) اسباب سفر۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹو دار پگڑی: بڑی پگڑی اردو، عوام دلی کی زبان۔

محل عرف۔ ستر برس ہوئے لٹو دار پگڑی سر پر رکھتے تھے۔ (ابن الوقت)

قول فیصل۔ بقول صاحب نور اللغات۔ لٹو اس کی شکل سے زائد ہے۔

لٹورا: (بفتح اول وضم دوم) پرندوں کا جوڑا۔ چڑا چڑیا۔ (کنایۃً) میاں بیوی۔ اردو۔ عرف۔ عوام کی زبان۔

(نور اللغات)

لٹورا: (بفتح اول وضم دوم) پرندوں کا جوڑا۔ چڑا چڑیا۔ (کنایۃً) میاں بیوی۔ اردو۔ عرف۔ عوام کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لٹورا: (بفتح اول) ۱۔ (بفتحتین) الجھے ہوئے بالوں کی لٹ۔ ہندی۔ مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لٹورا: (بفتحتین) الجھے ہوئے بالوں کی لٹ۔ ہندی۔ مونث۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لٹورے اپاڑنا، لٹورے لینا: (کنایۃً) پیچھے پڑنا۔ شوہر۔ دی کی عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

لٹورے اتروانا: بچے کا مونڈن کرانا۔ بچے کے پیٹ کے بال منڈوانا۔ عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لٹورے کھولے پھرنا: ننگے سر پھرنا۔ بال کھولے پھرنا جو عیب در بدسیری میں داخل ہے۔ بھنڈولے کھولے پھرنا۔ چونڈا کھولے پھرنا۔ ہندی فعل لازم عورتوں کی زبان۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں

لٹوریوں والی: ڈاڑھی، چڑیل، جادو گرنی۔ عورتوں کی زبان۔ مونث۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر کہتے ہیں کہ لکھنؤ میں لٹوریا بچوں کی چھوٹی چڑی لٹوں کو کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں کسی چڑیل کو لٹوریوں والی

نہیں۔ کو لیٹس میں ایسا اندراج ہے

لٹور۔ لکھنؤ میں بٹیر کو بھی کہتے ہیں۔ دیہات میں چھوٹے بچے بٹیر کو لٹوری کہتے ہیں۔ بچوں کی چھوٹی چھوٹی لٹوریاں لیتے ہیں۔ یہ عورتوں کی زبان۔ اور قبیلہ کی ستر ہے۔ جیسے اپنے کی چھوٹی لڑکیوں پر اسے اور لٹوا رہوا: ساتھ ہونا۔ سرپنتہ ہونا۔

محل عرف۔ اردو، عرف، عوام عورتوں کی زبان۔

محل عرف۔ یہ خبر بالکل صحیح ہے۔ لیا چوڑی والی قمرن اس کا نام ہے جس کی پر لٹو ہیں۔ سر ڈال دیا (سیر کہسار)

قول فیصل۔ اس کی مکمل صورت لٹو ہو جانا بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے

نواب۔ اچھا! یہ سوچنا چاہیے ہماری حالت کیونکر ترقی کر سکتی ہے آوارگی فرنٹیہ بڑھی ہوئی ہے ڈاڑھی والے کو دیکھا اور پر لٹو ہو گئے کسی کی آئی ذرا سی جوان لڑکی اور پر لٹو ہو ڈالتے ہیں۔ (سیر کہسار)

لٹھ: (بفتح اول) لمبی اور موٹی لکڑی، اردو، عوام کی زبان۔

محل عرف۔ جب روز شادی ہوئی اسی روز ہم نے پیش بندی کی۔ چوبا بل سے لٹھ اور ہم چاقو لیکے دوڑے..... آدمی کی آواز کانوں میں آئی اور ہم لٹھ لیکر ہوئے دیر کہسار)

لٹھ: بے جا، بے محل مطلق جاہل محض۔ بالکل ان پڑھ گنوار۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل عرف۔ میرا ایک یار ہے ٹھاکر دیو گڈھ پنجاب کا آدمی ہے اور ان پڑھ بالکل لٹھ ہے

لٹھا ۔ ایک عورت پر عاشق ہوا ۔ مگر تھوڑے دن
لٹھ پٹ ہوئی (دیر بہار)
تو نہیں ۔ عورتیں ایک جگہ جمع ہوئیں اور
جاتی ہیں ۔ گپ بول دیتی ہیں ۔
لٹھا ۔ اڑا مشہور کرنا ۔ دوسرا دیا کرنا ۔
ہوا ۔ مذکر ۔ لٹھا

لٹھا ۔ (لٹھ دیکھو) کپڑا ۔ موٹی صاف اجرکھا
ہوا ۔ سفید ۔ اردو ۔ مذکر ۔ لٹھا

لٹھ باز ۔ لٹھ چلانے والا ۔ لٹھ سے لڑنے والا ۔ لٹھ
سے چلنے والا ۔ اردو ۔ مذکر ۔ تذلیل ۔ اشتعال ۔
لڑائی جھگڑے ۔ ای لٹھ بازوں پر لٹھ
ہے ۔

لٹھ بازی ۔ لٹھ چلانے والوں کی طرح
لڑائی ۔ اردو ۔ مونث ۔

لٹھ بند ۔ لٹھ لیکے چلنے والا ۔ (کنایۃً)
جٹ ۔ اردو ۔ صفت ۔ مذکر ۔ عوام کی زبان ۔

لٹھ چل جانا ۔ لٹھ سے لڑائی ہونا ۔ لٹھ
سے مار پیٹ ہونا ۔ اردو ۔ محاورہ ۔ عوام کی زبان
گاؤں میں کسی کو غصہ ۔
کچھ تعجب نہیں کہ لٹھ چل جائے ۔
لٹھ چلانا ۔ اور لٹھ چلنا بھی
پڑتے ۔

لٹھ سا مارنا ۔ بے تکلفی ۔ نہایت درجہ
بات چیت کرنا ۔ اردو ۔ محاورہ ۔ عوام کی زبان ۔ تذلیل اور حقارت ۔
تو بھی لٹھ ۔ بھی

لٹھیت ۔ لٹھ لیکے چلنے والا ۔ دنگائیہ ۔
جٹ ۔ اردو

اے ہو تم نے کیا خوب ہی غارت ہم کو
دیکھے تھے کہ لی دولت ایماں ہم سے

قول فیصل ۔ غارت لوٹ مار کرنے کے معنی میں بھی بولا جاتا ہے ۔

ز دستے تیرے اک کنکیا ماتیں لکھنوی
لیے کو مارین شاہ مدار ۔ اے کہ در کوئے
کس مارتا ہے ۔ (دفتر ۔۔۔)

تشریح ۔ صاحب فرہنگ نظیر کہ لکھنو
لے کر کو مارین شاہ مدار اور اس کا مطلب
ہے کہ مصیبت میں اور کوئی ناگہانی آفت نازل
ہوتا ہے ۔ مولف تائید کرتا ہے ۔

لیے لامرلی حالت :۔ وہ حالت
مصیبت و افسوس میں مبتلا ہونا ۔

(فرہنگ نظیر)

قول فیصل ۔ ممکن ہے آج سے پچاس
سال قبل لکھنؤ کی پرانی عورتیں بولتی ہوں
لیکن موجودہ دور میں عام طور سے زبانوں پر نہیں قدیم
زمانے میں بھی بازاری عورتوں کی بولی مرد نہیں بولتے تھے ۔

لج بت ۔ ماضی امری مث ۔ احیت ، لوتا
رود ، دوت ۔ تضیع ، ارج ۔
شب رسل ۔ میسر چاہیں ہے یہ گل شگوہ
فلک کو ہم دیں دیا فرشتا سے کو جت سے
ہے

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ نظیر لکھتے ہیں
کہ یہ لفظ دراصل سنسکرت ہے جس کے معنی ست ، عاجز
خوشامد یا پاپا ہے اور مرثیوں میں اس کا استعمال
کثرت سے ہوا ہے ۔

گرم جنے زیں لجاجت مذلور
تا نہ حق ۔ یں ۔ ہت مذبود

لیکن مندرجہ بالا شعر سے خوشامد کے معنی نہیں نکلتے بلکہ مبالغہ کے معنی ہی دونوں جگہ مراد ہیں ۔

صاحب فرہنگ آصفیہ ۔ نے معنی لڑائی ، ستیزہ ، حضومت ، جھگڑا ، ٹنٹا ، اصرار ، مبالغہ لکھے ہیں اور خوشامد ، منت سماجت کے معنوں میں لکھتے ہیں کہ یہ لفظ عربی دانایان ہندی نژاد کے اختراعات سے ہیں جو صرف مبالغہ کے لگاؤ سے لگائے گئے ہیں ۔

لجالو ۔ ایک بوٹی کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگانے سے گرم ہوا سے مرجھا جاتی ہے ۔ چھوئی موئی ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے ۔

لجالو مرے ۔ ڈسا ڈوبے :۔ (دونوں کو) خفیف ، غیرت دار ہوتا ہے ۔ بے حیائی کی دراز ہوتی ہے : غیر ۔ مند آدمی اپنی غیرت میں مرتا ہے اور بے شرم ڈھٹائی سے قصور کر کے سب سے آنکھیں چار کرتا ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ بھی کم و بیش زبانوں پر نہیں ہے ۔

لجانا ۔ شرمانا ۔ شرمندہ ہونا ۔ ندامت ہونا ، خجل ہونا ، نادم ہونا ۔ اردو مصدر ۔ تعلیلی الاستعمال افعال سے ہے ۔ یہ بھی کم زبانوں پر ہے ۔

لجانا ۔ (مصدر) ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔

عوام اور عورتوں کی زبان۔

...ونث کے لئے بولی ہے۔

چُستر ... کی بڑی جگہ، صندوق

...ہری کر، تالا ...ہ قلعے کی زبان

...ت میں

چُھٹی ... (اسم مؤنث) ...

...کہتے ہیں۔

...ہیں

...

چُھٹی ... لشکر، ...

چُھٹی ... (اسم مؤنث) ...

...ہیں۔ ...

چُھٹی ... عورتوں کی زبان ہے اور

...تعلیل الاستعمال ہے۔

چُھٹی ... (اسم مؤنث) ...

صفت ... کرنا، ترک۔

...

چُھٹیا ...

چُھٹیا ... تبدیلی سے کرنا، ...

چُھٹیا ... تبدیلی، ...

...

عوام کی زبان

...تبدیلی سے ...

...

چُھٹکا ... (اسم مؤنث) ...

...

چُھٹکا ... (اسم مؤنث) ...

...

چُھٹکا ... (اسم مؤنث)

پچکا ۔ ... جس میں ... ہو کوئی گڑھا جس پر پچک ہو ... پچکا ... نقرہ ... ٹھلنا ... چوڑا فیتہ ... ایک ... پچکنا ... ٹھنگنا ... اردو ... مروج

... پہنے کا سنہری ... کا ... کشتی ...

پچکھانا ... لیپ ... سونی ...

... اردو ... مستعمل

... ہزار ... ہے ... سے ... قدرے ...

... گانہ جاتی ... ہے ... سے ... جاتا

پچکانا ... ۔ نرم چیز کو جذب کرنا ...

... اردو ... فصیح ... رائج

... ہوئے ...

... اردو ...

... لائق

... ہوا ...

... ہوا ...

... چھوڑ ... ہے ... ہوا ...

پچک جانا ... کا کھا جانا ... ہوا ...

... اردو ... فصیح ... رائج

... ہوئے ...

... ہوا ...

... ہوا ...

... ہوا

پچھتا ؛ مسلسل اور پیچیدہ پھٹے ہوئے تار دل
یا نالے کی ٹھنڈ کے لئے مستعمل ہے۔ اردو، مذکر، رائج
کھینچو جو ایک آہ تو آ جائے وہ حسیں
اک جوا ہے زلف حور میں پچھا کنہ کا میر
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ایک
سی لکھی ہوئی ڈور بھی لکھے ہیں۔ جو عام طور
سے زبانوں پر نہیں ہیں۔

پچھت ؛ ایسی زنانہ پیچ اور مسلسل تقریر یا
نغمہ۔ اردو، مذکر، رائج۔

ہوں کھیں نہ کہیں گا یوں کے بچے ہیں
چوٹی گندھوا کے دیا کیجئے دشنام مجھے میر
وہ گنگری کی یک زنے کا وہ پچھا
زنے ہیں شب سے ہیں کتر کتر کے کرنا میر
نے سے پروں سے گلگلی سے یوں، چھا ہے

پچھا ؛ ۔ جو چیز مسلسل بہ افراط نکلے جیسے
کدو کے پچھے۔ اردو مذکر، رائج

پچھا ؛ ستر، تر ضرب جو ایک دفعہ
لے رہے رنگا ہیں۔ (نور اللغات)

قول میل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

پچھا ؛ کنجیوں کا گچھا حلقہ میں پڑا ہوا
کنجیاں۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ اس بندر بانوں پر گچھا بھی ہے

پچھا باندھنا ؛ ۔ (کنایتہً) مسلسل بہنا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے بصورت گچھا زبانوں
پر ہے جیسے میاں پڑھے لکھے تو فاک نہیں ہوگر جب باندھ

کے پچھے باندھنے ہو تو سب کا رخ اپنی طرف کر لیتے ہو۔

پچھا باندھنا ؛ سلسلہ تقریر مدتا مسلسل
کہے جانا۔ اردو محاورہ، قبیل الاستعمال
ہیں اک سوال کر کے پشیمان ہو گیا
پچھا بندھا ہوا ہے مسلسل جواب کا داغ
قول فیصل۔ بصورت صیغہ زیادہ بولتے ہیں
یعنی پچھے باندھنا۔

پچھمن ؛ ۔ راجہ رامچند جی کے بھائی کا نام
جنہوں نے میدان ڈنڈک میں ان کا ساتھ دے کر
وفاداری اور رفاقت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا تھا
ہندی مذکر، رائج۔

پچھمی ؛ ۔ (بفتح اول) دولت کی مالکہ، لچھمی دیوی
ہندی مونث، اہل ہنود کی زبان
قول فیصل۔ عام طور سے بصورت آصفیہ لکھتے ہیں کہ یہ
دولت سمندر کی بیٹی اور وشنو کی بیوی ہیں ان کی پوجا تمام
دن سے پکاری جاتی ہے۔ چمپا، کملا، شری،
اندرا، لوک ماتا، رما وغیرہ۔

پچھمی ؛ دھن، دولت، مال۔ اردو
مونث، عوام کی زبان۔
دولت ہمارے پاس تو لوں کے ساتھ سے
پچھمی وہاں گئی وہ جہاں پہلے کیا تھا

پچھمی ؛ خوبصورتی، حسن جمال، خوبصورت
عورت۔ اردو مونث، عوام کی زبان۔
سلم کی سیر دولت نواب سے مل
پچھمی کاشی کی پچھیاں نظر میں پرائے سب رشتا

پچھمی ؛ چاہ، دلجوئی، شان و شوکت،
حشمت و بدبدہ، بہو بیٹے کی اولاد، اولاد و نواسے
لڑکیاں بیٹیاں، بیٹی داماد سے ایک بزرگ کا
نام جسے دودھی بھی کہتے ہیں اور نیز دودھی نام

ایک اونچی کو اسی نام سے موسوم کرتے ہیں [illegible]
[illegible]

قول فیصل، اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

پچھمی ؛ رام چندر جی کی بیوی سیتا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے سیتا ہی
زبانوں پر ہے۔

پچھمی بغیر آدر کون کرے ؛ [illegible]
[illegible] (نور اللغات)

قول فیصل [illegible]

پچھمی بن آدر کون کرے ؛ دولت کے
بغیر کوئی نہیں پوچھتا۔ جملہ اسمیہ کون فاعل [illegible]
کرتا رہتا ہے [illegible]

قول فیصل [illegible]

پچھمی گھر میں آنا ؛ دولت کا گھر میں آنا [illegible]
ہونا، اہل ہنود کی زبان۔

پچھمی گھر میں آنا ؛ گھر میں [illegible] کا پیدا ہونا۔
گھر میں بہو آنا، گھر میں بیٹی کا پیدا ہونا۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

پچھمی نا رائن کرنا ؛ [illegible]
کرنا۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل [illegible]

پچھن ؛ ۔ (بضم اول) [illegible]
اردو اور عورتوں کی زبان۔

کس لیے کرتا ہے تدبیر عبث اے صبح
موت کے لچھن نظر آتے ہیں اس بیمار کے — رند

گردش سے مدعیہ کی کیا کیا بلائیں آئیں
جانتے ہی کی ہیں لچھن سارے اس آسمان کے — میر

قول فیصل ۔ عام طور سے اس کا استعمال جمع کے ساتھ ہی ہے ۔

لچھن اسم مذ ۔ طور ۔ طریق ڈھنگ رنگ ۔ چال ڈھال ۔ خصلت ۔ عادت ۔ اردو مذکر عورتوں کی زبان ۔

مثل مشہور ۔ جی نہیں مانتا تو تم خرابی کے لچھن اختیار کرو اور ہم منع نہ کریں ۔ (توبۃ النصوح)

قول فیصل ۔ عام طور سے جمع کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے ۔

لچھن اسم مذ کر تو ت ۔ فعل ۔ کردار ۔ اردو مذکر عورتوں کی زبان ۔

بخشے گا خدا بحر کو کس حسن عمل پر
ہم کو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا — بحر

لچھن اسم مذ ۔ حال کیفیت ۔ حالت چال چلن وضع چال ڈھال ۔ جیسے ۔ ترا جاؤں کیا لچھن دیکھ کر تیرے لچھن ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے ۔

لچھن پکڑنا ۔ وضع اور طریقہ اختیار کرنا ۔ اردو مصدر ۔ عورتوں کی زبان ۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل لچھن سیکھنے بھی ایک جگہ ہے جو عورتوں کی زبان سے جیسے تم نے ہوا دن کی ایک ہی لچھن پکڑ دو کہ بوں جوں تم سے ہوا خرابی کرتی جائیں ۔ (بنات النعش)

لچھن تجویز کرنا ۔ ۔ (کسی تیز) چھرے کی دھار

جاتی رہنا ۔ حسن کا زوال پذیر ہونا ۔ چہرے پر تازگی نہ رہنا ۔ اردو مصدر ۔ عورتوں کی زبان

استعمال ۔ ایام ۔ بحر ۔

لچھن جھڑے ہوئے ہیں سر و کاکل کے — بحر

لچھن جھڑ جانا ۔ ۔ ابتر ہو جانا ۔ خراب ہو جانا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان ۔ قلیل الاستعمال ہے ۔

لچھن سے جھڑ پڑنا ۔ ۔ بے رونق ہو جانا ۔ تر و تازگی کا جاتا رہنا ۔ خوش حالی میں فرق آجانا ۔ رنگ روپ نہ رہنا ۔ اردو مصدر ۔ عورتوں کی زبان ۔

پھولوں کے اندنوں میں لچھن سے جھڑ پڑے ہیں
شاید کہ اس پری کے دامن سے جھڑ پڑے ہیں
انشا

لچھن سے جھڑ جانا ۔ ۔ رونق ۔ رنگ ۔ روغن جاتا رہنا ۔ پہلا سا حسن و جمال نہ رہنا ۔ پہلی سی بات نہ رہنا ۔ عزت گھٹ جانا ۔ وہ بات نہ رہنا ۔ اردو مصدر ۔ تلمیل الاستعمال ۔

چہرہ اتر گیا ہے ، نقشے بگڑ گئے ہیں
پھر اپنوں تو میر لچھن سے جھڑ گئے ہیں — مصحفی

لچھن نظر آنا ۔ ۔ آثار ظاہر ہونا ۔ علامت نظر آنا ۔ نشانی دکھائی دینا ۔ اردو مصدر ۔ عورتوں کی زبان

کس لیے کرتا ہے تدبیر عبث اے صبح
موت کے لچھن نظر آتے ہیں اس بیمار کے — رند

لچھن ہی کہے دیتے ہیں ۔ ۔ کرتوتوں سے ظاہر ہے کہ انجام کیا ہوگا (فرہنگ آصفیہ)

لچھے اسم مذ ۔ ریشم یا سوت کا بٹا ہوا لمبا ٹکڑا ۔ اردو مونث ۔ رائج ۔

لچھی اسم مذ ۔ لچھا ۔ بٹا ہوا ۔ اردو ۔ قلیل الاستعمال ۔ بولتا نہیں ہے مگر لکھنؤ اور کانپور وغیرہ میں بولتے ہیں ۔

لچھے اسم مذ ۔ ایک قسم کی میدہ کی بنی ہوئی گول چیز جو دودھ میں بھگو کے کھائی جاتی ہے ۔ اس کا استعمال ماہ رمضان المبارک میں بوقت سحر زیادہ ہوتا ہے ۔ اردو مذکر ۔ رائج ۔

لچھیاں اسم مذ ۔ ایک قسم کا زیور جو پوت یا ریشم کا بٹا ہوا ہوتا ہے اور کنگن کی یا کڑے کی جگہ ہاتھ میں پہنا جاتا ہے ۔ اردو مونث رائج ۔

لچھیانا ۔ ۔ کشادہ کشادہ پیٹنا ۔ دھونکنے ڈور رسی وغیرہ کو ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں لچھا بٹانا کہتے ہیں ۔

یعنی صاحب فرہنگ اس کی تائید کرتا ہے ۔

لچھے دار ۔ ۔ پیچیدہ ، پیچدار ، پیچ در پیچ مسلسل اور لپٹوں والا ، پیچ در پیچ اور مزیدار باتیں ۔ اردو صفت عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ شیخ اپنی ساری زندگی کھیل کود میں تمام کی اگر یہ لچھے دار باتوں کی صفت ہمارے پاس نہ ہوتی تو کوڑی کو نہ پوچھتا ۔

لچھے دار ۔ ۔ سلسلہ وار ، مسلسل ، پیہم ، جیسے لچھے دار گالیاں ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس قسم کے جملے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

کچھے دار بتا۔ حلقہ دار، پرت دار
(دور ہفت)
مور پنکھ، عام طور سے زنانوں پر ہوتے ہیں۔
کچھے دار بتا۔ چادر (دور ہفت)
جس پر کچھے بنے ہوں۔ نماز پڑھنے کے لئے عورتیں
بچھاتی ہیں۔
کچھے دار آدار ۔ سلسلہ آدار جو سب سے
اونچے رکھے نہیں (دور ہفت)
تول فیصل۔ اہل لکھنؤ بولتے
کچھے دار باتیں بسلسلہ بات چیت، بات
چیت دلچسپ۔ اردو محاورہ (دور ہفت)
اہل دہلی کچھے دار باتیں نہیں کرتے جو سب کو بھلی
جوہر قیمتی رکھتی ہیں۔
تول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کہتے ہیں کہ لکھنؤ میں
کچھے دار کو زار بند کہتے ہیں۔ عورتیں اسے دیکھتی نہیں
بازار یا بجائے میں ڈالتی ہیں۔
صاحب سرمایۂ زبان اردو نے لکھا ہے کہ زار بند کو
بجائے عورتوں کے کچھے دار کہتے ہیں۔
صاحب فرہنگ آصفیہ کہتے ہیں ایک خاص قسم کا
ریشمی زار بند جسے عورتیں ڈالا کرتی ہیں۔
ازار بند کا کچھے کا دار ہے عالم
گو ازار بند پاجامہ کی شکن کیا خوب [illegible]
اب دونوں طرف سے بس کمی کے ساتھ
زنانوں پر ہے۔
کچھے کا مُڑیا ۔ ایک قسم کا زار بند جس میں کچھے
پڑتے ہیں۔
کیسے شیریں تقریر کسے کہتے ہیں

آپ کی باتوں کا کچھے دار مزا لیا ہے میر
(دور اللغت)
[illegible]
کچھے کی مشق ۔ [illegible]
[illegible]
کچھی [illegible]
[illegible]
(دور ہفت)
تول فیصل۔ [illegible] لوہے
مؤلف کی تحقیق کا ماخذ کیا ہے زنانوں پر بھی
[illegible]
صاحب [illegible] کہتے ہیں [illegible]
[illegible]
کچھی [illegible]
اردو صفت، عورتوں کی زبان۔
نسلی ہوں، پڑھے ہیں تو وہ نرم نرم جیسے کچھی
روغنی روٹی ہے تو وہ کراری گرم گرم [illegible]
کچھی ساپیٹ ۔ بضابت دو پیٹ، اردو
صفت مذکر، عورتوں کی زبان۔
محل صرف ۔ آٹھ دن پہلے کی سختی یاد ہے حکیم صاحب
کے کہنے پیٹ کچھی سا کر دیا اب [illegible] چھوڑنا۔
تول فیصل۔ کچھی سے کام بھی عورتیں لیتی ہیں۔
کچھی ۔ کچھا کی تانیث، ہندی عورت، عیب کی
بے شرم عورت اور صفت عورت بطور اور عورتوں کی زبان
میں تمہاری عقل پر دیو نہ ہوں تم کیوں دلا
اس دوانی باؤلی کچھی مشرن سے لگ چلے [illegible]

کچی بات ۔ [illegible]
(دور ہفت)
[illegible]
لحاظ ۔ [illegible]
[illegible]
لحاظ ۔ [illegible] کی خصوصیتوں کے لحاظ
سے آپ کو تکلیف دی۔ (امراؤ جان ادا)
[illegible]
لحاظ ۔ [illegible] لحاظ نفع اول۔
[illegible]
لحاظ بتا۔ شرم، حیا، حجاب، عربی، فارسی
مذکر، فصیح، رائج۔
[illegible]
لحاظ بتا۔ پاسداری، رعایت، عربی
فارسی مذکر، فصیح، رائج۔
[illegible] لحاظ سے ہم ان کے مان تو گیا
جملہ۔ تم سے آپ کا، بیان تو گیا۔ داغ
[illegible] ہم ان سے کچھ نہیں کہتے
[illegible] کچھ ہوں کے [illegible] لحاظ
لحاظ بتا۔ لحاظ پرہیز، احتیاط، اجتناب، عربی
اردو مذکر، تلفیظ اہل دہلی
لحاظ بتا۔ (آنکھ کے ساتھ) مروت، حیا
اردو مذکر، فصیح، رائج۔
گھورتے دیکھا جو ہم چنوں میں جھنجھلا کر کہا
کیا لحاظ آنکھوں کا بھی اوٹے حیا جاتا رہا امیر
لحاظ اٹھا دینا ۔ [illegible]
[illegible]

لحاظ اٹھ جانا ... اردو عرف، فصیح، رائج
... لحاظ دل سے اٹھا دیا
... لحاظ نہ رہنا۔ حیا نہ رہنا۔ پاس اور ادب نہ رہنا۔ اردو عرف، فصیح، رائج۔
لحاظ رہنا ... پرانے زمانے کو دیکھتے ہوئے موجودہ زمانے میں جملہ بزرگوں کا لحاظ اب اٹھ گیا ہے۔
لحاظ آنا ... مروت آنا۔ شرم آنا۔ اردو عرف۔ قلیل الاستعمال۔
... ہے پیر خرابات کا لحاظ دستار
لحاظ ہونا ... خیال آنا۔ دھیان آنا۔ اردو عرف۔ قلیل الاستعمال
... یہ تو یوں کو کیا سر بسر آلودۂ خوں
... کچھ نہ کہیے مجھے اے دیدۂ خونبار لحاظ ناسخ
لحاظ پاس ... مروت، خیال، دھیان۔ عربی فارسی الفاظ۔ فصیح، رائج۔
... عرف ... یہ تم میں بڑا عیب ہے کہ دوسروں کا تو تم لحاظ کرتے ہو لیکن اپنے بزرگوں کا کوئی لحاظ پاس نہیں کرتے۔
... فیصل۔ لحاظ و پاس اور پاس و لحاظ کی ترکیبیں ... دونوں درست ہے۔
لحاظ توڑنا ... حجاب برقرار نہ رہنے دینا۔ مروت ختم کرنا۔ اردو عرف۔ قلیل الاستعمال۔
جام توڑے ہے دماغوں کا کچھ زور ہے آج
توڑنا یار کا اے چرخ ستمگر لحاظ آتش
لحاظ ٹوٹنا ... لازم شرم ختم ہونا۔ حجاب نہ ... اردو عرف ... والی کی زبان۔

اے داغ میکدے میں گئے ہیں جناب شیخ
... آج قبلۂ حاجات کا لحاظ داغ
لحاظ رکھنا ... پاس و ادب کرنا۔ بڑائی رکھنا۔ خیال رکھنا۔ اردو عرف، فصیح، رائج۔
لحاظ کرنا ... پرہیز کرنا۔ احتیاط رکھنا۔ اردو عرف۔ قریب بمترادف۔
نہ تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلماں ٹھہرا
مجھ سے رہتے ہیں بجا کافر دیندار لحاظ آتش
لحاظ رکھنا ... خیال رکھنا۔ رعایت رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ اردو عرف، فصیح، رائج۔
... لحاظ رکھ کہ نکلی ہو چراغ زہد
جو نکالا آنے پائے ہوائے غرور کا امیر
قول فیصل۔ لحاظ رہنا بھی بولتے ہیں جیسے وہاں جاتو رہے ہو لیکن ذرا اس کا لحاظ رہے ... بڑوں کے ساتھ دوران گفتگو میں کوئی بیہودگی کا جملہ نہ آنے پائے۔
لحاظ رہنا ... مروت و شرم حجاب کا باقی رہنا۔ اردو عرف، تقلیل الاستعمال۔
یاد ہے باغ ہے سبزہ ہے مئے گلگوں ہے
مجھ کو رہتا نظر آتا پس دیوار لحاظ آتش
لحاظ کرنا ... پاس کرنا۔ ادب کرنا۔ مروت سے پیش آنا۔ پاس ادب کرنا۔ اردو عرف، فصیح، رائج۔
ایک بوسہ پہ کبھی دونوں نہ ملے دونوں کیوں کرے مول چکانے میں خریدار لحاظ ناسخ
لحاظ کرنا ... شرم کرنا۔ خیال کرنا۔ پاس کرنا۔ رعایت کرنا۔ اردو عرف، فصیح، رائج۔

ہم سے چھٹتے ہے کہیں بادہ پرستی ناظم
... ہے واعظ کہیں ... ناپائدار لحاظ ناظم
لحاظ کھونا ... حیا، ادب و شرم کا ... نہ رہنے دینا اردو عرف۔ فصیح، رائج
خود شیدا بن چمک کے نکلتا ہے سامنے
باہر نکل کے آپ سے کھویا ہے لحاظ شیدا
لحاظ نہ کرنا ... خیال نہ کرنا۔ پاس نہ کرنا۔ مروت نہ کرنا۔ شرم نہ کرنا۔ اردو عرف فصیح، رائج۔
میفروشیوں سے کام رہے بزم غیر میں
میرا لحاظ اے گل رعنا نہ کر عبث حسرت
لحاظ والا ... شرم و حیا والا۔ بامروت پاس و مروت کرنے والا۔ اردو عرف۔ قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ تانیث کیلئے لحاظ والی زبانوں پر ہے۔
لحاظ ہونا ... پاس ہونا۔ خیال ہونا۔ مروت ہونا۔ اردو عرف۔ فصیح، رائج۔
کرے ہے فتنہ تری چشم فتنہ نا کا لحاظ
یہ اللہ بلا ہے بلا کو ہے اس بلا کا لحاظ ظفر دہلوی
لحاف ... (بکسر اول) ایک قسم کی بڑی رضائی جس میں بہت روئی ہو۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔
تکیوں کو دھر کے اپنے عوض اٹھ پلنگ سے
اپنا لحاف ان پہ اڑھا، ان پہ تان ڈال آتش
پوشش کا آگیا ترے وحشی کو جب خیال
تو مشک زمین بن گئی گردوں لحاف اسیر
لحاف ... (بضم) وہ دوا جو کسی دھات کے اوپر لگی جائے جو دوا نیچے کسی دھات کے لگی جائے اس کو تو شک کہتے ہیں (نور اللغات)

ز ... ہیں ... عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لحد ... (بفتح) قبر کا وہ گڑھا جس ... اور جو سیدھے گڑھے سے ہٹ کر ... جاتا ہے ... قبر کو ... کے ... کرنے کے ... کو ... کے ... کے ... کے

لخت :- (بفتح اول و ثانی) ٹکڑا۔ پارہ۔ حصہ۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

[illegible] کا ٹکڑا تک نہ پہونچا

یا لخت دل بھی تم کو نہ یاد تک نہ ہوگا سودا

قول فیصل :- ہمارے ساتھ شکوائے شکوے سے محاورہ میں بھی ستعمل ہوا ہے جو تعجب کا مستعمل ہے

کوتا [illegible] لخت لخت

[illegible] لخت جگر کا ٹکڑا۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

[illegible] شک مسلمان میں نہیں

[illegible] ہر سرخ سرخ شاد

لخت جگر :- (کنایتہً) عزیز محبوب اولاد۔ اولاد کے لئے بیٹا ہو یا بیٹی۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

لخت جگر کی دیکھ سے قاصد

[illegible] مستعمل ہے قاصد عشق

لخت جگر :- (کنایتہً) آنسو۔ ترد استعارہ۔ نظم دکن۔ فارسی، مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

بوئے کباب سوختہ آتی ہے خاک سے

دامن سے کیا گرا کوئی لخت جگر نفاں نفاں

لخت جگر کھانا :- (کنایتہً) کمال ایذا پہونچانا کرنا۔

(نقلی) گویا لخت جگر کھانا۔ خون دل پینا ہے مرگ سے بدتر تنہائی کا جینا ہے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے

لخت دل :- (اضافت) دل کا ٹکڑا۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج

قول فیصل (کنایتہً) عزیز۔ محبوب اولاد اولاد کے لئے ہی اس کا استعمال ہے۔

لختہ :- (بفتح اول) پنجہ خون کا ٹکڑا۔ فارسی۔ مذکر۔ تحلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لختہ ہے خون دل کا جو پھول اس شجر کا ہے

ہر بلبل اک کٹا ہوا ٹکڑا جگر کا ہے مومن

قول فیصل۔ عام طور سے بصورت جمع بمعنے زبانوں پر زیادہ ہے۔

پھولے پھوم داغ حسرت ہے ہمارے دل کے پاس

جیسے لختے خون کے جم جاتے ہیں بسمل کے پاس

شریف۔

بصورت تکرار لختے لختے بھی عورتوں کی زبان پر ہے۔ نکالے یا بچے ہوئے خون کے معنوں میں بھی زبان پر ہے۔ یہ بھی عورتوں کی زبان ہے جو بیمار کو دیا جاتا ہے بہت زیادہ کھانسی آئی لختے کے لختے منہ سے خون کے گرے۔

لختہ لختہ :- ٹکڑے ٹکڑے۔ پارہ پارہ۔ فارسی۔ تحلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ جاتے ہی اس ابر کے ٹکڑے اڑ گئے سب نے دیکھا ابر تو لختہ لختہ ہو گیا۔

(طالم ہوشیار پوری)

لخخ :- (بفتح اول و سوم) لاغر و پتلا۔ فارسی۔ صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لخخ :- وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث بھوک پیاس کی شدت میں نکلتی ہے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لخلخانا :- بھوک پیاس سے تڑپنا۔ بھوک سے نڈھال ہو جانا۔ دختر سہیل آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ سخت تشنگی کے محل پر پرندوں کے لئے بولتے ہیں۔ جیسے تم نے پانی نہیں بھرا پرندوں کو کیا بھوکا پیاسا مارو گے۔ بہتر لخلخاتے ہیں۔ کونڈے میں پانی بھر دو۔

لخلخ کرنا :- پرندوں کا گرمی اور پیاس کی شدت سے گلے سے آواز نکالنا۔ انسان کے لئے بھی مستعمل ہے جیسے بچہ بھوک سے لخلخ کر رہا ہے

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں لخلخ کرنا نہیں بلکہ لخلخانا ہے اور یہ گلے سے آواز نکالنا نہیں بلکہ پرندوں کا چونچ کھول کر سانس لینا ہے انسان کے لئے لخلخانا کبھی استعمال نہیں ہوتا۔

مولف کے نزدیک پیاس کی شدت سے چونچ کھولنے اور گلے کی حرکت کو لخلخانا کہتے ہیں

لخلخہ :- (بفتح اول و سوم و چہارم) چند خوشبودار چیزوں کا مجموعہ جو دماغ کی قوت اور فرحت کے لئے مریض کو سنگھاتے ہیں۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

ع۔ لخلخہ گیسوئے شکیں کا سنگھایا تو کرو تعشق

لخلخہ :- وہ ظرف جس میں یہ خوشبودار چیزیں رکھتے ہیں۔

دھیان بندھا ہے جو اس عارض گلسوں کا، عنبر ستعمل لخلخہ، مشک و گلاب آتے ہیں

آبیر (نور اللغات)

قول فیصل۔ شعر سے یہ معنی پیدا نہیں ہوتے ہیں کہ کو لخلخہ کہتے ہیں بلکہ خوشبودار چیزوں کے ظرف ہی کو لخلخہ کہتے ہیں

لنگوٹہ باندھنا :- ڈینگ ہانکنا، بڑھ بڑھ کر باتیں کرنا۔ (مرزا رفیع سودا) فتح فیصل ... تو ترجیح کے ساتھ لنگوٹے باندھ رہے ہیں۔ (مرزا رفیع سودا) یہ عورتوں کی زبان ہے۔

لنگوٹہ سنگھانا :- چند دوشیزہ لڑکیوں کے مجمع کو کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل استعمال - بلبلیں نے جو یہ کہا کہ ان پانچوں دوشیزاؤں کو لنگوٹے سنگھانے ہوتے ہیں تو ہنسے۔ مگر وہ سب خود ہنسنے ہوتیں، دین و دنیا فراموش خدا (رسالہ آزاد)

لدا پھندا :- (فتح اول و چہارم) دونوں فضیحت اسباب ساتھ لئے ہوئے خوب لدا ہوا، بوجھ سے دبا ہوا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال - آپ نے خدمت میں کھانا کھا کر آرام فرمائیں گے یہ آج لدے پھندے کیوں چلے آئے۔

لدا دینا :- لادنا، بار کرنا، اسباب لادنا، اسباب رکھنے میں، گرانا، پچھاڑنا، غیر کا اسباب اٹھوا دینا جیسے لادے لادے پھرنا، لادے لادے ساتھ دینا۔ (نور اللغات)

فتح فیصل - بلکہ اس جگہ لدوانا، لادنا ہوتے ہیں۔

لدالدا :- (فتح اول و چہارم) درختوں سے جانوروں کا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال - آپ نے خدمت میں کھانا کھا کر آرام فرمائیں گے یہ آج لدے پھندے کیوں چلے آئے۔

لدا دینا :- لادنا، بار کرنا، اسباب لادوانا، اسباب رکھنے میں، گرانا، پچھاڑنا، غیر کا اسباب اٹھوا دینا جیسے لادے لادے پھرنا، لادے لادے ساتھ دینا۔ (نور اللغات)

فتح فیصل - بلکہ اس جگہ لدوانا، لادنا ہوتے ہیں۔

لدالدا :- (فتح اول و چہارم) درختوں سے جانوروں کا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال - رات کو ہوا کی وجہ سے باغ میں لیٹا نہیں گیا لدالدا آم گرتے رہنے کی وجہ سے رات بھر سو نہ سکا اب کچھنا رہا ہوں کہ وہاں کیوں لیٹا۔

لدانا :- بار کرنا، اسباب لادوانا، بوجھ لادنا، (نور اللغات)

فتح فیصل - عام طور سے زیادہ پر بولتے ہیں جیسے کتنی دیر سے لٹھیلا آیا کھڑا ہے ذرا تم نے سامان نہیں لدوایا۔

لدانا :- بوجھ اور جمل اسباب کے دوسرے لادنا کے ساتھ مستعمل ہے مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

(فقط) میں نے تو ہلکا سا اٹھا دیا ... بھلا ہو کر لدانا ... (لوح محفوظ) فتح فیصل - لکھو وغیرہ میں بولتے۔

لدا ہوا :- بھرا ہوا، پر ہونا، اردو صرف عوام کی زبان

فتح فیصل - عام طور سے درختوں کا پھلوں پھولوں سے پر ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔

ہے موسم گل چمن میں ہر سو
پھولوں سے لدا کھڑا ہوا ہے (مصحفی)

لدا ہے :- (کنایۃً) بے وقوف پنے میں مبتلا ہے۔ (نور اللغات)

فتح فیصل - بلکہ نہیں بولتے

لدا ہوا :- بوجھ لادنے اسباب وغیرہ کے محل پر بولتے ہیں، باوجودیکہ کسی چیز پر لدا ہوا ہے۔ باوجود مذکر، عوام کی زبان۔

اتنا ان سے لدا ہوا کیا اٹھے

لدا ہوا :- (فتح اول و چہارم) درختوں سے پھلوں پھولوں سے پر ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔

ہے موسم گل چمن میں ہر سو
پھولوں سے لدا کھڑا ہوا ہے (مصحفی)

لدا ہے :- (کنایۃً) بے وقوف پنے میں مبتلا ہے۔ (نور اللغات)

فتح فیصل - بلکہ نہیں بولتے

لدا ہوا :- بوجھ لادنے اسباب وغیرہ کے محل پر بولتے ہیں، باوجودیکہ کسی چیز پر لدا ہوا ہے۔ باوجود مذکر، عوام کی زبان۔

اتنا ان سے لدا ہوا کیا اٹھے

زندان آب و گل سے نہیں روح کو نجات
ثابت ہوا جو مقتبسِ دیکھے لدادُ کے منیر
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب قریب متروک ہے۔

لدادُلادنا :۔ بوجھ اٹھانا، بوجھ لادنا، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

لدجانا :۔ بوجھ سے پر ہو جانا، اسباب بھرا جانا بوجھ رکھا جانا کسی جانور یا گاڑی پر اردو صرف، عوام کی زبان۔

لدجانا :۔ بھر جانا، پر ہو جانا، پھپھوندی وغیرہ سے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لدھل صرف ۔ غیب کے چیچک ایسی نکلی کہ سارا بدن دانوں سے لدگیا اور ابھی تک باغ نہیں بڑی۔

قول فیصل۔ درختوں پر بہت سے پھول یا پھل آنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔

لدجانا :۔ (زمانہ اور وقت کے ساتھ) چلا جانا، گزر جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج محل صرف۔ پدرم سلطان بود سے کیا فائدہ وہ زمانہ لدگیا۔ اب دیکھئے کہ آپ خود کس دور سے گزر رہے ہیں اور خود آپ کی کیا حالت ہے۔

لدجانا :۔ انتقال کر جانا، مرجانا دنیا سے گزر جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لدجانا :۔ تبادلہ ہو جانا، چلا جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ نئے تھانے دار صاحب نے آتے ہی شرفاء محلہ کو پریشان کرنا شروع کر دیا تھا لیکن ایک ہی درخواست میں لدگئے۔

قول فیصل۔ اس محل پر بوریا بستر بندھجانا اور بوریا بستر ا بندھنا بھی مستعمل ہے۔

لدنا :۔ بار ہونا، بوجھ رکھا جانا، اسباب یا بوجھ کا کسی گاڑی پر رکھا جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لدنا :۔ پُر ہونا، بھرنا، پھلنا، درختوں میں بہت سے پھل پھول آنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لدنا :۔ انسان کا کسی چیز پر مثل اسباب کے بیٹھا ہونا۔ بچوں آدمی کے لئے مستعمل ہے۔

(فقرہ) باہر کی بہو بیٹیاں پلنگوں پر لدی بیٹھی رہیں ہل کر پانی تک نہیں پیا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ کئی کے ساتھ لدی بیٹھی رہنا عورتوں کی زبان ہے جیسے تین گھنٹے سے پلنگ پر لدی بیٹھی ہو یہ نہیں کہ چھوٹے برتن پڑے بھنک رہے ہیں دھو ڈالو۔

لدنی :۔ (بالفتح اول و ضم دوم) وہ چیز جو خدا تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے کسی کو بغیر اس کی سعی و کوشش کے عنایت فرمائے وہ علم جو کوئی شخص بغیر سیکھے سکھائے اپنی طبیعت اور ذہن کی تیزی سے خود حاصل کرے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہے خاص ذات اللہ سے اس طرح کا جہاد
کہ محض علم لدنی پہ جس کی ہے بنیاد
ادیب

قول فیصل۔ عام طور سے اس لفظ کا استعمال علم کے ساتھ ہے یعنی علم لدنی، جس کے معنی قریب قریب نزدیک ہیں۔

صاحب نور اللغات نے صرف لدن بھی لکھا ہے مگر عام طور سے اس کا استعمال نہیں ہے۔

لدو :۔ لادو (امر) لادنے برداری کے لائق، بوجھ اٹھانے کے قابل۔ یہ لفظ بیشتر بیوپاریوں کے کام آتے جیسے بیل، گدھا، گھوڑا، اونٹ، خچر وغیرہ۔ ہندی۔ صفت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

لدھڑ :۔ (بفتح اول و تشدید دوم) قلس دار، سست اور صفت۔ عوام کی زبان۔

لدوا :۔ بیٹھے یا جھاگ جو پرچھتی کے اوس کی دیوار پر رکھتے ہیں۔ ہندی۔ مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لدوانا :۔ لادنا کا متعدی (متعدی) بار کسی گاڑی پر سامان رکھانا۔ اردو۔ عوام

لدوائی :۔ لادنے کی اجرت اردو صرف عوام کی زبان۔

لدھڑ :۔ (بالفتح اول و تشدید دوم) کاغذ یا کپڑا وغیرہ جو موٹا اور بدوضع ہو۔ ہندی صفت۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لدھڑا :۔ غیر معمولی موٹا۔ بہت موٹا۔ جدلیا۔ پھرتیلے اور تیز کی ضد۔ اردو صفت عوام کی زبان۔

محل صرف۔ راجہ جی میں بھاگنے کے اوسان ہی نہ رہے۔ جبھی تو لدھڑ بجھ عالم ہوا۔
(نور اللغات، کبیری)

الف ۔ الف ۔ وہ حرف جو کلمہ کے شروع میں آتا ہے اور جس کا تلفظ ا، آ، ای، او، ان، ون، ایں، اوں کی طرح ہوتا ہے۔

لذائذ نفسانی ا۔ مؤ۔ خواہشات نفسانی، نفس کے مزے، نفس کی خوشی، شہوت پرستی۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان میں تفضیل الاستعمال۔

لذت ا۔ مؤ۔ مزہ، ذائقہ۔ عربی۔ مونث۔ فصیح، رائج۔

دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا
جس نے یہ جانا کہ گویا یہی میرے دل میں تھا ظفر

قول فیصل۔ اس کی جمع لذات ہے۔ اردو میں اس کی جمع لذتوں اور لذتیں ہے۔

لذت ا۔ لطف، حظ۔ خوشی۔ عیش و نشاط۔ عربی۔ مونث۔ فصیح، رائج۔

اس لذت کے مزے سے جو کوئی واقف ہوا
زندگی کی اس کو لذت عمر بھر ملتی نہیں سحر

لیتی ہے ہوتی ہے پیدا لذت

[illegible] لذت [illegible] مزہ [illegible]

لذت اٹھانا ا۔ مزہ اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

جس نے ہو لذت اٹھائی زخم تیغ عشق سے
[illegible] مرہم دان کو ڈھونڈھے نمکداں چھوڑ ذوق

کو یا زبان خشک ہے آنکھوں میں ہر مژہ
لذت انتظار ہا ہوں ترے انتظار کی [illegible]

لذت اٹھانا ا۔ مزہ حاصل کرنا۔ لطف حاصل کرنا، خوش ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

[illegible] ملاقات کی لذت اٹھی
[illegible] لذت اٹھانا بھی رائج ہے

[illegible]
[illegible]

لذت آشنا ا۔ مزہ جاننے والا۔ لذت حاصل کرنے والا۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

جو لذات آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز

[illegible]

لذت بخشی ہونا ا۔ مزہ ہونا، لذت ہی لذت ہونا، لذت ہونا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

اہل دل اسنے ہی جانتے ہیں مرا تصنع
لذت عشق بھری ہے مرے افسانے میں شفیق

لذت پانا ا۔ مزہ پانا، لطف حاصل ہونا، حظ اٹھانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تمہارے ترست دید اول لذت نہیں پاتے
[illegible] آپس میں آمیزش کا [illegible]

ہوتی نہیں۔ لذت خاص [illegible] زبانوں پر ہے۔

لذت چکھنا ا۔ مزہ چکھنا، لطف حاصل کرنا۔ اردو محاورہ۔ تفضیل الاستعمال۔

چاروں اپنے مخبروں سے بحث کرتے
لذت مے کی چکھتے یہ جیسی تو اول کی آتش قول فیصل۔ اس جگہ مزہ چکھنا زبانوں پر زیادہ ہے۔

لذت دینا ا۔ مزہ دینا، ذائقہ دینا۔ لطف دینا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

[illegible] عشق کا [illegible]
[illegible] لذت دیدار کی [illegible]

لذت طلب ا۔ مزہ طلب، لطف طلب، حصول لذت۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق میں
[illegible] جبر ہے مرحاب سے مرحوب کا [illegible]

لذت ہونا ا۔ مزہ ہونا، مزہ آنا، لطف ہونا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

دخل ہے اس کو بہت کچھ مرے تڑپانے میں
وہ جو لذت ہے ترے نام کے دہرانے میں آتش

لذت یاب ہونا ا۔ لذت حاصل کرنا، مزہ حاصل کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح۔ تفضیل الاستعمال۔

[illegible] اس رنگ سے خونابہ ٹپکانے لگا
[illegible] لذت یاب ہونا سے

لذیذ

لذیذ ا۔ (بفتح اول و ثانی) مزیدار، خوش ذائقہ، مزہ دار، خوش مزہ۔ عربی۔ صفت، فصیح، رائج۔

[illegible] کہیں انار [illegible] کہیں انگور
کی بہار۔ اور [illegible] لذیذ و شیریں [illegible]
امرود طلسمی بے حد۔ [illegible]

لذیذ ا۔ عزیز، دل پسند، من بھاتا۔

خواجہ حسن نظامی کرتا ہے
مطلب ہے اس کا کہ ہم سب کو
زرّہ صاحب آفیسر
تو ان کے ہیں۔ اس کو ہیں لوگ۔
مذہب ہے کہ ہم
ہیں کہ ہم
ہیں ہم
ہیں ہم
پر ہیں آفیسر
مذہب ہے حسن کا ہے ترکستم:۔
کہ ہیں ہم
ہیں جب کہ ہم
ہیں ہم
ہیں ہم
تو ہیں فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
ہیں ہے۔
لرزا ہونا:۔ خوف سے کانپنا
ہونا۔ اردو صرف
فصیح، رائج
اس ہے سر پہ ایک بلا
ترکی ہے ہم
لرزہ: (طبی) وہ کپکپی جو خوف یا بیماری کی
حالت میں ہوتی ہے۔ فارسی مذکر۔ فصیح، رائج
سن کر یہ صدا جسم کا لرزہ ہوا کچھ کم
ہے قریب آئے
لرزہ۔ مؤنث۔ تھرتھراہٹ۔ تھرتھراہٹ
فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔
پر مرا دل بھی تھرتھراتا تھا
سن کے لرزہ
لرزہ: (زلزلہ، بھونچال) (مؤنث)
ہیں ہیں۔ ہیں کھنڈ کی زبان ہیں۔ ہیں
ہے کہ زلزلہ جب آتا ہے تو زمین مکانات، مکانات، پہاڑ
ہیں

لرزہ آنا:۔ ہیں ہیں، لیکن جیسے کانپ
آنا۔ اردو صرف فصیح، رائج
تب سے فرقت ہی کیا ہے
مجھے کسی نے دیکھا کہ لرزہ نہ آیا
لرزہ آنا: جنبش ہونا، ہلنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج
زینب نے آگے بڑھ جس وقت یہ کہا
لرزہ صدا کے سر پہ اسی وقت آگیا
لرزہ آنا: ہیں ہیں، لرزہ آنا، کپکپی۔
(مؤنث)
ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں۔
لرزہ آنا: لرزہ کا بخار ہونا، سردی
سے کپکپی کے ساتھ بخار آنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔
ہیں فیصل۔ اسی سے تپ لرزہ بھی ہیں ہیں ہیں

لرزاں: کانپنے والا، خوف سے کانپنے
والا، لرزنے والا، تھرتھرانے والا۔ فارسی
صفت، فصیح، رائج۔
تجھ کو کمزور جو دیکھا ہے تو اے پیکرِ ناز
ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں لرزاں کی قسم
ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں
لرزاں ہے کہ شوق نے مژدۂ وصال
ہیں ہیں ہیں ہیں
لرزاں رہی زمیں جو مرا امتحان دے
سکتے میں آ گئے کی طرح آسماں رہا
ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں
ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں
لرزاں: (طبی) ہیں ہیں ہیں ہیں
ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں
ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں
ہیں

لڑزہ آنا

لڑزہ براندام ہونا

لڑزہ پڑنا

لڑزہ چڑھنا

لڑزہ خیز

لڑزہ دینا

لڑکا

لڑکا بالا

لڑکا بالا

لڑکا بال

قول فیصل: یہ عورتوں کی زبان ہے۔

لڑاکو: جھگڑالو، لڑنے والا، لڑاکا، لڑاکی (مؤنث)

لڑائی: جنگ، جھگڑا، فساد، مقابلہ، مڈبھیڑ

لڑانا: ملانا، جوڑنا، ساتھ کرنا، ہمراہ کرنا، ساتھ لگانا، ملوانا، ہمراہ کرنا، ساتھ لگانا، ملوانا

لڑانا: ملانا، جوڑنا، ساتھ کرن

آج مقتل میں سروتن کی جدائی ہوگی
لڑنا نام ہے خیر کی لڑائی ہوگی مؤلف
سورنیس ۔ اس کی جمع لڑائیاں ہے ۔
بچوں میں سیف علی کی صفائیاں
دیکھے وہ پہلے پہل کی لڑائیاں انیس

لڑائی بھڑنا :۔ جنگ کی پکار ، دشمنی را
بھڑکنا ۔ اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال
تقریر سادہ خیر دل لونڈیے کے گالیاں
میں خوش ہوں تم لڑائی مجھ سے باندھ لو واسخ

لڑائی بڑھانا :۔ جنگ کو طول دینا ۔ جھگڑا
بڑھانا ۔ تکرار کو طول دینا ۔ اردو صرف ۔ فصیح ،
رائج ۔
محل صرف ۔ جب بات ختم کرادی اور صلح ہوگئی
تو اب پھر لڑائی بڑھانے سے کیا فائدہ تم بھی خاموش

لڑائی بڑھنا :۔ جنگ کا طول ہونا ۔ تکرار
بڑھنا ۔ جھگڑا بڑھنا ۔ اردو صرف ۔ فصیح ،
رائج ۔

لڑائی بگڑنا :۔ شکست ہونا ۔ حریف سے
جنگ میں شکست کھانا ۔ شکست یاب ہونا ۔
اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔
آئی جو وہ پری تو لڑائی بگڑ گئی
تقدیر پھر گئی تو لڑائی بگڑ گئی رشک
یعنی گھر سے سپاہیوں کو صورت دکھا تو جانا ۔
بگڑی ہوئی لڑائی کو ظالم بنا تو جائے ایضاً

لڑائی بھڑائی :۔ دنگا فساد ، جنگ و جدل ،
تکرار ۔ اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان ۔
محل صرف ۔ خدا بخشے خالہ اماں سب سے
جھگڑ کے مری تھیں ۔ لڑائی بھڑائی سے ہمیشہ
دور رہتی تھیں ۔

لڑائی پر اتر آنا :۔ لڑائی جھگڑے پر آمادہ
ہونا ۔ لڑنے لگنا ۔ اردو صرف ۔ عوام اور عورتوں
کی زبان ۔
محل صرف ۔ قاعدہ یہ ہے کہ کسی بات میں جب آدمی
لاجواب ہوتا ہے تو سخت پیرایہ کے لئے لڑائی
پر اتر آتا ہے (بایاں)

لڑائی پر اٹھنا :۔ جنگ پر آمادہ ہونا ۔
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لڑائی پر تل جانا :۔ لڑائی پر آمادہ ہونا ۔
لڑنے کو تیار رہنا ۔ لڑنا ۔ اردو صرف ۔ فصیح ،
رائج ۔
طنطنے ہیں جو لڑائی پہ یہ تل جائیں گے
جو ہیں ان چوٹی کی تلواروں کے کھل جائیں گے وحید

لڑائی پر چڑھ جانا :۔ ہم پر جانا ۔ میدان
جنگ میں لڑنے کے لئے جانا ۔ معرکہ آرائی کے واسطے
روانہ ہونا ۔ اردو صرف ۔ خیر فصیح ، رائج ۔
چڑھا ہے لڑائی پہ جواں مردوں کو مزاج
گیتی پتہ : بالا ہو وہ تلوار مجھے آج انیس

لڑائی پر چڑھنا :۔ حملہ کرنا ۔ جنگ کرنا ۔
جنگ کو جانا ۔ اردو محاورہ ۔ قریب بہ متروک ۔
ہم تو پہلے ہی چڑھ گئے تھے احد کی لڑائی پر انیس
قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ
یہ انیس کا مخصوص محاورہ ہے ورنہ ایسا نہیں
ہے کہ اسی ذات سے مخصوص ہو بلکہ جو عام لوگ
بولا جائے اسے محاورہ کہیں گے ۔

لڑائی پڑنا :۔ باہمی فساد ہو جانا ۔ آپس
میں جنگ ہونا ۔ اردو صرف ۔ قریب بہ متروک ۔
محل نہیں ۔ مگر سچ آپ نے کہا کہ وہ جو ہوشیار
ہوگا سخت لڑائی پڑے گی ۔ (مصرعہ ہوشیار
قول فیصل ۔ جمع کی صورت میں لڑائیاں
پڑنا بھی رائج ہے ۔ جیسے اس کے پہلے جو
سے سوائے اس کے کہ لڑائیاں پڑیں اور جھگڑے
کرنے سوں کچھ حاصل نہیں ہوتا ۔ (نور اللغات)

لڑائی تل جانا :۔ لڑنے پر تل جانا
جب تل گئی لڑائی ترازو کے تول پر
باٹوں سے پٹ پڑے وہ برابر سے دھر تلے انشا
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لڑائی تمام ہونا :۔ جنگ ختم ہونا ۔ لڑائی
ختم ہونا ۔ اردو صرف ۔ فصیح ، رائج ۔
ہم لڑ چکے ہماری لڑائی ہوئی تمام
لیکن ابھی ہیں تیرا دل آکام تعشق

لڑائی ٹھانٹھنا :۔ دشمنی ٹھانٹھنا ۔ بیر باندھنا
اردو صرف دہلی کی زبان ۔
صلح کل ہے مذہب دنیا اپنی کسی سے جنگ نہیں
معرکہ آرا ہو کے لڑائی ٹھانے وہ بات ہی نہیں

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں بھی کبھی کے ساتھ
بولتی ہیں ۔

لڑائی ٹھن جانا :۔ لڑائی ٹھہر جانا ۔ لڑائی
ہو جانا ۔ لڑائی کا یقینا ہونا ۔ اردو صرف عورتوں
کی زبان ۔

لڑائی جھگڑا :۔ تکرار ۔ دنگا فساد ،
لڑنا جھگڑنا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ،
محل صرف ۔ عسکری ۔ بھئی ہم کو ایسی لڑائی
جھگڑے سے نفرت ہے ۔

مزا۔ حضور و دیان کو اس سے محبت ہے۔

لڑائی جھگڑا کرنا :۔ (میر کہاں)
لڑنا جھگڑنا۔ دنگا کرنا۔ باہم لڑانا۔ تکرار کرنا۔ لڑنا۔ اردو
عوام اور عورتوں کی زبان۔

لڑائی جھگڑا ایکبارے حاصری
ہی کسی کے وہ گھر مجھ کو نہیں آنے

لڑائی چھڑنا :۔ لڑائی کا شروع ہونا۔ اردو محاورہ۔ فصیح رائج
محاورہ ہے۔ آپ جہاں جا رہے ہیں وہاں
بہت مسلم فساد کا اندیشہ ہے اگر کہیں لڑائی
چھڑ گئی تو آپ بڑی زحمت میں پڑ جائیں گے۔ اور
سے رہ جائیں تو بہتر ہے۔

لڑائی چھوڑ دینا :۔ لڑائی سے منہ پھیرنا۔ اردو
قول فیصل۔ رائج۔
سہم اور خوف ہوا سے لڑائی کو چھوڑ دیا

لڑائی ڈالنا :۔ اردو محاورہ
لڑائی ڈالنا۔ حضرت دام ظلہ
صرف تعمیل الاستعمال
شام سے آتے ہی صاحب نے لڑائی ڈالی
اب تو چل جاؤ خدا کے لئے رات آخر ہوئی

لڑائی سر پر مول لینا :۔ اپنے اوپر
لینا۔ اب مول لیا اردو محاورہ فصیح رائج
یہ رہے یہاں تو بے بڑی شامت ہے
مول لے لی صاحب لڑائی سر پر

لڑائی سر کرنا :۔ جنگ فتح کرنا۔ اردو محاورہ فصیح رائج
سر کرنا اردو صرف
ہم میں سے کوئی ہے ماریہ قلعہ
لیا سے مل گئے ساتھ رکاب ہم کے یار لڑائی

سرکش (کاشی از سیاح)

لڑائی سے لڑائی ہونا :۔ ہندی لڑائی ہونا
لڑنے جھگڑنے ہونا۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان
آج تھا میر سے حسن میسر واں
کو لڑائی سے لڑائی ہو جسکی تیر

لڑائی کا باجا :۔ ہونا جو سن
باجا ہے کہ لڑائی ہونے والی ہے
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جگہ جنگی باجا بولتے ہیں۔

لڑائی کا پیچھا بھاری ہوتا ہے :۔ لڑائی
انجام آخر میں ہوتا ہے۔ مولہ
دوسرا پیشین گوئی کرتا تھا کہ لڑائی کا پیچھا
بھاری ہوتا ہے (فرہنگ
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔
لکھے ہیں زور مصلحت سے اتفاق نہیں لڑائی
جنگ ہونے پر لوگوں کی طبیعت پر یہ اثر ہوتا ہے
اضافہ ہوتا ہے جیسے
ہے صدیوں کی آکسن سے فراہم ہمیں
ہو جن سے وہ سب ساز بیکار ہو جائے
میں وغیرہ وغیرہ اسی کو
سرنے سے تعبیر کرتے ہیں
صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔

لڑائی کا جہاز :۔ جنگی جہاز۔ وہ جہاز جو
سندری لڑائی کے کام دے۔ اردو محاورہ
قول فیصل۔ اس جگہ جنگی جہاز یا ہوائی جنگ
کے لئے طیارہ کہے ہیں۔

لڑائی کا گھر :۔ جس کے
شادی، غمی فساد۔ لڑائی کا بیٹا
باعث فتنہ و فساد، جس سے لڑائی کا فکر ہو

دوگ کا گھر کہتے ہیں۔
(مولوی اصغر حسین صاحب)
قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔

لڑائی کا گھر کا بیٹا :۔ جھگڑا ڈالنے
لڑائی کرنے والا۔ دو بہت
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لڑائی کا گھر کھانسی :۔ کھانسی
کھانسی :۔ کی بیماری کھانسی سے
سے ہوتی ہے اور لڑائی کا آغاز کھانسی سے ہوتا
(مولوی اصغر حسین صاحب دگنجیہ اقوال و امثال)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لڑائی کا گیت دولت جو میدان جنگ میں گائے جاتے
رجز، رزمیہ اشعار (مولوی اصغر)
قول فیصل۔ اہل لغت نہیں لکھتے

لڑائی کا میدان :۔ جنگ کا میدان
جنگ کا میدان، صاف اور ہموار جگہ
جہاں لڑائی ہو

لڑائی کرانا :۔ جنگ کرانا
اردو محاورہ۔ عوام کی زبان
جعل سازی :۔ کاروبار دو آدمیوں میں لڑائی کرا
تمہیں اس سے کیا فائدہ ہوا

لڑائی کرنا :۔ جھگڑا کرنا، جھگڑنا، فساد کرنا
اردو محاورہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

لڑائی کرنا :۔ جنگ کرنا۔ اردو محاورہ
قدیم کی زبان۔

لڑائی کو ہوّے سے نہ ہونا :۔ لڑائی
کو ہوّے سے نہ ہونا
کہاوت ہے جب لڑائی ہونے والی ہوتی ہے
ہتھیاروں کی باہم چھیڑ

لڑائی کی پوٹ :۔ (کنایتہً) تھگڑا و لڑائی
[illegible]

لڑائی کی مول لینا :۔ خواہ مخواہ لڑائی
میں پڑنا۔ خواہ مخواہ کسی سے تکرار کرنا۔ (نور اللغات)
[illegible]

لڑائی میں کیا لڈو پیڑے بٹتے ہیں
مطلب یہ کہ لڑائی میں سوائے نقصان کے اور کیا
ہوتا ہے۔ کچھ نفع تھوڑے ہوتا ہے اور دشمن
عوام کی زبان۔

لڑائی ٹھنا۔ جھگڑا کرنا۔ فساد کرنا۔ تکرار
کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

لڑائی مارنا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا۔
[illegible] کی زبان۔

(نظیر) [illegible]

لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا۔ تکرار
ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

لڑائی ہونی ہے وہ ہو کر رہتی ہے
[illegible]

لڑائی ہونا :۔ [illegible]

لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا۔ تکرار
ہونا۔ لڑنا۔ مرنا مارنا۔ جدال و قتال ہونا۔ اردو صرف۔
عوام کی زبان۔

[illegible]

لڑائی ہونا :۔ [illegible]
قطع تعلق ہونا۔ بات چیت بند ہونا۔ اردو
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

[illegible] صرف۔ لڑکے تمہارے ان کے لڑائی ہے لیکن
یہ لڑکی کی شادی کا معاملہ ہے جب تمہیں بلایا تو تمہیں
[illegible] چاہیئے۔

لڑباؤلا :۔ احمق۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ ہندی۔
صفت۔ پورب کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لڑبڑا :۔ لڑکا۔ بچہ۔ بچوا۔ بندھی مرغی کا
نقیض، پٹھا اور فرخ۔ جیسے کیا لڑبڑا گرفتار
لائے۔ (نور اللغات و فرہنگ نظیر)

قول فیصل۔ اس محل پر عوام اور عورتیں لبلبہ
(بکسر اول و سوم) بولتی ہیں۔

لڑبڑانا :۔ زبان سے کچھ کہنا۔ زبان
کا صحیح طریقے سے لفظ کو ادا نہ کرنا۔ ڈگمگانا۔ ہذیان
بکنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لڑبندھنا :۔ وابستہ ہونا۔ تعلق ہونا
(نور اللغات) عوام، قریب متروک۔

دونوں جہاں کی ہے بندگی تجھ سے لڑ
دین کی تو اصل ہے دنیا کی جڑ [illegible]

لڑائی ٹل جانا :۔ [illegible]
لڑائی ہونے کا خطرہ نہ رہنا۔ جھگڑا ختم ہو جانا۔
[illegible]

لڑائی ہونا :۔ [illegible]
لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا۔ تکرار
ہونا۔ لڑنا۔ مرنا مارنا۔ جدال و قتال ہونا۔ اردو صرف۔
عوام کی زبان۔

لڑائی ہونا :۔ [illegible]
قطع تعلق ہونا۔ بات چیت بند ہونا۔ اردو
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

[illegible] صرف۔ لڑکے تمہارے ان کے لڑائی ہے لیکن
یہ لڑکی کی شادی کا معاملہ ہے جب تمہیں بلایا تو تمہیں
[illegible] چاہیئے۔

لڑباؤلا :۔ احمق۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ ہندی۔
صفت۔ پورب کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لڑبڑا :۔ لڑکا۔ بچہ۔ بچوا۔ بندھی مرغی کا
نقیض، پٹھا اور فرخ۔ جیسے کیا لڑبڑا گرفتار
لائے۔ (نور اللغات و فرہنگ نظیر)

قول فیصل۔ اس محل پر عوام اور عورتیں لبلبہ
(بکسر اول و سوم) بولتی ہیں۔

لڑبڑانا :۔ زبان سے کچھ کہنا۔ زبان
کا صحیح طریقے سے لفظ کو ادا نہ کرنا۔ ڈگمگانا۔ ہذیان
بکنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لڑبندھنا :۔ وابستہ ہونا۔ تعلق ہونا
(نور اللغات) عوام، قریب متروک۔

دونوں جہاں کی ہے بندگی تجھ سے لڑ
دین کی تو اصل ہے دنیا کی جڑ [illegible]

لڑبھڑکے :- مسلسل لڑائی جھگڑا کرکے (کنایۃً) ہیکا خفہ کرکے، اصرار کرکے۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محتسب سے بھی فصل گل میں لیا
ہم نے لڑبھڑ کے اذن عام شراب (حسرت موہانی)

قول فیصل - عموماً جنگ و ردوقدح کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے قول فیصل ہوا تو صلح بڑی مقابلہ اور تو لڑبھڑ کے نکل گیا۔ غضنفر سے کچھ کام نہ ہوا مگر قرطاس ناصر غضنفر کو ساتھ لے کر پہنچا

(قاسم خاں سلف بری)

لڑ بیٹھنا :- خواہ مخواہ لڑنے لگنا، لڑنا، لڑائی کرلینا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

جو دو شخص آپس میں لڑ بیٹھتے تھے
تو صدہا قبیلے بگڑ بیٹھتے تھے (حالی)

لڑ پڑنا :- لڑ بیٹھنا، لڑنا، لڑائی کرلینا خواہ مخواہ لڑائی (یا جھگڑا) کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف :- میاں آزاد دیکھ لے کہ حضرت خواجہ بدلیع و صاحب کو دور سے شیطان نے انگلی دکھائی دفعتہً سر پر سوار ہوئی۔ قدرتی یا دائی ڈرے کہ ایسا نہ ہو کسی یورپین سے لڑ پڑیں۔ اخیم کی ترنگ میں جھگڑ پڑیں۔ (فسانہ آزاد)

لڑت :- لڑنا، جنگ کرنے کا انداز

ہندی مرنت (نور اللغات)

قول فیصل - عوام لکھنؤ اس جگہ لڑت بولتے ہیں۔

لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے

بودے دو دو یک آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں مثل (نور اللغات)

قول فیصل - یہ جب فرنگ اثر کہتے ہیں کہ

ہیں نے اس مثل کو اس طرح سن ہے لڑتوں کے آگے بھاگتوں کے پیچھے یعنی جب خوف نہیں تو شیر بھی لڑتوں کے آگے سے بھاگتوں کے پیچھے یعنی جب خوف نہیں تو شیر بھی لڑتوں کے آگے سے بھاگتوں کے پیچھے کہ پہلے اس کو مصیبت کا سامنا ہو،

مؤلف نے روک بھوت، اور بھی زبانوں پر ہے یعنی لڑتے کے آگے بھاگتے کے پیچھے۔

لڑ جانا :- باہم ٹکرا جانا، مقابل ہو جانا اردو صرف، فصیح، رائج۔

میدان جنگ ہو گئی محفل نشیب و بار
شیشہ سبو سے جام صراحی سے لڑ گیا (اسیر)

لڑ جانا :- لڑنا، لڑنے لگنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

آئینہ میں عکس سے اپنے وہ لڑ جاتے مگر
بس نہیں چلتا کہ خود باہر قد بل گھر میں ہے (صاغر)

لڑ جھگڑ کے :- ردوقدح کے بعد، کافی بحث مباحثہ کے بعد، لڑائی جھگڑا کرکے۔ اردو صرف عوام کی زبان

ملی ہے دختر رز لڑ جھگڑ کے قاضی سے
جہاد کرکے جو عورت ملے حرام نہیں (اسیر)

لڑ چکنا :- لڑنے سے فارغ ہو جانا، لڑائی تمام کر دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم لڑ چکے ہماری لڑائی ہوئی تمام
لیکن ابھی ہمارا نہیں تمہارا دل اے حسام تشنہ (حسام)

لڑکا :- طفل، کودک، بچہ، کمسن صغیر اردو مذکر، فصیح، رائج۔

(یہ لڑکا غیر کا دل رائے پارہ پارہ ہو کشتہ ہو کشتن کرنے (بحر نگار)

لڑکا :- مرغا، خروس، زنہ (اللہ) اردو مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہیں نے رانی کے سر پر ایک گلاب کا پھول بن سونگھا دے مارا۔ پانچویں ہی مہینے اللہ نے لڑکا دیا۔ (فسانہ آزاد)

لڑکا :- (کنایۃً) ناتجربہ کار، نادان، بیوقوف ناسمجھ۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

نادان بھی بجست میں ہے سو طرح کا دھڑکا
دل دوں کسی نادان کو میں ایسا نہیں لڑکا
سید آغا حسن امانت لکھنوی

لڑکا بالا :- بال بچہ، اولاد، عیال و اطفال اردو مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف - نواب - تم لوگ باہر تو نکلتی بیٹھتی نہیں ہو صاحب لوگوں کے خیالات تمہیں کیا معلوم۔

بیگم - اللہ آپ اس سے کوئی لڑکا بالا ہے یا کوئی بری بات ہے۔ (سیر کہسار)

قول فیصل - اس کا مرد ہونے کے ساتھ ہے اور بصورت جمع لڑکے بالے بھی زبانوں پر ہے۔

لڑکا پنا :- نادانی کی بات کرنا، نادانی کی حرکت کرنا۔ اردو صرف، تقلیل الاستعمال۔

نہ چھوٹے گا چھڑا کر اس کو اے قاتل نہ بن لڑکا
دنا داروں کے خوں کا داغ کیا دھویا ہے کیچڑ کا (آتش)

قول فیصل - اب اس جگہ لڑکا کی جگہ بچہ یا بچے بولتے ہیں۔

لڑکا بے دودھ پالنا :- (کنایۃً) ہمیشہ کسی نہ کسی کے سہارے پر رکھنا اور ٹالتا کبھی امید پوری نہ ہونے دینا کی جگہ۔

امید بر کی رکھ نہ اے دل تیغی دل ہے اس پر شاہد زبان (دلی) یہ مثل ہے کہ لڑکا بے دودھ پالتے ہیں

(نور اللغات)

قول فیصل - کبھی کبھی عورتیں بول دیتی ہیں۔ سنا دے فضل کہا ہے

ن ۔ لوں پر نہیں ہے

لڑکا پن ۔ ۔ بچپن ۔ طفولیت ۔ اردو صفت ۔ عوام
کی زبان ۔ قلیل الاستعمال

ترکی ، بنے وہ لڑکا پن وہ
بنے وہ صورت ہے نہ وہ پرین وہ ہا سودا

لڑکا جتنے بیوی اٹھ پٹی باندھیں میاں :۔
دو بھرے کوئی اور فائدہ اٹھائے کوئی ۔ ایک
تکلیف ، اٹھائے اور دوسرا مزا اڑائے ۔ اردو
کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ذخیرۃ الامثال)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈائی کو :۔ ہر شخص اپنا ہی دکھ روتا ہے
اپنا اپنا دکھڑا سب بیان کرتے ہیں
(ذخیرۃ الامثال ، فرہنگ امثال)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لڑکائی :۔ لڑکپن ۔ ہندی ۔ مونث ، دہلی کی
زبان ۔ (لغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں لڑکپن ہی بولتے ہیں ۔

لڑکپن :۔ کمسنی کا زمانہ ۔ بچپن ، طفولیت
حد طفل ۔ اردو صفت ، تصحیح ، رنج
جنوں تھا جس سے ہم تھا جز فوق مت کا
ہر زاردو ہے ناسخ عشق ہے مجھ کو لڑکپن سے ناسخ
ترقی ہے جوانی میں نہیں ہے بے قراری کی
ہوا تھا گو وہ ہمارا خود لڑکپن میں اسیر

لڑکپن ، لڑپن :۔ ناسمجھی ، غیر سنجیدگی ۔
اردو صفت ۔ عوام کی زبان ۔
اب لڑکپن چھوڑ دے غلام شباب آنے کو ہے
حشر تک جس نے نہ چونکیں گے وہ خواب آنے کو ہے غلام

لڑکپنا :۔ بچپنا ، کمسنی ، عہد طفلی ، اردو

صفت ۔ قلیل الاستعمال

لڑکپنے سے وہ کم ہوتے ہیں بازو پر
ٹ میں سی کے پہنتے ہیں بیشتر تعویذ آرزو

لڑکپن کا کھیلنا :۔ (کنایۃً) کم عمری کا
زمانہ ہونا ۔ کم عمر ہونا ۔
وہ کیا جانے ہوتی ہے کیسی جوانی
ابھی کھیلتا ہے لڑکپن کسی کا امیر
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ کوئی خاص طرز نہیں ہے ۔

لڑکپن کی باتیں :۔ ناسمجھی کی باتیں ،
بچپنے کی باتیں ، کمسنی کی باتیں ۔ اردو صرف ، طنز

لڑکوری :۔ بچپن ، لڑکپن ، وہ عورت
جو صاحب اولاد ہو ۔ اس جگہ لڑکوری چڑکوری
بھی مستعمل ہے ۔ ہندی ۔ مونث ۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
"ٹھیٹھ دیہاتی زبان ہے ۔ اس طرف کوئی اشارہ
نہیں ۔ مگر حیرت تو یہ ہے کہ جلالی نے بھی اسے
شامل زبان کیا ہے ۔
صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کو ٹھیٹھ دیہاتی زبان
لکھنے کے جواز پر اعتراض کیا حالانکہ ایسا نہیں تو
اس زمانے میں بولتے تھے جیسا کہ ان کے آزاد کی
عبارت سے ظاہر ہے ۔
آئے نہ بھانسے میں ، اتنا نہ سمجھے لڑکپن میں آئے
بچہ ہوں لڑکوری کیونکر ہو سکتی تھی بھلا مجھ سے
(داستان آزاد)

بہر حال اب کوئی نہیں بولتے

لڑکوں کا باپا ہے ، لڑکوں کا بابا ہے :۔ لڑکوں سے بھی زیادہ شریر ہے ۔
بڑا ہی حرامزادہ ہے ۔
جہاں دلبند ہو ناصح وہاں کو دے خلل کرنے
رقیب بولد ناجی گویا لڑکوں کا بابا ہے ناجی
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب کوئی نہیں بولتا ۔

لڑکوں کا کھیل :۔ بچوں کا کھیل ، اردو
محاورہ ، ناسخ

لڑکوں کا کھیل :۔ غیر مستقل بات ،
وہ بات جس میں استقلال نہ ہو ۔ اردو صرف
عوام کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔
ہم وحشیوں کا گھر ہے کہ لڑکوں کا کھیل ہے
دن میں ہزار بار بنا اور بگڑ گیا آشفتہ

لڑکوں کا کھیل :۔ آسان کام ۔ سہل
بات ، ادنیٰ کام ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔
جو میں اہل بصیرت اس تماشہ گاہ ہستی میں
طلسم زندگی کو کھیل لڑکوں کا سمجھتے ہیں آبلہ پا

لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن :۔
ناسمجھ گئے آگے جان بازنا ان جاں نثاری کی کچھ
نہیں ۔ مرن اس مثل کے سوا ہر جگہ مونث بولتے ہیں
ہندی کہاوت ۔ (فرہنگ آصفیہ ، ذخیرۃ الامثال)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لڑکوں کا کھیل ہونا :۔ معمولی بات ہونا ۔
اردو صرف ، قلیل الاستعمال ۔
قطرے میں دجلہ دکھائی دے اور جزو میں کل
کھیل لڑکوں کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا غالب

لڑکوں کا گھروندا :۔ (کنایۃً) بے ثبات
چیز کے لئے مستعمل ہے ۔
کچھ دیر ہے شوق اس کو نہ بنتے نہ بگڑتے
لڑکوں کا گھروندا ہوئی تقدیر کبھی کی شوق قدوائی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں بچوں کا گھروندا کہتے ہیں

لڑکوں میں کھیلنا:۔ لڑکوں کے ساتھ کھیلنا۔ (عورت، عورتوں کی زبان)

لڑکھڑا جانا:۔ (پاؤں کے ساتھ) ڈگمگا جانا کانپنا (اردو، صرف، فصیح، رائج)

نفسے ابری گرجانے ہم ستم ہرتا
کہیں جو پاؤں بتہ تیغ لڑکھڑا جاتا (شرف)

لڑکھڑا کر گرنا:۔ ڈگمگا کے گرنا۔ (اردو، صرف، فصیح، رائج)

محل صرف۔ کوئی نا سمجھ نشے میں شراب کے (مرزا)

لوٹی لڑکھڑا کر، ساقی کا نام لیکر بیٹھا (ظفر، پوربی)

لڑکھڑا کے چلنا:۔ ڈگمگا کے چلنا، (مثلاً) جلنا، ساہ چال سے چلنا، (مثلاً) خیراں چلنا، (فعل لازم)

کچھ سبب نہیں ہے۔ لڑکھڑا کے چلنا
جانے کہاں ہوکم سے آنکھوں کو تو چرائے (ظفر)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب ان معنوں میں اس طرح نہیں بولتے۔

لڑکھڑاتا:۔ ڈگمگاتا۔ پاؤں وغیرہ قدم اٹھا جانا۔ یا کچھ پھسلنا۔ (اردو، فصیح، رائج)

قدم ہے گو نئے یار سے مستانہ کس قدر
کیا لڑکھڑائے جاتے ہیں یا دیکھ کے پاؤں جائے (مرزا)

مدد دیتی گردش آنکھ کی یہ ہے جو اس نے
پائے نہاں مست نہیں لڑکھڑائے کا جلال

لڑکھڑانا:۔ بہکنا، بے راہ ہونا۔ نشہ سے بہکنا۔ (اردو، فصیح، رائج)

ہر قدم پر ہے مجھے یوں روکنا دیں بس خوش

لڑکھڑاتا ہوا جیسے کوئی میخوار چلے (ناسخ)

لڑکھڑانا:۔ بہت گرنا، جان میں فرق آنا۔ (اردو، فصیح، رائج)

کل جو ہم نے بھیجے کے ساتھ سر دیر کی
لڑکھڑا یا پاؤں تھا لیکن قدم نے جرأت کی (ناسخ)

لڑکی:۔ چھوکری، کمسن، لم سم (اردو، مونث، فصیح، رائج)

لڑکی:۔ (بفتح اول) بیٹی، دختر۔ (اردو، مونث، فصیح، رائج)

ایک لڑکی تھی اس کی ماہ جبیں
شادی اس کی ہیں سوئی ہی کہیں (رشک)

قول فیصل۔ اس کی جمع لڑکیاں اور لڑکیوں ہے

خوش ہوں ملا کے کھائے سکندر کریماں
صدقہ کبھی اٹھائیں نہ شیریں کی لڑکیاں (مشتاق)

لڑکی:۔ (لڑکی، نادان، بچہ، ناتجربہ کار، (اردو صفت مونث، عوام کی زبان)

لڑکی:۔ (سواری، اور سبزہ۔ (اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان)

لڑکے بالے:۔ بچوں بچے (اہل دہلی، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پیاری لڑکی، میں ایک بوڑھا آدمی ہوں اور لڑکے بالے رکھتا ہوں سچ بتاؤں اس وقت بچوں کا خیال ہے۔ (رسالہ آزاد)

لڑکی کا باپ:۔ بیٹی کا باپ، دلہن کا باپ (اردو، صفت عوام کی زبان)

قول فیصل۔ لڑکے کا باپ بھی بولتے ہیں

لڑکی کو کھاری کنوئیں میں ڈھکیل دیا:۔ بری طرح مبتلا کر دیا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان ہے۔

لڑکے کو منہ لگاؤ تو ڈاڑھی کھسوٹے یا کھسوٹے:۔ کسی شخص کے ساتھ بے تکلفی کرنے سے کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ بے تکلف سے سر چڑھ جاتا ہے۔

(فرہنگ آصفیہ، مثل، اردو، فصیح، رائج)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لڑکے کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں:۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات ہوتے ہیں مثل۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتوں کا قول ہے۔ پوت کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں یا نظر آتے ہیں یا معلوم ہوتے ہیں یا بولتی ہیں۔ اور اس میں ہونہار کی قید نہیں ہے۔ برے اور اچھے دونوں محل پر بولتی ہیں۔

لڑکے کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں:۔ (مثل سے ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات ہوتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس محل پر بھی پوت کے پاؤں پالنے میں نظر آتے ہیں ہی بولا جاتا ہے۔

لڑکی والا:۔ (دلہن کا باپ، لڑکی والے)

قول فیصل۔ عام طور سے جمع کے ساتھ لڑکی والے بولتے ہیں اور اس سے مراد دلہن کے خاندان والے ہوتے ہیں۔

لڑکے والا:۔ (دولہا کا باپ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے جمع کے ساتھ بولے ہیں اور اس سے مراد دولہا کے افراد خاندان ہوتے ہیں

لڑکانا:۔ کسی جگہ سے پیدا ہونا، متعلق ہونا، (اردو) بیاہ کر دینا، بیاہنا، بیچنا (پوربی زبان)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ میں بولتے

لڑ مرنا :- لڑکر مر جانا - لڑ کر جان دیدینا لڑکر مارا جانا - اردو صرف عوام کی زبان -

اس سلطنت کے لئے کیوں نہ لڑ مریں
ہے مولی خرد مند کہ میں تا حد اسوں شعور

لڑ مرنا :- (کنایتہً) جھگڑنا تکرار کرنا لڑنا اردو صرف عوام کی زبان -

کس اشارے پہ تیرے اے قاتل
لڑ مرے لوگ آج آپس میں ضفدر

لڑ ملانا :- (کنایتہً) سلسلہ پیدا کرنا - تعلق پیدا کرنا میل جول پیدا کرنا - (نور اللغت)
قول فیصل - عام فہم سے زبانوں پر نہیں ہے

لڑیں سا رہنا :- (کنایتہً) کسی کا طرفدار ہونا - ساتھ دینا - کسی شے کے لئے مرنا -
(نور اللغت)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لڑیں لڑ لگی ہونا :- سلسلہ قائم ہونا ایک کا ایک سے سلسلہ ہونا - اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان -

محل صرف - ان کا سارا خاندان ایک ہی مزاج کا ہے جب تک انکو راضی نہ کرو گے کام نہ چلے گا بات لڑیں لگی ہے -

لڑنا :- جھگڑنا - تکرار کرنا - نزاع کرنا - اردو فصیح و رائج -

مجھ سے بھی خفا ہو مری آہ سے بھی برہم
تم کبھی ہو تو کبھی چرخ کہن سے ہر دم حسرت موہانی

لڑنا :- ایک کا دوسرے سے ٹکرانا - بھڑنا اردو فصیح رائج

لڑ لڑ کے عمارت گردوں سے ہزار ہا
بچے ہیں یہ مرے نالہ شبستہ فغاں بلکہ رشک

لڑنا :- مقابلہ کرنا - اردو فصیح رائج -

قسمت اس بت سے ہماری اپنی
دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے ذوق

لڑنا :- زور کرنا - کشتی کرنا - اردو عوام کی زبان -

محل صرف - تمہیں اگر بہت جلدی ہے تو تم پہلے تو اب فلاں سے لڑ لو پھر دوسرے لڑاتے رہیں گے
قول فیصل - اب اس محل پر زور کرنا زیادہ ہے

لڑنا :- جنگ کرنا - میدان جنگ میں مقابل لشکر سے جنگ کرنا - محاربہ کرنا - اردو فصیح رائج

تمہارے گھرانے کے شہرے بڑے ہیں
علی جب لڑے ہیں اکیلے لڑے ہیں عشق

لڑنا :- مطابق ہو جانا ایک شاعر کے شعر کا دوسرے شاعر کے شعر سے یا ایک مضمون کا دوسرے کے مضمون سے مطابق ہو جانا - اردو فصیح رائج -

لڑنا :- ٹکر مارنا - کاٹنا - ڈسنا - جیسے مینڈھا لڑنا - کھپر لڑنا - کھڑ لڑنا - سانپ لڑنا وغیرہ (پنجاب اور پورب کی زبان)
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے -

لڑنا :- دو برتنوں کا باہم ٹکرانا - اردو فصیح رائج -

ہم فراق میں لاتے ہیں شیشہ و ساغر
کیا ذخیرہ ساقی نے اس لڑائی کا لالہ

لڑنا :- (کنایتہً) نیا یار ہونا - ہوادار ہونا - اردو صرف - فصیح رائج -

شاد رہتی ہے شب و روز طبیعت میری
یار سے صلح ہوئی لڑ گئی قسمت میری امانت

لڑنا :- آنکھ کے ساتھ مقابل ہونا - سامنے ہونا - روکش ہونا - چار ہونا - اردو صرف فصیح رائج -

دیکھو اس چشم مست کی شوخی
جب کسی پارسا سے لڑتی ہے ذوق

قول فیصل - آنکھ لڑانا کے ایک معنی عشق ہونا بھی ہیں -

لڑنا :- ایک کلغی کے زور کا دوسرے لڑتے ہوئے کلغی کے زور سے کاٹنے کی غرض سے ٹکرانا اردو صرف - کلغی بازوں کی اصطلاح -
قول فیصل - اس کا صرف کلغی پتنگ اور پیچ کے ساتھ ہے -

لڑنا :- مطابق ہونا - یکساں ہونا - جوڑ کا ہونا - میزان کھانا - میزان ملنا - حساب لڑنا - ساجھا ملنا - جیسے آڈ بھی دو پیسے لڑیں - (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لڑنا :- متوجہ ہونا - مخاطب ہونا - اردو صرف فصیح رائج -

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے طبیعت کے ساتھ صرف ہے -

داد کیا کیا طبیعت اپنی بھی
عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے ذوق

لڑنا :- ضد کے ساتھ مقابلہ ہونا -
(فقرہ) الاوروں کے دوش خوب لڑتے
(نور اللغت)
قول فیصل - اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لڑنا بھڑنا :- آپس میں جھگڑا فساد کرنا - بحث و تکرار کرنا - اردو صرف - عوام اور عورتوں کی زبان -

محل عرف ۔ چور چور ۔ پکڑا لیا ۔ گرفتار کر لیا ۔

مسخرہ :۔ دبلا پتلا آدمی اور لڑنے بھڑنے سے اس کو کیا سروکار پکڑے گئے ۔

(سیر کہسار)

لڑنا جھگڑنا :۔ لڑائی جھگڑا کرنا ۔ آپس میں جھگڑا ، فساد کرنا بحث تکرار کرنا ۔ اردو عرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل عرف ۔ ہزار بار سمجھا دیا ۔ کر دیا کہ بابا لڑنا جھگڑنا مت کر یہ تجھ کسی کی سنتا ہی نہیں ہاری مانتا ہے نہ جیتی ۔ (سیر کہسار)

لڑاکا :۔ پہلوانی ۔ کشتی ، زور آزمائی ۔ اردو مذکر ۔ پہلوانوں کی اصطلاح ۔

نظیر ۔ سایہ تے ہے تو وہ صنعت
لڑاکا کر جاے دیو دد سے لڑائی سودا
اس کی قوت کا نام پیکے کرے
مور جیسہ نیل آسماں سے لڑائی سیر

لڑاکیا :۔ لڑنے والا ۔ پہلوان ۔ کشتی گیر پیچیت ۔ اچھی نکل بیٹھ لڑنے والا ۔ اردو مذکر ۔ پہلوانوں کی اصطلاح ۔

محل استعمال ۔ کبھی پہلوان چلکیت سے گئے کسی لڑاکیے یا سورمے کو دیکھا اور تن گئے ۔

(فسانہ آزاد)

لڑنے پر تلو ہونا :۔ لڑنے پر مستعد ہونا ۔ اردو عرف ، عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل :۔ دشمنوں کی بھوں بھوں سن کے

لڑنے پر تیں ہونا :۔ لڑنے پر مستعد ہونا ۔ لڑنے پر آمادہ ہونا ۔ اردو عرف عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ تین بھائی سر تعین کی نگرد سوی مشکل ہے ۔

لڑنے پر تیس ہونا :۔ لڑنے کیلئے تیار ہونا ۔ اردو عرف عورتوں کی زبان ۔

لڑنے پر تیس کیوں نہ ہوں جلتی ہیں بلا
تشنے ہیں ہیں سا رگ ہیں تیرہ جان ما

لڑنے مرنے کو تیار :۔ جان دینے پر آمادہ ۔ جان کی بازی لگانے والا ۔ اردو عرف عوام کی زبان ۔

بھاگتے ہی نظر آتے ہیں تری آنکھوں سے
لڑنے مرنے کو جو تیار ہوا کرتے ہیں داغ

لڑوانا :۔ لڑنے کرانے پر مجبور کرنا ۔

رنجش ڈوبنا ۔ اردو عرف ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل عرف ۔ تو ۔ اری چل چلتر بازی سے باز آ ۔ ہے ۔

واہ ۔ یہ تم نے بیچ میں صاحب سے لڑوا دی کہ پھر جوتیاں ملتی ہیں یہ بھی دیکھیں ۔

(سیر کہسار)

لڑھانا :۔ پھسلانا ، لڑھکانا ، سندی ، اس سنسکرت کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لڑھانا :۔ اوپر سے نیچے گرانا ، نیچے ڈالنا اوندھانا ، لنڈھانا ۔ جیسے پانی لڑھانا ۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس کو سنڈھانا یا لڑھکانا بولتے ہیں ۔

لڑھانا :۔ اوپر گرانا ، اوندھانا ، بندوق یا توپ سے گرانا ، مار ڈالنا ، قتل کرنا ، جیسے ایک

شکار پر دس کو لڑھا دیا ۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کی بولی ہے

لڑھ پڑھ کر :۔ لوٹ پوٹ کر گر پڑ کر ، اتاں چیزاں ، ہوں توں لڑھ ، لڑھ لڑھ کر کی تو یاد ڈھیڑھ اس زلف عنبریں سے

سر کاٹے ہے کلیجہ اس چشم سرمگیں سے تو رہے

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل یہ دہلی کا زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لڑھتا پڑھتا :۔ لوٹ پوٹ کر گرتا پڑتا لڑکیاں کھاتا ہوا ۔ اتاں چیزاں ، گرتا پڑتا جیسے لڑھتا پڑھتا آیا احسن لے کر میٹھائی لڑھتی پڑھتی چھنی آئی ۔ حسن کے گھر بنی آئی ۔

(بیسواؤں کی بیس) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے ۔

لڑھکانا :۔ (بضم اول) لڑھکنا کا متعدی ، زمین پر گھمانا ہوا دوڑانا ۔ اردو عرف عوام کی زبان ۔

لڑھکتے پڑھکتے :۔ گرتے پڑتے ۔ اتاں چیزاں ۔ اردو عرف ۔ عوام کی زبان ۔

محل عرف ۔ آپ ہی کا انتظار کر رہے تھے وہ سامنے دروازے سے لڑھکتے پڑھکتے آئے ہیں مناسب ہو پڑھ لے ان کو روک لیجئے

لڑھکنا :۔ اوپر سے نیچے کسی شے پر خلطاں ہونا ۔ اردو عوام کی زبان

محل عرف ۔ تم سے ہزار مرتبہ منع کیا کہ کوٹھے پر کبوتر نہ کھیلو اگر لڑھک کر پرنالے کے پاس چلا گیا تو بچ نہیں جائے گا اور نکل نہ سکے گا ۔

لڑھکنا: ۔ لیٹ جانا، لیٹ کر آرام کرلینا۔ (فقرہ) وہ آتے ہی میرے پاس لڑھک گئے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لڑھکنا: ۔ (کنایتہً) مر جانا۔ امد و صرف، عورتوں کی زبان
محل صرف۔ بہت محلے بھر کو پریشان کر رکھا تھا دو ہی دن کے بخار میں لڑھک گیا کسی کو اس کے مرنے کا غم نہیں ہوا۔

لڑھکنی: ۔ (بضم اول و چہارم) لڑھکنے کا فعل۔ امد و مونث، عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کی جمع لڑھکنیاں بولتے ہیں جیسے ہم نے کتنی محنت کرتا ہے بیچارہ لڑھکنیاں کھاتا ہوا تمہارے پاس آگیا۔

لڑھکنی کھانا: (محاورہ) لڑھکنیاں کھانا۔ امد و صرف، عوام امد عورتوں کی زبان
محل صرف۔ چاندسی بیوی کے سامنے تم ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہو۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ زیادہ تر بصورت جمع لڑھکنیاں کھانا زبان پر ہے۔ جیسے رین گیند کی طرح لڑھکنیاں کھاتی ہوئی آفتاب کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ (مصباح اللغات)

لڑھنا پڑھنا: ۔ کرنا، ہونا، ہونا، ہے کی شکل دوم

ست: پاگست دل لطف عالم زدہ دل
ترے رنج و بلا آئے ہے لڑھنے پڑھنے سر سوز (مرزا رفیع صفیر)

فول فیصل: ۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لڑھی، لڑھیا: ۔ ایک قسم کی بیل گاڑی ہندی مونث۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لڑھی کوئی نہیں بولتا۔ لڑھیا دیہاتیوں کی زبان ہے۔

لڑھیانا: ۔ (بضم اول) ہچکی کرکے دہرانا، تڑپنا امد و صرف، عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ تم سے کہا تھا کہ پہلے شلغم ڈال دو اس کے بعد لڑھیانا۔ تم نے ہمارا کہا نہیں مانا ہی ہوا دیا بگھارے میں جھونک آگیا۔

لڑھیاؤں: ۔ لڑھیانے کا فعل۔ ہندی مونث (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لڑی: ۔ سلک گہر وغیرہ کی زنجیر یا ڈوری جس میں موتی وغیرہ پروئے ہوئے ہیں۔ امد و مونث، فصیح، رائج
ع اک ایک لڑی نظم ثریا سے ہو عالی (امیر)
قول فیصل۔ اس کی جمع لڑیاں اور لڑیاں ہے۔
قطعہ
لڑیاں کہاں سے موتیوں کی ان میں آگئیں (مومن)

لڑی: ۔ سلسلہ، تسلسل۔ امد و مونث فصیح، رائج
کس حسن سے روتا ہوں میں دیکھ تو شرف تم
اشکوں کی لڑی سے کہ موتی کی لڑا ہے
شرف

لڑی: ۔ وہ تاگا جس میں پھول پروئے ہوئے ہوں۔ امد و مونث، فصیح، رائج۔

لڑیاں: ۔ لڑی کی جمع۔ وہ تاگے جن میں موتی پروئے ہوئے۔ امد و مونث، فصیح، رائج۔

نظم ہے یا گوہر شہوار کی لڑیاں ہیں امیر
جوہری کی اس طرح موتی پرو سکتا نہیں (امیر)

لڑیانا: ۔ گیانا۔ ہندی، عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ بگھرنی عورتیں ایسا بولتی۔

لڑی فوج نام سردار کا: ۔ ایک مثل مشہور ہے کہ مفہوم بھی اس کا متعارف ہے۔ (سرمایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ صحیح مثل اس طرح ہے۔ لڑے سپاہی نام سردار کا اور صاحب گلبنۂ اقوال و امثال نے اودھ کی ایک قدیم پوتھی میں۔ لڑے فوج نام سردار کا۔ لکھا ہے
مؤلف کے نزدیک بھی اب لڑے فوج نام سردار کا۔ ہی زبانوں پر زیادہ ہے اور معنی یہی کہ کوئی کام کسی کا ہو حضرت ابہر نے ضرورت شعری کی بنا پر جنگ کرے سپاہی نام سردار کا بھی کہا ہے۔
قتل کرتی ہے مزہ شہرہ ہے چشم یار کا
جنگ کرنا ہے سپاہی نام ہے سردار کا (امیر)

لڑے مرنا: ۔ (محاورہ) ہی ہی ہی بلا وجہ جھگڑا کرنا
لڑنا۔ امد و صرف، فصیح، رائج
فلک یوں دوست دشمن کا ہے دنیا میں لڑے مرنی
گنج کس کا دوست بنتا گنج شہیداں کا (صبا)

لڑیں بھڑیں مفت زدہ پنے پھریں: (محاورہ) صرف فضول خرچ سپاہی جو صبح تو دعا میں مصروف اور کام کچھ نہ کریں (گلبنۂ اقوال و امثال)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لڑیں بھڑیں مفت زدہ پنے پھریں کہا ہے مگر اب ہم طرح سے صحیح ہے

لڑیج: ۔ (بفتح اول و کسر دوم) صاحب دار، صاحب جیب دار۔ عربی صفت، تمیز، تنہ لکھنے کی زبان قلیل الاستعمال۔

لزوجت :- مث رجیب، کاف جسپدگی
مصدری مونث، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان
قلیل الاستعمال

لزوم :- (بضم اول و دوم و سکون سوم مصدر ف)
لازم ہونا، واجب ضروری لازم، عربی مذکر
تسلیم یافتہ طبقے کی زبان
انگریزی رشتہ ہے لزوم کا بھی
جس سے ہے ہم رسوم و بھی مرور و رسوم
قول فیصل۔ لزوم اس کی جمع لزومات بھی بول دیتے
ہیں جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لزوم :- مذ جیب مٹھی یا شاخ کی طرح
یا مقررہ میں کسی چیز یا چند چیزوں کا لانا
لازم کر لینا ہے اس کو اصطلاح میں لزوم
کہتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس جگہ تعلیم یافتہ طبقہ لزوم کا لفظ
بولتا ہے۔

لس :- مث جیب، جیبی ہٹ۔ اردو
مذکر، عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ لس نہ ہونا اس کا مرادف ہے۔
باتوں میں ہماری لس نہیں ہے
تیروں میں تمہاری کس نہیں ہے اختر

لسان :- (بکسر اول) زبان عربی
مونث، فصیح، واضح۔
حضرت موسیٰ کلیم اللہ تھے کچھ شک نہیں
یہ تھے بھی لسان کبریا پیدا ہوا تھا جن سے فصحا

لسان :- جوئی، گفتگو، بات۔ عربی مونث
قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں خوش لسان کی
ترکیب سے کمی کے ساتھ ہے۔

اسمجھ کے کریں جب مسخر نکیر
کیا ہو ہوں میں اس خوش لسان کا میر

لسان :- مث نسبت رکھنے والا، ماتحتی، جیسے زبان،
زبان دراز، غیر مہذب طبقہ کی زبان۔
محل صرف۔ یوں تو میں نے تمہیں سب
آسان دیکھے لیکن صف لسان باقر جب رنگین
ہو پایا دیا آج تک کسی کو نہ پایا۔

لسان :- مذ خوش گفتار، شیریں زبان
عربی صفت، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لسان اللہ :- مذ نبی، مترجم، پیغمبر
یہ لقب حضرت موسیٰ علیہ السلام عربی صفت جمع رجع
زبان پر جب گیا نام لسان اللہ کا ہوا
ہوئے اسرار حق ان پر تکلم اس لئے سے ظہور کو

لسان العصر :- مذ بے وقت، خوش بیان، اپنے
وقت کا زبان۔ عربی مونث، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ یہ شاعر یا خطیب کی صفت میں استعمال
ہوتا ہے۔ لسان القوم اور لسان الہند کی ترکیبوں سے بھی
واضح ہے لسان القوم مولانا شبلی اور شریف مراد لسان العصر
عزیز لکھنوی کا خطاب تھا۔

لسان الغیب :- مذ حافظ شیراز کا لقب
عربی صفت، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ جس جاں نے ایک نظر دیکھا
نظر فریب سے فرانسیس کی صیدان خوش
بیان کے یکتا ناز، لسان الغیب حافظ
شیراز کی اس غزل کو گا دے۔
(فسانہ آزاد)

لسان الغیب :- مذ غیب کی زبان، صداے
غیب۔ عربی، مونث (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے مذہبی زبانوں پر بھی ہے

لسانی :- بہت زیادہ باتیں کرنا، بہت
زیادہ بولنا فارسی مونث تسلیم یافتہ طبقے کی زبان
حاشیہ دیہی کی تعلیم تک ہی مجھے
آزاد کا مزاج کچھ ہی رہا ہو مگر متحقق

لسانی :- مذ چرب زبانی۔ باتونی پن، زبان دراز
مذکر، بیہودہ باتیں کرنا۔ فارسی صفت، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ میاں فرد کی روشن طبع اور لسانی و
لفاظی و جادو بیانی و عجز طراز نے وہ رنگ
اڑ جمایا۔ کہ محمد عسکری کو سفر کو ہی کا شوق چرایا
(دسیر کہسار)

لسانیات :- بہت کی بولنے والی زبانیں
مختلف زبانیں۔ عربی جمع۔ فصیح، واضح۔
محل صرف۔ کسی ایک زبان کا ماہر ہونا کوئی
مشکل نہیں ہے لیکن یہ دعویٰ مشکل ہے کہ ہم
لسانیات ہیں۔ عربی، فارسی، انگریزی، اردو

لس لگانا :- فاعلہ، تعلق، سبب، مذکر
کنجوس عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ کنجوس کی عورتیں ہیں بولیں۔

لسدار :- (بفتح اول) لعاب دار،
چپ دار، چپچپا۔ اردو صفت۔ عوام
کی زبان
محل صرف۔ ہم نے تم سے کہا تھا کہ گیہوں
کچھ کم لانا خراب، نکالنے آٹے میں لگ
س نہیں ہے۔ لسدار آٹے کی روٹی بھی اچھی لگتی ہے

لسکا :- مذ (بفتح اول) لقمہ، نوالہ
قول فیصل۔ سرکار، واسطہ، سبب،
مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
تعلقات جان تو قطع کرنا چاہوں مگر
سودا لگنا اب ہے کہ نہیں

قول فیصل۔ لگانا اور لگنا کے ساتھ اس کا خاص صرف ہے۔ جیسے موذی کے پنجے میں پھنس کر چیخنا کراہنا مسلم اچھے اچھے شعرا یاد ہیں۔ جب ادھر والی رنگی تو ہاں جان سے لسکا دیا۔ (فسانہ آزاد)

لسلسا :ـ لعاب دار، چپچپ دار۔ ہندی صفت مذکر۔ مونث کے لئے لسلسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لسلسا :ـ سپستاں۔ لسوڑا۔ اردو مذکر رائج۔

لسلسانا :ـ چپچپانا۔ ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لسن :ـ (بفتح اول و تشدید دوم مفتوح) لہسن۔ اردو مذکر رائج۔

لسن :ـ وہ سرخ یا سیاہ داغ جو جسم پر ہوتا ہے اور جس کو خوش اقبالی اور دلتحفدی کی علامت خیال کرتے ہیں۔ اردو مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

لسنا :ـ (بکسر اول) آلودہ ہونا لتھڑنا۔ بھرنا اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے کہا تھا دروازوں میں تار کوئی نہ ہو تو سب کے ہاتھ اور کپڑوں میں لسے گا لیکن تم نہائے

قول فیصل۔ اس جگہ لس جانا بھی زبانوں پر ہے۔

لسنا لس جانا :ـ ٹھیک بیٹھنا۔ چسپاں ہونا معمولی ہونا۔ جیسے یہ پھبتی تو اس پر لس گئی اب دھوئے دھوئے نہیں چھوٹ سکتی (نور اللغات) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس جگہ چپک جانا زبانوں پر ہے۔ پڑھے لکھے لوگ چسپاں ہونا بھی بول دیتے ہیں۔

لسنا :ـ لیپنا، پلستر کیا جانا۔ (فقرہ) آج مکان لس گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ لپ جانا زبانوں پر ہے۔

لسوڑا :ـ (بفتح اول و ضم دوم و واو مجہول) ایک شاخ چھوٹے اور گول پھل اور اس کے درخت کا نام سپستاں اردو مذکر رائج۔

محل صرف۔ زلف کو اس کی بنایا ہم نے کڑوا سانپ کا
ہے سپستاں فارسی، ہندی لسوڑا، واہ نواب کیا خوب۔ ردیف اور قافیہ میں کس قدر مناسبت ہے واہ ہے سپستاں فارسی۔ ہندی لسوڑا۔ اس کے بدلے سانپ کا۔ (سیر کہسار)

لسوڑ ہونا :ـ (بکسر اول و تشدید دوم و واو ساکن و فتح سوم) جم جانا۔ ہر وقت بیٹھے رہنا۔ ہر وقت کسی کے پیچھے لگنا۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کتنی مرتبہ کہدیا کہ جب جگہ نالی ہوگی تو میں بلا لیں گے۔ مردہ روز آتا ہے لسوڑ ہو گیا ہے۔

لسی :ـ وہ دودھ جس میں زیادہ پانی ملا دیتے ہیں بہت سا پانی ملا ہوا کچا دودھ۔ ہندی مونث۔ (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لسی :ـ آلہ زخم آلہ قطع۔ کچا زخم۔ ہندی کی مونث۔ پورب کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لسی :ـ ایک قسم کا شربت۔ چکا دہی مٹھی سے مٹھا اور شکر اور برف ملا ہوا۔ اردو مونث، رائج۔

لسی :ـ (بفتح اول و کسر دوم) پلاسٹر کیا ہوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لسی :ـ وہ بیماری جو آم کے بول یا اور کسی درخت کے بول میں بے وقت ابر و باد سے ہو جاتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر زبانوں پر بلتشدید حرف دوم ہے اور یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

لش :ـ (بفتح اول) کتے کو کسی پر جھپٹنے کا اشارہ کرتے کی آواز۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ جھپٹانے کا اشارہ بھی آواز بھی۔ یہ کیا معما ہے کتے کو جھپٹانا ہوتا ہے تو شو کی آواز نکالتے ہیں۔ اور جھپٹانے کے فعل کو شکارنا بھی کہتے ہیں۔ (نا بفہم)

مولف تائید کرتا ہے۔

لش پش ہونا، لشت پشت ہونا، لشی پشی ہونا :ـ تھک کر چور ہونا نہایت منفعل ہو جانا۔ جسمانی محنت کرتے کرتے کام یا سفر کرتے کرتے تھک جانا۔ چور ہو جانا۔ لکھنؤ میں صرف لشت پشت ہونا اس معنی میں ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لش پش ہونا بھی ہے مگر بالفتح نہیں بلکہ اور صرف چیزوں کے لئے جن کی شکل بگڑ جائے مثلاً قمیض لش پش ہو گئی۔

لشتم ۔ صرف اسی اضافے کے ساتھ تائید کرتا ہے کہ یہ زبان عوام اور عورتوں کی ہے۔

لشتر ۔ (ہندی) سست آدمی۔ صفت، مؤنث ولد (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لشتر کا ہونا جی ہیرے کا کس غلط سے اشارہ ہے ان کا یہ لفظ ہیرے کا جو ہیرے کا ہی ہیں

لشتم پشتم ۔ (بفتح اول و سوم بجم ہر ضم) ایک کلمہ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ مشکل سے وقت سے، کسی نہ کسی طرح ہر حال، ہر طور۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کی تائید کرتا ہے

لشتم پشتم گاڑی کے ساتھ اس کی لشتم پشتم کرتی گئی (محاورہ)

لشکر ۔ (ہندی) ایک قدیم لغت میں بجائے ۔ سانسکرت کے ہر دو ہے سے ہندی ہے لکھا ہے جس شاعر ۔ مگر بلی گھوڑے کی طرح نہیں ہوتا

لشکارنا ۔ لئے کو سرکار پر بھیجنے کے واسطے التزام کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں تسکارنا کہتے ہیں (بضم اول) محاورہ تائید کرتا ہے۔

لشکر ۔ (بفتح اول و سوم) فوج سپاہ، فارسی ذکر۔ فصیح۔ رائج۔

اس کی کالی اردو ہے ہیرے علم میں جو ہیں

طوائف لشکر جس سے مرد سے زنانی تعلق

قول فیصل اس کی جمع لشکر ہے جیسے۔ میں ہمارے اور دوسرے لشکروں میں تیار ہیں ہوئے

لشکر ۔ (طلسم خیال سکندری)

لشکر ۔ (ہندی) بھیڑ بھاڑ، مجمع، فوج، ماتحت، نوکر۔ تلیس الاستعمال

دوہا۔ تیرا آیا ہے لشکر لئے ہوئے
لوگوں کی بھیڑ ساتھ ہے تحفے لئے ہوئے

لشکر ۔ (ہندی) بھیڑ، بھاڑ، مجمع، فوج، ماتحت، نوکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ ایسا ہی بولتے۔

لشکر اترنا ۔ فوج کا کہیں منزل کرنا۔ فوج کا پڑاؤ ڈالنا۔ اردو محاورہ۔ فصیح۔ رائج

لشکر اپنے گوشے میں بٹھایا۔ چھپ کر ٹھہرا

لشکر آراستہ ۔ (طلسم خیال سکندری)

لشکر امنڈنا ۔ فوج کا چاروں طرف سے آنا۔ فوج کا کسی پر ٹوٹنا۔ اردو محاورہ فصیح الاستعمال۔

لشکر بلی بوگلستان میں خزاں لوٹ

لشکر آرا ۔ آراستہ کرنے والا لشکر تیار کرنے والا۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لشکر بے میر، تیر بے نیشتر، تفنگ بے پیر، ترکش بے تیر ۔ مثل۔ یہ چار چیزیں بغیر ان چار چیزوں کے بیکار ہیں

(زبدۃ الامثال)

قول فیصل۔ آصف۔ اس بیت کے لوگ بولتے ہیں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لشکر تراہونا ۔ فوجیں تیار ہونا

لشکر جرار ۔ بہت بڑا لشکر، عظیم لشکر، فوج، فوج داری ترکیب۔ صفت فصیح رائج ہے ہوئے صف آرا۔ شاعرانہ

لشکر جانا ۔ لشکر کشی کرنا۔ لشکر ترتیب دینا۔

ہوئے میرے شور مقالات بجادے ڈنکا
ہاں مرے زور خیالات بجادے لشکر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لشکر جھالانا ۔ لشکر کو حملہ کرنے کے واسطے لانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر

لشکر خلاص ۔ بیوہ قحبہ، کسبی ہزاروں کو پار اتارنے والی، سینکڑوں

سے ملوں کرانے والی شکریوں اور بار باریوں کی زبان۔ (نور اللغات، آصفیہ)

۔ (سنسکرت) بی لکھنؤ ہیں بولتے۔

لشکر شکن ا۔ بہادر آدمی، دلیر، شجاع، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تسہیل الاستعمال۔

لشکر کا لشکر ا۔ (رکیتہ) مجموعہ، انبوہ، مجمع۔ اردو، ترکیب، عوام اور عورتوں کی زبان۔ مثال۔ میاں آزاد نے بیان کیا کہ شاہ صاحب پر رعب چھا گیا۔ حضرت لشکریوں کو جو پاؤں سے کھڑا کر گئے۔ شاہ جی کا منہ لگے تو پھر تو لشکر کا لشکر آن کھڑا ہوا۔ (فسانہ آزاد)

لشکر کا مقام کرنا:۔ لشکر کا قیام کرنا۔ لشکر ٹھہرنا۔ لشکر اترنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

لشکر کا مقام ہونا۔ لشکر کا قیام ہونا۔ پڑاؤ ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح رائج۔

لشکر کا نقارہ:۔ (کنایہ) بہت زور میں ہو، لشکر کا نقارہ بجنا۔

لشکر کٹنا:۔ لشکر کا قتل ہونا۔ اردو، محاورہ، عوام کی زبان۔

لشکر کا سپہ سالار کا کٹ جانا سارا دبیر

لشکر کش ا۔ (بضم ثالث) فوج کو قتل کر دینے والا۔ فوج کو مار ڈالنے والا۔ فارسی ترکیب۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لشکر کش دتا جہاں رتی دہ

لشکر کشی، شہریار نقادہ (گلزار نسیم)

لشکر کشی ا۔ (بفتح اول و ثالث) فوج کشی، حملہ، دھاوا، چڑھائی۔ فارسی۔ مونث۔ فصیح و رائج۔

محل عبرت۔ اے شہریار آفتاب نکل گیا آپ سے دیر کر کے تیر مارا پہ وہ ظالم ہے کہ زندگی ہیں بیچا۔ چھوڑے کا آپ بھی لشکر کشی کرنے

(طلسم خیال سکندری)

لشکر کی اگاڑی آندھی کی پچھاڑی۔

یہ دونوں حظ ناک اور لچاری ہوتے ہیں۔ دونوں لچاری ہوتی ہیں۔ مقررہ اور صفات (نجفیہ خوالی دلچسپ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لشکر گاہ ا۔ خیمہ، ڈیرہ اور فوج نارسی۔ مونث۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ تسہیل الاستعمال۔

لشکر گاہ:۔ چھاؤنی، فوج یا لشکر کا پڑاؤ۔ فارسی مونث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ تسہیل الاستعمال۔

جس جگہ پر ہے اس کی لشکر گاہ

نہیں پہنچی رسائی وہاں تک آہ نازش

لشکر گراں:۔ لشکر کثیر، بہت بڑا لشکر۔ فارسی۔ ترکیب صفت، فصیح و رائج۔

جو جہیز دیکھتا رہا سہ لشکر گراں انیس

لشکر گرانا:۔ فوج کا حملہ کرنا۔

مارہ در پیادہ و فتاں اس قدر

آہ یہ لشکر۔ اثر پر گرا ذاخ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لشکر میں اونٹ بدنام:۔ دیکھو شہر میں۔ دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لشکر والا:۔ بادشاہ، راجہ، نواب، حاکم، صاحب احتشام، سلطان۔ دہلیکات کی زبان)

نکلا عید کا چاند جو گھر سے لشکر والا نکلا آج

کیوں نہ پھولوں میں اہلی پھلے والا نکلا آج وکیل

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ "عورت اپنے شوہر کو بھی لشکر والا کہتی ہے۔" مولف کے نزدیک اب کسی معنی میں نہیں بولتے۔

لشکری ا۔ فوجی، سپاہی، تلنگا، ناری، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس جگہ فوجی عام طور سے زبانوں پر ہے۔

لشکری:۔ منسوب بہ لشکر۔ لشکر سے نسبت رکھنے والا۔ فارسی۔ مونث۔ تسہیل الاستعمال۔

لشکری ا۔ وہ کبوتر جو تہ کا سچا ہو اور جس جہت سے چگی کھانے کے واسطے چلت کے وہیں پھر آئے گردان۔ اردو، مذکر۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

لشکری بولی:۔ کئی دیسوں کی ملی جلی زبان۔ کئی دیسوں کی ملی جلی زبان۔ ست صحبتی کھچڑی۔

اسے اردو زبان (نور اللغات و قدیم ست رہلی)

قول فیصل۔ عام طور سے لشکری زبان ہی اردو معنی میں ہے۔

لشی لشی ہونا:۔ تھک کر چور ہونا۔ نہایت متحمل ہونا۔ کام یا سفر سے تھک جانا۔ اردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔ تکمیل الاستعمال۔

لطافت بطرف جناب سید حسن صاحب مرحوم
خلف اکبر جناب سید آغا حسن صاحب امانت
لکھنوی کا تخلص ہے۔ آپ کے والد بھی حضرت
امانت ہی نے اردو کا سب سے پہلا ڈراما
مدرسہ بھالکھا تھا۔ حضرت لطافت اپنے عہد
کے باکمال اور مسلّم الثبوت مستند شعرا میں شمار
کیے جاتے تھے آپ بڑے پائے کے شعرا میں
ہوتے ہیں۔ آپ اپنے عہد میں بہت ہی
عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے
آپ کے انتقال پر اس عہد کے تقریباً سبھی شعرا
نے آپ کے سانحۂ ارتحال پر قطعات تاریخ
کہے جیسے میر مہر علی الشہ، افضل خلف حضرت
امیر، سید حیدر مرزا ادب خلف حضرت
عشق، اختر عنایتی، عشق، بندہ کاظم علی عابد
رشید لکھنوی، شاد، پیر و مبر مولوی محمد علی بیان
کانپوری، وحید خلف میر انس وغیرہ
آپ کا انتقال ۱۳۰۱ھ مطابق ۱۸۸۳ء میں ہوا
حضرت انس کا مصرعہ تاریخ ہے۔

واہ لطافت مانم بود شاعر دہر ۱۳۰۱ھ
سید صاحب عشق نے تحریر کیا۔

حیف زنہ نبض شعر از دل از جا ۱۳۰۱ھ
حضرت اختر نے تاریخ کہی

یار دغا داد لطافت از دنیا ۱۳۰۱ھ
حضرت بندہ نے مصرعہ تاریخ کہا۔

از مژہ خسب آہ صد آہ و سند
رفتہ سد حسن لطافت بلحد
اردو یا ہن مستد زنت بت دام
ہیہ دا مات ات بلحد
۱۳۰۱ھ

شیخ محمد جان صاحب شاد پیرو استر نے تاریخ کہی۔

ساد نا تحسن بوگفتہ بمرد آمد بدہ جناب
ے لطافت سب اہل بود دہ لطم سخن ۱۳۰۱ھ

حضرت لطافت کے سب سے نامور شاگرد تھے جیسے
منجھے صاحب شہرت آپ لطافت کے فرزند تھے جناب
حسن صاحب لطافت سید مرزا صاحب فرزند
تلمیذ رشید مستی، حضرت خاں تمر، ہری سنگھ حسین
تمر، تلمیذ رشید حضرت حاجی یعقوب حسین صاحب عزیز

حضرت لطافت کا یوں ریاض خلق
کے نام سے شہرہ عام صحیح ہوا اس کی وجہ
اس عہد کے اساتذہ نے تاریخیں لکھ کر عرض
حضرت کیں جب حضرت عشق نے سن لکھ کر
اس کا یوں تاریخ فرمایا ہے۔

رسن لہہ ری او ب گفتم
یادگار لطافت مرحوم
۱۰۸
سنہ ۱۳۰۱ھ

اور انھوں مرتضیٰ عشق متھری نے تاریخ کہی

بلبل باغ سخن سے نکھر
تھم ترم سنہ ۱۳۰۱ھ

لطافت بلند پایہ شاعر تھے اردو زبان
لطافت بلاغت، فصاحت، سلاست، شیرینی
متانت، شوخی، برجستگی، روزمرہ، محاورہ
فصیح، رائج۔

لطافت بفتح اول و ثانی و تشدید ثالث، نازکی، خوش
مزاجی، خوش اسلوبی، خوش وضعی، خوش طبعی
شائستگی، سلیقہ۔ فرہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبان اردو ہی ہے۔

لطافت بار: سخن فہمی ظاہر کرنے والا،
نزاکت و خوبصورتی پرکھنے والا، فارسی ترکیب
تعلم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ اس طبقہ کی چال ڈھال اور طرز
نشست سے اجنبیت برستی تھی۔ حیرت تھی کہ
اس بارگاہ لطافت بار کے کیسے سلیقہ شعار یہاں
چپ رہ سکتے تھے۔

لطائف اسم مجرد، لطف کی جمع، چٹکلے، نزاکتوں
باتیں، سلیقہ کی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

لطائف خوانی کی نزاکتوں سے

لطائف الحیل اسم مجرد، حیلہ کی جمع، چالاکیاں، حیلے
حوالے، وہ بہانے جو مردوں کو گوارا ہوں۔ مستعمل
ہوں۔ مستعمل بالذکر، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

تمرا یفصل۔ آج فرہنگ سلیقہ کے میاں لطف بھی
کی ہوتے اچھے حیلے، خوش آئند حیلے، وہ حیلے

جو دہ سردی کو گوارا خاطر نگذریں جیسے لطائف الحیل سے نظام کام کرنے سے روک دیا۔

یہ لطائف الحیل بلی تعلیمیافتہ طبقہ بولتا ہے جیسے یہ لطائف الحیل میں نے ان کو ٹال دیا اور میں اس وقت کر بھی کیا سکتا تھا۔

لطائف ستہ :۔ وہ چھ لطیفے جو سالک کو حاصل کرنا ضروری ہیں۔ (۱) لطیفۂ نفس یعنی ناف کے مقام سے لفظ اللہ نکالنا۔ (۲) لطیفۂ قلب۔ جس کا محل دل ہے (۳) لطیفۂ روح جس کا محل سینہ میں دائیں طرف ہے۔ (۴) لطیفۂ سر۔ مقام اس کا وسط سینہ ہے (۵) لطیفۂ خفی۔ محل اس کا پیشانی ہے (۶) لطیفۂ اخفیٰ۔ محل اس کا فرق سر ہے۔

فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ علم تصوف کی خاص اصطلاح ہے۔ عام بول چال سے زبانوں پر نہیں ہے

لطائف غیبی :۔ غیب کی سوغاتیں، وہ نیکیاں، وہ مہربانیاں جو غیب سے حق تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر ہوتی ہیں۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ علم تصوف کی خاص اصطلاح ہے۔ عام بول چال سے زبانوں پر نہیں ہے

لطف :۔ (اسم) مہربانی، عنایت، کرم، فضل،

لطف جانا :- مزہ جانا بے لطفی ہونا
[illegible] ہونا اردو صرف ، فصیح ، رائج
[illegible] جاتا ہے سرد زنان زیر شور کا
خوں دل میں ہے [illegible] کی امید کا دآغ

لطف جاتا :- مزہ جانا لطیف کیف
[illegible] ہونا اردو صرف ، فصیح ، رائج

حضرت خضر جب شہید نہ ہوئے
لطف [illegible] کیسے [illegible] دآغ

لطف حاصل ہونا :- مزہ حاصل کیفیت حاصل ہونا ۔ مزہ آنا اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔
[illegible] ن کھڑے ہی کو حاصل ہوتا ۔ [illegible] لڑا لاکر آیا کہ نو بستہ کھڑے [illegible] کا نام ہے جو اترپردیش آباد کے [illegible] ہے اس [illegible] میں اکھڑوں کا بالکل [illegible] اور [illegible] کے قریب قدیم [illegible] رسوم میں ۔ (سمیر کمار)

لطف دکھانا :- [illegible] سامان [illegible] کا ۔ مزہ دینا [illegible] اردو صرف ، فصیح ، رائج [illegible] ۔ [illegible] انجام پر [illegible] ، [illegible] چیزوں کی لیت [illegible] ، [illegible] ، [illegible] ،

لگہر ڈھلتے ہیں، گل کھلتے ہیں، آنکھیں لطف لیتی ہیں
رعنا غالبی ۔ اپنی اشک افشانی ہنس جاتی
آل رضا ایڈیٹ

لطف ملنا :۔ مزہ حاصل ہونا، مزہ آنا
کیفیت حاصل ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
قتل گہ میں مری آنکھوں کو عجب لطف ملا
جبوہ ۔ بھی تھا جلوہ گستر بھی تھا شیون

لطف موقور :۔ بہت زیادہ لطف، بہت
مزہ، بہت کیف، لطف: فارسی ترکیب
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل ضرورت ۔ کہیں گل مہندی، کہیں گل عباس
بڑی جھیل ہوئی، چوطرفہ عالم نور ہے، ہر سمت
لطف دور ہے، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا، اودی
اودی گھٹا ۔ (رسالہ آزاد)

لطف میں کمی ہونا :۔ عنایت و مہربانی
میں کمی ہونا، جتنی مہربانی تھی اس میں کمی
آجانا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
آج ان کو بھی وہی تشنہ لبی ہے ساقی
لطف میں تیرے کہیں کوئی کمی ہے ساقی مرتد

لطف نہ رہنا :۔ مزہ نہ رہنا، مہربانی
نہ رہنا، لذت ختم ہو جانا ۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔
مرنے جینے کا نہیں لطف وہاں فرقت میں
نہ تو تار آتا ہے کچھ تک نہ قضا آتی ہے شفیق

لطف و کرم :۔ عنایت و مہربانی، فارسی
ترکیب، فصیح، رائج۔
لطف و کرم کی راہ سے اے جان جاں عطا
وہ جا کبھی تو آن کے مہمان عاشقاں
حسرت موہانی

قول فیصل ۔ اسی محل پر لطف و عنایت کی
ترکیب سے بھی بول دیتے ہیں۔

لطف ہونا :۔ مزہ ہونا، لذت ہونا، اردو
صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف ۔ بے تکلف صحبت ہے آپ کے جانے
سے اور لطف ہوگا۔ (امراؤ جان ادا)

لطفی :۔ مستثنیٰ اے پالک، گود لیا ہوا، عربی
صفت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لطف یہ :۔ مزہ یہ، طرفہ یہ ۔ اردو فصیح، رائج
محل صرف ۔ مطالعہ کتب کا شوق نہ اخبار بینی
کا ذوق۔ صبح چوسر، شام چوسر، ادھر چوسر
ادھر چوسر۔ الٰہی خیر اور لطف یہ کہ بنکار نے
کو موجود کو ہم شریف ہیں۔ (فسانہ آزاد)

لطف یہ ہے :۔ خوبی یہ ہے، عمدگی یہ ہے
مزہ یہ ہے ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لطف یہ ہے :۔ (فتحتین) طرہ یہ ہے، تعجب
یہ ہے ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف ۔ لطف یہ ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ
میں نے تجھ پر احسان کیا۔ (مجنوں انتظار)

لطمہ :۔ (بالفتح) دریا کا تھپیڑا، طمانچہ
عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
نیل پڑ جائے مقرر کھائے گر دریائے نیل
لطمہ میرے اشک کے دریائے شور انگیز کا ناسخ

لطمہ کھانا :۔ طمانچہ کھانا، تھپیڑا کھانا۔
اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
میلے کھاتا ہوں خوشی سے تلاطم آفاق میں
خان لنت، محمد کو گودہ بن گیا گرداب کا رنگ

لطیف :۔ (بفتح اول و ہائے موقوف)
کثیف کی ضد، نازک، نرم، عربی صفت۔
فصیح، رائج۔
حاصل مصدر ہے یہی جسم لطیف
یہ ہوا حس کے مقابل ہے کثیف مرزا رسوا

لطیف :۔ ملائم، ہلکا، سبک، عمدہ
صفت، فصیح، رائج۔

لطیف :۔ صاف، شفاف، عربی صفت
فصیح، رائج۔
کنڑوں میں بھی رنگ رنگ کا تیل
بھاری، ہلکا، لطیف اور بے میل (گلشن سخن)

لطیف :۔ پاکیزہ، ستھرا، عربی صفت
فصیح، رائج۔

لطیف :۔ لذیذ، مزیدار، خوش ذائقہ
فارسی صفت، فصیح، رائج۔
محل صرف ۔ کھانے میں اور تمام چیزیں تو
مزیدار تھیں لیکن پانی اتنا لطیف اور لذیذ
تھا کہ منہ کی پھپھوندی چھوٹ گئی۔

لطیف :۔ خدا کا نام، یعنی لطف و مہربانی
کرنے والا، باریک بیں، عربی صفت، فصیح، رائج
قول فیصل ۔ یہ ناموں کا بھی جزو ہے جیسے
محمد لطیف، لطیف حیدر، لطیف احمد اور
عبد اللطیف وغیرہ

لطیف :۔ خوب، عمدہ، نادر، فارسی
صفت، تلفیظ الاستعمال
محل صرف ۔ وقت فرصت ہو تو کھانے کے
کتب خانہ جایئے۔ جلسۂ مہذب جایئے،
کتب لطیفہ مطالعہ کیجئے، نکچر یا تصانیف
لطیف کی نکر معقول فرمایئے تو ہم سمجھیں
تربیت یافتہ ہیں۔ (فسانہ آزاد)

لطیف :ـ پاک، مقدس، جیسے مزاج لطیف (دور الفت)
حوالہ فصیل ۔ یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے

لطیف طبع :ـ (خیر الفات) شگفتہ مزاج، زندہ دل، خوش طبع
سلیم الطبع ۔ اردو ترکیب صفت، قلیل الاستعمال
قول فیصل ۔ اس جملہ لطیف الطبع تعلیم یافتہ طبقہ زیادہ بولتا ہے ۔ کبھی کبھی کے ساتھ لطیف مزاج بھی بول دیتے ہیں ۔

لطیف غذا :ـ (خیر الفات) سبک غذا جو ہضم ہو جائے ۔ اردو ترکیب موثث، فصیح، رائج ۔
قول فیصل ۔ عام طور سے پڑھا لکھا طبقہ لطیف غذا کے بجائے لطیف کھانا بولتا ہے ۔

لطیفہ :ـ (لطیفے جمع) وہ بات جس کو سن کر آدمی ہنسے یا چٹکی لے، دلچسپ بات، وہ بات، جو طبیعت کو بھلی لگے ۔ مذکر، فصیح، رائج ۔
ہنس دیتے ہیں بات سن کے یہ اکبر کا لطیفہ
جب آپ کے دانت نہیں تو پھر پاپ کہیں پن کیا
اکبر الہ آبادی
قول فیصل ۔ عرف لطیفہ معنی اچھی چیز یا نیکی تھا اہل دانش نے پسندیدہ بات کے معنوں میں لطیفہ کر دیا ۔

لطیفہ :ـ انوکھا، عجیب، خوبصورت (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس معنی میں عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے ۔

لطیفہ :ـ شگوفہ، نقب، گیز بات، حیرت انگیز بات، دلچسپ بات، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

لطیفہ باز :ـ لطیفہ گو، فارسی صفت قلیل الاستعمال

لطیفہ بازی :ـ لطیفہ گوئی، چٹکلا چھوڑنا، فارسی مونث، فصیح، رائج
محل صرف ۔ عوامی نہیں ۔ اس لئے کہ جھٹکا اور لطیفہ بازی کے بعد انھوں نے نواب نادر جہاں بیگم کو جگایا ۔ (سیر کہسار)

لطیفہ چھوڑنا :ـ کوئی دلچسپ بات بیان کرنا، چٹکلا چھوڑنا ۔ محاورہ صرف عوام کی زبان ۔

لطیفہ سنج :ـ لطیفہ گو، فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج ۔

لطیفہ گو :ـ (لطیفے جمع) لطیفے بولنے والا، خوش مزاج ۔ مذکر ۔ لطیفہ بیان کرنے والا فارسی صفت، فصیح، رائج ۔
محل صرف ۔ مولانا صاحب کے بیان پر ایک دن ہم نے مولانا صاحب لطیفہ گو کہا تھا اور وہ ناراض ہو گئے تھے ۔

لطیفہ سنانا :ـ دلچسپ بات بیان کرنا، چٹکلا چھوڑنا، لطیفہ بیان کرنے سے پہلے یہ سب کچھ ہوا ۔ (سیر کہسار)
قول فیصل ۔ اس جگہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان لطیفہ بیان کرنا بولتا ہے ۔

لطیفہ ہونا :ـ خوش کن بات ہونا، مزے کی بات ہونا ۔ عوام کی زبان ۔

خلی صرف ۔ تو ۔ کیا خوب لطیف اور لطافت میں کس قدر مماثلت ہے واہ ۔ ہے یہ فارسی، ہندی سے ۔ اچھے بھلے ۔ ہے ۔ مرتب ۔ ۔ ۔ تھے حضرت ۔ ۔ ۔

حب اپر رہے لیکن تم نے اس میں شور مچا دیا
قول فیصل۔ لعاب پر رکھنا، لعاب پر ہونا
بھی زبانوں پر ہے۔

لعاب دار: سردار، چیپ دار، لسلسا
فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

لعاب دار: گاڑھا سالن، شوربہ دار
کی قید، اب سالن جو صرف گھی پر تیار کیا
جائے فارسی ترکیب، اردو صرف،
فصیح، رائج۔

لعان: شوہر کا اپنی بیوی کو زنا کی تہمت
کرنے پر حد شرعی لعنت ہو اس میں مجبور
بول رہا ہوں پھر چار مرتبہ عورت اپنی برأت
کی قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے خدا
کا غضب مجھ پر ہو اگر یہ تہمت صحیح ہو جب
عورت سے لعان کے بعد تفریق ہو جائے
اس سے پھر نکاح ہمیشہ کے لئے حرام ہے
فارسی مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ فقہ حنفی میں اس کی تعریف مذکورہ
لعان۔ لغت میں مصدر ہے اور شرع میں
صابطہ ہے جس کو کہتے ہیں جبکہ شوہر اور زوجہ کے درمیان
صابطہ کو کہتے ہیں خواہ یہ صابطہ حد شرعی کو دفع کرنے کیلئے ہو یا
تعزیر اور دونوں یعنی شوہر زوجہ پر زنا کا، جرم دوسرا
زوجہ اس کا انکار کرے اور شوہر شاہد کا بھی دعویٰ کرے
یا شوہر کہے کہ یہ لڑکا میرا نہیں ہے الخ یہ لفظ مخصوص کے

ساتھ حاکم شرع کے سامنے کہا جاتا ہے۔

لَعْب: (بالفتح) کھیل کود، سیر تماشا
مرد مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
اس بت افسوس ہے ہوا سے بیشتر
عمر ساری تھی کہ لہو لعب میں بسر
قول فیصل۔ بفتح اول، کسر دوم عربی
ہے اور تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔
قرآن مجید میں بھی لَهْوٌ وَلَعِبٌ ہے لغتین
اردو ہے۔ ترکیب سے کہنا صحیح نہیں۔
صاحب فرہنگ آنند نے لکھا ہے کہ میں نے
بجز بفتح اول و کسر دوم نہیں دیکھا اور میں
نے فارسی میں دراکالیکہ لغات کشوری
و مصباح اللغات وغیرہ میں صراحتہً
بسکون ثانی موجود تھا۔ میرے بھی بسکون ثانی
لکھا ہے۔
عام طور سے زبانوں پر ہو لعب کی ترکیب
ہے زبانوں پر ہے۔

لُعْبَت: (بالضم اول و فتح سوم) کھلونا
پتلی، گڑیا۔ عربی مونث تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان، قلیل الاستعمال۔
میز پر رکھی ایک لعبت تھی
کیا کہوں کیسی خوبصورت تھی نسا
(قران السعدین)

لُعْبَتان دیدہ: آنکھ کی پتلیاں
فارسی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قلیل الاستعمال۔

لعبت باز: تماشا دکھانے
والا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قلیل الاستعمال۔

لعبت بازی: کھیل دکھانا، پتلیوں
کا تماشا دکھانا فارسی مونث، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔
دیکھ لعبت بازیٔ گردوں نہ کھا تو فریب
ہیں ہزاروں شعبدے اس پیر بازیگر کے پاس
(غالب)

لعبت چین: چینی گڑیا، چین کی
گڑیا۔ فارسی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان۔
خدام ادب۔ ہزار ہا پری پیکر، حور وش،
سیم تن، گل بدن ... زہرہ جبیں، لعبت
چیں، عنبریں مو ... صبح و شام در زشت
خدام دست بستہ حاضر ہوئیں۔ (فسانہ عبرت)

لَعْل: (بالفتح) ایک قیمتی معدنی
پتھر کا نام، ایک جوہر سرخ رنگ۔ عربی
مذکر، فصیح، رائج۔
یا قوت لعل یارے جز لب دلدار نیست
ہر جوہری کو اس کی پرکھ کی نظر نہیں مگر سعد
قول فیصل۔ فارسی شعراء لب کا لعل سے
استعارہ کرتے ہیں چونکہ لعل سرخ رنگ کا
ہوتا ہے انھیں کی پیروی میں اردو شعراء
نے بھی کہا ہے۔
موج بادہ رنگیں ہے اس قدر رہاں رنگیں
اس کے لعل لب دیکھ جب وہ مسکراتا ہو
آتر لکھنوی
لعل کی بہت سی قسمیں۔ جیسے رمانی، پیازی

تمر، الحی، حنائی، رتنی، دریائی، دوتابی، ہیرا کانی، یاقوتی، قطبی وغیرہ۔

لیکن ۔ مرغوب سے رنگ کے لحاظ سے لعل رمانی سب سے بہتر ہے۔

موافق گرہ کرتا عدل اس کا آب دار سرو

تو کوئی سنگ سے بندھے تو شکل لعل رمانی سودا

لعل آبدار ۔ ۱۔ آبدار لعل، فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تلیسیافتہ طبقے کی زبان ہے۔ عام اور دیہاتی زبانوں پر نہیں ہے۔ "لعل آبدار" ترکیب سے بولتے ہیں

لعل آبدار ۲۔ (کنایتہً) معشوق۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لعل چھوڑا لینا ۔ (کنایتہً) خان گھٹانا، غلطاں پیچاں ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صرف لعل توڑ لینا عورتوں کی زبان ہے اور لعل چھوڑا لینا صورت سے بولتے ہیں۔

لعل اگلنا ۔ (کنایتہً) عجب و غریب کلمہ زبان سے سرزد ہونا۔ کنایہ ہے خوش کلامی اور رنگین بیانی سے۔ خوش کلامی و خوش گفتاری ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اردو صرف تلیسیافتہ طبقے کی زبان اور استعمال۔

یہ ہیں صفت جب کہ لعل کہ جانان کی
تب ہوں نہیں دیکھے کیا لعل اگلتے ہیں میر

لعل اگلنت ۔ (فقرہ) سونے کی چڑیا ہونا۔ دولت بخشنا۔ باتوں سے فیض پہونچانا۔

(فرہنگ آصفیہ) ایسے ہی وہ لعل اگلتے ہیں۔ جو دل کی خوشنما کردیں۔ دہلی کا ایک قدیم لغت

دفرہنگ آصفیہ

قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان سے سنا اور تلیسیافتہ طبقوں

لعل اگلنا ۔ (فقرہ) مذکر، مذکر کی زبان بولنا۔

خلاصہ بس اب زیادہ لعل نہ اگلیے معاف رکھیے ورنہ ادھر سے بھی کچھ سنیے گا

(نور اللغات) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لعل بدخشاں ۔ (مذکر بالاضافت) بدخشاں کا لعل۔ فارسی ترکیب، مذکر، تلیسیافتہ طبقے کی زبان

تجھ لب کی صفت لال بدخشاں سے ہوا ہے
جادو ہیں ترے نین فسوں کیوں نہ کریں گے

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ دراصل بدخشاں میں لعل نہیں پیدا ہوتے اور جگہوں سے لاکر وہاں بیچتے ہیں اور وہاں کے مشہور ہوگئے ہیں۔

لیکن عام طور سے سب کا خیال یہی ہے کہ بدخشاں میں لعل پیدا ہوتے ہیں اور وہ بیش قیمت ہوتے ہیں۔

لعل پیکانی ۔ پیکاں تیر کی شکل کا تراشا ہوا لعل جو عورتیں جھنڈے کی طرح کان میں پہنتی ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لعل توڑنا ۔ (فقرہ) کسی بیش قیمت چیز کو چرا لینا۔ آن گوئی۔ (فرہنگ آصفیہ)

اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

(فقرہ) یعنی بیاشتہ شان میں بٹے کا

لعل جڑے سے ہونا ۔ (فقرہ)

لعل کے نگینوں سے ہونا اردو

استوں دیکھیے اس محل

جڑے ہوئے نگینوں سے

تعریف کے محل پر نگینے جڑے ہوتا زبانوں پر ہے

لعل خوشاب ۔ (کنایتہً) (بالاضافت) آبدار لعل۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

اور یہ تلیسیافتہ طبقے کی زبان اور تلیسیا کا استعمال ہے۔

لعل خوشاب ۔ (کنایتہً) معشوق۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ اور اس کا استعمال خوش آب ہے۔

لعل رمانی ۔ بہت سرخ رنگ کا لعل۔ سرخ انار کے رنگ کا لعل۔ فارسی ترکیب۔ تلیسیافتہ طبقے کی زبان۔

موافق گرہ کرتا عدل اس کا آب دار سرو
تو کوئی سنگ سے بندھے تو شکل لعل رمانی سودا

قول فیصل ۔ یاقوت رمانی کی ترکیب ہے بھی زبانوں پر ہے۔

لعل سفید ۔ ایک قسم کا لعل جو رنگ کا سفید ہوتا ہے۔ یاقوت اور دوسرے قیمتی پتھروں کی طرح قیمتی ہوتا ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لعل سی جان :۔ تمنی جان بیش قیمت جان ۔ اردو محاورہ محبوب کی زبان ۔
مثل ہے ۔ جب اپنی لعل سی جان گھل گھل کے تمام ہو گئی تو سہاگ کو لیکے چاٹیں گے ۔ (طلسم ہوشربا)
قول فیصل ۔ ایسی کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے جیسے بھاڑ میں جائے ایسی عاشقی جس سے اپنی لعل ایسی جان جائے ۔ (طلسم ہوشربا)
لعل شب چراغ :۔ ایک قسم لعل کا نام جو رات کو چراغ کے مانند چمکتا ہے ۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو روشنی دیتا ہے ۔
ف ترکیب مذکر ۔ فصیح ۔ راسخ
آن نہ دیدہ کس لب لعلیں کی ہے اسیر
ہیں لعل شب چراغ کے جوہر چراغ میں اسیر
قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ دریائی گائے جو دیگر حیوانات کے مانند ہوتی ہے اور دریا کے اندر رہتی ہے ۔ جب رات کے وقت چرنے نکلتی ہے تو اس جواہر کو منہ سے نکال کر زمین پر رکھ دیتی ہے اور اسی کی روشنی میں چرتی پھرتی ہے ۔ [illegible] اس گوہر بے بہا کو منہ میں رکھا اور [illegible] ۔ شکاری اسکی گھات میں رہ کر اس لعل کو اڑا لاتے ہیں ۔ یہ بات بھی ایسی ہی ہے جیسے صاحب کے منہ کی نسبت زبان زد خلائق ہے اور درحقیقت میں وہ خود کیہ کا فی جوہر لعل کی قسم ہے ۔
لعل شکر بار :۔ (باضافت، وکنایتہ) لب معشوق ۔ فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔ تقلیل الاستعمال ۔

رنگ یاقوت کا ہے لعل شکر بار میں بھی
جوہری کی ہے دکاں حسن کی بازار میں بھی اسیر
لعل فسوں ساز :۔ (باضافت) (کنایتہ) لب معشوق ۔ فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔ تقلیل الاستعمال ۔
یاں لعل فسوں ساز نے باتوں میں پھنسایا
وہ چیخ ادھر زلف اڑانے لگی دل کو معصی
لعل کا چھلا :۔ لعل کا چھلا بناتے ہیں ۔
مستوری تو بڑھ گئی تیلم کی آبرو
وکھا جاتو لعل کا چھلا دہن ہوا راسخ
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو ۔
لعل کو پتھر سے پھوڑنا :۔ کسی چیز کی ناقدری کرنا ۔
بہت پچھتاتے ہیں اس سنگدل کو دیکھ کے دل اپنا
مثل مشہور ہے یہ لعل کو پھوڑا ہے پتھر سے قلق
(فرہنگ آصف)
قول فیصل ۔ اردو کی یہ مثل اب قلیل الاستعمال ہے ۔
لعل گوں :۔ لعل کے رنگ کا بہت سرخ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال ۔
لعل لب :۔ (باضافت، وکنایتہ) لب معشوق، فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔ قلیل الاستعمال ۔
لعل لب سے ہے ترے ممکن نہیں ہے ۔ راسخ
لعل شکر بار :۔ (باضافت، وکنایتہ) لب معشوق ۔ لب کی سرخی ۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔
سرخ بادہ رنگیں ہے، اس قدر کہاں رنگیں

اس کے سن لب دیکھو جب وہ مسکراتا ہے آتر جھڑی
لعل لب :۔ (بغیر اضافت، وکنایتہ) معشوق ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس طرح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
لعل لگانا :۔ بہار بڑھانا ۔
پلے نارنگ میں رنگ میرے لہو کی جھلکی
میں وہ کشتہ ہوں جنہیں لعل لگا جاتا ہوں ناسخ
دل خوں گشتہ پئے غازہ حنا دیتے ہیں
یہ ہمیں ہیں کہ تمہیں لعل لگا دیتے ہیں ناسخ
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اب اس محل پر چار چاند لگانا زبانوں پر زیادہ ہے ۔ داغ نے لعل لگانا بصورت دلعد کہا ہے ۔ اہل لکھنؤ جمع کے ساتھ لعل لگے میں بولتے ہیں یعنی کون سی خوبی ہے ۔
ہم اب سے لیں گے بوسہ تو لی تیرے سامنے
کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا داغ
لعل لگنا :۔ بڑے قیمتی ہونا ۔ انمول ہونا ۔
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس جگہ لعل جڑے ہونا، لعل کے ہونا، زبانوں پر زیادہ ہے ۔
لعل لگنا :۔ (فتحتین) لال کا یعنی ہونا ۔ نبات ہونا ۔ خضاب کے پر لگے ہونا ۔ ممتاز ہونا ۔ مرتبہ ہونا ۔ اردو محاورہ، علمی زبان ۔
کون سے محل لگے شکل میں یاقوت کی ہے
بی جواہر کو جو کہ لاسی یہ بھائی صورت جان
قول فیصل ۔ اس جگہ لعل لگے ہوا زبانوں پر ہے ۔
لعل ناسفتہ :۔ (باضافت) وہ لعل

جس میں سوراخ نہ ہو۔ فارسی صفت سے
(نور اللغت)
تو رنجیدہ۔ لعل ناسفتہ کی صفت سے
عام طور سے ہے۔ گوہر ناسفتہ
بھی کہتے ہیں۔ قبول لیتے ہیں۔
لعل ناسفتہ (بہ کنایہ) دلکش
اور تازہ کلام۔ (نور اللغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لعل نمکیں (بہ کنایہ) لب معشوق
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
میں مستعمل۔
دیکھے ہیں بوسۂ لعل نمکیں پر ہم
جاں نثار ہے اگر شیریں نمک خوار کا ذوق
لعل ہونٹ ہیں:۔ (باضافت، کنایہ)
لب معشوق۔ فارسی صفت،
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔
[illegible] اب پیشہ کا ہیں سنئے، معشوق
زریں کمر اور دلدار دلبر کے لعل نوشیں کا بوسہ
[illegible] شیریں سبک خیز کی بات اٹھ گر چلے
(صبا یا آزاد)
لعلیں:۔ منسوب بہ لعل۔ لعل کی طرح
[illegible] رنگ کی طرح سرخ۔ فارسی صفت
[illegible] تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال
[illegible] لعلیں کی ترکیب سے بولتے ہیں
[illegible] لعلیں کی۔ امیر
[illegible] جو [illegible] امیر
[illegible] بولتے ہیں۔
لعلیں مین:۔ (باضافت، یمن کا لال
ملک یمن میں پیدا ہونے والا لعل جو بیش قیمت
ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ اس جگہ لعلیں یمنی زبان پر زیادہ
ہے۔
حد سے بڑھ کے ہے اس شوخ میں نازکبدنی
گل سے رخسار لب لعل ہیں لعلیں یمنی
(میر کمہار)
زیادہ تر زبانوں پر متحقق ہیں ہے
لعن اللہ (با فتح) [illegible]
عربی مونث، فصیح، رائج
ہمیشہ آپ کا تامل [illegible]
خدا لعن بھیجے اس پر جسے الفت عشق
لعنت:۔ [illegible] زبان
عام۔ (نور اللغت) [illegible]
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لعنت:۔ (بفتح اول و سوم) پھٹکار،
نفرین، اظہار برأت، عربی، مونث، فصیح،
رائج۔
غیر کے لب سے تو خوب ہوں
اس نے نفرین تو میں نے لعنت کی
(میر درد)
قول فیصل۔ صاحب نور اللغت ہیں اس کے ایک
معنی گالی بھی لکھے ہیں جو بالکل غلط ہیں عربی
کے کسی مستند لغت میں یہ معنی نہیں ملتے۔
[illegible] عورتیں اور مرد اس کو گالی
کے ساتھ ثالث بھی بولتے ہیں
لعنۃ اللہ علی الکاذبین:۔
جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہو، عربی
بولنے والے
قول فیصل۔ یہ قرآن پاک کی ایک آیت

ہے۔
لعنت برسنا:۔ [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] کہا جاتا ہے
[illegible] ہو [illegible]
لعنت برسنا:۔ (کنایہ) [illegible]
(نقرہ) اس کے چہرے پر لعنت برستی ہے
(نور اللغت)
قول فیصل۔ اب اس محل پر "پھٹکار برسنا"
بولتے ہیں۔ اس کا عرف [illegible] صورت
[illegible] ہے
لعنت بھیجنا:۔ [illegible] صاف صاف [illegible]
[illegible] سے [illegible] کہتے ہیں
[illegible] ہیں تو سوتیا ہی نہیں۔
(صبا یا آزاد) (نور اللغت)
[illegible] اس [illegible] بولتے
لعنت ابلیس:۔ شیطان کے
[illegible] لعنت جب [illegible] تو یہ
فقرہ کہتے ہیں۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان
لعنت بھیجنا:۔ برا بھلا کہنا، مغرب
لعنت کرنا، اردو مغرب، عورتوں کی زبان۔
[illegible]
لعنت بھیجنا:۔ [illegible]
[illegible] ہونا، [illegible] مغرب سے آکر
کرنا، [illegible] مغرب [illegible] عورتوں [illegible]
لعنت بھیجو:۔ [illegible] اور عورت، عوام اور عورتوں کی زبان

جا نہیں کہ ام سے لعنت بھیجو (واغ)
لعنت خدا سے خدا کی لعنت، خدا کی مار۔ فارسی ترکیب، تعجب استعمال
عورت، عورتوں کی زبان پر لعنت ہے۔
لعنت زدی:۔ لعنت کا مارا، پھٹکارا ہوا۔ فارسی ترکیب
عورت، عورتوں کی زبان۔
لعنت کا طوق:۔ لعنت، ملامت۔ اردو
عورت، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کا صرف پڑنا اور ملنا کے ساتھ ہے۔
جا تجھ شیطان لعنت کا پڑیگا طوق گردن میں (جانفشا)
لعنت کا مارا:۔ لعنتی، مردود، ملعون۔ اردو صفت
مذکر عورتوں کی زبان
جا ہر گھڑی لعنت کا مارا چھیڑے گا تا ہے شر (جانفشا)
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر ہے کراہت کے لیے
لعنتی کا مارا بولتے ہیں۔ کبھی کبھی عورتیں اس جگہ لعنت
کی ماری بولتی ہیں۔
لعنت کا مارا:۔ جب کوئی چیز مقدار یا تعداد میں بہت کم ہوتی
ہے تو کہتی ہیں۔ اسم صرف، عورتوں کی زبان۔
محل صرف:۔ تم نے کہا تھا کہ دو بیڑی پان لانا تم تو سڑے ہوئے بنگلہ
پان لعنت کے ارادے اٹھائے جا کے انھیں واپس کر آؤ۔
قول فیصل۔ لعنت کے محل پر لعنت کی ماری بولتے ہیں۔
لعنت کرنا:۔ برا کہنا، کسی سے بیزاری کا
اظہار کرنا، اظہار نفرت کرنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔
دو بہ گوئی سری کرتا ہے میں تبک اس کو کہتا ہوں
فرشتے میرے لعنت کرتے ہوں گے میرے دشمن پر
آتش
محل صرف:۔ عفنفر بن اسد نے کہا۔ تیرا وہ ایک
شخص شعبدہ باز و حیلہ ساز ہے اس پر لعنت کرو
خدائے برحق و معبود مطلق کو سجدہ کرو ملکہ نے
اپنے ادا ثانی پر لعنت کی۔ (طلسم خیال سکندری)
لعنت کی بوچھار:۔ مسلسل لعنت کے لئے
لعنت کی زیادتی، ہر وقت لعنت، اکثر شدے لعنت
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
الٰہی اس کے دشمن پر رہے بوچھار لعنت کی
رہے طوفان غم کی اس قدر اس پر فراوانی قدر
لعنت کی روٹی پھٹ کا شوربا:۔
نہایت بے عزتی اور بے وقری کی روٹی وہ
روٹی جو سیکڑوں باتیں سنا کر، دھتکارے سنے
دے کر کھلائی جائے جیسے ہمارا کہنا تمھاری
سمجھ میں نہ آیا اب یہ لعنت کی روٹی پھٹ کا
شوربا (بچا۔ دلگھر (ہیلی) (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
لعنت ملامت:۔ سرزنش، جھڑکنا
برا بھلا کہنا، سخت سست کہنا۔ عربی الفاظ۔ اردو
ترکیب، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا
کے ساتھ ہے۔
لعنتی:۔ (بفتح اول و سوم) ملعون، مردود،
لعین، بدنصیب، بدبخت۔ فارسی صفت
عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ صرف لعنت کے معنی میں عورتوں
کی زبان پر ہے جیسے سب لعنتی بھیج رہی ہیں تم بھی
کیوں چپکی بیٹھی ہو۔ بالکل ہی جاہل عورتیں اس
جگہ "نالعنتی" کی بول دیتی ہیں۔
لعنتیاں دینا:۔ لعنت کرنا، برا بھلا کہنا
نفرین کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ بالکل جاہل عورتیں "لعنتیاں"
بھی بول دیتی ہیں۔
لعنتی طوق پہننا:۔ (کنایہ) رسوا ہونا
بدنام ہونا۔ (فرہنگ لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لعنتی مارا:۔ دیکھو لعنت کا مارا۔ اسم
عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لعن طعن:۔ (بفتح اول و چہارم) لعنت
ملامت، جھڑکی، سرزنش، نفرین۔ عربی الفاظ
اردو ترکیب، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔
مے سے واعظ نہ باز آؤں گا
لعن طعن آپ کی اٹھاؤں گا میر
لعوق:۔ (بفتح اول، ضم دوم و واؤ معروف)
وہ دوا جو کم گاڑھی ہو اور چاٹنے کے موافق
ہو۔ عربی، مذکر۔ اطبا کی اصطلاح۔
محل صرف۔ تمہارے لڑکے کی کھانسی ایسی
ہو گئی ہے جب تک لعوق سپستان کے کم وہ
ہفتے نہ پیا دوگے کھانسی جانے کی نہیں۔
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں اس
سے جو علاج ہے۔
لعین:۔ (بفتح اول و ثانی و سکون ثالث) ملعون
مردود، بدبخت۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔
لعین وہ تھے پھرتے تھے سب ادھر سے ادھر
لئے ہوئے کوئی جلاد حزہ سر در عنق
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع لعینوں ہے
مے حرکم۔ لعینوں کو دے سزا اے غفر
کہا نہیں، جو ہوا خیر وہ ہوا اے غفر
عربی جمع اس کی لعیان ہے۔
لغات:۔ لغت کی جمع۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
لغت:۔ الفاظ، زبان، بولیاں۔ عربی

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لغت :— وہ کتاب جس میں الفاظ اور ان کے معنی بہ تشریح دیے گئے ہوں۔ عربی، مذکر فصیح، رائج۔

لغات [illegible] انتہا تک اردو ہوئی۔ سیاسہ نویسوں کی اصطلاح۔

محاورہ۔ تمہیں چاہیئے ہے کہ جب تنخواہ دیا کرو تو بولو کہہ کر دو مشق ابتدا سے اپریل [illegible] آخر اپریل تک۔

قواعد زبان۔ تعلیم لغت لہجہ اس جگہ [illegible] عربی میں مذکر تھا یعنی اس کی [illegible]

لغت :— (مختصر) کسی قوم کی زبان۔ الفاظ جن کے معنی مشہور ہوں) بولی۔ زبان۔ وہ اصوات، کلمات جن سے کہ اپنے اطراف و مقاصد کو بیان کریں۔ کسی قوم کی زبان [illegible] عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

لغت :— [illegible] لفظ۔ عربی مذکر۔ [illegible] زبان۔

[illegible] ہے۔ اختر یاں باں صحیح ہے [illegible] مشہور ہے [illegible] (میر انیس)

لغت :— [illegible] لغت۔ فرہنگ اردو۔ [illegible] فصیح، رائج

محاورہ۔ یہ جو سامنے جلد رکھی ہے کون سا لغت ہے۔ غالباً مہذب لغات کی میری جلد ہے اٹھا دو کہ ایک لغت دیکھتا ہے۔

قول فیصل۔ جن لکھنؤ نے ہمیشہ مذکر ہی استعمال کیا ہے لیکن اب یہ لفظ مؤنث بھی بولا جانے لگا ہے۔

لغتا :— (اسم مؤنث) لغت، لفظ۔ اردو [illegible] زیب [illegible]

[illegible] ممتن۔ یہ پودا کیا کہتے ہے۔ یہ نیا لغتا ہے کوئی۔ نواب پودا، میں لگاتی ہیں۔ مشہور لفظ ہے۔ (بیر بہادر)

لغت تراشنا :— نئے نئے لفظ اپنی طرف سے بنانا۔ نئے نئے الفاظ گھڑنا۔

لغت زبان :— الفاظ بولنا۔ اردو محاورہ۔ عوام کی زبان

قول فیصل۔ اسی جگہ لغت گڑھا بھی بولتے ہیں۔ [illegible] نیا لفظ بنانا۔

لغت چبانا :— [illegible] دکھانا۔ اردو محاورہ۔ عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ [illegible] لغت چبانا کنایہ [illegible] بولتے ہیں جیسے۔ وہ جب بھی تشریف لائے ہیں [illegible] بھاڑتے ہیں جو کبھی کانوں نے نہ سنے ہوں۔

لغت چھانٹنا :— [illegible] نقل اور سخت مشکل الفاظ بول کر اظہار قابلیت کرنا۔ اردو محاورہ، خواتین کی زبان۔

[illegible] ہے۔ لغت

[illegible] اور [illegible] چاہیئے۔ لغت

قول فیصل۔ [illegible] جب فرہنگ لکھتے ہیں۔ [illegible] عورتیں جب اسی لغت سے جزبز ہوتی ہیں۔ لغت چھانٹنا کے بجائے لغتیں چھانٹنا کہہ دیتی ہیں۔

مولف کے نزدیک لغت [illegible] عورتیں بولتی ہیں [illegible] مناسب ہے

لغت داں :— لغت جاننے والا۔ فارسی صفت [illegible]

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لغت نویس :— لغت ترتیب دینے والا۔ کسی زبان کے الفاظ و محاورات وغیرہ مرتب کرنے والا، فرہنگ لکھنے والا۔ فارسی ترکیب۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

لغت نویسی :— لغت لکھنا۔ لغت تیار کرنا، فرہنگ لکھنا۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

لغز :— (بالفتح) چیستاں، معمہ پہیلی۔ مشہور مثنوی [illegible] تصنیف [illegible] مثنوی [illegible] کچھ کچھ میں [illegible] لغز [illegible] (میر حسن)

لغزش :— (بالفتح و کسر دوم) پھسلن [illegible]

قول فیصل۔ اس معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لغزش :— لرزش، جنبش، کپکپی، زلزلہ، ہچکچاہٹ۔ فارسی، مؤنث فصیح، رائج۔

[illegible] لغزش [illegible] پانی [illegible] شاد

[illegible] دیکھ کے [illegible] [illegible] (میر حسن)

قول فیصل۔ اس کی جمع لغزشیں اور لغزشوں ہے۔

خوشی میں اپنے قدم چوم لوں تو زیبا ہے
وہ لغزشوں پہ مری مسکرائے ہیں کیا کیا بیخود

لغزش بہ: خطا، سہو، غلطی، بھول، چوک فارسی مرکب، فصیح، رائج۔

لغزش آنا: پھسلنا (فوائد اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لغزش آنا: بہکنا، لڑکھڑانا، ڈگمگانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں پہلے ہی کہتا تھا کہ وہ ان کے مقابلہ سے حزب ہیں آج یقین ہوگیا کہ ان کے عقیدے میں لغزش آگئی، دعائیں نہیں ہوئی تو خدا کو برا بھلا کہنے لگے۔

لغزش آنا: بہ: (استقلال میں فرق آنا، ثابت قدم نہ رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لغزش آنا: بہ: (اظہار بیان میں فرق آنا اردو صرف، تفصیل الاستعمال

لغزش پا: بہ: پاؤں کی لغزش، قدم ڈگمگانا پاؤں لڑکھڑانا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
لغزش پا ہے سبھوں کو کوئی اٹھ سکتا نہیں
بوجہ ترک ادب جا احمد نرم ہیں یاروں کا رنگ تیکھا

لغزش کرنا: بہ: پاؤں کے ساتھ بہکنا، ڈگمگانا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

لغزش کرنا: بہ: بھول چوک واقع ہونا، غلطی کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لغزش کھانا: ڈگمگانا، پھسلنا، لڑکھڑانا
اردو صرف، تفصیل الاستعمال

گنا ہے وہ بھولے نہ اے ساقیٔ ازلی
لغزش نہ دیجئے آتش مست کھائے آتش

لغزش کھانا: بہکنا، گمراہ ہونا۔ اردو

صرف، تفصیل الاستعمال
دیکھنا لغزش نہ کھانا واعظ
پیچھے ہم آئے ہیں بزم وعظ میں امیر

لغزش مستانہ: مستوں کی سی رفتار، مستی کی حالت میں لڑکھڑانا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج
ہے ایک ایک قدم لغزش مستانہ ایسی
لغزش ہونا: بہکنا، راہ راست سے ہٹ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

رہ ادب میں کسی کو اگر ہوئی لغزش
تو پھول کر ہوئے اس کے گلے کے ہار امیر

قول فیصل۔ لغزش نہ ہونا بھی زبانوں پر ہے یعنی نہ ڈگمگانا۔

صراط پر انھیں لغزش نہ ہو دم رفتار
یہ حشر میں ہیں خدا سے امید وار امیر

لغو: (بالفتح) بیہودہ، واہیات، نامعقول، مہمل، بے معنی، بیکار، بے فائدہ، مالیعنی قول، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
اگر بیان حقیقت نہ ہو مذاق کے ساتھ
تو شعر لغو ہے، آتی کلام ناکارہ

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں لغو (بالضم اول و فتح دوم و تشدید سوم) بولتی ہیں جو اردو ہے۔

لغو: بہ: بیہودہ آدمی، نامعقول آدمی
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں لغو (بالضم اول و فتح دوم و تشدید سوم) بولتی ہیں جو اردو ہے جیسے وہ تو بالکل لغو ہے اس کی بات پر نہ جاؤ۔

لغو بکنا: (بالفتح و ضم ثانی) بیہودہ بکنا واہیات باتیں زبان پر لانا، بے ہودہ اردو

باتیں کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ لغو بات کرنا، بیہودہ بات کرنا، خرافات کرنا کے معنوں میں بولتے ہیں

لغو پن: (بالفتح اول و ضم دوم فتح چہارم) لغویت، بیہودہ پن، بدتمیزی۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے ہوٹل میں مذہبی باتیں کرکے جھگڑا مول لیا تم اپنے لغو پن سے باز نہیں آؤ گے۔

قول فیصل۔ اس محل پر لغو پنا بھی عوام بول دیتے ہیں جیسے یہ تمہارا کون سا لغو پنا تھا کہ ہم کو گھر پر بٹھا کے چلے گئے کہ ابھی آتے ہیں اور دن بھر نہ آئے ہم تین گھنٹے تک بیٹھے رہے۔

لغو حرکت کرنا: غلط حرکت کرنا، نازیبا حرکت کرنا، بے ہودہ و مہمل کام کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اب سمجھے کہ اس بدبخت، بدنصیب بدوضع مردود نے کیا لغو حرکت کی جب جوب کرمائے تو اس نیک، بی بی پر نظر بد کی (نسا فارسی)

لغوی: بہ: (بالضم اول و فتح دوم و کسر سوم) لغت سے منسوب، اصل معنی از روئے لغت عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ آپ کو معلوم ہے لغت پہ دیکھ لیا جاتا ہے کہ جملے عربی الاصل ہیں صرف کے ہیں دن کے لغوی معنی کیا ہیں اور اصطلاحی کیا ہیں۔

لغوبات: بہ: (بالفتح و کسر سوم و سکون چہارم)

پسندیدہ اطوار، حرکات، پسندیدہ باتیں عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ یہ تشدید یا بھی عربی ہے اور تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
یہ مثال یہ تعاقب فائدے کی بات ہیں۔
وقت اکثر صرف ہو جاتا ہے خرچات میں صلی ہم
لغویت :۔ (بفتح اول، کسر سوم و فتح چہارم) لغو ہونا، لغو پن، بے تمیزی۔ اردو مونث عوام کی زبان۔
محل صرف دو پڑھے لکھے آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ یہ تمہاری لغویت تھی کہ تم بیچ میں بول اٹھے اور جہالت کا ثبوت دیا۔
قول فیصل۔ یہ تشدید یا بھی بول دیتے ہیں
لف :۔ لپٹا ہوا، لپٹا ہوا، تہ کی ہوئی لپیٹنا، لغزت کرنا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ تنہا نہیں لف و نشر وغیرہ کی ترکیب سے بول دیتے ہیں۔
لفا۔ (بالفتح الف تشدید دوم) عفریت کی زنانہ اردو، مذکر۔ بازاری زبان۔
لفاظ :۔ (بفتح اول تشدید دوم و فتح سوم) خوش بیان، شیریں زبان، اچھا مقرر۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
الفاظ :۔ مبالغہ آمیز باتیں کرنے والا، لسان، چرب زبان، بڑبولا۔ اردو، عوام کی زبان۔
لفاظی :۔ (بکسر اول تشدید دوم) فصاحت، خوش بیانی۔ عربی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفصیل علاستان۔
قول فیصل۔ بلاوجہ بڑے بڑے الفاظ بولنے اور اپنی فاضلی ظاہر کرنے کے لئے یہ لفاظی بولتے ہیں جیسے وہ اپنی لفاظی سے ہر بحث فائدہ اٹھا لیتے ہیں درنہ وہ زیادہ پڑھے لکھے نہیں ہیں
لفاظی :۔ [illegible] مبالغہ آمیز باتیں، خوش بیانی، عربی مونث۔ عوام کی زبان محل صرف [illegible] بیان اور بڑی روشنی بحث اور [illegible] و لفاظی و چاربیانی و مجلس آرائی سے وہ رنگ اڑتا یا کہ محفل کو سحر کر گئی (سیر کہسار)
لفائی :۔ (بکسر اول) چینی (ڈیلف) اردو مونث، عوام کی زبان۔
لفاٹی چھاٹنا :۔ لفظی مباحثے بنانا، غور کرنا۔ مبالغہ آمیز باتیں کرنا۔ اردو، عوام کی زبان۔
لفافہ :۔ (بکسر اول و فتح چہارم) [illegible] جس میں خط بند کیے جاتے ہیں۔ مصری، ظرف، خمیر، رائج [illegible] روشنی ہے ہوئے کہ وہ کی [illegible] یا میسکر [illegible] کاغذ کا ٹکڑا قول فیصل۔ [illegible] لفافے [illegible] ہوتے ہیں [illegible] کوٹ [illegible]
لفافہ بدلنا :۔ [illegible] بدلنا۔
قول فیصل۔ عام [illegible] نہیں ہے
لفافہ بنانا [illegible] زنانہ و مونث [illegible] اردو، عوام کی زبان۔
لفافہ :۔ (کنایتہً) بناوٹ، دکھاوا۔ ظاہری شان۔ دھوکا۔ سامان ظاہری۔ اردو، مذکر۔ عورتوں کی زبان۔
لفافہ :۔ بھید، راز
[illegible] بزرگ ذات سے [illegible] ایسا شامل کیا کہ پکڑ دھکے [illegible] کا لفافہ ادھیڑ دیا۔ [illegible]
قول فیصل۔ یہ دلی کی زبان ہے [illegible] نہیں بولتے۔
لفافہ :۔ (کنایتہً) بناوٹ، [illegible] نازک شے۔ نازک اور کمزور چیز۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
لفافہ :۔ کاغذ کا تھیلا جو تین طرف سے بند اور ایک طرف سے کھلا ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔
محل صرف [illegible] دوکان پر [illegible] ایک لفافے میں شکر اور [illegible] ایک میں [illegible]
قول فیصل۔ [illegible] لفافے [illegible] کوٹ [illegible]
لفافہ بدلنا :۔ [illegible] بدلنا۔
قول فیصل۔ عام [illegible] نہیں ہے
لفافہ بنانا [illegible] زنانہ و مونث [illegible] اردو، عوام کی زبان۔

لفافہ بنانا: چٹھی کا غلاف تیار کرنا، تفصیلی سیناکور یا پوستین تیار کرنا اردو صرف، راسخ

لفافہ سر کہہ: وہ لفافہ جس کے منہ پر سرخی ہوئی ہو فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے سرخی لفافہ ہوتے ہیں

لفافہ کرنا: لکھا دا کرنا (نور اللغت)

قول فیصل۔ اس طرح بن لکھے نہیں ہوتے۔

لفافہ کرنا: کاغذ یا لکھا خط یا طبع چڑھانا (نور اللغت)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لفافہ کرنا: کسی خط کو لفافے میں بند کر دینا۔ (دہلی کا ایک قدیم لغت)

قول فیصل۔ اس جگہ لفافہ کرنا تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

جب کہ لفافہ خفا ہو ابر رہا

طاہر: باغ جاں تھا کرتا رہا نقش

لفافہ کھل جانا: (کنایۃً) راز فاش ہو جانا، پوشیدہ عیب ظاہر ہونا، خط کا ظاہر ہونا۔ اردو صرف، مشترک

حسن عارض عارضی تھا کھل گیا
خط کے آتے ہی لفافہ کھل گیا وزیر

پردہ رہے نا مہ عمل کا
کھل جائے نہ قبر میں لفافہ محسن کاکوروی

لفافہ کھل جانا: چلاکی ظاہر ہونا، پوشیدہ بات معلوم ہونا، بھید کھلنا، فریب ظاہر ہونا، چال معلوم ہونا۔ اردو صرف فریب، مشترک

تا حشر کھلا لفافہ تیرا فریب ہے

اس کے تو دستخط نہیں خط کی رسید پر امیر

لفٹیا: جوتی یا زیور وغیرہ جو کمر پر باندھا جاتا ہے۔ مونث۔ (نور اللغت)

قول فیصل۔ اس محل پر عورتیں لفاچہ ہی بولتی ہیں۔

لفٹنٹ: /lɛfṭanṭ/ (بفتح اول و فتح سوم) نائب حاکم صوبہ، اردو، مذکر، راسخ۔

قول فیصل۔ طنزاً بڑے حاکم کے معنوں میں بھی بول لیتے ہیں جیسے۔ میں خود ہی سب معاملات طے کر رہا تھا آپ کہاں کے لفٹنٹ ہیں جو میں آپ کے کہنے کو مان لوں اور معالجت کروں۔ انگریزی کے لفٹیننٹ کا بگڑا ہوا ہے

لفٹنٹ: فوج کے ایک عہدے دار کا نام۔ اردو، مذکر۔

محل صرف۔ فوج میں لفٹنٹ ہوا اور سول میں بھی کام کرتے ہو۔

صاحب۔ فوج میں لفٹنٹ ہوں اور سول میں اسسٹنٹ کمشنر (خسانہ آزاد)

قول فیصل۔ یہ لیفٹننٹ کا بگڑا ہوا ہے۔

لفٹنٹ گورنر: طنزاً کسی کی حقارت کے لئے کہتے ہیں۔ بہت بڑے حاکم۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ وہ کہاں کے لفٹنٹ گورنر ہیں جو میں ان سے ڈروں وہ میری جوتی کی نوک پر ہیں۔

قول فیصل۔ اس جگہ عورتیں لفٹن گورنر بھی کہہ دیتی ہیں۔

لفظ: (بالفتح) وہ کلمہ جو منہ سے نکلے لغت وہ کوچ کے ذریعہ سے انسان بات کرسکے

عربی مذکر، فصیح، راسخ۔

چبا کر ہونٹ غصہ میں غضب کی بدزبانی کی
عقیق لب پہ ان کے کھا گیا ہر لفظ گالی کا امیر

قول فیصل۔ دہلی میں عام طور سے مذکر ہے۔

دہر میں نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا
ہے یہ وہ لفظ جو شرمندۂ معنی نہ ہوا غالب

لکھنؤ کے نعمانگیر کو ترجیح دیتے ہیں اور اہل لکھنؤ بصورت تانیث بھی استعمال کرتے ہیں جیسے پھٹن (سکرا کر) کیا ارشاد ہوا تھا یہ کسی نے کسی کی لفظ پر قہقہہ لگا اور وکیل نے بڑی تعریف کی۔ (سحر کہسار)

امیر مینائی نے بصورت جمع بھی اس لفظ کو استعمال کیا ہے۔

وہ اور وعدہ وصل کا قاعدہ نہیں نہیں
سچ سچ بتا یہ لفظ ہیں کی زبان کے ہیں امیر

اس کی اردو جمع لفظوں اور لفظیں ہیں۔

وصل کی رات بنا نامۂ شوق لیکھو
شام لفظوں میں ہے سب رات کے حرفانے کی رشک

اس کی عربی جمع الفاظ ہے اور جملا الفاظوں بھی کہہ دیتے ہیں۔

لفظ کے عربی زبان میں لغوی معنی منہ سے باہر پھینکنا اور بات کہنا ہیں۔

لفظ: (بالضم) کلمات۔

ہے طلب سے اس قدر نفرت کہ رہتا ہے خیال
آنہ جائے لفظ لب پر باب و تفعیل کا ناکام
(نور اللغت)

قول فیصل۔ مصدر ہی اس شعر میں پیدا ہو رہے ہیں۔

لفظاً: لفظ کے اعتبار سے، اردو لفظ

عربی ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔
قول فیصل ۔ لفظاً و معناً کی ترکیب سے بھی تعلیمیافتہ طبقہ بولدیتا ہے جیسے دونوں کی عبارتیں لفظ و معنی قریب قریب ایک ہی سی ہیں ۔

لفظاً لفظاً :۔ لفظ بلفظ ۔ (نور اللغت)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ تعلیمیافتہ طبقہ حرف بحرف بولتا ہے

لفظ بلفظ :۔ (بفتح چہارم) حرف بحرف ایک ایک لفظ ۔ عربی ، الفاظ فارسی ترکیب تعلیمیافتہ طبقے کی زبان ۔
محل صرف ۔ غلام نے دست بستہ عرض کیا کہ پیر و مرشد اس مرتبہ معاف فرمائیں انشاء اللہ آئندہ ارشاد واجب الانقیاد کی لفظ بلفظ تعمیل ہوگی ۔ (فسانۂ آزاد)

لفظ ٹپکنا :۔ زبان سے لفظ کا بے اختیار نکلنا ۔ اردو ، مصدر ۔ تعلیمیافتہ طبقہ کی ۔
ادائے شکر کرم گستری پہ لب جھکے
وہ ٹپکے لفظ کہ تھے جن کے پہلو میں گلہ امنع

لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلنا :۔ اس طرح کسی لفظ کا منہ سے نکلنا کہ ہر حرف الگ ہو جائے (کنایتہً) مشکل سے نکلنا ۔
نکلا تھا پہلے لفظ قسم ٹوٹ ٹوٹ کر
پیماں شکن پہ اپنی قسم سے لگا گیا (واسع)
(نور اللغت)
قول فیصل ۔ اس طرح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لفظ رکھنا :۔ شاگرد کے کلام میں استاد کا کسی لفظ کو کاٹ کے جو مناسب نہ ہو مناسب لفظ استعمال کرنا ۔ لفظ استعمال کرنا ۔ اردو ، مصدر

فصیح ، رائج ۔
قول فیصل ۔ اسی محل پر لفظ بدلنا بھی بولتے ہیں کسی شاعر کے کلام میں جب کوئی لفظ پسند آتا ہے تب بھی کہتے ہیں کہ کیا اچھا لفظ رکھا ہے یعنی اور لفظیں بھی اس جگہ آسکتی تھیں لیکن یہ لفظ سب سے بہتر ہے ۔

لفظ نکلنا :۔ لفظ کا زبان سے نکلنا ، لفظ کا زبان پر آنا ۔ اردو ، مصدر ، فصیح ، رائج ۔
طلب وصل ہے کچھ لفظ تو نکلے تھے مگر
دہن تنگ نے مضمون کو نکلنے نہ دیا (واسع)

لفظی :۔ (عربی میں بتشدید فا) اصلی ، حقیقی ۔ لغوی ۔ فارسی ، صفت ، مونث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

لفظی :۔ (بفا کی) لفظ سے متعلق ۔ فارسی ، مونث ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

لفظی ترجمہ :۔ وہ ترجمہ جو لفظ بلفظ ہو ۔ وہ ترجمہ جو من و عن ہو ۔ اردو ترکیب ، فارسی ، فصیح ، رائج ۔

لفظی معنی :۔ لغوی معنی ۔ حقیقی معنی ، وہ معنی جو واضع نے وضع کئے ۔ اردو ترکیب ، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان ۔

لفنگ :۔ اوباش ۔ گنڈا ۔ بدوضع ، بداطوار ، شہدا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں اور عوام لفنگا کہتے ہیں ۔ تانیث کے محل پر لفنگی زبانوں پر ہے

لفنگا :۔ شیخی باز ۔ صفت ، مذکر ۔
(نور اللغت)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لفنگا :۔ (بفتح اول و دوم) شہدا ۔ بدوضع ۔ بداطوار ، بدتماش ، بیہودہ ، گنڈا ۔ اردو صفت ، مذکر ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔ بداصل ہمیشہ سے لفنگے ہی رہے (دہلی مرزا)
قول فیصل ، تانیث کے محل پر اصلی بولتے ہیں ۔

لفنگا پن :۔ بیہودہ پن ۔ شہدا پن ۔ آزاد ، روش بدتماشی ۔ اردو صفت ، عوام کی زبان ۔
محل صرف ۔ اتنے بڑے خاندان سے ہونے کے بعد صاحبزادے ایسے لفنگے پن پر اتر آئے کہ دنیا کو حیرت ہو گئی خاندان کا نام ڈبو دیا ۔
قول فیصل ۔ اسی جگہ لفنگا پنا بھی زبانوں پر ہے جیسے تم انہیں لاکھ سمجھاؤ وہ اپنا لفنگا پنا نہیں چھوڑیں گے ان کی فطرت ہی خراب ہے ۔

لفو جنا :۔ بیوقوف ، احمق ، کم عقل ۔ اردو صفت ۔ عوام کی زبان
محل صرف ۔ تم یہ معقول باتیں کس سے کر رہے ہو یہ آدمی نہیں لفو جنا ہے ۔ تم خدا معلوم کیا کچھ رہے ہو ۔
قول فیصل ۔ اسی محل پر صرف لفو بھی بولتے ہیں ۔ جیسے اماں تم بھی بالکل لفو ہو ۔ نہ محل دیکھو نہ موقع مذاق کر بیٹھے ہو ۔

لف و نشر :۔ (پراگندہ اور منتشر چیزوں کو لپیٹنا ، علم دیا) کی اصطلاح میں وہ صفت کہ جس میں اول چند چیزوں کا مفصل یا مجمل ذکر کریں اور پھر اسکے بعد چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے مل جائے ۔ عربی ، مذکر ، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔
قبول فیصل۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) لف و نشر غیر مرتب (۲) لف و نشر مرتب

لف و نشر غیر مرتب :۔ علم بیان کی وہ صنعت جس میں لف کے موافق نشر نہ ہو بلکہ اس کی ترتیب میں مقابلہ لف اختلاف ہوا کرتا ہے جیسے قدر کے اس شعر میں

روئے پیٹے مرے ماتم میں وہ اتنا اے قدر
ہاتھ کی مہندی چھٹی، آنکھ کا سرمہ چھوٹا

یعنی رونے سے آنکھ کا سرمہ بہا اور پیٹنے سے ہاتھوں کی مہندی چھوٹی۔ اگر مصرع ثانی میں پہلے سرمہ اور بعد میں مہندی کا لفظ آتا تو یہی لف و نشر مرتب ہو جاتا۔

لف و نشر مرتب :۔ علم بیان کی وہ صنعت جس کا نشر اپنے لف کے موافق ہو اور اس میں کچھ بھی الٹ پھیر نہ کرنا پڑے۔ جیسے :۔

لب، چشم کا جس کو بیمار دیکھا
کئی بار پوچھا کئی بار دیکھا

یہاں لب کے موافق پوچھنا اور چشم کے موافق بیمار دیکھنا علی الترتیب لکھا ہے۔

لق :۔ (ف۔ حاف جس میں بال نہ ہوں) اردو میں ل و ق کی ترکیب سے مستعمل ہے دیکھو ل و ق۔ (نور اللغات)
قبول فیصل۔ ترا نہیں ہوتے۔

لقا :۔ (بکسر اول) دیدار، ملاقات عربی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خدا کے فضل سے چونکے نصیب ہوتے ہے
لقائے یار مجھے خواب میں نصیب ہوئی
ہو مستِ مئے جائے دل سے ماسوا کی

رہے باقی ہوا تیری لقا کی (ذبیحائے اردو)
ہو گئے محو خشق سب حسرت

اب غم ہجر ہے نہ شوق لقا حسرت موہانی

قبول فیصل۔ عربی میں یہ اصل میں لفظ لقاء ہے اردو میں بھی ترکیب سے اسی صورت سے ہے

شوق لقائے یار نے راہ مراد میں
سنجی کو رشک زمئ منزل بنا دیا حسرت موہانی

لقا :۔ (مرکبات میں) چہرہ، صورت، شکل۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔
قبول فیصل۔ صورتا، خوش لقا، بری لقا کی ترکیبوں سے رائج ہے۔

ہوش اڑتے ہیں دیکھ کر ان کو
ایسے دیکھے بری لقا نہ بسنے داغ

لقا :۔ (بفتح اول) ایک شخص کا نام جس کی ڈاڑھی میں موتی پروئے گئے تھے۔ عربی مذکر۔ تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔
در معنی ہے مرا صفحہ لقا کی ڈاڑھی
رخ گیتی ہے مرا سینہ عمرو کی تیس

لقا :۔ (بفتح اول و تشدید دوم) ایک قسم کا کبوتر جو اکثر اپنی گردن دم کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ (نور اللغات)
قبول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے بغیر تشدید حرف دوم لکھا ہے اور معنی لکھے ہیں ایک قسم کا کبوتر جو اکثر گردن اونچی رکھتا ہے۔ کبوتر سب سے نرالا ہے اس کی دم کا غذی پنکھے یا تاڑ کے پتے کی مانند ہوتی ہے پیٹھ کا اتنا حصہ ہے کہ دم اور سر دونوں مل جاتے ہیں اور دم سے سر اس وقت جدا ہوتا ہے جب وہ دانہ اٹھانے کو جھکتا ہے۔

عام طور سے بہ تشدید حرف دوم اہل لکھنؤ بولتے ہیں کمی کے ساتھ لقا بشر تشدید بھی زبانوں پر ہے۔

لقا :۔ (بضم اول و تشدید دوم) بچا، شہدا اردو، صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ شہر کے بدمعاش، اوباش، لفنگے، لچے، شہدے، گرگے ہاں کی ٹکڑی میں شامل ہوئے بڑے بڑے مہاجن ساہوکار جھک کر سلام کرنے لگے۔ (فسانۂ آزاد)
صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں :۔
لکھنؤ میں تہدے اور بدمعاش کو لقندرا یا لنگارا کہتے ہیں۔ لقندرا اب کوئی نہیں بولتا لیکارا عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

لقیا :۔ (بفتح اول و تشدید دوم) کمزور، ناتوان، لاغر، نحیف، سوکھا ڈنگر۔ اردو، صفت، عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ خدا نے بچا لیا، مہینہ بھر کے بخار میں تندرست لڑکا سوکھ کر لقیا ہو گیا اب دیکھو تو پہچان نہیں سکتے۔

لقب :۔ (بفتح اول و دوم) وہ نام جو کسی مدح یا ذم کے فعل کی وجہ سے پڑ گیا ہو۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔
کس کو جلا کے آپ نے پیدا کیا یہ نام
قتال تھا خطاب مسیحا لقب ہوا

لقب پانا :۔ لقب ملنا۔ اردو، صرف فصیح، رائج۔
محل صرف۔ حضرت موسیٰ ایسے جلیل القدر صاحب کتاب پیغمبر تھے آپ نے بارگاہ الٰہی سے کلیم اللہ کا لقب پایا۔

لقب دینا: — کسی اچھے کام یا صفت کی وجہ سے اس کی شان کے مطابق کوئی نام دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لقب ملنا: — لقب حاصل ہونا، لقب پانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جلیل۔ ارکو دیکھو، جلیل القدر کو دیکھو۔

لقب جو شاہ سے ملتا ہے زیبا ہو ہی جاتا ہے جلیل

لقب ہونا: — نام ہونا۔ کسی اچھائی کے ساتھ اس کی مناسبت سے نام ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

افشائے راز نامہ ہو ذہانت پر کہیں
مفت میں دختر رز کا لقب جاں بخش ہوا (امیر مینائی)

علی صاف برادر رضائی کو کنویں سے نکالا لڑکا پانی میں تر ہوتے نہ پایا وید اللہ لقب

(طلسم ہوشربا سکندری)

لقلقا باندھنا: — مسلسل گفتگو کیے جانا، بات بنانا ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اسی جگہ اور تین مختلف باندھنا

لقلقہ — (عربی لق لق۔ فارسی لک لک کا مرکب ہے سارس عربی میں لقلقہ بمعنی سارس کی آواز جو نہایت کودنے والی پرند ہے کبھی کبھی زور زور سے بولتا ہے اور آواز کو خوب سارس کی طرح بولنے والا۔ (دور حضرت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی سی میں نہیں بولتے۔

لقلقہ: — حوصلہ، ظرف، رہبہ، غیب داب جیسے فرد فرد ایک بڑے لقلقے، حوصلے، سلیقے کی بوی تھی (تیر دہلوی) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لقمان: — (بضم اول) ایک مشہور حکیم کا نام جو باعور کا بیٹا اور حکیم ایوب کا ماموں کا خالہ زاد بھائی تھا بعض نے اسے حضرت داؤد کا شاگرد بھی کہا ہے اور بعض سے نزدیک قوم بنی اسرائیل کا قاضی بھی ہے یہ شخص ملک یوبہ دامغ اخر مقہ کا رہنے والا اور ایک آزاد شدہ غلام فارس سے ملک شام پر تحصیل پائی اور ۔۔۔ علامۂ فلسطین مرد دانش مند مشہور کہ ۔۔۔ اس کو نبوت خواہ ملک لینے کا اختیار دیا ۔۔۔ اس نے قوم کی ۔۔۔ حکیم حیدہ ۔۔۔ کا لقب اور بڑا صاحب الرائے شخص تھا اس کے اقوال اور نصائح مشہور ہیں۔ عربی مذکر، رائج۔

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو آن کے پاس
بدگمانی دہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس

ذوقی

قول فیصل: — زیادہ تر حکیم لقمان کے نام سے زبانوں پر ہے۔

حضرت لقمان کا تذکرہ قرآن مجید میں ہے اور ان کے نام کا ایک سورہ سورۂ لقمان کے نام سے ہے

لقمان: — (بضم اول) ایک مشہور حکیم کا نام جو باعور کا بیٹا اور حکیم ایوب کا ماموں کا خالہ زاد بھائی تھا بعض نے اسے حضرت داؤد کا شاگرد بھی کہا ہے اور بعض سے نزدیک قوم بنی اسرائیل کا قاضی بھی ہے یہ شخص ملک یوبہ دامغ اخر مقہ کا رہنے والا اور ایک آزاد شدہ غلام فارس سے ملک شام پر تحصیل پائی اور ۔۔۔ علامۂ فلسطین مرد دانش مند مشہور کہ ۔۔۔ اس کو نبوت خواہ ملک لینے کا اختیار دیا ۔۔۔ اس نے قوم کی ۔۔۔ حکیم حیدہ ۔۔۔ کا لقب اور بڑا صاحب الرائے شخص تھا اس کے اقوال اور نصائح مشہور ہیں۔ عربی مذکر، رائج۔

محل نظر — اس کا کوئی سبب ضرور ہے کہ لوگ اپنے دانت کے لقمان ہیں ان کا کوئی حیلہ خالی از حکمت نہیں ہوتا۔ (سیر کہسار)

لقمان زبان: — (کنایۃً) بہت بڑا دانا، فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

وہ دانا ہوں کہ نادانی ہے نازاں
وہ داں ہوں کہ لقمان زماں ہے دنگ

لقمان کو حکمت سکھانا: — عقلمند کو نصیحت کرنا، بڑا کام کرنا۔ اردو، عرف فصیح، رائج۔

لقمان کے پاس دوا نہ ہونا: — لاعلاج ہونا، مرض کا علاج نہ ہونا۔ اردو، عرف، رائج

قول فیصل — کبھی حکیم کا اضافہ کرکے بھی بول دیتے ہیں جیسے دوا کی دوا تو حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں ہے۔

لقمہ: — (بضم اول و فتح سوم) نوالہ، کھانے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ منہ میں ڈالیں عربی مذکر، فصیح، رائج۔

دیکھیے عمر دو روزہ میں ہو گیا حال یہ نسیم
ایک ہی لقمہ میں غم مارا کلیجہ کھا گیا

نسیم دہلوی

لقمہ: — وہ مقدار جو ایک بار کسی چیز سے اور کھانے کی چیز سے جیسے تمباکو کے واسطے حقہ والیوں کا لقمہ دینا یا انجن میں ایک بار کوئلہ ڈالنا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لقمۂ اجل ہونا: — مر جانا، مارا جانا، قتل کیا جانا۔ اردو، عرف فصیح، رائج۔

ہائے ہم سیاہ ہے سب لقمۂ اجل
یہ ڈوبیہ اضطراب یہ وحشت ہے بے محل (آتش)

لقمہ پچنا: — لقمہ ہضم ہونا، ہضم ہونا اردو، عرف، متروک

لقمۂ ظلم نہیں پچتا عدالت میں تری
باز نگلی ہوئی چڑیا کے تئیں دے ہے اگل

میر دہلوی

لقمہ پھنسنا :- نوالہ کا حلق میں اٹکنا - (کنایتہً) کھانا نہ کھایا جانا - اردو صرف، فصیح، رائج -

شدت غم میں لقمہ کام آیا تیغ کا
پی لیا پانی اگر لقمہ پھنسا کھاتے ہوئے شعور

ہر لقمہ خشک حلق میں پھنستا ہے
تیار ہوا ہے کیا اب الا کھانا منیر

قول فیصل - اسی جگہ نوالہ پھنسنا بھی بولتے ہیں یہ بھی مشہور ہے کہ جب گلے میں نوالہ پھنستا ہے تو کوئی نہ کوئی مسافر آتا ہے -

لقمہ تر :- ہر طرح غذا کا لقمہ - اردو صرف، رائج -

لقمہ حرام :- حرام کا مال، حرام کی آمدنی وہ لقمہ جس میں حرام پیسہ شریک ہو - ناجائز ترکیب، صفت، رائج -

محل صرف - تم دو روپے سیکڑہ سود کھاتے ہو سو بچوں پر تاؤ دیتے ہو - یہ سمجھ لو کہ سود کا لقمۂ حرام کسی دن رنگ لائے گا -

لقمہ حلق سے نہ اترنا :- (کنایتہً) کسی کی علم موجودگی نہایت ناگوار ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ اس کے نہ رہنے سے لقمہ نہیں اترتا اردو صرف عورتوں کی زبان -

محل صرف - بیٹا تم ایک ہفتہ بعد آئے ہم نے وہ وقت پیٹ بھر کھانا نہ کھایا تمہارے بغیر ہمارے حلق سے لقمہ نہیں اترتا -

قول فیصل - اسی جگہ نوالہ حلق سے نہ اترنا بھی بولتے ہیں -

لقمہ خشک :- وہ لقمہ جو خشکی کی وجہ سے نہ اترے اور جس میں گھی وغیرہ

ہو - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

لقمہ دینا :- نوالہ دینا - کسی کے منہ میں نوالہ دینا - نوالہ کھلانا - اردو صرف، فصیح، رائج -

لقمہ دینا :- دوسرے کی بات میں بولنا - بات کاٹنا - بیچ میں بولنا - دوران گفتگو بولنا - اردو صرف - عوام اور عورتوں کی زبان -

فقیر جان کے لڑکا تے ہیں یار قیصوں سے
عدو کو دیتے ہیں لقمے ہماری جھولی سے منیر

لقمہ دینا :- حافظ کو بتانا - کسی کو قرآن شریف یا اور چیز سناتے وقت بھول چوک بتانا - (نور اللغات)

قول فیصل - یہ حضرات اہل سنت کی اصطلاح ہے -

لقمہ دینا :- توپ میں گولہ بارود ڈالنا - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لقمہ دینا :- بھاڑ یا تندور جھونکنا - حمام میں لکڑیاں ڈالنا -

(دہلی کا ایک قدیم لغت) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لقمہ دینا :- رشوت دینا -

(نور اللغات)

قول فیصل - اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لقمہ دینا :- (کنایتہً) کوئی بات کسی کے معاملے میں کسی سے ایسی کہنا کہ خارج اس کے حصول مدعا کی ہو جائے - اردو صرف عوام کی زبان - قلیل الاستعمال -

لقمہ دینا :- کسی چھید یا سوراخ میں منہ لگا کر پھونکنا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لقمہ کر جانا :- نگل جانا - چٹ کر جانا کھا جانا - ہڑپ کر جانا - ڈکار جانا - اردو صرف - قلیل الاستعمال -

عاقبت مجھ کو وہاں گور نے لقمہ کیا
وہ کباب گور کی اب کیا ہوئی ہر ام حزیں لاعلم

لقمہ کھانا :- حافظ کا پڑھتے پڑھتے چوک جانا -

تو کیا ہوگا قاری جو آجائیں گے
میں لقمہ نہیں ہوں کہ کھا جائیں گے شوق قدوائی

(نور اللغات)

قول فیصل - یہ حضرات اہل سنت کی اصطلاح ہے -

لقمۂ گور ہونا :- لقمۂ اجل ہونا -

اجل کا لقمہ ہو اپہلے پھریں تقدیر گور
یہ دونوں کھو لے تھے مزا یکتائیوں کیلئے جلیل

(نور اللغات)

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

لقندرا :- یاوہ گو - لغو آدمی - صفت مذکر - مونث کے لئے لقندری (نور اللغات)

قول فیصل - اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لقندرا :- آوارہ پھرنے والا - لقہ و باش - بد معاش - شہدا بد وضع - بد چلن - (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لقندری:- کچی، شہدی، لقندرا کی تانیث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لق ودق:- چٹیل میدان، ہو کا مقام ویرانہ، بنجر، وہ مقام جہاں آدمی اور درخت نہ ہوں، سنسان صحرا، ویران زمین عربی الفاظ، فارسی ترکیب میں الاستعمال۔

دیکھا تو لق ودق ہے اک میدان
پوئے انساں نہ صورت حیوان (لق)

قول فیصل - بغیر تشدید قاف اول فارسی ہے۔

شہر کے باہر آدان کو نکال
لق ودق دشت میں انجن ڈال (دہشت گرل)

بڑے اور وسیع کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے جو قلیل الاستعمال ہے جیسے پہنچے تو دیکھتے کیا ہیں کہ ایک لق ودق باغ ہے اور انسانی چہروں میں میلا سا جمع ہے (فسانۂ آزاد)

لقوہ:- (بالفتح و فتح سوم) ایک مرض کا نام جس میں انسان کا منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور چہرہ پھر جاتا ہے۔ عربی مذکر فصیح و رائج۔

لقوہ و فالج ہے اسے پیر زال
کرتے ہو کیوں قتل کا اس کے خیال سودا

قول فیصل۔ اس کو لقوے کا آزار بھی کہتے ہیں۔

کیا ہی منہ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے
کر دے یارب روئے دشمن لقوے کا آزار سے

لقوہ گرنا:- لقوہ ہو جانا، منہ ٹیڑھا ہو جانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف - جس منہ سے تو نے ہم کو گالیاں دی ہیں اسی منہ پر لقوہ گرے۔

لقوہ مار جانا:- لقوہ ہو جانا، لقوے کے مرض میں مبتلا ہو جانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لقوہ مار جانا:- منہ پھر جانا، منہ ٹیڑھا ہو جانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لقوہ ہو جانا:- لقوے کے مرض کا لاحق ہو جانا، منہ پھر جانا، اردو صرف، عوام، (رائج)

لک، لکھ:- چنگاری کا شعلہ، فارسی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ "چنگاری کے شعلے کو لکھنؤ میں لو کا کہتے ہیں" مؤلف کے نزدیک چنگاری نہیں بلکہ آگ کے شعلے کو لو کا کہتے ہیں۔

لک:- (بالضم) روغن، ہ، دنق، چلا اردو مذکر، عوام کی زبان۔

قول فیصل - صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں لکھ بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ پھیرنا اور پھرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

لکاتہ:- (بالفتح اول و تشدید دوم و فتح چہارم) فاحشہ، بے حیا عورت۔ اردو مونث لکھنؤ کی زبان، قریب بہ متروک۔

کبھی یہ دیکھکر وہ لکاتہ
ہوتا ہے یہی طلسم کشا دلکش عشق)

لکا کرلانا:- لکیر کے پانا، دھوکا دے کر لانا، فریب دے کر لانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف - ہزار پیچ بچوں کو پالاں لیکر چلا ایک کمیدان سے اشارہ کیا نور الدھر کو بڑھ کے ڈک دیا جب وہ تیرے مقابلے میں آئے دا نہ کرنا لکا کر فرخ نخلستان کے لاؤ۔ میں کمند دل میں گرفتار کروں۔ (طلسم ہوشربا)

لکان:- (بالضم اول) کشتی کے ایک داؤں کا نام، کشتی میں حریف کو لکان دے کے نیچے لانا کہ پہلوانوں کی اصطلاح۔

لکانا:- چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

لکٹی:- (بالضم اول) چولھے کی آدھ جلی لکڑی، سیر م نیم سوختہ، اردو صفت، مونث عورتوں کی زبان۔

قول فیصل - صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں لکھٹی بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکٹی:- کالے کی صفت، بہت کالا، بہت سیاہ۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف - مردی اپنے کو سمجھتی ہے کہ ہم بہت خوبصورت ہیں ایسی کالی لکٹی ہے کہ شاید ہی کوئی ہو۔

قول فیصل - کالا دکن اور دکنی بھی عورتیں بولتی ہیں

لکٹی، لکھٹی:- (دکنی) لڑائی کروانے والی عورت، چغلخور۔ (نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں ہے۔

لکٹی :۔ کرچھا، کونچا۔ آگ کریدنے کا اوزار۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکچر :۔ (Lecture) (بکسر اول و فتح سوم) درس۔ سبق۔ وعظ۔ تقریر۔ زبانی مضمون۔ انگریزی مذکر۔ رائج۔

ہمیں لکچر سے اور تم کو تھرکنے سے کہاں فرصت
چلو بس ہو چکا ملنا نہ یاں فرصت نہ واں فرصت
(فسانۂ آزاد)

قول فیصل ۔ اس کا صرف ہونا۔ دینا۔ اور سننا کے ساتھ ہے۔ جیسے "تم ایسے کوڑھ مغزوں کو گلے بازی اور نازک آوازی سے کیا واسطہ تم تو پروفیسر صاحب کے چیریں ہو تمہارا سوا اور پھٹے لکچر سننے، ایسے مذاق پر تف ہے۔ (فسانۂ آزاد)

لکچرار :۔ (بکسر اول و فتح سوم) کسی خاص موضوع یا مضمون پر تقریر کرنے والا۔ کسی کالج یا یونیورسٹی میں کسی ایک مضمون پر لڑکوں کو زبانی تقریر کر کے پڑھانے والا۔ انگریزی مذکر۔ رائج۔

محل صرف ۔ شیعہ کالج میں اردو کی ایک لکچرار کی جگہ خالی ہوئی ہے۔ اگر تم کہو تو میں فاہر میاں سے کہکر تمہارا لکچرار کرا دوں۔

قول فیصل :۔ لکچرار کے بجائے لکچرر (بکسر اول و فتح سوم و چہارم و پنجم) بھی زبانوں پر ہے۔

لکچر دینا :۔ تقریر کرنا۔ بیان کرنا کسی خاص موضوع یا مضمون پر تقریر کرنا

اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ آج پروفیسر لاک صاحب زبان پاک سنسکرت کی اہمیت پر لکچر دینے والے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

لکڈ :۔ (بفتح اول و دوم) لات، ٹھوکر۔ فارسی، مونث۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان تقلیل الاستعمال۔

ترکی کمر ضربہ لکد سے جو ہوئی خم
تو دیکھ اسی درد سے پکڑے ہیں کمر ہم دبیر

لکد زن :۔ لات مارنے والا۔ ٹھوکر لگانے والا۔ فارسی۔ صفت۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان تقلیل الاستعمال۔

ناخنِ چرخ کی لکد زن ہے تھان پر
لاجسب دُم میں ہے چوبیخ استوار سودا

قول فیصل ۔ لات مارنا۔ ٹھوکر مارنا کے معنوں میں لکد زنی بھی تعلیمیافتہ طبقے کی زبان ہے اور یہ بھی تقلیل الاستعمال ہے۔

لکڑ :۔ (بفتح اول و تشدید دوم مفتوح) شہتیر۔ لکڑی۔ بڑی لکڑی۔ لٹھا۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکڑ لکڑی کا بڑا ٹکڑا ہے۔ شہتیر یا لٹھے کو لکھنؤ میں لکڑ کوئی نہیں کہتا۔

مولف کے نزدیک لکڑ بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لکڑا :۔ چوب کلاں۔ کندہ۔ لٹھا۔ اردو، مذکر۔ تقلیلی الاستعمال۔

نہ بیڑی ہے نہ ہتکڑی نہ بدھن نہ لکڑا
رکھے ہے ناتوانی اس کو جکڑا سودا

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لال ٹھاکر کا اکڑا یا استی من کا اکڑا اس پر بیٹھا مکڑا وغیرہ ہی صورتوں سے بول دیتے ہیں۔

لکڑا لکڑی :۔ (بتشدید کاف) ہاتھی، گھوڑا، چوپائے کا نام جس کو فارسی میں شرخ کہتے ہیں۔ صحیح لٹھا لٹھی۔ (دلنور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں اسی طرح بولتے ہیں لاٹا لاٹھی (لکڑ۔ بھگ۔ گا)۔

مولف کے نزدیک دونوں طرح زبانوں پر ہے۔

لکڑ پھوڑ :۔ ہوہو، گھسے برابر کی ہاتھا پائی۔ لٹھ پھوڑا۔ ہندی، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکڑ توڑ :۔ (بتشدید کاف) کلام سخت، ٹیڑھا جواب۔ اردو۔ صفت۔ عوام کی زبان

قول فیصل ۔ مضبوط مگر بھدے جوتے کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے "جی جان واللہ آپکی دیسی نرالی ہے یہ ڈبل کوٹ اور لکڑ توڑ بوٹ ماشاءاللہ ثم ماشاءاللہ۔ (فسانۂ آزاد)

لکڑ سان :۔ لکڑیوں کا ڈھیر، انبار، ہیزم، لکڑیوں کی ڈال۔ لکڑیوں کا ڈھیر ہندی۔ مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکڑ ہارا :۔ (بفتح اول و دوم) لکڑیاں بیچنے والا۔ جو لکڑیاں چیرنے پھاڑنے والا۔ اردو۔ صفت، مذکر

لکڑی :۔ (بفتح اول) ہیزم، لٹھا، چوب

اردو۔ مونث، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ بڑا عالیشان محراب دار چبوترہ لگا ہوا ہے۔ وہ جو ہر دار شیشم کی لکڑی کہ اید و شاید کیاریاں روز سینچی جاتی ہیں (فسانہ آزاد)

لکڑی :۔ چھڑی۔ ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی چھوٹی لاٹھی۔ اردو، مونث، رائج۔

لکڑی ٹیکنا (مجازاً) سہارا، مدد، آسرا۔ اردو، مونث، تقلیل الاستعمال

لکڑی ہونا بہت دبلا، کانٹا سا

(فرہنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ سوکھے لکڑی ہونا کے علاوہ ان معنوں میں کسی اور صورت سے نہیں بولتے۔

لکڑی کی ٹیک پٹا۔ چوب بازی۔

(نور اللغات)

قتول فیصل۔ آپا بولی کے یہ معنی مراد نہیں لیتے۔ لکڑی چلانا۔ چلنا۔ سیکھنا۔ سکھانا۔ لڑانا۔ وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

لکڑی :۔ (کنایتہً) سخت، کڑا، بہت سخت۔ اردو صفت، مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اس غریب کے مرنے کا دکھ تو ایک دم سے ہاتھ پاؤں لکڑی ہو گئے میں بھی۔ مر گیا مگر رانے بچا لیا۔

لکڑیاں چلنا :۔ لاٹھیوں سے مار پٹ ہونا۔ اردو، صرف۔ عوام کی زبان۔

تماشا ہو گیا۔

لکڑیاں چھڑیوں کا سیدھا ہو گیا۔ سخت

قتول فیصل۔ زیادہ تر اس کا صرف بصورت واحد ہے جیسی لکڑی چلنا جیسے آج فلاں جگہ دو پارٹیوں میں بہت زبردست لکڑی چل گئی

لکڑیاں دینا:۔ مرنے پر بدلہ چکانے میں لکڑیاں ڈالنا۔ اہل ہنود کی زبان۔

(نور اللغات)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لکڑیاں دینا ہے رسم رہا۔

(نور اللغات)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کہ لکڑیاں دینا

لکڑیاں کھانا:۔ لاٹھیوں سے مار کھانا مار کھانا، خوب پٹنا۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔

جہاں اس نے زبردستی کی وہیں اس کو عزت سمیت اس کے بھائی نے آنش لکڑیاں کھائی آکر

لکڑی پکڑانا:۔ کنایتہً، بھاگ دینا بھاگ دینا۔ اردو، صرف، قریب متروک۔ بے سوادوں کی ہوئی ہے چوب تعلیم پڑھنا لکڑی پکڑائی ہے مرنے کو مادر زاد کو ہنر

لکڑی پھینکنا:۔ مٹی کھیلنا، بیکسی پر چوب باری کرنا۔ اردو، صرف، قریب متروک۔ ڈے ہر گز نہ رہتے ہیں کہ گھر کا جو دیکھے پھینکتے تیرے دل جناب کی لکڑی بھیتر و باہری

جا آکر مرے اکھاڑے میں لکڑی اک ایک پھینک

لکڑی کا چیلا:۔ لکڑی کا بڑا ٹکڑا اردو صرف عوام کی زبان۔

لکڑی کا گٹھا:۔ لکڑیوں کا بندل میں بندھی ہوئی بہت سی لکڑیاں۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

لکڑی کے بل لکڑی ناچے:۔ جس سے بھروسے پر ہر ایک ناچتا ہے، وہ کسی مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ اردو مستعمل عورتوں کی زبان، تقلیل الاستعمال۔

قتول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکڑی کے بل پر بندر یا ناچے بھی لکھا ہے مگر عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لکڑی کے بل بندر کا ناچنا ضرور ہے لیکن شکل کی صورت اختیار نہیں کی ہے۔

لکڑی کی شام:۔ کنایتہً، جلانے کی لکڑی کا گٹھا جو دیسی طریقہ پر چڑھائی جاتی ہے اردو مونث، رائج۔

مزا کا کہنا صبح کنور بچھ کو ہے یقین
لکڑی کی ان کی اوس جڑا لیتے شام ہم جانفشاں

لکڑی کی گرہ:۔ وہ گرہ جو لکڑی پر ہوتی ہے۔ وہ گانٹھ جو لکڑی میں ہوتی ہے اردو صرف، رائج

لکڑی کے ہاتھ:۔ پٹے ہوئے ہاتھ۔ اردو صرف، پٹے ہاتھوں کی اصطلاح

لکڑی لے کر سیدھا ہو جانا:۔ لکڑی سے مار کر اردو صرف عوام کی زبان، تقلیل الاستعمال

بل نکالوں گا ترے اے آسمان آزاد ہوں

گر الف ملتے کا لکڑا ہے کے سیدھا ہو گیا واہ
لکڑی مارے پانی جدا نہیں ہوتا۔ مثل۔ دیکھو لاکھی (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں لاکھی مارے پانی جدا نہیں ہوتا ہی بولتے ہیں۔
لکڑی والا۔ لکڑی بیچنے والا، جلانے کی لکڑی بیچنے والا۔ اردو، مذکر، رائج۔
قول فیصل۔ تانیث کے محل پر لکڑی والی بولتے ہیں۔
لکڑی ہاتھ میں پکڑا دینا۔ رکنایۃً سہارا دینا۔
شیخ جی کے ہاتھ میں پکڑا دی لکڑی رند نے
نشہ بھی تھا اور پیری بھی تھی چلتے کس طرح دا
قول فیصل۔ سہارا دینا کے معنی شعر سے نہیں نکلتے۔ بلکہ اصل معنی یعنی لکڑی ہاتھ میں پکڑا دینا ہی معنی نکلتے ہیں۔
لکشمی:۔ دھن، دولت، مایہ، دولت کی دیوی۔ سنسکرت، مونث، اہل ہنود کی زبان۔
قول فیصل۔ زیادہ تر زبانوں پر لکھمی ہے ناموں کی صورت سے بول دیتے ہیں۔ جیسے لکشمی بائی، لکشمی دیوی وغیرہ۔
لکشمی نارائن کرنا:۔ لکشمی نارائن کو بھوگ لگانا۔ کھانا کھاتے وقت پہلے لکشمی نارائن کے نام کا نکال لینا، یا بسم اللہ کرنا، کھانا شروع کرنا اہل ہنود کی زبان۔ ہندی فعل متعدی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔
لیکل فرعون موسیٰ:۔ ہر شریر آدمی کے لئے ایک زبردست موجود ہے۔ (محاورات ہندوستان)
قول فیصل۔ اس محل پر عام طور سے "ہر فرعونے را موسیٰ" زبانوں پر ہے۔
لگنا:۔ (بالضم) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ مخفی ہونا۔ اردو فعل۔ غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ ابھی بہت کمی کے ساتھ عوام عورتیں اور بچے بول دیتے ہیں۔ جیسے تمہارے بھائی آ رہے ہیں دروازے کے پیچھے لگ جاؤ۔
لگنت:۔ (بضم اول و فتح سوم) زبان لڑکھڑانا۔ زبان سے صحیح الفاظ ادا نہ ہونا۔ ہکلاہٹ۔ ہکلا پن، رک رک کے بولنے کی عادت۔ عربی۔ مونث، فصیح رائج۔
یہ کیا خبر تھی کہ لگنت پسند ہے ورنہ
زبان حضرت موسیٰ میں گفتگو کرتے عزیز لکھنؤ
لگنت آنا:۔ ہکلا پن ہونا۔ خوف کے مارے زبان سے صاف لفظ نہ نکلنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
اول تو تھوڑی تھوڑی باتیں تھیں درمیاں میں
چھایا یہ رعب لکنت آنے لگی زباں میں
مصحفی
لگنت پڑنا۔ زبان میں لکنت ہو جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔
ع پڑ گئی لکنت زبان شعلۂ آواز میں رشک
لگنت پیدا ہونا:۔ زبان میں لکنت ہو جانا۔ صحیح الفاظ ادا نہ ہونا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ میں صد جہد و بے سے پوری طرح عرض حال نہ کر سکا ان کے رعب سے زبان میں لکنت پیدا ہو گئی۔ جس کو انہوں نے خود محسوس لیا۔
لگنت کرنا:۔ زبان لڑکھڑانا۔ صحیح الفاظ زبان سے ادا نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
ع لکنت نہیں کرتی ہیں زبانیں فصحا کی آئیس
قول فیصل۔ لکنت ہونا بھی فصیح و رائج ہے
لکنت ان کی زبان میں ہو گیا دخل
گنجلک ان کے بیان میں ہو گیا دخل (نالۂ رسوا)
لگنجن:۔ (بضم اول و فتح دوم) دوا بخن جس کی نسبت خیال ہو کہ لگانے سے آنکھوں سے پنہاں ہو جاتا ہے۔ مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگہ:۔ (بالفتح اول و دوم) پارچہ، ٹکڑا۔ ابر کا ٹکڑا۔ فارسی، مذکر۔ فصیح، رائج۔
دل سیڈ گیا فرقت ساقی میں ہمارا
لگہ جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی اسیر
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کو بالضم لکھا ہے جو فارسی ضرور ہے مگر اہل لکھنؤ بالفتح لگہ ہی بولتے ہیں۔
لگھ:۔ (بالفتح) لاکھ کا مخفف، سو ہزار کی تعداد۔ ۱۰۰۰۰۰۔ اردو صفت، رائج۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ لگھ پتی۔ لگھ پیر وغیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔ لکھا یا لکھا بھی زبانوں پر ہے یعنی لاکھوں کا جیسے نو لکھا ہار تانیث کے محل پر لکھی کہتے ہیں جیسے چولکھی۔

لکھا:- (بکسر اول وبغیر تشدید کاف) لکھنا کا ماضی - تحریر کیا - رقم کیا - اردو - فصیح، رائج -

نام ہے شیر کا جس وقت لکھا مزا ہے
رکھ کے خط ہاتھ سے دل تھام لیا ہو نے تشنہ

قول فیصل - بتشدید کاف لکھا بھی فصیح و رائج ہے - حضرت عشقؔ بتشدید کاف ہی صحیح لکھتے تھے ع

لکھے ہیں قرآن یہ خاک شفا کے ہیں عشقؔ

لکھا:- لکھا ہوا کی جگہ - رقمزدہ - نوشتہ تحریر شدہ - مرقوم - اردو، فصیح، رائج -

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا نقاب

قول فیصل - جلالؔ نے بتشدید کاف نظم کیا ہے -

مدعی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا
پھاڑ ڈالیں خط کو پڑھ کر صاف منہ دیکھا کرے جلالؔ

لکھا:- لکھے قسمت کا لکھا - تقدیر کا لکھا - حکم قضا و قدر - تقدیری ناشدنی امر - اردو صرف، قریب بہ متروک -

آ سہم اشک سحر گورا
لیکن نہ نشا لکھا ہمارا وشک

قول فیصل - بتشدید کاف بھی زبانوں پر ہے لیکن یوں بھی کم بولتے ہیں -

لکھے کو کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا
لیتا ہے ساتھ پھر کے مجھ کو خراب صبؔ

بہ عام طور سے تقدیر کا لکھا - قسمت کا لکھا - کی ترکیبیں بولتے ہیں -

خط پھینک دیا یار نے پڑھتے ہی ملال
تقدیر کے لکھے کو مٹا یا نہیں جاتا عشقؔ

لکھا:- درجہ - گت - حال - حالت اردو مذکر - عورتوں کی زبان - تقلیل الاستعمال - محل صفت - تم نے قسمتی کیڑوں کا برا لکھا ہے جب تیز نہیں ہے تو سنی کیوں ہو -

قول فیصل - اسی جگہ بتشدید کاف بھی ہے -

لکھا آگے آنا:- اس امر کا پیش آنا جو نوشتۂ تقدیر ہو -

راضی ہوں اگر پیک اجل لائے خطا ان کا
قسمت ہی کا لکھا نہیں کترے ہے آگے میرؔ

(نور اللغات)

قول فیصل - قسمت کا لکھا آگے آنا بھی بولتے ہیں جیسا کہ شعر میں ہے - تنہا مستعمل نہیں ہے

لکھا:- (بفتح اول) خاوند، چل خود، کھا، کلی، غیبت کرنے والی - ایک شہد جیسوا جس کا ذکر گل بکاؤلی کے قصے میں ہے جو آشنا دن کو مار مار کر لاکھوں روپے کی مالک ہو گئی تھی - اردو صفت دہلی کی زبان

میں تجھ کو سمجھتی ہوں تو، یک - ہی لکھا ہے
دوڑاتی ہے گھر بیٹھے کیا پیر مرد چھپو ہیجڑے کو

قول فیصل - بل لکھنؤ پڑھنا کا بدلہ ہے اللہ لکھنؤ کے معنوں میں لکھا جیسوا بولی دیتے ہیں -

لکھا پڑھا:- تعلیم یافتہ، خواندہ، پڑھا ہوا صفت

کیا کیا جو اب لکھے تو پڑھے تو سوز ق
افسوس ہے یہی کہ وہ لکھے پڑھے نہیں میرؔ

(نور اللغات)

قول فیصل - لوگ اس محل پر کبھی نہ ساتھ

لکھا پڑھا خبر تشدید کاف بھی بول دیتے ہیں اب عام طور سے زبانوں پر پڑھا لکھا اور پڑھا لکھا بتشدید کاف ہے -

لکھا پڑھا:- سیکھا ہوا -

(فقرہ) وہ سب لکھا پڑھا بھول گیا -

(نور اللغات)

قول فیصل - یہ عوام کی زبان ہے اور اسی جگہ بغیر تشدید کاف لکھا پڑھا بھی زبانوں پر ہے -

(اب زبانوں پر پڑھا لکھا، پڑھا لکھا (بہ تشدید کاف) زیادہ ہے -

لکھا پڑھا:- (قرارداد، اقبال اعتبار) اب آپ کے لکھے پڑھے کا اٹھ گیا
کرتے ہو انکار جو اقرار تھا تحریر میں عاشقؔ

(نور اللغات)

قول فیصل - اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہے

لکھا پڑھا گوڑ کے رکھ دینا:- بیکار پڑا رہنا ناکارہ ثابت ہونا، لکھ پڑھ کے بھول جانا

اردو صرف، عوام کی زبان

خط چینائی کو اپنے پڑھ سکیں کیا شاد ہم
رکھ دیا لکھا پڑھا جو تھا وہ سارا گوڑ کے

شادؔ

لکھا پڑھی:- تحریر، نوشتہ، دستاویز اردو، مونث، عوام اور عورتوں کی زبان محل صفات - میں چاہتی ہوں کہ سب کا حساب کتاب ہو کر لکھا پڑھی ہو جائے -

(مراۃ العروس)

قول فیصل - بغیر تشدید کاف لکھا پڑھی بھی زبانوں پر ہے کس جائداد کی بیع

سرکاری طور پر ہونے کے لیے بھی زبانوں پر ہے
جیسے تم جو مکان خرید رہے ہو تم نے یہ بھی سلوم
کر لیا ہے کہ اس کی لکھا پڑھی میں کیا صرف
ہو گا۔

لکھا پورا کرنا ؛ ۔ مصیبت کا زمانہ بسر کرنا۔
تقدیر کے لکھے کو پورا کرنا۔ مشکل سے دن کاٹنا۔
مصیبت کے دن پورے کرنا۔ اردو صرف عورتوں
کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ زیادہ تر تقدیر، مقدر، قسمت
کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ لکھا پورا ہونا بھی
زبانوں پر ہے۔ لیکن وہی تقدیر یا قسمت کے

لکھا پورا ہونا ؛ ۔ نوشتہ تقدیر کا
قسمت میں آنا۔ امر شدنی کا واقع ہونا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔
مدتوں ستم کر کے کاہل بنیں گے
تو لکھا ہے کس طرح پورا نہ ہو گا
مومن خاں مومن ۔ عام طور سے تقدیر، قسمت
کے ساتھ صرف ہے۔

لکھا پورا ہونا ؛ ۔ عورتیں کسی کام کے
بگڑ جانے اور برا درجہ برباد گت ہو جانے کے
وقت بولتی ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عورتیں کسی کے ساتھ بولتی
ہیں۔ زیادہ تر تقدیر اور قسمت کے ساتھ
زبانوں پر ہے۔

لکھا پورا ہونا ؛ ۔ نکاح بندھنا۔
مراد ایجاب ہونا۔ ہے بندھنا۔ جیسے
ہم مردوے کے ساتھ میرا لکھا پورا ہوا
یعنی وہ بھی سلامتی سے دنیا کے مردوں

کی طرح چالاک نہیں۔ (بیگمات انصار
دفتر ہفتگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

لکھا جانا ؛ ۔ (بتشدید کاف) رقم
کیا جانا۔ تحریر کیا جانا۔ اردو صرف۔ فصیح
و رائج۔

محل صرف۔ اس وقت تک جتنا حساب لکھا
گیا ہے اس میں اب تک آپ کے ذمہ تین
ہزار روپے نکلتے ہیں۔
قول فیصل۔ تشدید کاف بھی رائج و مستعمل
ہے۔

لکھا جانا ؛ ۔ (کنایتہً) کسی زمرے میں
شامل کیا جانا۔ اردو صرف۔ فصیح،
رائج۔
نظر بچا کر، منہ چھپا کر کہتے ہیں۔
کہ یہ چوری بھی لکھی جائے گی تیرے نام
رائج
قول فیصل۔ بغیر تشدید کاف لکھا جانا
بھی مستعمل ہے۔

لکھا جانا ؛ ۔ نوشتہ تقدیر ہونا۔ قسمت
میں لکھا ہونا۔ مقدر میں ہونا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔
اٹھا کوں داستان بکندہ ہے خاکِ سر اپنا
لکھی ہے جبہہ سائی روسیاہ نے تقدیر میں
قول فیصل۔ تشدید کاف بھی زبانوں
پر ہے۔
آپ مہندی سے نہ کیوں ہاتھ کو رنگیں کرتے
آپ کے ہاتھ تو لکھی تھی شہادت میری

لکھا جانا ؛ ۔ طے شدہ ہونا۔ دربار

سونا۔
دو ہیں مجرم لکھے ہوئے اس کے
پہلے کاتب ہے بعد ازاں قاصد (داغ
(نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔

لکھانا ؛ ۔ لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ لکھنے کا
کام لینا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ اس محل پر لکھوانا فصیح ہے۔

لکھانا ؛ ۔ عبارت لکھوانا۔ منشی کرانا (دل محظوظ)
قول فیصل۔ اس جگہ لکھوانا ہی فصیح و رائج ہے۔

لکھانا ؛ ۔ تحریر کرانا، قرار دلانا، اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل۔ اس جگہ لکھانا ہی فصیح ہے۔

لکھائٹ ؛ ۔ کنایتہً، اردو صرف عورتوں
کی زبان۔
محل صرف۔ تم کو منشی کرنے کی ضرورت
ہے تمہاری لکھائٹ بہت خراب ہے کسی سے
پڑھیں پڑھی جاتی۔

لکھا ہونا ؛ ۔ تقدیر میں ہونا۔ قسمت میں
ہونا۔ مقدر میں ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔
ہاتھ سے تیرے ہی لکھی ہوئی اے قاتلِ قضا
زندگی ہے تنگ ہیں ہم بھی رضا یا لقضا آتشا
قول فیصل۔ تنہا زبانوں پر کہ ہے مقدر،
تقدیر۔ قسمت کے ساتھ ہی زبانوں پر ہے
بلا تشدید کاف بھی زبانوں پر ہے۔
بتا دے ایذائے سخت جانی مرے مقدر کیا لکھا
یونہی بسر ہو گی زندگانی کہ جیسے اب تک بسر ہوئی ہے
صفی لکھنوی

لکھا ہے ؛ ۔ تحریر ہے ، روایت ہے ، بیان کیا جاتا ہے ۔ اردو صرف ، استعمال محل صاف ۔ کیا اوصاف حمیدہ مرغی علی کے ظاہر کروں کہ جس کو نبیؐ برحق اپنا قوت بازو قرار دے کے کہا ہے کہ حضرت ہمارے بیر تھے جس ثابت کا دودھ پیتے تھے وہ کسی کام کو کئی تھی ..... اس کا فرزند ... چاہ میں گرا جناب امیر نے دست حق پرست بھوار سے پکڑ کر باہر نکال لیا

(مظہر خیال سکندری)

لکھائی ؛ ۔ (بکسر اول) لکھنے کا کام ۔ اردو مونث ۔ عوام کی زبان ۔

قول فیصل ۔ تحریر کے معنوں میں بھی بولتے ہیں ۔ جیسے ان کی لکھائی بہت خراب ہے ۔ کچھ دن متی کریں تو سدھر جائے گی ۔

لکھائی ؛ ۔ لکھنے کی اجرت ، لکھنے کی مزدوری ۔ اردو مونث ۔ عوام کی زبان

لکھا صاحب ؛ ۔ (ع ح) صاحب غیاث اللغات کے ایک جز کی لکھائی کیا ہوگی جو مناسب ہو تا دیجئے ۔

لکھ بخش ، لکھ داتا ؛ ۔ نہایت سخی داتا ، فیاض لاکھ دینے والا ۔ صفت ، عوام کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لکھ بخش لکھ داتا ؛ ۔ قطب الدین ایبک کا لقب ، جس کی فیاضی کے سبب آج تک ہندو پوجتے اور اس کے نام کی جنج کراتے ہیں ۔ اکثر لوگ اس کے نام پر روٹی کھاتے اس کے مجاور کہلاتے اور جا بجا مکان بنا کر لوگوں سے پوجا کراتے ہیں یہ شخص پہلے شہاب الدین محمد غوری کا غلام تھا ان کے مرنے کے بعد خود شاہ ہو کر سلطنت غلاماں کا بانی ہوا ۔ ہندوستان کا اول بادشاہ اسلامیہ سلطنت اسلامیہ نے ہندوستان میں اسی کے وقت سے جڑ پکڑی اور محمد غوری کی وفات کے بعد قطب الدین ہی ہندوستان کا سلطان قرار پایا ۔ اور شہر دہلی اس کا پایۂ تخت ہوا ۔ یہ شخص ایسا فیاض تھا کہ اس کا نام لکھ بخش ، لکھ داتا پڑ گیا ۔ اکبر کے زمانے تک جس کسی نے لکھ یا سخاوت کا لفظ بولا تھا تو اسے قطب الدین کہا کرتے تھے ۔ جس طرح اب حاتم کہنے میں آتا ہے ۔ اردو صفت عوام کی زبان ۔

محل صاف ۔ سخاوت کی یہ خاص صفت ہے وہ لکھ پتی ہوتے ہوئے بھی کبھی تلی ہوئی پوری نہیں کھاتے بلکہ سیدھے توے کی پکوری ۔

لکھ پتی ؛ ۔ لکھ دار ، باثروت ، دولت مند ، صاحب ذی مقدور ، صاحب ذی جاہ ، صاحب ذی حیثیت ، صاحب ذی وقعت ، صاحب ذی اعتبار ، صاحب ذی اقتدار ، صاحب ذی اختیار ، صاحب ذی اقبال ، صاحب ذی احتشام ، صاحب ذی اعتماد

لکھ پتا: سے تحریر کر دینا۔ ضبط تحریر میں لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
کاتب تقدیر نے جس دم نوشتہ لکھ دیا
پہلے سودائی لکھا پھر نام میرا لکھ دیا
جب مرے مولا نے دیکھا تو خدا بنے گئے
میرا دیوانہ ہے آگے اور آتا لکھ دیا (مشہور)
قول فیصل۔ کسی کو بغیر معاوضہ کے کسی جائداد کی تحریر دیدینا کے معنوں میں بھی لکھ دینا زبانوں پر ہے جیسے منقولہ جتنی جائداد تھی سب بیوی کو لکھ دی۔ اور غیر منقولہ بچوں کو لکھ دی۔ نام کے اضافے کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے جیسے فلاں کے نام مکان لکھ دیا۔

لکھ رہنا: لے نوشتہ تقدیر کر دینا، مقرر کر دینا، مرنے کا وقت معین کر دینا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان
محل مصرف۔ ذکر کسی کی فال سے مرتا ہے اور جینا جس کی جتنی خدا نے لکھ دی تبھی تک جیتا رہے گا۔ (نوشتہ منصور)

لکھ رکھو: سے یاد رکھو کی جگہ، یقینی سمجھو غلط نہیں ہے۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
محل مصرف۔ یہ جو تم صبح شام گھر پر جوا کھلواتے ہو لکھ رکھو ایک نہ ایک دن پولیس چھاپہ مارے گی اور تم کو بے عزتی کا سامنا کرنا پڑیگا

لکھیا: ۔ کالی کلوٹی لڑکی، پست طبقے کی لڑکی۔ اردو صفت، مونث عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔
محل مصرف۔ جب سے اس کے پیسہ کیا ہو گیا ہے تو لکھیا سر لیفٹن کے منہ چڑھنے لگی۔ میں تو اس سے بات بھی نہیں کرتی۔

لکھ لٹ: ۔ بہت بڑا فضول خرچ مسرف، کھاؤ اڑاؤ۔
الٰہی کیوں نہ چاہوں دولت دارین میں تجھ سے
بڑی فیاض یہ لکھ لٹ تری سرکار کیسی ہے
داغ (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھ لٹ سخی، فیاض کو کہتے ہیں نہ کہ فضول خرچ مسرف کو۔ یہ بھی دھیان نہ رہا کہ داغ نے بارگاہ خداوندی یعنی خدا کو لکھ لٹ کہا ہے۔ اس کو مسرف یا فضول خرچ کہنا کہاں کی تہذیب ہے۔ اللہ غنی۔
مولف اعتراض کی تائید میں ہے لیکن اب یہ صرف۔ قلیل الاستعمال ہے۔

لکھ لٹے کو کنول پر مہر: ۔ بے محل کی کفایت شعاری۔ بے محل تو روپیہ خوب خرچ اور ضروری امور پر کم خرچ کیا جائے (اردو مثل۔ عورتوں کی زبان۔

لکھ لینا: سے کتابت ختم کرنا۔ اردو صرف، رائج۔
محل مصرف۔ تمہارے خط کا جواب ضروری سمجھ کے جب میں نے پورے ایک گھنٹے میں خط لکھ لیا تو دل کو چین آیا۔

لکھ لینا: سے رجسٹر میں درج کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صرف نہیں ہر چیز پر لکھ لیا جا سکتا ہے۔

لکھ لینا: سے ثبت کر لینا۔ اردو صرف، رائج۔
محل مصرف۔ مقدمہ کی تاریخ کو اپنی ڈائری پر لکھ لو ایسا نہ ہو کہ بھول جاؤ اور پیشی پر پہنچو تو عدم پیروی میں خارج ہو جائے۔

لکھ لینا: سے کسی زمرے میں شامل کر لینا اردو صرف، رائج۔
محل مصرف۔ سنا ہے کہ عبدالرحیم کا نام پولیس نے شہر کے بڑے بدمعاشوں کی فہرست میں لکھ لیا ہے

لکھنا: سے (بکسر اول) تحریر کرنا، لکھائی کرنا، کتابت کرنا، اردو، قیاسی، فصیح، رائج
بجز وہ لوگ لکھ رہے ہیں وہ اہل وفا کا نام
ہم بھی کھڑے ہوئے ہیں گنہگار کی طرح (مجروح)
قول فیصل:۔ اساتذہ نے اسی جگہ بمعنی ثابت لکھنی بھی نظم کیا ہے جو اس زمانے کا ایک عام رواج تھا۔ موجودہ دور میں لکھنی کی جگہ لکھنا ہی عام طور سے رائج ہے
سمجھ رہا ہوں تجھے اپنا رازداں کا غذ
تجھی پہ لکھنی ہے الفت کی داستاں کا غذ
منظور صاحب شفیق

لکھنا: سے کسی کی قسمت میں معین کرنا انتظار خط میں جس کی موت فاخر نے لکھی
چاہیے کاغذ کا تکیہ اس کو پہلاتے ہوئے (شعور)
قول فیصل۔ تبھی نہیں ہوتے۔ قسمت، مقدور تقدیر کے ساتھ ہی اس کا صرف ہے۔

لکھنا: سے تصنیف کرنا، بنانا۔ جیسے ظفر نے اپنی عمر میں چار دیوان لکھے، امیر خسرو نے ۹۹ کتابیں لکھیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ حضرت مرزا نے شرکہنا کے معنوں میں بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ کم بولتے ہیں

کہتا ہوں مرثیہ، قصیدہ، مثنوی
حسرت غزل کو صرف مری جانِ جاں حسرت

لکھنا ۱ف مضمون لکھنا، رائے تحریر کرنا
اردو، اصل عوام کی زبان۔

لکھنا ۲ف خاکہ آتارنا۔ ڈول ڈالنا۔ مسودہ کرنا۔ قلم کاری کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام محاورہ ہے زبانوں پر نہیں ہے۔

لکھنا ۳ف تحریری عہد کرنا۔ نوشت دینا، تمسک کر دینا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے

لکھنا ۴ف مشغولہ تحریر۔ تحریر کا ڈھنگ
اردو مذکر۔ رائج۔
محل صاف۔ ایسا ہو کیا فارسی لکھی ہے خط کیا لکھا شیخ سعدی کی روح کو شرما دیا۔ گلستاں بوستاں دونوں کر دیا۔

(سیر کہسار)

لکھنا ۵ف شعر کہنا، نظم کرنا۔ مستعمل تکمیل لاسکتا
لکھتا ہوں مرثیہ نہ قصیدہ، نہ مثنوی
حسرت غزل کو صرف مری جانِ جاں حسرت

لکھنا پڑھنا ۱ف نوشت و خواند۔ لکھائی پڑھائی۔ اسم مذکر۔ رائج
محل صاف۔ اگر زندہ اور فی الجملہ توانائی جسم میں آئی تو بلدہ روانہ ہوتا ہے ورنہ بستر میں کیا ہے مر جانے کو ویسا ہی کچھ بہانہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی ہوا ہے کہ لکھنے پڑھنے کو عاری نہیں کوئی عارضہ نہیں بیماری نہیں۔

(انشائے سرور)

لکھنا پڑھنا ۲ف تعلیم حاصل کرنا۔ اسم

طرف سے مسلمان کی جان
مخفف سے۔ الیس میں عم لکھا، کلمہ، اور دھاڑ، لڑائی، تلوار، رنگ، رنگ سے پھیر میں مورگنوائی، یا لے پھیلے پھینکے ہاتھوں میں گھٹنے پڑ گئے۔ لاحول ولا قوۃ لکھنا پڑھنا چھوڑا۔ اصحاب سے ملنا ترک کیا۔

(فسانۂ آزاد)

لکھنؤ اسم مذکر (اردو سکون دوم و ہائے مخلوطہ و ضم چہارم) ایک مشہور و معروف شہر کا نام جو صوبہ اتر پردیش کا دار السلطنت ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔

رضواں بھی ہے ارم میں تنا خواں لکھنؤ
فردوس علی علی کے ہیں قربان لکھنؤ

جہم کے بعد سنگ نے پیر سے ترتے ہیں
جیتے رہیں یہ لوگ جو رونے پہ مرتے ہیں

قول فیصل۔ ۔۔۔ لکھنؤ ۔۔۔ میں
صد الحلیم سر پیٹتے ہیں کہ نہ جانے کس کو نہیں معلوم کہ لکھنؤ کی آبادی کی بنیاد کب پڑی ۔۔۔ کا بانی کون تھا ۔۔۔ اور دھوم تھی کیا تھی لیکن مختلف خاندانوں کی تواریخ ۔۔۔ قیاسات سے کام لے کر جو کچھ پتا چل سکتا ہے یہ ہے۔

کہتے ہیں راجہ رام چندر جی لنکا کو فتح کر کے اور اپنے بن باس کا زمانہ پورا کر کے جب سریو جی میں نہائی یا سرو اور سنہ ہوئے تو یہ سرو میں انھوں نے جاگیر کے طور پر اپنے ہمسفر ہمدرد بھائی لچھمن جی کو عطا کر دی۔ چنانچہ انھیں کے قیام یا ورود سے یہاں دریائے سرو کے ایک اونچے ٹیلے پر ایک بستی آباد ہو گئی جس کا نام اس وقت سے لچھمن پور قرار پایا اور وہ ٹیلہ لچھمن ٹیلا مشہور ہوا۔ اس بستی میں ایک بہت بڑا [illegible] کی سی حیثیت رکھتی تھی اور [illegible] تھا کہ وہ سیس ناگ (ہندو دیومالا میں سیس ناگ اس ہزار سر والے سانپ کا نام ہے جو دھرتی (زمین) کو اپنے پھن پر اٹھائے ہوئے ہے۔ اور قدرت و عظمت الٰہی کا ایک بڑا مظہر ہے) تک چلا گیا ہے۔ اس خیال نے جذبات عقیدت کو حرکت دی اور ہندوؤں نے حوض اعتقادی سے جا جا کے اس میں پھول پانی ڈالنے لگے۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مہاراجہ جودھشر [illegible] پوتے، راجا جنم جے نے یہ علاقہ [illegible] رشیوں اور منیوں کو جاگیر میں دیا تھا۔ [illegible] لے یہاں پیچھے پیچھے پر اپنے آشرم بنا کر [illegible] ہر کے دھیان میں مصروف ہو گئے۔ ایک مدت کے بعد ان کو کمزور دیکھ کے دوسری قومیں ہماری [illegible] ترائی سے آگے اس سمت پر قابض ہو گئیں جو ذاتی جبلتی اور یکسر ہی نسل کی دو [illegible] معلوم ہوتی تھیں ایک بھر اور دوسری [illegible] انہیں لوگوں سے سید سالار مسعود غازی نے ۱۰۳۳ھ بکرمی (۱۰۳۳ھ) میں مقابلہ کیا۔ اور غالباً انہیں پر مختیار خلجی نے ۱۲۰۱ھ بکرمی (۱۲۰۱ھ) میں چڑھائی کی تھی۔ [illegible] مسعود غازی پر جو مسلمان خاندان پہلے پہل آباد ہوئے وہ انہیں دونوں حملہ آوروں خصوصاً سید سالار مسعود غازی کے ساتھ آنے والوں میں سے تھے۔

پھر اور پاسیوں کے علاوہ برہمن اور کایستھ بھی یہاں پہلے سے موجود تھے۔ ان لوگوں نے مل کر یہاں ایک چھوٹا سا شہر بسا لیا اور اس کا نام لکھن پور رکھا۔ اسی سے بدل کے لکھنؤ ہو گیا۔ اس آخری صورت کا پتہ شہنشاہ اکبر سے پہلے نہیں چلتا۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ سندیلہ میں مسلمانوں کی کافی آبادی ہو چکی تھی۔ جس کا ثبوت اس واقعہ سے ہو سکتا ہے جو شیخ لکھو کی خاندانی روایتوں میں بہت پہلے سے موجود ہے کہ ۹۳۷ھ محمدی ۱۵۳۰ء میں جب ہمایوں بادشاہ کو شیر شاہ کے مقابل چوسہ میں شکست ہوئی تو وہ میدان چھوڑ کے سلطان پور، لکھنؤ، پیالیت ہوتا ہوا بھاگا لکھنؤ میں اس نے صرف چار گھنٹے دم لیا تھا اور گو اس شکست کھا کے آیا تھا اور کوئی قوت و حکومت نہ رکھتا تھا مگر لکھنؤ کے لوگوں نے محض انسانی ہمدردی اور مہمانوں کے خیال سے ان چند گھنٹوں ہی میں دس ہزار روپیا اور پچاس گھوڑے اس کو نذر کئے تھے۔ اس تھوڑے زمانے میں اس سامان کے فراہم ہو جانے سے قیاس کیا جا سکتا ہے کہ اس وقت یہاں معتد بہ آبادی موجود تھی اور ان دنوں کا لکھنؤ آس پاس کے اکثر قصبات سے زیادہ بارونق و خوش حال تھا۔

۹۵۳ھ ہجری ۱۵۴۶ء میں شہنشاہ اکبر نے جب سارے ہندوستان کو بارہ صوبوں میں تقسیم کیا تو صوبہ اودھ کے صوبہ دار یا والی کا مستقر بادی النظر میں لکھنؤ ہی قرار پایا تھا۔ ان دنوں اتفاق سے شیخ عبدالرحیم نام ضلع بجنور کے ایک خستہ حال دیہاتیان روزگار بزرگ بہ تلاش معاش دہلی پہنچے وہاں، مرائے دربار میں رسوخ پیدا کر کے بارگاہ شہنشاہی میں باریاب ہوئے آخر منصب داران شاہی میں شامل ہو کے لکھنؤ میں، جاگیر پائی اور چند روز بعد بڑے تزک و احتشام اور کروفر سے اپنی جاگیر میں آ کے مقیم ہوئے یہاں خاص لکھن ٹیلے یا شاہ پیر محمد کے ٹیلے پر مقیم ہو کے انہوں نے اپنا پنج محلا بنوایا۔ شیخن دروازہ تعمیر کرایا۔ اور لکھنؤ ہی میں پیوند زمین ہوئے ان کا مقبرہ تادمان محل کے نام سے آج تک مشہور ہے۔

اسی زمانے میں یہاں شیخ عبدالرحیم نے لکھن ٹیلے کے پاس ایک دوسری بلندی پر ایک چھوٹا قلعہ تعمیر کرایا جو تربیت جوار کی گڑھیوں سے زیادہ مضبوط تھا۔ اور گرد و پیش کے لوگوں پر اس کا بڑا اثر پڑتا تھا۔ یا تو اس لئے کہ شیخ عبدالرحیم کو بادشاہی سے علم اجازت ملا ہوا تھا یا اس لئے کہ اس قلعے کے ایک مکان میں چھپے ہوئے شراب بنانے کے آلات تھیں اور ہر شراب پر سوار نے دو دو گھڑیاں بنا کے بانٹنا گھڑیاں نا ہی تھیں۔ اس قلعہ کا نام بھی بعد کو مشہور ہو گیا۔ بھون کا لفظ یا تو قلعہ کے معنوں میں ہے یا اس لئے لفظ سے بگڑ کے بن گیا ہے جس سے مراد اس قلعہ کو تعمیر کرانے والے شیخ عبدالرحیم کا اسیر تھا اور کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کے نام سے شہر کا نام لکھنؤ ہو گیا اور بعض کا خیال ہے کہ لکھن پور ہی بگڑ کے لکھنؤ بن گیا ہے۔

چند روز بعد شیخ عبدالرحیم کے خاندان والے بھی شیخ زادوں کے علاوہ یہاں چلے آئے اور ان کا ایک گروہ آیا جو جونپور کی طرف سے اور رام نگر کے شیخان مشہد ہوئے۔ انہوں نے اپنی زمینداری کی حد اس مقام تک قرار دی تھی جہاں اب گولہ دروازہ واقع ہے۔

اکبری زمانے میں لکھنؤ ترقی کرنے لگا تھا اور اس کی آبادی بڑھتی اور پھیلتی جاتی تھی۔ اکبر کو لکھنؤ کی طرف توجہ تھی چنانچہ اس نے یہاں کے برہمنوں کو باجپئی چڑھاوے کے لئے ایک لاکھ روپیہ مرحمت فرمائے تھے اور اسی وقت سے لکھنؤ کے باجپئی برہمن مشہور ہوئے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ لکھنؤ کے قدیم ترین ہندو لکھے جو اکبر کے وقت میں موجود تھے۔ باجپئی ٹولہ، کنواری ٹولہ، سونرھی ٹولہ، بجاری ٹولہ اور امیری ٹولہ یہ سب چوک کے اطراف میں ہیں۔

سید سلیم نے جو تخت پر بیٹھ کے نورالدین جہانگیر کے لقب سے مشہور ہوئے، باپ کی زندگی اور اپنے ایام ولی عہدی میں، سرائے اسٹیشن کی تیار ڈالی جو کچی بھون سے مغرب کی طرف واقع ہے۔ اکبر کے آخر عہد میں یہاں کے صوبے دار جو مرزا عزیز کوکلتاش تھے وہ تو دہلی میں رہتے تھے مگر ان کے نائب قاضی محمد بلگرامی نے چوک کے جنوب میں اس سے ملے ہوئے۔ داہنی طرف محمود نگر اور بائیں طرف شاہ گنج آباد کئے اور ان کے اور چوک کے درمیان میں بادشاہ کے نام سے

اکبری دروازہ تعمیر کرایا۔

یورپین سیاح لیکٹ جو ۱۷۲۱ء یعنی شاہجہاں بادشاہ کی سلطنت کے اوائل میں ہندوستان کی سیر کر رہا تھا، لکھنؤ کی نسبت لکھتا ہے کہ یہ عظیم الشان شہر عہد شاہجہانی میں یہاں کے صوبہ دار سلطان علی شاہ قلی خاں تھے ان کے دو بیٹے مرزا شاہ اور مرزا منصور انہیں دونوں کے نام سے انہوں نے محمود نگر جنوب کی طرف آگے بڑھ کے دو نئے محلے فاضل نگر، اور منصور آباد کئے

اسی زمانے میں اشرف علی خاں نام ایک سردار تھے انہوں نے اسی سلسلے میں اشرف آباد بسایا۔ اور ان کے بھائی مشرف علی خاں نے نانے کی دوسری طرف اپنا گھر بنا کے مشرف آباد نام ایک اور محلہ قائم کیا جس کا نام مرور ایام سے اب نولبستہ ہو گیا۔ انہی دونوں پیر خاں نام ایک خوجی افسر تھے جنہوں نے اس سب محلوں سے مشرق کی طرف دور تک ایک گڑھی بنائی جو مقام دکنا، آج تک پیر خاں کی گڑھی کہلاتا ہے۔

شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر نے کسی ضرورت سے اجودھیا کا سفر کیا تھا۔ واپسی کے وقت لکھنؤ میں ٹھہرتا ہوا دلی گیا اور موقع پر اس نے شاہ پیر محمد کے ٹیلے پر ایک مسجد تعمیر کرائی جو خاص کیپن ٹیلے پر ہونے کی وجہ سے آس پاس کی بلندی پر واقع ہے۔ جس سے زیادہ مناسب جگہ مسجد کیلئے لکھنؤ میں نہیں ہو سکتی۔ اور غالباً اسی موقع پر اس نے فرنگی محل کے

مکانات علامہ زمان ملا نظام الدین کی نذر کئے ہوں گے۔

لکھنؤ کا یہ حاکم تھا کہ ۱۱۶۱ھ محمدی ۱۷۴۸ء میں نواب سعادت خاں برہان الملک دربار دہلی سے اودھ کے صوبہ دار مقرر ہو کے آئے جن سے ہندوستان کے اس آخری مشرقی دربار کی بنیاد پڑی جس کے عروج کو ہم مشرقی تمدن کا آخری نمونہ قرار دے کے بیان کرنا چاہتے ہیں۔

نواب سعادت خاں برہان الملک کے خاندان کے متعلق اسی قدر بتا دینا کافی ہے کہ میر محمد نصیر نام نیشاپور کے ایک سید زادے جن کا سلسلہ نسب امام موسیٰ کاظم سے ملتا ہے ۱۱۲۵ھ محمدی ۱۷۱۳ء عہد بہادر شاہ میں وارد ہندوستان ہوئے۔ ان کے بیٹے امیر محمد باقر ساتھ ساتھ آئے تھے۔ جنہوں نے [illegible] اور باپ بیٹوں نے مل کر [illegible] کی زیر حمایت عظیم آباد پٹنہ میں حکومت [illegible] کی۔ محمد باقر کو ہندوستان کی [illegible] سے خدا نے ایک بیٹا دیا جو بعد کو نیشہ [illegible] مرزا صفدر کے خطاب سے مشہور ہوئے [illegible] آئے۔ کے دو سال بعد ان کے چھوٹے بیٹے میر محمد امین جو نیشاپور سے سفر دستار [illegible] آئے۔ عظیم آباد پہنچے تو سنا کہ والد نے آخر رحلت کیا اور اب دونوں بھائی میر زاہد [illegible] اور میر محمد امین دہلی گئے ہوئے۔ جہاں پہنچ کے میر محمد امین کو شاہزادوں کی جاگیر کا ٹھیکا مل گیا۔ اس میں انہوں نے ایسی [illegible] دیانت، مستعدی، اور کارگزاری دکھائی کہ تمام امرا میں مشہور ہو گئے۔

[illegible] امیروں اور منصب داروں میں شامل [illegible] صوبے دار اکبر آبادی کی نئی [illegible] ہو گیا اور اس اعلیٰ طبقہ [illegible] کئے جانے لگے جس پر سلطنت کی ذمہ داری [illegible] لیکن اتفاق [illegible] کی تقریب پڑنی تھی۔

ان دنوں دہلی میں سادات بارہہ کا زور تھا [illegible] رعیت تو رعیت خود بادشاہ سلامت [illegible] تھے۔ خواجہ میر نے ان کو قتل کرا کے سید [illegible] ہمیشہ کے لئے توڑ دیا اور لڑائی میں [illegible] دکھائی کہ دربار شاہی سے منصب ہفت ہزاری اور سات ہزار سواروں کی سرداری کے ساتھ برہان الملک بہادر جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

اسی وقت اکبر آباد کے صوبے دار مقرر ہوئے۔ اس کے بعد بادشاہی داروغگی عطا ہوئی جو بڑا معزز عہدہ تھا۔ اس کے تھوڑے دنوں بعد وہ صوبہ اودھ کے صوبہ دار [illegible] کے ساتھ ہی بادشاہی توپ [illegible] مقرر ہوئے [illegible] ری سونپی گئی۔ [illegible] بیدار مغز اور اس کے ساتھ [illegible] سنجوگ تھے۔ شاہی توپ [illegible] میں لیکے، ہوں نے ایسی زبردست توپ [illegible] کہ اکبری جیسی ان دنوں سارے ہندوستان [illegible] نہ تھی اس زمانے میں گوڑا [illegible] کے زمیندار بھگونت سنگھ نے سلطنت سے [illegible] کر کے بڑا زور [illegible] کئی افسر جو اس کی سرکوبی کو بھیجے گئے [illegible] سے مار دیے جا چکے تھے۔ آخر برہان الملک [illegible]

مامور ہوئے اور یلغار کرتے ہوئے پہونچے بلونت سنگھ نے چالاکی سے انہیں گھیر لیا اور لڑائی کا رنگ ایسا بگڑا دکھائی دیا کہ بڑے بڑے بہادروں کے ہاتھ پاؤں پھول گئے مگر برہان الملک نے ایسی جوان مردی سے مقابلہ کیا کہ دیر تک دشمنوں کے نرغے میں ان کی لمبی، سفید، نورانی ڈاڑھی چمکتی اور رعب ڈالتی رہی۔ تھوڑی دیر میں بھگونت سنگھ ان کے تیر کا نشانہ ہوا اور دشمن بھاگ کھڑا ہوا۔

برہان الملک کی دوسری مہم اس سے بھی زبردست تھی۔ ان دنوں مرہٹوں کا ہندوستان میں بڑا زور تھا۔ انہوں نے تاجدار دہلی سے چوتھ مقرر کرالی تھی اور بڑے بڑے سورما ان کے نام سے کانپتے تھے۔ برہان الملک نے مرہٹوں کو زبردست فوج کے ساتھ جاکے ایسی شکست سخت دی کہ ان کے حواس جاتے رہے۔ نوک دم بھاگے اور برہان الملک نے تاخت شروع کیا۔ واقعات تاریخ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر اس موقع پر برہان الملک زبردستی نہ روک دیئے جاتے تو وہ بڑھ کے مرہٹوں کا استیصال کر دیتے اور سلطنت مغلیہ اپنے اگلے عہد شباب کی طرح سارے ہندوستان کی سیاہ و سفید کی مالک ہو جاتی۔ مگر اس بدنصیب زوال پذیر سلطنت کو مٹنا ہی تھا درباریوں کی سازش اور مقربین دربار کی حسد نے برہان الملک کی رفتار کو روک دیا۔

اس بات نے برہان الملک کو یقین دلا دیا کہ بادشاہ میں اپنے نیک و بد کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں اور اہل دربار بددیانت و خود غرض ہیں۔ خود آمرہٹوں سے صلح کر لی پھر ارادہ کیا کہ اپنے صوبے میں جاکے قیام کریں۔ غرض برہان الملک نے دل میں سمجھ لیا کہ اب سلطنت مغلیہ پہننے والی نہیں ہے اپنا صوبہ لے کے الگ ہو جانا ہی مناسب ہے اور دربار دہلی کو اس کی حسرت پر چھوڑ دینا چاہیئے۔

لکھنؤ میں جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں شیخ زادوں کا زور تھا۔ انہیں نے اپنی عادت کے موافق انہیں بھی روکا مگر برہان الملک حکمت عملی سے داخل ہو گئے اور نکسیر بھی نہ پھوٹنے پائی برہان الملک کے لکھنؤ میں داخل ہونے کے متعلق دو روایتیں ہیں۔ ایک یہ کہ وہ برابر بڑھتے چلے آئے یہاں تک کے اکبری دروازہ پر روکے گئے چونکہ وہ سابق کے تمام صوبہ داروں کے خلاف تجربہ کار، متین اور منجھے ہوئے شخص تھے، ٹھہر گئے۔ اور محمود نگر پڑاؤ ڈال دیا۔ دو ایک دن کے بعد شیخ زادوں کی دعوت کی وہ سے بڑی خاطر تواضع سے پیش آئے۔ لیکن جس وقت غافل شیخ زادے الوان نعمت کا مزہ لوٹنے میں مصروف تھے شاہی فوج خاموشی کے ساتھ چوک میں داخل ہو رہی تھی جو برابر بڑھتی ہی چلی گئی یہاں تک کہ چھتر منزل کے پاس پہونچ گئی۔

جب چھتر منزل پر قبضہ ہو گیا تو پھر کون دم مار سکتا تھا۔ شیخ زادوں کے تمام جتھے لوگوں نے حاضر ہو کے عاجزی سے سر جھکا دیا۔ برہان الملک ہاتھی پر سوار ہو کے شہنشاہی دروازے میں داخل ہوئے اور اس تلوار کو جو بڑے بڑے بہادروں سے سلام لے چکی تھی۔ اپنی تلوار سے کاٹ کے گرا دیا۔

اس کے بعد برہان الملک اجدھیا میں گئے اور دریا کنارے وہ بنگلا بنوایا جس کا حال ہم بیان کر چکے ہیں۔ لیکن وقتاً فوقتاً لکھنؤ میں آتے اور قیام کرتے تھے۔ کیونکہ صوبے کا مستقر یہی شہر تھا۔ ان کے زمانے میں یہاں کئی نئے محلے آباد ہوئے۔ مگر یہ محلے سب ان کے مغل سرداران فوج کے پڑاؤ کے مقامات تھے۔ جہاں مستقل سکونت کیلئے لوگوں نے مکان بنانا شروع کر دیئے فدایارخاں کا کٹرہ سید حسین خاں کا کٹرہ ابوتراب خاں کا کٹرہ۔ بزن بیگ خاں کا کٹرہ، فدعلی خاں کا کٹرہ، باغ مہانرائن کا کٹرہ، سرائے سعادت خاں، اور اسماعیل گنج۔ وجو کچھ بعد کے مشرقی کی طرف تھا اب کھدگیا سب اسی زمانے کے محلے یا برہان الملک کے سرداران فوج کی لشکر گاہیں ہیں۔

نواب برہان الملک چھ ہی برس اودھ اور لکھنؤ میں رہنے پائے تھے کہ ۱۱۵۲ھ نادر ۱۱۵۳ھ میں نادر شاہ نے ہندوستان پر حملہ کر دیا۔ اور وہ نہایت تاکید کے ساتھ دہلی میں بلائے گئے۔ اس پرفتن زمانے میں جو کچھ واقعات گزرے ان کو لکھنؤ سے تعلق

لکھنؤ میں اپنا نائب اور قائمقام بنائے وہ اپنے
صاحبزادے اور داماد صفدر جنگ کو چھوڑ گئے تھے
نادر دلی کو لوٹ چکا تھا اور تخت سنبھال رہا تھا مگر
ابھی وہیں تھا کہ نواب برہان الملک نے دلی میں
وفات پائی۔ ان کے بھتیجے شیر جنگ نے نادر شاہ
سے سفارش بھجوائی کہ نواب مرحوم کے بعد اودھ
کی صوبیداری انہیں دی جائے۔ لیکن راجہ
امچند نرائن نے جو برہان الملک کے سمدھی عہدہ پر
فائز تھا۔ نادر شاہ کی خدمت میں اس مضمون کی کہ
عرضداشت پیش کر دی کہ نواب برہان الملک
شیر جنگ سے خوش نہ تھے اور اسی لئے انہوں
نے اپنی بیٹی ان کو چھوڑ کے صفدر جنگ کو دی
خود ان کی نیابت کرتے تھے اور اس وقت بھی
ان کی بیٹی وہاں موجود ہیں برہان الملک
کے مال و اسباب کی مالک سرکار ہے جسے چاہے
عطا کرے اس لئے کوئی وارث نہیں ہے
یہ بھی مرض ہے کہ صفدر جنگ بر دار، فدا
ترس لائق اور وعدہ کے سچے ہیں اور
سیاہ ان سے خوش ہے قطع نظر اس کے
حضور کے لئے برہان الملک نے دو کروڑ
روپیہ کی رقم کا وعدہ کیا تھا اس کے ادا
کرنے کا انتظام نواب صفدر جنگ نے کر لیا
ہے جس وقت حکم ہو حاضر کئے جائیں۔ ان وجوہ
سے امید ہے حضور انیس کی سفارش فرمائیں
یہ عرضداشت دیکھتے ہی نادر شاہ نے صفدر جنگ
کے لئے محمد شاہ سے دوبارہ خلعت صوبیداری
لے لیا اور اپنے ایک صاحب اور دو سو
سواروں کے ساتھ اودھ میں صفدر جنگ
کے پاس بھیجا۔ یوں خلعت صوبیداری

یہ سن کر صفدر جنگ نے وہ دو کروڑ کا نذرانہ
نادر کے پاس بھجوا دیا، اور اپنے علاقے پر
حکومت کرنے لگے۔

صفدر جنگ منصور علی خاں کے انتقال
کے بعد عشرت محل سمدھن ہیں ان کے
بیٹے شجاع الدولہ مسند نشین ہوئے وہ
ایک مضطرب اور بے قرار طبیعت کے
اولوالعزم فرماں روا تھے لیکن بدقسمتی
سے ان کا عہد بڑے بڑے فتنوں اور
یادگار زمانہ انقلابوں سے بھرا ہوا تھا۔
دنیا کی دو زبردست تاریخی قوموں اور
تو توں کی قسمت کا فیصلہ، ہیں کی آنکھوں
کے سامنے ہوا پہلے پانی پت کی خونریز
لڑائی ہوئی جس میں احمد شاہ درانی،
شجاع الدولہ اور نجیب الدولہ کے ساتھ
خوانین روہیل کھنڈ کی تمام زبردست قوتیں
ایک طرف تھیں اور مرہٹوں کا شیری دل
دوسری طرف۔ اس لڑائی نے
سنہ ۱۱۷۶ھ میں، ایک ہی دن
کے اندر فیصلہ کر دیا کہ ہندوستان چاہے
مسلمانوں کا رہے یا نہ رہے مگر مرہٹوں
کا نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد بکسر کا
قیامت خیز میدان گرم ہوا۔ جس میں
انگریزوں کی باقاعدہ توپ ایک طرف
تھی اور شجاع الدولہ کا لشکر کثیر ایک
طرف اس لڑائی نے جنگ پانی پت کے
چار سال بعد سنہ ۱۷۶۴ء میں چوبیس گھنٹے
کے اندر اس بات کا تصفیہ کر دیا کہ
ہندوستان اب مسلمانوں کا نہیں انگریزوں

کا ہے۔

ان لڑائیوں سے پہلے شجاع الدولہ اگرچہ
لکھنؤ ہی میں رہتے مگر بڑی بڑی مہموں،
یعنی مرہٹوں، روہیلوں اور فوجی اصلاحوں سے
انہیں آئے دن ملک کی شمال کی ترقی
کی طرف توجہ کریں۔ انہوں نے
اپنے نواسے آصف الدولہ کو فرمانروائی کے تمام
اختیارات کا سلام کر دیا۔ بکسر کی لڑائی کے بعد وہ فیض آباد میں
جا کے اقامت گزیں ہو گئے اس لئے لکھنؤ ان
کی برکتوں سے محروم رہ گیا۔ سنہ ۱۷۷۵ء میں
شجاع الدولہ نے سفر آخرت اختیار کیا اور
نواب آصف الدولہ ان کے جانشین
ہوئے۔

آصف الدولہ نے مسند حکومت پر قدم
رکھتے ہی ماں سے ناراض ہو کے لکھنؤ کی راہ لی
اور یہی زمانہ ہے جب سے دربار اودھ
کی قوت فرماں روائی گھٹنے اور خلوں فاسد
رونق بڑھنے لگی۔ بکسر کا میدان جیتنے کے
بعد انگریزوں نے دربار اودھ میں دخل بے
کے بہت سے حقوق حاصل کر لئے تھے جن کی بنا
پر یہاں فوجی ترقیوں کی روک ٹوک لی جاتی
اور ہمیشہ غائر نظر سے اس بات کی نگرانی کی
جاتی کہ حکومت اودھ کو پھر ایسی قوت نہ
حاصل ہونے پائے کہ اس کی فوجیں دوبارہ
انگریزی لشکر کے سامنے صف آرا ہو سکیں
تاہم شجاع الدولہ جب تک فیض آباد میں رہے
رہے۔ فوجی اصلاح ہی میں مصروف رہے

اور رات دن اسی بات کی دھن تھی کہ جس طرح بنے اپنی قوت کو بڑھائیں۔ چنانچہ اپنی مسند نشینی کے تیسرے سال ہی سے اس زمانے کے چشم دید حال بیان کرتے ہیں کہ وہ ملکی جھگڑے اور فیض آباد کے اعتبار سے شجاع الدولہ کے فوج کی جنگ قوموں کے مقابلے میں انگریزی فوج کی بندوقیں نئی نئی قسمیں بنیں۔ لکھی تھیں

لیکن آصف الدولہ کا عہد شروع ہوتے ہی یہ سب باتیں تشریف لے گئیں۔ انگریزوں نے بڑی ہوشیاری کے ساتھ اپنے حقوق کو بڑھانا شروع کیا اور نہایت ہی دانائی سے آصف الدولہ کو اس بات پر آمادہ کر دیا کہ فوجی اصلاح کی طرف سے بے پروا ہو کے دوسرے مشاغل میں جی بہلائیں۔

انہوں نے دریا کنارے کچی بھون کے مغرب طرف دولت خانہ رومی دروازہ اور اپنا یکتائے روزگار امامباڑہ تعمیر کرایا ۱۷۸۴ء کی ۱۷۸۵ء میں اودھ میں قحط پڑا گیا تھا اور سترفائے شہر تک فاقہ کشی میں مبتلا تھے اس نازک موقع پر رعایا کی امداد کیلئے امامباڑے کی عمارت چھیڑ دی گئی چونکہ شریف لوگ دن کو مزدوری کرنے میں اپنی بے عزتی خیال کرتے تھے اس لئے تعمیر کا کام دن کی طرح رات کو بھی جاری رہتا تھا۔ دور دور سے فاقہ کش شہر والے شہر رات کے اندھیرے میں آکے مزدوروں میں شریک ہو جاتے تھے اور مشعلوں کی روشنی میں کام کرتے۔ اس عمارت کو نواب نے جیسے خلوص عقیدت اور حسن دینداری سے بنوایا تھا ویسے ہی خالص اور سچے دلی جوش سے لوگوں نے تعمیر بھی کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایسی نفیس و شاندار عمارت جس کے تیار ہو گئی۔ جو اپنی نوعیت میں بے مثل اور نادر روزگار ہے۔ اس کا نقشہ بنانے کیلئے بڑے بڑے مشہور انجینئر اور معمار بلائے گئے اور سب نے کوشش کی کہ ہمارا نقشہ دوسروں کے نقشے سے بڑھ جائے۔ مگر کفایت اللہ نام ایک بے مثل زمانہ معمار کا نقشہ پسند کیا گیا اور اسی کے مطابق عمارت بننا شروع ہو گئی جو ۱۶۷ فٹ لمبی ۵۲ فٹ چوڑی ہے اینٹ اور نہایت اعلیٰ درجے کے چونے سے یہ عمارت بنائی گئی جس میں فرش سے چھت تک لکڑی کا کام نہیں ہے۔ اس عمارت کو شاہان مغلیہ کی سنگین عمارتوں سے کسی قسم کا تعلق نہیں ہے۔ لکھنؤ میں اس کثرت سے سنگ مرمر دستیاب نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن امامباڑے اور آصف الدولہ کی دوسری عمارتوں کو دیکھئے تو ایک نئی خوش نمائی اور نرالی عظمت دکھائی دیتی ہے۔ امامباڑے کی لمبائی کی چھت جو کڑا دے کے بنائی گئی ہے۔ اتنی بڑی ہے کہ اتنی بڑی لمبائی کی چھت ساری دنیا میں کہیں نہیں ہے۔ اور اسی وجہ سے یہ بھی دنیا کی عجوبہ روزگار عمارتوں میں شمار کی جاتی ہے

آصف الدولہ امامباڑے اور مچھی بھون کے متصل اپنے محل دولت خانے میں رہتے تھے۔ شہر کے باہر اور دریا پار بیبی پور کا محل بنوایا۔ اکثر جب وہ سیر و شکار کے لئے جاتے تو اسی مکان میں قیام کرتے اسی طرح چنہٹ میں ایک پر فضا دلچسپ بخش مکان اور چار باغ اور عیش باغ میں کوٹھیاں بنوائیں اور اسی زمانے میں حسینی گنج میں اور اس کے متصل اصطبل بنے۔ پھر محلہ وزیر گنج قائم ہوا جو آصف الدولہ کے بیٹے وزیر علی خاں کی قیام گاہ ہونے کے باعث انہیں کی طرف منسوب اور انہیں کی یادگار ہے۔

اب لکھنؤ میں حاکم اور فرمانروا کے مستقل طور پر سکونت پذیر ہو جانے کی وجہ سے عام خلقت کا رخ لکھنؤ کی طرف پھر گیا جو لوگ شجاع الدولہ کے زمانے میں فیض آباد میں بس گئے تھے انہوں نے فیض آباد کو چھوڑ چھوڑ کے لکھنؤ میں آکے بسنا شروع کیا دوسری طرف دلی کے لوگ اپنے وطن کو خیرباد کہہ کہہ کے سیدھے لکھنؤ میں آتے تھے۔ اور یہ جانا نصیب نہ ہوتا تھا خلقت کے اس ہجوم نے نئے نئے محلے آباد کرنا شروع کر دیئے اس لئے کہ باہر سے آنے والوں میں سے جسے جہاں جگہ مل جاتی آباد ہو جاتا اور سیکڑوں نئے محلے ہوتے چلے جاتے چنانچہ امانی گنج، فتح گنج، نخاس، دولت گنج، بیگم گنج، نواب گنج خانساماں کا حاطہ آصف الدولہ کے ایک خانگی دار و غہ نے آباد کیا۔ اور افتتاح کی تقریب میں خود انہیں بلایا۔ ٹکیٹ گنج، ٹکیٹ والے کا بازار (جو وزیر اعظم مہاراجہ ٹکیٹ رائے

کی جانب منسوب ہیں)، ترمتی گنج، ٹکٹری یا ٹھلی، حسین الدین خاں کی چھاؤنی، حسن گنج باؤلی، بھوانی گنج، بالک گنج، فیری محل، صورت سنگھ کا احاطہ، نواز گنج، تحسین گنج، خدا گنج، نگر یا جس کی نواب آصف الدولہ کی ماں بہو بیگم صاحبہ نے اسی دن بنیاد ڈالی، جس دن دریا پار افسوں نے ملی گنج کی بنیاد رکھی تھی، منصور گنج، محبوب گنج، توپ دروازہ، خیالی گنج، جھاؤ لال کاپل (ان دونوں محلوں کے بانی راجہ جھاؤ لال سلطنت اودھ کے وزیر خزانہ تھے)، یہ سب وہ محلے ہیں جو عہد آصفی ہی میں اور تعمیر ہوئے اور انھیں دنوں دریا کے پار حسن رضا خاں نے حسن گنج بسایا۔ نواب آصف الدولہ کی فیاضیوں کی خاص دھوم میں شہرت تھی۔ اور دور دور کے شہروں میں ان کی داد و دہش کا تذکرہ ہوتا تھا۔ دن اٹھتے بیٹھتے عزت و محبت کے ساتھ ان کا نام لیتے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ آج تک صبح کو آنکھ کھلتے ہی جو شخص عقیدت میں لپٹے ہوئے ہیں۔ وہ یا آصف الدولہ ہی اسی زمانے میں جنرل کلاڈ مارٹن نام ایک بہت بڑا دولتمند فرانسیسی تاجر لکھنؤ میں آکے رہ پڑا تھا۔ اس نے ایک نہایت عالیشان کوٹھی کا نقشہ بنا کے نواب آصف الدولہ کے ملاحظے میں پیش کیا۔ نواب نے اسے اس قدر پسند کیا کہ اس کی قیمت میں دس لاکھ اشرفیاں دینے کو تیار ہو گئے۔ مگر کام کا سامان تکمیل کو نہیں پہنچنے پایا تھا کہ نواب آصف الدولہ نے سفر آخرت کیا۔ اور عمارت ہنوز تکمیل کو نہیں پہنچی تھی کہ خود میسو مارٹن دنیا سے رخصت ہو گئے انھوں نے چونکہ دولت بے پایاں چھوڑی تھی۔ اور وارث کوئی نہ تھا اس لیے مرتے وقت وصیت کر دی کہ میری لاش اسی کوٹھی کے اندر دفن کی جائے۔ اور اسی لیے بعد اسے مقبرہ لاش اودھ ہے۔ مرسلیز، اس عمارت کا نام انھوں نے شیز شیا تسطنطنیہ قرار دیا تھا مگر عوام میں وہ آج کل مارٹین مارٹیں، صاحب کی کوٹھی مشہور ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ قتل سے مرنے کے بعد وہ اسی کوٹھی میں دفن ہوئے وہ مقبرہ آج تک موجود ہے جس سے سب طلبا کو لگاؤ اور کچھ ملتا ہے۔ مگر سنہ ۱۸۵۷ء میں مارٹن صاحب نے اس اسکول اور اس کے ذریعہ کسی مذہب اور قوم سے خصوص نہیں کیا تھا بلکہ وصیت کی تھی کہ ہندو، مسلمان سب ہی یکساں طور پر اس سے فیضیاب ہو سکتے ہیں۔ لیکن اب یہ مدرسہ صرف یورپین بچوں کے لئے مخصوص ہے ہندوستانی تو بیشتر کوشش کی بڑیاں نکالیں، اور انہیں ادھر ادھر پھینک دیا انگریزوں کو بعد قسطنطنیہ اتفاقاً ایک ٹھوکر لگ گئی جو پھر اسی خاک میں دبا دی گئی۔ لیکن ان بلوائیوں کے فعل کے ذمے دار عام ہندوستانی نہیں ہو سکتے۔

۱۷۹۷ء میں نواب آصف الدولہ نے سفر آخرت کیا اور ان کی جگہ نواب وزیر علی خاں مسند نشین ہوئے جن کی شادی کی دھوم دھام کا حال ہم بتا چکے ہیں۔ مگر چار مہینے میں ان سے ایسے بے ہودہ اور قابل نفرت حرکات ہوئے کہ اکثر لوگ ان سے ناراض تھے خود بہو بیگم صاحبہ ان کے مقابل اپنے سوتیلے بیٹے، یمین الدولہ نواب سعادت علی خاں کو زیادہ پسند کرتی تھیں نواب سعادت علی خاں، آصف الدولہ کی مخالفت کے باعث اس زمانے میں مدتوں قلعہ رہتاس باہر اور دور رہتے تھے۔ مدتوں ٹلتے ٹلتے یہ ہوا اور ۱۷۹۸ء ایک زمانہ دراز تک بنارس میں قیام رہا۔ وزیر علی خاں کی نسبت یہ خیال قائم ہونے کے بعد قرعۂ انتخاب نواب سعادت علی خاں پر پڑا اور وہ بنارس سے لائے گئے۔ اور جیسا پور کی کوٹھی میں خود گورنر جنرل نے دربار فرما کر وزیر علی خاں کی معزولی اور نواب سعادت علی خاں کی مسند نشینی کا فیصلہ کیا وزیر علی خاں فوراً گرفتار کر کے بنارس بھیج دیئے گئے جہاں انہوں نے فیش میں آکے مسٹر چیری کو مار ڈالا اور اس کی سزا میں چنار گڑھ بھیجے گئے اور وہیں مرے اور ان کی سرگزشت اور مصیبتوں کا ایک بڑا بھاری قصہ مشہور ہے جس کا یہ مختصر مضمون متحمل نہیں ہو سکتا۔

نواب سعادت علی خاں نے ۱۷۹۸ء میں تخت پر بیٹھتے ہی آدھا ملک انگریزوں کی نذر کر دیا مشہور ہے وہ سلطنت سے مایوس و ناامید بنارس میں پڑے تھے کہ جس روز نواب آصف الدولہ نے سفر آخرت کیا اور

یہاں سے مسند حکومت پر وزیر علی خاں بیٹھ گئے۔ یہ سنتے ہی سلطنت کی رہی سہی امیدیں بھی خاک میں مل گئیں، اس قطعی یاس کے عالم میں تھے کہ بنارس کے کسی یورپین، حاکم نے پوچھا۔

نواب صاحب اگر آپ کو اودھ کی حکومت مل جائے تو انگریزی حکومت کو کیا دیجئے گا؟ جو چیز ہاتھ سے جاچکی ہو انسان کے دل میں اس کی قدر ہی کیا ہو سکتی ہے۔ بے اختیار زبان سے نکلا۔ آدھا ملک انگریزوں کی نذر کر دوں گا۔ دھوکہ سے اس انگریز حاکم نے کہا تو آپ خوش ہوں میں آپ کو خوشخبری سناتا ہوں کہ آپ ہی فرمانروائے لکھنؤ منتخب ہوئے ہیں۔

سعادت علی خاں یہ مژدہ غیر مترقبہ سن کے خوش تو ضرور ہوئے مگر اپنے وعدے کا خیال آیا تو ایک سناٹے میں آگئے اور آخر بحث و تمحیص کے بعد اس وعدے کے ایفا میں انھیں آدھی قلمرو بانٹ دینا پڑی جس کا کانٹا زندگی بھر ان کے دل میں کھٹکتا رہا۔

انگریزی تاریخوں میں ان سے وعدہ لیا جانے کا تو ذکر نہیں ہے مگر اس کو سب تسلیم کرتے ہیں کہ نواب سعادت علی خاں کو چونکہ انگریزوں نے تخت پر بٹھایا تھا اس لئے انھوں نے اپنا آدھا ملک شکریے کے طور پر انگریزوں کی نذر کر دیا بہرحال جو کچھ ہو سعادت علیخاں کی تخت نشینی کے وقت اودھ کی حکومت آدھی رہ گئی۔

لکھنؤ کے پرانے لوگوں میں مشہور ہے کہ اسی کرخت پن سعادت علی خاں نے نہایت ہی کفایت شعاری سے کام لے کے اور تحصیل وصول میں بے انتہا مستعدی اور بیدار مغزی ظاہر کرکے بائیس تیئیس کروڑ روپیہ جمع کیا۔ اور انگلستان میں برٹش گورنمنٹ سے مراسلت کرکے یہ طے کر لیا تھا کہ ہندوستان کی حکومت کا لٹیکر بہ عوض ویسٹ انڈیا کمپنی کے ان کو دیدیا جائے اور معاہدے کی مکمل ہونے ہی کو تھی کہ ان کے سالے نے کسی سازش میں شریک ہو کے زہر دے دیا اور وہی مثل پوری ہوئی ع وآں قدح بشکست وآں ساقی نماند یہ اور اسی قسم کے بیسیوں واقعات مشہور ہیں جن کا ثبوت سوائے افواہی روایتوں کے اور کچھ نہیں مل سکتا۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ سعادت علی خاں اس قدر حزرس اور مستعد واقع ہوئے تھے کہ ان کے سے حاکم نے قلمرو کا کوئی جز آسانی سے نہ دیا ہوگا۔ دوسرے ان کے طرز عمل اور ان کی پالیسی میں ایک ایسی مضطر باز ہوشیاری اور پراسراریت قراری نظر آتی ہے کہ چاہے پتہ نہ چلے، مگر صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی بڑا کام کرنے والے تھے، اور ان کے تیور بہت ہی پر معنی تھے۔

یہ کارروائیاں دیکھ کے ذی ہوش اور منصف مزاج لوگ تو سعادت علی خاں کی لیاقت و خوش تدبیری کے قائل ہو گئے مگر عوام میں بے انتہا ناراضی پھیلی ایک طرف تو سپاہی داروں اور جاگیرداروں کا وہ گروہ تھا جن کی جائیدادیں ضبط سوئی تھیں۔ دوسری طرف وہ معزول اور برطرف ملازمین رو رہے تھے جن کی جگہیں تخفیف میں اڑ گئی تھیں اسی قدر نہیں، ملک میں ایک بڑا بھاری گروہ ان لوگوں کا بھی تھا۔ جو وزیر علی خاں کے طرفدار تھے ان کو جائز سچا حق دار سلطنت خیال کرکے نواب سعادت علی خاں کو غاصب بتاتے تھے۔ غرض ملک میں ہزاروں دشمن تھے جن سے خطرہ تھا کہ نواب کی جان پر حملہ کر بیٹھیں، رعایا کے علاوہ فوج بھی نئے نواب سے نہایت ہی ناراض تھی بے شمار فوج کا بیڑی دل جو نواب شجاع الدولہ کے عہد میں تھا اس میں آصف الدولہ ہی کے زمانے سے سرکار انگریزی بہادر کے مشورے سے تخفیف شروع ہو گئی تھی۔ مگر آصف الدولہ کی فیاضیوں نے پھیلائے رکھا اور شکایت کی آواز زیادہ نہیں بلند ہونے پائی، سعادت علی خاں نے جب زیادہ تخفیف کی اور اس کے ساتھ جبر سے بھی اختیار کی تو ہر طرف ہائے ہائے پڑ گئی۔

نواب آصف الدولہ اگرچہ نہایت ہی مسرف تھے مگر ان کے لئے بھی صرف ایک سادہ پرانی قلعہ کا مکان یعنی پنج محلا کافی تھا۔ حالانکہ انہیں عمارت کا بڑا شوق تھا۔ اس سے زیادہ کیا ہوگا کہ تیس لاکھ روپے ایک امام باڑے اور مسجد کی تعمیر میں صرف کر دیئے۔ اور اس سے زیادہ ہی رقم چوک، مختلف بازاروں، منڈیاں

پلوں اور سرایوں وغیرہ کی تعمیر میں خرچ کی۔ غرض پہلے تین تین فرماں رواؤں کا ستوتی تعمیر اگر تلوں کو چھوڑ کر عمارتوں کی تعمیر اور فوجی ساماں کے فراہم کرنے میں پورا ہوتا تھا تو آصف الدولہ کا ستوتی دینداری کی عمارتوں کو نفع رسانی خلق اللہ کے کاموں میں، اس کے ساتھ عمارت کا قدیم مذاق بھی اب تک نبھتا چلا جاتا تھا۔ آصف الدولہ کے امام باڑے تک کی عمارتیں قدیم مذاق تعمیر کا مکمل ترین نمونہ ہیں۔ دلی و آگرے میں شاہجہاں بادشاہ کو اعلیٰ درجے کا سنگ [illegible] اور سنگ سرخ قریب کی کانوں میں مل گیا تھا جس نے وہاں کی عمارتوں میں خاص قسم کی کفایت اور اعلیٰ درجے کی شان پیدا کر دی تھی۔ لکھنؤ میں پتھر کا ملنا غیر ممکن تھا اور آگرہ اور جے پور سے لانا اس قدر دشوار تھا کہ کسی کو منگوانے کی جرات نہ ہوسکتی تھی۔ آصف الدولہ نے اینٹ اور چونے سے وہی کام لیا اور ویسی ہی شان داری دکھادی۔

سعادت علی خاں نے اپنے لیے کوٹھی فرح بخش پچاس ہزار روپے پر جنرل مارٹن سے مول لی اس میں رہنا شروع کیا اور اس کے متصل اور کئی مکان بنوائے پھر وہاں قریب ہی صاحب رزیڈنٹ کی سکونت کے لیے ہیڑھی کوٹھی تعمیر کی جس کے کھنڈر بیزنٹنی لے اور پڑے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد اپنے دربار کے لیے انھوں نے لال بارہ دری تعمیر کرائی جس میں اب کتب خانہ ہے اور ان دنوں "قصر السلطان" کے نام سے مشہور تھی اس کے علاوہ دریا پار انھوں نے دل آرام نام ایک نئی کوٹھی تعمیر کی اور اسی سلسلہ میں ایک بلند ٹیکرے پر جو اب صدر یعنی شکرگاہ لکھنؤ کے علاقہ میں واقع ہے ایک خوبصورت کوٹھی تعمیر کی اور "دلکشا" اس کا نام رکھا اسی طرح کیسر باغ اور کوٹھی تعمیر کی جس کا نام حیات بخش تجویز کیا مگر وہ کوٹھی نواب سعادت علی خاں کے بعد فرماں روایان اودھ کے استعمال میں نہیں رہی۔

مذکورہ بالا کوٹھیوں کے علاوہ نواب موصوف نے مشہور عمارتیں منزل بخش اور خورشید منزل بھی تعمیر کرائیں اور چڑیا کا اصطبل بھی انہیں کی یادگار ہے۔

نواب سعادت علی خاں نے لکھنؤ کے مغربی حصہ میں ایک بڑا گنج بنوایا اور اس کی آبادی اور رونق کے لئے اس قدر اہتمام کیا کہ اس کے واسطے خاص قوانین وضع کیے گئے اور تاجروں اور دوکان داروں کو خاص قسم کے حقوق عطا کئے گئے اس نے بہت رونق پائی اور آج تک نادجو ویلیشن آبادی سے فاصلہ پر اور بالکل الگ واقع ہونے کے مختلف چیزوں کی سب سے بڑی منڈی ہے اور عالم نگر کا اسٹیشن صرف اسی وجہ سے روز بروز ترقی پاتا جاتا ہے۔

سعادت گنج کے علاوہ دو سرے بڑے بازار جو نواب ممدوح کے عہد میں قائم ہوئے حسب ذیل ہیں۔

رکابگنج وغیرہ کی مشہور منڈی ہے حسینگنج، مقبول گنج، مولوی گنج، گوکھا گنج اور رستم کی محلہ، موتی محل میں جو اصل اور پرانی عمارت ہے وہ بھی سعادت علی خاں ہی کی بنوائی ہوئی ہے۔ یہ عمارت موجودہ اطالوی محل کے شمال کی طرف واقع ہے۔ اس میں نہایت ہی سفید گنبد خاص میں ہیں نے تعمیر کی سی آب و تاب پیدا کر دی تھی۔

سعادت علی خاں اودھ کے تمام فرماں رواؤں سے زیادہ بیدار مغز اودھ برادر اس کے ساتھ نہایت ہی کفایت شعار جز رس بلکہ بخیل خیال کئے جاتے ہیں۔ ملک کا انتظام انہوں نے غیر معمولی ہوشیاری اور خوبی و شائستگی سے کیا اور اس میں ذرا شک نہیں کہ اگر ان کو آخر عمر تک پورا اطمینان نصیب ہوجاتا تو تمام گزشتہ بدنظمیاں اور خرابیاں دور ہوجاتیں اور وہ ملک کی پوری پوری اصلاح کر لیجاتے لیکن خرابی یہ ہوئی کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ ان کے تعلقات اچھے نہیں رہے یہاں تک کہ بعض اوقات ان کا دل تخت و تاج اور فرماں روائی وجہاں بانی سے اکتا ہوگیا تھا۔ انہیں باتوں سے عاجز آکے انھوں نے آدھے سے زیادہ ملک سرکار عظمت مدار برطانیہ کے سپرد کر دیا اور یہ کہکر کہ اب میرا پیٹ مقبوضہ علاقہ سے بے خرخشہ دیئے تردد حکومت کر سکوں گا۔ مگر افسوس کہ اب بھی ان کو اطمینان اور چین

نصیب ہوا۔ جو ملک ان کے قبضے میں چھوڑ دیا گیا تھا اس میں بھی جابجا انگریزی فوج کے کمپ قائم کئے گئے اور بڑی مقدار خاص لکھنؤ اور اس کے حوالی میں مقیم ہوئی جس کی سنبھال و سنوال تھی اور اس کی تعداد کے زیادہ ہونے سے سلطنت پر سخت بار پڑ گیا تھا اس کے مقابل انھیں بہت سی فوج گھٹا دینی پڑی۔

مگر باوجود ان افکار و ترددات کے انھوں نے بوجود صلاحیں کیں بہت کچھ قابل تعریف ہیں مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ بازاروں کی ترقی اور تجارت کے فروغ کے ساتھ ان کے دربار میں باکمالوں اور قابل قدر لوگوں کا اتنا بڑا مجمع ہو گیا تھا کہ اس وقت ہندوستان کے کسی دربار میں ایسے صاحبان کمال اس طرح آ سکتے ایسے لوگ اکثر اسی جگہ جمع ہوا کرتے ہیں جہاں کے رئیس ملوں سے زیادہ فیاضی ظاہر کرتے ہوں۔ سعادت علی خاں جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں جری اور بہادر تھے مگر اس کے ساتھ وہ کفایت شعاری کے ساتھ یہ صفت تھی کہ ان کی ذاتی قابلیت دوسرے باکمالوں کی لیاقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتی تھی۔ اور اسی بات نے ان کے ہاتھوں سے لائق لوگوں کی بڑی بڑی قدر افزائیں اور لکھنؤ پہلے سے زیادہ اہل کمال کا مرجع بن گیا جو قابل آدمی جہاں ہوتا سعادت علی خاں کی قدر دانی کی شہرت سنتے ہی اپنے وطن کو خیرباد کہہ کے لکھنؤ کا رخ کرتا اور یہاں آ کے ایسا آرام

پا کر پھر کبھی وطن کا نام نہ لیتا۔

۱۲۲۳ھ مجری ۱۸۱۴ء میں نواب سعادت علی نے سفر آخرت اختیار کیا اور ان کے بیٹے غازی الدین حیدر مسند حکومت پر رونق افروز ہوئے۔ قیصر باغ کی مربع عمارت کے اندر نواب سعادت علی خاں اور ان کی بی بی رشک زادی کے مقبرے ہیں ان دونوں مقبروں کی جگہ ایک مکان تھا جس میں نواب غازی الدین حیدر ایام ولیعہدی میں رہا کرتے تھے۔ باپ کی آنکھیں بند ہوتے ہی جب وہ ایوان شہریاری میں گئے تو کہا — میں نے والد کا گھر لیا تو مزدہ ہے کو اپنا مکان انھیں رہنے کو دے دوں" اس خیال کے مطابق مرحوم کو اپنے گھر میں دفن کرایا اور یہ مکان منہدم کرا کے یہ مقبرے تعمیر کرا دیئے۔

اب غازی الدین حیدر کے عہد میں نہ باپ کا سا بیدار مغزی اور مدلت کی قدر تھی اور نہ اگلے فرمان رواؤں کی سی فوجی سرگرمی۔

موتی محل میں ہم کہہ آئے ہیں کہ شمالی جانب سعادت علی خاں نے ایک کوٹھی تعمیر کرائی تھی۔ غازی الدین حیدر نے اس احاطے میں دو کوٹھیاں اور تعمیر کرائیں جن کے نام مبارک منزل اور شاہ منزل قرار دیئے گئے شاہ منزل کے پاس ہی کشتیوں کا ایک پل تھا اور مبارک منزل اس سے مشرق کی طرف ہٹی ہوئی تھی۔ شاہ منزل کے محاذی دریا کے رخ تھا جو ہزاری باغ کے نام سے موسوم تھا اور اس میں میلوں تک زہرت بخش سبزہ زار چلا گیا۔ اس میں اکثر مست ہاتھی،

گینڈے اور وحشی درندے لڑائے جاتے اور بادشاہ اس پارشاہ منزل کے کوٹھے پر جلوہ فرما ہو کے ان کی لڑائی کا تماشا ملاحظہ فرماتے، شیروں کی لڑائی بھی وہیں ہوتی جس کے لئے مضبوط کٹہرے اور ایک حلقہ سرکس بنا ہوا تھا۔ مگر چھوٹے غیر آزار درندے جانور لڑائے جاتے۔ ان کی لڑائی خاص شاہ منزل کے احاطے میں اسی پار ہوتی ہے۔ یہ درندوں اور وحشی جانوروں کے لڑانے کا شوق ہندوستان میں یہاں سے پہلے اور کہیں نہیں سنا گیا۔

غازی الدین حیدر نے اپنی ایک بیوی بی بی کے لئے ولایتی محل بنوایا اور اس کا نام ولایتی باغ قرار دیا۔ وہاں سے قریب ہی قدم رسول کی عمارت تیار کرائی۔ غازی الدین حیدر کی آرزو کے موافق دربار انگریزی سے انھیں بادشاہی کا لقب عطا کیا گیا۔ اس سے پیشتر فرمانروایان اودھ وزیر کے لقب سے پکارے جاتے اور سوا نواب کے اور کسی اعزازی لقب سے نہیں یاد کئے جاتے تھے اس زمانے تک ہندوستان میں شہنشاہ مغلیہ کی آن باقی تھی کہ اگرچہ ملک تو مختار اور خود سر حکمرانوں میں بٹ گیا تھا اور شہنشاہ دہلی کے قبضے میں صرف دہلی کے گرد و پیش کی زمین باقی رہ گئی تھی لیکن اس بے بضاعتی پر بھی شہنشاہ جہاں پناہ ہی تھے۔ سریر آرایان دہلی کے سوا ہندوستان میں کسی کو بادشاہ کہلانے کا حق تھا اور نہ خطاب و عزت دینے کا ان کے اس

غرور کو توڑنے کے لئے ایسٹ انڈیا کمپنی نے غازی الدین حیدر کو جنہوں نے باپ کے اندوختہ میں سے بہت سا روپیہ انگریزوں کو قرض دے دیا تھا شاہی کا خطاب دیا اور دربار اودھ نے اس عزت و سرفرازی کو نہایت ہی قدر کی نگاہ سے دیکھا چنانچہ اس وقت سے حکمران اودھ بادشاہ کہے جانے لگے باتھوں کے کھونے تھے بادشاہ بن گئے اور آخری فرمانروا واجد علی شاہ کے مرنے تک ان کا سرمایہ ناز رہے۔

غازی الدین حیدر نے اس خطاب شاہی کی بادگار میں دریا پر لکھنؤ کے سامنے ایک عالیشان دربار بنایا اور اس کا نام بادشاہ رکھا۔ اسی زمانے میں حکیم مہدی نے مہدی گنج آباد کیا اور نواب اسلطنت آغا میر کی سرکار تعمیر ہوئی۔

بادشاہ کو اور ان سے زیادہ بادشاہ بیگم کو مذہبی معاملات میں بہت زیادہ انہماک تھا۔ صفویہ خاندان کے زمانے سے ایران کا مذہب سلسلہ اثنا عشری تھا مگر ہندوستان کے عام مسلمان سنی تھے نواب برہان الملک چونکہ ولایت سے آئے تھے اس لئے ان کا اور ان کے سارے خاندان کا مذہب شیعہ تھا بادشاہ اور ان کے خاص محل کے انہماک مذہبی کی وجہ سے شیعیت، حکومت لکھنؤ کا ایک نمایاں عنصر ہوگئی۔

بادشاہ اور ان کے عزیز اقارب عقیدت سے دریا پار سے اور موتی محل کے متصل نجف اشرف یعنی روضہ مطہرہ حضرت علی کی نعل لے کر میں خواہش اور اس کی زیارت اور خدمت کے لئے بہت سا روپیہ سرکار انگریزی سے حوالہ ہوا جو آج تک وصول ہوتا ہے اور خوب آباد ہے۔ ۱۲۵۷ھ مطابق ۱۸۴۱ء میں جب ان کا انتقال ہوا تو اسی میں دفن ہوئے۔

۱۲۵۷ھ مطابق ۱۸۴۱ء میں غازی الدین حیدر کے [illegible] اور دولت نگر میں دریا پار انہوں نے ایک کربلا بنوائی اس کے روضے جو [illegible] گنبد کی اور چاندی کے [illegible] دریا پر آباد ہوئے۔

لکھنؤ میں حیدر کو جو سے عقیدت تھی جس نے علم ہیئت کی طرف توجہ دلائی۔ اور ارادہ کیا کہ اپنے شہر میں ایک اعلیٰ درجہ کی رصدگاہ قائم کریں چنانچہ اسی غرض کے لئے ایک کوٹھی نواب سعادت علی خاں کے عہد سے دولت محل کے درمیان میں تعمیر کرائی جو رصدگاہ ہونے کے باعث تھوڑے عرصہ میں تاروں والی کوٹھی کے نام سے مشہور ہوئی اس میں بڑی بڑی دوربینیں اور علمی درجہ کے آلات رصد جمع کئے گئے۔

اسی زمانے میں روشن الدولہ نے جو دربار میں تھے اپنی خوبصورت اور شاندار کوٹھی تعمیر کرائی جس میں فی الحال ڈپٹی کمشنر بہادر اجلاس کرتے ہیں اس لئے کہ واجد علی شاہ نے اس کوٹھی کو قیصر باغ بنواتے وقت ضبط کر لیا تھا اور جب تک انگریزوں سے تعلقات نہیں آئے یہ کوٹھی ایک سرکاری عمارت تھی۔

۱۲۶۲ھ مطابق ۱۸۴۵ء کسی نے ان کو زہر دے کے ان کا قصہ تمام کر دیا

نصیر الدین حیدر کا نام مرزا تھا۔ غازی الدین کو غازی الدین حیدر کی بیگم نے ہمیشہ اپنا بیٹا سمجھا اور سچا وارث سلطنت بنانے میں کوشش کی۔ مگر غازی الدین حیدر اور نصیر الدین حیدر دونوں نے ان کے نسل نہ ہونے سے انکار کیا تھا اسی بنا پر گورنمنٹ انگریزی نے نواب سعادت علی خاں مرحوم کے بیٹے نصیر الدولہ مدعی خاں کی تخت نشینی کا پہلے سے بندوبست کر لیا تھا مگر بیگم صاحبہ نے نانا صاحب کے کان بھرے کہ تخت گاہ میں آگرہ و دہلی سے ہر رسمی اور رہبر سنی سامان کو تخت پر بٹھایا جنہوں نے تخت پر قدم رکھتے ہی نذریں لیں اور اسے دشمنوں سے فوراً جدا کر دیا۔

صاحب ریذیڈنٹ اور ان کے اسسٹنٹ خود آگرہ جا کر بادشاہ بیگم کو سمجھایا کہ سامان وارث سلطنت نہیں ہو سکتے اور اس لیے آپ کو ہرگز کامیابی نہ ہوگی پھر ان صاحب کا تحریری فرمان دکھایا اور کہا بہتر یہی ہے کہ سامان تخت کو خالی کر دو۔ نصیر الدولہ کو تخت نشینی محل میں آنے دو مگر کسی سے ساعت نہ لی بلکہ کسی نے اسسٹنٹ ریذیڈنٹ پر حملہ کیا جس سے ان کا چہرہ خون آلود ہو گیا اور ریذیڈنٹ نے سڈیاؤں سے انگریزی فوج بلوا لی تھی اور اس نے تخت گاہ کے سامنے

توپیں لگادی تھیں اور مرنا جانا سنبھل بانہ سے کھڑے تھے۔ مجبوراً صاحب خاں ستان سے کوئی ہاتھ نہ لیا اور مارکہ دس منٹ کی مہلت مانگی۔ یہ اس زمانہ کے اندر اگر منا خان تخت سے نہ اتر گئے تو جبر یہ کارروائی کی جائے گی اس کا بھی کسی نے خیال نہ کیا۔ لاکھ رجیمنٹ بار بار کہتے جاتے تھے کہ اب پانچ منٹ باقی ہیں۔ اب دو ہی منٹ رہ گئے۔ اور اب دیکھئے پورا ایک منٹ بھی نہیں

ان تنبیہوں کا کسی نے خیال نہ کیا اور یکایک توپوں نے گرا میں نار نا شروع کیں آناً فاناً میں بیس چالیس آدمی گر گئے۔ درباری بدحواسی کے ساتھ گرتے پڑتے بھاگے۔ شیشہ آلات جھاڑ جھن ٹوٹ کے گرنے لگے۔ سب کئی نامدار بہادر جو سینہ سپر تھے مارے جا چکے تو مناجان نے بھی تخت سے گر کے بھاگنے کا قصد کیا مگر پکڑ لیے گئے۔ عرض بیگم صاحب اور انھیں دونوں کو انگریزوں نے گرفتار کر لیا ساتھ ہی نصیر الدولہ کی تخت نشینی عمل میں آئی جو محمد علی شاہ کے لقب سے بادشاہ اودھ قرار پائے اور مناجان اور ان کی والدہ تخت رواں میں لکھنؤ سے کانپور اور کانپور سے قلعہ چنار گڑھ بھیج دیے گئے اور دو ہزار چار سو روپے ماہوار ان کی تنخواہ لکھنؤ کے خزانے سے مقرر کر دی گئی۔

محمد علی شاہ کی جس تخت نشینی کے وقت ترسٹھ برس کی تھی۔ بوڑھے تجربے کار تھے زمانے کے سرد و گرم اور دربار کی طغیانیاں دیکھتے رہے تھے سب سے بڑا کام یہ کی کہ نواب سعادت علی خاں کے بیٹے تھے اور ان کی آنکھیں دیکھے ہوئے تھے۔ انھوں نے بہت سنبھل کے کام کیا۔ کفایت شعاری کے اصول جاری کیے اور جہاں تک بنا انتظام کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ مگر عمر زیادہ آپکی تھی اور قویٰ جواب دیتے جاتے تھے تخت پر بیٹھتے ہی انھوں نے حکیم مہدی کو فرخ آباد سے بلوا یا خلعت وزارت دیا مگر چند ہی روز بعد وہ مر گئے تب بیرال دلہ کو خلعت وزارت عطا ہوا اور تین مہینے بعد وہ بھی دنیا سے رخصت ہوئے اور منور الدولہ وزیر قرار پائے جنھوں نے دو چار مہینے کے بعد ہی استعفا دے دیا اور کربلائے معلیٰ چلے گئے پھر اشرف الدولہ محمد ابراہیم خاں وزیر قرار پائے جو اودھ کے دیکھتے دیکھتے دی ہوئی اور تین تھے۔

محمد علی شاہ کی تخت نشینی پر گورنمنٹ انگریزی اور سلطنت اودھ میں ایک نیا معاہدہ ہوا جس کی رو سے سرکار انگریزی نے خوش اودھ کی نگرانی کے لئے رکھی تھی اس میں مستقد یہ اضافہ ہوا اور ایسٹ انڈیا کمپنی کی گورنمنٹ کو یہ اختیار حاصل ہوا کہ بیماری قلمرو اودھ یا اس کے جس علاقے میں بد انتظامی دیکھے اسے جب تک چاہے اپنے زیر انتظام رکھے بادشاہ نے ناگواری کے ساتھ اس عہد نامے پر دستخط کیے اور جہاں تک بنا ملک کی اصلاح کرنے لگے۔

تخت نشینی کے دوسرے ہی برس انھوں نے اپنا مشہور امام باڑہ حسین آباد اور اس کے قریب ایک عالی شان مسجد تعمیر کرانا شروع کی جس کی بابت یہ اہتمام کیا گیا کہ دہلی کی جامع مسجد سے دونی اور وسعت میں بڑھ جائے۔

ان دنوں لکھنؤ کی آبادی و رونق اس قدر ترقی کر گئی تھی اور اس کثرت سے آدمی اس سواد میں آ بسے تھے کہ اس کو ہندوستان کا بابل کہنا بے جا نہ تھا واقعی یہ شہر ہر حیثیت سے اس عہد کا زندہ بابل تھا۔

اس شہرت کو سنا یہ انگریزوں ایسی دربار سے سن کے محمد علی شاہ نے ارادہ کیا کہ لکھنؤ کو پورا پورا بابل بنا دیں اور اپنی ایک ایسی یادگار قائم کر دیں جو ان کے نام کو تمام شاہان اودھ سے زیادہ بلندی پر دکھائے انھوں نے بابل کے مینار یا دہاں کے ہوائی باغ کی طرح کی ایک عمارت حسین آباد سے قریب اور موجودہ گھنٹہ گھر کے پاس تعمیر کرانا شروع کی جس میں محرابوں کے ہر حلقے پر دوسرا حلقہ اور دوسرے حلقے پر تیسرا حلقہ غرض یوں ہی تلے اوپر قائم ہوتے چلے جاتے تھے ارادہ تھا کہ یوں ہی سات منزلوں تک بلند کر کے ایک اتنا بڑا اور اونچا برج بنا دیا جائے جو دنیا بھر میں لاجواب ہو اور اس کے اوپر سے سارے لکھنؤ اور اس کے گرد کی فضا نظر آئے۔ یہ عمارت گر پوری بنائی تو یقیناً لاجواب اور عجیب و غریب ہوتی اس کا نام "ست کھنڈا" قرار دیا گیا تھا اور بڑے اہتمام سے بنا رہی تھی۔ مگر پانچ ہی منزلیں بننے پائی تھیں کہ محمد علی شاہ نے ۱۲ فروری ۱۸۴۲ء میں سفر آخرت کیا۔

محمد علی شاہ نے اپنے مختصر دور میں سرزمین
کے کو ... کی بنیاد ہوں یا ملک بھر
... کی اور ... کوشش ہی قابل
... یا حسن آباد کے بیابانوں سے ...
... ملک اور ... کے ...
... چونکہ ... کی ...
... اور ... طرف ...
... کی مسجد تھی دوسری طرف ...
... آباد کی پہاڑ تک تھا اس نے ...
... مختلف سرنگ عمارتیں تھیں اور ان کے چاروں
... مسجد واقع تھی ان سب عمارتوں ...
... کے دونوں جانب ایک ایسا خوش نما ...
... فرید ... کیا گیا تھا ...
نام شہود خوش سوار نظارہ پر چشمک زنی
... کے ... سبھی کو ...
... دیا ... ستر ... بقدر ... یا ...
... علی ... بعد ... دیا
... سر ... رو ... محمد علی ...
... شروع ... تھی ... ولی عہد ... کی ...
... ہوا ... چنانچہ ... علماء
... کی ... میں رکھا ... یہ ہوا کہ ...
علی شاہ ... اس کے ... میں کوئی
... ترقی ... اخلاق ... کے
... ایک ... ہوئی ... مجد علیہ
... لئے ... عمارت ... میں ... یا
تھا ... اپنے ... کی ... شروع
... آئی ... ہمت ... یہ ... تھی کہ ... کو

فسق ... کی ... توجہ ... لیکن
... ہے ... سے ...
... سب سے ... حصہ ہے ... نے
... کا ... تک ... ایک ... سڑک
... کی ... دوسری ... تھا
... کی ... اور ... کی ...
... کے ... جانب ... تھا
... کے ... ہوئی ...
... کی ... ہے ...
... کے ... ہے ...
... کے ... ہے ...
... کے

کی چھاؤنی کے اندر دفن ہوئے۔ ان کا امامباڑہ جس میں وہ مدفون ہیں حضرت گنج کے مغربی حصے میں اب سڑک موجود ہے جس کی تعمیر ان کی وفات کے بعد واجد علی شاہ نے دس لاکھ روپیہ صرف کر کے بنوائی تھی یہ امامباڑہ حسین آباد کی طرح اس میں بھی روشنی ہوتی تو عرس میں مشرقی حصہ عالم نور بن جایا کرتا اگرچہ اس کے لئے وثیقہ ہے سامعین ہیں لیکن اس کی آمدنی کم نہیں ہے۔ امامباڑے کی عمارت کے بیرونی حصار میں بیرونی رخ کی دکانیں ہیں۔ بہت سے اچھے اچھے تاجروں کی دکانیں ہیں اور اندرونی عمارتوں میں بہت سے پیر وغیرہ رہتے ہیں جن سے کرایہ کی معمولی رقم وصول ہوتی ہے مگر کرایہ وصول کرنے والوں کا یہ بھی احسان ہے جو محرم میں خاص قبر امامباڑے میں چند چراغ روشن کرا دیتے ہیں۔

واجد علی شاہ کے بڑے بیٹے برجیس قدر سلطنت پر جلوہ افروز ہوئے۔ ان کا زمانہ مشرقی دربار کی تاریخ کا زریں دور ہے اور اسی مرثیہ پاکستان کا آخری بند ہے چونکہ انتزاع سلطنت انہیں کے عہد میں ہوا اس لئے تمام ایرانی الاصل مسلم اور غیر مسلم امراء سلامت وہاں چلے گئے اور قریب قریب تمام سلیقہ گر یہاں کی سلطنت کا اصلی دماغ تھے انہیں حسن زادے کی سلطنت کا خاتمہ ہوا ہے اندرونی سازشوں کی وجہ سے تو تیس چالیس برس کی قدیم حکومت دنیا سے مٹتی جاتی تھیں۔ پنجاب میں سکھوں کا اور دکن میں مرہٹوں کا دفتر کیوں الٹا جو ہیار اور زبردست اور ہوشیار مانے جاتے ہیں۔

دہلی میں مغل سلطنت شاہی کا اور بنگالہ میں نواب ناظم بنگالہ کا استیصال کیوں ہوا؟ حالانکہ ان میں اتنی طفلانہ مزاجی نہ تھی جتنی کہ لکھنؤ کے اریکہ آرائے سلطنت میں بتائی جاتی ہے۔ مگر وہ چاروں دربار دل میں کوئی واجد علی شاہ نہ تھا۔ حالانکہ ان کی تاریخ لکھنؤ سے کم نہ تھی۔

واجد علی شاہ کی سلطنت کا آغاز تو اس عنوان سے ہوا کہ نوجوان بانکے بادشاہ [illegible] سلطنت اور اصلاح فوج کی طرف غیر معمولی توجہ تھی۔ سواری میں آگے آگے [illegible] چھوٹی چھوٹی توپیں چلتے۔ جس کسی کو کچھ [illegible] عرضی کو لکھنؤ ان پر [illegible] بادشاہ کے پاس پڑی [illegible] پہنچ کے حضور ان عرضیوں کو [illegible] اپنے ہاتھ سے احکام تحریر فرماتے۔ اس طرح کئی نئے رسالے اور نئی پلٹنیں بھرتی ہوئیں رسالوں کے نام بادشاہ نے اپنی منشا نہ طبائی سے بانکا ترچھا، گھنگھرو، رکھے اور پلٹنوں کے نام رکھے گئے خود بہ نفس نفیس، گھوڑے پر سوار ہو کے جاتے، اور گھنٹوں دھوپ میں کھڑے ہو کے ان کی قواعد اور فنون جنگ میں ان کی مشاقی دیکھتے اور خوش ہوتے

باکمال سپاہیوں کو انعام و اکرام سے سرفراز فرماتے۔ فوجی قواعد کی کتابیں خود ہی نام رکھ کر مصطلحات اور کلمات مقرر کئے۔ [illegible] پس بیاد، دست چپ، ٹھہر، وغیرہ۔ بانکی جوان حسین عورتوں کی ایک جمعیت زنانہ فوج مرتب کی گئی اور ان کو بھی انھیں اصطلاحوں میں قواعد سکھائی گئیں۔

لکھنؤ میں ان دنوں شاعری کا چرچا حد سے زیادہ بڑھا ہوا تھا۔ اگر لکھنؤ میں اتنے شاعر موجود تھے کہ اگر سارے ہندوستان کے شعراء جمع کئے جاتے تو ان کی تعداد لکھنؤ کے شاعروں سے نہ بڑھ سکتی۔ میر اور سودا کی پرانی شاعری تقویم پارینہ ہو چکی تھی۔ اب ناسخ کی زبان اور آتش کے خیالات دلوں پر بسے ہوئے تھے۔ جس میں رنگین و شوخ مضامین کے رندانہ کلام اور نواب [illegible] کی خوبیوں نے شہرت پرستیوں کی روح پھونک دی تھی۔

چونکہ عمارت کا شوق بے حد تھا اس لئے تخت نشین ہوتے ہی قیصر باغ کی عمارت بنوانا شروع کر دی جو چاہے آصف الدولہ کی عمارتوں کی طرح سقوط نہ ہو۔ مگر [illegible] بصورتی اور شان داری میں لاجواب ہے اس میں بہت خوش نما اور [illegible] دو منزلی عمارتوں کا ایک مربع مستطیل [illegible] دور تک چلا گیا تھا جس کا رخ دریا کی جانب تھا۔ غدر کے بعد توڑ ڈالا گیا اور چند حصے اب تک قائم ہیں جن کو مختلف محکمہ جات پر بانٹ کے گورنمنٹ نے تعلقہ [illegible]

کے حوالہ کر دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ ان میں رہیں
اور ان کو اسی وضع میں قائم و برقرار رکھیں
لکھنؤ میں کمال بے فکری کے ساتھ عورتیں بیاں
بنائی جاتی تھیں کہ گورنمنٹ کی طرف سے یہ حکم
پہنچنے کے حالات سے آگاہ نہ تھے۔ جب ان کے
اور ڈالنے کا فیصلہ کر دیا گیا اور یہ فیصلہ
میں شامل ہو گیا تو
انگریزی فوج کھڑی ہو گئی اور ایک طرف
توپ خانہ کو حکم سنایا گیا
کا ملک انگریزی حکومت کے ہاتھ سے
کر لیا ہے آپ کے لئے وہ لوگ دشمن
اور آپ کے محسن شمار کئے جائیں گے
دیا جاتا ہے تو آپ کی اور رعایا کی
ہو گئے بے فکری سے اپنے
یہ احکام سنتے ہی شہر میں سناٹا ہو گیا
و شاہ نے بہت کچھ تعمیر و تنفیذ کی۔ بادشاہ
کی ماں اور محل سرا کی جملہ عورتیں
گورنر جنرل بہادر کے حکم سے وقتاً فوقتاً
صاحب رزیڈنٹ کے قلعہ آنے جانے
اسٹاف یا کمیٹی کی گورنمنٹ سے جنگی
ہزاروں کے ہجوم اور قبضہ کرنے
اور اس کے بعد
ضامن گورنمنٹ اور رعایا کے
ہو گئے اور ان کے
یہ احکام سنتے ہی شہر میں سناٹا ہو گیا
و شاہ نے بہت کچھ تعمیر و تنفیذ کی۔ بادشاہ
کی ماں اور محل سرا کی جملہ عورتیں
گورنر جنرل بہادر کے حکم سے وقتاً فوقتاً
صاحب رزیڈنٹ کے قلعہ آنے جانے
اسٹاف یا کمیٹی کی گورنمنٹ سے جنگی
ہزاروں کے ہجوم اور قبضہ کرنے
اور اس کے بعد
ضامن گورنمنٹ اور رعایا کے
ہو گئے اور ان کے

کے حکم کو سوچ کر جواب
واجد علی شاہ کی یہ بڑی خوش نصیبی تھی
کرنا تھا۔ اب کے واجد علی شاہ نے بھی آخر ۱۸۵۷ء
۱۸۵۸ء میں لکھنؤ چھوڑ کے کلکتہ میں
مٹیا برج میں آباد ہو گئے۔ اور
خاندان اودھ کا اور کوئی رکن نہ تھا تو واجد
علی شاہ کے ایک دس برس کے نابالغ
مرزا برجیس قدر کو تخت پر بٹھا دیا اور
ان کی ماں نواب حضرت محل سلطنت کی مختار کل بنیں
تھوڑی سی انگریزی فوج جو وہاں موجود تھی اور
اس کے ساتھ سپاہیوں کے نام پر بھرتی کئے
مکلف جو واجد علی کے ہاتھوں سے تیار ہوئے
کو اور دس ہزار روپے ماہوار تنخواہ پینشن
کے لئے کہ تم تو اپنا
وقت کی بات ہے جو ہے تقدیر بھروسہ
ہو گئے میں مقام کا
کا تو سوں کے جھگڑوں اور گورنمنٹ
۱۸۵۷ء کے ہنگامی میں غدر
یہ اور سپاہیوں سے لے تک
ایسی آگ بھی جو اپنے پرائے سب کے
گھر جلی، ایسا سنسنہ
یہ ہے کہ ہندوستان میں
ہندوستان کی تاریخ نظر آتی ہے جس طرح
میرٹھ و دہلی کے باغی
سے
جمع ہوئے تھے اور
کو ہندوستان کا مشہنشاہ بنایا تھا۔

...ا ہوا۔ تمام مشہور ...
...ا کہ ...
...ا ...
...ا ...
...ا

...ہے ایک سنی ہے ... دونوں
میں ... ہو گئی
... شاہ نے ... کا حکم دیا
بلکہ ... وہاں ... صدر کر دیا
اور فرمایا "ایسے لوگوں کا میرے یہاں
... نہیں ہونا"

آخر میں ... لکھنؤ میں
... ہیں ... تھا
... پر ... ہوئی ... اس
ہوئی۔ مگر اس سے لوگ واقف نہیں
ہیں کہ وہ الفاظ اصل کتاب میں نہیں
بلکہ دوسروں کی تاریخ یا تقریظ میں
تھے۔ اور بادشاہ کو جیسے ہی اطلاع ہوئی
... کسی ... ہوگئے۔ پھر تعجب کا اس سے زیادہ
... کارِ دربار سنیوں ہی کے ہاتھ میں تھا۔
... عطر ... دولہ ...
... شیعہ اسمٰعیل ... رہے
ہیں سب سے زیادہ عزت اور مدار
... خانے ... حکموں
نے ... علی ... مشی ...
الدولہ ... قول
حسنی کے محلہ ... تک کو تیغ
ملتی تھی سنی تھے۔ عظیم الدولہ اور
داروغہ عسکر علی خاں جو آخر میں سید ...
بڑے خوشحال ... اور ... کے
مالک تھے، دونوں سنی تھے۔ اس سے
بڑھ کر کیا ہوگا کہ ... سلیمان داد

... کا ... حاصل ... ہیت ...
... اور ... نقریبوں
... ہے ... ہیں ...
... نہیں ... ہیں ...
اس دربار کے فرماں رواؤں کی تاریخ
... ہے اب صرف اس قدر بیان کرنا باقی
ہے کہ مرزا برجیس قدر بہادر نکلم
سے بھاگے تو سرجد نیپال پر دم لیا
... اور ... تقریب ... ہوئے
... ان ... نے ... دیا ... ہوئے
... کی گھاٹیوں میں پناہ گزین ہو جائیں
... موقع ... نے ... دیا ... ہو
... تو ... نہیں ... ہو
... ہوں ... ہے ... ہو
... ہیں ... ہے ... ہو
... ہے ... ہے ... ہو
... ہے ... ہے ... ہو
... ہے

گئے بہت سے بھیس بدل بدل کے کسی طرف نکل گئے اور مرزا برجیس قدر صاحب اپنی والدہ کے ساتھ نیپال میں سکونت پذیر ہوئے اور ان کے لئے کچھ معمولی [illegible] اور کہتے ہیں ان کے ساتھ [illegible] تھا سب دولت نیپال کی نذر ہوا۔ آخر حضرت محل اور بیٹے پوتے [illegible] بعد ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی کے موقع پر دولت روانہ نے مرزا برجیس قدر کا قصور معاف کر دیا اور [illegible] آنے کی اجازت دی تو [illegible] نیپال سے چلے گئے [illegible] کا انتقال ہو چکا تھا اور [illegible] اور والدہ کبر [illegible] مرزا قدر سب سے [illegible] تھے رجب [illegible] نوے سے [illegible] اور ان کے تمام [illegible] کی خبر گیری میرے [illegible] میں وہ لکھنؤ [illegible] رہتے تھے کہ ان کے [illegible] کسی کے دعوت [illegible] آتے تو [illegible] حالت خراب ہو گئی [illegible] وہ ان کی بیوی [illegible] لاحاقہ ہو گیا اور [illegible] تمام یادگاروں سے خالی ہو گئی جنھوں نے کبھی تخت و تاج کی صورت دیکھی تھی۔

اب ہم حیدر آباد میں [illegible]

کر دہلی سے لکھنؤ کون کون سی چیزیں آئیں اور یہاں آ کے انھوں نے کیا رنگ پکڑا۔ سب سے مقدم اردو زبان ہے جو دہلی کے ان شرفا اور سرداران فوج کی ان بیگمات اور بہادروں کے ساتھ لکھنؤ آئے تھے۔ یہ زبان دہلی میں پیدا ہوئی اور اس کی شاعری کا آغاز بھی وہیں سے ہوا۔ ولی گجراتی نے دہلی میں آ کے اپنا دیوان پیش کیا اور اپنے لہجہ کشش سے اہل زبان کو خواب غفلت سے جگایا۔ اس نغمے میں ایسا جادو تھا کہ سنتے ہی سب کی زبان پر یہی نغمہ جاری ہو گیا۔ اور دہلی میں اردو شاعری شروع ہو گئی۔ ابتدا میں جتنے بڑے لوگ تھے جنھوں نے [illegible] کی [illegible] کی نگرانی [illegible] قدر دانی [illegible]

[illegible] اردو [illegible] میں سب سے زیادہ صاحب علم و فضل اور سب سے بڑے باکمال زبان آور اردو تھے جنھیں مولانا آزاد مرحوم نے دوسرے دور شاعری میں رکھا ہے زمانۂ بعد کے بڑے بڑے باکمال جیسے میر سودا، میر، میر ظہر جان جاناں اور خواجہ میر درد شامل ہیں۔ سب ان کے شاگرد تھے

شاعری اور کمال زبان دانی کے لکھنؤ میں آنے کی بنیاد انھیں استاد اول خان آرزو سے پڑی۔ نواب شجاع الدولہ کے ماموں سالار جنگ سے کمال قدر دانی سے انھیں لکھنؤ بلوایا۔ اور

ایک عرصے تک اودھ میں اقامت گزیں رہ کے وہ شجاع الدولہ کی مسند نشینی سے دو برس بعد ۱۱۶۳ھ مطابق ۱۷۵۲ء میں خاص لکھنؤ کے اندر [illegible] اس حوالی آزاد نے [illegible] اور شاعری شروع ہوا جب کہ خان آرزو کے شاگرد قلم اردو پر حکومت کر رہے تھے اس زمانے کی [illegible] ہے کہ [illegible] باکمال کو اپنے [illegible] جاتا ہے [illegible] اس کے مقابل لکھنؤ کی یہ حالت ہے کہ جو صاحب فن آتا ہے

تھا وہ ہندوستان کی تاریخ
[illegible]
[illegible] پیدا ہوئے تھے مگر
[illegible] ہیں
اس کا نام مشہور ہوا۔

یہیں کے شاعروں کے میر مجلس تھے۔
یہ لوگ شعلے الطور یہیں سے نکلے، یہیں
[illegible] یہیں مرے پائے اور یہیں مر کھپ
گئے [illegible] یہ کہن رکھتے تھے
[illegible] تتبیل، اور رنگین ریختہ
تھے یہ لوگ اپنے عہد میں زبان پر
[illegible] اور ان کی شاعری
[illegible] کہ ان کے
[illegible] کسی اور دوسرے شاعر کا نام چ
[illegible]

اس زمانے میں دہلی کے صاحبان مذاق
[illegible] شوق سے کھچے آرہے تھے، اس کا
اندازہ سید انشا کی ایک روایت سے ہو سکتا
ہے جس میں [illegible] شریف و منبع دار بڈھے اور فقرا نام ایک
[illegible]
[illegible] میں باتیں کر رہے ہیں۔ بی فقرا کہتی ہیں
[illegible]
[illegible] دلی میں آتے تھے، دو دو پہر
[illegible] لکھنؤ میں
[illegible]

[illegible] ہیں
[illegible] دلی میں مقرر چلیے۔
اس کا جواب جو میر صاحب نے دیا ہے
وہ اگرچہ نہایت ہی دلچسپ ہے مگر ہم تلویحی
[illegible] ہے اسے چھوڑ دیتے ہیں
[illegible]
[illegible]
اور جو لوگ دہلی میں پھولوں والوں کی سیر کے
دیکھنے تھے، اب گریلا اور آنسوؤں کے میلے
[illegible] بہلاتے تھے۔

شمس العلماء مولانا آزاد مرحوم نے بعد
[illegible] لکھنؤ کو [illegible]
[illegible]
[illegible] اب [illegible]
[illegible]
[illegible] اختیار کی
[illegible] ہو گئے
نئی بندشیں پیدا ہوئیں اور اس زبان کی
[illegible]
[illegible]
وہ زبان جس کو اب ہندوستان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

دزیر، صبا، رند، گویا، رشک، نسیم دہلوی
نسیم صاحبان مثنوی کی شاعری کا غلغلہ بلند
تھا اور دہلی میں مومن، ذوق، غالب نغمۂ
شاعرانہ سنا رہے تھے۔ اس دور نے
سچ یہ ہے کہ زبان کو بہ لحاظ خیالات سب سے
زیادہ ترقی پر پہنچا دیا۔
اس کے بعد سالوں دور، تیر، داغ
سیر، سلیم، مجروح، حلال، لطافت،
افسوس، درحکیم وغیرہ کا تھا۔
(آخری دور دل یہ غائر نظر ڈالنے
سے صاف نظر آجاتا ہے کہ فصاحت زبان
اور شاعری سے لکھنؤ میں کیسی محیط جگر یکم
لی تھی۔ چند ہی روز میں شعر کہنا اختیار
وضع داری بن گیا اور شعراء کی یہاں اس
قدر کثرت ہوگئی کہ مدتوں زبان میں زا
ہوئی ہوگی۔ عورتوں تک میں شعر و سخن
کا چرچا ہوا۔ درجہا کے کلام میں بھی شاعر
خیال آفرینیوں، اور تشبیہوں اور
استعاروں کی جھلک نظر آنے لگی
(از گذشتہ لکھنؤ مولفہ مولوی
عبدالحلیم شرر لکھنوی)

لکھنوا :۔ لکھنؤ کا۔ لکھنؤ میں پیدا ہونے
والا۔ اردو صفت، مذکر۔ دیہاتیوں کی زبان
محل صرف۔ تم لے بمبئیا آم تو بہت کھائے
آج یہ لکھنوا سفیدا کھاؤ۔ دیکھو کیسی چیز
ہے۔

لکھنوا پن :۔ لکھنؤ والوں کی نفاست
لکھنؤ کے باشندوں کی وضع قطع۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

لکھنوی :۔ (بفتح اول و چہارم)
لکھنؤ کا رہنے والا۔ لکھنؤ میں پیدا ہونے والا
وہ جس کا وطن لکھنؤ ہو۔ اردو صفت، مذکر
ہیں لکھنوی تو ہوئے لیا لکھنؤ کا آ
سچ پوچھئے تو اب یہ وبائے عام موا
لکھنوئیت :۔ (بفتح اول و چہارم
بکسر نہم و یائے مشدد مفتوح) لکھنؤ کے خصوصیا
لکھنؤ کا انداز، ادا، انداز کہ جس سے ظاہر
ہو کہ لکھنؤی ہیں۔ لکھنؤ والوں کی نفاست
اردو صفت مونث عوام کی زبان۔
محل صرف۔ آل رضا صاحب لکھنوی
نواب لکھنوی تہذیب لکھنوی شاعر، لکھنوئیت
کے قابل احترام نمائندے ہیں ان کے یہاں
جوش کا لہجہ نہیں بلکہ آزرد اور عزیز کا
لہجہ ہے۔
(ڈاکٹر یحییٰ حسین فاضلی۔ جدید فن مرثیہ نگاری کراچی)

لکھنی :۔ قلم، لکھنے کا آلہ۔ ہندی بہنت
اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لکھوانا :۔ لکھنا کا متعدی (ہندی بقل
کرانا، تحریر کرانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
بچی ابھی کزاری ہے تو سر ڈھکا نہیں
لکھوانے چلے فلسفہ شراب کا مانا جا
قول فیصل۔ اس جگہ لکھوا لینا بھی ہے
اس زبان نے ارے کی بوٹیاں کاٹ کر
کھا جائیں ہم کو کیا ہم دے گا ورالعی
کرے تو بوٹیاں کاٹ کر پھینکدیں یہی منزل تھ
کا رہا تھا اس کو لکھوا دوں گی بعد اس کے

آپ کو اختیار ہے۔ (لسو جہان سکندری)

لکھونبندر یا لپاہ یان :۔ (ڈنگی جزیرہ
رہ لئے کان :۔ بندر یا کو دیکھ کر
ڈ ف ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ
ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ
دفتر ہیک آصفیہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ
قول فیصل۔ یہ لکھنؤ ہ ہ ہ ہ ہ
لکھوٹ :۔ (بفتح اول و ضم چہارم) ناکارہ
اردو مذکر۔ قریب بمتروک
کمان سرخ ہو جیسے سیہ بادل میں
بھرے تقی مانگ ہیں یوں ہندی لوی لکھوٹ شاد
لکھوٹ :۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل جو زرد
رنگ کا ہوتا ہے۔ اردو مذکر (رائج
کہیں ناکارہ سنگترہوں کے بیچ میں
کھٹیکنیوں کے کہیں گول گول کے لکھوٹ شاد لگ
محل صرف۔ اشجار پر بہار گویا آسمان سے
باتیں کرتے ہیں، کہیں انار کی قطار کہیں لکھوٹ
کی بہار۔ (انتظار حسین مضمون مرثیہ)
ہوا ہے وہ ہ ہ (ڈاکٹر ہ ہ ہ)
لکھوٹا :۔ (بفتح اول و ضم چہارم) ہ ہ ہ ہ
مائل سرخ ہو جیسے سیہ بادل میں ہ ہ
ہندی مذکر
گاہ سبز ہی، گاہ زرد ہی ہے رنگ ہ ہ
رنگ سا سبز سے تمہارے میں لا ہ ہ
(نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب نرنگ ہ ہ ہ
لکھوٹا یان کا رنگ ہے ہ ہ ہ
یان کا لکھوٹا موجود ہے (ہمزہ ہ ہ
مخصوص ہے پان یا شہاب ہ ہ ہ

عورتیں سیتی کی سیاہی میں سرخی پیدا کرنے کو اس پر پان کا لکھوٹا جاتی ہیں یہ کوٹا ہوا پان ایک چھوٹی پوٹلی میں بندھا ہوتا ہے اور ہونٹوں پر پھیرنے سے سیتی کی سیاہی میں سرخی نمودار ہوتی ہے جہاں تک میری تحقیق ہے شہاب سے یہ کام نہیں لیا جاتا۔"

مؤلف تائید کرتا ہے۔ طلسم ہوشربا سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے

"وہ لب رنگیں پہ اس کے سیتی کی دھڑی اور اس پر پان کا لکھوٹا۔ (طلسم ہوشربا)

اس کا صرف جانا کے ساتھ ہے۔

مل کے سیتی وہ جائے گا لکھوٹا پان کا

آگ لگ جائے گی عیدالاضحیٰ دھواں ہوگا شاد

لکھوٹا ۲ـ لاکھ کی مہر جو حفاظت کے لئے پارسلوں لفافوں وغیرہ پر کر دیتے ہیں والا ب گوہر نشاں پر پان کا لاکھ انہیں ہے حفاظت کا لکھوٹا درج مردار دیدہ تاسیخ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب ان معنوں میں متروک ہے

لکھوری ۱ـ (بفتح اول و دوم) ایک قسم کی نجلہ چھوٹی اینٹ جس کو لکھوری اینٹ بھی کہتے ہیں۔ اردو، مونث، رواج۔

قول فیصل۔ شاہی دور میں صرف لکھوری کا استعمال ہوتا تھا بڑے بڑے محل اسی کے بنتے تھے مختلف نام تھے الماسی لکھوری اینٹ جو بہت بڑی ہوتی تھی حیدر بیگی، خانی اینٹ جو بہت چھوٹی ہوتی تھی۔ اس زمانے میں عام طور سے گچ کا استعمال ہوتا ہے۔

لکھندری ۱ـ ایک قسم کی چھوٹی بھڑ جو مٹی کا گھر بناتی ہے اور جس کو کمہاری بھی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں اسے کمہاری کہتے ہیں۔ لکھوری نر ہوتی ہے۔

مؤلف تائید کرتا ہے۔

لکھو کھا ۱ـ (بفتح اول، ضم دوم و فتح سوم) معروف، لاکھوں بہت زیادہ، زیادتی ظاہر کرنے کے محل پر۔ اردو صفت، عوام اور جہلا کی زبان۔

محل صناف۔ واحد۔ شاہی ہوخواہ اور یہ جو لکھو کھا آدمی پہاڑوں پر رہتے ہیں یہ کیونکر رہتے ہیں۔ ممتن۔ ان کی اور بات ہے بھائی جان ایک۔ (سیر کہسار)

لکھی ۱ـ (بفتح اول) لاکھ روپے کا خریدا ہوا۔ ہندی۔ صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکھی ۲ـ لکھ پتی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لکھی ۳ـ گھوڑا: باقی جو شیں تیت سو (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس ان معنوں میں قلیل الاستعمال ہے۔

لکھی ۴ـ (بکسر اول) لکھی ہوئی، مقدر، معین، حکم قضا و قدر سے جس چیز کا ہونا کسی کے لئے مستحق ہے۔ صفت۔

نیک و بد جو ہونا ہے لکھا ہے ہی ہی ہی ہی کی کچھ کر دیکھیں فرامش کیا تھا ہی ہی ہی ہی (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ اردو صرف ہے اور عوام کی زبان۔

لکھیرا ۱ـ لاکھ کا کام کرنے والا۔ لاکھ کی چیزیں بنانے والا۔ لاکھ چڑھانے والا۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکھی سوداگر ۱ـ بڑا سوداگر، لکھ پتی سوداگر۔ اردو صفت، مذکر۔ قریب بہ متروک

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں عورتیں کہانیوں وغیرہ میں اس کا استعمال کرتی تھیں اب کوئی نہیں بولتا۔

لکھے کو رونا ۱ـ قسمت کا شکوہ کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ کھوجیلے قاعدہ لوخط کر کے الفیں تحریر یہ ہم رو جیلے لکھے کو اپنے خوب اے تقدیر ہم رضا

لکھے کو مٹانا ۱ـ تقدیر کی تحریر کو مٹا دینا۔ تقدیر بدل دینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ہم کے لکھے کو مٹا کر ہمیں کچھ لکھ دیتے کیا کریں سامنے اپنا نہ تھا رآیا

قول فیصل۔ تنہا استعمال کم ہے۔ عام طور سے تقدیر، مقدر یا قسمت کے لکھے کو مٹانا بولتے ہیں۔

خط پھاڑ دیا یار نے پڑھتے ہی مرا نام تقدیر کے لکھے کو مٹایا نہیں جاتا

لکھے موسیٰ پڑھے خدا ۱ـ بہت باریک بال سے باریک۔ خدا۔ یعنی خود آکر، ایسی تحریر کہ سمجھ میں نہ آسکے بولتے ہیں سے پڑھے۔ مثل۔

تصویر صنم میں کھرا اے کلک ازلی
یہاں ہے نگ سے یا نگ کا ہے خلل

جو عام سب کو ہوں جانے یہ راز ۔
لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے یہ مثل ناسخ
سبزۂ خط نے خضر طرفہ لقب رکھا رسم الخط ہے جدا
خط بتاں ہے خط الٰہی لکھے موسیٰ پڑھے خدا
ذوق (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عوام اور عورتیں اس مثل پر بلکہ زیادہ تر لکھیں موسیٰ پڑھیں عیسیٰ بولتی ہیں ۔

لکھے نہ پڑھے وہ مہاریں کھڑے:۔ نادان ہوتے ہوئے کام کا خوب انجام دینا (محاورات ہندوستان)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل:۔ (بکسر اول و تشدید دوم) ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس نے کچھ پڑھا لکھا نہ ہو اور دعویٰ علمیت کا رکھتا ہو ۔ جاہل جو عالمانہ وضع اختیار کرے ۔ رد مثل ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل بھی زبانوں پر ہے لکھے بغیر تشدید پہ کاف بھی دونوں صورتوں سے زبانوں پر ہے ۔

لکھی ہونا:۔ زندگی ہونا ، اردو ، صرف عوام اور عورتوں کی زبان ، قلیل الاستعمال

خط لیتے ہی چل دیا عدم کو
اتنی ہی لکھی تھی نامہ بر کی جلیل

لکیر:۔ (بفتح اول و کسر دوم و یائے معروف) خط ، لائن ، نشان جو زمین یا کسی چیز پر بنائیں ۔ اردو ، مونث ، فصیح ، رائج

شیخ بن جاتی تھی سیاہ لکیر آسمان تک نشتر
قول فیصل ۔ اسی جگہ خط بھی زبانوں پر ہے

لکیر:۔ سلسلۂ نسب ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لکیر:۔ سطر (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لکیر:۔ (مجازاً) پرانا دستور ، رسم قدیم (نور اللغات)
قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے ، لکیر کے فقیر کے ساتھ ملا ہی کے بولتے ہیں ۔

لکیر:۔ سانپ کے چلنے کا نشان ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لکیر بننا:۔ لکیر کھینچنا ، لکیر پڑنا ، اردو ، صرف ، فصیح ، رائج ۔

لکیر پر چلنا:۔ پرانے طریقے کے موافق چلنا ، پرانی رسم کا پابند رہنا ، پرانی وضع کا پابند ہونا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس طرح زبانوں پر نہیں ہے ۔

لکیر پیٹنا:۔ پرانے انداز پر چلنا ، فرسودہ راستے پر چلنا ، رسم قدیم کا پابند رہنا ، اردو ، صرف ، عوام کی زبان ۔

دکھلا کے مانگ گیسوؤں والا نکل گیا
پیٹا کرو لکیر کو کالا نکل گیا شاد

لکیر پیٹے چلے جانا:۔ بے سمجھے بوجھے پرانے ڈھرے پر چلے جانا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے ۔ اسی معنی میں (بدیں اور پرانی کے ساتھ) پرانی لکیر پیٹے چلے جانا بھی زبانوں پر ہے ۔

لکیر دار:۔ وہ شے جس پر دھاری پڑی ہو ، دھاری دار ۔ اردو ، صفت ، عوام کی زبان ۔

لکیر کا فقیر:۔ پرانی روش کا دلدادہ ، وہ شخص جو پرانے رسم و رواج کا پابند ہو ۔ اردو ، صرف ، عورتوں اور عوام کی زبان ، محل مدح ۔ پرانے فیشن کے اکثر لوگ لکیر کے فقیر ہوتے ہیں ۔ (فسانۂ آزاد)

لکیر کا فقیر بننا:۔ کسی شے پر فریفتہ (بننا ، ہونا کے ساتھ) (نور اللغات)

فتح و ظفر کے غل جو دم دار و گیر ہیں
دنیا میں اس لکیر کے ہم بھی فقیر ہیں اوج

زبانوں پر لکیر کا فقیر ہے لیکن شعر ارنے کی جگہ پر بھی لایا ہے ۔

ہو رہا ہے عورتوں سے ان لکیروں پر فقیر
ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو اسیر
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں کسی صورت سے نہیں بولتے نہ پر کے ساتھ نہ کا کے ساتھ

لکیر کا فقیر بننا:۔ پرانی بات پر قائم رہنا ، اردو ، صرف عورتوں کی زبان ۔
قول فیصل ۔ اس جگہ لکیر کا فقیر ہونا زبانوں پر زیادہ ہے

لکیر کرنا:۔ خط کھینچنا ، لکیر کھینچنا ، اردو ، صرف ، قلیل الاستعمال ۔

سودائے زلف یار سے پیدا ہوا طلسم
مارا سیہ بنا جو جنوں میں لکیر کی نسیر

قول فیصل۔ جمع کے ساتھ تحریر کرنا زبانوں پر زیادہ ہے۔

لکیر کھینچنا :۔ خط کھینچنا۔ خط پڑنا، دھاری پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ

قول فیصل۔ بصورت جمع لکیریں کھینچنا بھی مستعمل ہے۔

جب لکیریں سی تری چین جبیں کی کھنچ گئیں
سر پہ تلواریں مرے سو بتن دکھن کی کھنچ گئیں
ظفر

لکیر کھینچنا :۔ خط کھینچنا، تحریر کرنا، دھاری بنانا، اردو صرف، فصیح، راسخ

لکیر کھینچنا :۔ نشان لگانا، حد بندی کرنا، حد باندھنا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے۔

لکیر کھینچنا :۔ قلمزد کرنا، قلم پھیرنا پڑنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر قلمزد کرنا کاٹ دینا ہی بولتے ہیں۔

لکیر کھینچنا :۔ توبہ کرنا، کان پکڑنا، عہد کرنا، سوگند کھانا، قسم کھانا۔ (چونکہ ہندوؤں میں اور سب سے زیادہ پنجاب میں یہ دستور ہے کہ جب بچے سے کوئی قصور ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ناک سے لکیر کھینچ کر اب میں ایسا نہ کروں گا۔ پس اس سے یہ محاورہ ہو گیا ہے۔ ہاں ناک رگڑوانا، عجز کرانے کے موقع پر بولا جاتا ہے اور وہ بھی ابتدا میں ایسی ہی حرکت سے نکلا ہے۔ (اہل ہنود کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکیر کھینچنا :۔ (کنایۃً) برا بھلا کچھ لکھنا، عورتوں کی زبان۔

جب فضیلت یہاں آئی تو کانی لکیر تک اس کو کھینچنی نہیں آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے (مرآۃ العروس) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکیرنا :۔ (بفتح) خط کھینچنا، لکیر کھینچنا، دھاری بنانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، راسخ۔

محل صرف ۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ تم اتنے بڑے ہو گئے تم کو صحیح لکیرنا بھی نہ آیا۔ ہر لکیر ٹیڑھی ہے۔

لکیرنا :۔ کیلنا، منتر سے تھوڑ کرنا، گھیرنا۔ (۲) خاکہ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا، مخطط کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

لکیرنگ :۔ لکیریں کرنا۔ لائین کھینچنا اردو عوام کی زبان

لکیریا :۔ (بفتح اول و کسر دوم و یائے معروف) چمڑے پر خط کرنے کا آلہ (عام بازاری زبان)۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لکیریا خربوزہ :۔ خربوزہ جس پر سیاہ خط ہوتے ہیں۔ مذکر۔ لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ ارے صاحب لکھنؤ میں اسے لکیریا نہیں دھاری دار خربوزہ کہتے ہیں۔

لکیریں کھینچنا :۔ خطوط بنانا۔ خطوط کھینچنا۔ اردو صرف، راسخ۔

قول فیصل۔ برا اور برخط لکھنا کے معنوں میں بھی زبانوں پر ہے اور عوام اہل زبان سے

لک :۔ (بفتح اول) قریب، پاس، ہندی عوام اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے لگ بھگ، لگ لگنا۔ وغیرہ

لگا :۔ (بفتح اول و تشدید دوم) بی چھڑی جو نیچے سے موٹی اوپر سے پتلی ہو۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ سانی کی تانیث لگی ہے جس چھڑی جو نیچے سے موٹی اور اوپر سے پتلی ہو جیسے دیکھو سانپ کمر میں لگی رکھی ہے ٹھلاؤ۔

لگا :۔ ٹیڑھی لکڑی جو لانبی لکڑی میں باندھتے ہیں اور درختوں سے میوہ توڑنے کا کام اس سے لیتے ہیں۔ اردو مذکر عوام کی زبان۔

لگا :۔ ایک قسم کا لانبا بانس جس میں پتلی پتلی لکڑیاں باندھ کر پتنگ لوٹنے کا کام لیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب سے کچھ عرصہ قبل تک بولتے تھے اب قریب بترک ہے۔

لگا :۔ ناؤ کھینچنے کا بانس۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لگا :۔ لاگ، پیار، عشق، محبت، آشنائی۔ اردو، مذکر، متروک۔

شاید ان سے کبھی کا لگا ہے
جبھی در پردہ ہم پہ غصہ ہے قتلؔ

لگاؤ :- مناسبت، تعلق، واسطہ، رابطہ کوئی نسبت جو دو چیزوں میں ہو۔ اردو مذکر۔ قریب بمترادف۔

ہجر میں گرم ہے اس داغ سے پہلو اپنا
جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی لگاؤ ہے ناسخ

(سرمایۂ زبان اردو)

یہاں کیا سوسکے عمر رواں کی بچھ سے چالاکی
کہ اس ظالم سے لگا ہے نرتکی کو نرتکی کو ناسخ

لگاؤ :- برابر، ہمسری، مشابہت۔ اردو مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

سرو کو لگا نہیں قامت دلچسپ سے
یار کے رخسار سا گل نہیں گلزار میں آتش

لگاؤ :- ڈھنگ، ڈول۔ جیسے ہمارے نوکری کا بھی کہیں لگا لگاؤ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگاؤ :- شروع، آوگی۔ آغاز۔ جیسے آج سے ہمارے کام کا بھی لگا لگاؤ دو۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے لگ لگاؤ، لگا لگنا۔ کی ترکیب سے عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

لگاؤ :- ربط، ضبط۔ دخل۔ رسائی۔ مداخلت۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لگا :- (بفتح اول بغیر تشدید) ملا ہوا ساتھ، ہمراہ، اردو صفت، مذکر۔ عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ تمہیں چاہئے ہے کہ روزانہ دیکھ لیا کرو۔ جو پھل ٹھیک ہو اسے الگ کر لو اور لگے ہوں ان کو الگ کر لو۔ ورنہ سب سڑ جائیں گے۔

لگا :- جلا ہوا۔ داغ لگا ہوا۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ تم نے نہیں دیکھا مصالحہ اس طرح لگا کہ اب سالن بدمزہ ہو جائے گا۔

لگا آنا :- بدگوئی کرنا۔ کسی سے کچھ کہہ آنا اردو محرف۔ عورتوں کی زبان۔

ان سے کچھ یہ شفق شام لگا بھی آئی
کہ شب وعدہ جو آئے تو حیا بھی آئی ریاض خیرآبادی

لگا بندھا :- مطیع، فرمانبردار۔ صفت مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ "لکھنؤ میں مطیع، فرمانبردار کے لئے بال بندھا اور مقررہ کئے بندھا ٹکا بولتے ہیں۔" (لگا بندھا کے۔ (بمعنی مقررہ کردہ)

مؤلف کے نزدیک بال بندھا کی جگہ عورتیں بال کا باندھا بولتی ہیں۔ جیسے باجی تم گھبرانا نہیں میں نے ایسی اس کو لالچ دیدی ہے کہ وہ کل تک بال کا باندھا آئے گا۔ بندھا ٹکا تنہا نہیں بولتے زیادہ تر بندھا ٹکا حساب بندھا ٹکا سودا زبانوں پر ہے۔ مطیع فرماں بردار کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

لگا بت ارھا :- مقرر کیا ہوا۔ ٹھہرایا ہوا۔ (فرہنگ آصفیہ، نور اللغات و فرہنگ بھاشیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ وہ شخص جس سے لین دین اور حساب کتاب ہو۔

مؤلف کے نزدیک یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

لگا بندھا :- تنہا، آشنا، یار۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ خصوصیت سے ان معنی پر عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لگا بندھا :- متعلق، وابستہ مرید سلسلہ وار ہے بالکا ہے دل
کمند زلف دوتا سے لگا بندھا ہو دل نکہت داؤدی

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی پر نہیں بولتے۔

لگا بندھا :- قیدی، پابند، گرفتار، اسیر۔

گوپیں مارے مہندی کے رنگوں نکل دلے
چھوٹے نہ اس سے اس کا لگا اور بندھا ہوا اسیر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگا بیٹھنا :- مارنا، وار کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

بسری مشکل بھی ہو آساں کہیں تا قاتل اللہ
تو ہی تلوار لگا بیٹھ جو جلاد نہیں

لگا بیٹھنا :- محبت کرنا۔ دل کے ساتھ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ میاں دب کھیل چاروں طرف

رہتے پھرتے ہو پہلے کیا سمجھ کے دل لگا بیٹھے، اب پچھتانے سے کیا ہوتا ہے۔

لگا بیٹھنا :- ل کے بیٹھنا۔ لگ کے بیٹھنا اردو محرف، عوام کی زبان۔

محل مصرف۔ میں سمجھ گئی تھی کہ لڑکا دیر سے دروازے سے لگا بیٹھا ہے یہ ضرور قفل شکنی کرلیگا اور چوری کرلیگا۔

قول فیصل۔ اسی عمل پر لگے بیٹھنا بھی زبانوں پر ہے۔

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں (داغ)

لگاتار :- پے در پے، برابر، متواتر، پیہم مسلسل۔ یکے بعد دیگرے۔ اردو محرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کسی میں کچھ بہانہ ہو، کسی پر کوئی حیلہ ہو
لگاتار آج میرے نام تار آئے تو کیا کہئے (داغ)

لگا تو تیر نہیں تو لگا :- آدمی کو ہر کام کرنے میں ہمت باندھنا چاہیئے چاہے ہو چاہے نہ ہو۔ آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہیئے نامے کرتا ہوں اثر ہو کہ نہ ہو ڈر کیا ہے
وہ کہاوت ہے لگا تیر نہیں تکا ہے (شاد)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں صحیح مثل اس طرح ہے، لگا تو تیر نہیں تکا یعنی تکا سے پہنچے تو مثل کا جز نہیں۔

مولف کے نزدیک، اس طرح بھی رائج ہے لگا تو تیر نہیں تو تکا۔

لگا جاتا :- تعاقب کئے جانا پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ چلا جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھا لینا۔ ہمہ سر ہوئے جانا، پیچھا نہ چھوڑنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ چمٹے جانا۔ اردو محرف، عوام کی زبان، تفسیل الاستعمال اس طرف سے تو لگا ڈٹ کی ہمیں ایک بھی بات نہیں معلوم کہ پھر کیوں میں لگا جاتا ہوں

صحفی

لگا چلنا :- لگنا شروع کرنا۔ مارنا شروع کرنا۔

(فقرہ) وہ جوتیاں لگا چلے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔

لگا چلنا :- ساتھ ساتھ چلنا ہمراہ چلنا، سنگ سنگ جانا۔ ہندی۔ فعل لازم (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ہندی کے بجائے اردو لکھنا چاہیئے تھا بہر حال اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگا دینا :- چسپاں کر دینا۔ چپکا دینا اردو محرف، رائج۔

محل مصرف۔ سوا یو سٹر میں دیتا ہوں ان سب کو تمباکو سے امین آباد تک لگا دیتا ہوں تاکہ اس طرح لگانا کہ چھوٹنے نہ پائیں۔

لگا دینا :- لیپ کر دینا۔ پلستر کر دینا ہمہ مل دینا ہمہ دوا یا مرہم وغیرہ کا زخم پر رکھ دینا۔ ہمہ بہکا دینا۔ ورغلا دینا۔ برانگیختہ کر دینا۔ اکسا دینا، اکسا دینا۔

کیا کچھ ہم سے مضر ہے تم کو بات بات اڑا دو ہو
لگ پڑتے ہیں ہم تم سے تو تم اور دل کو لگا دو ہو
حسرت (نور اللغات)

قول فیصل۔ معنی نمبر ۳ میں یہ عورتوں کی زبان ہے جو قلیل الاستعمال ہے عام طور سے یوں زبانوں پر ہے کہ باجی دولہا بھائی نے ایک بوسہ مٹھی کو لگا دیا ہے خدا خیر سے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔

لگا دینا :- شامل کر دینا۔ اردو محرف عوام کی زبان۔

ہوا رنگ عدو بھی عاشقی میں
لگا دی اور قسمت نے لگی میں (داغ)

لگا دینا :- داؤں پر رکھ دینا۔ بازی پر رکھ دینا۔ معاوضہ یا مقابلہ میں دینا۔ دیدینا۔ بیچ دینا۔

سر لگا دوں ابرو نے خوار کی قیمت پر آج
اس فقیری میں بھی یاں تک شوق زر ہوا ہے (مومن)
فرہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ داؤں پر رکھ دینا۔ بازی پر رکھ دینا کے معنی میں عوام لکھنؤ بولتے ہیں لیکن باقی معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لگا دینا :- جھوٹی بجھانا۔ ایسی بات کہنا جس سے عداوت پیدا ہو۔ اردو محرف عورتوں کی زبان۔

محل مصرف۔ میں بدنصیب کا کتنا خیال کرتی تھی، اس نے میرے سر سے ایسی لگائی کہ میری جان کے دشمن ہو گئے

لگا دینا :- ترتیب سے رکھ دینا۔ سجا دینا۔ ڈھنگ سے رکھ دینا سلیقہ سے رکھ دینا ہمہ مقرر کر دینا۔ ٹھیرا دینا۔ ذمہ ڈال دینا۔ جیسے ٹیکس یا عذاب

لگا دینا۔ سر لگا دینا۔ ۲ کھڑا کر دینا۔ نصب کر دینا۔ گاڑ دینا۔ جیسے ڈیرہ لگا دینا۔ بھبا لگا دینا۔ ۳ مشغول کر دینا۔ کوئی شغل تجویز کر دینا۔ ۴ پار اتار دینا۔ کنارے سے لگا دینا۔ ۵ تقسیم کر دینا۔ بانٹ دینا۔ ۶ عیب دینا۔ متہم کر دینا عشق کا الزام دھر دینا۔ آشنائی سے ملوث کر دینا۔ تہمت دھر دینا۔

دھوم دیوانے اڑاتے ہیں پریزادوں کی
شمع محفل کو لگا دیتے ہیں پروانے پر

دفتر ہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ معنی نمبر ۱ میں تنہا ان معنی میں نہیں بولتے بلکہ سلسلے سے لگا دو ترتیب سے لگا دو بولتے ہیں۔ معنی نمبر ۲ میں عوام اور عورتوں کی زبان ہے معنی نمبر ۳ میں عوام کی زبان ہے معنی نمبر ۴ میں یہ بھی عوام کی زبان ہے جیسے دن بھر لڑکوں کے ساتھ کھیل کرتا تھا میں نے اسے تعلیم پر لگا دیا۔ معنی نمبر ۵ میں اس طرح زبانوں پر نہیں ہے پار لگا دینا۔ اور کنارے لگا دینا کی ترکیب سے زبانوں پر ہے معنی نمبر ۶ میں اس طرح نہیں بولتے بلکہ حقے کے ساتھ عام طور سے زبانوں پر ہے معنی نمبر ۷ میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگا رکھنا: ف لگائے رکھنا۔ کسی غیر سے بچا رکھنا۔ اٹھا رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ اردو محاورہ قریب بہ متروک۔

پیش کش کرنا بھی کچھ لازم ہے بسمل کیلئے
سر کا رکھا ہے ہم نے تیغ قاتل کیلئے امیر

دیکھ لینے کو ترے سانس لگا رکھا ہے
ورنہ بیمار غم ہجر میں کیا رکھا ہے داغ

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں بھی عوام کی کے ساتھ اور عورتیں زیادہ بولتیں تھیں موجودہ دور میں عورتیں اس طرح بھی بولتی ہیں کہ ہم نے ایک قصائی کو لگا رکھا ہے وہ بلا ناغہ گوشت دے جاتا ہے۔

لگا رکھنا: ف امیدوار رکھنا۔ مایوس نہ ہونے دینا۔ اردو محاورہ عوام کی زبان۔

وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں
کتنوں کو لگا رکھا، کتنوں کو سلا رکھا امیر

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ عورتیں بھی بولتی ہیں

لگا رکھنا: ف مشغول رکھنا۔ معروف رکھنا جیسے باتوں میں لگا رکھنا۔ اردو محاورہ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ وہ تو کہیے میں نے باتوں میں لگا رکھا ورنہ وہ تمہارے پاس آتے اور فساد کرتے، میرا احسان مانو۔

لگا رکھنا: ف پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔ ساتھ رکھنا۔ (نور اللغات)

اک نہ اک ہم لگائے رکھتے ہیں
تم نہ ملتے تو دوسرا ملتا داغ

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بازاری لوگوں کی زبان ہے۔

لگا رکھنا: ف اپنی طرف مائل کر لینا۔ اردو محاورہ قریب بہ متروک۔

نور رشید کو سائے میں زلفوں نے چھپا رکھا
چتون کی لکاوٹ نے سرمہ کو لگا رکھا مصحفی

لگا رکھنا: ف مسلسل کوئی کام کئے جانا۔ اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

بزم غم کی برہمی ہے غش میں رہنا بار بار
کیا لگا رکھا ہے یہ آنا کبھی جانا کبھی شعور

لگا رہنا: ف لازم۔ ساتھ رہنا۔ پیچھے پیچھے رہنا۔ اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ لاکھ چاہتی ہوں کہ مجبوریاں نہ آئے مگر وہ آتا ہے اور میں جہاں جاتی ہوں پیچھے لگا رہتا ہے جان کا عذاب ہو گیا ہے

لگا رہنا: ف چمٹا رہنا۔ لپٹا رہنا۔ چسپاں رہنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہر چند ہے وصال مگر چاہتا ہے شوق
تصویر یار گھر میں رہے جا بجا لگی رند

کیا رنگ پہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھئے دنیا
رہتی ہے اس کے پاؤں سے ہر دم حنا لگی عارف

لگا رہنا: ف معروف رہنا۔ مشغول رہنا۔ کوئی کام کرتے رہنا۔ سرگرم رہنا اردو محاورہ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ لاکھ دنیا نے منع کیا وہ انہیں ترکیبوں اور تدبیروں میں لگے رہے کہ باپ کا کل روپیہ مجھ کو مل جائے اور بھائیوں کو نہ ملے۔

لگا رہنا: ف جاری رہنا۔ ہوتا رہنا متصل جاری رہنا، برابر ہوتا رہنا، کوئی کام مسلسل ہوتا رہنا۔ اردو محاورہ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ نواب صاحب کا عمل بہت بڑا ہے ہمیشہ مرمت لگی رہتی ہے عمارت بنوانے کا بہت شوق ہے۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے

لیبو سن لکھے ہیں۔ مقرب بنا رہنا۔ مصاحب بنا رہنا۔ جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگا رہنا : ۔ جما رہنا۔ مستقل رہنا پائدار رہنا۔ قائم رہنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اگر تم نے مسالہ اچھا لگا دیا اور کس دیا تو کالسیں لگی رہیں گی ورنہ آدھے سال کے اندر گر جائیں گی مضبوطی کا خیال رکھو

لگا رہنا : پیچھے پڑا رہنا۔ سر رہنا سر ہوئے جانا۔ جیسے بلا سا پیچھے لگا ہی رہتا ہے ہٹے باقی رہنا۔ بچا رہنا۔ ثابت رہنا محفوظ رہنا، موجود رہنا۔ قائم رہنا۔

تیرے ہاتھوں سے اے جنوں نہ رہا
جیب و دامن میں ایک تار لگا نظر

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ معنی نمبر ۱ میں عوام اور عورتوں کی زبان ہے معنی نمبر ۲ میں تعلیل الاستعمال۔

لگا رہنا : ۔ گھات میں رہنا۔ تاک میں رہنا۔ (نور اللغات)

مار کر ذبح عدد کے لئے صیاد اجل
سبزہ تیغ میں جوہر سے لگا رہتا ہے ذوق

قول فیصل۔ تنا نہیں بولتے تاک وغیرہ کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔ جیسے میں نے اس کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں کی لیکن وہ ہر وقت تک میں لگا رہتا ہے۔

لگا رہنا : ۔ چھپکر موجود رہنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔ تعلیل الاستعمال۔ رہیں گے وہاں کچھ سپاہی لگے کرتاری کے منہ پر سیاہی لگے ذوق

لگا سکنا : ۔ محبت علاقہ، رابطہ، ربط ضبط، میل جول، واقفیت، رسائی، میل کی جیسے ان کا بھی وہاں لگا سکتا ہے۔

(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس کو عورتیں کمی کے ساتھ اگم لگا بولتی ہیں۔

لگا سکا ہونا : ۔ آنکھ اوجھل ہو جانا۔ آنکھ سے اوجھل ہو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر لگم لگا بولتی ہیں۔

لگا کھانا : ۔ (بفتح اول و تشدید دوم) ہیر پھیر ہونا ربط کا ہونا، نسبت رکھنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج قول فیصل۔ بغیر سلب کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔

باطن سے ترے کھائے ہے اعجاز لگا
تو سرِ لی ہے سے تری ذات میں نسبت مقتضی

لگا کے لانا : ۔ ہیر پھیر لانا، ساتھ لانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ہیرہ اپنے کلفت غم ہے خدمیں بھی
کھر تک لگائے دے ہیں ہم گروہ اسیر

لگا لانا : ۔ بغیر تشدید حرف دوم ساتھ لے آنا کسی کو بھید کر دم دلاسا دے کر اپنے ساتھ لے آنا۔ فصیح، رائج۔

اپنے گھر تک میں لگا لایا اسے
اے مقدر، لگ تیرا کام ہے جلیل

لگا لانا : ۔ حیوانات کا اپنے ہمجنس کو اپنے ساتھ لے آنا تاکہ وہ صیاد کے دام میں پھنس جائیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے

لگا لپٹا رہنا : ۔ کسی کام میں لگا لپٹا رہنا مشغولی کے واسطے مستعمل ہے عورتوں کی زبان۔

لگا لپٹا صرف نوکری کے [illegible] شوق سے بھی کام میں لگے لپٹے رہتے ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتیں کے لیٹے کی بولتی ہیں

لگا لگ : ۔ (بفتح) جیسی چاہو کہو۔ کوئی نئی بات نہیں ہے جو حالت حق وہی ہے۔ گنواروں کی اصطلاح۔ (عالم بانارسی زبان)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

لگا لگانا : ۔ ابتدا کرنا، کسی کام کا سر انجام کرنا [illegible] زبان۔

لگا جوتا ہے [illegible]

مال دست جنوں دامن [illegible]

لگا لگانا : ۔ [illegible] عورتوں کی زبان۔

صدر حال سے [illegible]

دنبالہ ہے [illegible]

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ بھی زبان ہے [illegible] بولتے۔

لگا لگانا : ۔ [illegible] حیلہ کرنا۔ بہانہ کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ اردو صرف متروک۔

کیا کہ جرأت لگائیں ہم لگا
کر فرشتے کا دل لگا دیں جرأت

لگالگایا: ۔ بنا بنایا۔ لگا ہوا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ صاحبزادے بھی عجیب شیم کے ہیں ذرا سی بات پر دوکان کے مالک سے لڑ بیٹھے لگا لگایا روزگار چھوڑ دیا۔
قول فیصل۔ موسٹ کیلیے لگی لگائی بولتے ہیں جیسے لگی لگائی روزی چھوڑ دی۔ ناتے ہوئے تو یہ چلے گا۔

لگا لگایا: ۔ جما جمایا۔ لگا یا ہوا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔ تعلیل الاستعمال
محل صرف۔ تم بھی عجیب آدمی ہو چمن کی دکان کی بیوگا لگا لگایا درخت اکھاڑ کے پھینک دیا۔

لگا لگایا: ۔ صرف کیا ہوا۔ خرچ کیا ہوا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ غریب کیا کریں لڑکے کے مرجانے سے جلتی ہوئی دوکان بند ہو گئی تا لگا لگایا پیسہ تباہ و برباد ہو گیا۔

لگا لگایا: ۔ لگا ہوا۔ مقرر شدہ۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ دیکھیں اب تم گیرے کس سے دھلواؤ گی تم نے خواہ مخواہ ہی لگے لگائے دھوبی سے جھگڑا کر لیا۔

لگا لگایا: ۔ آراستہ، درست، درست کیا کرایا۔ بنا سنورا۔ نور اللغت و فرہنگ آصفیہ
قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے نہیں بولتے ہیں۔

لگا لگ جانا: ۔ حساب کتاب بن جانا۔ ربط ضبط کی صورت نکل آنا۔ سامان ہو جانا۔ کام بن جانا۔ موقع نکل آنا۔ ڈھنگ لگ جانا۔ ڈھب لگ جانا۔ ہندی فعل لازم
شاید نظر کچھ اس میں لگ جائے اپنا لگا
پھرتے لگے ہوئے ہیں اب ہم خدا کے ہیچ ظفر
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگا لگنا: ۔ (لازم) ابتدا ہونا۔ کام شروع ہونا۔ کسی کام میں ہاتھ لگنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف۔ بہر کیف سامان اس کا مہیا ہوا ساتویں ربیع الاول سے اس کا لگا لگا ہے۔ دیکھا چاہیئے مرضیٔ خدا کیا ہے۔ (انشائے سرور)
قول فیصل۔ اس جگہ لگا لگ جانا بھی بولتے ہیں۔

لگا لگنا: ۔ مشابہ ہونا۔ ہمتا ہونا۔ ہمسر ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ میل جول ہونا۔ حساب کتاب لگنا۔ تعلق ہونا۔ دوستی ہونا
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے

لگا لے جانا: ۔ دم دلاسا دیکر لے جانا مائل کر لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔
قرط شوق اس بت کے کوچے میں لگا لے جائیگا
کعبہ مقصود تک مجھ کو خدا لے جائے گا آتش
قول فیصل۔ لگا لیجانا بھی مستعمل ہے۔
جس طرف چاہا لگا کر لے گئیں ہم کو ادھر
ہو گئے بھوروں ہم مختار آنکھیں ہو گئیں جلال

لگا لینا: ۔ ساتھ کر لینا۔ ہمراہ کر لینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ تمہارے یہاں سے دو نوکر ہوا کرتے

یہ ایک لڑکا ہے۔ دو سو کے مزدوروں کے ساتھ اس کو بھی لگا لو۔

لگا لینا: ۔ یار بنا لینا۔ عجوب کر لینا راغب کر لینا۔ اپنی طرف مائل کر لینا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔
تم تو انسان ہو آؤ گے نہ کیوں قابو میں
ہم تو وہ باتوں میں پریوں کو لگا لیتے ہیں۔ تیر
خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یار کو
ایک سے ان میں ہوئی تو دوسرا گر دیدہ دلؔ

لگا لینا: ۔ مشغول کر لینا۔ اپنی طرف متوجہ کر لینا۔
ہے لگا لینے کو وہ تنکہ دوراں تو بھی
پر طبیعت بھی عجب ہے مری لگ جانے کو حسرت
(نور اللغت)
قول فیصل۔ تمہارا باتوں پر نہیں ہے باتوں غیر کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

لگا لینا: ۔ اپنے مطلب کا سنا لینا
(نور اللغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگا لینا: ۔ شروع کر لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
محل صرف۔ اب میں آپ کے یہاں کام نہیں کروں گا۔ میں نے بابو کے یہاں کام لگا لیا ہے۔

لگا لینا: ۔ گنتی میں شامل کر لینا۔
(نور اللغت)
قول فیصل۔ اس جگہ ملا لینا، یا بڑھا لینا زبانوں پر ہے۔

لگا لینا: ۔ مجبور کر لینا۔ محبوب کر لینا۔
(نور اللغت)

قول فیصل ۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لگا لینا :۔ حساب کے سوال کو حل کر لینا اردو، عرف، عوام کی زبان ۔

لگام :۔ (بالفتح اول) باگ، عنان، لجام ۔ وہ تسمہ جس کا ایک سرا سوار کے ہاتھوں میں رہتا ہے اور ایک سرا گھوڑے کے منہ میں بندھا ہوتا ہے سوار اس حلقہ کی جنبش سے جس قدر اس کے ہاتھ میں ہے گھوڑے کو چلنے یا کسی طرف مڑنے کی ہدایت کرتا ہے ۔ فارسی، مونث ۔ فصیح، رائج ۔

یہ من کے ہر سوار نے بس روک لی لگام
تھرتھم کے کانپنے لگے سب اسپ تیز گام مومن

منہ میں اس کے ذرا لگام نہیں
اس سے ہنسنا تمہارا کام نہیں ثاقب

لگام اتارنا :۔ گھوڑے کے منہ سے لگام نکال لینا ۔ اردو، عرف ۔ رائج ۔

لگا مارنا :۔ عیب دھرنا ۔ تہمت لگانا، الزام رکھنا، بدنام کرنا ۔ داغ لگانا ۔ اردو، عرف ۔ دہلی کی زبان ۔

کچھ گردی نظر اب ترک کرو تم ورنہ
تمہیں ایک اس سے یہاں کوئی لگا دیگا نظر

لگام چڑھانا، لگام دینا :۔ گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھانا ۔ اردو، عرف سوتریوں کی اصطلاح ۔

قول فیصل ۔ کسی کے ساتھ لگام دینا بھی زبانوں پر ہے ۔

لگام چڑھانا، لگام دینا :۔ (کنایتہً) روکنا تھامنا ۔ قابو میں کرنا ۔ چپ کرنا ۔ جیسے زبان کو لگام دینا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لگام دینا کسی کے ساتھ بولتے ہیں اس جگہ منہ میں لگام نہ ہونا بولتی ہیں ۔ جیسے باجی وہ بڑی بدزبان ہیں آتی ہیں ہزاروں گالیاں دیتی ہیں ۔ ان کے منہ میں لگام نہیں ہے ۔ میں اُن سے بات نہیں کرتی ۔

لگام چھوٹنا :۔ (کنایتہً) کہنے میں آرام ہونا اردو، عرف ۔ قلیل الاستعمال ۔

ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام
چھٹی ہے مدح فرس میں مگر سخن کی لگام ادیب

لگام چھوڑ دینا :۔ (کنایتہً) آزاد کر دینا ۔ روک ٹوک موقوف کرنا ۔ اردو، عرف ۔ عوام کی زبان ۔ قلیل الاستعمال ۔

لگام کھینچنا :۔ (فارسی لگام کشیدن کا ترجمہ) (کنایتہً) احتیاط کرنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ ان معنوں میں نہیں بولتے بلکہ اصلی معنی میں یعنی گھوڑے کو روکنے کیلئے بولتے ہیں ۔

لگان :۔ (بالفتح) پیداوار زراعتی جو مالگزار سے وصول ہو ۔ وہ رقم جو اراضی بابت دخل یا استعمالی آراضی مقبوضہ دائرے اردو، مذکر، رائج ۔

کیوں کشت دل میں تخم محبت کو بو دیا
سرکار سے نہ ہوگی معافی لگان کی اختر

لگان :۔ وہ جگہ جہاں گھاٹ پر کشتیوں کو باندھتے ہیں ۔ اردو، مذکر، متروک

جب جگہ پر لگان ہوتا تھا، ہر دم اس کو گمان ہوتا تھا
خلق

لگانا : بڑھانا ۔ ملانا ۔ پیوست کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

لگانا : پیٹ ٹانکنا، سینا، پیوند کرنا ۔ دوست کر اردو، عرف، فصیح، رائج ۔

محل عرف ۔ جاڑا سر پر آگیا ہے تم نے ابھی تک روئی میں لوٹ ابھی تک ۔ لگائی ۔ لگاؤ تو روئی بھروا دیں

لگانا : طے کرنا ۔ ساتھ جوڑنا ۔ حساب کرنا اردو، عرف، فصیح، رائج ۔

سنا دے قصہ خواں ان لو مرا حال،
لگا دے یہ بھی ٹکڑا داستاں میں داغ

لگانا : پتہ بونا جمانا ۔ بیجا الغصب کرنا ۔ اردو، عرف، فصیح، رائج ۔

جما گیا لیجئے بڑھا کر جب سنی پر
نخل الفت کا لگایا تھا ذرا سا دل میں لالہ

لگانا : مارنا ضرب لگانا ۔ جڑنا ۔ اردو، عرف فصیح، رائج ۔

دست و بازو کی سوجھے اور لگا دے اک ہاتھ
میرے بیدرد نہ جا چھوڑ کے تنہا مجھ کو امیر

لگانا : بڑھانا ۔ بھارنا ۔ جیسی لگانا ۔ نوکر لگانا ۔ بھڑکانا کسی کی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ اس کے دل میں فرق پڑ جائے ۔ اردو، عرف، عوام کی زبان ۔

ن لیا عاشقوں دشمنوں نے کل اُس سے یہ لگائی یہ
مرے نالے سن کر وہ برہم ہوئے ہیں

لگاتے ہیں کیا کیا وہاں جانے والے رائج

لگانا : سجانا ۔ ترتیب سے رکھنا قاعدہ سے لگانا ۔ ٹھکانے سے رکھنا، جچنا اپنے اپنے موقع پر رکھنا ۔ اردو، عرف ۔ عوام کی زبان ۔

فرش فراش ادب نے یہ لگا رکھا ہے

ہر قدم راہ میں آنکھوں کو بچھا رکھا ہو ناظم
قول فیصل ۔ اس کا فرق، سباب، ر مان، سر ... ان ... غیرہ کے ساتھ ہے۔

لگانا ۱۰ مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ مشغول رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اے ظفر کب سنے ہے وہ میری
اس کو باتوں میں تو ہزار لگا ظفر

لگانا ۱۱ سدھانا۔ ہلانا۔

لگا لیا ہے صبوحی پہ ہم نے واعظ کو
سحر کو مدرسہ میں ہر درد ہو سحر کی تلاش سحر

(دولۃ اللغات)
قول فیصل۔ مائل کر لینا۔ عادی بنانا کے معنی شعر سے نکل رہے ہیں۔

لگانا ۱۲ کسی سواری گھوڑے یا پالکی وغیرہ کو سوار ہونے کے واسطے قریب لاکر کھڑا کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

کئی سیسوں سے پھر مڑ کے مخاطب کی یہ بات
لگا تین فرس لاکے جلد زیر قبات

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں کہار جب ڈولی یا پالکی وغیرہ لے کر چلتے تھے تو کہتے تھے سوار لگاتے ہیں۔

لگانا ۱۳ بھانا۔ اٹھانا۔ شامل کرنا۔ اس معنی میں لگا لینا مستعمل ہے۔ (دولۃ اللغات)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔

لگانا ۱۴ دست یا مستی کا جل وغیرہ کے ساتھ، استعمال کرنا۔ آمدہ کرنا، ملنا، جمانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لگانا ۱۵ سونا پھیلا کر رکھنا، فرد وغیرہ اشیاء کو نکال کر رکھنا۔ اردو صرف، رائج

محل صرف۔ اب ہم کل نخاس میں دوکان لگائیں گے پھر پرسوں نیظر آباد جائیں گے۔

لگانا ۱۶ دل، دھیان کے ساتھ، متوجہ ہونا، رجوع کرنا۔ مائل ہونا۔ الگانا، چپکانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل لگانے کی ہم نے یہ پائی سزا
زندگی بن گئی اک داستان رہ گئی لاعلم

لگانا ۱۷ سینے یا ملنے کے ساتھ، چمٹانا، لپٹانا گلے سے لگانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

وہ نشیں ہیں تو درد کو ان کے
سینے سے ہم لگائے بیٹھے ہیں مجروح

لگانا ۱۸ تہمت، عیب وغیرہ کے ساتھ، تہمت دھرنا۔ الزام لگانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لگانا ۱۹ ٹیکس وغیرہ کے ساتھ، مقرر کرنا۔ عائد کرنا۔ باندھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عائد کرنا، نافذ کرنا کے معنوں میں کر لیجو لگانا: نمبر ۱۴ لگانا بھی بولدیتے ہیں۔

لگانا ۲۰ مزدور اور مزدوری کے ساتھ، کام دینا کام پر رکھنا۔ کام لینا۔ کام میں مشغول کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

محل صرف۔ اس مہینے میں شادی ہے تم لے ابھی تک مزدور نہیں لگائے کہ گوڑا ہی اٹھ جاتا

لگانا ۲۱ فشتر، انجکشن وغیرہ کے ساتھ، گھونپنا، کوچنا۔ کچوکا دینا۔ اردو صرف، رائج

لگانا ۲۲ استرے، قینچی کے ساتھ تیز کرنا۔ دھار رکھنا۔ سان چڑھانا۔ اردو صرف، رائج

لگانا ۲۳ لنگر انداز یا کشتی وغیرہ کے ساتھ، کنارے پر لانا۔ لنگر انداز ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لگانا ۲۴ دعا، بد دعا، بد وغیرہ کے ساتھ، ستر سنڈھنا۔ ستر ملانا، پیچھے چمٹانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

لگانا ۲۵ بستر بچھانا، جال وغیرہ کے ساتھ، بچھانا۔ پھیلانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

بے یار میکدے میں نہ بستر لگائیے
ٹھوکر سبو کو جام کو پتھر لگائیے ذوق

لگانا ۲۶ روپیہ پیسہ وغیرہ کے ساتھ، اٹھانا، صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

محل صرف۔ تم نے گلی کے اندر مکان لیکے دس ہزار اوپر سے لگائے کیا فائدہ یہ سڑک پر مکان لیتے تو قیمت بڑھ جاتی۔

لگانا ۲۷ دکھاوٹی زینت وغیرہ کے ساتھ، سنوارنا۔ دینا۔ اردو صرف، رائج۔

لگانا ۲۸ دھبے وغیرہ کے ساتھ، کپڑا کرنا۔ لقب کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

لگانا ۲۹ قتل کے ساتھ، مقتول کرنا، سند کرنا اردو صرف رائج۔

لگانا ۳۰ جمع، بچت کے ساتھ، جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

لگانا ۳۱ اشتہار، پوسٹر وغیرہ کے ساتھ، چسپاں کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

لگانا ۳۲ دعا، مدد، رحم کے ساتھ

دینا۔ اپنے سر لینا۔ مول لینا۔ خریدنا۔ اردو
صرف، رائج۔

محل صرف۔ میں کیا کروں قسمت نے حال کو ایسا
مرض لگایا ہے کہ جس سے زیست بھر شاید چھٹکارا
نہ ہو سکے۔

لگانا بوڑھی جوانی میں کیوں میاں جرأت
ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن جرأت

لگانا ۱۲ دھندی صدق، مرہم وغیرہ کے ساتھ
لیپنا، ملنا، تھوپنا۔ اردو صرف، رائج۔

پکارا میں نے تو اندر سے یہ صدا آئی
ہم اپنے پاؤں میں ہتھوڑی لگا نہیں لاتے

لگانا ۱۳ دکھنی دغیرہ کے ساتھ، چپڑنا،
ملنا۔ اردو صرف، رائج۔

لگانا ۱۴ دروازے، پردے، شیرمال کے ساتھ
تنور میں ڈالنا۔ تنور کے اندر روٹی چپکانا۔
اردو صرف، رائج۔

لگانا ۱۵ مقرر کرنا۔

لگا ہے تخت دل مجھے سرکار عشق سے
اچھی جگہ نصیب تو نے ٹھکانا لگا دیا۔ داغ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لگانا ۱۶ دام، قیمت کے ساتھ، قیمت تجویز
کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ میرے مکان کے ایک صاحب نے
۲۵ ہزار لگائے ہیں مگر میرا ارادہ ابھی فروخت
کرنے کا نہیں ہے۔

لگانا ۱۷ داؤں پر رکھنا، بازی پر رکھنا اردو
صرف، عوام کی زبان۔

ہے اختیاط بوس و کنار اس قدر کہ یار
جی تک تو لب تک آتے ہیں پر ایک دوری ہے اتحاد

لگانا ۱۸ گانے بجانے کا دھندا کرنا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ میاں ابھی آپ دودھ نہ لیں جب
بکائن صینس لگائیں گے تب لیجئے گا ٹھنڈا ہوگا

لگانا ۱۹ عادی بنانا۔ اردو صرف عوام کی زبان

محل صرف۔ اب دودھ چڑھا کر پینے والے کو بھوت
پر لگا دیا ہے۔

لگانا ۲۰ کسی چیز کو کسی سے نسبت دینا۔
عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لگانا ۲۱ داؤ کھیلنے، آزمائش کرنا۔ محنت
کرنا۔ مشق کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

لگانا ۲۲ دوستی پیدا کرنا۔

بزم جاں میں وہ، کدم سے جو نکلے ہیں تو لبیں
سے والہ جتنے تھے سب تو لگا کر لے گئے حزاں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ شعر میں معنی بہلانا، پھسلانا

لگانا ۲۳ (پان کیلئے) بنانا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

یا دا پنی تمہیں دلاتے جائیں
پان کل کے لئے لگاتے جائیں (ذہر مشق)

لگانا ۲۴ دوغیرہ کے ساتھ) مانڈ کرنا
تجویز کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

لگانا ۲۵ (نسبت یا سگائی کے ساتھ)
بات ٹھہرانا۔ رشتہ طے کرنا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

لگانا ۲۶ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ جگر دار، آج یہ تیجہ یا ساں
لگائے۔

لگانا ۲۷ ساجھا ملانا۔ شریک کرنا
جیسے دس روپے لگا کر جلاب سو میں سے

دفتر بے معنی آصفیہ

قول فیصل۔ اس جملہ ملانا زبانوں پر ہے۔

لگانا ۲۸ دنعل، وکیل وغیرہ کے ساتھ، نوکر
رکھنا۔ باندھنا۔ اردو صرف، رائج۔

لگانا ۲۹ (سر کا حلق وغیرہ کے ساتھ) استرا
پھیرنا۔ حجامت بنانا۔ اردو صرف عوام
کی زبان۔

لگانا بجھانا:۔ (آگ) روشن کرنا، جلانا۔ اردو
صرف عورتوں کی زبان۔

لگانا بجھانا:۔ (آگ) روشن کرنا، جلانا۔ اردو
صرف عورتوں کی زبان۔

خدا جانے کیا سمجھے وہ کیا سمجھے
قطعہ یہ حال اس کا ہم سنانے سے حاصل
میں جانتا ہوں جو تم کہو گے
کہتے، اس کہنے کہنے سے حاصل

لگانا بجھانا:۔ کسی کے ساتھ عزیز کے
ملاپ کرا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اب کھنؤ میں

لگانہ کھانا:۔ برابر نہ ہونا، ہمسر نہ ہونا،
بے جوڑ ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لگانہ لگنا:۔ نسبت نہ کھانا۔ مناسب
نہ رکھنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ ٹکر نہ کھانا۔ مد
ہمسر نہ ہونا۔ ہمتا نہ ہونا۔ ثانی یا نظیر نہ
ملنا۔ بے مثل و بے ہمتا ہونا۔ نسبت نہ ہونا،

مناسبت نہ ہونا۔

بھلا کوئی پیسے کو کیونکر لکھے
جس سے کسی کو نہ لگاؤ ہے انشاء

دخیر ہنگ آصفیہ

قول فیصل ۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لگانہ ہونا :۔ کچھ مناسبت نہ ہونا۔ کچھ نسبت نہ ہونا۔ تعلق نہ ہونا ۔ بہت بڑا فرق ہونا۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

زہر میں گرم ہے اس داغ سے پہلو میرا
جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگارے کو ناسخ

لگا لے میں آنا :۔ لگاؤ، بھاؤ سے متاثر ہو جانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

بستہ یہ کر میرے نالوں سے جل تل کے بھڑ لے کا
کہ شعلہ رو آیا رقیبوں کے لگا لے میں رشک

لگانے والا :۔ چغلخور۔ عیبت کرنے والا۔ ادھر کی بات ادھر کہنے والا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

عشق پاک اپنا تو بھائی ہے یہ ڈرتے ہیں
کہ مرے سوتے ہیں کمبخت لگانے والے وقت

قول فیصل ۔ بصورت جمع بھی بولتی ہیں۔

روز رنگیں سے بھڑ اتے ہیں مجھے
یار سے اڑھائیں لگانے والے رنگین دہلوی

لگاؤ اسم :۔ لگاؤ تعلق۔ علاقہ اردو مونث، قریب بمتروک۔

سر جاتن سے کسی روز کرے خنجر یار
یہ لگاؤ ترے ہر بار نہیں اچھی ہے امیر

لگاؤ اسم :۔ پیار، رجحان (دل کا) قول فیصل ۔ الجھنوں میں عورتوں کی زبانوں پر ہیں۔

لگاوٹ اسم :۔ میل، ملاپ، سازش اردو صفت، مونث، قریب بمتروک۔

رنگ خون شہدا کا نہ جا اے قاتل
کی لگاوٹ ترے ہاتھوں نے حنا سے پیدا صبا

لگاوٹ اسم :۔ دوستی، یارانہ، آشنائی۔ اردو مونث قریب بمتروک

کرے ہے قتل لگاوٹ میں تیرا رو دینا
تری طرح کوئی تیغ نظر کو آب تو دے غالب

لگاوٹ اسم :۔ ناز نخرہ، معشوقوں کے حرکات اردو صفت، مونث، قریب بمتروک۔

نہ لگاوٹ میں یہ پہلی ہے نہ دل میں ٹھانی ہے
تری طرف سے ہزار اے پری لگاوٹ ہو ناسخ

لگاوٹ باز :۔ لگاوٹ کرنے میں شاق۔ اردو صفت، قریب بمتروک۔

محل صرف ۔ یوں تو خدا کی خدائی میں ایک سے ایک بڑھ کر حسین و دلچسپ لیکن حسن آرا پر عالم ہی اور ہے۔ خدا چشم بد سے بچائے ایسی لگاوٹ باز انکھڑیاں دیکھیں نہ سنیں۔ دلفگار آرا

لگاوٹ بازی :۔ تعلق پیدا کرنے والی باتیں۔ اردو مونث۔ عورتوں کی زبان۔ قریب بمتروک۔

محل صرف۔ اب کی سرکار سے باتیں ہوں یا سامنے کھڑی ہو تو لگاوٹ بازی سے نظر ڈال کر لگانا ہی پڑ گیا۔ دسیر کساد

لگاوٹ پیدا کرنا :۔ تعلق پیدا کرنا۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

رنگ خون شہدا کا نہ جا اے قاتل
کی لگاوٹ ترے ہاتھوں نے حنا سے پیدا صبا

لگاوٹ دکھانا :۔ التفات ظاہر کرنا۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

خالی ہوئے ترے تو عنبر میں بھر دی چھلی
میں تھا کہ بو دکھا کے لگاوٹ تیری چلی امیر

لگاوٹ کرنا :۔ چاہنا۔ اپنی طرف مائل کرنا۔ محبت ظاہر کرنا۔ معشوقوں کا اپنی طرف کو مائل کرنا۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

کیا لگاوٹ کر کے میرے دل کو جاں سے لے گیا
اپنے ڈورے کو اڑا کر مہر تاباں لے چلا بحر

لگاوٹ کی باتیں :۔ پھسلا لینے والی باتیں۔ بہلانے کی باتیں۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

باتیں نہ لگاوٹ کی کرو اے قمر ایسی
دل جان کہے دیں گے نہ سنیں گے سحر ایسی قمر

لگاوٹ نہ آنا :۔ انس نہ ہونا۔ اختلاط نہ ہونا اردو صرف، قریب بہ متروک۔

مشتاق شہادت کو وہ دو ہاتھ لگا کر
کہتے ہیں لگاوٹ بہت آتی نہیں مجھ کو امیر

لگاوٹ ہونا :۔ نمائشی محبت کا اظہار ہونا اردو صرف، قریب بمتروک۔

کچھ رکھائی تھی کچھ لگاوٹ تھی
کچھ حقیقت تھی کچھ بناوٹ تھی شوق

لگا ہوا :۔ ملا ہوا۔ پاس، قریب ہمسایہ اردو صفت، عوام کی زبان۔

کیا جانے کب نکل کے وہ ہنگامہ خیز ہوں
محشر لگا ہوا ہے دیوانہ چاہیے لالہ

لگا ہوا :۔ مصروف، مشغول، جٹا ہوا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ مزدور بیچارہ سویرے سے کام پر لگا ہوا ہے غریب بچہ کا ہوگا کھانا کھلا دو۔

لگا ہوا: ف آشنا۔
(مقدمہ) وہ اس لونڈی سے لگا ہوا ہے۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگا ہوا: ف وابستہ۔ اردو صرف، قریب متروک۔
دامن سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں
کوچہ میں سیکڑوں کے سر لگے ہوئے ہیں امیر
لگا ہوا: ف خوگر۔ عادی جیسے لگا ہوا سیر یا کتا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگا ہوا: ف سدھا ہوا۔ پلا ہوا۔ الو کو جیسے آواز پر لگا ہوا۔ بچہ کھڑی پر لگا ہوا۔
(مقدمہ) یہ کتا تمہاری آواز پر لگا ہوا ہے
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگا ہوا: ف دائمی، دائمدار، کسی کسی جگہ سے سڑا ہوا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
حق صرف۔ تم سے کہا تھا کہ سیب دیکھ لے لانا
تم تو لائے ہو ان میں سے چار لگے ہوئے ہیں
اور کھانے کے قابل نہیں ہیں۔
لگا ہونا: ف مصروف، مشغول ہونا، کسی کام میں پھنسا ہونا، کسی کام میں لگا ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
ہمہ وقت غمزہ خوباں میں لگے ہیں
یہ پھول غصب گلشن ایماں میں لگے ہیں حسرت
لگا ہونا: ف تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا، ربط ہونا۔ محبت ہونا۔ عشق ہونا۔ اردو صرف، سب برابر ہے

حسن و خوبی کی بھی کچھ بے اعتباری سے ہو حد
ہو سبک رقاص گر لگا سپر داری سے ہو جرأت
لگا نہال مالی سے ہے سب یہ عام ہے
اب گل چین جو چاہے تو سارا لٹا دیا جان
لگاؤ: ف ایسا برتاؤ کرنا جس سے التفات پایا جائے۔ اردو، مذکر۔ قلیل الاستعمال۔
لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا
لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا نگاہ کا غالب
لگاؤ: ف طبیعت کا تعلق جو کسی سے ہو گیا ہو۔ تعلق، علاقہ، نسبت، دوستی، محبت۔ اردو صفت، مذکر، فصیح، رائج۔
لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ
جب ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا غالب
ہے مری آنکھ کو اس خنجر ابرو سے لگاؤ
رلیا جس طرح کہ جوہر کو ہو فولاد کے ساتھ امیر
قول فیصل۔ اسی جگہ دل لگاؤ بھی زبانوں پر ہے۔
لگاؤ: ف پیوند۔ پیوند، دخل، باریابی، رسائی، گزر۔ اردو صفت، قریب متروک۔
پایا علیؑ کو جا کے نبیؐ نے اس جگہ
جس جا نہ تھا لگاؤ زماں، جاں کا سیم
لگاؤ: ف میل، ملاپ، رسم و راہ۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔
یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں
وہ محبت نہیں وہ چاہ نہیں رشک
لگاؤ: ف رشتہ، ناتہ، لگاگت۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لگاؤ: ف مناسبت، جوڑ، ہمسری، موقع

اردو صفت، متروک۔
دل بھی وصل سے چلی خالی
لو جو لگنے کا لگاؤ نہیں رشک
لگاؤ: ف آمیزش، لاگ، سازش، شرکت۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔
غمزہ و ناز و ادا سب میں حیا کا ہے لگاؤ
بات بچپن کی ہے شوخی وہ بھی شرمائی ہوئی امیر
لگاؤ: ف رجحان، میلان طبع، میل خاطر۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔
میں تو مرتا نہیں ہوں ان سے مگر
نہیں جاتا ہوں دل کا لگاؤ مصحفی
لگاؤ: ف ایما، اشارہ۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگاؤ: ف ایک مکان سے دوسری جگہ آمد و رفت کی گنجائش ہونا۔ متصل ہونا۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔
پھونکے گا مفت فلک شہر خموشاں کا لگاؤ
کریں دفن آہ شرر بار سمیت رشک
قول فیصل۔ زیادہ تر جور وغیرہ کے ساتھ لیتے ہیں اس کا استعمال ہے جیسے بات کی لاگ لگاؤ کی طرح سے تمہارے مکان کا لگاؤ ہے۔
لگاؤ ہونا: ف تعلق ہونا۔ نسبت ہونا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
حق صرف۔ سخرہ بن قابلیت عام مادہ تدبیاں وہ شعبہ کیں جس میں دیکھ اور ان سے لگاؤ ہو۔ (دستور اللسان)
لگاؤ ہونا: ف عادی، وغیرہ کا ہونا۔ چوری کا عادی رہنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے جب کسی دوسرے

مکان سے چور کے آنے کا اندیشہ یا راستہ ہو تب بولتے ہیں۔

لگائی :- ث (بفتح اول) عورت، زن، ہندی، مونث۔ اہل ہنود عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

لگائی :- ث آشنا عورت، مدخولہ، کسبی رنڈی، اردو صفت، مترادف۔

میں بولی واشنہ عورت سے بھائی

اردو میں ناپاک خیال کی ہوں لگائی (دیوان ناسخ)

لگائی بجھائی :- (بفتح اول) چغل خوری، غمازی۔ ہر کوئی کے سامنے بڑھ کر بات کرنا۔ ادھر کی بات ادھر لگا کے دلوں میں فرق ڈالنا۔ اردو صفت، مونث عورتوں کی زبان۔

کیجو خشمگیں غیر کبھی طعنہ زن
لگائی بجھائی کے اکثر سخن (اختر شاہ آبادی)

قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ بھی ہے۔

ان سے لڑ جائیں گے رقیب مجھے
کیوں لگائی بجھائی کرتے ہیں (صفی)

لگائی لتری :- ایک ہی برائی دوسرے سے کہنا۔ لگائی بجھائی۔ ہندی، مونث، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ گھسوٹی عورتیں ہیں بولتیں۔

لگ بھگ :- ث قریب قریب، پاس نزدیک، ہندی، عورتوں کی زبان۔ جیسے عید کی سواری لگ بھگ ہے گھر میں کھانے تک کو نہیں۔

(دستور سہیلی)

(فقرہ) میں منجدھار کے لگ بھگ وادی اماں کی ڈونگی میں جا لی۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگ بھگ :- ث تقریباً، تخمیناً۔ ایک اندازے کے مطابق۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صرفہ۔ آج کا جلسہ کامیاب رہا لگ بھگ تین ہزار آدمی ہوگا۔

لگ بھگ :- ملتا جلتا۔ مشابہ اردو صفت، عوام کی زبان۔

ع کوئی دیوان اس دیوان کے لگ بھگ ہو نہیں سکتا علامہ

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے واللہ ہے حسن آرا کے لگ بھگ ہے یہ نہیں سچ کہنا استاد وہ بیٹی والی بیگم کی کیسی ہی شوخ تھی۔

(فسانہ آزاد)

لگ بیٹھنا :- قریب ہو کر بیٹھنا (کسی کے) (فسانہ آزاد) وہ صبر مقام پر تکیہ سے لگ بیٹھا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ب اس محل پر لگ کے بیٹھنا زیبا ہے۔

لگاتار :- لگاتار۔ متواتر، پیہم، برابر پے در پے، متصل۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ہوا قائل ہمارے ابر دریا بار رونے کا
ہوا تار بندھا آنسو ترے تار نکا نکت

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر لگاتار بولتے ہیں۔

لگت ہوا :- قرین قیاس، جیساں۔ مشابہ ملتا جلتا۔ اردو صفت، اہل کر۔ عوام کی زبان۔

محل صرفہ۔ جیسے کل آپ نے ایسا لگتا ہوا جملہ کہا کہ ان کو خاموش ہو جانا پڑا اور کوئی جواب دیتے نہیں پڑا

لگتا ہے :- قیاس سے معلوم ہوتا ہے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرفہ۔ پہلے میں سمجھتا تھا کہ آپ میرا ساتھ دیں گے مگر اب ایسا لگتا ہے کہ آپ مخالف سے مل گئے ہیں یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔

قول فیصل۔ یہ زبان کا جاری صرف ہے۔ کچھ عرصہ سے عوام میں لگتا ہے، معلوم ہونے کے معنی میں بولے لگے ہیں۔

لگتی :- ث چبھتی، کاٹ کرنے والی، زخم ڈالنے والی۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھٹی چبھتی کے معنوں میں بولتے ہیں زخم ڈالنے والی کی کوئی خصوصیت نہیں۔ جیسے بات تو تم نے لگتی کہی لیکن کسی طرح مناسب نہیں تھا۔

لگتی :- ث ہمشکل۔ مشابہ، ملتی جلتی۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

لگتی :- ث تکلیف دہ، سوزش بڑھانے والی۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرفہ۔ ڈاکٹر صاحب آپ زخم دھلانے کے بعد جو دوا لگاتے ہیں وہ بہت لگتی ہے۔

لگتی :- ث اثر کرنے والی۔ موثر۔ خیر اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

محل صرفہ۔ میں نے کسی کا علاج کرتا ہوں نہ کروں گا مجھے تو ڈاکٹر رفیق صاحب ہی کی دوا لگتی ہے

لگتی کہنا :- چبھتی کہنا، موثر بات کہنا اردو صرف، عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ زیادہ تر لگتی ہوئی کہنا زبانوں پر ہے

لگتے گھر لگانا :- چبھتی ہوئی بات کہنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

لگتی لگائی بات :- وہ بات جو قرین قیاس

ہو۔ وہ بات جو کسی موقع پر چسپاں ہو۔
نہیں بات سستے وہ لگتی لگاتی
ہزاروں ہیں فی دہر روکتے ہیں داغ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں لگتی بات یا لگتی ہوئی بات زبانوں پر ہے۔

لگتی لگائی بات:۔ جھٹی ہوئی بات۔
دارہ شمن پر بگڑنا ہے بجا
واقعی لگتی لگائی بات ہے داغ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ لگتی بات، کہتے ہیں۔

لگتے ہاتھ:۔ ساتھ ہی ساتھ، کسی کام کے ساتھ میں۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

(نقرہ) اب زمانہ میں دیکھ پہاں آنا نصیب ہو
یا ہو لاؤ لگتے ہاتھ جہاں تک ہو سکے زیارتیں
تو کر لوں۔ (محصناۃ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں لگے ہاتھ یا لگے ہاتھوں بولتے ہیں جیسے تمہارا تو جاری رہے ہو لگے ہاتھ طباعی پریس بھی ہو لینا چاہیے پروف تیار ہو گئے ہوں تو لیتے آنا۔

لگ جانا:۔ کسی کی آئی ہوئی مصیبت یا آفت کا سہنا اور برداشت کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

اس کے تیر نہ کوئی آج آئے
اس کی آئی ہوئی تجھے لگ جائے (اختر شاہ اودھ)

لگ جانا:۔ ۱۔ آ جانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں، بہت سے لفظوں کے ساتھ بولتے ہیں۔

لگ جانا:۔ شروع ہو جانا۔

(نقرہ) تم کو بھی تہری ہوا لگ گئی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں ہوا وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

لگ جانا:۔ تکلیف ہونا۔ ناگوار گزرنا۔ چبھنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

بھی کہی، تجھ نہیں کچھ دل کو لگا نا
یہ لگ سی ہے، صبح ہاں دل کو لگا نا (داغ)

لگ جانا:۔ ۴۔ مرغی وغیرہ کا انڈے کو سینے کے لئے اس کے پاس آ بیٹھنا۔ انڈے کو سوہانا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یا تو مرغی کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے۔

لگ جانا:۔ ۵۔ بھر جانا!

(نقرہ) لیٹرین میں مٹی لگ گئی (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے مٹی، پیشاب وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے۔

لگ جانا:۔ ۶۔ آ جانا۔

(نقرہ) لیٹرین میں داغ لگ گیا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ داغ دھبہ وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

لگ جانا:۔ ۷۔ شروع ہو جانا۔ اردو صرف، مستورات کی۔

رو جھ کو روتے دیکھ اس کو سسکرانا لگ گیا (حرآت)

لگ جانا:۔ ۸۔ حسد ہونا۔ جیسے جادو لگ گیا

(نور اللغات)

قول فیصل۔ جادو اور کھچڑی وغیرہ کے ساتھ ہی صرف ہے۔

لگ جانا:۔ ۹۔ شریک ہو جانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

دل پیر کا رہا نہیں مشکل کا لگ گیا

نوجوان ہونہاروں کی عادتوں کی عادت ہو جانا۔ حالی۔ مسدس

قول فیصل۔ اس کا صرف دل چسپی وغیرہ کے ساتھ ہے۔ جیسے تمہارے لڑکے کو اٹھارھواں سال لگ گیا ہے کچھ مسئلہ دیدہ دیدہ

لگ جانا:۔ ۱۰۔ ملک یا تھن یا لیٹرین وغیرہ جانا

دفعتہ جس طرح یشی لیٹرین وغیرہ کی

ہو۔ ٹڑیوں کو دیکھ لگ جاتی ہے اسی طرح دی

وقرص کھا جاتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ دست لگ جانا۔ لیٹرین وغیرہ ہی کے ساتھ

بولتے ہیں۔ یہ صرف ہے۔

لگ جانا:۔ ۱۱۔ لازم ہو جانا کسی فعل کا، عادت ہو جانا۔

اکیلا رہنا کیا ان کو بھی تنہا بیٹھا
بارہ بجے بیکسی کی ہم پہ وہ یاں حالت (حالی)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا صرف بولنے والوں کی زبان ہے۔

لگ جانا:۔ ۱۲۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ مائل ہو جانا۔ جیسے طبیعت لگ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طبیعت وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں دل کا لگ جانا بھی گویا دو معنوں لگ جانا کا ہے

تجھ کو روتے دیکھ اس کو سسکرانا لگ گیا (حرآت)

لگ جانا:۔ ۱۳۔ چھپ جانا۔

(نقرہ) کل میں نے نہ دیکھا نہیں، شاید تم ان کے پاؤں لگ گئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں، ہاتھ پاؤں، کہنی، گھٹنا، ٹکی وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا صرف ہے۔

لگ جانا:۔ ۱۴۔ صرف آنا۔ جیسے ہاتھ لگ جانا۔

لگ جانا۔ (نقرہ اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ لاٹھی وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں

لگ جانا ؛ ؛ ملی ہو جانا۔ مقرر نہ ہو جانا۔ (حقہ) وہ اور باتوں میں لگ گئے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا۔ تم باتوں میں لگ گئے اور میری طرف متوجہ نہ ہوئے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے۔ باتوں وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

لگ جانا ؛ ؛ پیوست ہو جانا ۔ پڑنا۔ اردو صرف، رائج ۔

قول فیصل ۔ اس کا صرف بھی گولی چھرا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لگ جانا ؛ ؛ چبھ جانا۔ جیسے چاقو لگ گیا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے، چاقو، چھری، قرولی وغیرہ کے ساتھی صرف ہے۔

لگ جانا ؛ ؛ بھڑک جانا۔ مشتعل ہو جانا۔ اردو صرف، رائج ۔

تجھ کیا لگی گرانگ اے سیماب سینے میں
ہزاروں دل میں انگارے بھرے ہیں لگ گئی ہوگی سیماب

لگ چلنا ؛ ؛ ساتھ ہو لینا۔ آمادہ ہو لینا۔ اردو صرف، قریب بمتروک ۔

گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم
لیک لگ چلنے میں بلا ہیں ہم میر
باغ سے وہ چلا تو سرو چمن
لگ چلے ساتھ گلستاں کو چھوڑ جرأت

لگ چلنا ؛ ؛ لپٹنا، چمٹنا۔ اردو صرف متروک

گرچہ لگ چلنا مرا تم کو تو لگتا ہے برا
پر کہو کیا بے طرح ملتے ہو جانا لگ گیا جرأت

لگ چلنا ؛ ؛ پاس ہو کر چلنا، چھو کر چلنا۔ مل کر چلنا۔ بھڑ کر چلنا۔ اردو صرف، قریب بمتروک ۔

صبا کی طرح ہر اک غیرت گل سے ہیں لگ چلتے
نجستہ ہو سرشت اپنی نہیں یارا نہ آتا ہے آتش

لگ نہ چل اے نسیم باغ کہ میں
رہ گیا ہوں چراغ ساں گل ہو میر

لگ چلنا ؛ ؛ کنایہ ہے کسی سے رسم و راہ پیدا کرنے اور اختلاط کرنے سے۔ مانوس ہونا۔ ربط ضبط بڑھانا۔ دوستی بڑھانا۔ یارانہ گانٹھنا اردو صرف، قریب بمتروک۔

کیوں تم نے رقیبوں سے ملاقات بڑھائی
لگ چلتے ہیں اب ہم بھی کسی اور پری سے رند

سایہ سا لگ چلو آتش نہ بہت پاس سے تم
دشمن و دوست کی آنکھوں میں سما جاتے ہیں آتش

لگ چلنا ؛ ؛ گفتگو میں حد سے زیادہ بے تکلف ہو جانا۔ محبت جتانا۔ اردو صرف، متروک

جھڑک کے کہنے لگے لگ چلے بہت اب تم
کبھی جو بھول کے ان سے کلام ہو گیا درد

لگ ڈی ؛ ۔ کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی۔ (بنانا کے ساتھ) ہندی۔ عوام۔ اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں اسے لپ ڈی کہتے ہیں"

مولف اس اضافے کے ساتھ تائید کرتا ہے کہ یہ عوام کی زبان ہے۔

لگ ڈی بنانا ؛ ۔ کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی یا گولہ سا بنانا۔ جیسے بھنگ کی لگ ڈی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس جگہ لپ ڈی بنانا کہتے ہیں۔

لگ رہنا ؛ ۔ چپ کر کے بیٹھنا۔ تاک میں بیٹھنا۔ رہزنی کے ارادے سے چھپ کے بیٹھنا۔ اردو صرف قریب بمتروک ۔

محل صرف ۔ جب رات فاقے سے گزر جاتی ہے، تب جنگل میں جا کر لگ۔ تنہا ہوں..... جو سامنے آیا اس کی خبر منائی کلی کھتری کر لی۔ (مظلوم ہو دہلی)

لگڑ ؛ ۔ (بفتح اول و دوم) ایک قسم کا بانس۔ شکرا۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لگڑا ؛ ؛ (بالضم) چیتڑا۔ پھٹا پرانا کپڑا۔ ہندی، مذکر۔ عوام کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لگڑا ؛ ؛ لسہ ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگسی ؛ ۔ لانبی لکڑی جس کا سرا ٹیڑھا ہوتا ہے اور جس سے درخت کے پھل توڑتے ہیں۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محلی پر لگی بولتے ہیں۔

لگ کے ؛ ۔ پے در پے، برابر، بغیر ناغہ کئے مسلسل۔ مستقل مزاجی کے ساتھ۔ اردو صرف، اردو کی زبان ۔

کئی دن لگ کے صرف اس سے رٹائے کیا کیا
شجر قد سے ثمر وصل کے پائے کیا کیا امانت

قول فیصل۔ علاج کیلئے زبانوں پر زیادہ ہے جیسے اگر تم ڈاکٹر رفیق کا لگ کے علاج کرو تو بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔

لگ گئی جب لاج کہاں ؛ ۔ جب آنکھ لڑ جاتی ہے تو شرم کی کام رہتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے لگی کے ساتھ عورتیں بولدیتی ہیں۔

لگ لپٹ کر ؛ ۔ محنت کر کے۔ کوشش کر کے اردو صرف۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔

قول فیصل - بصورت نذیر خاتمہ
شیشوں میں مہندی لگی جائے حباب آسا میں

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لگن / لگا تعلق - نسبت ، شادی ہونا ۔
(نور اللغات)

قول فیصل - یہ اہل ہنود کی خاص زبان ہے

قول فیصل - تنا نہیں بولتے دوکان اور بازار

وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

لگنا ۱۴ جوش ہونا، مائل ہونا، میلان ہونا
اردو، فصیح، رائج

قول فیصل۔ دل اور طبیعت وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

لگن ۱۵ نظر ہونا، دھیان رکھی جانا۔ اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ استاد جاوید نجفی وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

لگنا ۱۶ کسی کے پیچھا، کسی کے پیر آنا
اردو، فصیح، رائج

قول فیصل۔ کسی، جہاں اور نصیر وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

لگنا ۱۷ [illegible] اردو، فصیح، رائج

قول فیصل۔ [illegible] وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لگنا ۱۸ [illegible] جیسے [illegible]

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔

لگنا ۱۹ [illegible] اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ [illegible] وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

لگنا ۲۰ [illegible] اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ [illegible] وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

لگنا ۲۱ [illegible] اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ [illegible] وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

لگنا

تول فیصل ۔ اس کا صرف دکھ، کہ، کول پیٹھ
جیسے کے ساتھ ہے۔ جیسے مذہب دو تین
سے ہوا ہوا تو ویسا ہی لگ گیا۔ محاورہ میں بہت
ہوتا ہے۔

لگنا ف لگنا، صرف ہونا۔ اردو عوام
ان ۔

لگنا ف صرف دیوار پر اشتہار یا پوسٹر
کے لئے ہی تو یہ استعمال باقی ہے۔

لگنا ف اتفاق سے موافق نہ آنا۔
جیسے اس کو پانی لگتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
تول فیصل ۔ اہل لکھنؤ موافق آنا کے معنوں میں
بولتے ہیں۔ جیسے تم کو تو بہت دن سے
ملیریا سے سوکھے ہوئے آئے ہو تمہیں کہاں
کا پانی لگتا ہے۔

لگنا ف دیا ہوا ۔
اردو عوام کا زبان۔

تول فیصل ۔ اس کا صرف بعض
جیسے ۔

لگنا ف موافق آنا۔ راس آنا۔
(فرہنگ آصفیہ)
تول فیصل موافق آنا کے معنوں میں بولتے
ہیں سوکر لگنا۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لگنا ف ٹھیک آ ہونا
۔

تول فیصل ۔ اس کا صرف علیک
ہے جیسے
۔

لگنا ف چلنا
۔

لگنا ف جانا جیسے گاڑی میں بیل یا گھوڑے لگنا۔
(فرہنگ آصفیہ)
اہل لکھنؤ اس جیسے چنا بولتے ہیں۔

لگنا ف معلوم ہونا۔ محسوس ہونا۔
اردو، رائج۔
تول فیصل ۔ اس کا صرف جاڑا، گرمی، سردی
بیمار، بھوک، پیاس، یا محاورہ ۔ شاپ دار
خبر ۔ ہے۔

لگنا ف مل ۔ ترازو جیسے عادہ
۔ تول لگنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
تول ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لگنا ف ہلنا، لٹھڑنا۔ اردو، عوام
۔

تول فیصل ۔ اس کا صرف کو تیز وغیرہ
۔

لگنا ف چ
۔

تول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں
۔

لگنا ف
رائج ۔

تول فیصل ۔ اس کا صرف شراب یا تمباکو
۔

لگنا ف تجویز پانا۔ قرار پانا۔ جمنا۔
اردو، رائج ۔
تول فیصل ۔ اس کا صرف فرد جرم، دفعہ
حکم، نخیے کے ساتھ ہے ۔
اگلگنا
۔

لگنا ف
۔

لگنا ف
۔

لگنا ف

جیسے تھوڑا سی عرصہ ہوا کہ ایک بہت بڑے شاعر کو شراب کا کانٹا لگا اور وہ راہی ملک عدم ہوئے۔

لگنا :۔ف۲۵ شامل ہونا، ملتی ہونا، ضلک ہونا جیسے کے طور پر شامل ہونا۔ ساتھ جڑنا، شامل نسل ہونا۔ اردو، عوام کی زبان۔

لگنا :۔ف۲۶ ملحق ہونا، متصل ہونا، قریب ہونا اردو، رائج۔

محل صرف۔ ادھر کیوں بیٹھے ہو ادھر آکے گاؤ سے لگ کے بیٹھو۔

لگنا :۔ف۲۷ ہونا، قائم ہونا، جڑ پکڑنا اردو، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف درخت پودے وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لگنا :۔ف۲۸ اگنا، پیدا ہونا۔ اردو، دیہی کی زبان۔

جو ہوا تیر گشتہ زات
سرو ما کے سر مزار لگا ظفر

قول فیصل۔ اس جگہ اگنا ہی بولتے ہیں۔

لگنا :۔ف۲۹ جچنا، اندازہ ہونا، اٹکل یا قیاس میں آنا اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہمیں یہ امر دو قدمی سیر نہیں لگتے پھر سے تول لو۔

لگنا :۔ف۳۰ آنا، پیدا ہونا۔ اردو، رائج

قول فیصل۔ اس کا صرف پھل پھول وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لگنا :۔ف۳۱ کھڑا ہونا، نصب ہونا، قائم ہونا اردو، عوام کی زبان

قول فیصل۔ اس کا صرف جھنڈا، کھمبا

وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لگنا :۔ف۳۲ پڑنا، مارا جانا، پیٹا جانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف تھپڑ، جوتا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

کیا تھا گلبدنوں سے مقابلہ شاید
تھا بخیے خوب سے فسردہ یا سن کو لگے رند

لگنا :۔ف۳۳ کسی ہتھیار کا صدمہ پہنچانا، ضرب پہنچانا، چوٹ آنا، کسی ہتھیار سے ضرب آنا۔ پڑنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف تلوار، گولی، بندوق وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لاتا شہریوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی
یہ کہیں شاہ ہوں گولی گہر کو لگے رند

لگنا :۔ف۳۴ ٹھوکر کھانا، ٹکرانا، بھڑنا، جیسے دیوار سے گیند لگنا، چھت سے سر لگنا، فصیل سے گولا لگنا۔

(نیز ملاحظہ ہو لگنا صفحہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

لگنا :۔ف۳۵ لا جانا، پیش کیا جانا، لیا جانا اردو، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف حاضر، پیش، دعا، وغیرہ کے ساتھ ہے۔

اللہ حسن دعشق میں کیا احتلاط ہے
یاں دل میں چھالے پڑتے ہیں واں لب پہ خائگی رند
ٹپکیں گئیں نہ دل کی دعا بارہا لگی
کوسا تھا کس نے کس کی اسے بددعا لگی رند

لگنا :۔ف۳۶ دکھائی دینا، نظر آنا، سوجھ دینا سوجھنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج

کچھ دے شاعروں کو جو سبک جانتے ہیں

بری نظر میں [illegible]
[illegible] کے دل کو تری بالوں سے لگا لگ گئے
اس کی آنکھوں میں جو رعنائی ہو تو ناگ لگے تیر

قول فیصل۔ کچھ عرصہ سے عوام میں [illegible] سنوں میں ایسا ہے [illegible] لفظ لگنے میں ہو باقی فیصح اور جید ہر دو ہے۔

لگنا :۔ف۳۷ [illegible] ہونا، مسلسل ہونا، ہمیشہ ہونا، پہنچا اردو، عوام کی زبان۔

یقیں ہے بندی کہ جس گھر میں جائے تیرا قدم
لگے بہشت سا اس گھر کو اور نہ باغ ارم رنگین

لگنا :۔ف۳۸ آلودہ ہونا، چپٹنا اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ تنہا استعمال نہیں ہے خاک وغیرہ کے ساتھ ہی مستعمل ہے۔

آ سکے ہیں لکھ میں فرشتے عذاب کے
دیکھیں گے جب کفن میں ہے خاک شفائگی رند

لگنا :۔ف۳۹ شروع ہونا، شروع ہونا اردو، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف برسات، دن، رات، کام، ہنسی، وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لازم ہے اب تجھ کو عیادت دم اخیر
اک کل ترے مریض کو او بے وفا لگی رند

لگنا :۔ف۴۰ لیا جانا، بھرا جانا۔ اردو فصیح، رائج

قول فیصل۔ اس کا صرف ٹانکے وغیرہ کے ساتھ ہے

فسردگی نے یہ خاموش کر دیا تھا کو
ہے تو گریباں کے مرے دس کو لگے رند

لگنا :۔ف۴۱ دم آشنا ہونا۔ اس معنی میں لگا ہونا مستعمل ہے۔

کرتی ہے زیر پانچ یا نو نمبر تک چھاپ
پر دینے سے تھوپ مستعمل ہوئی دوتی
دونوں بہت کر لگ آصفیہ)
۔ ل فیصل۔ لکھنؤ کی بول چال نہیں ہے

لگنا : ۔ ف ۲ چھوا ہوا ، حس ہونا اردو
مستعمل ، رائج

قول فیصل ۔ اس کا صرف ، انگلی ، ہاتھ ،
پاؤں وغیرہ کے ساتھ ہے ۔

یہی دعا ہے ہماری الٰہی سات سے
عورت عبیر زن رشتہ پکی کو لگے رند

لگنا : ف ۲ ہونا ، پڑنا ۔ اردو ،
عوام کی زبان

قول فیصل ۔ دعا لگنا ، مرض لگنا ، نام لگنا ، دیر
لگنا وغیرہ کے ساتھ صرف ہے ،

وہ [illegible] ہے ، بہت تو ہوا دیر
جہاں سیاہ ہو غرض اگر گہن کو لگے

لگنا : [illegible]

اردو ، [illegible]

[illegible]

قول فیصل ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

لگنا : ف ۱ ملنا۔ ملا ہونا۔ جیسے
انار میں بیج لگتا ہے (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔

لگنا : ف ۲ مٹ ہونا۔ ملتا جلتا ہونا۔
اردو، تسہیر تفہیم، رائج۔
محل نقرہ۔ کل، سب بڑا کا ہارہا تھا پیچھے سے
اہل تماشا نے صدا دی کہ تھا میں نے اسی دھوکے
میں اس کو روک لیا۔ میں بڑی شرمندگی ہوئی

لگنا : ف ۳ سوار کے ساتھ ساتھ رواں
ہونا کے معنی میں۔ جیسے وہ کچھ کہنے لگا میں چل
دیا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ تہا نہیں، کہنے لگنا، فرمانے لگنا
مرکب سے زبانوں پر ہے۔

لگنا : ف ۴ بیٹھ جانا۔ جیسے مارے بھوک
کے پیٹ لگ گیا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر پیٹ
پیٹھ سے لگ جانا بولتی ہیں۔

لگنا : ف ۵ گائے بھینس یا بکری کا دودھ
دینا جانا۔ اردو، رائج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف گائے بھینس وغیرہ
کے ساتھ ہی ہے اور گھوسیوں کی اصطلاح
ہے۔ جیسے میں ابھی گئی، دھوبی نے کہا، یا
گائے بھینس گھنٹہ بھر میں لگنے لگے گی تب
لیجئے گا۔

لگنا : ف ۶ حصہ کا کش لینا۔ اردو، رائج
محاورہ۔ جب بیکر حقے پر دم لگے
دکھ دیر میں سلفہ ہو جائے گا اور چلی
جائے گی۔
قول فیصل۔ چرس کے لئے بھی دم لگنا بولتے

ہیں۔ جیسے پیتا ہے لگنے کے محل پر پی لگنا
مستی لگنا، یا جانے لگنے کی جگہ ہوتی لگ چلی
دیتے ہیں۔

لگنا : ف ۷ قوت مرد ہونا۔ طاقت مرد
ہونا۔ اردو، رائج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف زور، طاقت، قوت
کے ساتھ ہے۔ کبھی زور دینے کے محل پر دیسے
لے انصاف کے ساتھ بھی بول دیتے ہیں۔ جیسے
کل بہت زور سے چوٹ لگ گئی۔

لگنا : ف ۸ بچنا۔ پہنچنا۔ اردو، رائج
قول فیصل۔ اس کا صرف، پلنگ، بستر، کپڑا
وغیرہ کے ساتھ ہے۔
ہماری گود سے جو کرد کھینچے لے تکیہ

لگنا : ف ۹ دہان کھلنے، ہنسنا، اردو، رائج
محل وقوف۔ اے بھئی سنا پان لگے رکھے ہیں
لے کیوں نہیں جاتے۔
قول فیصل۔ ہنسنا، دہانا، پھولنا، یا دہانا
لگن بری آنا : ف۔ بری گھڑی آنا
بری ساعت آنا۔
رنڈیوں سے علاوہ بہت محرم ہوں کی گردش سے
کوئی فارغ ہمارا جب بری آئی لگن بگڑا خدا
(نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ صرف قریب مرگ کے ہے۔

لگنت : اسم (اسم مصدر) ہنسنا، مجامعت
ہندی، مونث، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زنانوں پر ہنسی ہے
لگنت پڑنا : ف۔ علم جس میں ہنسنا
سکھایا جائے گئے ہوں۔ کوئی بات سیکھنا

ہندی، مونث، اہل ہنود کی زبان۔
(نور اللغات)

لگن نہ لگنا : ف ۱ مصدر نہیں بولتے
لگن دھرنا : ف۔ شادی کا رشتہ مقرر
کرنا۔ اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے

لگن لگائی : ف۔ جنہ پیترا نائیہ
ہندی، مونث، اہل ہنود کی زبان۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو لغت سے اس کا کوئی تعلق نہیں

لگن لگانا : ف۔ عشق کرنا۔ دل لگانا،
محبت کرنا۔ اردو، محرف، تسہیل الاستعمال
پروانہیں پروانہ کے جلنے کی کہے آہ
لگن لگانا : ف۔ محبت ہونا۔ عشق ہونا۔
اردو، محرف، تسہیل الاستعمال۔
نام ہے کیا اسی کا مٹنے دفن
جس کی تم کو لگی ہوئی ہے لگن (آتش)

لگن لگنا : ف۔ دھیان لگنا۔ خیال رہنا
لگ گئی جس کی لگن کیا وہ پھر انسوں جینے شاد
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگنا نہ لگنا : ف۔ پاس نہ بیٹھنا۔ قریب
آنا۔ مانوس نہ ہونا۔ الگ الگ رہنا۔
متنفر رہنا۔ اردو، محرف۔ عورتوں کی
تسہیل الاستعمال۔
لگ نہیں لگتا وہ جزا
کیا کروں جی لگ گیا اس سے لگا جاتا ہوں میں
(برائے)

لنگ نہ لگنے دینا ۔ باس ۔ پھٹکنے دینا
اس قاعدے کو ہمیشہ نہ آنے رہنا۔ اردو
محاورہ۔ تمثیل الاستقبال۔

لنگوٹ ۔ عشق کی خفیف سی ہوس کو
جیسے کی دکو لنگ کہتے ہیں کسی کو **میر**
حسن ہونا ۔ محبت ہونا عشق ہونا۔ دلبانا
عشق ہونا۔ اردو محاورہ ۔ تمثیل الاستقبال
ہے جو ان جاہے اس سے لگاؤ ہو

یوں تو ہے اس کے دل کو لگن **حالی**
لگن ۔ بضم اول و ثانی و سکون ثالث و نون
(اسم مؤنث) (فرہنگ آصفیہ)
مٹکا ۔ گھڑا ۔ لبھاؤ ۔ محبت ۔ عشق ۔ تعلق ۔
دلچسپی ۔ تمثیل الاستقبال۔

لنگی ۔ بالا رکھنے کی آلہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہوتی ہے جیسے ان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
(مسٹر ہیلی) (فرہنگ آصفیہ)
۔ ۔ ۔ ۔ ۔

خول سندھی۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگے انگلی پکڑنے پہونچا پکڑنے :۔ مقولہ ہے جب کوئی شخص کسی سے کچھ مانگنے جاتا ہے۔ اور وہ رعایت سے سر چڑھنا کی جگہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ انگلی پکڑتے ہی پہونچا پکڑا کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے۔

لگی بجھانا :۔ کسی شخص کی خواہش پوری کرنا رفع پوری کرنا۔ مشکل آسان کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان تقلیل الاستعمال

بہت لگی بجھاس کو آتا ہے بار بار
ہر کسی کو ہو سب کچھ یہ ہے اختیار کا (میر)

لگی بجھانا :۔ آتش شوق سرد ہونا۔ اردو صرف، تقلیل الاستعمال

رشک سے نام کے پیدا نہ کر شکوہ مجھے
لگی میری بجھائی ابھی جلنے نہ دیا (جلال)

لگی بجھانا :۔ فتنہ فرو کرنا، فتنہ و فساد مٹانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

لگی بجھانا :۔ بھرک مٹانا، کھانا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لگی بجھنا :۔ آتش شوق سرد ہونا، خواہش پوری ہونا۔ اردو صرف، تقلیل الاستعمال

سوز دل پر کہوں کس کفیل سے
میرے دل کی بجھے گی نہ ہرگز خلیل سے (بحر)

لگی بڑی ہوئی ہے یا لگی ہوئی بڑی ہوئی ہے یا لگی بڑی ہے :۔ عشق ہی سمجھ سکتا ہے کہ اس میں اچھا برا کچھ نہیں سوجھتا ہے۔ دل کی آگ بڑی ہے۔ اللغات

میں آدمی اندھا ہوتا ہے۔

لگ جائے گی جب آنکھ تمہاری بھی کہیں
تب جانوگے یہ لگی بڑی ہوتی ہے (میر)

لگتا نہیں جی کہیں بھی اس کے بن آٹھ
سچ کہتے ہیں یہ لگی بڑی ہوتی ہے (میر مہدی مجروح)

اب یہ سمجھے کہ لگی وہ بڑی ہوتی ہے
نہ لگی آنکھ کسی سے جو لگائیں آنکھیں (حزیں)

ہوتا ہے کیوں خفا مرے آنے سے بار بار
ہوتی رہی ہے کیوں بت کافر لگی ہوئی (ذوق)

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دل کے ساتھ دل کی لگی بڑی ہوئی ہے

لگی سگی : آشنائی، رشتہ بیچ جان پہچان ہونا۔

کبھی اس سے میں کبھی اس سے ہیں بہتر
لگی سگی ہے ان کے جس تس سے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

لگے تو تیر نہیں تکا :۔ اندھے کے ہاتھ کی بٹیر، دل شے۔ کام بن گیا تو واہ واہ ورنہ کچھ نہیں۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بڑی بیگم۔ اے ہے بھوسے سے علاج نہ کرنا۔ ڈاگدر (ڈاکٹر) دانگدر کا ان کی دوا لگے تو تیر نہیں تکا۔ (فسانہ آزاد)

لگی تو روزی نہیں تو روزہ :۔

(رعایت) کمال مفلسی۔ اردو مثل عوام اور عورتوں کی زبان۔

خدا ہی دے رحم جسکے دل میں کرے وہ پورا سوال میرا
ملی تو روزی نہیں تو روزہ یہ مفلسی میں ہے حال میرا
(شوق قدوائی)

لگے دھنا بٹے ساتھ ساتھ بانا :۔ کچھ کچھے چلا جانا، ساتھ نہ چھوڑنا، ہمراہ رہنا۔ اردو صرف، قریب متروک۔

یاد کیا آتا ہے [illegible]

اس کا پیچھے سے [illegible] کا حرف

لگے جانا :۔ نقد پیسہ نہ لینا دینا بلکہ بڑھ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے

لگے دم رہے تم :۔ سنتے ہیں دوں، اور جرم سہتے ہیں دل کا مقولہ ہے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان، تقلیل الاستعمال

لگی رکھنا :۔ ہمیشہ کسی کام کا رہنا، کسی بات کا نہ کہنا (سرمایہ زبان دہلی)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان اور تقلیل الاستعمال ہے

لگے رگڑا نے جھگڑا :۔ مارے کام خوب طے پا جاتا ہے۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ عام طور سے نہیں بولتے۔

لگے رہنا :۔ ساتھ رہنا، ہمراہ رہنا، پیچھا نہ چھوڑنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بڑے نے جب سے سنا ہے کہ میں نے دخیلہ بیچا ہے ہر وقت پیچھے لگا رہتا ہے

لگے رہنا :۔ موجود رہنا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج۔

رہے گے وہاں کچھ سپاہی لگے
کہ غارت کے نہ پرسیا ہی لگے (شوق نیموی)

لگی کو بجھانا :۔ کسی کی خواہش یا آرزو پوری کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

اس مرض کا کوئی علاج بتاؤ جس لگی کو کسی طرح [illegible] بجھاؤ

لگی کو بجھانا: ۔ عشق کی آگ دبانا۔ آتش عشق فرو کرنا۔ اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

کیا بجھی ہماری دل کی لگی
ہم نے اس آب دار خنجر کے دزیر

جلے ہے آپ جوہر شعلہ روئی تقریر میں
کسی نے دل کی لگی کو بجھانے کا پھر کیا امانت

لگی کو بجھانا: ۔ آتش معدہ کو سرد کرنا۔ پیٹ میں ڈالنا۔ پیٹ بھرنا۔ بھوک مٹانا۔ نفس کی شامت سے یوں جو چاہو کرو شوق و فجور

اک فقیر فاقہ کش کی تو لگی کو پر بجھا سودا
کوئی بندہ خدا کا ایسا آئے

مجھ سے بیکس کی اب لگی کو بجھائے سودا (فرہنگ آصفیہ)

لگی کہنا: ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگی کہنا: ۔ طرفداری کی کہنا۔ موافق کہنا۔ خوشامد کی بات کہنا۔ طرفداری کی کہنا۔ یا سفارش کی کہنا۔

حسرت ۔ ساتھ یہ بھی مشرف سے پھر گئی
لگتی ہیں اب تو اس کی مرے آشنائی کی عارف

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

لگی کہنا: اس طرح اہل لکھنؤ کسی طرح بھی کسی معنی میں نہیں بولتے۔

لگی لپٹی: ۔ (کی) ۔ شہ، طرفداری، موافقت

اردو، دونوں، عوام اور عورتوں کی زبان۔

بنا لو تم غیر کو یہ تم ہے تمہیں منصف ہو
تو لگی لپٹی نہ تا حشر ۔ سودا (فرہنگ آصفیہ)

محل صرف ۔ اچھا اب سچ کہہ دو لگی لپٹی کی بات نہیں (فسانہ آزاد)

لگی لپٹی: ۔ لگی ہوئی۔

صفائی ہاتھ کی جب ہو کہ ہو دو لوگ رے قاتل

لگی لپٹی نہ رہے ہاتھ کی گر دن میں جلیل
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگی لپٹی: ۔ قول قول۔ جھوٹ۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ بیگم صاحب دیکھیں ہم تو یہ لگی لپٹی اچھی نہیں سمجھتے۔ تم نے یہ لگی لپٹی باتیں کیں تو ہم اٹھ کر چلے جائینگے
(سیر کہسار)

قول فیصل ۔ اس کا صرف بھانا اور آنا کے ساتھ ہے۔

مجھ کو بھانتے ہیں لگی لپٹی (بھانتے کے ساتھ)
بلاتے نہیں لگی لپٹی مرا رتبہ (آنا کے ساتھ)

لگی لپٹی بات کہنا: ۔ ایسی بات کہنا جو واضح ہو۔ دو ٹوک بات۔ جھوٹ بات۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ جمعی جان۔ اس وقت آپ ایسے ہیں جو اس جہاں بکھیڑ جائے جاتے ہیں۔ سچ کہیے تو آپ کو ہماری جان کی قسم، ہماری بہتری لگی لپٹی بات ہے۔ (فسانہ آزاد)

لگی لپٹی نہ رکھنا: ۔ صاف صاف کہہ دینا، رعایت نہ کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

بتا دیتی ہے سب حالت لگی لپٹی نہیں رکھتی
تمہاری آرسی والا منہ پر کہنے والی ہے

محل صرف ۔ وہاں تو دو ٹوک لگی لپٹی نہ رکھی بہادروں کو جان دینے کی خبر دی۔ (ظلم خیالی)

لگی لگانی: ۔ لگی ہوئی۔ جمع شدہ۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ جمعی خاصی بیچارے کی لگی لگائی نوکری چھوٹ گئی خود بھی فاقے کر رہا ہے اور بیوی بچے بھی

لگی لگا: ۔ بنیر ہینگ لگے۔ کام بنانا۔ لگے لگائے باتوں کی اصطلاح۔

لگے لگے: ۔ پاس پاس۔ قریب قریب۔ ساتھ ساتھ۔ ملے ملے۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ یہ مضمون لگے لگے دو ورق پر ختم ہو گیا ضرورت دوسرا صفحہ نہیں۔ دیوار سے لگے لگے دو ورق پر دو آدمی کان لگائے آواز سنتے رہے۔

قول فیصل ۔ اب اس جگہ ملے ملے کا محاورہ ہے جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

لگے لگے: ۔ جلد جلد۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگے لگے: ۔ یہ کلمہ جس سے بات دل کو لگتی نکلتے ہیں۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان

لگی میں دل لگانا: ۔ مصیبت میں کچھ اور اضافہ کرنا۔

ہمارے شک عدو بھی عاشقی میں داغ
لگا دی اور قسمت نے لگی میں (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ تعلیل الاستعمال ہے اور عوام کی زبان ہے۔

لگی نہ رکھنا: ۔ کہنے میں کوئی مروت یا لحاظ کو دخل نہ دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

ہے تیرے گال زلف معنبر لگی ہوئی
رکھے لگی یہ لال برابر لگی ہوئی ذوق

جو لوگ میں ہو زبان سے کہتے ہیں صاف صاف
ہم سمجھ لوگ کہتے نہیں ہیں ذرا لگی رکھ کر

لگی نہ رکھنا: ۔ کسر نہ رکھنا

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔ تعلیل الاستعمال۔

جلکر، لگاؤ ہے گا سہ دتن میں کیوں مرے
رکھا نہیں ہے یار کا خنجر لگی ہوئی جلال

لگی نہ رکھنا :- قطع تعلق کر لینا۔ بالکل لگاؤ نہ رکھنا۔ ایسا۔ ذرا سا تعلق باقی نہ رکھنا۔

کچھ بھی لگی نہ رکھی ڈبو دی رہی سہی
دل کو سہ ڈالنا تھا سوال و جواب میں (آزردہ)
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگے والے :- آشنا۔ عاشق، چاہنے والے۔ اردو صرف، مستروک۔

بزم خوباں میں وہ اک دم کو جو آنکلے تو بس
لگے والے جتنے تھے ان کو لگا کر لے گئے جرأت

لگے ہاتھ :- ساتھ کے ساتھ۔ اسی وقت، اسی سلسلے میں۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیا کاٹ تھا، کیا تیغ تھی، کیا بات تھی کہ تھا
گھوڑا بھی لگے ہاتھ اسی ضرب میں دو تھا (نفیس)

قول فیصل۔ اس جگہ لگے ہاتھوں بھی زبانوں پر ہے۔

کیا ہے قتل اگر بے جرم اور اتنا کرم کیجے
لگے ہاتھوں ہماری نعش کی تشہیر ہو جاتی (لاءلم)

لگی ہونا :- عشق ہونا، محبت ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

لگی ہونا :- ناجائز تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا۔ کرتی ہے زیر برقع فانوس ناک جھانک
پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی (ذوق)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لگی ہوئی بات :- (کنایۃً) شادی شدہ۔ نسبت جوڑے ہوئی رسمے شدہ شادی۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

حل لغات۔ جب طرح کی عورت ہے لڑکے والوں سے اس طرح کی باتیں کیں کہ لگی ہوئی بات اجڑ گئی۔

لگی ہوئی کہنا :- رو رعایت کی کہنا۔ طرفداری کی کہنا۔ کسی کے دل کے موافق کہنا۔ حق نہ کہنا۔ صاف نہ کہنا۔ لاگ لپیٹ کی کہنا۔

اب جائیں کس کے پاس کہو اس کے داد خواہ
کہتا ہے اس کی داد محشر لگی ہوئی (عزیز)
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

لگی ہوئی ہونا :- آشنائی ہونا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

بیشک ہے کچھ لگاؤ جو کرتا ہے یہ گریز
زاہد سے دخت رز ہے مقرر لگی ہوئی (داغ)

لگے ہوئے ہونا :- قریب ہونا، ساتھ ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

دونوں سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں
کرسی میں سیکڑوں کے بستر لگے ہوئے ہیں (امیر)

للا :- (ہندی) گلا کرشن جی کا لقب۔ ہندی مذکر، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں

لل :- بچہ، طفل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

للا :- پیارا، لاڈلا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

للا :- کمسن، نادان (ہ) احمق، بیوقوف (نور اللغات)

قول فیصل۔ کس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

للا :- بیٹا، پوت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

للا بداؤں کے :- بدایوں کے احمق، نرا گاؤدی، مطلق احمق، جاہل، نہایت بیوقوف ہندی صفت۔

(یہ ایک مشہور روایت کی طرف تلمیح ہے جسے سب جانتے ہیں مگر مختصر یہ ہے کہ زمانۂ سابق میں شہر بدایوں کے لوگ ایسے احمق اور بے وقوف ہوا کرتے تھے کہ وہ بالغ ہو جانے پر بھی خورد سال اطفال کی طرح دایہ کے ساتھ لپٹ کر سوتے تھے اگر کوئی ان سے ان کا نام پوچھتا تھا تو شرم سے آپ نہ بتاتے تھے بلکہ دایہ کے حوالے کر دیتے اور اکثر اوقات بچوں کی سی ہٹ کیا کرتے تھے مثلاً ہاکھی کو دیکھتے تو مچل جاتے کہ ہم تو یہی لیں گے پھر کوئی بہتیرا بھجائے بہلائے مگر یہ ایک کی نہ سنتے تھے) بدایوں کے للا زیادہ بولتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل لب ہت کی کے ساتھ زبانوں پر ہے

لل دانک :- سرخ چشم کبوتر، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل پر کبوتر کہتے ہیں۔

لل پرا :- ایک پردار سرخ رنگ کا کیڑا جو اکثر گندہ مقامات پر پایا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے لال بیگیا کہتے ہیں۔

لل پرا :- ایک قسم کا گنگوا جس کے دونوں کندے سرخ کاغذ کے ہوتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

للت :- ایک راگنی کا نام - ہنڈول راگ کی تیسری راگنی کا نام۔

لیکے انگڑائی کہیں ہنسنے لگی رام کلی ذوق
الجھی ہوئی آنکھوں کو کہیں اپنی للت (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ موسیقی دانوں کی اصطلاح ہے۔

للچا کے رہ جانا :- اشتیاق بڑھ جانا۔ خواہش زیادہ ہو جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

پردہ سے اک جھلک جو وہ دکھلا کے رہ گئے
مشتاق دید اور بھی للچا کے رہ گئے حسرت

للچانا :- لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ طمع کرنا اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

زلیت وہ تلخ کرے گا اے دل
میٹھی باتوں میں نہ للچایئے آپ عاشق

للچانا :- دل چاہنا۔ تمنا کرنا۔ خواہش کرنا۔ رغبت کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

صبح گلبازی کو تم سے روز للچاتا ہے دل
نور دیدہ آپ کا گویا بھلا سا بچہ ہے

للچانا :- طمع دینا۔ لبھانا۔ لالچ دینا۔ ماش کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرفہ۔ تم مجھ کو ناحق للچا رہے ہو
تمہاری باتوں میں آنے والے نہیں

للچانا :- دل میں شوق ہونا۔ چاہنا۔ خواہشمند ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

باغ اگ نور کا نظر آیا
دیکھ کر جی لسان للچایا تلق

للچاہٹ :- (بفتح اول و چہارم) لالچ، طمع، خواہش آرزو، اردو مونث، تصریف بمتروک۔ عدن اس شکل کی معشوقہ کیا ہرکاریاں

للکار :- لفظ آتی تو عجب جی کو ہوتی للچاہٹ امیر

للکارنا :- کنکوا جس کی دم سرخ کاغذ کی ہوتی ہے۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اور کنکوے کی دم نہیں ہوتی ہے پتہ ہوتا ہے

للل سرا :- کنکوا جس کا سرا سرخ کاغذ کا ہوتا ہے۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

للک :- (فتح اول، ثانی و ہم) اشتیاق، شوق، ولولہ۔ جوش۔ اردو مونث۔ عورتوں کی زبان

جتنی ہے میرے دل کو اس کی للک
اتنی ہی مجھ سے اس کو نفرت ہے منیر

للک :- خیال، دھن، لو۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔ تطویل الاستعمال۔

للکار :- (بفتح اول) نعرہ، سخت آواز وہ آواز جس سے رعب، وحشت ظاہر ہو۔ مؤنث اردو، مونث، فصیح، رائج۔

شیر دل کو فنا کرتی ہے للکار تمہاری
سرکو ہمیشہ دیتی ہے تلوار تمہاری مونس

للکار بتانا :- للکار کے کہنا۔ ڈانٹنا اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

تجھے خواصوں کے جو استاد بدستور پہلے
سب نے للکار بتائی کہ اگلے پرے ناظم

للکار لینا :- نعرہ مارنا۔

(سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب بمتروک ہے

للکارنا :- حملہ کرنے کیلئے للکار آواز نکالنا نعرہ مارنا۔ آواز لگانا۔ زور سے کہنا۔ مقابلہ کیلئے آواز دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اخل صرفہ۔ صاحبقراں لڑتے ہوئے قریب
اس تاجدار کے پہنچے للکارا کہ او نامرداں
تین روپوں کے پیادوں کو کیوں قتل کرتا ہے تو
پیادہ۔ (نور اللغات)

للکارنا :- ڈھکانی خصہ سے [illegible] اردو [illegible]
فراق یار میں تنجر کمپ یار کے للکاری آہیں
جان رہتی ہو حسرت وصل کی وہ کو نہ دل ہو

للکارنا :- [illegible] اور [illegible]
بھاگ نکلے ہیں فرشتے بھی رہے پاؤں رفتہ
یا علی کہہ کے جو ہم گور سے للکارے ہیں

للکارنا :- کتے کو شکار پر دوڑانے کے لئے آواز نکالنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر شکار بتانا بولتے ہیں۔ اہل لکھنؤ للکارنا کو بولتے ہیں۔ للکارنا کوئی نہیں بولتا۔

للمری ڈائن :- ہندستانی عورتیں انگریزوں کو حقارت سے کہتی تھیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب کثرت کی وجہ سے نہیں بولتیں۔

للو :- بلی، بول چال۔ زبان۔ گفتگو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف زبان کے لیے للو بولتے ہیں لیکن للو اور بولی لیئے بالکل نہیں بولتے۔

للو :- چیڑ بن۔ چاٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

للو بند ہونا :- زبان بند ہونا کچھ نہ کہنا اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

رہو دے میری طرف سے یہ سب کی طوطا رنگین
کرے نہ جو کوئی دوست مجھ سے ہمدم دہوی

للو پتو :- (تثنیہ) بفتح اول و تشدید دوم و واو مجہول، خوشامد در آمد، چاپلوسی، لگی چٹی باتیں، خوشامدانہ باتیں۔ اردو مونث عورتوں

لللو کے باپ جگا دھر

کی زبان۔
محل استعمال۔ ایک دفعہ ہم نے خط لکھا تو اس کے
[illegible] لللو مسئو اڈھلکت کی
[illegible] زبانی داغلہ۔ (فسانۂ آزاد)
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اسی محل پر
للو مسئو بھی لکھا ہے جو لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
للو پتو میں لگے رہنا بھی لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں
جیسے تمہارے دوست آشنا تمہاری للو پتو میں
للے رہتے ہیں۔ (توبۃ النصوح)
لللو کے باپ جگا دھر ا۔ جب یہ ایسے
ہیں تو ان کے باپ کیسے ہوں گے۔ (محاورات
ہندوستان)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ للو کے
باپ جگا دھر کی کے ساتھ بولتی ہیں۔ ادھر ادھر
کے ایسے جیسے کے معنوں میں للو جگا دھر بھی زبان پر
رہتے ہیں۔
للہ ا۔ (بکسر اول، خدا کیلئے، برائے
خدا۔ عربی۔ فصیح، رائج۔
لڑائے رہے، لڑکے نوکر سے کو
سٹ پھوڑ دستر یکر سے کو (مؤلف)
للہ ا۔ نام خدا پر۔ لله خدا میں عموماً
تاویل الاستعمال۔
تو ما ہیں ہوں میں تمہارے تئیں لے تابل
مگر للہ بھی اک کام کرو گے کیا ہوگا میرا
قول فیصل۔ اسی جگہ فی اللہ، فی سبیل اللہ کی
جگہوں سے بھی مستعمل ہے۔
فی سبیل اللہ رلی ہے سبیل
انبول اس کو تو اے رب جلیل مشہور
للہ الحمد ا۔ (بکسر اول و تشدید دوم
مفتوح و کسر سوم) شکر خدا۔ الحمد للہ، خدا کا لاکھ
لاکھ شکر۔ فارسی، محاورہ، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔
للہ الحمد کہ پھر آئے تو کے کو چے میں
جس کے بلبل تھے خدا نے وہ چمن کھلا
قول فیصل۔ اس کی اصل عربی میں للہ الحمد
تھی جس کے معنی خدا کیلئے تمام تعریفیں ہیں۔
فارسی والوں نے الف کو حذف کر اور دال کو
ساکن کر کے شکراً للہ کے معنوں میں بولنے لگے۔
للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید
اردو والے انہیں کے تتبع میں صرف کہنے لگے۔
للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید۔
خدا کا شکر ہے کہ ہر وہ چیز جس کو دل
چاہتا تھا آخر پردۂ تقدیر سے نکل ہی آئی۔ جب
کسی کی کوئی خواہش پوری ہوتی ہے تو وہ یہ
شعر پڑھتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تعلیمیافتہ طبقہ کبھی کبھی پڑھ
دیتا ہے۔ زیادہ تر تحریراً استعمال میں ہے۔
للہ فی اللہ ا۔ خدا کی راہ میں۔ اللہ کے
واسطے۔
(نقرہ) کچھ پڑھکر بخشو للہ فی اللہ وہ جس سے
ان کی ارواح خوش ہو۔ (اللہ اللغات)
قول فیصل۔ یہ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان
اور قلیل الاستعمال ہے۔
للی ا۔ (فتح اول) وہ مرد جو جماع پر قادر
نہ ہو۔ عنین۔ اردو متروک۔
اے تاہ ہو کیوں دختر تو اس سے پیدا
کیا پیر مغاں شیخ کے مانند للی ہے شاذ

للیانا ا۔ (بکسر اول و سکون دوم) لگھگیانا۔
خوشامد کرنا۔ بد نیتی کی وجہ سے ہر شے کی خواہش
کرنا۔ اردو فعل، عورتوں کی زبان۔
محل استعمال۔ تمہارا لڑکا دنیا کی چیز پر کتا
ہے پھر بھی دن بھر للیا یا کرتا ہے یہ عادت اچھی نہیں۔
للے ٹلے کرنا ا۔ ٹالنا۔ ٹالے بالے بتانا۔ ٹالنا۔
بہانے کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔
للی گھوڑی ا۔ حشرات الارض میں سے
چھوٹے سے کیڑے کا نام جو آدھا انچ لمبا ہوتا
ہے۔ اور اس پر سفید اور کتھئی دھاریاں
ہوتی ہیں۔ اور یہ کیڑا برسات کے موسم میں
بکثرت دکھائی دیتا ہے۔ اردو مونث، رائج۔
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں کچھ لوگوں اور دفتی
کا گھوڑا بنا کے اس پر سوار ہو کر تلوار ہاتھ میں
لیکے محلہ محلہ تماشا دکھا کے پیسے وصول کرتے تھے
اس کو بھی للی گھوڑی کہا کرتے تھے جو اب قریب ختم
ہے۔ صاحب نور اللغات نے اسی کو نیلی گھوڑی بھی
لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لم ا۔ وجہ، سبب، علت، باعث، فارسی
مونث، فصیح، رائج۔
کیوں سر بزم اٹھ کے میں نے ان کا بوسہ لے لیا
لم تو اس کی پوچھتے بس بے دیا لینے کو میں جلیل
قول فیصل۔ خاص بات اہم بات کے معنوں میں
بھی بولتے ہیں۔ جیسے میاں اس کا سبب کیا دریافت
کرتے ہو۔ خدا کی قدرت بس یہی اس کا سبب ہے
مگر ہاں اس میں کوئی لم ضرور ہے بے سبب تو سبب الا
کا کوئی کام نہیں۔ (سیر کہسار)
لم ا۔ بہتان۔ الزام۔ بہت اردو، مونث،

حکام اور عورتوں کی زبان۔

محل فقرہ۔ خداوند مجھ سے بھی تو سنیئے آج حافظ اور میاں عورت نے دھوکے سے تاڑی بلادی اور یہی منصوبہ تھا کہ لتہ میں چور ہو تو کسی نہم میں اٹھوا دیں۔ (فسانۂ آزاد)

لمبا :ـ (بفتح اول) دراز، طویل۔ اردو صفت مذکر۔ عام کی زبان۔

محل فقرہ۔ بانا جامہ ہے جو جہاں سب چیزیں لوکے ایک لمبا بالس بھی لیتے آنا جائے جھڑاے کے کام آئے گا۔

لمبا :ـ (بفتح اول) بلند، اونچا، (نور اللغات) قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے بلند اونچا ہی بولتے ہیں۔

لمبا :ـ دراز قد، طویل القامت۔ اردو صفت مذکر۔ عوام کی زبان۔

لمبا :ـ بہت۔ زیادہ، کثیر۔ (فقرہ) ان کے یہاں بڑا لمبا خرچ ہے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں بھی ہے (فقرہ) بڑا لمبا داؤں لگایا یہ فصحا کی زبان نہیں ہے عوام بولتے ہیں۔

لمبا بننا :ـ چل دینا۔ رخصت ہونا بھاگ جانا۔ فرار ہونا۔ ہوا کھانا۔ ٹلنا۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں لمبا پڑنا یا لمبا ہونا ہے بلکہ چپت ہونا محاورے کے نزدیک لمبا پڑنا اور چپت ہونا عوام کی زبان ہے۔

لمبا ٹکا :ـ (بفتح اول و جیم و ششم) لمبائی چوڑائی اردو صفت، موث، عوام کی زبان۔

محل فقرہ۔ ہم نے ناپ کے دیکھا تھا تمہارے کمرے کی لمبائی چوڑائی بالکل ہمارے کمرے کی سی ہے۔

لمبا ہاتھ مارنا :ـ بڑا فائدہ ہونا۔ فائدہ کثیر ہونا۔ زیادہ رقم ہاتھ آنا۔ اردو صرف،

(بھوں خمسہ) اچھے ہاتھ یا ذیل دال لمبا آدمی ایسا: دراز قد جو موٹا تازہ بھی ہو۔ اردو صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

محل فقرہ۔ بابی میں تو دھل سے ہو گئی جیر پکاوے ایک لمبا تڑنگا آدمی گھر میں گھس آیا فاختہ تو کہیے پلٹ گیا۔

قول فیصل۔ تانیث کیلئے لمبی تڑنگی زنانوں ہے۔

لمبا چوڑا :ـ طول طویل، وسیع، کشادہ کھلا ہوا۔ وسیع۔ طویل و عریض۔ اردو صفت مذکر۔ خواص کی زبان۔

محل فقرہ۔ سراج یہ آپ نے اپنا نام بتایا بڑا لمبا چوڑا نام ہے چھپا۔ اور آپ کا کیا نام ہے

(سیر کہسار)

قول فیصل۔ طویل القامت چوڑے چکلے بدن کے آدمی لیئے بھی بولتے ہیں۔ جیسے کیا دیکھتے ہیں کہ سامنے سے ایک لمبا چوڑا آدمی ہاتھ میں لٹھ لیئے چلا آرہا ہے میں تو ڈر گیا دیکھ کے۔ (نور اللغات)

عورت کیلئے لمبی چوڑی کہیں گے۔ طول طویل خط کے لیئے بھی لمبا چوڑا بولتے ہیں۔

لمبا چوڑا پردہ لگانا :ـ بہانہ کا پردہ کرنا۔

محل فقرہ۔ تم تو ایسا بن سنور کر آنا اور آنا لمبا چوڑا پردہ لگانا کیا ضرور تھا۔ (محفلہ)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کانا پردہ کہتے ہیں جو عورتوں کی زبان ہے۔

لمبا چوڑا کام :ـ بہت بڑا کام، وہ کام جس میں طوالت ہو۔ اردو، مذکر عوام کی زبان

لمبا دفتر :ـ طول طویل مضمون۔

خط تقدیر نہ کیوں ہو گیا لمبا

لمبے دفتر کو یہ اکثر کاغذ راسخ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان زد ہے۔

لمبا سفر :ـ دور کی مسافت، مسافت بعید، بڑا سفر، دور کا سفر۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لمبا کرنا :ـ دراز کرنا، طول میں بڑھانا۔ کھینچ کے طویل کرنا۔ اردو صرف، راسخ۔

لمبا کرنا :ـ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا۔ وداع کرنا۔ برخاست کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ عام اس جگہ چلتا کر دیا بولتے ہیں۔

لمبان :ـ (بکسر اول و ثانی) مختلف فیہ۔ بیشتر مذکر مستعمل، درازی۔ لمبائی، طول، طوالت، ہندی۔

تجھ سے اے شمشاد قد زلفیں تری راسخ

قد تو کم بڑھ گئیں لمبان میں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے مونث ہی بولتے ہیں۔ جیسے فرش کی چوڑان تو ٹھیک ہے لیکن لمبان کچھ حد سے بڑھ گئی ہے تھوڑی کم کر دو۔

لمبان چوڑان :ـ (بفتح اول و ششم) لمبائی چوڑائی اردو صفت، موث، عوام کی زبان۔

محل فقرہ۔ ہم نے ناپ کے دیکھا تھا تمہارے کمرے کی لمبائی چوڑائی بالکل ہمارے کمرے کی سی ہے۔

لمبا ہاتھ مارنا :ـ بڑا فائدہ ہونا۔ فائدہ کثیر ہونا۔ زیادہ رقم ہاتھ آنا۔ اردو صرف،

عوام کی زبان۔
محل فیصل۔ ہم سمجھتے تھے سیدھا آدمی ہے مکان بکوانے میں جو کچھ روپیہ کھا گیا لمبا ہاتھ مارا۔
لمبا ہونا ا۔ دراز ہونا۔ طویل ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
لمبا ہونا ا۔ (کنایتہً) رخصت ہونا، سدھارنا۔ بھاگ جانا۔ چل دینا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

جان کر کالی بلا ظلمت سرا گور میں
جس نے دیکھا زلف جانانی کو لمبا ہو گیا شاد

قول فیصل۔ اس محل پر عوام لمبا پڑنا بولتے ہیں۔
لمبا ہونا ا۔ لیٹ جانا۔ آرام کرنا۔ سونا اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

کھانا کچھ کھا کے سو گیا کوئی
لمبا سبزے پہ ہو گیا کوئی بہشت گلزار

قول فیصل۔ اب اس محل پر دراز ہونا زبانوں پر زیادہ ہے جو غیر فصیح ہے۔
لمبائی ا۔ درازی۔ طوالت۔ طول، بلندی اردو مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔
لمبائی چوڑائی ا۔ عرض و طول، اردو مونث۔ عوام کی زبان۔
لمبائی چوڑائی ا۔ قد و قامت، جسامت (نور اللغات)
قول فیصل۔ جسم کیلئے کوئی خصوصیت نہیں ہو
لمبر ا۔ (بفتح اول و سوم) انگریزی نمبر کا بگڑا ہوا) ہندسہ، رقم، عدد، آنکہ۔ وہ نمبر جو امتحانات کے پرچوں پر دیئے جاتے ہیں مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل علم عورتیں اور عوام کبھی کبھی

بولتے ہیں۔
لمبر ا۔ درجہ، رتبہ، منصب، عہدہ، (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لمبر ا۔ باری، نوبت، دفعہ، دفعہ۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ جاہل عورتیں اور عوام کبھی کبھی بولدیتے ہیں۔
لمبر ا۔ مقررہ نشان، علامت، (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ بھی جاہل عورتیں اور عوام کبھی کبھی بولدیتے ہیں۔
لمبر ا۔ شمار، گنتی، تعداد۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لمبر آنا ا۔ باری آنا۔ نوبت آنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس جگہ نمبر آنا زبانوں پر زیادہ ہے۔
لمبر آنا ا۔ امتحان میں نمبر پانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے نمبر آنا ہی بولتے ہیں۔
لمبر پر قائم کرنا ا۔ یکے بعد دیگرے خارج شدہ مقدمہ یا درخواست کو بحال کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ یہ مقدمہ بازوں کی اصطلاح ہے اور عام طور سے نمبر اکثر زبانوں پر ہے۔
لمبر چڑھانا ا۔ نمبروں کو جو امتحان کے پرچہ میں ملے ہوں درج رجسٹر کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ نمبر چڑھانا اس جگہ عام طور سے بولتے ہیں۔
لمبر دار ا۔ صدر مال گزار، وہ زمیندار جو سرکاری مالگزاری وصول کر کے داخل سرکار کرتا ہے۔ اور جو گورنمنٹ کی مالگزاری کا سب حصہ داروں کی طرف سے ذمہ دار ہوتا ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نمبردار ہے جہلا کبھی کبھی لمبردار بولدیتے ہیں۔ اس قول کو لمبرداری کہتے ہیں لیکن عام طور سے نمبرداری ہی مستعمل ہے۔
لمبر دینا ا۔ امتحان کے پرچے پر نمبر درج کرنا جو ہر سوال کے جواب پر ممتحن نے تجویز کئے ہوں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ جہلا کی زبان ہے اس محل پر نمبر دینا بولتے ہیں۔
لمبر سے خارج ہونا ا۔ خانوں یا فہرست سے خارج ہونا۔ نام کٹنا، داخل دفتر ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لمبر وار ا۔ سلسلہ وار، باری باری سے، وار بہ وار۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے نمبر وار یا نمبر سے بولتے ہیں۔
لمبری ا۔ نمبر کے مطابق، ترتیب وار صفت۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لمبری ا۔ نشان لگا ہوا۔ جیسے نمبری گھوڑا یا بیل وغیرہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لمبری :بہ سرکار کی طرف سے قائم کیا ہوا پیمانہ جیسے لمبری گز یا فٹ وغیرہ ۔
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ عوام اس جگہ زیادہ تر نمبری بولتے ہیں۔
لمبری :بہ (کنایتہ) مشہور و معروف لمبری مرمعاش (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس جگہ عام طور سے بمبری زبانوں پر ہے۔ جیسے تم اس کے ساتھ نہ رہا کرو وہ بڑا لمبرہ بدمعاش ہے پولیس کی نظروں پر چڑھا ہوا ہے
لمبری مقدمہ، لمبری دعوی، لمبری نالش :۔ اس دعوی، نالش اور مقدمہ کیلئے مستعمل ہے جو صیغہ استغرقات میں ہو۔ نالش عام ۔ دعوی عام ۔ سلسلہ وار نالش ابتدائے مقدمہ سے حسب سلسلہ نالش ۔
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ عوام اور جاہل عورتیں بولتی تھیں۔ اب عام طور سے اس محل پر نمبری مقدمہ، نمبری دعوی اور نمبری نالش ہی زبانوں پر ہے۔
لمبٹر :۔ ضرورت سے زیادہ لانبا، بدقطع لانبا اور احمق آدمی ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ لونبڑ کہتے ہیں (بنون غنہ)
لمبک :۔ (بفتح اول و ضم سوم) بہت لمبا، بہ ڈول لمبا ۔ (طنز کے محل پر) اردو صفت، مذکر عوام کی زبان ۔
محل صفائی ۔ کل نواب جان صاحب والا لمبک ادھر سے جا رہا تھا اس نے مجھے سلام نہیں کیا
لمبو :۔ (بفتح اول و واو معروف) لمبا، دراز قد، لانبا، طویل قامت، اردو عوام کی زبان۔ تذلیل الاستعمال۔
لمبوترا :۔ (بفتح اول و ضم دوم) بے ہنگم لمبا۔ ہندی صفت مذکر۔ مونث کیلئے لمبوتری (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس محل پر لمبوترا (بنون غنہ) بولتے ہیں۔
لمبوترا :۔ بہت لانبا۔ لمبا نبا۔ جو بے ڈھنگا ہو، مستطیل ۔ ہندی صفت، مذکر۔ مونث کے لئے لمبوتری ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ ۔ "اس معنی میں لکھنؤ میں لمبا بیڈول۔ (بے ڈول) بولتے ہیں ۔ یہ سارا لفظ لمبوترا ہے (بنون غنہ) جو چیز گول نہیں بلکہ بیڈھنگی ہو۔ ایک طرف نوک نکلی ہوئی
مولف تائید کرتا ہے۔
لمبوترا پن :۔ ایسی لمبائی جو بے ڈھنگا ہو۔ اردو صرف، عوام اور لکھنؤ کی زبان ۔ تذلیل الاستعمال۔
محل صرف ۔ اس (لیلے) نے پہلا تصرف یہ کیا کہ پیٹ گول بن کر گردن سے جدا اور متمائز ہو گیا مگر اصلیت کی قربت کے باعث لمبوترا پن باقی تھا۔
(گزشتہ لکھنؤ)
قول فیصل ۔ عام طور سے لمبوترا (بنون غنہ) بولتے ہیں۔
لمبوڑ :۔ زیادہ لانبا۔ جو بدقطع ہو۔ ہندی صفت (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لمبی :۔ طویل، دراز۔ اردو صفت، مونث عوام کی زبان ۔
مصیبت اور لمبی زندگانی
بزرگوں کی دعا نے مار ڈالا۔ مضمر خیر آبادی
لمبیاں کرنا :۔ گھوڑے پاہر کا اس طرح اڑنا کہ نظر سے غائب ہو جائے ۔
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لمبیاں کرنا :بہ گھوڑے کا نہایت زور میں اتنی دور نکل جانا کہ دکھائی نہ دے ۔ ہندی، فعل متعدی ۔ اہل لکھنؤ کی زبان ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لمبیاں لینا :۔ (کنایتہ) تیز چلنا، کمال مبالغہ کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ کی لینا۔
خامہ لکھے تو وصف زلف دراز
لمبیاں لے گی چال بولنے کی منیر
اے اجل مژدہ کہ ارماں کو ملے گی سولی ۔
لمبیاں لینے لگا ہے قد دلجو دل میں راسخ
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اب یہ صرف متروک ہے ۔
لمبے ہنو :۔ ہوا کھانے چلنا۔ چلتے پھرتے نظر آنے کی جگہ۔
کسی کی زلف کہتی ہے چلو لمبے ہنو سر کو ناسخ
مکرر بوسہ لینے میں بڑی تکرار نکلے گی (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اب یہ صرف متروک ہے۔ مونث کیلئے لمبی ہنو تھا۔
چل سرک لمبی سو میرے گھر سے کل رات کی رات
ہٹ پرے، جا دور کر لا سے نکل فرقت کی رات ۔۔۔
لمبی بیماری :۔ دق لاعلاج مرض (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس محل پر اب بڑی بیماری لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں۔

لمبے پڑنا :۔ چل دینا۔ بھاگ جانا۔ اردو محرف، عوام کی زبان۔
ع لمبے پڑے سوار نشانوں کو پھینک لے مونس
لمبے پڑو :۔ بھاگ جاؤ۔ چلے جاؤ۔ چلتے بنو۔ اردو محرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ گھنٹہ بھر سے بیٹھے دماغ چاٹ رہے ہو اور لوگ بھی آنے والے ہیں اب تم تو لمبے پڑو اب نہ آنا۔
لمبی تان کر سونا :۔ یعنی خوب پاؤں پھیلا کر اطمینان سے سونا۔ کمال غفلت اور بے خبری کیلئے مستعمل ہے۔
ایسی لمبی تان کر سویا کہ قبر میں آکر جاگا۔
(توبۃ النصوح) (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لمبی تاننا :۔ بے فکری سے سو جانا۔ دراز ہونا۔ خوب پاؤں پھیلا کر اطمینان سے سونا۔ اردو محرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
محل صرف۔ ہمارے حبیب لبیب، دقیقہ رس صبح فضل جو سر شام سے لمبی تانے میٹھی نیند سو رہے تھے یہ آواز خوش آہنگ سنتے ہی کلبلا کر اٹھ بیٹھے۔ (فسانہ آزاد)
لمبی تاننا :۔ سفر کا سفر کرنا۔ مدت تک اپنے ملک سے دور رہنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لمبی تاننا :۔ (کنایتہً) مر جانا۔ سفر آخرت اختیار کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لمبی تاننا :۔ (کنایتہً) کمال غفلت اور بے خبری کیلئے مستعمل ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس جگہ عورتیں سون کھینچنا بولتی ہیں۔
لمبی چوڑی ہانکنا :۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ دعوٰی کرنا۔ اردو محرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ بھائی وہ خاندانی ڈینگیے ہیں آن تو ایسی لمبی چوڑی ہانک رہے تھے کہ لوگ ہنس رہے تھے لیکن ان پر کوئی اثر نہ تھا۔
قول فیصل۔ اسی محل پر لمبی ہانکنا بھی زبان پر رہے۔
لمبی داستان :۔ طول طویل داستان لمبا قصہ۔ اردو محرف۔ عوام کی زبان۔
داور محشر الگ ہو میرا حشر
داستان لمبی، شکایت ہو بہت جانے بچے
لمبی سانس لینا، لمبی سانس بھرنا۔ دیر تک سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا۔ افسوس کرنے، رنج کرنے پچھتانے کے لئے۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔
لمبے لمبے ڈگ بڑھانا :۔ بہت تیز قدم چلنا۔ تیز تیز چلنا۔ اردو محرف عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ لوگوں نے لمبے لمبے ڈگ بڑھائے اور قریب آئے تو دیکھا کہ ایک لاش پڑی ہے۔
(فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اسی جگہ لمبے لمبے ڈگ مارنا بھی ہے۔
لمبے لمبے ڈگ رکھنا :۔ ایک قدم سے دوسرا قدم کوسوں فاصلے پر رکھ کر چلنا۔ اردو محرف، عوام کی زبان۔
لمبے ہاتھوں لیا :۔ خوب ہی ذلیل اور رسوا کیا۔ (محاورات ہندوستان)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ آڑے ہاتھوں لینا بولتے ہیں۔
لمبے ہونا :۔ روانہ ہونا۔ چل دینا۔ اردو محرف، عوام کی زبان۔
دیکھتے پھیر کے ہمیں سوئے روان کی صورت
لمبے ہوتے ہیں بیاں خلق سے جانے والے شاد
لمپ :۔ (بفتح اول) ایک قسم کا چراغ جس پر شیشے کی چمنی ہوتی ہے۔ اردو مذکر۔ رائے
ایک مکان لے شیشوں سے روشن نمودار ہوئی لمپ کمرے میں روشن تھا۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا صحیح تلفظ لیمپ (LAMP) ہے۔ اس کا صرف جلنا کے ساتھ ہے۔
لالہ و گل کی ہے کیا طرفہ بہار
جل رہے ہیں یا لمپ گویا باغ میں
لمپا :۔ چنڈو پینے والوں کا چراغ جس کی لو کا دھواں کھینچتے ہیں۔ اردو مذکر۔ چانڈو باندی کی اصلاح۔
لمپٹ :۔ بند آنچ جس کا شعلہ دھات کو گلا دیتا ہے۔ ہندی۔ مذکر، متروک۔
وہ عرش منزلت اس کا مکان عالی ہے
کہ مہر و ماہ ہیں قندیلیں آسماں لمپٹ
لم پرا :۔ دراز پر۔ صفت، مذکر۔ لکھنؤ کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ میرے کان اس سے آشنا نہیں اور اس کی صحت بہت مشتبہ ہے جب تک کسی لکھنؤ والے کی

تحریر سے مثال دیں دی جائے۔
واحد تذکیر کرتا ہے۔

لم تڑنگا ۔ دراز قد آدمی، مونث کیلئے لم تڑنگی، صفت بھی کہ۔ (نور اللغات)
تو کی یعنی۔ کھوئیں ہاتھ کاٹتے ہیں قدیم زمانے میں چور کا ہاتھ کاٹنے کی سزا تھی لم تڑنگی دیتے تھے۔

لم ٹیکا ۔ [illegible] دیہی ٹانگوں والا
[illegible] (نور اللغات)
[illegible] یہ مرہٹوں کی زبان انگریزی اور بنگال
[illegible] کہتے ہیں
لم چیچ ۔ [illegible] جس کی چونچ لمبی ہو
[illegible] (نور اللغات)
[illegible] کہتے ہیں۔

لم چیڑا ۔ [illegible] قد آور عورت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
(فرہنگ آصفیہ)
تو کی یعنی۔ [illegible] کہتے ہیں

لم چیسہ ۔ بانس کی قلم اور بڑی چھڑی کہ جس سے لڑکے استاد کی تعظیم کرتے ہیں، مونث (نور اللغات)
تو کی یعنی۔ لکھنؤ سے چھڑی کہتے ہیں اور اس چھڑی میں آگے ایک کیڑا بند ہوتا ہے

لم چھوا ۔ لمبی دھنگا۔ پیچھے چوڑا [illegible] ۔ اردو صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان۔
[illegible] ۔ آج ٹورنیگ میں پیونڈی

لم حجے ۔ بیر کھائی ہے تھے نزلے کی وجہ [illegible]

لمحہ ۔ [illegible] وقت، موکی جمع لمحات ہے [illegible] چھوٹی مدت۔ ساعت، مقدار، صبح، رائج۔
آنا رہا یوں ہم دوست [illegible] مسکراتے ہوئے لمحہ سے جی ڈنڈاوت تسلیم قول فیصل۔ لمحہ کی اردو جمع لمحے بھی ہے
تیرے [illegible] نے مجھے حیرانی [illegible] اب وقتاً فوقتاً لمحے بھی [illegible]
[illegible]
خصہ ۔ [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فصیح، رائج
[illegible]
[illegible] تسہیر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لم ڈھیک :ا، ایک لمبے پاؤں والے آبی پرند کا نام، ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہیں بولتے۔

لم ڈھیک :ا، (کنایۃً) کم عقل، بیوقوف (تقاضا) آپ تو بڑے لم ڈھیک ہیں۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

لم رکھنا :ف۔ الزام رکھنا، تہمت رکھنا، عیب رکھنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
فضل خالق ہے ہو یہ ملک مسلی حاکم
عوض ہو صورت کو بھی مجھ پہ نہ رکھے کوئی لم (رشید لکھنوی)

لمس :ا (بالفتح) مس، کسی چیز کو کسی عضو سے چھونا، ہاتھ لگانا، چھونا، عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
مس اس کا تسلیں عزہ دے گا
دیکھو ہرگز نہ چھونا اس کو بھلا (حسنؔ)

لمس :ا، کسی چیز کو چھو کر معلوم کرنے کی قوت قوت لامسہ، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
اگلے وقتوں میں جو تھے اہل قیاس
لمس کو جانتے تھے اصل حواس (مرزا دبیر)

لمعاں :ا۔ (بالفتح) چمکنے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال
شرر نکلیں، اٹھیں شعلے ہوائے برق لمعاں سے
چمک ہو دود کی دل میں خیال روئے تاباں سے
(حسنؔ کاکوروی)

لمعہ :ا، چمک، روشنی، نور، عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔
قول اصل کو حاصل ہے مدعا کہو

درود اس کو لمعہ کہو مہر و ماہ کا (سخنؔ)
قول فیصل۔ اس کی جمع لمعات ہے

لمعہ :ا، شعاع، کرن۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

لم قدرا :ا۔ لمبے قد کا۔ دراز قامت، لمبا، اردو صفت، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
محل صرف۔ لڑکیاں نے سلام کیا، ملکہ مخمور نے مسکرا کر کہا کیوں میاں لم قدے تم پر کیا گزری،
(طلسم ہوشربا)

لم کنا :ا، لمبے کانوں والا۔ ہندی صفت مذکر۔ مونث کیلئے "لم کنی"۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بڑکنا کہتے ہیں۔

لم کنا :ا، (کنایۃً) خرگوش۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ خرگوش ہی کہتے ہیں۔

لمکنا :ف (بفتح اول و دوم) جھپٹنا، دوڑنا، لپک کر جانا۔ ہندی، (نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

لم کو پہونچ جانا :ا۔ بات کی تہہ کو پہونچ جانا۔ بات کی تہہ کو پہونچ جانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
محل صرف۔ اہل لکھنؤ لم کو تو پہونچتے نہیں ہمارے اس لاد پر ہنسا کرتے ہیں۔ (دایا)

لم گردنا :ا۔ دراز گردن۔ لمبی گردن والا۔ مراد گردن والا۔ مونث کیلئے لم گردنی، صفت، مذکر۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لم لگانا :ا۔ الزام لگانا۔ قصور وار ٹھہرانا عیب لگانا، تہمت رکھنا، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ بیچاری بڑی نیک اور ایماندار عورت تھی تم نے بلاوجہ اس کو لم لگا کے نکالا۔

لمن الملک :ا۔ کس کا ملک ہے، اس کی بادشاہی ہے، قرآن شریف میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ لمن الملک الیوم بتاؤ آج کس کی حکومت اور سلطنت ہے، اردو اور فارسی میں خودستائی اور بیجا ناز و فخر کے لئے مستعمل ہے۔ عربی، (نور اللغات)
آج کے دن بادشاہت کس کے لئے ہے! یہ قرآن مجید کی ایک آیت ہے، قیامت کے دن خدا زبان قدرت سے سوال کرے گا لمن الملک الیوم اور جواب آئے گا للہ الواحد القہار، یعنی خدائے واحد قہار کے لئے، جب کوئی شخص کسی حیثیت سے زمانے میں اس قدر ممتاز ہوتا ہے کہ سب لوگ اس کی افضلیت تسلیم کر لیتے ہیں تو کہتے ہیں اعلان شخص نے کوس لمن الیوم بجایا۔ کوس۔
(نقارہ، (فرہنگ امثال)
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول دیتا ہے۔

لم نکالنا :ا۔ عیب لگانا، اعتراض کرنا، اتہام رکھنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

لم یزل :ا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ لازوال خدائے تعالیٰ کی ذات سے مراد ہوتی ہے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
سیہ کاری قبول لم یزل ہو
لباس کعبہ یارب عمل ہو (مثنوی شام و مہ)
قول فیصل۔ یزل اصل میں یزال تھا۔ لم حرف جازم، کے آنے کی وجہ سے لام ساکن ہو گیا

اور الف گر گیا۔

لم یزلی ا۔ غیر فانی، خدا کی ذات سے مراد ہے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

پروردگار لم یزلی کا دی سلی

مشکل کے وقت مدد صاحب نادعلی مشکل کشا

لنبے ہونا ا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی جگہ سے کسی کے بھاگ جانے سے بھی۔

تیاست شہرہ پہ بالائے مزدوں لی لب ہن کا

سنے ہوئی جو اس لو گلشن جنت سے لنبا ہو (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ اب لپے لپی اور لب لپنے ہیں۔

لن ترانی ا۔ تیسخی، ڈینگ، خودستائی تعلی۔ انانیت۔ اردو صفت، عوام اور خورد طبقہ کی زبان۔

جلوہ دکھلانا تمہیں منظور ہے

جب رہو یہ لن ترانی پر بضد اسیر

قول فیصل۔ اس نے لفظی معنی ہیں کہ تو مجھے ہرگز ہرگز نہیں دیکھ سکتا یہ کلمہ خدا نے حضرت موسیٰ کے ارشاد (ارنی) یعنی مجھے اپنے کو دکھا، کے جواب میں ارشاد فرمایا تھا۔ اس لئے خدا کے سوا یہ کلمہ کسی دوسرے کو شایاں نہیں اس لئے انسان کے حق میں مجازاً کہنے لگے۔ حضرت اسیر نے اصل معنوں میں بھی کہا ہے۔

عاشق بے صبر ہوں میں شکل دکھا دے مجھے

حضرت موسیٰ سے نازیبا لن ترانی چاہیے اسیر

اس کا صرف کرنا، سنانا، مانا کے ساتھ ہے

کیجے موسیٰ سے لن ترانی کی (کرنا)

اب تو ہم سے کلام ہوتا ہے داغ (سنا)، تجلی دیدار کی امید ہوئی

لن ترانی سنی جواب ہوا شرمندہ

مثل موسیٰ نہ تمہیں آجائے گا (جانا) جب تمہاری لن ترانی جائے گی نجمی صاحب تفتیش

اس کی جمع لن ترانیاں ہے۔

جہاں کی زبان پہ ہوں لن ترانیاں

اشرار خود غرض کو ملیں تمکنیاں جوش

سترانیاں سنا بھی زمانہ پر ہے۔

ایسی سنی ہیں ہم نے بہت لن ترانیاں

روکے سے کب ہوئی ہے زمانہ کلیم بند لاغلم

لن ترانیاں ہانکنا ا۔ تیسخی بگھارنا، اردو صرف، عوام کی زبان، تلمیح الاستعمال۔

لن ترانی کی لینا ا۔ تیسخی مارنا۔ لن کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لن ترانی کی یہ لیتے ہیں غازی بن کر رحمہ حسین پہ لیا کرتے ہیں غازی بن کر اکبر

لنجا ا۔ (بضم اول) ہاتھ پاؤں سے وہ جس کے پاؤں رفتار سے عاجز ہوں۔ اردو صفت، مذکر۔ ہندی تلمیح، مانیخ۔

قول فیصل۔ تانیث لیلئے بھی کہتے ہیں۔

لنجھاڑا ا۔ (بفتح اول و نون ثانی) دنیا کے بکھیڑے، دنیاوی اسباب و تعلقات، ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں لنجھیڑ بولتے ہیں۔ (بنون ثانی) موقع اختلاف کرتا ہے لکھنؤ میں باظہار نون زبانوں پر ہے جو عورتوں کی زبان ہے

میٹھے بٹھلائے ایک ناحق کا اپنے پیچھے لگا لیا لنجھاڑا (حضرت الفت)

لنجھانا ا۔ (بنون ثانی) لنگڑانا،

لنگڑا کے چلنا جھوٹ کہنے یا دغا دینے کی جگہ سیدھا نہ چلنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ تیر سیدھا کو آہو کے تو لنگڑا ہو کر گرا، آہو لنجھا کر گرا۔ (طلسم ہوشربا)

لنڈا تھیا ا۔ (بردو نون ثانی) مالدار واسباب لے ساتھ۔ ہندی صفت، مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اور عورتوں کی طرح لنڈا پنڈا لپیٹے ہیں۔ (الف بضم نون ثانی)

لندن ا۔ انگلستان کا دار السلطنت اردو مذکر، رائج۔

شراب ایک ہو کو شرکی ہو کہ لندن کی

اک اپنے واسطے زاہد حلال کرتے ہیں (نسیم آزاد)

قول فیصل۔ اس کو ولایت بھی کہتے ہیں۔ (الف بضم) میں اس کا تلفظ داں ہندوں سے لنڈن ہے۔

لندنی چوتیا ا۔ بہت بڑا بیوقوف، اردو صرف، بازاری زبان۔

محل استعمال۔ تم بڑا لندنی چوتیا اس سے کہتے ہیں کہ آئے وہ لندنی چوتیا ہے اس کا کہنا ٹالے تو پچھتائے

قول فیصل۔ بازاری اردو چوتیا لندنی کی بولتے ہیں

لندھور ا۔ (بفتح اول و سوم) ایک مشہور پہلوان کا نام۔ اردو مذکر، رائج۔

محل استعمال۔ اس بوکھلاہٹ کو دیکھئے کہ پتا جاتے ہیں اپنے نزدیک لندھور پہلوان لے بھی چاہیں۔ (فسانہ آزاد)

لنڈورا ا۔ (بضم اول و نون ثانی) سر کٹا ہوا دھڑ۔ بے سر کا تڑپتا ہوا جسم انسان جس کے ہاتھ پاؤں نہ ہوں پرند

بے بال و پر ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ پرندے پر سے لنڈ ہوتے ہیں
اردو ہی میں زبانوں پر نہیں ہے۔
لنڈا ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
لنڈ منڈ ہونا۔ بے بتوں اور بے شاخوں درخت
ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اسی جگہ
کے ساتھ لنڈا بھی زبانوں پر ہے۔
لنڈا ہونا۔ (بالفتح) ذلیل۔ خفیف۔ حقیر ہونا۔
کم تماشی۔ اردو۔ مذکر۔ بازاری زبان۔
قول فیصل۔ اس لفظ سے استعمال سے درخت
ہوتا ہے نخامت پیش نظر رہتی ہے۔
لنڈ پر مارنا۔ بے وقعت سمجھنا۔ کچھ
بیست نہ دینا۔ اردو۔ محاورہ۔ بازاری زبان۔
محل محاورہ۔ انھوں نے مجھے روپے بھجوائے
تھے میں نے واپس کر دیئے میں ایسے پیسے کو لنڈ
پر مارتا ہوں۔
لنڈ پر ہونا۔ نہ ہونا۔ بے وقعت ہونا۔ کسی
بیست نہ ہونے کے محل پر۔ اردو۔ محاورہ۔ بازاری
زبان۔
محل استعمال۔ میں ان سے دھولس نہیں کھاتا
وہ میرے لنڈ پر ہیں۔ مخالفت کر رہے
ہیں تو کرنے دو۔
لنڈ ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ کم عقل
ہونا۔ اردو۔ محاورہ۔ بازاری زبان۔
محل استعمال۔ آپ بھی بالکل لنڈ ہیں کہ کچھ
ان سے پوچھ نہ آئے ان سے پوچھ سوچ۔ اس بات لیے

کی کیا ضرورت تھی۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ وہ، آپ، تم وغیرہ کی
ضمیروں کے ساتھ استعمال ہے۔
لنڈا ا (بضم اول) وہ حیوان جس کی دم
کٹی ہو۔ اردو۔ صفت، مذکر۔ قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ وہ پرند جس کے پر نچے ہوئے یا
کٹے ہوئے ہوں اس لیئے لکھنؤ کی عورتیں
اور عوام بولدیتے ہیں۔
لنڈا ا وہ درخت جس میں شاخیں اور
پتے نہ ہوں۔ اردو۔ صفت، مذکر، عورتوں کی زبان۔
لنڈا ا وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اس محل پر لکھنؤ کی عورتیں لنڈورا
بولتی ہیں۔
لنڈا ا کنایہ ہے اس پیراہن سے جس
کے دامن چھوٹے ہوں۔ چھوٹے چھوٹے دامنوں
کا انگرکھا۔ اونچے اونچے دامنوں کا انگرکھا۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔ اس جگہ
عورتیں جھجھورا بولتی ہیں۔
لنڈا ا شجونا۔ برتن مانجنے یا صاف کرنے
کا گھاس یا موٹے کپڑے کا مٹھا۔ پورب کی زبان۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں جھونا ہی بولتی ہیں۔
لنڈ جھنڈ ا۔ (بالضم) عورت جو کسی
چھوٹی بڑی شرم سے بے پروا ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان اور
قلیل الاستعمال ہے۔
لنڈ گری کھانا۔ لنڈ گرپل کھانا۔

گر کر لوٹ پوٹ ہو جانا گر کر قلابازی کھانا
(نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آثر لکھتے ہیں کہ
"لکھنؤ میں لنڈھلڑی کھانا اور لنڈھلڑیاں
کھانا ہے (بنون ثانی)"
مولف تائید کرتا ہے اسی جگہ لڑھلڑی
کھانا بھی زبانوں پر ہے
لنڈ منڈ ا (بضم اول و چہارم و ہر دو
نون غنہ) وہ شخص جس کا سر اور ڈاڑھی
مونچھیں منڈی ہوئی ہوں۔ مندی۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لنڈ منڈ ا۔ بے بتوں اور بے شاخوں
کا درخت۔
(فقرا) تھوڑے سے لنڈ منڈ تنے اپنی سخت
جانی سے بچے رہے۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آثر لکھتے ہیں کہ
"لکھنؤ میں لنڈ منڈ کہتے ہیں"!
لیکن لکھنؤ کی عورتیں لنڈ منڈ ہی بولتی ہیں۔
لنڈ منڈ ا (کنایتہً) مفلس،
تنگدست، بے سر و ساماں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لنڈ منڈ ا۔ انسان بیدست و پا۔ لاچار
بے بال و پر کیلئے بھی مستعمل۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آثر لکھتے ہیں کہ
"لکھنؤ میں پرنچا کہتے ہیں۔
مولف تائید کرتا ہے، اس احاطے
کے ساتھ اسی محل پر لنڈ بھی بولتی ہیں اور

لنڈ منڈ ہے ا۔ تنا ہے۔ کوں آ کے تجھے
ہے بے بال و پر ہے۔ دل کوں
خاور تے ہندستان
قول فیصل۔ بے بال و پر کے ہے کی لے ساتھ
لنڈھ ہوا ہے اور کسی معنی میں ہیں ہوتے
لنڈورا ہے (بفتح اول) بول ہوں ہے وہ
وہ جو ہیں دم اور پر کٹے ہوئے ہوں۔ اور
صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ موقف لیکن لنڈوری زبانوں پر
لنڈورا ہے (بفتح اول) لیس، بے پر، مذکر
تنا ہوا۔ دو وصفت مذکر۔ عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ تانیث کے لئے لنڈوری زبانوں پر
ہے۔ اس مرد کیلئے لنڈورا بھی کہا جاتا ہے جس کی
بیوی مر گئی ہو۔
لنڈوری فاختہ ہے عورت جس
کا کوئی بچہ نہ ہو۔ دل بیکل، نگوڑی ناطقی
مونث، دہلی کی عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لنڈوری ناختہ ہے گنجی
(نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
لنڈھانا ہے (بفتح اول و ثانی) ڈالنا، ڈال دینا
لنڈھکانا ہے (بفتح اول و ثانی) ڈالنا، ڈال دینا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لنڈھکن

لنکاتی ہے۔

لنکارا ۱؎ (بالفتح دونوں نون) مکار عورت، عیار عورت، ہنڈی، صفت، مونث۔ عورتوں کی زبان۔

(نور اللغت)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں لکاتہ کہتی ہیں۔

لنکا میں جو چھوٹا سو باون گز کا

لنکا میں سب بڑے، لنکا میں چھوٹے سے چھوٹا وہ بھی باون گز کا۔ ایسے مقام پر بولتے ہیں جہاں چھوٹے بڑے سب فتنہ انگیزی شرارت، لاف زنی میں بڑھ چڑھ کر ہوں۔ مثل۔

(نور اللغت)

مثل کی اتنی شکلیں لکھ گئے، اور نہ لکھا تو لنکا میں جو ہے وہ باون گز کا۔ مثل میں فتنہ و شر کے ساتھ تمرد کا پہلو نکلتا ہے اس طرف بھی اشارہ کرنا چاہئے تھا۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو نے اس مثل کو یوں لکھا ہے:۔

"لنکا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا" اور معنی لکھے ہیں "کہ مثل ہے شہور اس جگہ کہتے ہیں کہ کسی مقام پر یا کسی انجمن میں جتنے آدمی ہوں وہ سب کے سب نخوت اور غرور یا اسی قبیل کے اور میں ایک دو تیرہ اور ایک روش رکھتے ہوں"

مولف صاحب فرہنگ اثر اور سرمایہ زبان اردو دونوں کی تائید کرتا ہے۔ اسی جگہ۔ لنکا میں سب لوگ سے بھی غور طلب ہوا ہے۔

لنکاٹ ۱؎ (بالفتح اول وسکون دوم و فوقانی نون غنہ) ایک قسم کا لیٹر، جو موٹا ہوتا ہے اور اس میں بال بڑے ہوتا ہے۔

لونگی نہ لنکاٹ کبھی اور نہ کاہیٹ

بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گودڑ کا لال ہے

جالصاحب (نور اللغت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ اب جیالٹین زبانوں پر ہے۔

لنگ ۱؎ (بالفتح دونوں نون غنہ) لنگڑا۔ لولا۔ اپاہج۔ فارسی۔ صفت۔ (نور اللغت)

قول فیصل۔ اردو میں فارسی ترکیبیں ساتھی ہندی لنگ، لنگوٹ وغیرہ اپنے معنی میں رائج ہیں۔ لنگ ان معنوں میں نہیں آتے

لنگ ۲؎ لنگڑاپن، پاؤں کا نقص، اردو صفت، فصیح، رائج۔

محاورہ۔ اگر پہلے ہی علاج کر لیتے تو تمہارا یہ لنگ جاتا رہتا اور یہ عیب جو پیدا ہو گیا ہے نہ رہتا۔

لنگ ۳؎ (بالضم دونوں نون غنہ) دھوتی، لنگوٹی فارسی، مذکر۔ (نور اللغت)

قول فیصل۔ اس جگہ اہل لکھنؤ لنگی بولتے ہیں۔ انگ عام طور سے لنگی کے اس حصے کو کہتے ہیں یا ان آخری کونوں کو لیتے ہیں جو ٹانگوں کے بیچ سے لے جا کر کمر میں کھڑستے ہیں۔

لناگ ۱؎ (بالکسر دونوں نون غنہ) آلۂ تناسل سنسکرت، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان۔

لنگارا ۱؎ (بالضم اول دونوں نون غنہ) بے حیا اور بے شرم، شریر، آوارہ، بدذات، آزاد، شہدا۔ اردو، مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

مثل۔ ہونہ تمہارا بیٹا بہت لنگارا ہو گیا اگر اس کی تم نے دیکھ بھال نہ کی تو کچھ دنوں میں بدمعاش ہو جائے گا۔

لنگاریٹ ۱؎ (بالضم دونوں نون غنہ) شہدا پن، بدمعاشی۔ بے حیائی۔ بے غیرتی۔ آزادی۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

لنگڑا ۱؎ (بالضم دونوں نون غنہ) لکھنؤ میں ہے فارسی سے بول چال میں ہے، آوارہ، بدمعاش شریر، بدتمیز، بے حیا آدمی۔ ہندی صفت مذکر۔ (نور اللغت)

قول فیصل۔ لنگارا لکھنؤ میں باسل نہیں بولا جاتا۔ لنگارا لکھنؤ کی عورتوں کی زبان ہے۔

لنگ پوجا ۱؎ شیو جی کے لنگ کو پوجنا، اردو مرکب۔ اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ دونوں لفظوں میں ٹی نے اضافے سے بھی رائج ہے مگر بہت کم۔

دو قسم رکھ کے کھیل اور سیوا پہ بیٹھی کر لنگ کی پوجا

لنگر ۱؎ (بالفتح دونوں نون غنہ) لوہے کی زنجیر یا رسّا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کے واسطے رکھتے ہیں کہ پانی اسے بہا نہ سکے۔ ناؤ یا جہاز ٹھہرانے کا وسیلہ فارسی، مذکر۔ فصیح، رائج۔

نوا سے جب نظر آئے پیمبر نے یہ فرمایا
جہازات عاصی کے لنگر لیے ہوئے ہیں رستے

لنگر ۲؎ وہ مقام جہاں سے مساکین و فقراء کو روزانہ کھانا تقسیم ہو۔ وہ جگہ یا وہ مکان جہاں روز کھانا تقسیم کیا جائے۔ فقراء و مساکین کو روزمرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ محتاج خانہ۔ خانقاہ امامباڑہ۔ (نور اللغت و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کو لنگر خانہ کہتے ہیں اور یہی صحیح بھی ہے۔ لنگر اس کھانے کو لیتے ہیں جو غربا فقراء کو تقسیم ہوتا ہے۔

لنگر ۳؎ (مجازاً) وقار، تمکین۔

(فقہاء) وہ بڑے لنگر لے آدمی ہیں۔

(نور اللغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگر ؛ مذ۔ وہ کھانا جو فقرا، مساکین کو بانٹا جاتا ہے۔ فارسی، مذکر۔ فصیح، رائج۔

گلے نہ دوں جو لنگر کا ٹکڑا میں مانگوں
کہے دو ہٹ گئیں اب روٹیاں نہیں تی حاں

لنگر ؛ مذ۔ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسّا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لنگر ؛ مذ۔ پہلوانوں کا لنگوٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگر ؛ مذ۔ گھوڑے کے پیچھے کا حصہ جو کوکھ سے سرین تک ہوتا ہے۔ لوٹے چوتڑ وغیرہ۔ جیسے، اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگر ؛ مذ۔ وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے بچے آپس میں ڑاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے لنگور کہتے ہیں۔

لنگر ؛ مذ۔ سون۔ وہ رسّا جو مقعد اور عضو تناسل کے درمیان اٹھی ہوئی نظر آتی ہے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگر ؛ مذ۔ بوجھ، وزن۔ اردو، مذکر۔ فصیح، رائج۔

بڑا لنگر تھا شعر و شاعری کا
اٹھا لیونگر جنیں زانوں سے جبریل

لنگر ؛ مذ۔ گھڑی کا پنڈولم۔ لنگن۔ اردو، مذکر، رائج۔

لنگر ؛ مذ۔ مجرموں کے پاؤں کی زنجیر جو وزنی ہوتی ہے۔ اردو، مذکر فصیح، رائج

قید ہستی سے جو تنگ آیا تو کہتا ہے دل

توڑ دیے، دیوار کو گرا دینا، مسمار کرنا۔ تشت

لنگر اٹھانا ؛ ۔ (بفتح اول) لنگر یا جہاز کا رسّا عمل کر آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

وائے قسمت ہم تو لنگر ہی اٹھانے میں رہے
اڑ گئیں موجوں کی صورت کشتیاں اوج کی تیر

لنگر اٹھنا ؛ (بفتح اول) بوجھ اٹھنا، وزن اٹھنا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

لنگر اس سے بھی لنا ہوں کا مرے ٹھہرا سکا
ٹیک کر زانو پہ گردن کو گدا دیں بیٹھ گئی امیر

لنگر اٹھنا ؛ ۔ (بفتح اول) روانہ ہونا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

لنگر جہاز خود کا اٹھتا ہے اس طرح
اعمال جس قدر تھے مرے بادبان ہے

لنگر اٹھوانا ؛ ۔ (بفتح اول) جہاز کا روانہ کرنا۔ جہاز کا کنارہ سے ہٹانا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

لنگر اٹھوا دو لنگر اٹھوا دو
اب نہ تم یاں جہاز ٹھہراؤ (تسلی)

لنگر اکھڑنا ؛ ۔ جنبش میں آنا، وزنی چیز کا ہلکا ہو جانا، وزن کا۔ اردو، مذکر، متروک۔

دور ہٹنے کی طبیعت سنگ خارا کی طرح
لنگر اکھڑے تو کہیں کوہ شکیبائی کا

لنگر بانٹنا ؛ ۔ غریبوں کو بڑے لوگوں کی طرف سے کھانا تقسیم ہونا۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صافہ۔ بیوی بنو الیسا ہی خدا کا خوف ہے
تو گھر جا کر لنگر بانٹنا۔ (مسات الغش)

لنگر بنانا ؛ ۔ جہاز کو اپنی جگہ قائم رکھنے

لینے یعنی وزنی شے ہلنا جس سے [illegible]

ٹھہرانے ؛ ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج

چھوٹے حضور بالکل نہ [illegible]
دل سے [illegible]

لنگر باندھنا ؛ ۔ پہلوانوں کا لنگوٹ باندھنا۔ پہلوانوں کا سا ہونا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لنگر باندھنا ؛ ۔ (بفتح اول) جماعت کے [illegible] کرنا، خیرات کرنا۔ عورت کی صحبت سے [illegible]۔ جماعت سے بازو ہٹنے پر لنگر باندھنا

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے۔

لنگر بٹنا ؛ ۔ بڑے لوگوں کے یہاں روزانہ غریبوں اور محتاجوں کو کھانا وغیرہ تقسیم ہونا۔ اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ [illegible] زمانے میں لکھنؤ کی بڑی بڑی [illegible] غریبوں اور محتاجوں کو سیدھا اناج یا پکا ہوا کھانا خدا کی راہ میں تقسیم ہوتا تھا۔ چنانچہ وقف [illegible] سے [illegible] عمارت مخصوص ہے

لنگر پر ہونا ؛ ۔ جہاز کا لنگر ڈالے ہونا۔

(نور اللغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگر توڑ دینا ؛ ۔ وہ وزن جو جہاز کے ٹھہرانے اور حفاظت کے لئے جہاز میں باندھا جاتا ہے، کو توڑ دینا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جب علی سا ناخدا ہو اور خدا سا کارساز
چھوڑ دے دھارے پہ کشتی اور لنگر توڑ دیجئے

لنگر توڑنا ؛ ۔ (کنایۃً) خدا کو معبود کرنا۔

اردو ... قریب ... متروک ...

... تم نے ... ہم نفس پہ غالب آئے

لنگر اس دشمن شکن زور کا توڑا کیا کیا

لنگر توڑنا ... جہاز سے، اس کے لنگر کا علیحدہ ... ہو جانا۔ اردو محاورہ، تفصیح، رائج۔

... توڑ نفس کی ہے ہوا اس زور پر

... یاں لنگر ... توڑ ... ہے

لنگر ہار کی، لگرنا ... جہاز کا قیام ... رہا ...

... لوگوں کا مریضوں کو روزانہ اناج وغیرہ ... دینا۔ ... حضرت، عوام کی زبان۔

... ساتھ۔ ہم نے دیکھا ... کلوں پہ ... خاص ... فیض اٹھاتے تھے آج اسی محل کے

... ہے ... بقدر ... ان ... ہے ... یک

... ہے ...

... ہے ... ہاں ... ہے ...

... ہے ... ہے ... ہے ...

... ہے ... ہے ... ہے ...

... ہے ... ہے

لنگر تشہیر:- تشہیر کا وزن، تشہیر کا بوجھ
ہندی اسم مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لنگر کا ٹکڑا:- بھیک۔ لنگر خانہ سے ملی
سوئی روٹی کا ٹکڑا۔ اردو، عربی، قریب متروک۔
کہے۔ والی جو لنگر کا ٹکڑا میں مانگوں
ہے، بوٹ گئیں، اب روٹیاں نہیں باقی جاں صاحب

لنگر کا کھانا:- وہ کھانا جو لنگر خانے سے فقرا
کو ملتا ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو

لنگر کرنا:- جہاز یا کشتی کو ٹھہرانا۔ اردو، عربی
فصیح، رائج۔
جوشش مضمون سے لو فاڑا ہوئی ناسخ یہ بحر
کشتی طبع رواں کو ہم نے اب لنگر سیا ناسخ

لنگر کرنا:- جہاز یا کشتی ٹھہرانا۔ لنگر ڈالنا۔
قول فیصل۔ اس معنی میں جہاز کا لنگر انداز ہونا
ملی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

لنگر کھولنا:- جہاز کا روانہ ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لنگر کھینچنا:- بوجھ اٹھانا، بوجھ برداشت کرنا۔ لنگر
کے پیدا۔ اردو، عربی، فصیح، رائج
کہاں یہ طاقت کہاں دوسرا پہاڑی
یہ لنگر کہیں تازواں کھینچتے ہیں انیس

لنگر کیا:- مقام کیا۔ ٹھہرا۔ (نور اللغات)
ہندوستان۔
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ جانے کے ساتھ اس کا
استعمال ہے۔

لنگر گاہ:- جہاز روکنے ٹھہرانے کی جگہ۔ بندرگاہ۔
مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لنگر لنگوٹ:- پہلوانی لنگوٹ، مذکر۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگر لنگوٹا باندھنا یا کسنا:- کشتی کرنے
کو مستعد ہونا۔ کشتی لڑنے کا جامہ پہننا۔ ہندی فصیح
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**لنگر لنگوٹا دینا، لنگر لنگوٹ آگے
رکھنا**:- (کنایہ) کسی پہلوان کی شاگردی
اختیار کرنا۔ پہلوان کا شاگرد ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

لنگر لینا:- اکھاڑے میں زور کرنے سے پہلے
سے ثابت دم پہلوان کا ہر چھوٹا بڑا پہلوان کو
برابر رکھتا ہے، اس سے کم طاقت والا پہلوان
زور کرنے اٹھتا ہے۔ اردو، محاورہ پہلوانوں
کی اصطلاح۔

لنگر مارنا:- بوجھ اٹھانا۔ اردو، عربی
متروک۔
محل صرفہ۔ خنجر بہت ناگوار ہوا دونوں
ہاتھ اس بے پر لگا کر سرمایہ پہنچا دیئے سے
زمین میں دھنس گئے۔ صفدر نے لاکھ لاکھ
ترکیبیں کیں سرمایہ اس مقام سے نہ ہلا۔
(طلسم خیال سکندری)
آسمان سے ترسا کو پتے ہیں بہت دور ہوئے
نہ ہٹے ایک قدم ہے جو لنگر مارا واہ
قول فیصل۔ صاحب نرہنگ اثر لکھتے ہیں
کشتی کا ایک پیچ ہے جو داؤ کے دینے سے پہلے
ہٹتا۔ داغ کے شعر میں اسی طرف اشارہ ہے

مولف سے [illegible] کشتی کی [illegible]
کا دعوا حضرت اثر نے میں لی۔ [illegible]
پہلوانوں کی یہ زبان نہیں۔

لنگر ہونا:- کشتی کا ٹھہرنا۔ اردو، عربی
متروک۔
مجھ کو سوکھے گھاٹ ساقی نے اتارا یا نصیب
کشتی مے کو مرے آتے ہی لنگر ہو گیا بحر

لنگری:- لنگر سے منسوب جیسے لنگری کھانا
نذر کی۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے کی سے
وغیرہ کے ساتھ اس کا استعمال تھا۔

لنگری:- [illegible] پاخانہ [illegible]
[illegible] (نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں۔

لنگری:- نوکر رکھنے کی چھوٹی ٹہری
تھالی۔ مونث۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگری:- وہ شخص جو جہازوں کو لنگر ڈالنے
کا حکم دیتا ہے۔ اردو، عربی، فصیح
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگری:- وہ فصل خاص جس میں لنگر کا
کھانا پکتا ہے۔ اردو، مونث، متروک
کھلائے فون جگر کیوں نہ طالع کو ہو
جو لنگری ہے جیسے کی کشتری ہو جائے شورت

لنگر:- (بفتح اول و سوم) ہر طرح کے
کنگر پتھر اینٹ کا ٹکڑا اور میں باندھ کر آپس
میں پڑاتے ہیں۔ اردو، مذکر، عوام اور کوں
کی اصطلاح۔
محل صرفہ۔ تم تو بالکل نہیں کرتے۔ تمہارا

لڑکا ہاتھ میں لنگڑ لیے دن بھر سڑکوں پر مارا مارا پھرتا ہے۔

قول فیصل۔ جس کتے کو [illegible] تو ڈور لوٹنے والے بتی ہوئی کئی ڈوروں کا لنگڑ پاتے ہیں اور وہ اتنا لمبا ہوتا ہے کہ اونچی سے اونچی ڈور تک پہنچ جاتا ہے۔ اس میں ڈھیری یا ڈھیلا باندھ کر کے ہوا میں کنکوے کی ڈور لوٹتے ہیں۔

لنگڑا (بفتح اول) ایک ٹانگ سے معذور وہ شخص جو چلنے میں سیدھا طرح نہ چل سکے لنگڑا کے چلنے والا۔ اردو صفت اور اسم، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ مونث کے لئے لنگڑی بولتے ہیں۔

لنگڑا (بفتح اول) کمزور، بودا۔

(فقرہ) اگر اس کو جو ڑ ختم کیا جائے تو یہ لنگڑا چنڈ ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ دیہاتی لکھنؤ مونث لیتے ہیں

لنگڑا (بفتح اول) ایک قسم کا مشہور آم جو اپنے لذیذ ہونے کے لئے اور ہندوستان بھر میں رائج۔

لنگڑانا:۔ لنگ کرنا۔ پاؤں پر بار نہ پڑنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

[illegible] اگر ہوگا تو سوگی طرف [illegible] ہمارے جانے گی لنگڑاتی سرکاری [illegible]

قول فیصل۔ لنگڑانا چلنا بھی زبانوں پر ہے

لنگر پیچ لڑانا:۔ ڈور میں ڈھیل باندھ کے دو پیچوں کی اس طرح لڑانا کہ ایک دوسرے کی ڈور کو کاٹ [illegible] اردو، عوام اور بچوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی محل پر لنگڑ لڑانا بھی بولتے ہیں

لنگر دین:۔ لنگڑا، لنگ کر کے چلنے والا۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل مصرف۔ اماں تمہیں ایک نئی بات سناؤں کل لنگڑ دین لالے تھے تمہارے متعلق کہہ رہے تھے کہ روپے ابھی نہیں ملے۔

قول فیصل۔ طنزاً یا توہین کے محل پر بولتے ہیں

لنگڑ مارنا:۔ وہ ڈور جس میں ڈھیلا باندھا اسے اڑتی ہوئی کنکوے کاٹ کر گئی ہوئی کنکوے کی ڈور حاصل کرنے کے لئے گھما کے پھینکنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

لنگڑیاں باندھنا:۔ (بفتح اول و سوم) کنکوے لپٹانے کاٹنے سے درست کرنے پہلے دوہری ڈور کی گرہیں لگانا تاکہ کٹے ہوئے کنکوے کی ڈور لنگڑیوں میں لپٹ جائے۔ اردو، عوام کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ کبھی تو کنوں سے پہلے جو دوہری ڈور ہے اس میں گرہیں لگاتے ہیں اور کبھی کٹے کی چھپا ہوئی گانڈھری کے ٹکڑے گرہ میں باندھ دیتے ہیں کبھی ڈوری کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے باندھ دیتے ہیں۔ اب لوہے کے [illegible]

لنگڑے بیٹر آسمان پر گھونسلا:۔ اپنے حوصلے سے بڑھ کر دعویٰ کرنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

لنگڑے کبوتر آسمان پہ گھونسلا:۔ جو کہ سنگر دی گلہری کا نہایت بلندی پر گھر بنانا اپنی طاقت سے باہر کام کرنے اس سبب سے اپنی لیاقت سے بڑھ کر حوصلہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ اردو کہاوت۔

(فرہنگ آصفیہ و نجیبہ) اقوال و امثال)

قول فیصل۔ یہ کھنؤ کی عورتوں کی زبان ہے۔

لنگڑے نے چور پکڑا دوڑ دوڑ میاں اندھے نکے آدمیوں کے دوست بھی نکے ہوتے ہیں۔

(فرہنگ آ)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

لنگ کرنا:۔ لنگڑا، لنگڑا کر چلنا۔ اردو، عوام فصیح و رائج۔

[illegible] گھوڑے کے جو پٹ کاٹے اس میں [illegible] لنگ کرنے لگے لنگ کرنا [illegible] لنگڑے زیر لنگڑے ہاں، [illegible] دوڑنے علم کا لالہ [illegible] وہی لنگی نیچے وہی لنگی اوپر [illegible] چور کا ڈر نہ اسباب بھی جس کے پاس نہ ہو اس کو چھپانے کے لئے کپڑا [illegible] اے چور کا کیا ڈر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لنگوٹ (بفتح اول و سکون دوم) [illegible] سوم و سکون واؤ) چھوٹا سا پردہ، پیشاب کے مقام کو چھپانے والا، ستر بند۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقیر یا بچے باندھتے ہیں اور جو ستر کو بھی چھپا لیتا ہے۔ اردو، فارسی، عوام اور سبھی انسانوں کی زبان۔

کیا چھپنے کا ہم سے جو پھر جائے گا فلک
دولت فقیر کی کفنی ہے، لنگوٹ ہے۔ اکبر

قول فیصل۔ اس کی ایک قسم چڑا اور چٹ لنگوٹ ہے۔ چھپے۔ دیکھا تو چڑا لنگی جانب سے کوئی آہستہ آہستہ آرہا ہے۔ قریب آیا تو انھوں نے نورِ نظر دیکھا۔ ایک کشیدہ قامت، کریم شکیم، زندہ پایہ چٹ لنگوٹ! نہ ہے ..... اس بنگلہ کی طرف جاتا ہے۔ (انسانہ آزاد)

لنگوٹ اور چڑے میں فرق ہے لنگوٹ زیادہ تر پہلوان ہی باندھتے ہیں۔ کشتی لڑنے میں بھی اور ورزش کرتے میں بھی۔ لنگوٹ میں دونوں چوڑے لمبے رشتے ہوتے ہیں جو آگے سے دونوں چوڑے بند ہو جاتے ہیں۔ چڑا لنگوٹ زیادہ تر چڑا ہی باندھتے ہیں اور بولنے میں ترجیح دیتے ہیں۔ اس کا مترادف باندھنا کے ساتھ ہے۔

(نظیر) تم نے دیوث کتنی ارزانی سے آج لنگوٹ باندھے میدانِ عشق میں۔ بدن کی کمی کے ساتھ لنگوٹ سا بھی ہو دیتے ہیں۔

لنگوٹ اٹھ کشتی دا ان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگوٹ باندھنا ف لنگوٹ کے ایک طرح باندھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے یہ بولا جاتا ہے۔

لنگوٹا۔ لنگوٹی بڑی بیشتر حقیر، مساکین باندھتے ہیں۔ دھوتی۔ تہبند، دوپٹا، چادر، پیراہن، کرتہ، جامہ، دامن، دستار، عمامہ، کلاہ، ٹوپی، پگڑی، پاجامہ، انگرکھا، قبا، چغہ، جبہ، نیچہ، شیروانی، کوٹ، پتلون، نیکر، بنیان، کرتی، صدری، جیکٹ، کمر بند، پٹکا، پٹکہ، پٹکی، پٹکا، پٹکی، پٹکا، پٹکی، پٹکا

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

لنگوٹیا یار ا۔ بچپن کا یار۔ برابر کا پرانا دوست وہ شخص جس سے بچپن سے دوستی ہو۔ اردو صرف اہل کر۔ عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ اب تم ناچ دیکھو۔ عیش کرو۔ میرے لنگوٹیا یار ہو۔ کسی طرح کا رنج دل پہ نہ لاؤ۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ بصورت جمع بھی زبانوں پر ہے جیسے اب شہر بھر میں دھوم مچے گی کہ ایک تیتے بٹیرے جہاں جاؤ آپی چرچا۔ میاں آزاد کے لنگوٹیے یاروں نے لاکھ لاکھ کی کہ ان کو راہ راست پر لائیں مگر عشق صادق سے ایک کی پیش نہ گئی۔ (فسانہ آزاد)

لنگوٹی باندھنا ا۔ دکانیتہ، مفلس ہو جانا، دنیاوی لذتوں کا ترک کرنا۔

محل استعمال۔ یہ ہے جس نے لنگوٹی باندھ لی بکسر اوپیا میں مل گیا یا کیمیا گر ہو گیا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔

لنگوٹی باندھے پھرنا ا۔ نہایت غریبی کے باعث تنگا پھرنا۔ نہایت مفلسی کا حالہ ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ جبتی باپ کی دولت تھی سب جوئے میں اڑا دی اب لنگوٹی باندھے سڑکوں پر پھرا کرتا ہے بھیک مانگا کرتا ہے۔

قول فیصل۔ کسی کی لاپروا اور بےفکر ہونے کے اظہار کیلئے بھی عوام بولتے ہیں جیسے کل کی بات ہے میاں لنگوٹی باندھے پھرا کرتے تھے آج صورت دیکھنے کیسی ہے! بات نہیں کرتے۔

لنگوٹی بندھنا ا۔ انتہائی مفلسی اور پریشانی ہونا۔ خستہ ہونا۔ پیسے پیسے کو محتاج ہونا۔

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ ہمارے کوے کے کہیں بیل ہوتا ہے۔ رئیس۔ چند ہی روز میں لنگوٹی نہ بندھوا دی تو سہی عباسی۔ لنگوٹی بندھے تمہارے ہوتوں ہوتوں کے۔ (سیر کہسار)

لنگوٹی بن پھوا دینا ا۔ دکانیتہ، بالکل مفلس و قلاش بنا دینا۔ سب کچھ لوٹ لینا۔ کچھ پاس نہ چھوڑنا۔ فقیر بنا دینا۔ محتاج بنا دینا۔

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ سگے چچا نے بھتیجے سے مقدمہ بازی کر کے ساری دولت اڑا کے لنگوٹی بندھوا دی۔

لنگوٹے کا ڈھیلا ا۔ عیاش، زانی صفت، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ عورت کے لئے ازار بند کی ڈھیلی ڈھالی پر ہے جو عوام کی زبان ہے۔

لنگوٹے کا سچا ا۔ ثبوت کو رد کرنے والا، ستی، پارسا اردو صفت مذکر، عوام کی زبان۔

لنگوٹی کھلنا ا۔ کنایتہ، پردے کی دیوار گر جانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا ا۔ کنایتہ، افلاس و ناداری کی حالت میں عیش و عشرت کرنا بے فکری سے زندگی بسر کرنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

محل استعمال۔ قربان جاؤں حضور۔ میاں، خوجی لنگوٹی ہی میں پھاگ کھیلتے ہیں۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ لنگوٹے میں پھاگ کھیلنا بھی بولتے ہیں اور اس میں شوق قدردانی کا یہ شعر بھی پیش کیا ہے۔

نہ کھیلے اونگڑے لنگوٹے میں پھاگ
ابھی خیر ہے اپنا جی لے کے بھاگ

گنوار اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

اب وہ جگہ اہل لکھنؤ زیادہ تر لنگوٹی پہ پھاگ کھیلنا بولتے ہیں۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لنگور ا۔ (بفتح اول و واؤ معروف) ایک قسم کا بندر جس کا منہ کالا اور دم لمبی ہوتی ہے۔ اردو، مذکر۔ رائج۔

اور کیا پھبتی لکھوں بن آئے ہو لنگور سے
ڈاڑھی منڈوا دیں میں بازار کی خوبی نور سے جان

قول فیصل۔ عورتیں اور عوام اسی کو لنگوری بندر بھی کہتے ہیں۔

لنگوری ا۔ مال مسروقہ کی برآمدگی میں کچھ ادا کرنا۔ ہندی۔ مونث، (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگوری ا۔ گھوڑے کی ایک چال جس میں اچھل اچھل کے چلتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ سلوتریوں کی اصطلاح ہے۔

لنگھن ا۔ (سنسکرت لنگھ۔ فاقہ کرنا۔ بالفتح اول و سکون ثانی اور بالفتح سوم) فاقہ، مونث، فعل جمع میں آتا ہے۔

(فقرہ) اس نے لنگھن کئے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں

لنگی ا۔ (بضم اول) کمر کے نیچے کا حصہ پہننے کا کپڑا جو تقریباً دو سو اور گز کا لمبا اور گز بھر سے زیادہ چوڑا ہوتا ہے۔ جس کے کنارے الگ الگ ہوتے ہیں اور سیئے ہوئے نہیں ہوتے اردو مونث، رائج۔

محل استعمال۔ اتنے میں شاہ صاحب نے ایک صاف شفاف چبوترے پر لنگی بچھائی اور اس

لنگی ... ہو کر مناجات پڑھنے لگے۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ تہمت اور لنگی میں فرق یہ ہے کہ لنگی کے کنارے سے نہیں ہوتے اور تہمت کے سے ہوتے ہیں۔ تہمت تمام عمدے پاؤں کے گٹے تک ہوتی ہے اور کنارے سے ہوتے ہیں۔ اس کو کمی کے ساتھ تہبند بھی بول دیتے ہیں۔ اس کا مرغابازی کے ساتھ ہے۔

جیسے پانی پانی وہ ہرے باندھی جان لنگی
دوڑا کہ پر وہ دائے تہمت کے ہانے میں لنگ

لنگی ... سر سے باندھنے کا دھاری دار کپڑا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگی کا عذر:۔ عذر لنگ، ناقص عذر۔ بہانہ بازی۔ (فرہنگ آصفیہ)

عذر اس کی سمار میں دوڑا بے تحاشہ
شکستہ پا کو جو پہنچا نہ عذر لنگی کا امیر

لنگیا:۔ ایک قوم کا نام جو بیشتر دیوار اٹھانے اور کنواں کھودنے کا کام کرتی ہے۔ مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

لنگیاں پنگیاں ہو کے دوڑنا۔ خوشی میں لڑکتے پڑکتے جانا۔ سر پاؤں پر گاڑی گر کے دوڑنا۔ بیتابانہ دوڑنا۔ کسی کے اشتیاق میں دوڑا ہوا جانا۔ جیسے دربان نے لڑکے سے کہا گاڑی باہر سے کہا پڑی بیگم صاحبہ کی سواری آئی ہے سنتے ہی اندر سے سب لنگیاں پنگیاں ہو کے دوڑیں (چیر بھی)
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے یہ دہلی کی زبان ہے۔

لو:۔ (واؤ مجہول) مصدر سے امر واحد مؤنث۔ پکڑو۔ سنبھالو۔ اردو۔ (ع)
مثل صادقہ۔ ریحانہ نے سر جھکا کر کہا کہ لو صاحب یہ سر حاضر ہے اب ... شوق سے اپنے ہاتھ سے کاٹ ڈالو۔ ریحانہ نے دوڑ کر ہاتھ سے دبا لیے۔
(فسانہ خیال سکندر)

لو:۔ کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا فعل۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے۔ دیکھو۔ سنو۔ خیال کرو۔ متوجہ ہو۔ ادھر دیکھو، ادھر دھیان دو کی جگہ۔ اردو۔ (ع)
فرمائے گئے خدا کی قدرت
لو اس کو بھی یہ ہوئی لیاقت (اختر شاہ اودھ)

لو:۔ اٹھو۔ کھڑے ہو۔ تیار ہو۔ جیسے لو چلو یعنی آؤ چلو۔ اردو۔ (ع)
تعبیر ہے وہاں مشورتی کل ہمارا
(حضرت دل، کلیات نوازش نمبر)
قول فیصل۔ تم نے دیکھا، نئی بات ہمارے ہی منہ سے پیدا ہوتی ہے۔

لو:۔ واہ۔ کیا خوب کی جگہ۔ اردو۔ عوام کی زبان۔
چھپ گئے پہلے تو مجھ کو دیکھ کر
پھر کہا لو کس سے شرماتے ہیں ہم (امیر)

لو:۔ زاید تحسین کلام کیلئے۔ اردو۔ عورتوں اور عورتوں کی زبان۔

مثل صادقہ۔ محل میں ایک تلاطم ہے کہ اوصاف بیٹی غائب ہو گئی۔ ریحانہ کو سامنے بلایا اور تلوار چمکا کر کہا کیوں حرامزادی اب تو ... ہوئی بیٹی میری غائب ہو گئی (ظلم خیال سکندر)

لو:۔ یاد رکھو۔ بس۔ اردو۔ ... عورتوں کی زبان۔
لو:۔ اچھا۔ خیر۔ جانے دو۔ کلمہ تخاطب اردو۔ عورتوں کی زبان۔
لو:۔ اور غ کی بلائیں تو میں لیلوں ادھر آؤ۔ امیر
لو:۔ اچھا۔ اب۔ اردو۔ عورتوں کی زبان
لو:۔ اپنے دودھ کی نہیں دیتی ... امیر
لو:۔ غضب ہو گیا۔ یہ کیا ہوا۔ قیامت کی بات ہے کے محل پر۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔
لو:۔ اب سوار ہوتا ہے ... امیر
لو:۔ اچھا۔ خیر۔ کلمہ حسرت۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔
تقصیر ہمیں ... امیر
لو:۔ ... اردو۔ عورتوں کی زبان۔
لو:۔ ہوشیار۔ سب دیکھ لو۔ کلمہ تخاطب اردو۔ فعیل الاستعمال۔
... امیر
لو:۔ کلمہ ندا۔ اردو۔ فعیل الاستعمال۔
... امیر
لو:۔ (فعل امر) شمع، چراغ وغیرہ روشن ... اردو۔ سورت، فصیح راسخ
... تب نشتر کی تیزی کا حال ... امیر
... کی نوک سیاہ ہوتی ہے ... نشتر
لو:۔ ... شعلہ جو پتھر وغیرہ کی گرمی سے پیدا ہوتا ہے
سوختہ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکڑی کے ساتھ ہے تو آگ یا شرر ہیں کے ساتھ ہے تو شعلہ کہیں تو سب بولتے ہیں۔

لو :۔ بُو گوش ۔ کان کے نیچے کا وہ حصہ
جو نرم ہوتا ہے جس میں بڑی نہیں ہوتی ۔ لو
ہوتی ہے ۔

ہر چند چمکتا ہے ترے کان کا موتی
لیکن یہ صفائی میں نہیں لو کے برابر (امیر)

لو فیصل ۔ اس کی جمع لویں اور لوؤں ہے ۔
لو میں اس کی طرف معنوں کو

لو جس نے بجھی کی لو
لو :۔ امید ۔ توقع ۔ آرزو ۔ خواہش ، دل
کا میلان ۔ توجہ ۔ خیال ۔ اردو صفت ، ضیح ، رائج ۔
یہ کس کی لو ہے اے دل منتظر لگی ہوئی
اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی (داغ)

(معین التعر)

لو :۔ دلکاشہ ، فریبی ، یکطرفی ، کشش ۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لو :۔ (بضم اول و واؤ معروف) ہوائے گرم
و سموم ۔ وہ گرم ہوا جو میٹھی سوندھی گرمیوں میں
چلتی ہے ۔ گرم ہوا ۔ اردو صفت ، ضیح ، رائج ۔

پھر گئی رت جس سے سیر کے تئیں لو چلی
وہ ہوا ٹھنڈی ہوئی سو ہوئی لو چلی ہے اب (میر)

قول فیصل ۔ اساتذہ متقدمین لفظ لو کو مذکر
کے ساتھ تذکیر کرتے تھے اور بولتے تھے ۔

لگے جینے پھر جی ابھی سوں
کہ جو ٹک لگے جو لو سو ں (دکنی)

شعرائے متاخرین میں احسان اللہ بیان خواجہ
وزیر لکھنوی نے بھی لو کو مذکر استعمال فرمایا تھا ۔

بڑی ہے دھوپ کہاں دیتی ہے
اب گرم ہے بھاپ زمیں سے نکلی ہے (مرزا دبیر)

خاندان ، حق و نفس اور دیگر اساتذہ لکھنؤ
یہ اضافہ نون غنہ استعمال کرتے تھے ۔

چلتی ہے لوں برستی ہے آگ آسماں سے
کرتا ہے سو توبہ نہیں ستمگار ہے (نفیس)

موجودہ زمانہ میں بغیر نون غنہ اس کا استعمال عام
طور سے ہے ۔ مولف کے نزدیک اسی کو ترجیح ہے ۔

(جیسے ، ہم لوگ بڑے بدنصیب ہیں کہ گرمیوں
میں لو کھاتے ہیں ، برسات میں امس مارے
ڈالتی ہے ، جاڑے نہیں سوتا نہ دوتا ہم ہر موسم میں
مرے دل ہی ۔ ہمیں جیالی آگر رہیں ، (سیر کہسار)

لوا :۔ (بفتح اول) بٹیر کی ایک قسم ۔ بٹیروں
کا بادشاہ ۔ اردو مذکر ۔ رائج ۔

کیا کبوتر کیا بٹیری کیا بزے
تیرے آگے میتر و لوے اور ابتے (سودا)

قول فیصل ۔ یہ کسی قدر بٹیر سے چھوٹا ہوتا
ہے اس کو بٹیروں کا بادشاہ کہتے ہیں ۔ اس کے
لڑنے پر تاج نشان ہوتا ہے ۔ یہ بٹیروں
کی طرح لڑانے کے کام نہیں آتا ۔ جب بٹیروں
کا شکار ہوتا ہے تو کبھی کبھی لوا بھی بٹیروں کے
ساتھ مل جاتا ہے ۔ اس کے شوربا میں کوئی
خاص امتیاز نہیں ۔

لوا ٹانا :۔ شعلہ بلند کرنا ۔ چرس اڑانا ۔
چرس کا دم لگانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ چرس اڑانا ۔ اور چرس کا دم لگانا
کے معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے یہ ضرور ہے کہ
جب چرس پر دم لگتا ہے تو لوا اٹھتی ہے ۔

لوا اٹھنا :۔ چھوٹے شعلے کا نمایاں ہونا ۔ چھوٹے
شعلے کا بلند ہونا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

ٹوٹی جو کوئی لگ کی کلی جھن بھاڑ میں

لوا اٹھ کے رہ گئی دل بلبل کے داغ میں (مومن)

لواحق :۔ (بفتح اول و سوم) متعلقین ،
رشتہ دار یا بھائی بند ۔ عربی ، مذکر ، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان

قول فیصل ۔ اردو زبان میں بھائی بند اور رشتہ
دار کے علاوہ بھی وہ دوست کہ لوگ جن سے گاڑھی
دوستی ہو اور ہر وقت ساتھ رہتے ہوں ان کے
لئے بھی استعمال ہے ۔ عورتیں ان معنی میں لواحقین
بھی بولتی ہیں ۔ جیسے وہ دن دن بھر لواحقین
کے ساتھ بازاروں میں پھرا کرتے ہیں گھر ، گھر
والوں کی خبر گیری سے کام نہیں ۔

لواحق واحق کی جمع ہے ۔

لواحق :۔ نوکر چاکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لواحقین :۔ متعلقین ۔ گھر کے لوگ ۔ عیال
و اطفال ، عوام کی زبان ۔ مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے جو
صحیح نہیں اور غیر فصیح ہے ۔

لوا را :۔ گائے کا بچہ ، گوسالہ ۔ بچھڑا ، ہندی مذکر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لوازم :۔ ضروری چیزیں ، ضروری اسباب ،
سامان ۔ عربی ، مذکر ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان ۔

مہیا ہو گئے اس کے لوازم سب
وہ ہے سوسو دلن ہونے کو ملازم (نسیم)

لوازمات

قول فیصل یہ ہزار کی جمع ہے عوام لوازمات بھی بول دیتے ہیں جو اصولاً صحیح نہیں۔

لوازمات ا۔ سامان، اسباب۔ مذکر۔

(دور حاضر)

قول فیصل یہ عوام کی زبان ہے جو اصولاً صحیح و فصیح نہیں لیکن عوام اس کو بلا تکلف بولتے ہیں

لوازمہ ا۔ ضروری چیزیں، سامان۔ مذکر

(دور حاضر)

قول فیصل لکھنؤ کی عورتیں اس کو بلا تکلف بولتی ہیں جیسے ہمارا لوازمہ کے لئے میرے جہیز کا پلاؤ یکوارے ہوا اور آنکھ لوازمہ بازار سے آئے یہ کیا ہوگا۔

لوازمہ ا۔ ہ۔ بکسر اول، امر بازی، اسلام

ہندی باری عربی، صدر، تذکیر، تانیث

لی زبان، تفصیل الاستعمال

قول فیصل۔ عام طور سے اس لفظ کو بولتے ہیں

اردو زبان میں اور عربی عبارت میں لوازمات کی تبدیلی حالت وقف میں۔ ہائے ہوز سے بدل جاتی ہے

[illegible] لوازمہ [illegible]

[illegible] لوازمات کی تقلید کرتے ہوئے [illegible]

ہیں حالانکہ یہ لفظ لکھنؤ کی زبان ہے

لوازمہ ا۔ بکسر اول، امر، کام دینے والی، [illegible]

[illegible] لوازمہ جمع مخصوص ہونے کی [illegible]

قول فیصل [illegible] کے ساتھ [illegible]

لوا لے آنا ا۔ ہ۔ کر۔ اپنے ساتھ لانا۔

(دور حاضر)

قول فیصل۔ عام طور سے اس محاورے کو بولتے ہیں

لوا لے جانا ا۔ ہ۔ کر۔ اپنے ساتھ لے جانا۔ (دور حاضر)

قول فیصل۔ اس محاورے کو بولتے ہیں جب کسی [illegible]

[illegible] لوٹنے کھسوٹنے [illegible]

لوا مع ا۔ [illegible] جیسے [illegible]

عورتیں [illegible] تفصیل [illegible]

قول فیصل [illegible]

لوانا ا۔ دینا کا مقدمی الفعلی، خرید کروانا، مول لے دینا۔ ہندی۔ (دور حاضر)

قول فیصل [illegible] دینا [illegible]

لوانا ا۔ دھونا۔ جیسے مزدور پر لوانا۔

(دور حاضر، مصدر)

قول فیصل۔ [illegible] جیسے [illegible]

پر کپڑے دھونے جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ دھوبی سے لوانے ہیں۔

لوانا ا۔ ہ۔ دھونا۔ دیکھو کروٹ بدلوانا۔

(دور حاضر)

[illegible] جیسے [illegible]

[illegible] لوگ [illegible]

لوانے ہیں۔

جب سامنے ڈالا ہمیں بیتابیوں نے

کروٹ تمام رات ہمیں [illegible]

لیوا ا۔ بکسر اول، عورتوں کا [illegible]

والا مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

نوبت نہ آئی تھی ترے سینہ کو ٹیکنے کی نوبت

[illegible] عشق نوچ خسن پر غم ہو گیا [illegible]

لو اور تماشا دیکھو [illegible]

[illegible] کے لئے۔ دور حاضر عورتوں کی زبان

[illegible] ہم آپ کے گھر آکر فرمائیے جائیں گے

[illegible] جیسے وہ دینے نہاں کے کہتے ہیں [illegible]

لو آنا [illegible] کر تفصیل

کی زبان۔ تفصیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ [illegible]

[illegible]

لو آنا ا۔ [illegible]

[illegible]

لوبان : (بضم اول و واؤ مجہول) ایک خوشبودار گوند جو آگ پر رکھنے سے عود کی طرح خوشبو دیتا ہے۔ اردو مذکر۔ رائج۔

قول فیصل۔ اکھاڑے میں رات خیمہ کی سی حیثیت رکھتی ہے اور کوئی لوبان سلگانے والا نہ تھا کیا کیا جائے۔

لوبان دینا :۔ لوبان کی دھونی دینا۔ کسی طرف میں آگ رکھ کے لوبان ڈالنا کہ جب دھواں نکلے گا تو مچھر یا کھاڑے کے طاق میں اس دھوئیں کو پہنچانا۔ اردو۔ عرف۔ رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے پہلوان اکھاڑے میں کشتی لڑنے سے پہلے حضرت خضر کے طاق میں اکھاڑے کے چاروں کونوں اور وہاں بیٹھے ہوئے پہلوانوں کو لوبان دیتے ہیں۔ آگ پر لوبان ڈالنے کو لوبان سلگانا بھی کہتے ہیں۔

لوبان لینا :۔ سلگتے ہوئے لوبان کی دھونی لینا۔ اردو۔ عرف۔ رائج۔

قول فیصل۔ اکھاڑے میں کشتی شروع ہونے سے پہلے سلگتے ہوئے لوبان کی دھونی پہلوان اس طرح لیتے ہیں کہ وہ سلگتا ہوا لوبان جب ان کے پاس لایا جاتا ہے تو دونوں ہاتھوں سے دھوئیں کو اپنی طرف لاتے ہیں۔

لوبان بجھانا :۔ آگ سے سلگتے ہوئے لوبان کو بجھا دینا۔ اردو۔ عرف۔ تقریب متروک۔

قول فیصل۔ اب لوبان کی بجائے عطر یا صندل کی اگربتی جلائی جاتی ہے۔

لوبان کی بجھی مٹھی کھلنا :۔ کسی کا مرنا۔ اردو۔ عرف۔ تقریب متروک۔

قول فیصل۔ اب اس جگہ آگ بجھانا زبانوں پر ہے۔

لوبھانا : (بضم اول و واؤ مجہول) لالچ دینا۔ اردو۔ فعل متعدی۔ رائج۔

لوبھائی لوبھائی :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) کلام پر زور دینے کیلئے۔ پورے طور پر متوجہ کرنے کے لئے۔ اردو۔ عرف۔ فصیح۔ رائج۔

لوبھائی لوبھائی :۔ یہ عنایت بہن کی ہے انیس

لوبھڑ کنا :۔ چراغ میں جب تیل باقی نہیں رہتا تو اس کی لو بھڑک اٹھتی ہے

بھڑوں زندگی کی لو بات دقرار کیا شعور

اس بھڑک اٹھتی ہے چراغ سحری کی (دانش)

قول فیصل۔ اب یہ صرف تلمیح الامثال ہے زیادہ تر چراغ لیمپ، لالٹین، کپی کے ساتھ بولتے ہیں جیسے لالٹین بھڑک رہی ہے معلوم ہوتا ہے تیل میں نمک آ گیا ہے بجھا دو۔

لوبھ کرنا :۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لوبھی :۔ حریص۔ لالچی۔ ہندی۔ مونث۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

لوبیا :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) ماش کی قسم سے ایک سفید رنگ کے غلہ کا نام جس کی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھگھنیاں کر کے پکاتے ہیں۔ فارسی، مذکر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اہل لکھنؤ لوبیا (دا رہوز کے اضافے کے ساتھ) بولتے ہیں۔

لوبیار :۔ گرمی کا موسم۔ لو چلنے کا زمانہ۔ اردو۔ مذکر۔ متروک

محل صاند۔ یہ لوبیار کا زمانہ گھر میں بیٹھو نہیں تو کسی سڑک پر جلتے ہوئے ملو گے۔ (نظیر بلگرامی)

لوپ :۔ مخفی، پوشیدہ، چھپا ہوا۔ ہندی صفت

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ "لوپ کا صحیح مفہوم لفظ غائب سے ادا ہوتا ہے۔"

بہر حال لوپ کوئی نہیں بولتا لکھنؤ کی حد تک۔ ہاں پرکھی کے ساتھ الوپ (بفتح اول ضم دوم و واؤ مجہول) بولتی ہیں۔ جیسے کل تک کنگیر لعنت خانہ پر رکھی تھی آج گھنٹہ بھر سے ڈھونڈ رہی ہوں خدا معلوم کہاں الوپ ہو گئی۔ ملتی ہی نہیں۔

لوٹھ :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) لاش، مردہ جسم۔ مارے ہوئے آدمی کا جسم۔ اردو۔ مونث۔ متروک

کیا جانیے کس کس سے لگا اس کی لڑی ہے
جس کوچہ میں جا دیکھو تو اک لوٹھ پڑا ہے (سودا)

لوٹھ :۔ بڑے ٹکڑے کا چوکور بھاری ٹکڑا، جس میں اوپر کے رخ پر پلنگڑی کے پائے رکھنے کیلئے حلقہ بنا ہوتا ہے۔ اردو۔ مذکر۔ تقریب متروک۔

قول فیصل۔ قدیم شاہی میں شہزادگان اور رؤسا کی مسہری اور پلنگڑیوں کے نیچے لوٹھ رکھے جاتے تھے چاروں پایوں کے نیچے ایک ایک لوٹھ ہوتا تھا یہ وزنی اس لئے ہوتے تھے کہ اپنی جگہ سے کھسک نہ سکیں اور پلنگڑی اور مسہری ہل نہ سکے۔ اسی مناسبت سے کاہل، اور نکمے ہوئے انسان کے لئے عام طور سے بولا جاتا ہے۔ جیسے کچھ دن پہلے تک کتنی اچھی خاصی تھی جب سے نالچ گر، غریب لوٹھ ہو گیا۔ اس طرح

جی بولتے ہیں زیادہ تر آگرہ، مین آباد کے چار چکر جو لگا۔ تو لوٹھ ہو لیا (یعنی تھک کے چور ہو گیا)

لوٹھ پوٹھ ا۔ تھک کر چور، جسد بیحال کی مانند۔ مثل نقش۔ جیسے بخار میں لوٹھ پوٹھ پڑا ہے۔ تھک کر لوٹھ پوٹھ ہو گیا۔ ہندی۔ صفت

دفتر ہیگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس کو لوٹھ پوٹھ بولتے ہیں جو عورتوں کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے

لوٹھڑا ا۔ (بواؤ مجہول) گوشت کا وہ بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو۔ جمع مذکر۔ عوام اور مورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ فی حضرت گنج میں ایسی زبردست لڑائی ہوئی کہ میں جب دیکھنے گیا تو لوتھڑیں جا بجا پڑی تھیں۔ بہت سے لوتھڑے ادھر ادھر پڑے سوے تھے۔

قول فیصل۔ لوتھڑے با استعمال گوشت کے ساتھ زبانوں پر ہے جس طرح لتھڑے با عرف خون کے ساتھ ہے۔

لوٹ ا۔ لالچ۔ غلبہ کی۔ ادھر ادھر لڑ

ہندی۔ صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا لوٹ نہیں بولتے۔ اس جگہ اس معنی میں لوٹنا بولتے ہیں۔

لوٹ ا۔ لوٹ۔ پلو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لوٹ ا۔ وہ چکہ جو پردوں کے لوٹنے کے لئے بنا دیتے ہیں۔ وہ چکہ جو پہلوانوں کے کشتی لڑنے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے

لوٹ ا۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو کسی کی یا کسی چیز کی خواہش میں بے قرار ہو۔ عاشق معشوق۔ یعنی۔ اردو صرف، قریب بمعنی

اف وہ خانہ خراب جنوں وہ ادا وہ بانکپن
جان عاشق لوٹ ہوتا تھا جو اس کو دیکھ کر

(معادن الشعرا)

لوٹ ا۔ (بواؤ مجہول) (انگریزی نوٹ کا بگڑا ہوا) نوٹ۔ کاغذ کا روپیہ۔ اردو مذکر۔ مترادف۔

بیچ لیتے ہو جاتی صاحب تم
چیز ہے شہر میں تمہارا لوٹ جان صاحب

قول فیصل۔ اب اہل محل پر عورتیں نوٹ ہی بولتی ہیں

لوٹ ا۔ (بواؤ معروف) ظلم سے کسی کا مال لینا۔ زبردستی کسی کا مال لیا۔ اردو مونث۔ قلیل الاستعمال۔

کہتی ہے فوج آ کر دل سے
لوٹا ہوں نے مال ہی ہوتی صبا

لوٹ ا۔ نقارچی گری، تاراجی۔ لوٹ کھسوٹ جیسا کہ پہلے۔ اردو صفت۔ صحیح۔ سچ۔

خلق سے فوج قاہرہ مسمار ہو گئی
جانوں کی لوٹ مار کو دشوار ہو گئی موسس

لوٹ ا۔ وہ مال جو لوٹ میں ملے۔ مال غنیمت۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

لوٹ ا۔ (کنایۃً) ظلم، اندھیر۔ ناپرسان حالی۔ جیسے ایسی کیا لوٹ ہے کہ صفت لے جاوے

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹ ا۔ (بفتح اول) بازگشت۔ اردو صفت

لوٹ جب واں سے آپ کی ہو گی
بے نہایت ہمیں خوشی ہو گی زار

(قرآن السعدین)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

لوٹا ا۔ (بواؤ مجہول) ایک قسم کا ٹوٹی دار ظرف جو وضو و طہارت اور منہ دھونے کے کام آتا ہے۔ آفتابہ۔ اردو مذکر

محل صفائی۔ تم اپنی عادت چھوڑو گے نہیں وضو کرنے کا لوٹا پاخانے لیجاتے ہو اور وہیں چھوڑ آتے ہو۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال زیادہ تر مسلمانوں میں ہی ہوتا ہے۔

لوٹا ا۔ مٹی کا چھوٹا گھڑا۔ اردو مذکر۔ رائج

محل صرف۔ کمبختیں جانے کتنا گھڑے پانی کا لٹا کر دیکھ لیتے کھلتا لوٹا اٹھا لے بیٹا۔ یہ

لوٹا اٹھانا۔ لوٹا رکھنا:۔ کنایۃً، ذلیل خدمت کرنا۔ ادنیٰ درجہ کی خدمتگاری کرنا۔ مثلاً ہاتھ دھلانے کی لوٹا کرنا پہنچانے میں لوٹا رکھنے کی ملازمت کرنا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لوٹا سجی، لوٹن سجی ا۔ ایک قسم کا عمدہ خوبصورت کانچ کی سجی جو اکثر سر دھونے میں ڈالنے کا کام دیتی ہے۔ لوٹا سجی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جس حوض میں سجی کے درخت ہوتے ہیں اس کے اندر گڑھے کر کے لوٹے رکھ دیتے ہیں درختوں کا پسینہ ان میں آ آ کر جمع ہوتا ہے اس سجی کے لوٹے سے جو کہ پہنچاتے ہیں سجی کے درخت حصار سے صبح میں مست پاتے ہیں

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لوٹا لوٹ :۔ (ہندی واؤ معروف) (ف، ف، ف، ف) لوٹنے کی کثرت کے لئے مستعمل ہے ۔ اردو ، مونث قریب بہ متروک ۔

خوب دل کھول کر تماشا لوٹ
حسن کی اندرون ہے لوٹا لوٹ عاشق

لوٹا لوٹی :۔ اندھیر ، ظلم ۔ اردو صرف قریب بمتروک ۔

بوسے دشنام سے جب زیادہ ملے
بولے کیا خوب کیا ہے لوٹا لوٹ عاشق

لوٹا لوٹا پھرنا :۔ لڑھکتا پھرنا ۔ تکلیف اور بے قراری سے بے قدری اور بے پروائی سے زمین پر لڑھکتا پھرنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آنندراج لکھتے ہیں ۔ "لوٹا لوٹا پھرنا ، در اس کا جو مطلب بیان کیا گیا ہے ۔ سب بادہوائی اور بے سروپا جو چیز یا جو شخص لوٹے گا وہ لڑھکتا کیونکر پھرے گا بے پروائی اور بے قدری سے زمین پر لڑھکتا پھرنا اس سے عجیب تر ہے ۔

تکلیف اور بے قراری سے آدمی لوٹے گا نہ کہ لوٹا لوٹا پھرے گا ۔ بے پروائی اور بے قدری سے مارا مارا پھرے گا نہ کہ لوٹا لوٹا ۔"

مولف تائید کرتا ہے ۔

لوٹا دینا :۔ (ف ف ف ف) واپس کر دینا پھیر دینا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ۔ اسی جگہ لوٹانا بھی زبانوں پر ہے ۔ فصحا اس محل پر واپس لانا بولتے ہیں ۔

لوٹن ۔ **لوٹا دینا** :۔ اوپر تلے کرنا نیچے کا اوپر کرنا ۔ اردو ، اوپر نیچے لانا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔ اس جگہ تلے اوپر کرنا زبانوں پر ہے ۔

لوٹا نہ اٹھوانا :۔ ادنیٰ درجہ کی خدمت بھی نہ لینا ۔ کسی سے اس قدر اگراہ کرنا کہ اس سے ادنیٰ کام لینا بھی ناگوار طبع ہو ۔ اردو ، صرف عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ کل کی چھوکری اور اتنا دماغ خراب ہو گیا ہے اپنے کو بہت خوبصورت سمجھتی ہے ۔ میں تو اس سے لوٹا بھی نہ اٹھواؤں ۔

لوٹ پر کمر باندھنا :۔ لوٹنے کا قصد اختیار کرنا ۔ اردو ، صرف ، عوام کی زبان ۔

کس کس طرح سے چھلتے ہیں نقد دل حسیں
غارت گرو نے باندھی ہے کیا لوٹ پر کمر صبا

لوٹ پر گرنا :۔ مال غنیمت پر گرنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لوٹ پڑنا :۔ (واؤ مجہول) ہنگامہ برپا ہونا ۔ لوٹ مار کا اثر ہونا ، غارت گری ہونا ، لٹنا اندھیر ہونا ، ظلم ہونا ۔ اردو ، صرف ، فصیح ، رائج ۔

یہ حسن کے بازار میں کیا لوٹ پڑی ہے
سودے بتے ہیں پھرتا نہیں بیوپار کسی کا

آ پڑی کیا لوٹ یارب گلشن ایجاد میں
دست گلچیں میں ہے آج مشق کف صیاد میں اسیر

لوٹ پڑی ہونا :۔ اندھیر ہونا ۔ اردو ، صرف عورتوں کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ بیگم نواب صاحب اس وقت بیگم صاحب کے مارے کچھ کہہ نہیں سکے نہیں تو پھر تم دیکھتیں ۔

لاڈو ۔ واہ دا ۔ ایسی کیا کچھ لوٹ پڑی ہوئی ہے ۔ (سیر کہسار)

لوٹ پڑنا :۔ (واؤ مجہول) ہنگامہ برپا ہونا ۔ لوٹ مار کا اثر ہونا ، غارت گری ہونا ، لٹنا اندھیر ہونا ، ظلم ہونا ۔ اردو ، صرف ، فصیح ، رائج ۔

یہ حسن کے بازار میں کیا لوٹ پڑی ہے
سودے بتے ہیں پھرتا نہیں بیوپار کسی کا

آ پڑی کیا لوٹ یارب گلشن ایجاد میں
دست گلچیں میں ہے آج مشق کف صیاد میں اسیر

لوٹ پڑی ہونا :۔ اندھیر ہونا ۔ اردو ، صرف عورتوں کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ بیگم نواب صاحب اس وقت بیگم صاحب کے مارے کچھ کہہ نہیں سکے نہیں تو پھر تم دیکھتیں ۔

لاڈو ۔ واہ دا ۔ ایسی کیا کچھ لوٹ پڑی ہوئی ہے ۔ (سیر کہسار)

لوٹ پٹک پڑنا :۔ چراغ میں جب تیل زیادہ ہوتا ہے تو سے جلتا ہوا تیل گرنے لگتا ہے اس کو لوٹ پٹک کہتے ہیں ۔

دریا یہ شب کو سیر ہے لہرا رہا ہے عکس
گویا لوٹ پٹک پڑی ہے چراغ قمر کی لو (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب یہ صرف قریب بمتروک ہے ۔

لوٹ پوٹ :۔ (ہندی واؤ مجہول) (ف ف ف ف) تھک کر چور ، بیہوش ، بدحواس ، عاشق ، فریفتہ ۔ ہندی ۔

(خفتہ) وہ جالی لوٹ کے دو مالی جس پر دل لوٹ پوٹ ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو ۔

لوٹ پوٹ :۔ مضطرب ، بیقرار (ہنسی سے یا رنج و غم سے) ۔

(خفتہ) وہ اپنی جگہ تو ہا کر مارے ہنسی کے لوٹ پوٹ ہو گئے ہوں گے ۔

چار ہی باتوں میں ایسے ہو گئے تم لوٹ پوٹ
درد دل سننے جو بیٹھے تھے سنبھل کر بیٹھئے
جلیلی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو ۔

کیا کہیں کہنے کی کچھ منزل نہیں باقی رہی
ہو گئے ہم لوٹ پوٹ اس کی ادا و ناز پر فدا

میں کس حساب میں ہوں صنم لوٹ پوٹ ہے
بجلی کی کوند بھی تری طرز نگاہ پر مصحفی

لوٹ پوٹ :۔ (ضم اول و چہارم) دونوں طرف چھاپا کسی ورق کا دبا پا چھنا کے ساتھ) اہل مطابع کی اصطلاح ۔ ہندی (نور اللغات)

چھاپنے والوں کا قاعدہ ہے کہ پہلے کاغذوں کو کچ پشتہ کر لیتے ہیں۔ جب وہ سوکھ جاتا ہے تو وہ دوپشتہ کرتے ہیں۔ مگر جب کسی ضرورت کے باعث ساتھ کے ساتھ دوپشتہ کرنا ہوتا ہے تو اسے لوٹ پوٹ کہتے ہیں۔ یعنی ایک رخ سے چھاپ کر اسی وقت دوسرے رخ کو بھی چھاپ دینا۔ اس صورت میں کاپیاں بھی دوسرے انداز سے لکھی جاتی ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لوٹ پوٹ ا۔ الٹ پلٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹ پوٹ کر الگ کھڑا ہونا، لوٹ پیٹ کر الگ کھڑا ہونا۔ بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ "لکھنؤ میں اول الذکر ہے"

سرور کے نزدیک یہ عورتوں کی زبان ہے۔

لوٹ پوٹ کرنا۔ الٹ پلٹ کرنا۔ نیچے اوپر کرنا۔ انتشار پیدا کرنا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان قریب بمتروک۔

آئی وہ اس ادا سے جام بکف
کر دے جو لوٹ پوٹ صف زہد گزار

لوٹ پوٹ ہو جانا۔ لڑائی کھانے لگا۔ حاضر فراش ہو جانا۔

(فقرہ) تین چار ہی روز کی بیماری میں لوٹ پوٹ ہو گئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹ پوٹ ہو جانا ؎ تڑپ جانا، پھڑک جانا۔ بیتاب ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

اک چاند کی جھلک سی جو پیٹ کی اوٹ ہے
کیونکر ادھر ادھر نہ ڈھلک سر دل لوٹ پوٹ ہے جرأت

لوٹ پوٹ ہو جانا ؎ (کنایۃً) تڑپ کر مر جانا۔ دفعتہً مر جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

لوٹنا پھرنا۔ تڑپنا پھرنا۔ بیتاب پھرنا۔ مضطر پھرنا۔ چھریرہ، چھاڑیں مارتا ہوا پھرنا۔ نہایت تڑپنا۔ از حد پھڑکنا۔ بے قرار رہنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دل کا سا دیئے لوٹتے پھرے ہلکان کو مضطر
پھرنا تمام رات اس ساحل میں موتی دوستی

لوٹتے پوٹتے۔ لوٹتے پوٹتے۔ لوٹتے پوٹتے۔ نیلور رستے۔ اردو محاورہ۔ قریب متروک۔

محل محاورہ۔ پارہ تجھے مار گیا دستر خوان کچھ کھانا کھایا لوٹتے پوٹتے اردو بیگ لے مگر اب سجے ہے۔ (فسانہ آزاد)

لوٹیتوں کو۔ ایسی بری دلی کی عورتوں کی زبان۔

لوٹیتوں کو مدینہ حرم کی دور ہی سے نظارہ اب جگہ مقام سوا۔ (ترجمہ اخبار) (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں یہ لفظ نہیں بولتے ہیں۔

جیسے۔ لوٹیتوں کو اس سے مدینہ ہاتھ آیا ہے۔ اس نے سچ مچ کا لب کچل لیا۔ (فسانہ آزاد)

لوٹ جانا ؎ لوٹ۔ لوٹ جانا۔ زمین پر لوٹنے لگنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ لڑھکنیاں کھانے لگنا۔ اردو محاورہ عوام کی زبان۔

لوٹ جانا ؎ لوٹ ہو جانا۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

پس کیا ہے تم سے پر سے
ہائے رقیب نے تمہارا لوٹ لیا امیر

لوٹ جانا ؎ بیتاب ہو جانا۔ بے قرار ہو جانا۔ بیقرار جانا۔ تڑپ جانا۔ بیطرف ہو جانا۔ نہ رہنا۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

نکال دو من سے مری ہنستے ہنستے لوٹ لے
نکلے منہ سے ہی شاخ بیقراری زیادہ ذوق

لوٹ جانا ؎ غش ہو جانا۔ غش پر غش آنا۔ عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ دل تابوت۔ دماغی عارضہ ہو جانا۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

جب کو دیکھا حسین لوٹ گئے
ہم تو عاشق ہیں اس طبیعت کے امیر

لوٹ جانا ؎ مکر جانا۔ انکار کر جانا۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

محل محاورہ۔ دوست ہوئے لوٹ مجھ سے سود پہلے قرض لئے تھے آج جو تقاضا کیا تو مردہ لوٹ گیا کہنا بیجا ہے بلکہ پیسہ قرض میں ہے۔

لوٹ جانا ؎ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ جیسے قسمت لوٹ جانا۔ (فرہنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر پلٹ جانا بولتے ہیں

لوٹ رہنا۔ [illegible] اردو محاورہ عورتوں کی زبان

[illegible] لوٹ [illegible]

لوٹ کا مال ؎ مال غنیمت۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ مال غنیمت لوٹ کا مال نہیں ہوتے

لوٹ کا مال ؎ چوری کا مال۔ (نور اللغات) قرینے سے چوری ہو۔ اردو محاورہ عوام کی زبان

لوٹ کا مال ؎ (کنایۃً) مفت کا مال۔

نہایت سنا مال۔ (نور اللغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔
لوٹ لینا:۔ کسی کا مال ہضم کر جانا۔ اجانب طریقے سے مال مار لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

عالم کو لوٹ کھایا ہوا اس پیٹ کیلئے
اس غار میں گئی ہیں ہزار لاشیں غارتیں آتش

لوٹ کھسوٹ، لوٹ مار:۔ غارتگری۔ موئث۔
محل استعمال۔ انتظام خراب ہے، لوٹ کھسوٹ کے ڈر سے کھیتی کم ہوتی تھی۔ (بنات النعش)
تھا جو ٹھہرا تھا حسینوں کی بزم میں شب کو
بچا کے لائے ہیں دل سخت لوٹ مار سے ہم (نور اللغت)
قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام لوٹ مار ہی بولتے ہیں۔ لوٹ کھسوٹ دلی کی زبان ہے۔

لوٹ کے تربھل بھی پھلے:۔ مفت کا مال برا بھی اچھا ہوتا ہے۔ (محاورات ہندوستان)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لوٹ کے موسل بھی پھلے لکھا ہے۔

جو مولف کے نزدیک ان معنی میں کسی طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹ لگانا، لوٹ مارنا:۔ لڑھکنا، لوٹنی کھانا۔ لوٹنا پوٹنا، لڑھکنا پڑھکنا۔ غلطیدن کا ترجمہ یعنی۔ سو رہنا۔ پڑ رہنا۔ دراز ہو جانا۔ لیٹنا، غنودن، غول مستدن۔ (نور اللغت فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام نا سمجھی غلطیدن کے معنی میں لوٹ لگانا تو بول دیتے ہیں۔ لوٹ مارنا شاید ہی کوئی بولتا ہو۔ باقی معنی میں عوام لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹ لگانا:۔ (پرے کے ساتھ) کسی پر ٹوٹ پڑنا۔ کسی چیز کے لئے مچلنا، ضد کرنا۔
بنت العنب چھوڑ لوٹ لگائے ہیں بادہ خوار
بیکٹ ڈالے ہوئے ہیں منال کی دکان پر (نور اللغت)
قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹ لینا:۔ مال چھین لینا۔ لوگوں کا اس طرح مال چھینا کہ وہ تباہ ہو جائیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ ہنو۔ تم تو عقل کی دشمن ہو لاؤ دو۔ ابھی چوک میں ایک کمرہ لیکے بیٹھو تو لوٹ لو آدھے گھنٹے کو۔ (دسیر کہسار)

لوٹ لینا:۔ کھسوٹ لینا۔ مال چھین لینا۔ (۲) عاشق کر لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ (۳) مال مار لینا۔ چوری کر لینا۔ (۴) تباہ برباد کر دینا۔ ننگا کر دینا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ کھسوٹ لینا اس مفہوم کو ادا نہیں کرتا۔ مال و اسباب، اور تمام سامان چھین لینا کو لوٹ لینا کہتے ہیں۔
دوڑے لبسان ابر ہزاروں ستم شعار
بال لوٹ لو خیام شہ دیں یہ تھی پکار (نسخہ)
اہل لکھنؤ عاشق کر لینا اور فریفتہ کر لینا کے معنی میں نہیں بولتے۔ مال مار لینا اور چوری کر لینا کے معنی میں عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے خدا غارت کرے چور اس طرح گھر کا مال چرا لے گئے ایک سنکا نہ چھوڑا غضب کر لوٹ لیا۔ تباہ برباد کرنا کے معنی تک جسمت ہے لیکن ننگا کر دینا کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

لوٹ مار:۔ غارتگری۔ تباہی بربادی۔ رد و صرف، عوام کی زبان۔
کھڑا ہوا تھا حسینوں کی بزم میں شب کو
بچا کے لائے ہیں دل سخت لوٹ مار سے ہم (نور اللغت)

لوٹ مارنا:۔ (بلفظہ) دل و دار لوٹ مار لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
محل استعمال۔ یہ دیکھ کر انہوں نے لوٹ مار کی قریب پلنگ کے پہونچ کر نے میں بیہوشی رکھ کر اس نے متھول سے ملا کر چونکی وہ بیہوش ہوا۔
(طلسم ہوشربا)
قول فیصل۔ عوام اس محل پر لوٹ لگانا بھی بولتے ہیں۔

لوٹ مچانا، پڑ ڈالنا:۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی کرنا۔ غارتگری کرنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے بری طرح لوٹنے اور زبردستی تباہ و برباد کرنے کے معنی میں بولتے ہیں کمی کے ساتھ عورتیں لوٹ ڈالنا بھی بولتی ہیں۔ اس کا لازم لوٹ پھنا بھی ہے۔

لوٹم لاٹ:۔ باہمی غارتگری۔ ایک دوسرے کا لوٹنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
محل استعمال۔ اس لوٹم لاٹ اور آپا دھاپی کا کہنا کیا تو نے کی تیری ہاتھی میرے
قول فیصل۔ اسی محل پر لوٹم لاٹی بھی بولتی ہیں۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔
مالتھا چھانٹی۔ سرزوری اور بیباکی کے ساتھ چوری۔ غارت گری۔ ناپرسان مال۔ اندھیر کمال بد انتظامی۔ جیسے جہاں ایسی لوٹم لاٹ ہو ان کا بس ہو تو چڑیا پر بال نہ چھوڑیں۔ جہاں تک ہو سکے خوب سر مونڈیں۔ دسکھڑ ہیلی

لوٹ میں پڑنا :۔ لوٹا جانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

کسی کا مال ہے رہزن کسی کا
پڑا ہے لوٹ میں حسن کسی کا راسخ

لوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے :۔ مفت کی ہر چیز اچھی ہے۔ مفت راچہ گفت۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اب نہیں بولتیں۔ حضرت بیخبر بھی نے اپنے لشکر سے کہا ہے۔

بلا سر کو ہیں کچھ بھی مگر اس میں ہے سب کچھ
یہ اک ضرب المثل ہے لوٹ میں چرخہ غنیمت ہے

رئیس الشعراء حضرت سنا بجاپوری

لوٹن :۔ (بفتح اول و واو و بحون و فتح سوم) ایک قسم کی بیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹنا :۔ (بواؤ مجہول) لوٹ لگانا۔ سو۔ آرام لینا۔ سستانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹنا :۔ گرنا پڑنا۔ بچھنا۔ جیسے بیروں میں لوٹنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

لوٹنا :۔ پھیلنا یا کسی چیز کا اثاث۔ پھیلا ہونا کہ جس میں سے کچھ لے لیا جائے۔ اردو فعل لازم عورتوں کی زبان۔

مثل صاحبہ۔ تیرے پائینچوں نے پاخانہ سا بنا پایا کہ جب میں پڑھتی ہو تو لوٹ رہیں۔ متی

لوٹنا :۔ پیا سکر جانا۔ انکار کر جانا۔ اردو عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

مثل صاحبہ۔ پانچ روپے قرض لئے تھے سال بھر کے بعد جو میں نے تقاضا کیا تو لوٹ گئی اور جھوٹی جھوٹی قسمیں کھانے لگی کہ میں نے نہیں لیا۔

لوٹنا :۔ حیران۔ برگشتہ ہونا۔ بھونچکا ہونا۔ جیسے قسمت روٹھنی۔ نصیب دغا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹنا :۔ دیوالہ نکلنا۔ لوٹا۔ تباہی آنا۔ کام بگڑنا۔ جیسے کوٹھی لوٹنا۔ بنک کا لوٹنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹنا :۔ لڑکھڑا کر کھانا۔ زمین پر پڑنا۔ کروٹیں بدلنا۔ زمین پر کروٹیں بدلتے ہوئے

کسی جگہ سے دوسری طرف جانا۔ (نور اللغات) صحیح و راجح۔

کس جا رہے الٹ کے نہ کروٹ لی آپ نے
لوٹا لیا میں رات تو سارے پلنگ پر

لوٹنا :۔ اچھا۔ اچھا ڈیل ہونا۔ جیسے وہ لوٹا ہوا آدمی ہے۔ اردو فعل لازم ہے۔

لوٹنا :۔ کسی چیز سے پورا پورا فائدہ اٹھانا۔ بے قرار ہونا۔ مارے تکلیف کے کروٹیں بدلنا۔ اردو عوام کی زبان۔

سینے میں ہے کہ پہلو میں برق ہے
مارے ہے لوٹنا دل بیتاب کا حضرت

لوٹنا :۔ (مجہول) مفت ارزاں تلف ہونا۔ ارزاں یا بیکار کسی سے یا کسی چیز کے حسن خوبی کو دیکھ کر بے اختیار و بیقرار ہو جانا۔ وجد میں آنا۔ اردو صرف

ہر قول فیصل

رات جائے جو تجھے دیکھے آفتاب
رقص بسمل کا سر کوچہ تماشا ہونا

نہ دل ان شوخ و خسارہ پہ لوٹے ظفر
بلا سے گرچہ انگارہ پہ لوٹے

قول فیصل۔ عورتیں اسی محل پر لہلوٹ ہونا بول دیتی ہیں۔

لوٹنا :۔ (بواؤ معروف) لوٹنا۔ بروزن بھیجنا۔ غیر متعدی۔ بقیہ تحت مصدر

قول فیصل۔ صحیح۔ لوٹنا۔

لعینا لوٹتے پھرتے تھے سب ادھر سے ادھر
سی سے خوبیں کسی روز سے حضرت

قول فیصل۔ اس سے بھی زیادہ کراہت ہے

لوٹنا :۔ (کنایتہً) اپنا عاشق کر لینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

آنکھوں سے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اسے
وہ شہر دل کو لوٹے جائے ہے اور میں یکتا ہوں
کہ وہ جاتا ہے وہ جاتا ہے وہ جا رہا ہے کر دیکھو
(مصحفی، دفینہ)

جا کیجو تو بھی تو بازار کو ہوتے ہوئے
لوٹ ہر ایک خریدار کو ہوتے ہوئے حاتم

لوٹنا :- دن مارنا۔ غبن کرنا۔ غلط طریقے سے مال حاصل کرنا۔ اردو، فارسی۔ عوام کی زبان۔

حسینوں نے بھی خوب آتش کو لوٹا
بہار اس لبوں سے خرچ پر خرچ آتش

لوٹن :- بروزن کاتب، مذکر، صرف، فصیح، راسخ

سفر طرب ہے لٹی ہوئی دکھیا
کو بلا تو نے مجھ کو لوٹ لیا لاعلم

لوٹنا :- حاصل کرنا۔ اٹھانا۔ (مزہ لطف وغیرہ کے ساتھ) اردو، صرف، فصیح، راسخ۔

لوٹنی سے دنیا بر ہو جانے کے مزے
میرا حصہ اس بھلے بھولے جہاں میں کیوں ہیں امیر

لوٹن :- کنکوے کے کٹ جانے کے بعد لڑی ہوئی ڈور کو سکیڑ لینا یا ہاتھ سے اس لئے پکڑنا کہ زیادہ سے زیادہ حاصل ہو جائے۔ اردو، صرف، عوام کی زبان۔

قول فیصل :- کٹے ہوئے کنکوے کو دوسرے کنکوے کی ڈور سے حاصل کرنے کو بھی لوٹنا کہتے ہیں۔

لوٹنا :- کسی کا فروخت کرنا۔ گرا دینا زیادہ قیمت لینا۔ اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محاورات :- بھائی جھکڑ دکھڑیے کے یہاں سے ترکاری نہ خریدو۔ بڑا مہنگ سودا ہے ہر سودے میں لوٹتا ہے۔

لوٹنا :- لطف حاصل کرنا۔ جیسے جوبن لوٹنا کے ساتھ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے۔ جوبن لوٹنا کے ساتھ بولتے ہیں اور یہ عوام کی زبان ہے۔

لوٹنا :- (بالفتح) واپس ہونا۔ پھرنا، مراجعت کرنا۔ بازگشت کرنا۔ پلٹنا۔ اردو، مصدر، عوام کی زبان۔

محل استعمال :- دو گھنٹے سے سعادت گنج سودا لینے گیا ہوا ہے ابھی تک نہیں لوٹا خدا معلوم کیا بات ہے۔

لوٹنا :- الٹنا، پلٹنا۔ رخ بدلنا۔ اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لوٹنا پوٹنا :- سونا سلانا۔ لیٹنا، لٹانا۔ بے تکلفانہ جہاں چاہے پڑ رہنا۔ لیٹنا پوٹنا بھی کہتے ہیں۔

اب جوان فضل الٰہی ہو چکے کیا ڈر تمہیں ہے
آؤ بیٹھو کھیلو کودو لوٹو پوٹو سوؤ رہو الشا
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

لوٹن کبوتر :- لوہ باز کبوتر۔ قلابازیاں کھانے والا کبوتر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا کبوتر جس میں یہ صفت ہے کہ جہاں اس کے سر کو ہاتھ لگا کر چھوڑا اور وہ لوٹنیاں کھانے لگا۔ کہتے ہیں اس کا دماغ نہایت نازک ہوتا ہے۔ ذرا سے صدمے کی تاب نہیں لا سکتا۔ بلبل پر بلبلوں کی رشک ہے لوٹن کبوتر کو ہوا کس پھل خوبو عزم باری گاہ مقبل ہا سید

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ گرہ باز کبوتر کے لئے لوٹن نہیں بولتے بلکہ قلابے کھانا بولتے ہیں۔

لوٹنی :- (بالضم) قلابازی، الٹا کلابازی۔ اردو، مونث۔ تقلیل الاستعمال۔

لوٹنی :- (کنایتہً) جواب صاف دینا، بالکل انکار کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹنیاں کھانا :- تڑپنا۔ قلابازیاں کھانا۔ بے قرار ہونا۔ چڑ کرنا۔

قول فیصل :- صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ "لکھنؤ میں لوٹنیاں کھانا یا پچھاڑیں کھانا کہتے ہیں" مولف کے نزدیک کمی کے ساتھ لوٹنیاں کھانا بھی عورتیں بولتی ہیں۔

لوٹنے آنا :- لوٹنے کے لئے آنا۔ لوٹ مار کے ارادے سے آنا۔ مال چھیننے کے لیے آنا۔ اردو، صرف، فصیح، راسخ

رانڈ دل پہ ظلم و جور کیا گر تو کیا کیا
حضرت کے آگے لوٹنے آتے تو لطف تھا تشنہ

لوٹنے کی جا ہے :- بڑا لطف ہے۔ عجب کیفیت ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ "اسی جگہ لوٹنے کی جا ہے" اور معنی ہیں تڑپنے، ہوتے فدا ہونے کا مقام ہے۔ تڑپنے کی جگہ ہے لوٹنے کا موقع ہے۔

ہر بوقت ذبح اپنا اسکے زیر پائے
یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جا ہے ذوق

اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بولتے۔

لوٹنے کی جا ہے :- چڑنے کا موقع، دلچسپی کا مقام ہے۔

یہ لوٹنے کی جائے گدھے پر ہوا ہو انشا
زبد۔ لغت کہہ ہیں ریختہ ہیں کیا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹنے لگنا:۔ مارے ہنسی کے بیتاب ہو جانا۔ بیتاب ہو جانا۔ بہت زیادہ ہنسنا۔ اردو صرف، تلمیح الاستعمال۔

محل صرف۔ کئی حاضرین ذرا ذرا لوٹنے لگے، محفل اٹ سی ہنسے ایک گھنٹہ تک قہقہے۔ ڈپٹی کلکٹر ہنستے ہنستے لوٹنے لگے۔ کیا قابلیت چمکا ہے۔ (سرکسیار)

قول فیصل۔ عام طور سے ہنسی کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔

لوٹنی لینا:۔ بالکل۔ انکار کر جانا۔ صاف مکر جانا۔ بے ایمانی کرنا۔ دکنی کی زبان۔

(نور اللغات)

لوٹھا:۔ (بالفتح) حوان، نٹھلا۔ فربہ۔ اردو صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

ہاں تو آدمی چوٹی کس لوٹھے پر بھولی ہو تو ہے
ہے جھٹک میں چرانی کھیے اور نولی ہو تو انشا

قول فیصل۔ تانیث کے لئے بھی اس کا استعمال ہے جیسے اس کا دیدہ یوں بھی ہوائی ہے سات رس کی لوفسفہ سے یہ نہیں چھپنی بہتیرا دلی وہ لکی ہوں میکے کچھ بھی پرواہ نہیں۔ (دایائی)

لوٹھا (اسم) نا تراشیدہ، ناکارہ، جوان، اردو صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

اور نہ کیا کسی اٹھے سے تجھ دن کی بیاہ ہے
لاسے گیا تو پیغام زبانی بانہ ہی رنگین

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے سوٹ کیلئے روٹھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لوٹ ہو جانا:۔ دکانیت کسی کے یا کسی چیز کے حسن و خوبی دیکھ کر کسی کا بے اختیار ہو جانا۔ ریجھ جانا، فریفتہ ہو جانا۔ وجد میں آجانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ تلمیح الاستعمال۔

محل صرف۔ کتنی پیاری ہے کہ ادا اس پر خود لوٹ ہو جائے ایسی ویسی تھوڑی ہی نہیں۔
(فسانۂ آزاد)

آئینہ دیکھتے ہی خود لوٹ ہو گئی
آخر پڑا ہے صبروں بیقرار کا تیر

قول فیصل۔ لوٹ ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

ع دل ہے وہ بے قرار کہ لوٹن بھی لوٹ کی۔ تحیر عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ کے معنوں میں پر کے ساتھ بھی استعمال ہے۔

جس کی آنکھ پہ بے دل لوٹ اپنا مصحفی
ہائے ان کو اب تلک مستی لگانا منع ہے مصحفی
(دفتر غلط نامہ)

لوٹ ہو جانا، لوٹ ہونا:۔ مائل شائق ہونا۔

لوٹ ہیں سیر چمن پر بادہ خواہ اب کے برس
خوب سبزہ ہے کنار جوئبار اب کے برس صبا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل یہ صرف سترک ہے۔

لوٹ ہونا:۔ غارت گری ہونا۔ لوٹ مار ہونا۔ لٹنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

کہتی تو ہوں آزردہ دل کی
لوٹ فاروں ہے مال کی پرتی صبا

لوٹے جانا:۔ گھگیانا۔ خوشامدی باتیں کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

التعرض بے نمی اڑاتے ہیں
بچے جاتے ہیں لوٹے جاتے ہیں مرزا رسوا

لوٹے:۔ لوٹنے سے لوٹنا اردو صرف، قریب بہ متروک۔

لوٹے سے فائدہ کہ خدا اجڑا ہوا ہے گھر سے
آنی ہے جیسوں کو نحم شاہ دیکھ لیں گے لکھنؤ
قول فیصل۔ اب اس محل پر لوٹنے سے بدلتے ہیں۔

لوٹے مارے ہاتھ آنا:۔ زبردستی ملنا اردو صرف، عورتوں کی زبان، تلمیح الاستعمال۔

لوٹے مارے۔ جبراً چھین جانے
دیم کی مفت ہی نعمت ہے شاد

لوٹے لینا:۔ (دیوث کہنا) رسوا کرنا۔ غسل کرنا۔ غسل جنابت کرنا۔ نہلانا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ غسل، غسل جنابت کرنے کے لوٹے پر لوٹے لینا، اور پانی ڈالنے کے لوٹے لینا جو میت کو غسل دیتے ہیں۔

لوٹے میں نمک ڈالنا:۔ (جب کسی جلسہ میں لوگ اتفاق یا کرتے ہیں تو پان کے بدلے ہر ایک کلکٹری نمک یہ کہہ کر ڈالتے ہیں کہ ہمارے یہاں تو لوٹے میں نمک ڈالتے ہیں اس محاورہ کی طرح ہوا۔ اسے محمد کرنا، سخت الفاظ کہنا۔ اہل ہنود کی زبان۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ہمارے ہندو بھائی بھی اس محاورہ کو بولتے ہیں۔ لوٹے میں نمک ڈالنا لکھا ہے صاحب ذہلک نے لوٹے میں نمک لکھا ہے۔

اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے نہ عمل کرتے ہیں۔

لوٹ:۔ (بالضم) آلودگی، غلاظت۔ غرض، غسل، غسل جنابت، طہارت۔

لوث
قلیل الاستعمال۔
ہیں، ان کے رضا کارِ بری لوث طلب
روئی کی جو ہوان میں گنہ گار دعا کا ہو اثر
قول فیصل۔ "لے لوث" کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ ہے جیسے میں ان سے بے لوث محبت کرتا ہوں۔
لوث ہونا: داغ۔ دھبا۔ عیب۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ تعلیمیافتہ طبقے کی زبانوں پر ہے۔
لوثِ دنیا: دنیا کی محبت۔
بچے جو معصوم کہلاتے ہیں اسی سبب سے کہ ان کے دل لوثِ دنیا سے پاک ہوتے ہیں (نصائح)
(توبۃ النصوح)
قول فیصل۔ یہ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان اور تعلیل الاستعمال ہے۔
لوث سے بری ہونا: ہر عیب سے پاک ہونا۔ کسی طرح کی کوئی خرابی نہ ہونا۔
(نور اللغات، تعلیل الاستعمال۔
بری تھا لوث سے دھبا کفن کو کیا لگتا
بجا ہے لاش امانت اگر زمیں میں رہی امیر
لوچی: (لفظ اول) لجب اور حیرت ظاہر کرنے کے لئے لو کی جگہ۔
غمزے سے اپنے بولے وہ کشتوں کو دیکھکر
لوچی مری گئی نہ ہوئی کر بلا ہوی امیر
(نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی خاص زبان ہے اور اب تعلیل الاستعمال ہے اسی جگہ لوچا بھی بولتی ہیں یہ بھی خاص عورتوں کی زبان ہے۔

لوچ: (بواؤ مجہول، و بابغم) کسی چیز کا نرمی کی وجہ سے جنبش میں آنا۔ لچک۔ اردو صفت۔ مکر۔ فصیح، رائج۔
بٹریاں میرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں
لوچ یہ دیکھا نہ دیکھیں ایسے اس کی تیلیاں
شرف
لوچ: نرمی۔ نزاکت۔ لچک اردو صفت۔ عوام کی زبان۔
محل صرفہ۔ آزاد۔ اللہ رے تیرے دست حنائی۔ اف رے تیری دلربائی، یہ لگاوٹ یہ سجاوٹ۔ یہ لوچ یہ نازک کمری۔ یہ دیدے کی صفائی۔ خدا اس چشم سرگیں کو عین الکمال کے اثر سے بچائے الذنم کو مردہ بنائے۔
(فسانۂ آزاد)
محل صرف۔ ان کے کلام میں ایک طرح کا لوچ پایا جاتا ہے۔
لوچ: جنبش میں آنا کسی چیز کا بسبب نزاکت گرہی کے۔ (سرمایۂ زبان اردو)
قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لوچدار: لچکدار۔ نازک۔ لچکدار۔ اردو صفت۔ غیر فصیح، رائج۔
لوچدار: لطیف۔ (نور اللغات)
قول فیصل اس معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لوچ دینا: آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیدے کر مکیاں لگانا تاکہ آٹے میں لس پیدا ہو۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی یہ زبان نہیں ہے۔

لوچلنا: (بواؤ معروف) گرم ہوا چلنا۔ باد سموم چلنا۔ اردو، عرف، فصیح، رائج۔
چلتی ہے لو برستی ہے آگ آسمان سے
گر پیاس ہو تو کہہ نہیں سکتے زبان سے
قول فیصل۔ باضافہ نون غنہ بھی صفی استعمال کرتے تھے لیکن اب نون غنہ کو ترجیح ہے۔
لوح: (لام مفتوح اول) کسی دھات یا لکڑی سونے وغیرہ کی تختی چھوٹی ہو یا بڑی۔ لکھنے کی تختی عربی۔ مونث۔ فصیح، رائج۔
محل صرفہ۔ اے شہریار، وہ سامنے دالان میں لوح رکھی ہے اٹھا لیجئے۔ یہ آواز آئی کہ اے طلسم کشا تیرا تقاضا تجھ کو لائی ہے۔
(طلسم خیال سکندری)
قول فیصل۔ وہ تختی جس پر نقوش یا متبرک چیزیں لکھی ہوئی ہوں۔ زیادہ تر زبانوں پر تختی ہے۔ اس کی جمع لوحیں اور لوحوں ہے۔
بہت اس سیمتن کی مدح کے مضمون سوچے ہیں لیکن مجھے درکار ہیں لوحیں پتے تحریر چاندی کی
لوح: لوح مزار۔ وہ چوڑا پتھر یا پتھر کی تختی جو قبر کے سرہانے مرنے والوں کی جائے ولادت وفات وغیرہ لکھ کر لگا دیتے ہیں عربی مونث۔ فصیح، رائج۔
جو سر جاؤں تو لوح قبر پر میری یہ لکھ دینا
سوا یہ دو فرقت سے تم کا اک بیمار تھا تیرا
قول فیصل۔ لوح مزار۔ لوح قبر، لوح تربت کی ترکیب سے ہی زبانوں پر ہے۔
لوح: ٹائیٹل پیج۔ کتاب کا اول صفحہ جس پر کتاب کا نام لکھتے ہیں۔ وہ بیل بوٹے

جوکتا ہے کے سرورق میں اور صفحے کے کچھ حصہ پر
بنا دیتے ہیں۔ فارسی۔ مونث۔ تصحیح۔ اضافہ۔
اردو۔ ہے کہ لوح کرنی دیتا ہے آمرد
لوح نام ہے صفحہ قرآن تک کیا
صفحہ کی سوت کی لمبائی چوڑائی کا
لوح محفوظ۔ فارسی۔ مونث۔
تعلیمیہ۔ طبقے کی زبان۔ تقابل۔ عقل۔
کائنات سے ہم کہ پہلے لکھا
لوح زمی۔ کسی طرح نظر سے گئی
لوح پاک ساہ۔
قرآن ہے۔ یہ فارسی ہے۔ تعویذ ای
لوح پیشانی۔ پیشانی۔ لوح سے
موت۔ بھیا سنے کی
نے مجھ کو دیا وے فنا کو ترے
نے ملک لوح قرآن صاف پیشانی ہوں
لوح تربت، لوح قبر، لوح مزار
یا لوح مرقد۔ وہ پتھر جو قبر کے سرہانے
پر کچھ رقم یا آیات و اشعار وغیرہ کندہ کر کے
لگاتے ہیں۔ فارسی، مونث۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔
تحریر۔ حاوی ہی۔ جیسے وہ لوح تربت کو
تمہیں ہیں تو یہ نقش نگار کیا ہوگا
لوح تعلیم یا لوح مشق۔ تختہ مشق
وہ تختی جس پر مشق کرتے ہیں۔ تختی۔ لکڑی وغیرہ
جو بکثرت استعمال میں آتے۔ ریز مشق۔ تحریر
قول فیصل۔ اٹل حکم۔ طرح سے تختی کی
لینے ہیں۔
لوح جبیں۔ پیشانی۔ فارسی

صوت تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔
لوح جبیں سے تھی یا کوشوارہ فاختہ
لوح دل۔ یعنی دل۔ فارسی، مونث
تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔
محل استعمال۔ افسوس ہے تم اس کو سمجھے
اس نے اپنی ہر بات لوح دل
(وابستہ الصوح)
لوح زبر جد۔ وہ کتابیں، توریت
جو قرآن شریف سے منسوخ ہو گئیں۔ فارسی
زمیں شور پر ناز کی ہے قرآن سخن مجھ سے
محسن
قول فیصل۔ یہ ہے
لوح محفوظ۔ یہ لوح پیشانی
لوح جبیں
تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔
مبارک اللہ تجھ کو وہ سونپا
رحمت اللہ تجھ کو وہ بخشا
قول فیصل۔ اٹل۔ حکم۔ فیصلہ
سے، جس کا کوئی تخلف نہیں
لوح طلسم۔ لوح جس پر طلسم
طلسم کی حقیقت، طلسم کے اثر کو
کر کے دفع کر دیتے ہیں۔ تانبے، پیتل یا کاغذ
وغیرہ کی وہ تختی جس پر طلسم لکھے یا
طریقہ یا اس کی حقیقت لکھ کر مٹا دیتے ہیں
دیتے ہیں۔ فارسی، مونث۔ یہ ایک قسم کی داستان
کی اصطلاح ہوتی ہے

ہے کہ کائنات کا کیا ہے۔ واللہ سر
سے۔ آفت یا اس مکان کا کیا ہے
یقین ہے وہ ضرور لوح پر دست اندازی کرے
تا یہ لوح طلسم کشا نہ جانے دے گا۔
طلسم
لوح تلفوظ۔ اضافت اول، مونث
ایک تختی جس پر سبق لکھ کر آخر سبق کے
نام تختی لکھے ہوئے ہیں اور وہ اپنی گفتگو
میں کسی طرح کا تصرف یا ردوبدل کر نہیں سکتا۔ اس سے مراد علم الٰہی ہے
فارسی، مونث، تصحیح، رائج۔
محل استعمال۔ لوح محفوظ کی جانکاری
لوح محفوظ کو چھپانا یا مگر کوئی نفع ہو اور دوسروں کی
طلسم
لوح مسطور۔ تختی جس پر مختلف
قول فیصل۔ حکم
لوح لوح۔
لوح زلف
تعلیمیافتہ

لورچ ۔ لوچم ۔ حد لے احکام کی سختی
[illegible] اس کے لکھنے کا فرقہ تدبر ۔ (نور اللغات)
[illegible] پہلیا [illegible]

لوڑھ ۔ لوڑھ ۔ لوڑھ ۔ لوڑھ

لوڑا رکھنا ۔ عضو مخصوص کو فرج میں رکھنا۔ اردو محاورہ، بازاری زبان۔

ستانی آ کے رکھ دے چوت کی آغوش میں لوڑا
کہ تجھ کو جب سے خدا نے نہیں دی ہے لوڑا (در مسگ صفیہ)

لوڑا کھڑا کرنا ۔ عضو مخصوص کو حالت استادگی میں لانا۔ اردو محاورہ بازاری زبان۔

سرکار کا نظام حکومت تو دیکھئے
لوڑا کھڑا کیا ہے شہید وفا کے بار میں (لاعلم)

قول فیصل۔ اسی جگہ صرف کھڑا کرنا بھی زبانوں پر ہے۔

نہ جانے کس کس طرح سے کیا ہے کلا دھن، لوگ کھڑا ہو کے بلاتے رہنا سکوڑ نہ جائے ابھی میں پیشاب کر کے آئی

لوڑا کھڑا ہونا ۔ استادہ ہونا، تنی ہونا اردو محاورہ بازاری زبان۔

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی مستعمل ہے لوڑا کھڑا نہ ہونا۔

لاکھ سانڈے کا تیل ملوایا
پھر بھی لوڑا مرا کھڑا نہ ہوا (لاعلم)
میرا لوڑا کھڑا نہیں ہوتا
یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے (لاعلم)

لوڑا لنگ ۔ بے حد بے وقوف، بدھو۔ جرنیا۔ اردو محاورہ بازاری زبان۔

محل صرفہ۔ تم سے جس گھوڑے کو کہا تھا وہ نہیں لگایا اور وہی گھوڑا آیا تم بھی بالکل لوڑا لنگ ہی ہو۔

لوڑم ۱۔ بیوقوف۔ گدھا۔ کم عقل۔ اردو مذکر۔ بازاری زبان۔

محل صرفہ۔ سیٹھ صاحب تمہیں پوچھ رہے تھے تم چلے جاتے تو دو بے مزدوری جاتے تم بھی بالکل لوڑم ہی ہو۔

لوڑہا ۔ جمع بنا۔ اسم مذکر۔ پورب کی زبان (۲) اوصاف بہ لجنوں کا ایک گیت۔

(در مسگ صفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوڑھنا :۔ گیہوں سے بھوسی جدا کرنا۔ پوربی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوڑھی :۔ پوربیوں کے ایک سالانہ تہوار کا نام جس میں کالی دیبی کے نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور گیت گاتے ہیں۔ کنواری لڑکیاں اس تہوار میں کیت گا گا کر مانگتی پھرتی ہیں۔ بھاری۔ سونث، مل ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ نام ہندو عورتوں کی زبان پر سنا ہے۔

لوڑے پر مارنا :۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ بھی نہ سمجھنا۔ حقیر سمجھنا۔ کچھ حقیقت نہ جاننا۔ اردو محاورہ، بازاری زبان۔

تجھ سے جھاٹ بھی اکھڑے گی کر جس دوران
تو جیات کو لوڑے پہ مارتا ہوں (لاعلم)

لوڑے کی :۔ زیادہ گالیاں بکنے والوں کا تکیہ کلام بغیر ارادہ منہ سے نکلے والی اردو محاورہ۔ بازاری زبان۔

محل صرفہ۔ سالے تجھ سے چنددر منگانے تھے تو لوڑے کی سو لیاں اٹھا لایا جا کے دیں گے

قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں جیسے۔ تو لوڑے کی جب بھی آتے سو کسی نہ کسی کے مرنے کی خبر لاتے ہو۔ یوں بھی بولتے ہیں جیسے جب سے آتے ہو سوائے مر جانے کے کوئی کام نہیں لوڑے کی کبھی تو خاموش بیٹھا کر۔ وغیرہ وغیرہ

لوڑے میں ملانا :۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ اردو محاورہ، بازاری زبان۔

مرلیں عشق کو لوڑے میں جو ملا ڈالیں
ان اور بات کہ لوڑے یہ ناسمجھوں میں (لاعلم)

قول فیصل۔ اسی جگہ لوڑے میں ملائے رکھنا بھی برباد کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ خراب کر دینا کے معنوں میں ہے۔

لوڑے میں مل جانا :۔ تباہ و برباد ہو جانا۔ اردو محاورہ، بازاری زبان۔

محل صرفہ۔ جنتا تو کہے میں بایا تھا صاحبزادے سب جوئے میں ہار گئے کل روپیہ لوڑے میں مل گیا

قول فیصل۔ اسی جگہ لوڑے میں مل رہ جانا بھی بولتے ہیں۔

لوز :۔ ایک قسم کی شیرینی بادام اور پستہ کی جس کو قوت بصورت بادام تراشتے ہیں۔ عربی۔ مونث، رائج۔

حسن کی لوز جب نظر آئی
عشق میں لوٹے نیشکر آئی (اختر)
جس دن سے یار بوسہ لیا تیرے ہونٹ کا
پستہ کی لوز مجھ کو بہت بے مزہ ہوئی (بحر معادن الشعرا)

قول فیصل۔ صاحب معادن الشعرا لکھتے ہیں کہ لوز بہ اس معنی میں مذکر مستعمل ہے اور لوزیات اس کی جمع مذکر و مونث دونوں اور لوزات مونث بولی جاتی ہے۔

اس تصویر کے لیتے ہے یہ بات سمجھ
[illegible] سیر
[illegible]

سے ... زبانوں کی زبان ہے اور ... لغت الجمع
لوزاتین، اور لوزتوں بھی بولی ہے۔ بعضا۔ لوز کی
... اور ... ہے۔
... سے
... لے خربوزے کو چیرا آئے۔ بھی گلشن ...
... سے لوز بادام کہتے
... تیاری کے وقت مقشر بادام کہتے
... ہیں۔
لوزات :۔ جمع لوز کی اردو۔ موسم ... ہے
... تصویر کے لیتے سے یہ لوزات بنتی ہے
خوشی جمع ہو لیتی ہوئی اک بات بنتی ہے میر
لوزینہ :۔ بعضا۔ لوز ہی بولتے ہیں بالخصوص
شامی ... ہے لوزات بصورت واحد لوزہ
... ہے۔
مستعرب رس کی بادیں ہوئے خوانت چھاٹ
... ہے مٹھائی کی لوز ... گولی کو بھی
شاد
لوزات کی گوٹ :۔ ایک قسم کی گوٹ
... براق کرداں یا بیجامہ وغیرہ میں
... ہیں۔ اور جھالروں کی ... ماں۔
لوزاج :۔ بارہ حلوہ ... (نور اللغات)
لوزہ :۔ بعضا۔ ... ہیں بولتے۔
لوزینہ :۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں ... ڈالتے ہیں۔ فارسی ... مذکر۔ (نور اللغات)
... بعضا۔ لکھنؤ کی یہ زبان ہیں۔
لوس :۔ (بفتح اول و ثانی مجہول) چاپلوسی
... تملق۔ فارسی ... ترک۔
سب تجھ آستاں کا ... لوس

جواب کرلے کو ہے مجھے بالیں سودا
لوط :۔ (بفتح اول) داؤد معروف، ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت ابراہیم کے بھتیجے تھے
... ہی راسخ۔
لوط فیصلہ :۔ حضرت لوط علیہ السلام پیغمبر تھے اور تمام لوگوں کو ہدایت کیا کرتے تھے مشہور ہے کہ آپ کی امت کے لوگ بہت بدچلن اور ... کرنے لگے تھے جس کو لواطت کہتے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہوئی کہ جب قافلے والے ان کے ملک میں آتے تھے تو ان کے کھیتوں کو برباد کرتے چلے جاتے تھے بہت تدبیریں کیں مگر یہ سلسلہ نہ رکا شیطان بہت خوبصورت بڑھا بن کر آیا اور ... سب کو یہ مشورہ دیا کہ اب جو قافلے والے گذریں تو سب کو پکڑ کے ان سب کے ساتھ اغلام بازی کرو پھر وہ آنا چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے پوچھا اس کا طریقہ کیا ہے تو شیطان جو مفعول بنا اور ان کو فاعل بنایا ان کو بڑا لطف آیا قافلے والوں کے ساتھ جب یہی حرکت کی گئی تو بڑا شور غل مچا چاروں طرف سے آواز آتی تھی ارے مرے ہائے دم نکلا، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ قافلے والوں نے ادھر سے آنا چھوڑ دیا کھیتی تو بچ گئی مگر مزاج آخر تباہ و برباد ہو گئی نتیجہ یہ ہوا چونکہ ان کو اس کا چسکا پڑ گیا تھا لہٰذا اجانب بھتیجے، دادا پوتے باپ بیٹے کا۔ امتیاز جاتا رہا عام طور سے، غلام بازی ہونے لگی حضرت لوط نے بہت منع کیا اور سمجھایا کہ یہ خلاف فطرت چیز ہے عظیم گناہ ہے جہنم میں جلو گے مگر مانتا کون ہے اگر کوئی مہمان جناب لوط کے یہاں آجاتا تھا تو سب جمع ہو کر یہ چاہتے تھے کہ مہمان کو تختۂ مشق بنایا جائے جناب لوط کی زوجہ کافرہ تھی جب کوئی نیا شخص مہمان ہو کر آتا تو یہ چھت پر دھواں کر کے لوگوں کو بتا دیتی تھی کہ آؤ تمہارے لئے حلوہ پوری تیار ہے لوگ آکے پولیتان کرتے تھے آپ نے بہت دن اور خدا نے سنی ایک رات جب حضرت لوط کو حکم ہوا کہ اس طبقے سے دور چلے جاؤ اور آپ چلے گئے، تو حکم الٰہی سے جبرئیل نے پورے طبقے کو بلند کرنا شروع کیا اتنا بلند کیا اس طبقے کو کہ جانوروں کی آواز میں ملائکہ سننے لگے پھر الٰہی میں عرض کی کیا حکم ہوتا ہے طبقہ الٹا دیں غیب سے آواز آئی کہ تین مرتبہ اچھے کے بعد حکم ہوا الٹ دو چنانچہ طبقہ الٹا اس کے بعد جبرئیل نے دریافت کیا کہ مالک اتنی دیر طبقہ کیوں روکا آواز آئی آدمیت تڑپ رہا تھا اور جاگ رہا تھا اس کے جسم پر سفید ڈاڑھی تھی مجھے سفید ڈاڑھی کی وجہ سے رحم آگیا جب آواز سو گیا تو میں نے حکم دیا کہ طبقہ الٹ دو۔ اس وقت تک جبرئیل نے لوط میں کوئی درخت دیکھا، تیتر جانوروں کی آوازیں ہیں۔ نہروں اور پہاڑوں کا پانی ہے یہ بھی مشہور ہے کچھ لوگ طبقہ الٹنے کے وقت موجود نہ تھے جب واپس آئے اور اس جگہ نہ پہنچ سکے رہنے والے تھے آسمان سے پتھروں کی اتنی بارش ہوئی سب فی النار ہو گئے
صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ لکھا ہے
ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہاروں کے بھتیجے اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے بھتیجے

نوطی ۔ حضرت ابراہیم پر نازل کردہ صحیفے تیسرا حصہ
ان کے بعد گئے جس شہر سدوم اور اس کے
آس پاس رہنے والے جہالت گمراہ ہو
اور انھوں نے بجز نبی سے علاوہ اور ساری
برے کام خیال شائستہ اختیار کر رکھے تھے
وہاں سے خدا نے وحی کو ان کی ہدایت کے واسطے
بھیجا گیا وہ راہ راست پر آئے اس سبب
سے اس شہر پر منصب الٰہی نازل ہوا لیکن شہر
اٹ گیا ان کی بیحیائی کا فرہ تھی ۔

(از ہندی)

نوطی ۔ کھاری جھیل کا نام جو ملک تمام میں
واقع ہے ۔ جھیل سردار کے نام سے مشہور ہے
نوطی (ہندی) ۔ انکار ندا ، اصطلاح اہل ایران ۔

(از جنت)

قول فیصل ۔ وہ جو زبان سے اس کا کوئی
قائل نہ ہو ۔

نوطی ہندی ۔ ط کسر کی قرمہ ۔ شہد کی مکھی

(از ہندی آصفیہ)

قول فیصل ۔ اعلام کرنے والا کرانے والے کو
بھی نوطی کہتے ہیں چونکہ ان کی امت نوطی ہے ۔
نوطی ہندی ۔ اعلام کرنے والا ، اعلامی ۔ امر دار
رہنے والا ۔ فارسی صفت مذکر بمعنی فطرت طبیعت کی
جب نوٹ ملتا ہے بازاروں میں میر
ایک نوطی ہے وہ ظالم سرفروش میر
قول فیصل ۔ اعلام کرنے والا ۔ درکر نے والے
کے لیے اس لفظ کا استعمال ہے ۔
نوٹ ۔ ہندی اسم مذکر ، اردو ، قول فیصل ، سوگند
یا حلف ، وعدہ کرنا ، اقرار ، تحریر ، کاغذ پر لکھا
ہوا ، عوام کی زبان ۔
قول فیصل ۔ ہونے کی ایک قسم جس کے لکھوانے کے

سائلہ نوفر ، عام طور سے وافر بولتے ہیں
نوفرتی ۔ (بالضم اول و واو مجہول و فتح سوم) مرد کی
دماغی و بدنی تیزی ، اتھاری ، قوت ، رواج
عمل ، صرف ۔ یہ اتنے بڑے خاندان سے ہو
ہماری دشمنی میں اسامہ نام پایا جس کا دبدبہ
تھا ۔
نوفرشنا ۔ ان میں ہم میں عوامی
ہمسر یہ ہے ۔ زبان
تھا ۔ صفات اول تو ان کا خاندان ، اصلاح
اور نوفرشنا آج بھی موجود ہے ۔ نوفرتی ۔
نوک ۔ ہندی ۔ اسم مذکر ، اردو ، اسلاب
(بفتح اول)
قول فیصل ۔ وہ جو زبان سے اس کا کوئی
نوک ہندی ۔ لوگ ، عوام ، عوامی ، سرداری
(بفتح اول) ، شعلہ ، لپٹ ، آگ ، تیزی ، تیز
سے ۔ یہ دو شعبہ ہیں ۔ اول سوئٹ ہوم سے
یہ لوگ بھی کہتے ہیں ۔ عوام ، سرداری ، رہنے کا
مقام ۔ عالم ارواح ، روم ، تو لوگ ، رہنے
سمار ، عالم ، جہاں ، آسمان سوم ، زمین ، یہ
یعنی نیچے کا طبقہ تحت الثریٰ اکثر مفسرین کے
ہیں سات لوک بہ تفصیل ذیل لکھے ہیں ۔ (۱) سرزمین
دنیا ، (۲) بھور لوک جس میں رشی منی سدھ وغیرہ رہتے
ہیں ۔ (۳) سورلوک جس کے ایسان و تنع ہے ۔ (۴)
لوک جس میں اندر دیوتا وغیرہ رہتے
ہیں ۔ یہ تمام مدوح ، رفیع عن دھرتی
ہے ۔ (۵) مہرلوک جس پر برہما
وغیرہ رہتے ہیں ۔ (۶) جنلوک جس پر سنکادی
ہیں لیکن ، جس تینوں لوک میں ہیں ان سے
اعلیٰ اس کا اثر ہر لوک تک پہنچتا ہے ۔ (۷)

رشی یا غریب لوگ جو کہ جنت میں جاتے ہیں
(۷) ستولوک ۔ جہاں نیستی بھی رہتا ہے لوگ رہتے
ہیں (۷) ست لوک ، یعنی رحیم لوگ ۔ یہ سات اوپر
ہیں سے اوپر تین لوک ہم ، رہنما ، لوگوں سے
میں سما ہو جاتے ہیں ، اور نیچے ہر لوک بھی
رہا ہے جیسے بھو لوک ہم لوگ سب رہتے ہیں
لوگ جو کہا ہو لوگ بھی جب ہی لوگ نام رہتا ہے
بعض لوگوں میں جو لوگ لکھے ہیں ۔ جن کو سات
لوگ ہیں لکھے ہیں ۔ اور سات پاتال یعنی اتل وتل
ستل تلاتل ، مہاتل ، رسا تل ، پاتال ہیں ۔

(از فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں ۔
لوکا ۔ (بالضم اول و واو معروف) آگ کا
شعلہ ، تیز آنچ ۔ اردو ، ذکر ، عوام اور عورتوں
کی زبان

یکتا اس کی بے وفائی کو
لگے لوکا اس آشنائی کو عالم

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی
بھی لکھے ہیں ۔ جلنا ، گرمی کا لگتا ہوا گرم
لکنی ، ہیضہ ، ہیضہ ، جیلا ۔ جلتی ہوئی لکڑی ۔
زیادہ تر ہندی کے ساتھ اس کا استعمال ہے
جو عورتوں کی زبان ہے جیسے لو دہ بڑا بد ساتھ
ہے اس کے منہ کو لوکا ۔
لوکا اٹھنا ۔ ۔ شعلہ بلند ہونا ۔ اردو ، عوام
عوام اور عورتوں کی زبان ۔
بھڑکی آتش رشک جس کی نکی دوئی کو
آہ شرر فشاں کے لئے ہیں دھوئیں سے لوکے
لوکاٹ ۔ (واو معروف) ثمرہ معلوم ، ثمرہ
مذکر ، ایک قسم کا زرد رنگ کا میوہ جو آلو

سے شابہ ہوتا ہے (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ لکھوٹ ہی بولتے ہیں۔

لوکا دینا :۔ آگ لگانا، جلانا، خراب کرنا
ناس کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

اس بید بن سے جسد م کرتا ہے بن تراتی
دیتی ہے آتش گل غنچہ کے منہ میں لوکا شاد

لوکا لگانا :۔ جلانا، آگ لگانا، جھلسا لگانا
جھلسنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

جو چوکے نہ بجلیں مرے آشیاں کو
لگائے ہزار آتش گل سے لوکا شاد

قول فیصل۔ اسی محل پر لوکا لگا دینا بھی ہے

بن ترے آئے ہے جاوبت قاتل بادل
ہے وہ لوکا ہی لگا دینے کے قابل بالکل راسخ

لوکا لگانا :۔ (کنایۃً) کسی کو شرمندہ کرنا
خفیف کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوکا لگانا :۔ چھوڑنا، ترک کرنا، قطع تعلق
کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

لوکا لگانا :۔ (کنایۃً) ناس کرنا، خراب کرنا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوکا لگنے :۔ (بضم اول و واؤ معروف)
آگ لگے، جھلسے ہوئے جائے۔ بھاڑ میں پڑے۔
غارت ہو، جھلسا لگے۔ ناپید ہو۔ (فغان ہو
اردو صرف، عورتوں کی زبان

تجھے تیری چاہوں کو لوکا لگے گی
تو ہی بازی جیتے میں ہاری دوگانہ حاتم

یہ بت نہ چین کا ہے نہ یہ ہند کا صنم
لوکا لگے فرنگ کو کافر فرنگ ہے (بیرسٹر
قول فیصل۔ گلے کی جگہ لگ جائے بھی کہی کے
ساتھ بولتی ہیں۔

چولھے میں جائے الفت لگ جائے اس کو لوکا
جس واسطے ہوئی ہے دلگیر میری باجی (رشید

لوکا مارا آم :۔ وہ آم جس کو لوئے نشکر،
کر دیا ہو۔ جو آم مرجھا گیا ہو۔ اردو صرف، راسخ
محل صرف۔ تم جو آم لائے ہو سب اچھے ہیں
ایک لوکا مارا اٹھا لائے جو کھانے کے قابل نہیں
قول فیصل۔ وہ آدمی جو سوکھا اور دبلا ہو
اس کو بھی عورتیں لوکا مارا آم کہہ دیتی ہیں۔

مگر تیری صورت کو یہ کیا ہوا
بدن آم ہے لوکا مارا ہوا (شوق قدوائی

لوکٹ :۔ ہیزم نیم سوختہ: ادھ جلی لکڑی
لکڑی، چیلا۔ ہندی عورتیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں سیاہ فام کے معنوں میں
بولتی ہیں اور کالا لوکٹ کی ترکیب سے بولتی ہیں۔
جیسے ایک کالا لوکٹ مرد آ گھر میں گھسا چلا آیا
جب سب نے مل مچایا تو بھاگا۔

لوکشف :۔ (بفتح اول و ضم سوم و کسر چہارم)
یہ اشارہ ہے لو کشف الغطاء کی طرف
عرب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

لگ تو رہے ہیں کیا طے منزل معراج کو
شب اسرا لوکشف نے خیز جب توسن کیا (شرف
قول فیصل۔ بظاہر شرف نے شعر میں جناب رسول
خدا کی طرف اشارہ کیا ہے لیکن یہ مقولہ ۔
لو کشف الغطاء ما ازددت یقیناً۔
حضرت علی علیہ السلام کا ہے آپ نے یہ بات

ظاہر کرنے کے لئے میرا یقین خدا کی طرف سے ہے اور
اس کے کہ سامنے نہ ہو۔ ایسا ہے کہ اگر پردے
بھی دے جائیں اور معاذ اللہ خدا سامنے بھی آ جائے
جو ناممکن ہے تو میرے یقین و علم میں کوئی اضافہ
نہ ہوگا۔

لوکل :۔ (بضم اول و واؤ مجہول و ضم سوم)
سفالی۔ ایک جگہ کے متعلق جو ایک شہر یا فن پر
محدود ہو۔ انگریزی صفت، رائج۔

لوکل :۔ زیٹ، جھوٹ اگپ۔ جس کی کوئی
بنیاد نہ ہو۔ اردو صفت، عوام کی زبان
قول فیصل۔ اس کا صرف چھوڑنا، اڑانا
کے ساتھ ہے اور یہ جدید صرف ہے۔ جیسے کوئی
تو تم کہہ اور کہہ رہے تھے آج بالکل نئی بات کہہ
رہے ہو کہاں کی لوکل اڑا رہے ہو۔

لوکل سیلف گورنمنٹ :۔ حکومت خود
اختیاری بجائے ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسپل کمیٹیوں
کے جینے کا نام جن میں ضلع اور مقام کے چیدہ
لوگ، اپنے دیہات اور قصبات کے صحت و صفائی
تعلیم، سڑکوں اور پلوں وغیرہ کا انتظام ان
اصول پر کرتے ہیں جو سرکار کی طرف سے مقرر
ہو چکے ہیں۔ انگریزی عوام (نور اللغات)
قول فیصل۔ انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی کے
ساتھ بولتا ہے۔

لوکنا :۔ بجلی چمکنا، ہندی۔ عورتوں کی زبان
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لوکھری) :۔ ایک جانور کا نام۔ لومڑی،
ہندی عورتیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ دیہاتی لوکھری بولتے ہیں۔ اہل

لوگی (ہندی مؤ) بولتے ہیں
لوگی بیٹ (بفتح اول) بنا کھدا۔ بندی مؤ
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے لوگی ہی بولتے ہیں۔ یہ ایک ترکاری ہے لوکی و کدو میں فرق ہے لوکی عام طور سے لمبی ہوتی ہے کبھی کبھی بازار میں گول بھی آجاتی ہے
لوگی بیٹ (بفتح اول) ایک قسم کی آتش بازی ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
لوگ بیٹ (بفتح اول) انام، خلق اللہ اشخاص۔ اردو مذکر۔ فصیح و رائج۔
پرساہیں دینے کے بیاں لوگ ہمارا
ہے پردلیں میں رکھ گی ہیں سوگ ہمارا (شوق)
لوگ بیٹ خاوند، خصم، شوہر، آنجہ در عورتاں
کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں
لوگ بیٹ ذات قوم۔ جیسے تم کون لوگ ہو
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا لوگ کسی قوم کے نہیں ہیں جب تک کہ کون کے ساتھ نہ بولا جائے۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
لوگا ۔ کپڑا، لتہ، پارچہ (دہ) بھیش۔ بیشن اسم مذکر، گنوارو کی زبان (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کے گنوار بھی نہیں بولتے۔
آبگل کرنا ۔ (بفتح اول و ضم سوم) کسی چراغ کی مرکو بجھا دینا۔ اردو صرف۔ متعدی۔ الاستعمال۔
لوں کان کی طرز مضمون تو
کہ کل جس سے کہ عقل کی تو اختر
لوگ لگانا ۔ قدر مرد، عورت مرد۔ مہذب لوگ کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لوگ ۔ (بضم اول و سوم دواؤ فحول) اے لوگ، لوگوں اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح و رائج
بعد رنج و غم بعد و پریشانی بہت
اتنی لوگو خبر لو کہ میں سیانی ہوں (شیفتہ)
قول فیصل۔ خطاب صورت میں لوگ لکھنا صحیح نہیں ہے حسب حال صورت میں لوگ کا لکھنا ضروری ہے جیسے بہت سے لوگوں نے مکر کے مجھ سے میرا تمام مال چھین لیا۔
لوگ دل ۔ ہستہ لوگ۔ اردو مؤ فصیح و رائج
محاورہ۔ ساد کھی شے نہیں ہوتا کہ کھلے لوگوں نے تاج میں پڑے سانڈ دیا ہوتا
لوگ ہنسائی ۔ جبلت ہنسائی، شماتت تضحیک رسوائی، بدنامی عام یا خاص لوگ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ لوگ ہنسائی نہیں بولتے بلکہ اس جگہ جگ ہنسائی بولتے ہیں۔
لوگلا ۔ (بواؤ مجہول) لنجا، پیروں سے اپاہج لنگڑا جس کے ہاتھ بیکار ہو گئے ہوں مذکر
رنت کے لئے لولی۔ (فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ اردو ہے اور عوام کی زبان ہے عام طور سے جس کا پاؤں بھی خراب ہو اور ہاتھ بھی خراب بھاگنے کے لئے بولتے ہیں اور عام طور سے لنگڑا اور لولا کر بولتے ہیں
لولی ۔ ٹاٹ اور کترنا یوں کھیتوں وغیرہ کے اندر ٹٹی رہتا ہے اور اس کی جنس سے ٹکر کر آواز پیدا ہوتا ہے دن کان کے ایک زیور کا نام جسے اکثر گنواروں کے نیچے پہنے ہیں۔ لٹن (ف) بچے کا عضو تناسل بھنو۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ مذکر اور مؤنث میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے صرف مؤنث میں کون کے ساتھ زبان پر ہے عوام کی زبان ہے کبھی کبھی بچے مرد کے عضو تناسل کو بھی لولی کہہ دیتے ہیں۔
لولاس ۔ (بھولوں کی جھڑیاں خوشبودار، لطیف کے دن دوڑ جاتی ہیں جب وہ پہلی مرتبہ شادی ہو کر سسرال جاتی ہے۔ پھر وہ اپنی جھڑیاں دوسری لڑکیوں کی جھڑیوں سے بدلتی ہے اور اس طرح کھیلا کرتی ہیں۔ ہندی مؤ۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ جھڑیاں ہی بولتے ہیں۔
لولاک ۔ (بفتح اول) (لولاک لما خلقت الافلاک) کا مخفف حدیث قدسی۔ بزبان طیئے کی زبان۔
بے ہر شے حیاں تھا عدم سبحانہ وہ اک آئیں
قول فیصل۔ یہ لولاک لما خلقت الافلاک کا مخفف ہے اس کے معنی یہ ہیں۔ اے رسول اگر تم کو پیدا نہ کرتا تو آسمانوں کو بھی نہ پیدا کرتا۔ یہ حدیث قدسی ہے۔
لولگانا ۔ (بفتح اول) دھن باندھنا، تصور باندھنا، بان باندھنا۔ اردو صرف، فصیح و رائج۔
ہم لگائے بیٹھے ہیں کل کے چراغ سے
مرد بجھ کر جلے وہ نکل مت باغ سے تو اب لکھنؤ
لولگانا ۔ (کنایۃً) آسرا رکھنا، توقع کرنا، خواہش کرنا۔ اردو صرف، فصیح و رائج۔
قدر عشاق کی معشوق سے پوچھے کوئی
لولگائے ہوئے ہر شمع ہے پروانے سے جلیل
لولگانا ۔ دل لگانا، عشق کرنا، محبت کرنا، عاشق ہونا، محو ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)
اب اور سے لو لگائیں گے ہم
جوں شمع تجھے جلائیں گے ہم (حزیں)
قول فیصل۔ محبت اور عشق کرنے کے معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لولگانا ۔ ہر وقت کسی کا خیال رکھنا۔ اردو صرف، فصیح و رائج۔

کیا ہوگی دلیل تجھ پہ ادا اس سے زیادہ
زباں نہیں ہے ایک دل جو کہ ہو شاد
ہر جو کہ ہیں نیچے سے لو لگائے ہیچے
رہتے ہیں ہر ایک رنج سے آزاد و حالی

لو لگانا : ؎ چراغ روشن کرنا۔
(دہلی کا ایک قدیم لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لو لگانا : ؎ عبادت میں غرق رہنا۔ ذکر خدا میں مشغول و مصروف رہنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ ان معنی کے لئے کوئی خصوصیت نہیں ہے بنجملہ اور معنی کے ان معنی میں بھی بول دیتے ہیں۔

لو لگنا : ؎ گرم ہوا کا اثر کر جانا۔ گرم ہوا کے اثر سے بیمار پڑ جانا یا مر جانا۔ باد سموم سے ضرر پہنچنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
ہوائے عشق ہے جانسوز ایسی
ہوا ٹھنڈا وہ یہ جب کے لگی لو شاد
قول فیصل۔ اسی محل پر لوں لگنا بھی بول دیتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔

لو لگنا : ؎ (بفتح اول) لیٹ لگنا یعنی لگنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محاورہ۔ عرب کیا کرے شمع کی لو دامن میں
لگ گئی سارا دامن جل گیا۔

لو لگنا : ؎ (کنایۃً) دھیان جمنا یعنی خاطر ہونا۔ خیال بندھنا۔ محو ہونا۔ مستغرق ہونا کسی چیز کا متواتر تصور یا خیال رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
حاضر ہے یہ غلام جو بلاؤ یا امام
ہے رند کی بھی لو طرف کربلا لگی رند

لو لگنا : ؎ آگ لگنا۔ جلنا۔ سوزگداز ہونا۔ حزین ہونا۔
ہمارے جلنے سے کیا تجھ کو کیوں لگی ہے بھلا
سنیں نہ ایک تری تو بنائیں باتیں سو
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے۔

لو لگنا : ؎ خدا کی یاد میں مشغول ہونا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں خصوصیت نہیں ہے۔ بول دیتے ہیں۔

لو لگنا : ؎ کسی امر مرغوب میں ہونا کوشش ہونا۔ عبادت یا ذکر خدا میں مصروف و مشغول رہنا۔ عشق لگنا۔ دل لگنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
سوائے کاہش جاں اور کچھ نہیں حاصل
عبث ہے شمع سے لو تیری اے پتنگ لگی امیر

لو لگنا : ؎ کسی کا اشتیاق ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
اے رشک کہ بزم غیر کی لگی ہے لو
مطلب نہ لکھنؤ سے نہ کانپور سے رشک

لو لگنا : ؎ کسی چیز کا بار بار ذکر کرنا۔ دیر تک ذکر کئے جانا بار بار نام لینا۔ اس میں خواہ معشوق کا نام ہو خواہ یاد الٰہی۔ یار کی زبان پر وقت نزع یا حالت حیرت جیسے اللہ اللہ وغیرہ۔
جوں شمع سحر جن تبول کے غم میں
اللہ سے اب تو لو لگی ہے اپنی میر حسن
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ کسی ایک طرف دھیان یا التفات کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لو لگنا : ؎ خواہش ہونا۔ شوق ہونا۔ کوشاں ہونا۔ مصروف ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح و رائج۔
[illegible]

لو لگنا : ؎ [illegible]
[illegible]

لو لگنا : ؎ [illegible]
[illegible]

لو لگی ہونا : ؎ [illegible]
[illegible]

لو لگی ہونا : ؎ [illegible]
[illegible]

**لو لگی ہون

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لُولُو :- (بضم اول و سوم و واو معروف) موتی، بڑا موتی۔ عربی۔ مذکر، تصغیر یافتہ طبقہ کی زبان۔
اس کے عارض کے اصور میں خونکلا آنکھ سے
اشک کا ہر ایک قطرہ لولوئے لالا ہوا منیر
قول فیصل - اس کی جمع لآلی ہے۔
لُولُو :- (بضم اول و سوم و واو مجہول) بچوں کا آلۂ تناسل۔ اردو مونث، راجح۔
قول فیصل - بندر کے عضو تناسل کے لئے بھی مستعمل ہے۔ جیسے بندر کی لولو کاٹنے میں تو تو گھول کھان کے پی لو۔
لولو بنانا، لولو کر دینا :- احمق بنانا، ابلہ بنا دینا کہ لوگ اس سے تفریح لیں، دھاپیں
(نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لولو بن جانا :- احمق بن جانا، ابلہ بن جانا کہ لوگ مسخری میں ... عربی، مذکر، مونث
فیصل اہل لکھنؤ
جوہری والا بن گیا لولو
آرزو کھوئی، وہ کے گوہر ہے جان صاحب
لُولی :- (بضم اول و واو معروف و تشدید لام) بچوں کے جانی، بچے کی مادہ سے نسبت رکھنے والی، ماتا، امیدا۔ لبنی۔ تجی۔ ناری۔ مونث۔ مذکر لولا
چوسیرا ہے کی صورت۔ خوانچے میں قول کی شکل
بادیئے ہیں لولیاں بنے دانے کا ان پورا
نیز
قول فیصل - اس کی جمع لولیاں ہوتے تھے۔ وہ بھی اب متروک ہے۔ جیسے ادھر مخلسرایں

سیکر صاحب کی عجب کیفیت تھی۔ ان سے کسی نے جا کے چھیڑا کہ نواب صاحب ماتا میں کلکٹر سے اڑ رہے ہیں اور بنی لولیاں شوخ و شنگ رنگ
پری رخسار فرنگ لولی لی ہیں۔ (سیر کہسار)
لولی :- (بضم اول و سوم و واو مجہول) عورت، ناری، خوبصورت
خوبصورت جس سراج۔ ما ایک خوبصورت
قوم کا نام ہے رجی بھی کہتے ہیں۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے
لُولی :- بچے کا لے دی عورت اپنی
رقاصہ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے
لُولی :- پیروں تلے یا ہاتھ۔
(نور اللغات)
قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں
ہاتھوں کے مثل ہونے پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً لولی لنگڑی یا لولا لنگڑا ایک ساتھ بھی بولتے ہیں اس میں لولی یا لولا سے ہاتھوں کے مفلوج یا بیکار ہونے کی طرف اشارہ ہوتا ہے)
(... اثر)
مولف صاحب فرہنگ آصفیہ کی تائید کرتا ہے۔
لولیٔ فلک، لولیٔ گردوں :-
ایک مشہور ستارے کا نام ہے جسے عوام ثریا بھی کہتے ہیں۔ ناہید، مشتری، مشتری، زہرہ
ستارہ۔ فارسی، مونث۔ (نور اللغات)
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان اور تلیل الاستعمال ہے۔ اسی لئے لولی آسمان بھی کہا گیا ہے

لولی کیا مسرت کا سامان بیاں
لولی رقاص بھی لولی آسمان اختر شاہ دہم
لولین ہونا :- کسی خیال میں غرق ہونا، غور میں ڈوبنا۔ (دہلی کالج مذہب حنفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لومانا جانا :- باد سموم کا اثر ہونا۔ باد سموم سے ضرر پہونچنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ لو لگ جانا اور لو کھا جانا بولتے ہیں۔ لو مار جانا اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے
لومشہ :- علامت عربی سوت
(نور اللغات)
قول فیصل - ... زبان سے ہوتی تعلق ہیں۔ تعلیم یافتہ طبقہ لومشہ ... ترکیب سے کبھی بھی بول دیتا ہے۔
لومشہ لاکم :- علامت ... انگریزی
علامت ... انگریزی الفاظ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔
لومڑی :- (بضم اول و واو مجہول) لعلب روباہ۔ لومڑی کے قد کے برابر ایک جنگلی جانور کا نام، جو شکل و ترکیب میں شکل و ... راجح
لومڑی ہے کہ ... دیدہ دلیر
... لومڑی ہے ...
لومڑی کے شکار کو جایئے تو شیر کے شکار کا سامان کیجئے :- لومڑی کے مہم کیلئے بھی بہت سا سامان درکار ہے
(بیجنہ قول وعمل)
قول فیصل ... ہے
... کچھ ... کرتے ہیں ... طرح استعمال ... لومڑی کے شکار کی خاطر تو تیر و ... انتظام کرتے ...

لوم لائم :۔ (لام بالفتح اول) ملامت کرنے والے کی ملامت ۔ سرزنش ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

حدیث ۔ انسان کو لوم لائم سے بچنا چاہیئے

ی حرکات اور عمل نہ کرے کہ جس پر کوئی ملامت کرے ۔

قول فیصل ۔ اس محل پر لومۃ لائم بھی بولتے ہیں

لون :ن (لام بالفتح اول اور نون) ۔ عربی ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

لون :ن جسے رنگت یعنی زردی سرخی سفیدی

کبھی میں سے جنسہ ذیا ۔ وصیح ذی

کبھی میں جنس ہے ۔ نہ ۔ صفت ۔ قوت (نور اللغات)

قول فیصل ۔ جو معنی لکھے ہیں ان خصوصیت ہے لون کے معنی رنگ کے ہیں ۔

لون :ن (لام) نمک سدوم ۔ ۔ ۔ دی میں ہون ہی

نقطہ کرتے ہو کیا اپنے نمک خوار سے تیز

لون کھ میں سانا ہی بیا ت سیر جاتی حاجب

ذ حرف سے کیوں مرحمہ کا استعمال ہے

اسکے گر مسکا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے ذوق

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے قریب کے دیہاتی نون بولتے ہیں

حوالہ ۔ ۔ ۔ لکھنؤ اس کو نمک بولتے ہیں ۔

لوں :ں ۔ (لام اول) باد گرم ۔ سموم ۔ وہ گرم

ہوا جو ۔ ۔ ۔ میں چلتی اور جسم کو جھلسے دیتی ہے ۔

لو ۔ ۔ ۔ سموم ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ قدیم زمانے میں اہل لکھنؤ عام طور سے لوں بولتے تھے اور نون کا قافیہ کرتے تھے موجودہ زمانے میں عام طور سے لوں پر ہے ۔

لوں ۔ ۔ ۔

قول فیصل - اب زیادہ تر یہ لوگ غلط بولتے ہیں۔

لون چھڑکنا :- رخم پر نمک چھڑکنا اردو

ضرب المثل

زخم پر نمک چھڑکنا

یہ ہر وہ زخم جو فوقانی سے لگے ناسخ

چھڑکے ہے ہوں، زخم یہ وہ کیوں نہ ہو میں

الماس کی نمی آس جبھی تک الم نہ تھا مومن

قول فیصل - موجودہ دور میں نمک چھڑکنا مرہم

چھڑکنا عام طور سے زبانوں پر ہے۔

لونڈا :- ہندی مونث لونڈی، جمع لونڈے، لونڈیاں، تصغیر لونڈیا، لونڈیا، لونڈی، لونڈیاں، لونڈے، لونڈیاں، لونڈیا، لونڈیاں، لونڈیا، لونڈیاں، لونڈیا

لونڈر :— ایک قسم کا انگریزی عطر۔ انگریزی مذکر۔ دانستہ۔

لونڈوں کھدیڑی، لونڈوں گھیری :— زن بدکار۔ وہ آوارہ عورت جو نوجوانوں کی تلاش میں رہے۔ زن بچہ باز۔ وہ عورت جسے لڑکوں کے ساتھ فعل کرانے کا مزہ ہو۔ وہ عورت جو لونڈوں کے پیچھے پیچھے پھرے۔

کیوں بہیں پھنستی مرے پاؤں کی ایڑی باندی
لونڈ کھدیڑ گئی اور لونڈوں کھدیڑی باندی (انشا)

نہ دیکھے ہے اجالا نے اندھیری
غضب یہ پتلا ہے لونڈوں گھیری (جرأت)

محل استعمال۔ عیارہ نے کہا اس کی جورو لونڈوں گھیری ہے۔ (حوالہ سے بتایا ہے) (طلسم سوشربا)

قول فیصل۔ کھدیڑی کی زبان ہے عوام لکھنؤ اور عورتیں لونڈوں گھیری بولتے ہیں۔

لونڈوں بازی :— لڑکوں سے رغبت رکھنے والی عورت۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والی عورت۔ قول فیصل۔ اہل لکھنؤ لونڈوں گھیری بولتے۔

لونڈھایا :— لونڈے سے منسوب، بچوں کا سا اور صفت۔ مذکر۔ غیر فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ تم نے میرا ہار میرے دشمن سے لونڈھایا۔ تمہارا لونڈھا پن نہیں ہے تو لیا ہے۔

لونڈھیا :— وہ شخص جو لونڈوں سے صحبت رکھتا ہو۔ لڑکوں سے صحبت اور رغبت رکھنے والا۔ فعل مزاج۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ لونڈے باز بولتے ہیں۔

لونڈھا یا کارخانہ :— بچوں کا سا کھیل کود کا خانہ جس میں ابتری ہو۔ بے انتظامی اور صفت عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ تمہارے گھر کی بے انتظامی اور لونڈھا پن کا شور و غل یہ لونڈھیا کارخانہ مجھے نہیں پسند۔

قول فیصل۔ اب اس جگہ لونڈھیائی کارخانہ اور لونڈ بازی کا رخانہ۔ زبانوں پر زیادہ ہے اور یہ بھی عوام کی زبان ہے۔

لونڈھائی صحبت :— لونڈوں کی صحبت، لونڈوں کا مجمع (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔ "لکھنؤ میں لونڈھیائی صحبت کہتے ہیں"۔ مسلف تائید کرتا ہے اس اضافہ کے ساتھ کہ یہ عوام کی زبان ہے فصحا نہیں بولتے۔ اب اس محل پر زیادہ تر لونڈھائی صحبت ہے۔

لونڈی :— (بمعنی خدمتگار، کنیز۔ باندی۔ جاریہ اور صفت، فصیح، رائج۔

لونڈی ہو کل بہیں حور دل محل کو
خدمت میں کرو قبول مجھ کو (گلزار نسیم)

لونڈی :— خدمت کرنے والی عورت۔ (انکساری کے محل پر) اور صفت فصیح، رائج

محل استعمال۔ لاڈ۔ اے حضور تو اس میں لونڈی کا کون سا قصور ہے۔ (سیر کہسار)

لونڈی :— (کنایتہً) اعانہ۔ اور صفت قریب بمتروک۔

ع جلد تم لاؤ گے بابا کو تو لونڈی ہوں گی۔ انیس

لونڈی :— بمعنی کمال مطیع، فرمانبردار۔ اور صفت فصیح، رائج۔

ضمناً ابھی تک وہ جو کچھ کیا وہ خوب کیا
بہر تو ہر طرح سے لونڈی ہوئی ہے جان صاحب

لونڈیا :— لڑکی۔ چھوکری۔ نابالغ لڑکی۔ اور صرف، عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ کیسی خوش خوش اٹھلاتی ہوئی آئی تھی جنگ جیت کے آئی تھی یہ لونڈیا مات سے گئی۔ (کامنی از سرشار)

لونڈیا :— تحقیر سے دختر کو بھی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان۔

لونڈیا باز :— لڑکیوں کے چکر میں زیادہ رہنے والا لڑکا۔ لڑکیوں کو پٹانے والا لڑکا جو لڑکیوں کے پھیر میں زیادہ رہے۔ اور وصف عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس فعل کو لونڈیا بازی کہتے ہیں۔

لونڈی ادسکے پیر دھوئے اپنے پیر دھوتی لجائے :— اور والے کے کام میں جیتا اپنے کام میں سستی۔ اس کا پل دیدہ دلی کی لعنت بولتے ہیں جو اور دل کا کام کرتا کھرے اور اپنی خبر نہ رکھے۔ جندی۔ کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لونڈیائی صحبت :— لونڈوں کی صحبت، بڑے بچوں کی صحبت۔ اور صرف، عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ آج جو محفل میں تم نے حرکت کی ہے یہ تمہاری لونڈیائی صحبت کا نتیجہ ہے سب تم پر ہنس رہے تھے۔

لونڈے باز :— اغلام کرنے والا۔ لڑکوں سے بدفعلی کرنے والا۔ شاہد پرست و بچہ باز۔ مخنث لوطی۔ اور صرف مذکر، بازاری زبان۔

قول فیصل۔ اس فعل کو لونڈے بازی کہتے ہیں۔

لونڈی بچہ، لونڈی بچہ :— خانہ زاد غلام، وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ برسوار زادہ اور صرف، مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو نے لونڈی بچہ کو بحوالہ ہورکے الف سے لکھا ہے یعنی لونڈی بچہ کو بحوالہ ہورکے الف سے لکھا ہے یعنی لونڈی بچہ (خواہ لڑکا خواہ لڑکی) ہے۔

لونڈی کا جنا :۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ ذلیل کرنے کے لئے لونڈی کے جنے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ اپنے حقیقی معنی میں ہے جو عام استعمال میں ہے لیکن۔ تحقیر کے محل پر عام طور سے۔ گالیوں پر بھی ہے۔ جیسے وہ میرا ساتھ لیتے رہے۔ وہ تو لونڈی کا جنا تک حرام نہ کرتا۔ مرزا صفیہ نے یہ لکھا ہے (اسی معنی پر) لونڈی کے پیٹ کا بھی بولتے ہیں۔ کسی کے ساتھ بانڈا ہو۔ یہ خود قول کی زبان ہے۔

لونڈی کو رنڈی کہا رنڈی بیوی کو لونڈی کہا ہنسی :۔ شرافت اور بدمعاشی کی پہچان ہے۔ شریف اور بدمعاش کا فرق ہے۔ جو اصل کو اصل اور نقل کو نقل جانتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

لونڈی کی خوشامد سے سسرال میں باس :۔ کام دل کی خوشامد رکھنے سے آتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔

لونڈے لاڑکی :۔ بچہ لڑکے، بدتمیز لڑکے اور عموماً خدام کی زبان۔ محل استعمال۔ لونڈے لاڑکی ادھر ادھر کے نوکر ہوتے ہیں اپنے ہیگانے کو نہیں پہچانتے (طلسم ہوشربا)

لونڈے لاڑیئے :۔ ناتجربہ کار بچے۔ (فرہنگ آصفیہ) شاباز لونڈے۔ اردو محاورہ۔ عوام کی زبان۔

لونڈی ہو کر کمانا ہیجڑی بن کر کھانا:۔ جو شخص محنت میں شرم نہیں کرتا وہ اپنی کمائی پر عیش کرتا ہے۔ اردو لغات (دہلی آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لو لگنا :۔ روشنی ظاہر ہونا۔ منہ یا جراح وغیرہ کی لو نکلنا۔ (دہلی آصفیہ) صحیح ہے۔

لو، جس وصال سے اس کے قریب ہوتی ہے

(فرہنگ آصفیہ)

لونکنا :۔ دل جلنا۔ اور قول کی زبان۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ بہت طبقہ کی عورتیں بولتی تھیں اب شاید کوئی بولتی ہو۔

لونڈی نے سیکھا سلام نہ دیکھی صبح نہ دیکھی شام :۔ نابینا کے لئے سلیقہ دشوار ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے۔ جب کوئی عورت بے موقع بے محل گھڑی گھڑی کوئی بات کرتی ہے گو بظاہر بامحل ہوتی ہے تو عورتیں یہ مثل بول دیتی ہیں۔

لونگ :۔ (بالفتح ولون عنہ) قرنفل۔ منیجک۔ ایک خوشبودار درخت کی کلی جو نباتیہ تیز اور خوشبودار ہوتی ہے اور گرم مسالے میں بھی مستعمل ہے۔ اردو موت، رائج۔

میں جھک اٹھی لیکے انگڑائی
کل چھبو دی جو میری ران میں لونگ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ہے عام طور سے گرم مسالہ میں ڈالی جاتی ہے۔

لونگ :۔ جادو کر لوگوں پر جادو کر کے کھلاتے ہیں۔

موہ جادو کی نظر سحر کی لونگیں ہلکیں

ساحر کا لوں ہرے برس جادو کی ترنج تحت

(دہلی آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے یہ ضرور ہے کہ لونگ کے واسطے جادو کیا جاتا ہے۔

لونگ :۔ ناک کے بیچ کا نام جو دولی کی شکل کا ہوتا ہے۔ ناک کی نتھ (دہلی آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ناک کی بیسر ہی بولتے ہیں۔

لونگ چڑے :۔ ایک قسم کے مسالہ دار لکھنؤ کی زبان۔ یہ قسم کے مسالہ جو سیر کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں بڑے چٹخارے دار ہوتے ہیں۔ جیسے لونگ چڑے مصالحہ۔ لونگ چڑے مصالحہ کے دو دو سیر کے دو رسالے۔ (فرہنگ آصفیہ)

آج کل زیر نمک گرم ہے مسلح اس کا
بچتا لونگ چڑے کھا جو سڑے پانی کے جراثیم

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے (دہلی لکھنؤ سے مخصوص نہیں) اس نے مصالحہ دہلی میں بھی درج کیا ہے مگر جاوں کے دھوکا کھایا اور صاحب نور اللغات کو دھوکا دیا)

مولف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔ صاحب سرمایہ زبان اردو نے بصورت واحد لونگ چڑا لکھا ہے۔

وہ لونگ چڑے تھے عطر ان
جو دیکھے بھر آئے منہ میں پانی
جھاکوں کو لونگ چڑے [illegible]

لون مرچ لگنا :۔ [illegible] کر سیاں کرنا۔ (حاشیہ فرہنگ) (دہلی آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے

لون مرچ لگانا ؎ بھڑکانا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لون مرچ لگنا:۔ بھڑکنا اور بڑھنا کے معنی اور معرف مستعمل۔

نہ ترے وہ جوبن جوبن ہے نہ ہار سے یاں ہیں
بلوایا کہ لون مرچیں لگی ہیں یاں ہیں

لونی:۔ ربیع۔ شاد۔ سنی حس سے نمک اور شور رکھتے ہیں۔ وہ نمک سنی جو شورہ یت کے سبب خراب زمین سے جھڑ جھڑ پڑتی ہے۔ سندی سرمت
(نور اللغات و مہذب اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ دیہاتی وغیرہ میں جو شورہ پیدا ہو جاتا ہے اس کو کہتے ہیں جیسے دیوار کے نیچے حصے میں لونی لگ گئی ہے اس کو نکال دو۔

لونیا:۔ (دلی میں لونیا) ایک قسم کا ساگ جو سبز اور ترش ہوتا ہے۔ اس کا پھول نہایت خوبصورت اور رنگ برنگ کا ہوتا ہے۔ فرنگ کوتیک۔
(نور اللغات)
سجا ہے باغ امراؤ کے سر پر
رخ کا سبزہ و لونیا ہے بھر
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ لونیا بولتے ہیں۔

لونیا:۔ ملک سازان۔ ملک ساز۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لونیا:۔ ملک فروش۔ ملک کی سوداگری کرنے والا۔ وہ بھاڑ جو صرف ملک کی سوداگری کرتا ہے جیسے سبزے کا لون پر بھاڑا ہوا بیل کا بیل لے بیٹا سرا۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لونی چھڑنا:۔ لونا لگی ہوئی مٹی بھڑنا۔ اور معرف۔ عوام کی زبان
مرے پر نہ حال تک خوار پوچھا
نمک دیر ہی سے جو لونی چھڑی ہے
نساد

لونی لگنا:۔ دیوار وغیرہ میں سوراخ ہونا کھار ہونا۔ اور معرف۔ عوام کی زبان
خال میں ملتا ہے پیری میں جوانی کا مزہ
کہنہ ہوتی ہے تو لونی لگتی ہے دیوار کو
مصحفی

لوور:۔ گھٹیا، کم درجے کا۔ انگریزی صفت
قول فیصل۔ لوور اسکول اور لوور کلاس بھی کہتے ہیں۔

لوہا:۔ (بفتح اول و ثانی) آہن، حدید، ایک معدن کا نام، اور ہر قسم کا لوہا۔ صفیح، رائج۔
بلبل کی آہ گرم سے پورا نہ پھل چلا
کر یاں کھیل کے رہ گئیں آہ ہوا کا نہ عاجب غنی

لوہا:۔ (کنایتہً) مضبوط۔ مستحکم۔ سخت بہادر اور صفت۔ ذکر۔ صفیح، رائج۔
محل ضمانہ۔ سورنگ اور سیمنٹ کا پلاسٹر سوکھنے کے بعد لوہا ہو گیا۔ برسوں نہیں گرے گا۔

لوہا بجانا:۔ (کنایتہً) تلواروں سے لڑنا۔ تلوار چلانا تیغ زنی کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوہا بجھانا:۔ لوہے کو سیا کر پانی میں ڈالنا۔ اور معرف۔ تقلیل الاستعمال۔
دیکھو جو تم کھینچ کر آب خنجر
ابھی اپنا لوہا بجھاتا ہے بجلی

لوہا برسنا:۔ (کنایتہً) تلوار چلنا۔ کشت و خون ہونا۔ باہم جنگ ہونا۔ اور معرف متروک

بجلیں بالوں سے ہیں تیز اور ابری
کہیں خشاں ہیں لوہا نہ برسے بھر سے

لوہا تیز ہونا:۔ دھار ہو جانا۔ تلوار تیز ہونا۔ چھری تیز ہونا۔ اور معرف قریب بمتروک
توڑ ہے ربیع مستی ناز عکسیرت
آج ہی ہو حسن خوبی کا ابھی زائد تیز

لوہا تیز کرنا:۔ تلوار چھری وغیرہ کو چلانا۔ تیز کرنا۔ تلوار کو تیز کرنا۔ تلوار کا تیز ہونا۔ بگڑ جانا۔ بھیت نکالنا۔ لوہا قریب پر ہی تیز ہوتا ہے اور وہ بھی مرتک سان لینے سے ہی روکا ہے تو سے تیروں نے تیز لوہا ہے بہت خلق کے دریا فوں کا

لوہا تیز ہونا:۔ غالب ہونا۔ زور ہونا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوہا تیز ہونا:۔ تلوار کا جلد چلنا۔ بہت جلد کسی کو مارنے پر تیار ہونا۔ بہت جلدی خفا ہو جانا یا بگڑ جانا۔ میان سے نکال لینا۔
(دلی کا ایک قدیم لفظ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

لوہا ٹھنڈا گرم لوہے کو کاٹتا ہے:۔
متحمل اور غمخوار خستگیں شخص کو دھیرا کرتا ہے۔
(محاورات ہندوستان)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لوہا جا لے لوہار جا لے دھونکنی والے کی ہا جا لے:۔ اصل معاملہ جس سے متعلق ہے وہی جانتا ہے دوسرا اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔ اور مثل خوبیوں کی زبان

لوہا دینا:۔ استری کرنا۔ دھوبی کا کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کر کے شکن وغیرہ نکالنا

لوہے کو گرم کر کے ٹانکے بٹھانا۔ اردو عرصہ سے عوام کی زبان سے

قول فیصل ستر دے رہی عام لوہار ان دے

ہیں خاص۔ خصوصی ہتھیار ہوتے ہیں۔

لوہار۔ دو واو غیر ملفوظ بروزن غبار جمع لوہے چونا بنانے والا۔ لوہے کا

زرہ۔ خود وغیرہ بنانے والا۔ درزی لوہار

حقہ میں لوہار دوست اس لئے کہ چلم پر

حقہ اس سے لوہار ہوتے ہیں۔ کچھ سنار ہوتے ہیں

قول فیصل خاص لوہار سے دھونکنی پر

لوہار خانہ: دھونکنی، بہت سے

لوہار کام کرتے ہوں۔ مدرسہ

قول فیصل۔ لوہار سے لوہوں پر ہتھوڑے

لوہار خانے میں سوئیاں بیچنا۔

کنایۃ۔ خوبیت کرنا۔ بے سودی کرنا۔ بیکار

کی۔ (نظیر)

لوہار کی بھٹی: کرنے والا، لوہار

کی دکان۔

لوہاران، لوہارن، لوہار کی

کرنے والی۔

ہے۔ (نظیر)

لوہا کرنا: ڈھالنا۔ سونے، روپے کے

آب کے بنے ہوئے چیز کی سطح کا

ہتھوڑا۔ (نظیر)

قول فیصل یہ عورتوں کی اصطلاح ہے

لوہا کرنا: بہتیرا، زیادہ کرنا، بہت

زیادہ صحیح خاص نہ رہنا۔ عوام

عام کی زبان۔

درست ان معنی میں عام لوگوں کی

بھی زبان ہے۔ خاص کم کی زبان

لوہا گلنا: لوہار کی

قول فیصل۔ لوہا لوہا گلنا

کے مشورہ

لوہا لوٹ۔ لوہا لوٹ: مکہ

ریاض لوہا لوٹ آب

(نظیر)

قول فیصل یہ محاورہ دو

حت اور بہت سے بولتے ہیں۔

لوہا لوٹ جانا، لوہا لوٹنا: بیکار

ضرور ہونا، بہتیرا لوہا

استعمال ہونا۔ (نظیر)

قول فیصل یکسر عدم ضرورت کی

لوہا لوٹ جانا، لوہا لوٹنا: بیکار

جانا، بیکار کا ہونا، بیکار ہو جانا

(نظیر)

قول فیصل یہ محاورہ

لوہا لوٹ جانا، لوہا لوٹنا: بیکار

ہونا۔ بیکار ہو جانا۔ بیکار

(نظیر)

لوہا مانا: سکہ

ہونا۔ (نظیر)

اگر کچھ کاٹ نہ کرنا لوہا کا، لوہا مانا

ہونا۔ (نظیر)

قول فیصل۔ اہل کمال ہی ہوتے۔

لوہا لوٹ جانا، لوہا لوٹنا: بیکار

کرنا، بیکار ہو جانا، بیکار ہو جانا

کی زبان۔

زبان ہی تیر و توپ سے بات کرنا

ہے۔ (نظیر)

قول فیصل یہ محاورہ ہے

(نظیر)

قول فیصل۔ اہل کمال ہی ہوتے ہیں۔ صاحب

(نظیر) کہتے ہیں کہ خاص مشورے کے لئے

ہوا ہے۔

ہو کچھ نہیں تیغ کہ سے

کہ جب ٹوٹا ہوا آہن کسی کا

(نظیر)

ہو جاتے ہیں۔ ان سے اہل کمال ہوتے۔

لوہا مانا: سکہ

(نظیر)

جو عیب ہیں ہیں ترے وہ بھی مالی میں لوہا
کہیں کرتا لوں میں مرتی پروے ہیں سرشار سرشار
وحشت دل کیوں نہ جرس ہاتھ میں حداد کے
ہاں ہے قیس بھی لوہا مری زنجیر کا ہلال
قول فیصل۔ لوہا ماننا بھی تصحیح و رائج ہے۔
ذرا لوہا مانا لیکھوں نے سخت جانی کا
حزیں سو تو ایسا ہو جو خنجر ہو تو ایسا ہو ہلال
اہل لکھنؤ اپنی استادی کا قائل کروانے کے محل پر
لوہا مسوانا بھی لیتے ہیں۔

لوہچون :۔ لوہے کا برادہ۔ اردو، مذکر۔ ہلال
قول فیصل۔ لوہ مخفف لوہے کا ہے وہ چون برابر
لوہے کے ہے۔

لوہو :۔ (بضم اول واو مجہول و واو معروف آخر)
لہو۔ خون۔ اردو مترادف۔

لوہو پینا :۔ غم و غصہ برداشت کرنا۔ خون
پینا۔ خون کے گھونٹ پینا۔ اردو محاورہ، مترادف۔

پی گئی کتنوں کا لوہو تیری یاد
غم ترا کتنے کلیجے کھا گیا خواجہ میر درد
بیان اب لوہو پئیں گے وہ میں مر کے وہ ہیں جیتے کے
دل جو بغل میں رہ نہیں سکتا اس کو کسی سے لگاؤ
میر تقی میر

لوہیا :۔ آہن فروش۔ لوہے کی بنی ہوئی یا آہنی
چیزیں فروخت کرنے والا۔ اہل ہنود میں ایک قوم
کا نام۔ اردو مذکر۔

لوہے کٹھنڈے ہو گئے :۔ دلوں ٹھنڈے
گیا۔ (محاورات ہندوستان)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوہے کا پانی :۔ مراد ہے اس آبدار
سے جو تلوار خنجر چھری یا چاقو کے پھل پر ہوتی ہے۔

دم شمشیر کی وہ نفس میں پانی روانی ہے
گلے تک حسرت جلاد میں لوہے کا پانی ہے آتش
(نور اللغات)
قول فیصل۔ ایسا یہ صرف قریب بیزدک ہے اسی جگہ
صرف پانی یا آبداری بولتے ہیں۔

لوہے کا پل :۔ جسر آہنی۔ وہ پل جو لوہے کے
بجائے لوہے کے شہتیروں، کھمبوں وغیرہ سے نہایت
مضبوط بنایا گیا ہو۔ تنظرۃ الحدید۔ اردو مذکر۔ رائج
دریائے غم سے صحیح سلامت گزرنے کے واسطے
تیغ خمیدہ یار کی لوہے کا پل ہوا ذوق

لوہے کا دل :۔ کنایہ ہے نڈر ہونے سے۔
اردو صفت۔ تفضیلی الاستعمال۔
کلی صدقہ۔ باہر کی پھٹنے والی اور لوہے کا دل
ان لوگوں کا سمندر کیا ہوا پار اترنا بھی کوئی مشکل نہیں
(مراۃ العروس)
قول فیصل۔ اس کے ایک معنی سخت دل ہونا
بھی ہیں۔

سنتی ہے کہ ہر حوصلہ رکھتا ہے امیر
دل جو لوہے کا تو چھر کا جگر پیدا کر امیر

لوہے کے چنے :۔ بہت دشوار اور مشکل
کام۔ بہت سخت محنت کا کام۔ اردو صرف۔
عوام کی زبان
ہم اسیروں کے مقدر میں ہیں لوہے کے چنے
اے جنوں دانہ زنجیر چبا لیتے ہیں میر

لوہے کے چنے چبانا :۔ (کنایۃً)
مشکل کام کرنا۔ نہایت دشوار اور سخت کام
کرنا۔ کار دشوار۔ وصف ترکیبی۔ صرف ہونا۔
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
اس قال کے چھڑے کبھی کھائے نہیں جاتے
لوہے کے چنے چبوانا :۔ مشقی چبوانا بہت
دشوار بہت سخت۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
ہیں میں برگشتہ مقدر آسمان دوں کی نوازش
گھنگھنیاں مانگوں تو لوہے کے چنے چبوا دیا
لوہے کے چنوں سے پلنا :۔ سعیت
کی حالت میں زندگی بسر کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی
زبان۔
دل میں ٹوٹے ہوئے پیکاں بھی نہ چھوڑے قاتل
مجھے لوہے کے چنوں سے بھی تو پلنے نہ دیا
لوہے کی چھاتی :۔ کنایہ ہے سخت دلی اور
عالی ظرفی سے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہیں۔

لوہے کی چھاتی اور پتھر کا جگر کر لینا :۔
سنگدل یا کٹھور ہو جانا۔ بڑا سخت صدموں کی برداشت
صبر کرنا۔ تحمل ہونا۔ دونوں ایک قدیم لغت۔
قول فیصل۔ عوام اور عورتیں بہت کمی کے ساتھ
کبھی کبھی بولتی ہیں۔

لوہے کی چھاتی کر لینا :۔ پتھر کا جگر کر لینا معنی
حوصلے اور سختی برداشت کرنے کا ہو کر ہونا۔ پتھر کی
چھاتی بنا لینا۔ دل سخت کرنا۔
اگر تم سنگدل، صاحب شعور، سلیقہ مند ہو گی تو اپنے
بچے کو مار مار کر لوہے کی چھاتی مزاحل ہو گی۔ اپنی
جان کو جان نہ سمجھو گی۔ کچھ ٹھہرا پا رہے۔ کھاؤ کی
ساس نندوں کے دل میں گھر کر گی میاں کا دل ہاتھ
میں ہو گی جب ساس نندیں آنکھیں بچا بچا کر
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوہے کے گھاٹ اتارنا :۔ مار ڈالنا

فرہنگ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لہبیشر: یک قسم کا دراز قد طوطا جو گردن کو خوب ہلاتا ہے اور اس کی گردن بھی لمبی ہوتی ہے اردو، مذکر، رائج۔

بھینگا طوطے تھا یہ لہبر
ہائے ٹیاں واہ رے لہبر دہشت گرداں

محل شعر: یہ شعر شہزادہ بلند اراوہ پڑھ ہی رہے تھے کہ ڈاک کا ہرکارہ شنجرفی پگیا جائے، دھانی دگا پھڑکائے، لہبر طوطے کی صورت بنائے

آگ مرتود ہوا۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ چھوٹے طوطے کو ٹیاں کہتے ہیں۔

لہبیشر: چھڑ، نیزہ، علم، لمبا، لمبا، لمبا، لمبا۔

دیکھو اہلکا لہبر باگری تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے (مرزا رفیع) (در لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہبنا: (دیکھئے سابق) طبیعت کا مائل ہونا اردو، دہلی کی زبان۔

طبیعت جنگ سے ہی کی دہلی کی پالی
تو ہی کہہ نے سرمات کی لڑائی

لہبنا ہے: (دیکھئے سابق) عاشق کا بہتر ہونا اردو، لکھنؤ۔ (در لغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ عورتیں نہیں بولتیں

لہجہ: (ع ج ہ) طرز آواز، طرز کلام، انداز گفتگو، پڑھنے کا ڈھنگ عربی، مذکر، فصیح، رائج

لہجہ فصیل ہے سب پہ دلکشی
گفتگو کا ان کی لہجہ اور ہے

میر

محل شعر: یہ شعر شہزادہ بلند اراوہ پڑھ ہی رہے تھے کہ ڈاک کا ہرکارہ شنجرفی پگیا جائے، دھانی دگا پھڑکائے، لہبر طوطے کی صورت بنائے

آگ مرتود ہوا۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ چھوٹے طوطے کو ٹیاں کہتے ہیں۔

لہبیشر: چھڑ، نیزہ، علم، لمبا، لمبا، لمبا، لمبا۔

دیکھو اہلکا لہبر باگری تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے (مرزا رفیع) (در لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہبنا: (دیکھئے سابق) طبیعت کا مائل ہونا اردو، دہلی کی زبان۔

طبیعت جنگ سے ہی کی دہلی کی پالی
تو ہی کہہ نے سرمات کی لڑائی

لہبنا ہے: (دیکھئے سابق) عاشق کا بہتر ہونا اردو، لکھنؤ۔ (در لغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ عورتیں نہیں بولتیں

لہجہ: (ع ج ہ) طرز آواز، طرز کلام، انداز گفتگو، پڑھنے کا ڈھنگ عربی، مذکر، فصیح، رائج

لہجہ فصیل ہے سب پہ دلکشی
گفتگو کا ان کی لہجہ اور ہے

میر

محل شعر: یہ شعر شہزادہ بلند اراوہ پڑھ ہی رہے تھے کہ ڈاک کا ہرکارہ شنجرفی پگیا جائے، دھانی دگا پھڑکائے، لہبر طوطے کی صورت بنائے

آگ مرتود ہوا۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ چھوٹے طوطے کو ٹیاں کہتے ہیں۔

لہبیشر: چھڑ، نیزہ، علم، لمبا، لمبا، لمبا، لمبا۔

دیکھو اہلکا لہبر باگری تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے (مرزا رفیع) (در لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہبنا: (دیکھئے سابق) طبیعت کا مائل ہونا اردو، دہلی کی زبان۔

طبیعت جنگ سے ہی کی دہلی کی پالی
تو ہی کہہ نے سرمات کی لڑائی

لہبنا ہے: (دیکھئے سابق) عاشق کا بہتر ہونا اردو، لکھنؤ۔ (در لغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ عورتیں نہیں بولتیں

لہجہ: (ع ج ہ) طرز آواز، طرز کلام، انداز گفتگو، پڑھنے کا ڈھنگ عربی، مذکر، فصیح، رائج

لہجہ فصیل ہے سب پہ دلکشی
گفتگو کا ان کی لہجہ اور ہے

میر

محل شعر: یہ شعر شہزادہ بلند اراوہ پڑھ ہی رہے تھے کہ ڈاک کا ہرکارہ شنجرفی پگیا جائے، دھانی دگا پھڑکائے، لہبر طوطے کی صورت بنائے

آگ مرتود ہوا۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ چھوٹے طوطے کو ٹیاں کہتے ہیں۔

لہبیشر: چھڑ، نیزہ، علم، لمبا، لمبا، لمبا، لمبا۔

دیکھو اہلکا لہبر باگری تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے (مرزا رفیع) (در لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہبنا: (دیکھئے سابق) طبیعت کا مائل ہونا اردو، دہلی کی زبان۔

طبیعت جنگ سے ہی کی دہلی کی پالی
تو ہی کہہ نے سرمات کی لڑائی

لہبنا ہے: (دیکھئے سابق) عاشق کا بہتر ہونا اردو، لکھنؤ۔ (در لغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ عورتیں نہیں بولتیں

لہجہ: (ع ج ہ) طرز آواز، طرز کلام، انداز گفتگو، پڑھنے کا ڈھنگ عربی، مذکر، فصیح، رائج

لہجہ فصیل ہے سب پہ دلکشی
گفتگو کا ان کی لہجہ اور ہے

میر

محل شعر: یہ شعر شہزادہ بلند اراوہ پڑھ ہی رہے تھے کہ ڈاک کا ہرکارہ شنجرفی پگیا جائے، دھانی دگا پھڑکائے، لہبر طوطے کی صورت بنائے

آگ مرتود ہوا۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ چھوٹے طوطے کو ٹیاں کہتے ہیں۔

لہبیشر: چھڑ، نیزہ، علم، لمبا، لمبا، لمبا، لمبا۔

دیکھو اہلکا لہبر باگری تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے (مرزا رفیع) (در لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہبنا: (دیکھئے سابق) طبیعت کا مائل ہونا اردو، دہلی کی زبان۔

طبیعت جنگ سے ہی کی دہلی کی پالی
تو ہی کہہ نے سرمات کی لڑائی

لہبنا ہے: (دیکھئے سابق) عاشق کا بہتر ہونا اردو، لکھنؤ۔ (در لغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ عورتیں نہیں بولتیں

لہجہ: (ع ج ہ) طرز آواز، طرز کلام، انداز گفتگو، پڑھنے کا ڈھنگ عربی، مذکر، فصیح، رائج

لہجہ فصیل ہے سب پہ دلکشی
گفتگو کا ان کی لہجہ اور ہے

میر

لہرا

(مؤنث) لہر کی تصغیر۔

لہرانا

(مصدر) ف۔ ہوا میں آہستہ آہستہ ہلنا یا حرکت کرنا۔ جیسے جھنڈا لہرانا۔ (۲) پانی کا لہر لہر کر چلنا۔ (۳) لہر لہر کر آواز نکلنا۔ (۴) لہر لہر کر بولنا۔ (۵) لہر لہر کر گانا۔ (۶) لہر لہر کر ناچنا۔ (۷) لہر لہر کر چلنا۔ (۸) لہر لہر کر بہنا۔ (۹) لہر لہر کر گرنا۔ (۱۰) لہر لہر کر اٹھنا۔ (۱۱) لہر لہر کر بیٹھنا۔ (۱۲) لہر لہر کر سونا۔ (۱۳) لہر لہر کر جاگنا۔ (۱۴) لہر لہر کر کھانا۔ (۱۵) لہر لہر کر پینا۔ (۱۶) لہر لہر کر ہنسنا۔ (۱۷) لہر لہر کر رونا۔ (۱۸) لہر لہر کر مرنا۔ (۱۹) لہر لہر کر جینا۔ (۲۰) لہر لہر کر مارنا۔ (۲۱) لہر لہر کر جلانا۔ (۲۲) لہر لہر کر بجھانا۔ (۲۳) لہر لہر کر لڑنا۔ (۲۴) لہر لہر کر صلح کرنا۔ (۲۵) لہر لہر کر دوستی کرنا۔ (۲۶) لہر لہر کر دشمنی کرنا۔ (۲۷) لہر لہر کر محبت کرنا۔ (۲۸) لہر لہر کر نفرت کرنا۔ (۲۹) لہر لہر کر عشق کرنا۔ (۳۰) لہر لہر کر ہجر کرنا۔ (۳۱) لہر لہر کر وصال کرنا۔ (۳۲) لہر لہر کر فراق کرنا۔ (۳۳) لہر لہر کر یاد کرنا۔ (۳۴) لہر لہر کر بھول جانا۔ (۳۵) لہر لہر کر یاد آنا۔ (۳۶) لہر لہر کر خواب دیکھنا۔ (۳۷) لہر لہر کر خواب سے جاگنا۔ (۳۸) لہر لہر کر خواب میں آنا۔ (۳۹) لہر لہر کر خواب سے جانا۔ (۴۰) لہر لہر کر خواب میں ملنا۔ (۴۱) لہر لہر کر خواب سے ملنا۔ (۴۲) لہر لہر کر خواب میں بچھڑنا۔ (۴۳) لہر لہر کر خواب سے بچھڑنا۔ (۴۴) لہر لہر کر خواب میں روٹھنا۔ (۴۵) لہر لہر کر خواب سے روٹھنا۔ (۴۶) لہر لہر کر خواب میں منانا۔ (۴۷) لہر لہر کر خواب سے منانا۔ (۴۸) لہر لہر کر خواب میں ہنسنا۔ (۴۹) لہر لہر کر خواب سے ہنسنا۔ (۵۰) لہر لہر کر خواب میں رونا۔ (۵۱) لہر لہر کر خواب سے رونا۔ (۵۲) لہر لہر کر خواب میں مرنا۔ (۵۳) لہر لہر کر خواب سے مرنا۔ (۵۴) لہر لہر کر خواب میں جینا۔ (۵۵) لہر لہر کر خواب سے جینا۔ (۵۶) لہر لہر کر خواب میں مارنا۔ (۵۷) لہر لہر کر خواب سے مارنا۔ (۵۸) لہر لہر کر خواب میں جلانا۔ (۵۹) لہر لہر کر خواب سے جلانا۔ (۶۰) لہر لہر کر خواب میں بجھانا۔ (۶۱) لہر لہر کر خواب سے بجھانا۔ (۶۲) لہر لہر کر خواب میں لڑنا۔ (۶۳) لہر لہر کر خواب سے لڑنا۔ (۶۴) لہر لہر کر خواب میں صلح کرنا۔ (۶۵) لہر لہر کر خواب سے صلح کرنا۔ (۶۶) لہر لہر کر خواب میں دوستی کرنا۔ (۶۷) لہر لہر کر خواب سے دوستی کرنا۔ (۶۸) لہر لہر کر خواب میں دشمنی کرنا۔ (۶۹) لہر لہر کر خواب سے دشمنی کرنا۔ (۷۰) لہر لہر کر خواب میں محبت کرنا۔ (۷۱) لہر لہر کر خواب سے محبت کرنا۔ (۷۲) لہر لہر کر خواب میں نفرت کرنا۔ (۷۳) لہر لہر کر خواب سے نفرت کرنا۔ (۷۴) لہر لہر کر خواب میں عشق کرنا۔ (۷۵) لہر لہر کر خواب سے عشق کرنا۔ (۷۶) لہر لہر کر خواب میں ہجر کرنا۔ (۷۷) لہر لہر کر خواب سے ہجر کرنا۔ (۷۸) لہر لہر کر خواب میں وصال کرنا۔ (۷۹) لہر لہر کر خواب سے وصال کرنا۔ (۸۰) لہر لہر کر خواب میں فراق کرنا۔ (۸۱) لہر لہر کر خواب سے فراق کرنا۔ (۸۲) لہر لہر کر خواب میں یاد کرنا۔ (۸۳) لہر لہر کر خواب سے یاد کرنا۔ (۸۴) لہر لہر کر خواب میں بھول جانا۔ (۸۵) لہر لہر کر خواب سے بھول جانا۔ (۸۶) لہر لہر کر خواب میں یاد آنا۔ (۸۷) لہر لہر کر خواب سے یاد آنا۔ (۸۸) لہر لہر کر خواب میں خواب دیکھنا۔ (۸۹) لہر لہر کر خواب سے خواب دیکھنا۔ (۹۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے جاگنا۔ (۹۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے جاگنا۔ (۹۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں آنا۔ (۹۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں آنا۔ (۹۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے جانا۔ (۹۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے جانا۔ (۹۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں ملنا۔ (۹۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں ملنا۔ (۹۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے ملنا۔ (۹۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے ملنا۔ (۱۰۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں بچھڑنا۔ (۱۰۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں بچھڑنا۔ (۱۰۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے بچھڑنا۔ (۱۰۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے بچھڑنا۔ (۱۰۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں روٹھنا۔ (۱۰۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں روٹھنا۔ (۱۰۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے روٹھنا۔ (۱۰۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے روٹھنا۔ (۱۰۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں منانا۔ (۱۰۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں منانا۔ (۱۱۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے منانا۔ (۱۱۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے منانا۔ (۱۱۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں ہنسنا۔ (۱۱۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں ہنسنا۔ (۱۱۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے ہنسنا۔ (۱۱۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے ہنسنا۔ (۱۱۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں رونا۔ (۱۱۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں رونا۔ (۱۱۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے رونا۔ (۱۱۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے رونا۔ (۱۲۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں مرنا۔ (۱۲۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں مرنا۔ (۱۲۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے مرنا۔ (۱۲۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے مرنا۔ (۱۲۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں جینا۔ (۱۲۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں جینا۔ (۱۲۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے جینا۔ (۱۲۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے جینا۔ (۱۲۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں مارنا۔ (۱۲۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں مارنا۔ (۱۳۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے مارنا۔ (۱۳۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے مارنا۔ (۱۳۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں جلانا۔ (۱۳۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں جلانا۔ (۱۳۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے جلانا۔ (۱۳۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے جلانا۔ (۱۳۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں بجھانا۔ (۱۳۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں بجھانا۔ (۱۳۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے بجھانا۔ (۱۳۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے بجھانا۔ (۱۴۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں لڑنا۔ (۱۴۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں لڑنا۔ (۱۴۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے لڑنا۔ (۱۴۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے لڑنا۔ (۱۴۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں صلح کرنا۔ (۱۴۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں صلح کرنا۔ (۱۴۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے صلح کرنا۔ (۱۴۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے صلح کرنا۔ (۱۴۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں دوستی کرنا۔ (۱۴۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں دوستی کرنا۔ (۱۵۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے دوستی کرنا۔ (۱۵۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے دوستی کرنا۔ (۱۵۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں دشمنی کرنا۔ (۱۵۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں دشمنی کرنا۔ (۱۵۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے دشمنی کرنا۔ (۱۵۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے دشمنی کرنا۔ (۱۵۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں محبت کرنا۔ (۱۵۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں محبت کرنا۔ (۱۵۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے محبت کرنا۔ (۱۵۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے محبت کرنا۔ (۱۶۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں نفرت کرنا۔ (۱۶۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں نفرت کرنا۔ (۱۶۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے نفرت کرنا۔ (۱۶۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے نفرت کرنا۔ (۱۶۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں عشق کرنا۔ (۱۶۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں عشق کرنا۔ (۱۶۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے عشق کرنا۔ (۱۶۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے عشق کرنا۔ (۱۶۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں ہجر کرنا۔ (۱۶۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں ہجر کرنا۔ (۱۷۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے ہجر کرنا۔ (۱۷۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے ہجر کرنا۔ (۱۷۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں وصال کرنا۔ (۱۷۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں وصال کرنا۔ (۱۷۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے وصال کرنا۔ (۱۷۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے وصال کرنا۔ (۱۷۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں فراق کرنا۔ (۱۷۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں فراق کرنا۔ (۱۷۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے فراق کرنا۔ (۱۷۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے فراق کرنا۔ (۱۸۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں یاد کرنا۔ (۱۸۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں یاد کرنا۔ (۱۸۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے یاد کرنا۔ (۱۸۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے یاد کرنا۔ (۱۸۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں بھول جانا۔ (۱۸۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں بھول جانا۔ (۱۸۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے بھول جانا۔ (۱۸۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے بھول جانا۔ (۱۸۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں یاد آنا۔ (۱۸۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں یاد آنا۔ (۱۹۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے یاد آنا۔ (۱۹۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے یاد آنا۔ (۱۹۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب دیکھنا۔ (۱۹۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب دیکھنا۔ (۱۹۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب دیکھنا۔ (۱۹۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب دیکھنا۔ (۱۹۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے جاگنا۔ (۱۹۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے جاگنا۔ (۱۹۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے جاگنا۔ (۱۹۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے جاگنا۔ (۲۰۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں آنا۔ (۲۰۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں آنا۔ (۲۰۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں آنا۔ (۲۰۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں آنا۔ (۲۰۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے جانا۔ (۲۰۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے جانا۔ (۲۰۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے جانا۔ (۲۰۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے جانا۔ (۲۰۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں ملنا۔ (۲۰۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں ملنا۔ (۲۱۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں ملنا۔ (۲۱۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں ملنا۔ (۲۱۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے ملنا۔ (۲۱۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے ملنا۔ (۲۱۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے ملنا۔ (۲۱۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے ملنا۔ (۲۱۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں بچھڑنا۔ (۲۱۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں بچھڑنا۔ (۲۱۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں بچھڑنا۔ (۲۱۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں بچھڑنا۔ (۲۲۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے بچھڑنا۔ (۲۲۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے بچھڑنا۔ (۲۲۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے بچھڑنا۔ (۲۲۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے بچھڑنا۔ (۲۲۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں روٹھنا۔ (۲۲۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں روٹھنا۔ (۲۲۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں روٹھنا۔ (۲۲۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں روٹھنا۔ (۲۲۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے روٹھنا۔ (۲۲۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے روٹھنا۔ (۲۳۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے روٹھنا۔ (۲۳۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے روٹھنا۔ (۲۳۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں منانا۔ (۲۳۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں منانا۔ (۲۳۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں منانا۔ (۲۳۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں منانا۔ (۲۳۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے منانا۔ (۲۳۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے منانا۔ (۲۳۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے منانا۔ (۲۳۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے منانا۔ (۲۴۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں ہنسنا۔ (۲۴۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں ہنسنا۔ (۲۴۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں ہنسنا۔ (۲۴۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں ہنسنا۔ (۲۴۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے ہنسنا۔ (۲۴۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے ہنسنا۔ (۲۴۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے ہنسنا۔ (۲۴۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے ہنسنا۔ (۲۴۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں رونا۔ (۲۴۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں رونا۔ (۲۵۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں رونا۔ (۲۵۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں رونا۔ (۲۵۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے رونا۔ (۲۵۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے رونا۔ (۲۵۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے رونا۔ (۲۵۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے رونا۔ (۲۵۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں مرنا۔ (۲۵۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں مرنا۔ (۲۵۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں مرنا۔ (۲۵۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں مرنا۔ (۲۶۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے مرنا۔ (۲۶۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے مرنا۔ (۲۶۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے مرنا۔ (۲۶۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے مرنا۔ (۲۶۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں جینا۔ (۲۶۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں جینا۔ (۲۶۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں جینا۔ (۲۶۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں جینا۔ (۲۶۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے جینا۔ (۲۶۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے جینا۔ (۲۷۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے جینا۔ (۲۷۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے جینا۔ (۲۷۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں مارنا۔ (۲۷۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں مارنا۔ (۲۷۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں مارنا۔ (۲۷۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں مارنا۔ (۲۷۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے مارنا۔ (۲۷۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے مارنا۔ (۲۷۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے مارنا۔ (۲۷۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے مارنا۔ (۲۸۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں جلانا۔ (۲۸۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں جلانا۔ (۲۸۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں جلانا۔ (۲۸۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں جلانا۔ (۲۸۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے جلانا۔ (۲۸۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے جلانا۔ (۲۸۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے جلانا۔ (۲۸۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے جلانا۔ (۲۸۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں بجھانا۔ (۲۸۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں بجھانا۔ (۲۹۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں بجھانا۔ (۲۹۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں بجھانا۔ (۲۹۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے بجھانا۔ (۲۹۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے بجھانا۔ (۲۹۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے بجھانا۔ (۲۹۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے بجھانا۔ (۲۹۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں لڑنا۔ (۲۹۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں لڑنا۔ (۲۹۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں لڑنا۔ (۲۹۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں لڑنا۔ (۳۰۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے لڑنا۔ (۳۰۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے لڑنا۔ (۳۰۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے لڑنا۔ (۳۰۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے لڑنا۔ (۳۰۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں صلح کرنا۔ (۳۰۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں صلح کرنا۔ (۳۰۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں صلح کرنا۔ (۳۰۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں صلح کرنا۔ (۳۰۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے صلح کرنا۔ (۳۰۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے صلح کرنا۔ (۳۱۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے صلح کرنا۔ (۳۱۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے صلح کرنا۔ (۳۱۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں دوستی کرنا۔ (۳۱۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں دوستی کرنا۔ (۳۱۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں دوستی کرنا۔ (۳۱۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں دوستی کرنا۔ (۳۱۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے دوستی کرنا۔ (۳۱۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے دوستی کرنا۔ (۳۱۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے دوستی کرنا۔ (۳۱۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے دوستی کرنا۔ (۳۲۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں دشمنی کرنا۔ (۳۲۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں دشمنی کرنا۔ (۳۲۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں دشمنی کرنا۔ (۳۲۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں دشمنی کرنا۔ (۳۲۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے دشمنی کرنا۔ (۳۲۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے دشمنی کرنا۔ (۳۲۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے دشمنی کرنا۔ (۳۲۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے دشمنی کرنا۔ (۳۲۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں محبت کرنا۔ (۳۲۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں محبت کرنا۔ (۳۳۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں محبت کرنا۔ (۳۳۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں محبت کرنا۔ (۳۳۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے محبت کرنا۔ (۳۳۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے محبت کرنا۔ (۳۳۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے محبت کرنا۔ (۳۳۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے محبت کرنا۔ (۳۳۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں نفرت کرنا۔ (۳۳۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں نفرت کرنا۔ (۳۳۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں نفرت کرنا۔ (۳۳۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں نفرت کرنا۔ (۳۴۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے نفرت کرنا۔ (۳۴۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے نفرت کرنا۔ (۳۴۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے نفرت کرنا۔ (۳۴۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے نفرت کرنا۔ (۳۴۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں عشق کرنا۔ (۳۴۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں عشق کرنا۔ (۳۴۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں عشق کرنا۔ (۳۴۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں عشق کرنا۔ (۳۴۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے عشق کرنا۔ (۳۴۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے عشق کرنا۔ (۳۵۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے عشق کرنا۔ (۳۵۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے عشق کرنا۔ (۳۵۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں ہجر کرنا۔ (۳۵۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں ہجر کرنا۔ (۳۵۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں ہجر کرنا۔ (۳۵۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں ہجر کرنا۔ (۳۵۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے ہجر کرنا۔ (۳۵۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے ہجر کرنا۔ (۳۵۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے ہجر کرنا۔ (۳۵۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے ہجر کرنا۔ (۳۶۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں وصال کرنا۔ (۳۶۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں وصال کرنا۔ (۳۶۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں وصال کرنا۔ (۳۶۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں وصال کرنا۔ (۳۶۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے وصال کرنا۔ (۳۶۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے وصال کرنا۔ (۳۶۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے وصال کرنا۔ (۳۶۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے وصال کرنا۔ (۳۶۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں فراق کرنا۔ (۳۶۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں فراق کرنا۔ (۳۷۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں فراق کرنا۔ (۳۷۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں فراق کرنا۔ (۳۷۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے فراق کرنا۔ (۳۷۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے فراق کرنا۔ (۳۷۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے فراق کرنا۔ (۳۷۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے فراق کرنا۔ (۳۷۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں یاد کرنا۔ (۳۷۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں یاد کرنا۔ (۳۷۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں یاد کرنا۔ (۳۷۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں یاد کرنا۔ (۳۸۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے یاد کرنا۔ (۳۸۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے یاد کرنا۔ (۳۸۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے یاد کرنا۔ (۳۸۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے یاد کرنا۔ (۳۸۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں بھول جانا۔ (۳۸۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں بھول جانا۔ (۳۸۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں بھول جانا۔ (۳۸۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں بھول جانا۔ (۳۸۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے بھول جانا۔ (۳۸۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے بھول جانا۔ (۳۹۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے بھول جانا۔ (۳۹۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے بھول جانا۔ (۳۹۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں یاد آنا۔ (۳۹۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں یاد آنا۔ (۳۹۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں یاد آنا۔ (۳۹۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں یاد آنا۔ (۳۹۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے یاد آنا۔ (۳۹۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے یاد آنا۔ (۳۹۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے یاد آنا۔ (۳۹۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے یاد آنا۔ (۴۰۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں خواب دیکھنا۔ (۴۰۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں خواب دیکھنا۔ (۴۰۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں خواب دیکھنا۔ (۴۰۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں خواب دیکھنا۔ (۴۰۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے خواب دیکھنا۔ (۴۰۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے خواب دیکھنا۔ (۴۰۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے خواب دیکھنا۔ (۴۰۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے خواب دیکھنا۔ (۴۰۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں خواب سے جاگنا۔ (۴۰۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں خواب سے جاگنا۔ (۴۱۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں خواب سے جاگنا۔ (۴۱۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں خواب سے جاگنا۔ (۴۱۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے خواب سے جاگنا۔ (۴۱۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے خواب سے جاگنا۔ (۴۱۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے خواب سے جاگنا۔ (۴۱۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے خواب سے جاگنا۔ (۴۱۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں خواب میں آنا۔ (۴۱۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں خواب میں آنا۔ (۴۱۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں خواب میں آنا۔ (۴۱۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں خواب میں آنا۔ (۴۲۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے خواب میں آنا۔ (۴۲۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے خواب میں آنا۔ (۴۲۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے خواب میں آنا۔ (۴۲۳) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے خواب میں آنا۔ (۴۲۴) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں خواب سے جانا۔ (۴۲۵) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں خواب سے جانا۔ (۴۲۶) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں خواب سے جانا۔ (۴۲۷) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں خواب سے جانا۔ (۴۲۸) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے خواب سے جانا۔ (۴۲۹) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے خواب سے جانا۔ (۴۳۰) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے خواب سے جانا۔ (۴۳۱) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے خواب سے جانا۔ (۴۳۲) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں خواب میں ملنا۔ (۴۳۳) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں خواب میں ملنا۔ (۴۳۴) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب میں خواب میں ملنا۔ (۴۳۵) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب میں خواب میں ملنا۔ (۴۳۶) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب سے خواب میں ملنا۔ (۴۳۷) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب سے خواب میں ملنا۔ (۴۳۸) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب سے خواب میں ملنا۔ (۴۳۹) لہر لہر کر خواب سے خواب سے خواب سے خواب میں ملنا۔ (۴۴۰) لہر لہر کر خواب میں خواب میں خواب میں خواب سے ملنا۔ (۴۴۱) لہر لہر کر خواب سے خواب میں خواب میں خواب سے ملنا۔ (۴۴۲) لہر لہر کر خواب میں خواب سے خواب

لہرانا :- ساب ۔ حیدہ ہونا ۔ ارد و صرف ۔ فصیح و رائج ۔

گیسوئے مشکیں ۔ رخ خورشید تک لہرانے لگے ۔
چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے آتش

کبھی جوانی سینے میں ناگن کی طرح لہراتی ہے
ہر موج نفس اک طرہ لہراکو من شکن ارمانوں کا

حشمت علیخ آبادی

لہرانا :- ناراں ہونا ۔ اترانا ۔

لہرا دعیش جہاں پر نہ بحر لہرانا
کہ باغ سبز گلستاں ہوا دسراب مثالہ بحر

(دلر ہلست)

قول فیصل ۔ اس محل پر اب اترانا ہی زبانوں پر ہے ۔

لہرانا :- نڈر ہونا ۔ مائل ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ ارد و صرف ۔ قلیل الاستعمال ۔

سبزہ و گل پر ہر سے شوق کریں وہ تنگ تو پھر
بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن موجیں میں لگانا پھر

شوق

لہر آجانا :- خواہش کا غلبہ کرنا ۔ دل کا بے اختیار ہو جانا ۔ دل کا بے اختیار ہو جانا ۔ اگر ۔ خیال آجانا ۔ ارد و صرف ۔ فصیح ۔ اس کو لہر ادھر آنے کی کیوں ۔

لہر میں گنگا کر دل میں کہاں تک کنارہ گنگ
رونے کی جو آجائے دیا نے کو ترے لہر

نہ آئے تنگ پہ گھڑی دو پہ پہ نی دیا ت

لہر آنا :- موج آنا تو تنگ آنا ۔ اردو صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

قول فیصل ۔ بصورت جمع لہریں آنا کے معنی ہوں گے تلاطم ہونا ۔ تموج ہونا ۔

لہرانا :- ساب ۔ حیدہ ارادہ یا قصد ہونا ۔ دھن بندھنا ۔ جی بندھنا ۔ خیال آجانا ۔ تقدیر بدلنا ۔ ارد و صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

وہ بحر حسن جب قریب کی سمت میں باد آنا ہے ۔
رہی ہر آن ہے دل میں کہ مل کر ڈوب جائیں آتش

لہرانا :- مرگ یا بیمار ہونا ۔ شوق میں ہونا ۔ ارد و صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

ہر حسن آئے گی جی میں جوں موج
نہ لے اک دو قدم کیجئے گا

مرے یوسف کو لہر آئے اگر اس میں نہانے کی
حباب بنکر ایک ہو گا دیدۂ یعقوب دریا میں

خواجہ حیدر علی آتش

لہر آنا :- سانپ یا بچھو کے زہر سے اعضا کا ہلنا ۔ ہاتھ پاؤں میں رعشہ ہونا ۔ ارد و صرف ۔ فصیح ۔ رائج ۔

کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی لے اختیار ہے
سرنگی ۔ اس گیسوئے مشکیں کا مجھ کو سم سرا آنا

قول فیصل ۔ جمع کے ساتھ بھی اس کا استعمال ہے ۔

سانپ بن کر صدمہ فرقت نے کاٹا ہے مجھے
آرسی میں کیسی کیسی لہریں دریا کی طرح آئیں

لہر لہر :- (دونوں لفظ بالفتح ہیں) کنایہ ہے خوش اقبالی، چہل پہل ۔ اقبالمندی ۔ خوشحالی ۔ فارسی ۔ ہندی ۔

یہ حسیں، یہ مہ جبیں، یہ شہر البیلی لہر لہر
واہ کلکتے سے لاکھوں داغ دل پر لے چلا داغ

(نور اللغت ۔ فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے ۔

لہر لہر :- کسی چیز کی افراط یا کثرت جیسے دل و دماغ میں لہر لہر ہے کہ سب چیز کی لہر لہر ہے ۔

(چیر چیاں) (فرہنگ آصفیہ)

خوش اقبالی ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لہر لہر :- (دونوں لفظ بالفتح) خوشی ۔ خرسندی ۔ جیسے ایک آنکھ میں لہر لہر ایک آنکھ میں خدا کا قہر ۔ یعنی ایک سے خوشی دوسری سے ماتم ۔ لیے آنکھ کو اچھا سمجھ کر خوشی سے ہر وقت خوش رکھنا ۔ جب کسی کے نصیب یہ اقبال کہتے ہیں تو وہاں یہ ضرب المثل ہوتی ہے کہ ایک آنکھ میں رونق دوسری میں اندھیر ۔ یعنی برکت ہمیشہ جیسے شیخ جی گئے دے لہر لہر ایک گاڑی سوا ہر دکان پر لوگ بکری کے واسطے یہ دعا مانگتے ہیں

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یعنی اہل لکھنؤ کی عورتیں اسی معنی کی صورت سے ادا کرتی ہیں یعنی ایک آنکھ میں لہر لہر ایک آنکھ میں خدا کا قہر ۔ اور کسی طرح زبانوں پر نہیں ہے ۔

لہر لہر ہو جانا یا ہونا :- کسی چیز کی کمی نہ ہونا ۔ فراوانی ۔ بیشی ۔ کثرت ہونا ۔ مزا ہونا ۔ خوشی و خرسندی کا حاصل ہو جانا ۔ موج آجانا ۔ کام بن جانا ۔ اقبال یاور ہونا ۔ دولت ہاتھ آجانا ۔ مالدار ہو جانا ۔ خوب مالدار ہونا ۔ کھل کر کرنا ۔ ہو گئی دھم میں لہر لہر البیلی

ساری حسرت اس گئی دل کی ذہب

لہر لہر اقبالی ہونا ۔ حسرت ۔ دلسوزی کا زائل ہو جانا ۔ کسی چیز کی کمی نہ رہنا ۔

(فرہنگ آصفیہ ۔ نور اللغت)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ۔

لہر چڑھنا :- پانی کا زور پر ہونا کہ موج ساحل کے اوپر آجائے ۔ (نور اللغت)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

لہر جڑھنا ۔ ۔ ۔

اور ... صحیح ... صحیح

کف پر لیا ہے ہاتھ میں آئینہ

اس نے اپنے خط رخ کے سبزے کی لہک دیکھ لی

... کے کلمہ ایک

رنگ حسن و کھائے لہک سبزہ زار کی

... ہے ... لہک

... کل ...

... سبزہ تمیسر ... دیکھیں گے

(دور الغت)

قول فیصل۔ تجربے ستر سے چمک کے معنی پیدا ہوتے ہیں لہک سے ہی لگے معنوں میں ...

لہک: ... خوشبو جو ہوا کے ساتھ پھیلے

اور ...

قول فیصل۔ اس جگہ اہل لکھنؤ لہک بولتے ہیں

لہکارنا: ... لہکنا ... معلوم ہوتا ہے ...

لہک۔ بچے یا بالغ بھیڑ، معلوم ہوتا ہے ...

... (دور الغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ... بولتے

لہکارے بال و ... بال

... لہکارے ... ہے ... (دور الغت)

قول فیصل۔ اب یہ قریب متروک ہے

لہکانا: بھڑکانا، اکسانا، ... ہندی۔ (دور الغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہکانا: ... لہکارنے کا ... (دور الغت)

قول فیصل۔ ... لہکانا ... ہے

لہکانا: بھڑکانا، اکسانا، آگ دہکانا، آگ بھڑکانا۔ (دور الغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں

لہکانا: ... (دور الغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہکانا: ... (دور الغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لہک کر بولنا: ... کر بولنا ...

... کرنا، ... بولنا ... کرنا۔

(دور ... صحیح)

قول فیصل۔ کی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

لہک لہک کر: ... ہو کر، ... کے ساتھ، ... کے ساتھ لہکنا جوش میں ... ہو کے ... صحیح ... ہے

قول فیصل ... کا ... کانا ... کے ساتھ ہے ... کر ... لہک کر تر کی ... ہے ... سے ... معلوم ہوتا ہے۔

لہکت: ... بفتح اول و دوم) چہکنا، چہکنا ... سبزہ ... کانا، ... کانا

(دور الغت) ... صحیح

قول فیصل ... سے لہک ... ہندوں سے ... آدمیوں سے ... ہے۔

لہکن: ... بھڑکن ... لہکنا ... بکنا، ... لہکنا۔

... (دور ... صحیح)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ...

لہکنا: ... بھڑکنا، ... ہندی۔ (دور الغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہکنا: ... بھڑکنا، اکسانا، آگ دہکانا، آگ بھڑکانا۔ (دور الغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں

لہکنا: ... (دور الغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہکنا: ... بھڑکنا، اکسانا، آگ دہکانا، آگ بھڑکانا۔ (دور الغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں

لہکنا: ... (دور الغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہکنا: ... لہلہانا، سبزہ ... جس کا لہلہانا، ... سبزے کا ... ہونا۔ اردو فعل، ... صحیح۔

... کا ... ہے ... تک ... ہے ... کا ...

... کی ... لیا ... ہے ...

لہکنا: ... پھیلنا، ... ہونا، ... ہونا۔ (دور الغت)

قول فیصل۔ عام طور سے ... ہے

لہکنا: ... گھاس یا سبزے کا ... سے آنکھوں کو ... ہونا۔ اردو ... صحیح ... ہے

گل ... کے ... گل زار

... ہے ... ہے ... ہے ... ہے

لہلوٹ: ... (بفتح اول و ضم سوم) ... ہے ... ہے ... ہے

لہلہانا ۔ (فتح ل، سکون ہ، نون غنہ) تازہ شاداب سرسبز ہونا ۔ ہری شاخوں کے لہلہانے کا وقت ہے ۔ کھیت ۔ پتوں کے لہلہانے کا وقت ہے ۔ کرتے ہیں نظر کی ۔ دلداری ۔ سبزہ ۔ محل میں عجائب ہوئے ۔ لہلہے ۔ دور جہاں کے گل پھر ہوئے ۔ لہلہے ۔ قول فیصل ۔ اب اس صورت سے ترقی ۔

لہلہا تا ہوا ۔ ہرا بھرا ۔ سرسبز ۔ تازہ ۔ شاداب ۔ شگفتہ ۔ پھولوں ۔ اور صفت مذکر ۔ فصیح ۔ رنگ ۔

رنگ خرمن سوزد ۔ ۔ ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر یہی ہے
لہو ۔ رنج و غم (واحد و جمع) لوسز کا عضو
[illegible]
ہو چکا ۔ حسب ساخرت دل کا لہو کیا ہوگا
[illegible]
قول فیصل ۔ [illegible] ہو جاتا ہے ۔ مگر عام طور
[illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے ۔ اور جب
[illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے ۔ لیکن

لہو بولنا:۔ خون کا ثبوت ہونا، قتل کا ثبوت ہونا۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال

ظاہر میں ہے گرچہ تو باطن میں حنا ہو
اور رنگ میں عاشق کا لہو بول رہا ہے داغ

لہو بہانا:۔ خون نکالنا، خون جاری کرنا، خونریزی کرنا، قتل کرنا، جان سے مارنا ہلاک کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ زیادہ تر زبان پر خون بہانا ہے۔

لہو بہانا:۔ جان سے مارڈالنا، قتل کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لہو بہانا:۔ دے دینے سے، جان دینا، ہلاک ہونا۔ اردو، صرف، دہلی کی زبان۔

ہے لال کرا آنکھ، اشک خون پر
دیکھ اپنا لہو بہانا سب کے تم مومن

لہو بھرا:۔ خون آلود، خون میں لت پت، خون لگا ہوا۔ اردو، مفصح، راسخ۔

قول فیصل۔ اس جگہ لہو سے بھرا، لہو میں بھرا بھی بولتے ہیں جیسے۔

خاکستی چاک لہو سے بھرا عمامہ تھا عشق
اسی محل پر خون بھرا، خون سے بھرا بھی مستعمل ہے۔

لہو پانی ایک کرنا:۔ مجبور کرنا، پریشان کرنا۔ اردو، صرف، دہلی کی زبان۔

کروں گا میں بھی ترا ایک ہی لہو پانی
جو دم میں دم مرے، اے تیغ ابروئی کا داغ

بچے وہ دودھ کے کر دیا اپنا لہو پانی ایک
اور ترسائیں بھلا ان کو کھلا کر پانی داغ

لہو پانی ایک کرنا:۔ (کنایتہً) کسی کام میں سخت محنت اٹھانا، سخت مصیبت اٹھانا۔ اردو، صرف، فصیح، راسخ۔

کرتا ہے ادا اپنا لہو پانی ایک کیوں
کب روئے کا دیدۂ خونبار کی طرح مومن خاں

جیسی کی تم نے میری مہمانی
ایک کر ڈالا سب لہو پانی شوق

قول فیصل۔ خون پانی ایک کرنا بھی کسی عمل پر مستعمل ہے جو بہت ایک کرنا بھی بولتے تھے اب متروک سے ہے۔ آزاد:۔ جی جان سے مارا ہے استخوان میدوہ پر ہر حال ہی میں حرب خورد سے تو بزرگ چلے میں ورزی بہادر، بہادر، تیغ قوم دن بھر لہو پسینہ ایک کر کے نام کو حرص خوش کھر آتے ہیں (فسانہ آزاد)

لہو پانی ایک کرنا:۔ بہت رنج، تکلیف، رنج یا غصہ دینا، بیکار کا تکلیف دینا۔ جان ہلکان کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، راسخ۔

رو کے یونہی نہ کریں اب لہو پانی ہم
سنتے ہیں جب کہ وہ شیریں سخن شکر خنداں ہے مصحفی

قول فیصل۔ اس محل پر خون پانی ایک کرنا بھی مستعمل ہے

لہو پانی ایک کرنا:۔ بیجا تکلیف دینا، بہت تکلیف دینا، بہت ستانا، دکھ دینا۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال

دیکھ تو قاتل کہ جوش گریہ پسیں نے کیا
ایک کر ڈالا لہو پانی تری تمثیر کا داغ

لہو پانی ایک ہونا:۔ انتہائی خوف و دہشت ہونا۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال

ہاں تھی تیغ سے مشکل کشا رجز پانی
کر ڈوبے ایک خاکم طرفوں کا لہو پانی داغ

لہو پانی کرنا:۔ رنج و غصہ میں مبتلا کرنا، ہلکان رنج کھانا۔ اردو، صرف، فصیح، راسخ۔

شوق وصلت میں ہو شوق انتظار انسانی مجھے
ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے آتش

قول فیصل۔ اس محل پر خون پانی کرنا بھی زبانوں پر ہے

لہو پانی کرنا:۔ کسی مرض سے سب لہو میں پانی ہو جانا، لہو کی سرخی کا زائل ہو جانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہو پانی کرنا:۔ کمال محنت کرنا، جان ہلکان کرنا، کثرت اشتہاری سے خون کو خون نہ سمجھنا۔ اردو، صرف، فصیح، راسخ۔

رلاتا ہے وصال یار کا شوق
فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی آتش

قول فیصل۔ اسی جگہ خون پانی کرنا بھی زبانوں پر ہے

لہو پانی ہونا:۔ رنج و غصہ میں مبتلا ہونا، جان ہلکان ہونا، آفت آنا۔ اردو، صرف، فصیح، راسخ

نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا
قیامت بے سر و شمشاد تو ہونا تیری رفتار کا غالب

قول فیصل۔ اس جگہ خون پانی کرنا بھی مستعمل ہے

لہو پسینہ ایک کرنا:۔ سخت محنت و مشقت اٹھانا۔ اردو، صرف، قریب المتروک۔

کیجئے تصنیف اور تالیف میں سعی بلیغ
اس میں اک اپنا پسینہ اور لہو کر دیجئے حالی

قول فیصل۔ اس جگہ خون پسینہ ایک کرنا زیادہ پر زیادہ ہے۔

لہو پسینہ پر گرانا:۔ انتہائی ہمدردی کرنا، وفاداری کرنا، کسی کی بہبودی میں کمال مشقت جھیلنا۔ اردو، صرف، فصیح، راسخ

قول فیصل۔ اس جگہ خون پسینہ پر گرانا بھی زبانوں پر ہے

لہو پکارنا:۔ خون، خونریزی، قتل و خونریزی کرنا، خون بہانا۔ اردو، صرف، فصیح، راسخ

قریب ہے یار دو زور عشق چھے گا کنوں کا خون کیونکر
مرجب رہے گی رہان خنجر لہو لگا رے گا آستیں کا ذوق

لہو پلانا :- خون پلانا - خون سے سیراب کرنا - اردو
صرف ، فصیح و رائج -

لہو سیروں پلایا خار ہائے دشت وحشت کو
مگر یوں ہی یہ رکھلایا کئے سوکھی زبا بر روں حالی

لہو چھوٹ نکلنا :- لہو چھلک آنا - لہو کا
جوش میں نکل پڑنا - اردو صرف - فصیح ، رائج -

یہ سے شوق شہادت دیکھتے ہی شکل قاتل کی
مری تلوار سے دیکھو چھوٹ نکلا ہے لہو کیسا ذوق

لہو پی لینے کے درپے ہونا :- کنایۃً ، ضبط
یا غم و غصہ کا بے بس ہو جانا - اردو صرف
فصیح ، رائج -

ہوئی پیکے میں رہ رہ گیا غیروں کے ہاتھوں سے
خدا شاہد ہے سب دم بھر نہیں مارا تڑپنے سے قتیل

قول فیصل - اسی جگہ خون پی پی کے رہ جانا یا
خون پی کے رہ جانا بھی مستعمل ہے تنہا لہو پیکے
رہ جانا بھی زبانوں پر ہے -

ج بھاگا کوئی شقی تو لہو پی کے رہ گئی آنیس

لہو پی جانا :- مار کر خون پی جانا - مار ڈالنا -
قتل کر دینا - خون چوس لینا - اردو صرف -
تعلیل الاستعمال -

اس کا ہوں مشتاق کہ پادے تو پی جاوے لہو
جس کو اپنی فند ہے اپنے تئیں دیدار سے (مصحفی)

قول فیصل - اس جگہ خون پی لینا بھی زبانوں پر ہے -

لہو پی لوں گا :- دم نکال لوں گا - اردو صرف
اور قول فیصل -

قول فیصل - اسی جگہ خون پینا بھی زبانوں پر ہے
بصورت نائب خون پی لینگی بھی بولتے ہیں -

لہو پسینہ ایک ہونا :- نہایت محنت
و مشقت میں پڑنا - سخت اٹھانا - مصیبت جھیلنا -
اردو صرف ، قریب بمترادف -

حلال آدمی کو ہے کھانا نہ پینا
نہ ہو ایک جب تک لہو اور پسینہ حالی

لہو پینا :- خون پینا - خون چوسنا - کنایۃً
قتل کرنا - خاتمہ کرنا - ذبح کرنا - اردو صرف
فصیح ، رائج -

منہ لگا جو گلے سے تو لہو پی کے ہٹی مؤلف

دیو شب فراق نے کس کا لہو پیا
آتی ہے بوئے خون قدح آفتاب سے نسیم

قول فیصل - اسی جگہ خون پینا بھی زبانوں پر ہے

لہو پینا (۲) (کنایۃً) تکلیف دینا - نہایت
دق کرنا - ستانا - جان کھانا - اردو صرف
فصیح ، رائج -

کوئی آتا جا کے پوچھے اس نگوڑی چاہ سے ہر سر
چاہ کر اس کو لہو میرا پیا کس واسطے جرأت

لہو تو پی چکا اے عشق اب تو ہاتھ اٹھا مجھ سے
نہیں جز استخوانی لوست باقی جسم لاغر میں رند

لہو کے آنسو رونا :- حسرت دینے کی جگہ اس کا
استعمال کرتے ہیں --- اردو کلیہ ، عورتوں
کی زبان -

قول فیصل - میرا - ہمارا کے ساتھ اس
کا صرف ہے -

کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا
کمی جو مجھ سے کرے تو پئے لہو میرا ذوق

لہو تھمنا :- جاری خون کا رکنا - بہتے
ہوئے خون کا تھم جانا - زخم سے جاری خون
کا بہنا بند ہونا - اردو صرف ، فصیح ، رائج -

رگ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا
جسے غم سمجھ رہے ہو یہ اگر شرار ہوتا غالب

قول فیصل - اسی جگہ خون تھمنا بھی زبانوں پر ہے

لہو تھوکنا :- خون کی قے کرنا پھیپھڑے
میں زخم پڑ کر منہ سے لہو آنے لگنا - سل کا
مرض ہو جانا - اردو صرف ، فصیح ، رائج -

ہم لہو تھوک کے مر جائیں گے
لالی ہونٹوں پہ جمایا نہ کرو رند

پان وہ کھاتے ہیں میں تھوکتا ہوں غم سے لہو
ان کے ہونٹوں پہ ہے سرخی مرے لب پر دم ہے امانت

لہو تھوک کر مرنا :- سل اور دق ہو کے
مرنا - خون کی قے کر کے مر جانا - اردو صرف ،
تعلیل الاستعمال -

پیسے ہزار دن لہو تھوک کر مرے لاکھوں
بہت سے خون کئے تم نے اک حنا کے لئے رند

قول فیصل - اب خون تھوک کے مرنا زبانوں
پر زیادہ ہے - ناقابل برداشت محنت کے
اظہار کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے میں نے
تین مہینے میں جفاکشی اور زحمت سے گزارے
ہیں دوسرا ہوتا تو خون تھوک کے مر جاتا -

لہو ٹپکنا :- لہو گرنا - لہو کے قطرے گرنا
اردو صرف ، فصیح ، رائج -

آنکھوں سے جائے اشک ٹپکنے لگا لہو
آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خوں کیا آتش

قول فیصل - اس جگہ خون ٹپکنا
زبانوں پر زیادہ ہے -

لہو ٹپکنا :- نہایت سوخ و سفید ہونا، بدن میں خون کی زیادتی ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ خون ٹپکنا کل پر زبانوں پر ہے۔ جیسے تمہارا لڑکا دو مہینے بعد بوکشیر سے آیا تو سوم ہوتا ہے خون سے خون ٹپک رہا ہے۔

لہو ٹپکنا :- جلدی مرض کے سبب خون ٹپکنا کوڑھ ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ساقی ٹپک رہا ہے لہو ہجر یار میں
شیشہ شراب کا ناسور ہو گیا (ناسخ)

لہو جوش کھانا :- دوران خون میں تیزی آنا، خون کا جوش میں آنا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

جوش کھاتا ہے وحشیوں کا لہو
رنگ لائے گی کچھ بہار جنوں (صبا)

قول فیصل۔ اس جگہ خون جوش کھانا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو چاٹنا :- کنایۃً تلوار، خنجر وغیرہ سے قتل کرنا، ذبح کرنا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

کیا لہو اس سخت جاں کا عشق میں کم ہو گیا
چاٹتے ہی خنجر فولاد کے میرے تم ہو گیا (داغ)

قول فیصل۔ اس جگہ "خون چاٹنا" بھی زبانوں پر ہے۔

لہو چٹانا :- کنایۃً قتل کرنا۔ اردو محاورہ تفعیل الاستعمال۔

میرا لہو چٹائے گا جب تک نہ تیغ کو
قاتل کو دیتے ہاتھ کا کھانا حرام ہے (بحر)

لہو چڑھنا :- قاتل کے افعال و حرکات سے مقتول کا ازطاہر ہونا۔

مقتول نے کہا تھا بروز
(بقیہ حاشیہ ۲۹۴ سے)

کسی عمل کا پیچھا کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے خون چڑھانا یا خون سوار ہے بولتے ہیں۔

لہو چلو دل بڑھنا :- حوصلے کا دوچند ہونا، خوشی مزید حوصلے کا زیادہ سرگرم ہونا۔ اردو محاورہ تفعیل الاستعمال۔

کبھی گرمی گئی ہے تشنگی میں آبِ چلو بھی سے
بڑھا ہے چلوؤں میرے بدن میں بحر موجیا (داغ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کو چلوؤں خون بڑھنا بولتے ہیں۔

لہو چونا :- لہو ٹپکنا۔ عورتوں کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے یہ دلیا تولنا کی زبان ہے۔

لہو چھوٹنا :- خون کا دھارا چھوٹنا خون کی پچکاریں چھٹنا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

دیکھنا قاتل نہ چھوٹے کا کبھی میرا لہو
حلقۂ زنجیر میں ہر تری تسبیح کے (ناسخ)

قول فیصل۔ اس جگہ خون چھوٹنا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو خشک کر دینا :- ایسا رعب یا رنج یا دلآزاری سے کسی کو دم بخود کر دینا، سن بنا کر دینا، خوف زدہ کر دینا۔ اردو محاورہ تفعیل الاستعمال۔

شرر تک کہتے ہیں جب دشت رنج و تعب میں
شرارِ نیزے جب خشک لہو کرتے ہیں (میر)

ہجر میں صورت نہ دیکھوں اے خدا برسات کی
خشک کر دے گی لہو میرا ہوا برسات کی (ناسخ)

سخن پر لڑنے سو دے ہیں مسلماں ہوئے زرد
خال کافر نے لہو خشک کیا مسلم کا (آتش)

قول فیصل۔ صاحب سرمایہ [illegible] کہ یہ ہے کسی رنج اور صدمے سے کسی سے متاثر ہونے سے چنانچہ مولف کہتا ہے۔

[illegible] کب سے خشک ہوا اس جگہ زیادہ تر۔ خون خشک کرنا، زبانوں پر ہے

لہو خشک ہو جانا، لہو خشک ہونا :- خون سرد کو جانا، ڈر جانا، غم یا خوف سے جسم میں خون نہ رہنا خوف کے مارے دم خشک ہونا، جان نکلنے لگنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ
کوئی ناسخ کا مرے کو شعر تر آتا ہے یاد (ناسخ)

قول فیصل۔ اسی جگہ لہو خشک ہونا بھی زبانوں پر ہے

[illegible] خشک حسرت جاں نثار کی
[illegible] خشک میرا لہو ہو گیا (میر)

قول فیصل۔ خون خشک ہو جانا، خون خشک کرنا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو خشک ہو جانا :- نہایت سخت صدمہ ہونا دم پر بننا، جان پر بننا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

لہو یہ خشک ہو اخون صید انگن سے
نہ میرے خون سے تو اس کا شکار بند ہوا (گمنام)

قول فیصل۔ اسی جگہ خون خشک ہو جانا یا ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو دوڑنا :- خون دوڑنا [illegible] اردو محاورہ، فصیح، رائج

رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو لہو کیا ہے (مت)

لہو دینا :- فصد کھولتے وقت رگ سے خون آنا۔ خون چھوڑنا۔ خون برآمد ہونا۔ اردو، عرف، فصیح، رائج۔

لٹ ہی پر دن رگیں لیکن لہو رستی نہیں
اے خدائے دست قاتل خون میرا کیا ہوا — عزیز لکھنوی

قول فیصل۔ اسی جگہ خون دینا بھی زبانوں پر ہے۔

خون دینا کے ایک معنی اپنا خون بہانا، قربانی دینا، عطیہ کے طور پر کسی کو خون دینا کے معنوں میں بھی زبانوں پر ہے۔

دیا ہے کس نے کتنا خون تعمیر گلستاں میں
نہ ہو یہ کیوں رہے آزاد حباب دوستاں کر لیں — محشر لکھنوی

لہو ڈالنا :- بھگونا، ہر مسامل میں مبتلا ہونا، رقت ہونا۔ اردو، عرف، قریب بترک۔

لوٹے مزے جو ہم نے تمہارے اگال کے
مر گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے — ذوق

قول فیصل۔ اب اس جگہ اس عمل پر خون تھوکنے کے زبانوں پر زیادہ ہے۔

لہو رلانا :- خون کے آنسو رلانا۔ انتہائی صدمہ و تکلیف پہونچانے کے محل پر۔ اردو، عرف، فصیح، رائج

رلایا حسرت پابوس میں مجھ کو لہو برسوں
بنفشہ رنگ لایا کیا ترے دست حنائی کا — امیر

قول فیصل۔ لہو رلانا بھی زبانوں پر ہے

یہ فلک وہ ہے ہنسائے بھی جو خوں کی طرح
تم بھی نا سور کی صورت لہو رلوائے گا — شاد

اسی جگہ خون رلانا۔ خون رلوانا۔ خون کے آنسو رلانا بھی زبانوں پر ہے۔

خ خون رلواتی ہے خاموشی تری تصویر کی محشر

لہو رونا :- آنکھوں سے بجائے اشک کے خون نکلنا۔ خون کے آنسوؤں سے رونا۔ انتہائی صدمہ اور دکھ کے محل پر۔ اردو، عرف، فصیح، رائج۔

لہو روئے لگیں گے ساز عشرت چھیڑنے والے
ارے یہ درد آواز شکست دیدۂ دل ہے — عزیز لکھنوی

لہو سر پر لگانا :- دکنا یتہً، اقرار جرم کرنا۔ قاتل کا ایسے افعال کرنا جن سے خون کرنا ثابت ہو۔ اردو، عرف، عوام کی زبان۔

اڑے شہر میں بات بڑھ کر تو پھر
لگا رے لہو سر پہ چڑھ کر تو پھر — شوق قدوائی

لہو سفید ہو جانا :- دکنا یتہً، محبت نہ رہنا، مروت نہ رہنا۔ سرد مہری ہونا۔ اپنائیت اور محبت کا اٹھ جانا۔ بے وفا ہو جانا۔ اردو، عرف، فصیح، رائج۔

کیوں ہو نہ جائے اپنی جیاں کا لہو سفید
الفت کا کر گیا ہے جواں سوز اور رنگ — تاسیخ

قول فیصل۔ اسی محل پر لہو [illegible] بھی بولتے ہیں

قطرۂ اشک میں سرخی کا کہیں نام نہیں
ہو تیرا بھی ہوا اے دل ناکام سفید — آتش

عام طور سے دنیا کا لہو سفید ہے بولتے ہیں اب اس عمل پر خون سفید ہو گیا ہے بولتے ہیں۔

لہو سوکھ جانا :- خون جلنا۔ خون خشک ہونا۔ صدمہ یا تکلیف کی وجہ سے۔ اردو، عرف، عورتوں کی زبان۔

ہاں ہاں وہ سچ کہتی ہوں جیا میں بیاہ کے
آئی تھی اس کی آدھی نہیں رہی روز کے جلاپے
سے لہو پنڈے کا سوکھ گیا۔ (ظلم ہونہار)

قول فیصل۔ اسی جگہ خون سوکھ جانا، خون خشک ہو جانا بھی عورتیں بولتی ہیں۔

لہو سر دل بڑھ جانا :- کسی خوشی کے سبب لہو بڑھ جانا۔

بڑھ گیا سیر دل لہو ان کو جو آتے دیکھا
خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے کہ دل — داغ

(نور اللغت)

قول فیصل۔ اسی جگہ سیر دل خون بڑھ جانا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو سیر دل نکل جانا :- بکثرت خون بہہ جانا، اردو، عرف، فصیح، رائج۔

جوش جنوں نے فصد دل سے مطلق کمی نہ کی
سیر دل لہو ہمارے بدن سے نکل گیا — آتش

قول فیصل۔ اسی جگہ سیر دل خون نکل جانا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو کا لگا رہ :- خون کا فساد۔ مذکر، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔ خون کا فساد یا فساد خون زبانوں پر ہے۔

لہو کا پیاسا :- (دکنا یتہً) جانی دشمن۔ جان کا درپے، دشمن جاں جان لینے کا درپے۔ اردو، عرف، قبیل، استعمال

قول فیصل۔ اس کا عرف رہنا ہونا کے ساتھ ہی یہ تو ظاہر کا دم دلاسا ہے۔

تو تو میرے لہو کا پیاسا ہے — شوق

بصورت تانیث لہو کی پیاسی، بھی مستعمل ہے۔ اس جگہ خون کا پیاسا زبانوں پر زیادہ ہے۔

عاشقوں کے لہو کی پیاسی ہیں
مچھلیاں اس کف حنائی کی — وزیر

لہو کا جوش :- مامتا، مادری محبت، پدری محبت۔ ایک خون ہونے کی محبت۔ دلی محبت۔

اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دم نکل جاتا ہے میرا دیکھ کر ابتدائے غیر
آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے (حق)

لہو کا جوش کرنا:۔ رگ محبت کا حرکت کرنا، ممتا کا زور کرنا، محبت کا دورہ اٹھنا، اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

مثل مؤنث۔ بھائی کی مصیبت سنتے ہی لہو نے جوش کیا ہمارے پاؤں تلے کی مٹی سرکھڑی ہوئی۔

لہو کا جوش کھانا:۔ خون کا اونٹنا، خون میں حرارت کا زیادہ ہونا، خون کی حدت کا بڑھ جانا، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

زلے سر خوں کے آگے رنگ اب اس کا نہیں جمتا
تری کیا جوش کھاتا ہے لعل بدخشاں کا (ذوق)

لہو کا گھونٹ پی کے رہ جانا:۔ کنایۃً غم یا غصہ ضبط کرنا۔ اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

پلائی جب سے گلگوں رقیب کو تو نے
لہو کا گھونٹ میں اک پی کے رہ گیا ہے شوخ (شاد)

قول فیصل۔ عام سرمایہ زبان اردو رکھتے ہیں۔ لہو کا سا گھونٹ پی کے رہ جانا ہے لیکن اب عام طور سے نہیں بولتے۔ اب عام طور سے خون کا گھونٹ پی کے رہ جانا۔ خون کے گھونٹ پی کے رہ جانا بھی طور سے عورتیں بولتی ہیں۔

لہو کا مینھ برسنا:۔ کثرت سے خونریزی ہونا، خون کی ارزانی ہونا، سخت جنگ ہونا، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

صدائے سرخروئی دیتی ہے تیغ شہیداں میں
لہو کا مینھ برستا ہے ہوائے جس کا جی چاہے (شرف)

قول فیصل۔ اسی جگہ خون کا مینھ برسا بھی بولتے ہیں

لہو کا ہلکا:۔ لطیف اور صاف خون والا، اردو، شخص جس کا خون جلد اثر قبول کرے، وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خون دیکھ کر غش کھا جائے۔ نہایت نرم دل، نہایت نازک۔ اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

اس سرخ دوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل
ناحق سبکی ہوگی لہو تیرا ہے ہلکا (جرأت)

قول فیصل۔ اس جگہ خون کا ہلکا بھی ہے زیادہ تر خون ہلکا مرنا زبان پر ہے جیسے اس کا خون بہت ہلکا ہے کی تلوار ذرا سی چوٹ برداشت نہ کر سکا خون بہتے ہی بیہوش ہو گیا۔

لہو کٹنا یا کٹ پڑنا:۔ لہو آنا، خون کے دست آنا، پیخانے کی راہ خون بکثرت (دم) خرچ کے دامتے خون کا بافراط بہنا۔ پیچھوٹنا۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے، مسی کرتے ہیں عورتیں یا دیہاتی بولتے ہیں

لہو کرنا:۔ خون میں ڈبونا، دکھ دینا، عیش تلف کرنا، حصہ دلا کر مزہ کھونا، آگ نہ لگنے دینا، جزبز کرنا، ہونے دینا۔ اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

لال پیلے کچھ غصے سے دکھ کر دیدے
لعنا پیٹا مرا لیوں آپ لہو کرتے ہیں (عاقل)

قول فیصل۔ اس محل پر زیادہ تر خون کرنا عورتیں بولتی ہیں۔

لہو کرنا:۔ صدمہ پہنچانا، تکلیف دینا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لہو کم ہونا:۔ ٹھنڈا اور خشک ہونا، خون گھٹ جانا۔ اردو، مؤنث، فصیح اور رائج۔

شعرا کی طرح چھیڑتے رہتے ہیں وہ مزاج
کس جا پہ دے کا لہو کم نہیں ہوتا آتش

لہو کو پانی کرنا:۔ کسی مرض سخت کا آدمی کے خون کو پانی کر دینا، خون کی سرخی کا جاتا رہنا، بیحد حرارت کا نہ رہنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لہو کے آنسو پینا:۔ ضبط کرنا،

کچھ حال دل نہ پوچھ ہے خوش غم یار تک
کوئی لہو کے آنسو پیتا رہے یہاں تک دل

(قرار اللغات)

قول فیصل۔ اب اس جگہ خون کے آنسو پینا زبانوں پر عام طور سے ہے۔

لہو کے آنسوؤں سے رونا:۔ نہایت رونا، رونا اور آنکھوں سے خون بہنے لگنے کنایہ ہے، بہت غم کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس جگہ خون کے آنسوؤں سے رونا زبانوں پر زیادہ ہے۔

لہو کی پیاسی:۔ تلوار، خنجر وغیرہ کے لئے خون سے لبریز ہونے یا حاجت مند قتل ہونے کی خواہشمند، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تیغ پیاسی فقط لہو کی طلبگار جنگ کی انیس

لہو کی چھینٹ تک کہیں نہیں:۔ چہرہ پر سرخی کا نشان تک نہیں۔ بیحد رقت سفید پڑ گئی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں اس جگہ خون کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

لہو کی دھار چھوٹنا:۔ [illegible] لہو کی دھار [illegible] خون [illegible] ہاتھ [illegible] (نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible] خون کی دھار چھوٹنا [illegible] زبانوں پر ہے۔

لہو کے فوارے چھوٹنا:۔ بہت تیزی سے خون کا نکلنا۔ دھار میں باندھ کے خون نکلنا۔ اردو۔ عرف، فصیح، رائج۔

تھا قتل بھی جواں کا تو لبریز خوں سوا
تھی نہر بھی فوارے کیا لہو کے میرے کفن سے چھوٹے سنگین

لہو کی قسم:۔ جان کی قسم۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ تمہیں ہمارے لہو کی قسم جو وہاں جاؤ تم کو جانے نہ دیں گے۔

لہو کی قسم دینا:۔ عورتیں لہو کی قسم دیتی ہیں۔ شدت جوش جنون پاکے مری نس نس میں یہ نصیر قسمیں کھلوانے لگے دے کے لہو کی قسمیں

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے تمہیں ہمارے لہو کی قسم جو یہ کام کرو وغیرہ کی ترکیبوں سے عورتیں بولتی ہیں۔

لہو کے گھونٹ:۔ دکنایتہً، رنج اور صدمہ ضبط کرنا۔

زاہد وہ جس کا جو حصہ ہے پہنچ جاتا ہے
لہو کے گھونٹ ہمیں اور مے ناب ہمیں

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے خون کے گھونٹ زبانوں پر ہے۔

لہو کے گھونٹ:۔ جرعۂ خون۔ خون کے گھونٹ۔ مجازاً زہر کے گھونٹ۔ اردو۔ عرف، فصیح، رائج۔

ہاں میں یاد حوصلہ کی آئے ناسخ
گھونٹ کبھو نہ لہو کے ہوں آب مجھے

ناسخ

قول فیصل۔ اسی جگہ خون کے گھونٹ بھی زبانوں پر ہے۔

لہو کے گھونٹ پینا:۔ غم کھانا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ غصہ برداشت کرنا۔ اردو۔ عرف، فصیح، رائج۔

دل کہتا ہے کیوں پیتے ہو تم گھونٹ لہو کے
خالی کرو ساغر کو اگر چشم بھر آئے

قول فیصل۔ اس جگہ خون کے گھونٹ پینا بھی زبانوں پر ہے۔ صاحب نور اللغات نے لہو کے گھونٹ پینا بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہو کے گھونٹ گھونٹنا:۔ سخت مصیبت برداشت کرنا۔ غصہ ضبط کرنا اور رات نہ کرنا کی جگہ۔ رشک کرنا حسد کرنا۔ اردو۔ عرف، قریب المتروک۔

محل فقرہ۔ میں لہو کے گھونٹ میٹھی گھونٹ رہی ہوں، کیسے تکلے کے سے بل نکالتی ہوں۔

(بزم آخر)

گلے کو کاٹ کر اپنے شہیدان محبت نے
لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں جفا پر کیا کیا آتش

گھونٹا کریں ہم ایکے برس یوں لہو کے گھونٹ
اور بادہ خواری میں کٹے برسات آب کی

قول فیصل۔ بہتکی کے ساتھ خون کے گھونٹ گھونٹنا بھی ہے

لہو کے نالے بہا دینا:۔ نہایت خونریزی اور کشت خون کرنا۔ ہندی۔ فعل متعدی۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اسی جگہ خون کی ندی، خون کے دریا بہا دینا فصحاء کبھو بولتے ہیں۔

لہو کی ندیاں بہانا:۔ دکنایتہً، کمال خونریزی کرنا۔ انتہا سے زیادہ خون بہانا۔ خون کے دریا بہانا۔ اردو۔ عرف۔ عورتوں کی زبان۔

سر پھوڑ کے لہو کی بہا دوں گی ندیاں
گر بالی ہیکا ہو گیا جی میرے لال کا

حالی صاحب

قول فیصل۔ اسی جگہ خون کی ندی یا ندیاں بہانا زبانوں پر زیادہ ہے اور عام طور سے رائج ہے۔

لہو کی ندیاں بہہ جانا:۔ کثرت سے خون جاری ہونا۔ اردو۔ عرف، فصیح، رائج

قول فیصل۔ اسی جگہ لہو کی ندی بہہ جانا بھی ہے۔ ع ندی لہو کی جاند سی چھاتی سے بہہ گئی امیر

اسی محل پر خون کی ندی یا خون کی ندیاں بہہ جانا بھی فصیح ہے۔

لہو کی ندیاں بہہ جانا:۔ نہایت کثت خون ہونا۔ نہایت خونریزی ہونا۔ اردو۔ عرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ خون کی ندیاں بہہ جانا، خون کے دریا بہہ جانا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو گرانا:۔ خون بہانا۔ اردو۔ عرف، فصیح، رائج

قول فیصل۔ اس کا لازم لہو گرنا بھی مستعمل و فصیح ہے۔

لہو لگا کے شہیدوں میں داخل ہونا:۔ ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شامل کرنا۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کے اپنا نام کرنا۔ کسی امر میں ذرا سا دخل دیکے بڑا حقدار بن جانا۔ اردو۔ محاورہ۔ فصیح، رائج۔

غضب ادائیں ہیں تجھ میں قاتل کہ مرغ رنگ حنا ہو تا میں
ترے شہیدوں میں یہ بھی داخل ہوا ہے ظالم لہو لگا کر

داغ

قول فیصل۔ لہو لگا کے شہیدوں میں ملنا بھی زبانوں پر ہے۔

کس گل کا بوستاں ناخن رنگیں سے چھل گیا
لا لہ لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا

شاد لکھنوی

لہو مل کے شہیدوں میں داخل ہونا، یا لہو مل کے

شہیدوں میں داخل ہونا بھی بولتے ہیں۔ جیسے وہ داخل ہوا، آزاد۔ یہ کیسے تو خیر چلئے زندہ بھی ہولی کے شہیدوں میں داخل ہو جائے (فسانۂ آزاد)

ہے مرے قتل سے انکار تو کیا سوتا ہے
خود ہولی کے شہیدوں میں ہوتا ہوگا

سودا کے شہیدوں میں نام کرنا بھی بولتے ہیں۔ (انشا) نہ ہولڑکا کے شہیدوں میں نام کرنے ہیں۔ (انشا) صاحب سرمایۂ زبان اردو لکھتے ہیں کہ ہولڑکا کے شہیدوں میں ملنا کے معنی ہیں، کسی رنگ میں شامل ہونا، صورت اور وضع، اس کی اختیار کرنا۔

ملین ان معنوں میں سنا ہی اب کوئی بولتا ہے۔

لہولہان:۔ خون آلودہ، خون میں لت پت وہ شخص جس کا تمام بدن مجروح ہونے کے سبب خون سے آلودہ ہو گیا ہو۔ اردو صفت مؤنث عورتوں کی زبان۔

جب اس کے خون رلالے کا امتحان ہوا
سنا ہو رحم جگر وہ لہولہان ہوا (شاہ)

قول فیصل۔ ہر وہ چیز جو خون میں تر بتر ہو جائے اس کے لئے بھی عورتیں بولتی ہیں۔

مارے صدمہ کے نیم جان ہوئی شوق
سب پلنگڑی لہولہان ہوئی (لکھنؤ)

لہو لینا:۔ خون لینا۔ قصد لینا۔ فصد نکالنا۔ خون بہ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جنہوں عشق میں ہوتی کمی نہ رتی بھر
کسی کے کہنے سے سیروں جو ہو لہو لیتے (بحر)

لہو کا ہونا:۔ قریب کے رشتہ دار۔ ملک حقدی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اپنا خون کا ہونا زبانوں پر زیادہ ہے۔

لہو ملنا:۔ سیل خون ہونا، یکساں اتحاد ہونا۔

مل گیا دل سے یکایک ترے سودا کا رنگ
ورنہ جھلکا نے سے رہتا ہے لہو چھالے کا (دردؔ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر اس محل پر خون ملنا بولتے ہیں۔

لہو منہ سے ڈالنا:۔ خون کی قے کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

اتنا یوں جیوں یہ ہر بار منہ سے ڈالے
چوٹ کھا کھا کے لہو منہ سے نکالے (امیر)

قول فیصل۔ اس محل پر خون تھوکنا زیادہ تر زیادہ ہے۔

لہو موتنا:۔ پیشاب کے رستہ خون آنا۔ خون کا پیشاب آنا سوزاک یا پتھری یا حرارت جگر کے باعث پیشاب میں خون آنے لگنا۔ اردو صرف، رائج۔

لہو موتنا، سبب غلبہ حرارت

صرعے ہوں تپ دق کا ماں، اس کا ذکر ہوں سے سنا، قرص

قول فیصل۔ خون ہونا بھی اسی جگہ بولتے ہیں زیادہ تر اس جگہ خون پیشاب آنا، پیشاب میں خون آنا بولتے ہیں۔

لہو میں ڈوبنا:۔ خون میں غرق ہونا، خون میں آلودہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس جگہ خون میں ڈوبنا بھی بولتے ہیں

لہو میں ڈوبنا:۔ بہت مگن، بہت محو ہونا، جیسے کھاتے میں ہوتے ہیں رلاؤ سارا کھایا پیا لہو میں ڈوبتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہو میں لال ہونا:۔ شہید ہونا، قتل ہونا، ذبح ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہ گرتے تیوں سے سلم کے نوجوان ہوئے
پدر کی طرح پسر بھی لہو میں لال ہوئے (آتش)

لہو میں لتھڑنا:۔ خون میں لتھڑنا، خون میں ملوث ہونا، خون میں بہت سنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اس صید سفید کو تامل سے دم ذبح
دامان و آستین نہ لہو میں لتھڑ تو دیں

لہو میں نہانا:۔ (کنایۃً) بہت مجروح ہونا سر سے پاؤں تک خون میں ڈوب جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دریا کے چرکیدار لہو میں نہا گئے (امیر)

قول فیصل۔ عام بول چال میں اس جگہ خون میں نہانا ہی زبانوں پر ہے۔

لہو میں نہلانا:۔ اس طرح زخمی کرنا کہ آدمی سر سے پاؤں تک خون میں نہا جائے۔ اردو صرف، فصیح، رائج

شہداء یا عدو کو لہو میں نہلا تیغ
میری زباں کے آگے چلے کیا زبان تیغ (مومن)

قول فیصل۔ اس جگہ خون میں نہلانا بھی بولتے ہیں۔

لہو میں ہاتھ رنگنا:۔ کسی کے خون سے ہاتھ رنگین کرنا، کسی کو قتل کرنا، خون کرنا، ذبح کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ خون میں ہاتھ رنگنا (یا) خون سے ہاتھ رنگین کرنا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو نچوڑنا:۔ خون کا قطرہ قطرہ جسم میں باقی نہ رکھنا کل خون ضرب کر دینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ہے تشنگی وہی غم الفت کی آج تک
سارا لہو نچوڑ کے میرے پلا دیا (امیر)

لہو نکالنا:۔ بیدردی سے قتل کرنا، خون بہانا، فصد کھولنا، جسم سے خون جاری کرنا۔ خون نکالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

قول فیصل۔ اس جگہ خون بہانا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو نکلنا :- زخم کا خون دینا۔ جسم سے خون نکلنا۔ خون جاری ہونا۔ خون بہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

فرصت ساقی میں نکلے گا لہو جائے شراب
اب وہاں شیشہ زخموں کا دہن ہو جائیگا ناسخ

قول فیصل۔ خون نکلنا زبانوں پر زیادہ ہے۔

لہو نہ دینا :- خون نہ نکلنا۔ خون بھی نہ نکلنا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

کھلائے غضب اگر تو کبھی رگ لہو نہ دے
انیس

لہو و لعب :- (بفتح اول) کھیل کود۔ سیر۔ تماشا۔ عیش و نشاط۔ تفریح، ہنسی مذاق عربی مذکر تعلیمیافتہ لوگوں کی زبان قول فیصل۔ عام طور سے لہو بفتحین زبانوں پر ہے۔

اب عبث افسوس ہے یہ اے منیر
عمر ساری کھو کے لہو و لعب میں

لہو پکا ہونا :- خون کو دیکھ کے برداشت نہ کر سکنا۔ خون کو دیکھ کے چکر آجانا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

غش آ نہ جائے دیکھ کے قاتل کو موج خوں
نازک مزاج کا کہیں پکا نہ ہو ہو دامنے

اس سرخ ڈوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل
ناحق سبکی ہو گی لہو تیرا ہے رنگ کا بجیر

لہو ہو کر بہہ جانا :- کسی عضو کا خون ہو کر بہہ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لہو ہو بہ گیا آنکھوں سے اے سوز
یہی تھی کیا مگر تقدیر دل کی

لہو ہونا :- لہو کا رنگ اختیار کرنا خون بن جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پانی ہو جائے کوئی پر وہ لہو ہونے کو
نہ بھر و ساہے جگر کا نہ بھر و سا دل کا شرف

قول فیصل۔ اسی جگہ خون ہونا بھی استعمال کرتے ہیں۔

لیے :- (بکسر اول و دوم) کسی چیز کو دوسرا لینے کیلئے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں۔ اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ تکرار کے ساتھ لیے لیے بھی بول دیتے ہیں۔

لئے :- واسطے۔ غرض سے۔ سبب سے۔ وجہ سے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ناروں کیلئے، رخ طرف گل نہیں کرتے
تعریف خوش الحانی بلبل نہیں کرتے

لیے دیئے لئے ہوئے :- لے کر، ہمراہ ساتھ۔ اردو، فصیح، رائج۔

اصغر کو لئے ہوئے شہ دیں چلے ادھر
ادب

قول فیصل۔ اس جگہ لئے ہوئے زبانوں پر زیادہ ہے۔

رعب و جلال فاتح خیبر لئے ہوئے
عباس نکلے قوت لشکر لئے ہوئے
حالی

لئے دیئے :- تکمیل عمل کے واسطے۔ اردو فصیح، رائج۔

محل صرف :- رات کو جتنے دہی بڑے آم دیئے تھے ہم نے سب کھا لئے چھوٹے بھائیوں کے لئے کوئی بھی نہ رکھا۔

لئے آنا :- لے کر آجانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

زینب وہی علم لئے آئیں بہ عز و جاہ
انیس

لئے بیٹھنا :- ضد کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

رکھا ہی نہیں میرے جنوں نے کوئی پردہ
بیکار دیئے بھیجے ہوا اب شرم و حیا کو جلیل

لئے پڑا رہنا :- کسی کو لئے ہوئے لیٹے رہنا۔ کسی کو ہر وقت اپنے ساتھ لٹائے رکھنا۔ اردو صرف، بازاری زبان

محل صرف - کل دولت رنڈی بازی میں اڑا دی اب ایک سینگی والی کو بٹھا لیا ہے ہر وقت لئے پڑے رہتے ہیں۔

لئے پڑا ہونا :- بیماری میں مبتلا ہو کر صاحب فراش ہونا کی جگہ

نظر کس چشم فتاں سے لڑی ہے
کہ آنکھوں کو لئے نرگس پڑی ہے
امیر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب متروک

لئے پھرنا :- تذکرہ کرنا ذکر کرنا، کہنا بار بار کہنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

بھرا ہوا ہے ترے دل میں اور کیا کیا کچھ
فغاں کر آپ لئے پھرتے ہیں فغاں کیسی
داغ

لئے پھرنا :- ہر جگہ ساتھ لے جانا۔ ہر وقت ساتھ رکھنا۔ ساتھ لیکر پھرنا۔ ہمراہ لئے جانا ساتھ لیکے چلنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

حسرت جلوہ دیدار لئے پھرتی ہے
بیس روز اس دیدار لئے پھرتی ہے
آتش

صبا نے جب سے سنگھائی ہے مجھ کو بو تیری
رہی ہے جستجو تیری لئے پھرتی ہے جلیل

لئے جانا :- ساتھ لئے ہوئے کسی کو کہیں جانا۔ کسی کو کہیں ہمراہ لے جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دعا محو تماشا ہے شکست دل ہے

آئینہ خانہ میں کوئی لئے جاتا ہے مجھے غالب

لے جانا :۔ لیکر جانا۔ اردو صرف فصیح رائج

کیا کہیں اور ستم بیجا و کد ہر جا ہے ہیں
جس طرف دل لے جاتا ہے جھکے ہیں

لے جانا :۔ ساتھ لے جانا۔ زبردستی لیجانا۔ بہاکر لے جانا۔ اردو صرف۔ فصیح۔ رائج۔

اب خبر لیجئے فاش اپنی ہے مجبور رہو لاج میں
سب مجھے آپ کے کوچے سے لئے جاتے ہیں

جدید لکھنؤ

لے چالاکر :۔ بیکار اور بے مصرف چیز کے متعلق ہے۔ اردو صرف ذلیل و متعمال محل ہے۔ بگڑے ہوئے کو خطاب، توتی تا مرغے چالاکر ہو

قول فیصل۔ زیادہ تر عورتوں ہی کی بولی ہے۔

لئے دیئے رہنا :۔ خودار اور غیور ہونا۔ کسی کے ساتھ رہنا۔ اور اپنے مرام کی زندگی محل صرف۔ باپ کے بعد صاحبزادے نے اپنے کو بہت لئے دئے رہتا ہے سب کا خیال دیا ہے۔

لئے رہنا :۔ ناگوار بات کا اظہار نہ کرنا۔ لگا کینہ یا بڑی کیلئے دل میں پوشیدہ رکھنا۔

(فرہنگ آتر)

قول فیصل۔ یہ زیادہ تر عورتوں کی زبان کا

لئے رہنا :۔ (کنایۃً) خودداری کرنا (فقرہ) لاوارث اپنے کو بہت لئے رہتے ہیں کسی سے کچھ مانگتے نہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ۔ بل کھنؤ لئے دئے رہنا بولتے ہیں۔

لیئق :۔ (بروزن شفیق) یہ لفظ عربی نہیں ہے لائق سے بگاڑ کر بنا لیا ہے فصحا اس جگہ لائق بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

لیئق غلط ہے اور لائق کے معنی ہیں سزاوار اہل اور کسی کے ہونے کی استعداد قابل، آنا۔ مرادف لفظا۔ (قاموس الافلاک)

قول فیصل۔ یہ لفظ اردو ہے جلیل الاستعمال ہے۔

لیم :۔ (فتح اول و یائے معروف) لالچی، بخیل، کنجوس۔ عربی صفت، جلیسیانت لفظی زبان۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں نہ لیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے

لئے مرنا :۔ عاشق ہونا۔ ناحق ہلاک ہونا بلا سبب مارا جانا۔ نادان راحت جان کھونا

اردو صرف نادرست۔

آپ کو میں نے کہا کر، کر، ہوں
لیے مرتے ہیں پر تو کوں

مومن

لئے مرنا ہے یہ تو اے دل شہیدان پر جلال

لئے ہونا :۔ خودداری کے معنی میں مستعمل ہے

حتم ہے اس میں ہیں خودداریاں فرد
اے دل خدائے واسطے خود کو لئے ہوئے چل

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب بمتروک کے

لئے ہونا :۔ والا ہونا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

آج اس نے ہے لیے تھی پشمینہ مرجا میں

(فرہنگ امیر)

لے :۔ (بفتح اول) آواز۔ سر۔ آہنگ۔ نغمہ۔ آواز موزوں۔ اردو صفت۔ رائج۔

شوق اگر یوں ہی رہا تو مجھے
آہ جرس سے نکل جائیگی بے ہو جائیگی

ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز

وہ آفت جاں سردی کا انداز

لئے :۔ شوق۔ آرزو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لے :۔ دھن۔ رٹ۔ خیال۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بل کھنؤ میں بولتے۔

لگے :۔ تسلسل۔ سلسلہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لے :۔ عادت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بل کھنؤ میں بولتے۔

لیے :۔ بے (بکسر اول) (لیات) مرادفیہ

لیکو :۔ (بروزن آلو) اردو صرف فصیح رائج

لیکھ :۔ روز آخر۔ قیامت۔ یوم الحساب

لیے :۔ بے (بکسر اول) (لیات) مرادفیہ

قول فیصل۔ اس جگہ ہوا دیتے ہیں۔

لیے :۔ بے (بکسر اول) (لیات) مرادفیہ

لیکو :۔ بروزن آلو۔ اردو صرف فصیح رائج

لیکھ :۔ روز آخر۔ قیامت۔ یوم الحساب

پیلے ترش میں ہوتا ہے شہر سان سے لاتے ہیں

اے یہ نامہ سے ہر قیامت انجام ہے

عزیز لکھنوی

لیے :۔ منوجہ سوء۔ اردو صرف اردو صرف۔ فصیح رائج۔

آج سے دخت رزوں ہر روز ہے
ناخ

لیے :۔ بے (بکسر اول) (لیات) مرادفیہ

جیسے۔ لے لاہ بھی ان بات کی جس پر فقرہ

(فرہنگ

بھر گیا۔

قول فیصل - اب اس محاورے کی جگہ نوزبانوں پر زیادہ ہے جو عورتوں کی زبان ہے۔

لے ؛ بٹے بٹھانا آویزش کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - نا ہنجار سے زبانوں پر نہیں ہے

لے ؛ بٹے خاموش رہو، چپ رہو۔ خدا بٹے۔ تیا نہیں اب بس ختم کرو۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

لے اٹھانا - لیجئے آپ کے حملے شروع ہو گئے لے شعر سنئے لیجئے۔ (امراؤ جان ادا)

لے اٹھنا ؛ ابتدا ظاہر کرنے کے لئے۔ شروع سے۔ آغاز سے۔ ابتدا سے۔ اردو۔ رائج۔

بٹ نائف اس بات سے ہیں ایک سے لے تا بہ ہزار

جرأت

قول فیصل - دے، کے اضافے کے ساتھ بھی بولتی ہیں۔ جیسے ایک سے لیکے دس تک کی گنتی دس بار لکھو تو یاد ہو گی۔

لے ؛ بٹے دیکھ کی جگہ۔ خوش ہو۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ ہم نے بتا دیا
لے درد حسن تجھ کو ٹھکانے لگا دیا جلال

لے ؛ بٹے حرف تنبیہ و خطاب۔ سن، متوجہ ہو، دھیان۔ معلوم کر۔ آگاہ باش۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

بٹے رہے ہم شکوۂ بیداد نہ کرنا
بٹے دل مضمحل ہو تو بھی سوختہ للہ

مظفر یار جنگ اشرف

بٹے بہادر ترے لیے کو حسین آتے ہیں آتیں
بٹے بٹھے بس کی جگہ۔ اردو، عورتوں کی زبان

دینا کسی امر کو۔ اردو صرف، قریب بترک
بلبل کے نالے لے اڑے فصل بہار میں۔
دیوانہ کپڑے پھاڑ کے صیاد ہو گیا آتش
لے اڑنا بہ لیجانا۔ پہونچا دینا۔ اردو۔
صرف، قریب بہ متروک۔
اس بزم دلکشا میں بٹھا ہی دیا مجھے
دیکھو مرا خیال یہاں لے اڑا مجھے ناسخ
لے اڑنا بہ نفس اڑا لینا۔ طرز حاصل
کر لینا۔ ڈھنگ حاصل کر لینا۔ اسلوب لینا۔
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
باغ سخنوری میں وہ مرغ خوش بیاں ہوں
نکلے جو منہ سے میرے بلبل وہ لے اڑے بات
شاہ
قول فیصل۔ اسی محل پر اڑانا اور اڑا لینا بھی
بولتے ہیں۔
اڑا لے گئی کچھ دیر لگے نے کچھ سنبل نے کچھ گل نے
جس میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری
علامہ اقبال
اڑا لی طوطیوں نے قمریوں نے عندلیبوں نے
چمن والوں نے مل کر لوٹ لی طرز فغاں میری اقبال
لے اڑنا بہ زیادہ مزین کر دینا۔ خوب
موزوں کر دینا، کھلا دینا، رونق بڑھا دینا۔
جیسے یہ ٹوٹ تو رفعتی کو لے اڑی۔
وحشت، وہ جوش عشق بت ترسا مجھ کو
لے اڑا نالۂ ناقوس کلیسا مجھ کو صفیر
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ نہیں بولتے
لیاقت:۔ (بکسر اول و فتح سوم) قابلیت
استعداد، ہنر۔ عربی مونث فصیح، راسخ۔

لیاقت بہ لیاقت، ذہن و ذکاوت بہت اچھی
استعداد بھی ہے اس کی لیاقت کا ثنا خواں شہر
(قران السعدین)
لیاقت بہ وصف، خوبی، جوہر، عمدگی۔
فارسی، مونث، فصیح، راسخ
تم کو تو سب طرح کی لیاقت خدا نے دی
سچ ہے ہمیں پہ کوئی لیاقت نہیں رہی صفیر
لیاقت بہ دانائی، ہوشیاری۔ اردو، مونث
فصیح، راسخ۔
لیاقت بہ کسی چیز کے حاصل کرنے
کا ملکہ۔ اردو، مونث، قلیل الاستعمال
لیاقت بہ شائستگی، تمیز۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عورتیں لیاقت مند یعنی تمیز دار،
لائق، نیک صالح اور لیاقت مندی یعنی
شیرینی، لائق مندی، نیکی کی زبانوں سے
بولی جاتی ہیں۔
لیاقت بہ وصلہ، ظرف۔ اردو،
مونث۔ قلیل الاستعمال
فرمانے لگی خدا کی قدرت
تو اس کو بھی یہ ہوئی لیاقت اختر شاہ اودھ
لیاقت بہ مقدور، مقدرت، طاقت،
قوت۔ اردو، مونث، فصیح، راسخ۔
بولا یہ برق دب مری طاقت نہیں مولا
پرواز کی مجھ میں بھی لیاقت نہیں مولا جلیل
لیا گیا:۔ رسوا ہوا، ذلیل ہوا، نادم ہوا،
شرمندہ ہوا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لیال بہ کیلیں۔ ہندی، مونث۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ، ژ لکھتے ہیں کہ
لیا ہمیشہ بصیغۂ واحد آتا ہے جیسے ہمت
پاولی (مرہٹوں) کی بیٹی ٹکیا۔
مؤلف تائید کرتا ہے۔
لیا ہی نہیں پڑتا:۔ مزاج ہی نہیں
ملتی۔ حال ہی نہیں کھلتا، پڑا ہی سمجھ دار ہے
دہلی کی عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)
لیا ہی نہیں جاتا:۔ سنا نہیں جاتا
سہا نہیں جاتا، کسی طرح قابو میں نہیں
آتا۔ دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)
لیا ہی نہیں جاتا بہ دھوکا نہیں کھاتا
عورتیں اپنے بیوقوف بچے سے کہا کرتی ہیں کہ
اتنے اتنے نہیں لے جاتے یعنی تیرہ برس عمر کے اور
لڑکے کسی کے سی مرچ کے دم بھجانے پر نہیں
آتے ہیں اور تو کیسا کم عقل ہے کہ مجھے ہر شخص
پھسلا لیتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔
لے آنا: جا کر کسی کو ساتھ لانا، ساتھ
لانا، اٹھا لانا۔ لے کے آنا، خریدنا لانا، باہر
سے لانا، دوسرے ملک سے لے کر آنا۔ اردو،
صرف، فصیح، راسخ۔
اور ہاتھ ہی سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے غالب
لیبر:۔ لعاب دہن جس میں چھپ کر
ہندی مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ لکھنؤ نہیں بولتے
لیبر پیٹر:۔ (یائے مجہول و فتح سوم) آکسیجن
کا کیچڑ۔ اردو، مذکر، سوم، مشہور تو ہندی زبان

لے پڑنا ۔ لے پڑنا ۔ عادت پڑ جانا
عزہ پڑوانا ، جیسے اچھا کی بری عادت
ڈالنا (نور اللغات)
لے پڑنا ۔ بل کھو ہیں بولتے ۔
لے بھاگنا ۔ کسی چیز کے کر بھاگ جانا
لے کر جانا دینا ، اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل ۔ میں سمجھتا تھا کہ آدمی ٹیک ہے لیکن
میرے خیال میں آنکھ بچا کے لے بھاگا ہے
لے بھاگنا ۔ عورت کو بھگا لے جانا
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس جگہ بھگا لے جانا عوام کی
زبان ہے ۔
لے بھاگنا ۔ کسی کا فرض اڑا لینا (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
لے بیتنا ۔ کسی کام کے سیکھنے پڑھنے کوئی
بات حاصل کر لینا ۔ کسی کام کے نکات سے واقف
ہونا ۔
(نصرتی) کچھ پڑھو، کسی سے سیکھو ۔ صرف ادھر
ادھر سے جاگنے سے کام نہیں چلتا ۔
(نور اللغات ۔ فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لے بھگو ، لے بھگوؤ ۔ اتار لینا ، لفیلیا
وہ شخص جس نے بغیر استاد کے کام اختیار کر لیا ہو
کسی کا فرض اڑانے والا ، وہ شخص جس نے
قاعدے ترتیب سے سیکھے بغیر کوئی کام اختیار
کیا ہو (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ ان معنوں میں خاص طور
سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لے بھائی ۔ (برائے ندا و خطاب)
سنو بھائی ، دیکھو بھائی ، اردو صرف
طفیل الاستعمال ۔
لے بھول جانا ۔ عادت بھول جانا
شروع مشرع بیا بزم میں یا نالہ نے
نغمہ کی چیز ہے بھول گئی اپنی نے کا (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لے بیٹھنا ۔ ساتھ لے کر پانی کی تہ میں
بیٹھ جانا ۔ ڈوبنا ۔ اردو صرف ، رائج ۔
لے بیٹھنا ۔ (کنایۃً) اپنے ساتھ دوسرے
کو نقصان میں ڈبو دینا کی جگہ ۔ دوسرے کو اپنے
ساتھ تباہ کرنے کی جگہ ۔ جیسے اپنا تو دیوالہ
نکالا ہی تھا دوسرے کو بھی لے بیٹھے ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس جگہ لے ڈوبنا
بولتے ہیں ۔
ع خود ڈوبے ہیں مگر یار کو لے ڈوبیں گے مشہور
لے بیٹھنا ۔ اپنے ساتھ لے کر گرنا ، اپنے
ساتھ گرانا ، لے گرنا ۔ اردو صرف ،
عوام کی زبان ۔
محل صرف ۔ لالہ کی فضائی دیوار گری تو لیکن
ہمارے کمرے کی چھت بھی لے بیٹھی ۔ بڑا
نقصان ہوا ۔
لے بیٹھنا ۔ کسی عورت کو اپنے گھر
میں ڈال لینا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس جگہ گھر بٹھا لینا ، گھر میں
ڈال لینا ، عوام لکھنؤ بولتے ہیں ۔
لے بیٹھنا ۔ کوئی کام شروع کرنا

کوئی شغل شروع کرنا ، اردو صرف ،
طفیل الاستعمال ۔
ترے مجنوں تو بیکاری میں بھی بیکار رہتے ہیں
تھکے جب کوہ کن سے تو نے بیٹھے گریباں کو جھٹک
لے بیٹھنا ۔ ایسا مذکرہ شروع کرنا جو
بے محل ہو ۔ اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان
بوسہ لینے کا عوض آپ نے یوں مجھ سے لیا
سامنے چار کے لے بیٹھے شکایت میری
لیپا پوتا ۔ (بیائے مجہول) صفائی وہ دوا
جو پانی یا روغن میں ملا کر کسی جگہ لگائی جائے
اردو صرف ، رائج ۔
لیپ ۔ کیچ ، لپائی ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لیپ ۔ وہ دوا جو ڈور پر پھیرتے ہیں
تاکہ پتنگ ٹھہرے ۔
وہ لاغر تنکسہ بدن ہوں جو ہو خاد
سمجھیں پتنگ باز کہ ہے لیپ ڈور پر رشک
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس محل پر لفظ زبانوں پر ہے ۔
لیپا پوتا ۔ لیپا اور پوتا ہوا پلستر کیا ہوا
بنا بنایا کیا کرایا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ معنی بنا بنایا لیپا پوتا زبانوں پر ہے
سنی فصیح میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے ۔
لے پالک ۔ گود لیا ہوا لڑکا یا لڑکی بیٹی
اردو صفت ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔
خواستگاری جو کرے اس کے سب میں شک ہے
دخت رز پیر خرابات کی لے پالک ہے
اسیر لکھنوی

لے پالک گھر گھڑا لک :- لے پالک گھڑا لک ناجائز کو جائز بنانا ہے ایسا میز ہے بھر بھیر غیر ہے اور مثل - عورتوں کی زبان کلیہ ہے، ہ مقبول -

عا ہ - ہ ریا ہوئی پھٹے سنت ہ و ند ترا ہ ہر کہ غیر مذہب والے کو دھ ہ ہ ہ

لیٹرا :- پرانا ٹوٹا جوتا - ہندی ، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں کھونسر دھر بلفظ اول بولتی ہیں۔

لیٹرے پڑنا :- جوتیاں پڑنا، کمال ذلیل ہونا - لازم (نور اللغات)
قول فیصل - لکھنؤ کی زبان نہیں۔

لیٹرے چیتھڑے :- ٹوٹی جوتی، پھٹے کپڑے جیسے چار دن پھر صاحب عالم بن گئے خوب گل چھرے اڑا لیے آخر کو پھر وہی لنگوٹی چیتھڑے چیتھڑے ، فقرہ بدر خاک مسکین (دنگھڑ پہیلی) (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لیٹرے کھانا :- جوتیاں کھانا - نہایت ذلت سے پٹنا - کھونسرے کھانا - (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لیٹ ولعل :- ٹال مٹول، بہانہ، وعدہ وعید، امروز و فردا - (کرنا کے ساتھ) عربی الفاظ کا ہی ترکیب - فصیح (راسخ)
جی گیا سر کا اس لیت ولعل میں لیکن
رہ گیا ظلم ہی تیرا نہ بھلایا ہی گیا (میر)
قول فیصل - لفظ جی بکسر لام صرف عین کہا ہی جاتا ہے
جان اے جان یہاں تو جاتی ہے
کس کو یہ لیت ولعل بھاتی ہے (جلال)
عرف میں لیت وسیلے ایسی چیز کی آرزو کے ہوتا ہی جس کا حصول ناممکن ہو اور لعل ایسی آرزو کے وسیلے جس کا حصول ممکن ہو۔ یہ دونوں تسلے کو کہتے

لیٹ ولعل میں ڈالنا :- وعدہ وعید کر کے ٹالنا، جھمیلے میں ڈالنا، کھیڑے میں ڈالنا ٹال مٹول کرنا۔
ہر دم طرق سے جان پہ تازہ عذاب ہے
لیت ولعل میں ڈالو نہ کار ثواب کو (نور اللغات)
قول فیصل - ان معنوں میں زیادہ تر لیت ولعل (سکون عین) ہی زبانوں پر ہے عوام دو ہے۔

لیتھڑا :- چیتھڑا، پھٹے ہوئے کپڑے - ہندی مذکر - (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لیتے دیتے کی دونوں جہاں میں خیر
فقیروں کی دعا -
سائل ہیں لیتے دیتے کی دونوں جہاں میں خیر
بوسہ ہمارے حق میں ہے تو شہ خرید کا (راسخ) (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

لیٹ :- (LATE) دیر، بے وقت، وقت کے بعد، تاخیر سے، مقررہ وقت کے بعد - انگریزی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -
محل صرف - تم جب آتے ہو لیٹ آتے ہو -
وقت کی پابندی نہیں کرتے -

لیٹ :- لیٹنا سے امر کا صیغہ - لیٹ رہ، لیٹ جا - سو جا - اردو، راسخ -
محل صرف - بھیا کمرے میں لیٹا ہے جا تو بھی اس کے پاس لیٹ -

لیٹ جانا، لیٹے جانا :- پڑ جانا، دراز ہو جانا - (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر صرف لیٹ جانا ہے

لیٹ جانا، لیٹے جانا :- تھک جانا، آگے نہ چل سکنا - (نور اللغات)
قول فیصل - اس جگہ بھی کسی کے ساتھ لیٹ جانا ہی ہے - عوام بیمار ہو جانا، فرلیش ہو جانا کے معنوں میں بول دیتے ہیں۔

لیٹ جانا، لیٹے جانا :- ہمت ہار دینا کنایہ ہے کسی کے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی (نور اللغات)
قول فیصل - ہمت ہار دینا کے معنوں میں کسی کے ساتھ عوام کی زبان ہے اور عجز و انکسار کرنے کے محل پر بچھا جانا بولتے ہیں -

لیٹ جانا لیٹے جانا :- کھڑی کھیتی کا زمین پر گر جانا -
(خفقان) بارش زیادہ ہوئی کھیتی لیٹ گئی (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لیٹ جانا :- ہار مان کر مغلوب ہونا - (۶) قدموں میں گرنا، پیروں پڑنا (۷) اوندھا پڑنا، پٹ پڑنا (۸) پتلا پڑنا، بیٹھنا، جیسے گرمی کا لیٹنا - پورب کی زبان - (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے

لیٹر :- خط، چٹھی - انگریزی مذکر - (نور اللغات)
قول فیصل - انگریزی کے حساب سے اس کا تلفظ لیٹر بنیر (یا) ہے اردو والے لیٹر بولتے اور لکھتے ہیں -

لیٹنا :- سیدھا ہو کر پڑنا، پڑ رہنا، آرام کرنا - اردو، فصیح، راسخ -
سرخ آنکھیں ہیں الجھی جاتے ہیں خواب ناز سے

ہاتھ یا ہاتھ پر ہیں لیٹے ہیں کہ اندازت ہیں کہ کر
قول فیصل ۔ اسی جگہ عورتیں کی کے ساتھ ناس
بھی لوں دیتی ہیں جیسے ان کر سر وقت ناس سوار
رہتی ہے ۔

لیٹنا بیٹھے ہارنا ، مغلوب ہونا ، دور ہونا
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لیٹنا پوٹنا :۔ لیٹ کر کر مٹ لینا ۔ خوب آرام
کرنا ، صرف لیٹ کر آرام کرنا ۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان ۔

لے جانا :۔ سبقت لے جانا ، بھگا لیجانا ،
جیتنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ تنہا نہیں لے جانا ، سبقت ، بازی
وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں ۔

لے جانا :۔ ٹھہرے نہ دینا ، بیٹھنے یا رہنے
نہ دینا ۔ اردو صرف ، تحلیل الاستعمال ۔
مکن کیا تھا دل نے جو کیسوئے یار ہیں
سو شانہ ہاتھوں ہاتھ اسے لیا جاتے گیا جرأت
قول فیصل ۔ ساتھ لے جانا ، ہاتھوں ہاتھ
لے جانا وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں ۔

لے جانا :۔ لے کر چلے جانا ، اچار کر لیجانا
بہکا کر لے جانا ۔
موت کے بعد گھر مرے آیا تو کیا کہیں
کچھ کہہ کے کان میں مرے بدذات لیگیا جرأت
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ بہکا کے لے جانا ، جبکا کے لیجانا
ہی زبانوں پر ہے ۔ تنہا نہیں بولتے ۔

لے جانا :۔ ایک ملک سے دوسرے
میں لے کر روانہ ہو جانا ۔ دوسرے ملک کہ ان
لادنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے ۔

لے جانا :۔ لے دینا ، برباد کر دینا
جیسے اپنے ساتھ اسے بھی لے گئے (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اس بگڑے ڈوبے زبانوں پر ہے ۔

لے جانا :۔ مار ڈالنا ، اٹھا دینا ، قائم
نہ رکھنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔
کھا کھا کے غم ہر ایک [illegible]
جیا ہی سے ہمیں غم احباب لے گیا
جرأت (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ تنہا ان معنوں میں نہیں بولتے ۔

لے جانا :۔ بہا دینا ، گرا دینا ، ڈھا دینا
لاتی ہے جوش گریہ سے اب تو خدا کا نام
سب گھر کے گھر کو موسم برسات لے گیا
جرأت (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اس طرح اب کوئی نہیں بولتا ۔

لے جانا :۔ سلب کر لینا ، چھین لینا ، لوٹ لینا
اردو صرف ، تصحیح ، راسخ ۔
مہوت اس کو دیکھ کے کیوں شیخ جی بنے
یہ لوں ان کی کشف کرامات لے گیا جرأت
لے کیا ہے روئی پکڑی جوار اور حسرت
مجھ گنہگار یہ حق ہے کمان واسطہ حسرت
لیجر :۔ (LEDGER) روزنامچہ ہوا ل
بھی کہا تا ، روزانہ حساب کی کتاب انگریزی
مدرسہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

لیجسلیٹو اسمبلی :۔ LEGISLATIVE ASSEMBLY
دفعے جس ، لے یو ۔ اسیم بلی ، ہندوستان
کی بڑی قانونی مجلس جو تمام صوبوں کے نمائندوں
پر مشتمل اور ہندوستان بھر کے حالات و معاملات
پر حاوی ہے ۔ انگریزی مورخہ ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ موجودہ دور میں مندرجہ بالا معنوں
کے لیے پارلیمنٹ کا لفظ استعمال ہوتا ہے اور
صوبائی قانونی مجلس کو لیجسلیٹو کونسل کہتے ہیں
اور اس کے خوش منتخب نمائندے
کہتے ہیں یعنی ممبر آف لیجسلیٹو اسمبلی جیسے اس
سال لکھنؤ کے مغربی حلقے سے سید علی ظہیر صاحب
ایم اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی ۔ کامیاب ہوئے ہیں ۔

لیجسلیٹو کونسل :۔ وہ جس سے بنوانون
قانونی مجلس ، وضع آئین و قوانین جو ہر صوبے
میں قائم ہے ۔ انگریزی مورخہ ، راسخ ۔
قول فیصل ۔ اس کے نمائندے کو اردو میں
کہتے ہیں یعنی ممبر آف لیجسلیٹو کونسل ۔ جیسے
سر کار نصیر الملت اعلی اللہ مقامہ ۱۲ سال
تک لیجسلیٹو کونسل کے ممبر رہے ۔

لیجھ :۔ (بنیائے مروت واو مجہول) لو
چھین لو ، لے لو ، حاصل کرو ۔ اردو ،
تحلیل الاستعمال ۔
دیجو نہ سرکشوں کو ہماں اے دلاوہ سے
اعدا سے چھین لیجو نشاں ، دلاوہ موسوی
قول فیصل ۔ اس محل پر یہ عام طور سے
زبانوں پر تھا اور اب بھی کبھی کبھی نظم کر دیتے ہیں ۔

لیجھمی :۔ وہ چیز جو پان کی گلوری کا عرق
نکلنے کے بعد رہ جاتی ہے جیسے پان کی پیک ۔
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس جگہ اگال یا
پیک بولتے ہیں ۔

لیجھمی :۔ (کنایۃً) سرخی (درہم شدہ چیز کی
مثل ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ عورتیں کبھی کبھی زیادہ بولتی ہیں۔

لیچھی:۔ کپڑے کے رنگ نکال لینے کے بعد جو مصالہ بچتا ہے اس کو بھی لیچھی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیجیو:۔ پکڑنا، لینا، جانے نہ دینا، روکنا تھامنا، گرفتار کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ہم ایک نظر دیکھ لیتے تو اس کو جو بھاگے
بولا کہ اسے لیجیو ہاں جانے نہ پاوے

لیجیے:۔ (بیائے مجہول) لے لیجئے، حاضر ہے دیکھیے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع۔ لیجیے یہی ہے لاکش علمدار باوفا

قول فیصل۔ اس جگہ لیجئے زبانوں پر زیادہ ہے

پوپچھ کے داڑھیوں کی سی ہنس کے فرمانے لگے۔
لیجئے تمارے نقل آئے گھٹا جاتی رہی

تعشق لکھنوی

لیچھڑ:۔ (بیائے معروف و فتح سوم) نادہند قرضہ لے کر بمشکل دینے والا بدحاملہ۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لیچھڑ پن:۔ کاہلی، سست، کام میں دیر لگانیوالا۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ تم نے ان کو کپڑے سینے کو دیئے ہیں وہ بہت لیچھڑ آدمی ہیں دو مہینے میں لائیں تو شکر کرنا۔

لیچھڑپن:۔ بدمعاملگی، کسی چیز کے دینے میں سستی کرنا۔ اردو صفت مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لے چلنا:۔ ساتھ لے کر چلنا، ساتھ لیجانا ہمراہ لے جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

لے چلنا:۔ لے کر بھاگنا۔

(فقرہ) وہ بیری گھڑی لے چلا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس طرح زبانوں پر نہیں ہے۔

لے چھانا:۔ (بفتح اول) آواز کا گونج جانا کسی مقام میں، کیفیت طاری ہونا۔

فقرۂ عدم میں وہ لے چھا گئی حسن کا اور ہی کرتب ہیں مردوں کے جان آگئی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیچی:۔ ایک خاردار چھلکے والے سرخی مائل شیریں پھل اور اس کے درخت کا نام ایک قسم کا میوہ، اس پھل کو لیچو بھی کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے لیچی کہتے ہیں

لی خمستہ:۔ ایک دعا کا نام جو وقت بلا و مصیبت میں پڑھی جاتی ہے۔ عربی (تقلیبیانہ) طبقے کی زبان۔

؎ اضطراب میں چاروں طرف بڑھے جاؤ ۔۔۔
بلا کا وقت ہے لی خمستہ پڑھے جاؤ مشق

قول فیصل۔ یہ دعا قبیل شعر یہ ہے۔

لی خمسۃ اطفی بہا حر لوباء الحاطمۃ
المصطفی و المرتضا و ابنا ھما و فاطمۃ

لیسہ:۔ گھوڑے گدھے، ہاتھی وغیرہ کا گوبر۔ فضلہ (کرنا کے ساتھ) ہندی مونث (فقرہ) گھوڑے کی لید (کلوا اردو) گھوڑا لید کرتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ہاتھی کے لئے عام طور سے لینڈ بولتے ہیں۔ لید نہیں کہتے۔

دھوئی دیویں گے جب جلا کر لید

بھاگے گا کہہ جلا جلا وہ پلید (حسن نگار)

لے دے:۔ خوش الحانی، خوش آوازی، سروں میں ڈوبی ہوئی آواز، موسیقی زیر و بم اردو مونث، موسیقی والوں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ میاں شدی کے بیٹے، کدو چپاکو ٹھمریاں، گھسیٹ خاں کی ٹپے دار آواز، بہادر علی گنگاری، صادق علی خاں کی لے داری، پیارخاں کا خیال چھوڑ کر جائیں کہاں۔ اب تو ہی، ہی، ایمان ہے۔ (خسانہ آزاد)

لے دوڑنا:۔ جلدی سے لے کر آجانا، بھاگ کر لے آنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان قول فیصل۔ لانا اور لے دوڑنا کی ترکیب سے بولتی ہیں۔

لے دوڑنا:۔ بیان کرنے لگنا، منہ سے بات جھپن لینا، ذکر کرنے لگنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

لے دوڑنا:۔ (کنایۃً) بے موقع اور بے ڈھنگے طریقے سے بیان کرنے لگنا، ذکر چھیڑ دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لے دھنسنا:۔ لے کے دھنس جانا، کسی بوجھ کی وجہ سے اٹھ نہ سکنا، زمین میں دھنسا جانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

بار احسان جو میں لوں اہل دول کا سر پہ
لے دھنسے خاک میں قارون کا خزانہ ہو جا

لے دے لاوہی:۔ زبردستی کوئی چیز کسی کے سر منڈھنا اور پھر احسان جتانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ لے دے والوں میں تو تھے نہیں،

جو کوئی پوچھے دہی لانے کی وجہ سے سب ہی گاہک
بن گئے (داود ۵ ج ۲)

لے دھیلے کی : بے کیا، بے نتیجہ ہونا اور لے
نتیجہ محبت کی ہنگ۔ عوام لکھنؤ کی زبان۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لے دے : بے سمجھ، اوٹ پٹانگ، بھاگ دوڑ، دھوپ، جدوجہد، کوشش
سعی۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لے دے : بے کنایہ، سرزنش، لعن طعن
لتاڑ، تکرار، حجت، ڈانٹ ڈپٹ، زجر و توبیخ
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔

لے دے ہوئی دلیلوں پر وہ شدو مد سے کج
لے لے کے اپنا منہ وہ گریباں میں رہ گئے ماہر

لے دے کر : بے نہایت کوشش اور محنت سے تا
سعی و جہد و جہد سے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ دے کے بھی زبانوں پر ہے

لے دے کر : بے بمشکل، نہایت کوشش سے
بڑی مشکل سے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ دے کے بھی زبانوں پر ہے

لے دے کر :- بے جیاق کر کے
دے دلا کر، ٹھونس ٹھانس کر، بانٹ ونٹ کر۔ اردو
صرف، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ اس جگہ لے دے کے بھی زبانوں پر ہے

لے دے کے بچ رہیں گے جو گلے بہشت کے
دوزخ کو دیکھئے گا گنہ گار کے سوا شرف

لے دے کر :- فقط، صرف، کُلّم، بس یہی
تنہا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

دل میں لے دے کر رہا تھا ایک قطرہ خون کا
کچھ نہ غم ہوا کچھ صرف [illegible] کاں ہو لیا

قول فیصل۔ [illegible]

اک جوے دیکھیں شیوہ یاری آیا
وہ بھی کچھ کام نہ فرہت میں ہماری آیا حضرت واجد

لے دے کر لے دے گے : شدت
سے برسنا، سب کے لیے

دفعتہً [illegible] کچھ ایسا [illegible]
[illegible] اور دوسروں پر بھی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible] ہے۔

لے دے کرنا :- [illegible] وسعت اور شدت
جدوجہد کرنا، تندہی کرنا، [illegible] اردو
[illegible] اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ اب تو وہ بھی بہت سنبھل گئی ہیں، ہر
بات کی لے دے کرتی ہیں بچوں کو پڑھانے میں، بیدار
[illegible] کی لے دے کرتی ہیں۔ (مصر جدید)

لے دے کرنا :- [illegible] بہت [illegible]
ڈانٹنا ڈپٹنا۔ زجر و توبیخ کرنا آڑے ہاتھوں لینا
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ اگر کسی سے بے ادبی ہوتی تو
میرے سامنے اس پر لے دے کر تیار کر صاحب
جھٹ سیری چڑھے۔ (خاص النساء)

لے دے کرنا :- [illegible] پیش کرنا۔ جیسے جتنا
زمیندار دن پر لے دے کر کوڑی نہیں دیتے
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لے دینا :- [illegible] لے کے دینا خرید کر دینا
مول لے دینا خرید دینا، مول لے کر دینا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

[illegible] جس [illegible] بچوں کو [illegible] ہو تو تم
بھاگا کھڑا ہے اس کو بھی ایک کیلا لے دو۔

لے دے ہونا :- [illegible] ہونا، زجر و توبیخ ہونا
لتاڑ ہونا، لعنت ملامت ہونا، برا بھلا کہا جانا [illegible]
صرف عورتوں کی زبان۔

یاں لے دے ہوئی آگ کرامات کی تو
ہم تو سمجھے تھے کہ محشر میں تماشا ہوگا

لے ڈالنا :- شامل کر لینا، ملا لینا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

لے دال :- خرید لینا، خرید ڈالنا، مول لینا
اردو صرف عوام کی زبان

محل صرف۔ تم اتنے دنوں سے کہہ رہے ہو، چوڑی لے
[illegible] تکلیف سے [illegible] لیا تو چوڑی ہی ٹوٹ
قول فیصل۔ [illegible] زبانوں پر نہیں ہے

لے ڈالنا :- [illegible] ڈالنا۔

ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق
لے ڈالی ہے خاک اس کی گلی کی جلال
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ پورا محاورہ [illegible] خاک لے ڈالنا ہے تنہا
نہیں ہوتے اور نہ ہی تنہا کر دیتا ہیں ہیں کہ کسی کے گھر کی
کے بہت سے چکر لگانا کسی کام کے لیے بہت دوڑنا۔

لے ڈالنا :- [illegible] یا [illegible] کر دینا۔ تمام
کر دینا۔ جیسے آج اس کام کو بھی لے ڈالا
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لے ڈالنا :- لے لینا، [illegible] جیسے تم نے تو
کو جان لے ڈالی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل [illegible] زبانوں پر نہیں ہے

لے ڈالنا: [illegible]
[illegible]
[illegible]
قول فیصل [illegible]
لے ڈالنا: [illegible]
[illegible]
محل صرفہ [illegible]
لے ڈالنا: جیت لینا۔ جیت جانا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ [illegible]
لیڈر: (LEADER) (انگریزی مؤنث)
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیری

عادت اس قدیم ہے ماؤں میں اور دادیوں میں
لاڈ دے کر دل میں رکھتے ہیں یہ سب بہ پیری

(اثر دہلوی)

قول فیصل اس کی جگہ دلی میں ہے جہاں بولتے ہیں اور دلی میں ہے جہاں سنا بھی نہیں جاتا

پیری :- وہ لمبی پتلی جو لکڑی سے بچھانے میں باندھ دیتے ہیں۔ پیری۔ ہم معنی۔ (نور اللغات)

قول فیصل اس لفظ کو بھی بولتے ہیں۔

پیٹھ بکرا :- چھٹ بھیا۔ دھچیا۔ ہلکا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ یہ زبان ہے۔

پیٹ لگت :- کہ پیٹ بیٹ جانا۔ کپڑوں کا تنگ ہو جانا۔ چھوٹے کپڑے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ والے بولتے ہیں۔

پیڑ یا گنا :- پڑ ماہو پڑ جانا۔ تار تار ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

پیزم :- (بیائے مجہول و فتح زا و کاف) کمان نرم و کمزور کہ تیر کمان جس پر کمان کھینچنے کی مشق کرتے ہیں۔ ایک قسم کی نرم بھلی کمان جس میں بانات کی جگہ ہوتی ہے کی زنجیر ہوتی ہے اور منعقد والٹوریاں پڑی ہوتی ہیں۔ فارسی۔ ۔۔۔ تلیس۔ شکوں۔

محل استعمال۔ بچیں سیکھتی ہوتی ہے کوئی پیزم اور ٹاہار ہاتھ (ظلم ہوتر)

قول فیصل۔ پہلوان اور کسرتی لوگ اس

پیس

پیس :- (بیائے مجہول و فتح سین) ۔۔۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

پیس :- بٹے (بائے مجہول) کوبر ۔۔۔

پیس :- بٹے (بائے مجہول) کوبر ۔۔۔

پیس :- بٹے (بائے مجہول) کوبر ۔۔۔

پیس :- بٹے (بائے مجہول) کوبر ۔۔۔

پیس :- بٹے (بائے مجہول) کوبر ۔۔۔

پیس پوت :- بڑ لینا اور پوتنا۔ ۔۔۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ لیا پوتی عوام کی زبان پر ہے۔

پیس پوت :- بڑ دکنایہ، بگڑی ہوئی بات بنانا

(فسانہ) تم لاکھ پیس پوت کرو میرے

دل سے ان کی پرواہی نہیں جاتی۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس محل پر بھی بہت کمی کے ساتھ عورتیں بیدردی بول دیتی ہیں۔

لیپ :۔ یا۔ لیسدار۔ صفت، دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ دہلی کی کوئی خصوصیت نہیں لکھنؤ میں بھی اسی صورت سے مستعمل ہے۔

لیپس دینا :۔ چپکا دینا، لیپ دینا، لگا دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لیپنا :۔ پلستر کرنا، لیپنا، لگانا، کسی جگہ سی لگانا۔ ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے

لیپنا :۔ بھرنا۔

(نور اللغات)

لیپس :۔ اچھی طرح لیسا ہوا، گھنا، ہندی صفت، عورتوں کی زبان۔

پانی پر دکھائی دے گا ایسا لیپس سبز رنگ یا خرمائی ہیں سنگ پر نیز روغن کا فی قد

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ۔ لکھنؤ میں پوان یا پیوان (یائے معروف) کہتے ہیں۔ مؤلف تائید کرتا ہے لیکن یہ عوام کی زبان ہے۔

لیس ہونا :۔ گریسہ ہونا، گریسہ ہونا، تیار ہونا، مستعد ہو جانا، آمادہ ہونا، تیار ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لیس ہونا، بیشک، لیس ہونا ہے تیر مژگاں کا

لیک :۔ (یائے معروف) حرف، وہ لکیر جو کسی راستے پر لوگوں کے چلنے سے پڑ جاتی ہے۔ گنوارو اردو صرف، دیہاتیوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اہیر اور دوسری قومیں بھی لیک بولتی ہیں مگر اب اس جگہ پتھر کی لکیر عام طور سے زبانوں پر ہے۔

سوال وصل اس بت سے کروں لیکن یہ ڈرتا ہوں
ہے گی لیک پتھر کی اگر سنہ سے نہیں نکلی

ہے وہی انکار جو آگے تھا انکار وصل
اس صنم کی بات بھی پتھر کی گویا لیک ہے

لیک :۔ وہ نشان جو گاڑی کے پہیے سے ہو جاتا ہے۔ سانپ یا چیونٹی وغیرہ کے چلنے کا نشان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ زبانوں پر لیکیر ہی ہے۔

لیک :۔ وہ انعام جو حسب دستور سنادی کی تقریب میں کمینوں کو دیا جاتا ہے نیگ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کو نیگ کہتے ہیں اور اس میں کمینوں کی قید نہیں، قریبی اعزا بھائیوں، بہنوں، بہنوئیوں وغیرہ کو بھی نیگ دیا جاتا ہے۔

لیک :۔ رسم و رواج، پرانا دستور۔ اردو صفت، متروک۔

ہیں زمانے کی روش سے بے خبر
چلتے ہیں اب بھی پرانی لیک پر

قول فیصل۔ اس جگہ لیکر زبانوں پر ہے۔

لیک :۔ کھنگ، رواج، عید بقر عید کا انڈا، عید سیشن۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ معنی نمبر ۱ میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے معنی نمبر ۲ میں اس جگہ لیکھ بولتے ہیں جو عورتوں کی زبان ہے اور زیادہ تر بصورت جمع بولتے ہیں یعنی لیکھیں۔

لیک :۔ (یائے مجہول) یکن کا مخفف، حرف استثنا، فارسی، متروک۔

کس کو ہے ذوق تلخ کامی لیک
جنگ میں کچھ مزا نہیں ہوتا مومن

قول فیصل۔ اب اس جگہ لیکن مستعمل ہے۔

لیک پیٹنا :۔ لیکر پیٹنا۔ پرانی رسم پر چلے جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ اہل لکھنؤ لیکر پیٹنا یا پرانی لیکر پیٹنا بولتے ہیں۔

لیک پیٹنا :۔ کسی بات کو بار بار دہرانا ایک بات پر بار بار بحث کئے جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ بات پیٹنا عورتیں بول دیتی ہیں۔

لیک پیٹنا :۔ ترقی نہ کرنا، بیکار راستہ نہ دریافت کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

لیک سے بے لیک ہونا :۔ راستہ کو چھوڑ کر بے راستہ چلنا، گمراہ ہونا، سیدھا راستہ چھوڑنا (کنایۃً) قدیم رسم و رواج کا ترک کرنا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لیک لیک چلنا :۔ رستہ سے چلنا راہ راہ چلنا (کنایۃً) پرانے رسم و رواج کا پابند رہنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لیکن :- الا، پر، مگر، ولے، ولیکن، پھر بھی اس کے باوجود بھی۔ استدراک کا حرف فارسی مدر، فصیح، راسخ۔

کرتی ہے کنگھی چوٹی پڑھا پے میں بیاہ
رسی زناخی جل گئی لیکن نہ بل گیا جانصاب

لیکھ :- (بہ ی مجہول) نیفہ بیش۔ بوں کا انڈا۔ اردو۔ مونث عورتوں کا نامرد۔ قول فیصل۔ خصی وہ ہے کہ جو انڈے سے نکل کے رینگنے لگے بہت چھوٹی ہوں۔

لیکھ :- لکیر آمد و رفت کا نشان جو راہ میں ہو جاتا ہے۔ اردو۔ مونث۔ دیہاتیوں کی زبان۔

محل وضع۔ کثرت گلت منورت لیکھ را بیا
ای شاخ گلستاں پر از انجم درخشاں تھی۔
دلکشہ ہوشربا)

لیکھا :- (بہ ی مجہول) حساب کتاب لین دین۔ اردو۔ مذکر، قدیم۔ متروک

محل صرف۔ پانچسو کی اشرفیاں دوسو بدلہ دکھوائی تھیں کہیں ان کا لیکھا برابر کرنے کا ارادہ نہ ہو۔ (دایانی)

لیکھا :- یکا حساب، بہی کھاتہ۔

نیا لیکھا لکھے زراہ کرم
کوئی چاہیئے بندۂ بے درم قتیل لدہ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ بہ حساب دونوں کی اصطلاح ہے اور قدیم متروک ہے۔

لیکھا :- حاسبہ، بہتاؤ۔ اردو، مذکر، متروک۔

رباعی اے قدرت کیا پرکھا ہم نے
دونو

دیکھا یہ عجب بیاں وہ بھی ہم نے
جبانی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ
جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے

لیکھا بہی :- بہی کا رفد نامچہ، لین دین کی بہی کتاب حساب۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے بولی میں ہے

لیکھا بہی :- حاصل وہ کتاب جس میں کسی کا حساب کتاب جاری ہو (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیکھا پڑھا کرنا یا لیکھا پھیرا کرنا :- حساب چکانا، روپیہ حساب کا کرنا، حساب کا فیصلہ کر دینا۔ ہندو عمل متعدی رقموں کی اصطلاح۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لیکھا چھوٹنا :- حساب ختم ہونا، صفائی اور سچائی پیدا ہونا جس کے ہوتے ہوئے یہ لیکھا چھوٹ جائے یا اٹھی دائی سرس کا (رکیں) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا :- حساب کا صاف کرنا، ادا کرنا، حساب چکانا، حساب بیباق کرنا۔

چونکہ مہاجنوں کا دستور ہے کہ جب مدت کا حساب اتارتے اتارتے تھک جاتے ہیں، اور اسے برابر سرابر کرنا منظور ہوتا تو وہ اس لیکھے کو جو ڈیوڑھا رہتا ہے دوسری طرف باقی یا فاضل جمع کر کے آمد و خرچ برابر کر دیتے ہیں تاکہ آمد و خرچ کی میزان ٹھیک پڑے۔ پس اس وجہ سے حساب برابر کرنا

(لے موقع پر بولنے لگے) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ مہاجنوں اور منشیوں کی اصطلاح ہے۔ عام طور سے اس جگہ نہیں بولتے ہیں۔ کوئی کسی سے قرض لے اور وہ دے۔ تو قرض دینے والا کسی دوسری صورت سے اپنے روپیہ کی ادائگی کو لیکھا ہیں کہ ہم نے لیکھا ڈیوڑھا برابر کر لیا۔

لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا :- کسی کی جتنی بتا دینا۔ اردو۔ صرف عوام کی زبان۔

لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا :- حساب بیباق ہونا، کمی بیشی نہ رہنا۔ اردو۔ صرف عوام کی زبان۔

لیکھا کرنا :- حساب کرنا، دین کی دوسرا کرنا حساب دیکھنا، لین دین کی مطالبت کرنا۔ باقی ساقی نکال کر ایک رقم معلوم کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لیکھا کرنا :- معاملہ کرنا جیسے آؤ بیٹھا لیکھا کریں۔ بیوی کا منہ دیکھا کریں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لیکھے :- نزدیک جیسے اس کے لیکھے کچھ ہی ہو ہمارے لیکھے تو مر گیا۔ اس کے لیکھے دات دن برابر۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ قدیم۔ متروک۔ یہ کہ کی مرکب ایسی تھیں اب تنہا یہ کوئی نہیں بولتی۔

لیکھے :- رخ بھاؤ، در جیسے تیرے لیکھے لگا نہ ٹیکے تو بھی دیا

قول فیصل ۔ ل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ۔

لیکے :۔ (بیائے مجہول) ابتدائیہ ۔ اس
سے ۔ ۔ ۔

لیلۃ القدر

گو سمجھ رہی تھی مگر جبریٰ چپ ہی رہی۔ اس نے
کچھ یاد دلایا تھا اس سے بار بار دعا کی
تھی اور جھک جھک کر سجدہ کیا تھا
اپنے بارے میں اس پوری رات
شہزادہ روشن کے لئے
خیر اور فوز و فلاح مانگتی رہی تھی۔
جب اندازے سے زیادہ دیر لگی اور نجم نے آکر
کچھ خبر نہ دی تو لعل سکرتا ہوا پتنگا ہاتھ میں
لیے میں سمجھا دیلاوتی کے لئے کچھ
رکھا ہوا ہے نوٹ کر کر دیکھا یا ان
کشور کے تصرف میں ست دیر تک
پانی نکال کر دیکھا تو
سے موتی کے
کیا سوسکتا تھا سکرنے اپنے
ہوا ہے منصوبے باندھتے، مثل مشہور
ہمیشہ خود فریبی میں مبتلا رہتا ہے۔ پھر اپنی بدنصیب
بیٹی سے کہا۔ سنو بیٹی بیاہ شادی اس طرح
کرتے ہیں کہ دولہا دلہن سے
دو چھپے سو میں تیرے لئے ایک ایسی
بناتا ہوں کہ جب تک دنیا قائم ہے اس کے
جہاں میں تیرا نام روشن رہے گا۔ حقہ
اس نے حواس کھو دیئے اسے
اور سوچنے لگی کہ اب
مگر کو
بڑی محنت اور جانفشانی سے
کے علم سیکھے اور پھر یہ سب

وہ نہانی کا پیالہ حاضر کیا۔ اس نے
ہوس سے پیالہ لے کر
دستر خوان پر کھانا چن کر
سے پہلے حقہ تازہ کر کے
دیا تھا جسے سارے دن سے
سکتا تھا۔ اس بیماری کے سبب سب
یقین ہو گیا تھا کہ وہ کتاب خاص اسی کی لکھی
ہوئی ہے۔
ہی نہیں ہے
بیٹی سے سوال کرتا چلا گیا ہے۔ ڈاکٹر ہٹن صاحب
تھے وہ دیکھ کر انہوں نے اس کتاب کی نہایت
تعریف کی فارسی میں اس کا ترجمہ کیا
اور انگریزی میں ڈاکٹر ٹیلر صاحب اور
لو یہ کہ

لیلۃ القدر

حسبی
جو سب سے بہتر ہے
لیلۃ القدر: ہر قوم
کی دھوم ہے
ہے اور
محاورہ
ہے

لیلۃ القدر

ہے۔ چونکہ اس ایک رات کی عبادت
ہزار ماہ کے برابر ہے اس سب سے اس کی
قرآن مجید میں ہوا ہے۔ حضرت
عثمان المبارک کی شب قدر ہے۔
لیلۃ القدر

لے لگنا :- رٹ لگنا - ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا - (نور اللغات)
قول فیصل - اس جگہ لو لگنا زبانوں پر ہے -

ہم رٹ لگائے بیٹھے ہیں گل کے چراغ سے
جو دیکھ کے چلے وہ نکل جائے باغ سے مومن

لیلیٰ :- لگن عورات اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں -

لے لوا کے :- لیکے - ہمراہ لیکے - اردو صرف - عورتوں کی زبان -

وہ یہاں نہیں ایسے کہ جائیں خالی ہاتھ
کہ جب چلے تو مرے دل کو لے لوا کے چلے داغ

لے لوٹ :- (بکسر اول) ترس لیکر نہ دینے والا - بخیل - نادہندہ کی صفت (نور اللغات)
قول فیصل - اردو لغت سے اسکا کوئی تعلق نہیں -

لیل و نہار :- رات دن - شب و روز - لیل عربی کا لفظ - نہار فارسی - ترکیب - مذکر - فصیح و رائج -

گزرے کہ اسی کوچہ میں اپنے لیل و نہار -
شب فراق گئی روز انتظار آیا داغ

رات کو آگ اور دن کو دھوپ
عجائبات میں ہائیں ایسے ہیں دن و نہار غالب

قول فیصل - صرف نور اللغات نے اس کو عربی لکھا ہے جو درست نہیں عربی الفاظ ضرور ہیں لیکن لفظ مرکب عربی نہیں ہے بلکہ عربی الفاظ ہیں اور فارسی ترکیب ہے -

لیلیٰ :- (بفتح اول) قیس کی معشوقہ کا نام عربی مونث - فصیح و رائج -
شب سے عاشق لیلیٰ خو ہوا آتی ہے -
دل مجنوں کے دھڑکنے کی صدا آتی ہے مصحفی

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ قیس یعنی مجنوں کی معشوقہ کا نام جو عامر کی بیٹی تھی نجد واقع عرب کے رہنے والے خلفائے بنی امیہ کے عہد سنہ ۱۰۰ھ میں موجود تھی -

عربی میں لیلیٰ بروزن فعلیٰ تھا - لغوی معنی سیاہ نام - سانولی - نجد میں قیس کی معشوقہ کا رنگ سیاہ تھا اس وجہ سے اس کا نام لیلیٰ ہوا فارسیوں نے اماله کر کے لیلی کر لیا - ضرورت شعری کی بنا پر لیلی کا قافیہ شعراء لیلیٰ بھی کر لیتے ہیں

لیلیٰ :- ہر ایک معشوقہ - حسینہ - جمیلہ - عربی - مونث - قلیل الاستعمال -
لغتی محل مغرب میں جو لیلیٰ نکل آئی
ہر روز سے افق کے شب یلدا نکل آئی ادیب

لیلی :- (بفتح اول و کسر سوم) رات کا لیلی سے استعارہ بھی کرتے ہیں - عربی - مونث - فصیح رائج -
شب فراق ہے کیونکر نصیب روز فراق
کہ زلف لیلیٰ شب کس طرح سنوارے دن داغ

لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید :- معشوق کو عاشق کی نظر سے دیکھنا چاہیئے - فارسی مقولہ -
دید لیلیٰ کے لئے دیدہ مجنوں ہے ضرور
میری آنکھوں سے کوئی دیکھے تماشا تیرا رند

(نور اللغات)

قول فیصل - صاحب نور اللغات نے فارسی مقولہ کی مثال میں اردو کا شعر جس میں مندرجہ بالا مقولہ کا ترجمہ نظم ہوا ہے - بہر حال یہ مقولہ تعلیماً طلبے کی زبان پر ہے -

لے لے کرنا :- استعمال دینا - کسانا - ہمت دلانا - (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

لیلیٰ کی انگلیاں ہیں مجنوں کی پسلیاں ہیں کیا خوب گگڑیاں :- ترکاری بیچنے والے گگڑیوں کے لئے یہ صدا لگاتے ہیں - اردو مقولہ قریب بمتروک -
محل استعمال - جملہ کلام میں بھی شاعرانہ خیال - آفرینوں - تشبیہوں اور استعاروں کی جھلک نظر آنے لگی - یہی وجہ ہے کہ آج تک یاں کے سودا والے آواز لگاتے ہیں تو بجائے یہ کہنے کے کہ گگڑیا کون لیگا - استعارۃً یوں کہتے ہیں کہ یہ قند کے ٹکڑے کون لیگا گگڑیوں کے بیچنے والے چلاتے ہیں کہ لیلیٰ کی ... (قدیم شہر دہلی ہندوستان اودھ)

لیلیٰ وش :- باہوش - حسین - خوبصورت لیلیٰ کی مانند - فارسی ترکیب صفت - قلیل الاستعمال

لے لینا :- گانا شروع کرنا - الاپنا - اردو صرف - گانے والوں کی اصطلاح -
اگر سم پہ آئی تو بس خون کیا
وہ لے لی کہ لیلیٰ کو مجنوں کیا اختر شاہ اودھ

لے لینا :- چھین لینا - لے لینا - دبا لینا - غصب کر لینا - زبردستی لینا - مار لینا - دبا لینا -
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - زبردستی کی قید نہیں جسے خوشی سے ہو یا بغیر خوشی کے کسی کی چیز کو قبضے میں کر لینا یا حاصل کر لینا لے لینا ہے -

لے لینا :- خرید لینا - اپنا کر لینا - اردو صرف - فصیح رائج -
محل استعمال - آپ نے دو ہزار کا مکان لے لیا یہ خیال نہ کیا کہ یہ مکان غلیظ ہے اس کی بیع ناجائز

لے لینا :- کسی چیز کے لینے کا کام ختم کر دینا - (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

لے لینا ۱ سنبھال لینا۔ تاؤ کر لینا گرفت کر لینا اردو صرف۔ رائج؛

لے لینا ۲ قبول کر لینا۔ اردو صرف فصیح۔ رائج

نہیں نے تک اے شیخ حرم سار اللہ دس ہو
برس دے تو سجدہ کر کے مٹی سے منہ کو اپنے

لے لینا ۳ واپس کر لینا۔ پھیر لینا، لوٹا لینا۔ اردو صرف، رائج۔

لے لینا ۴ جانچنا، طے کر لینا منزل طے کر لینا۔ (فوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لے لینا ۵ سنبھالنا، پکڑ لینا، جیسے دوسری کرسی پر لے لیا۔ (فوراللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل یہ قلیل الاستعمال ہے۔

لے لینا ۶ سمجھ لینا۔ حاصل کر لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل وضاحت۔ تم ان سے ضرور ملو وہ تمہارے سمجھنے کے انسان ہیں جو کچھ وہ تمہارے لئے کہیں گے کہنا نہیں۔

لے لینا ۷ الگ کر لینا۔

نسبیہ و نقد دونوں عالم کی حقیقت معلوم ہے
لے لیا ہو نے مری بہت سال سے لکھ نائب

(فوراللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

لے لینا ۸ برداشت کرنا، اٹھانا۔ دیکھو احسان لینا (فوراللغات)

قول فیصل۔ تنہا لوں کے بیر اوہنیں سینے۔

لے لینا ۹ قبضہ کر لینا، چھین لینا اردو صرف فصیح، رائج۔

میدان تو لے لیا ہے یہ صحرا بھی چھین لو

دو ہاتھ اور مار کے دریا بھی چھین لو (مومن)

لے لے ہونا: اعتراضات ہونا۔

ہوئی جاروں طرف سے حب لے لے
ملکہ بول کچھ اس طرح جل کے

قول فیصل۔ ہے ہونا ہوتا بولتے ہیں۔

لے ماری کرنا: بے ایمانی کرنا، لے کے نہ دینا، کسی کی کوئی چیز لے کے مار لینا اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ اس جگہ لے ماری کی تاء تانیث ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

لیمپ: (فتح اول) [illegible] روشنی کی [illegible] وغیرہ [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] ہیں کہ یہ اصل یونانی زبان کی لمپس سے مشتق ہے۔ تھوڑی مدت پیشتر اس طرف خیال [illegible] ایسے روشنی کا ظرف جس میں تیل بتی ہے تو تاریخ سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ ابتدا میں اس کی کیا شکل و وضع تھی البتہ اتنا معلوم ہوتا ہے کہ قدما اور عصر یونان اور روم میں جس ظرف کا استعمال ہوتا تھا وہ یا تو چپٹا یا قدرے یا نسبتاً عمیق ہوا کرتا تھا جس کے ایک طرف دستی اور دوسری طرف ٹونٹی لگی رہا کرتی تھی۔ [illegible] باقی تیل [illegible] رہتے تھے مگر بعض محققوں کی تحریر سے پایا جاتا ہے کہ روشنی کا استعمال بھی ہوتا تھا اس زمانے کے چراغ خوش وضع و خوشنما نیز نقش و نگار سے مزین ہوا کرتے تھے۔ بڑے بڑے چراغ، فیروں میں لٹکا کر روشن کئے جاتے تھے۔ رنبم اور اجنیا اس قسم کے چراغ دانوں کے مشہور تھے چنانچہ کاہن ایک فرانسیسی فرقہ کے استعمال میں [illegible] تک اس قسم کے چراغ دان [illegible]

یہودیوں میں تمام شب چراغ جلانے کا دستور تھا بلکہ اب تک بھی دمشق اور بعض دوسرے یہودی میں یہ رواج پایا جاتا ہے۔ [illegible] سے کر [illegible] کی وسط صدی تک قریب قریب ایسے ہی چراغ جلائے جاتے تھے۔ مصنوعی روشنی کا ایجاد ایم۔ آر جی آرگینڈ نے ۱۷۸۴ء میں گول بتی بنا کر ظاہر کیا اس ترکیب سے کو کو اندر ہوا اور باہر سے ہوا کھینچے گی۔ آرگینڈ کی چمنی کا بھی موجد ہوا ہے کول بتی کے لیمپ میں تیل بھرنے کی طرف بھی توجہ ہوا کرتا تھا اور جس مقام پر بتی لگاتے تھے وہ اس ظرف کے بیچوں بیچ ہوا کرتا تھا کارسل نامی ایک شخص نے لیمپ کے پیندے کے نزدیک ایک پرزہ لگایا جس سے تیل بتی تک کھنچ کر پہنچنے لگا بعد ازاں لیمپ میں خفیف خفیف تغیر و تبدل ہوتے رہے ہیں جو پہلی تمام تدبیروں سے بہتر رہے لیکن گراں ہونے کے سبب عام استعمال نہ ہو سکا اس صدی میں ڈی آگن نے بتی کا رسل کے لیمپ میں [illegible] کے جدید لیمپ بنایا اس کی بہت شہرت رہی۔

پڑکیر ۱۸۱۳ء میں لیمپ میں بہت کچھ ایجاد کیا اور اسی زمانے سے لیمپ کے رواج و استعمال نے روز افزوں ترقی میں قدم رکھا ہے۔

آرگنڈ نے بتی تک تیل پہونچنے کی غرض سے ایک ایسا مرکب ایجاد کیا جس سے تیل کا وزن تناسب سے زیادہ بڑھ گیا یہ مرکب دراصل بیس سول تک اور باقی تھا۔

۱۸۰۲ء میں بڑے بڑے [illegible] ایجادیں

در اصل یہی معمولی نمک اور پانی تھا۔

سنہ ۱۸۵۰ء میں پورٹر کے اتفاقیہ ایجاد کی از بس قدر بڑی لیمپ ایک طور پر آویزاں کیا جاتا اور ایک مساوی الوزن منگر اس کی دوسری جانب باندھ دیا جاتا تھا۔ جس قدر بتی جلتی اور تیل کم ہوتا تھا اسی قدر بتی خود بخود نیچے اترتی جاتی تھی۔

سنہ ۱۸۶۲ء میں سموئیل پارکر نے نہایت ضروری ایجاد کیا وہ یہ ہے کہ چمنی کو دھاتی حلقہ بھی جوڑی میں لگایا جاتا کے لیمپوں اور ان سے پہلے ہی کے لیمپوں میں باعتبار اصول چنداں فرق نہ تھا لیکن سنہ ۱۸۶۵ء میں کروسین یعنی سنگ کے تیل کے ظاہر ہونے سے لیمپ کے اصول میں ایک تغیر عظیم واقع ہو گیا بلکہ گیس اور برقی روشنی کے ایجاد نے بھی کچھ کم غیر پیدا نہیں کیا۔

لیمپ کے متعلق سب سے زیادہ عجیب اور حیرت افزا ایجاد ہیرو ساکن اسکندریہ نے کیے تھے پانی کے آمیزش سے تیل اوپر چڑھ جاتا تھا۔"

آج سے پچاس برس قبل بیگھک کے لیمپ اور دیوار گیری کے لیمپ عام طور سے رائج تھے۔ موجودہ دور میں اس کا رواج بہت کم ہو گیا۔ عوام کی زبان پر اس کا تلفظ لمپ ہے

لے مرنا :- لے ڈوبنا۔ لے بیٹھا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان ہو جانا۔

چشم و دنگ کو تیرے بدنام کیوں کرے گا
مرگ دفعتاً موعاشق تیرا نہ لے مرے گا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ لے ڈوبنا زیادہ بولتے ہیں۔

ہم تو ڈوبے ہیں مگر یار کو لے ڈوبیں گے

لے مرنا :- الزام دھرنا۔ چوری لگانا۔ بہتان لگانا۔ اتہام رکھنا۔ ستم کرنا۔ اردو محاورہ متروک

مفت الزام ہے سر دھرنا
بے حجابانہ تصور لے مرنا
(داغ)

ارے بھائی قاضی خدا سے ڈرو
کسی کو نہ یوں لے خطا لے مرو
شوق قدرداں
کیا تھہرے جو ہم کو کفن بھی نہ ہو نصیب
وہ لے مرے کہ مرا ڈوپٹہ اٹھا لیا بحر

لے مرنا :- دبا لینا۔ مار لینا۔ غضب کرنا جیسے اس کا روپیہ بھی لے مرا۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لے مرنا :- حاصل کر لینا۔ کما لینا۔ اردو محاورہ۔ عوام کی زبان۔

محل صرفہ۔ بلکہ اس سے بہت زیادہ ان کے اردلی۔ خدمتگار۔ شاگرد پیشہ پیشی کے گلے والے لے مرتے۔ (برائن الوقت)

لیمن سٹ :- شربت یا پانی پینے کے گلاسوں اور جگ کا سٹ۔ انگریزی۔ مذکر۔

لیمو :- نیبو۔ ایک ترش گول پھل کا نام جو دافع صفرا ہوتا ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے نیبو بولتے ہیں لیمو کی ایک قسم کا غذی بھی ہوتی ہے جسے لیمو کاغذی بھی کہتے ہیں۔

لیمو کے حور کا ہاتھ کٹا ہے :-

یعنی شہر نا پرسان ہے اور بازار ظلم و جفا کا ہے۔ اندھیر نگری چوپٹ راج۔ اردو۔ محاورہ قدیم

کیا ہوا یار وہ نسق ہیہات
لیمو کے چور کا کٹا ہے ہات (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

لیمون :- (بفتح اول) نیبو۔ ترنج عربی مذکر۔ لیموں فتح لیفظ کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ سکنجبین لیموں وغیرہ کی ترکیبوں سے کہتے ہیں

لے موے نگلے اپنی ناک :- کسی کے احسان کو خاطر میں نہ لانا۔ اور معمولی امداد سے سلوک کر کے اپنے نزدیک سبکدوش ہو جانا۔ عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں

لے میں دوبا ہونا :- سروں میں ڈوبا ہونا۔ خوش الحان ہونا۔ آواز سریلی ہونا اردو صرف۔ عوام اور گانے والوں کی اصطلاح

محل صرفہ۔ وہ فن دان نہیں جانتا۔ وزن تقطیع بحر البتہ پوچھ تو سہی تو دل آپ تو میں دیکھتا ہوں سے میں ڈوبے ہوئے میں بندہ نواز۔ (فسانہ آزاد)

لے میں ڈوبی آواز :- سریلی آواز جو اصول موسیقی کے مطابق ہو۔ اردو صرف۔ گویوں کی اصطلاح۔

ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز
وہ آفت جاں سروں کا انداز
اختر

لین :- (بیائے معروف) (فرنچ) حرف لین واؤ یائے تحتانی ساکن ماقبل مفتوح کو کہتے ہیں۔ جیسے طور اور عیب۔ عربی۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عربی داں طبقہ کی زبان ہے، قول فیصل ہے۔

لین ؛ مذ (بفتح اول، (انگوری اون)، لکیر، خط۔ حدول۔ اردو۔ موت، رائج۔

لین ؛ مذ ڈوری۔ رسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لین ؛ مذ حد۔ منڈ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ منڈ ہی زبانوں پر ہے۔

لین ؛ مذ صف۔ فرد۔ پد۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لین ؛ مؤ قطار۔ صف۔ پاڑ۔ اردو۔ روٹھ

عوام اہل زبان۔

محل صرف۔ ماٹن کی وہ کان میں شکر آگئی ہے

کل سویرے سویرے جاسے بین میں لگ جانا

تو جلدی مل جائے گی۔

لین ؛ مؤ سطر۔ اردو۔ سونٹ۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ چند روز دن میں ماسٹر صاحب نے

صرف دو لین پڑھائی ہیں اس طرح تو

کتاب ختم ہو چکی۔

لین ؛ مؤ لوہے کی پٹڑی۔ ریل کی سڑک،

پٹڑی۔ اردو۔ سونٹ۔ عوام کی زبان۔

عوام کی ہے وہ پیش ہر اک گورہ

چلا جاتا ہے ہر گوئی لین لین نواب

(معادن الشعراء)

لین ؛ مؤ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکر گاہ۔ انگریزی

فوج کے رہنے کا مکان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لینا ؛ مذ مار ڈالنا۔ خاکر دینا۔ دنیا سے کھو دینا

اٹھا دینا جیسے سپاہی نے اس کا دوسرا بچہ بھی لینا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لینا ؛ مذ غضب کرنا۔ مار لینا۔ دبا لینا۔ جیسے

کسی کا مال لے لینا۔ سکان لے لینا۔ وغیرہ۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا بول سے یہ معنی ادا نہیں لیتے۔

لینا ؛ مذ کھلوا۔ بلا بھیجنا۔ بلوانا۔ جیسے

فلاں کو لینا۔ بھیجنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا ان معنوں میں نہیں بولتے۔

لینا ؛ مذ ملانا۔ شریک کرنا۔ جیسے اسے

بھی پارٹی میں لے لو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ عوام بولتے ہیں۔

لینا ؛ مذ رشوت کھانا۔ جیسے یہ تھانہ دار

بڑا رشوت لیتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ رشوت وغیرہ لینا کے ساتھ ہی بولتے

لینا ؛ مذ کاٹنا۔ تراشنا۔ مونڈنا۔ چھانٹنا

بال بنوانا۔ داڑھی اور مونچھ کے بال

لینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لینا ؛ مذ کاسا۔ کھپچی۔ جیسے جوتا سینا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

لینا ؛ مذ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے

دوا لینا۔ قائل معقول کرنا۔ جیسے آپ نے خوب

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لینا ؛ مذ کسی عمل کی تکمیل کرنا۔ کوئی کام پورا

کرنے کے واسطے جس طرح۔ لفظ ڈالنا یا

پڑھنا۔ وغیرہ آتے ہیں۔ جیسے آگ لانا، آگ لینا،

کھانا سے کھا لینا علی الاتفاق کہہ لینا۔ سنبھال لینا

سنوار لینا۔ پکڑ لینا۔ وغیرہ۔

ضم کے درپے ہمارے سو فوج کو مار لینا

راموں کمیت نہ جبر کی کوئی جبر لیا ناظم

کہاں کی پیشوا جب یہ اس کی یاد آئے

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

لینا ؛ مذ جراح کرنا۔ سیا مشہور ہے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ بازاری زبان ہے۔

لینا ؛ مذ اعلان بازی کرنا۔ بڑا مار کرنا۔

جیسے ہم اس کی لینا لے پڑے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ خاص بازاری عورتوں کی زبان ہے۔

لینا ؛ مذ بازی جیتنا۔

سودا ہار عشق میں شیریں سے کوہکن

بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا سودا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

لینا ؛ مذ وہ روپیہ جو لیا ہو آتا ہوا مرسل،

اجارہ، حوالی، سندی، وغیرہ۔

وہ جس طرح چاہے اسی طرح پالے

کسی کا کچھ نہیں پروردگار پر لینا ناظم

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لینا ؛ مذ گرفت کرنا۔ مثل سناروں کا زیور

ناقص رہنا۔ اصلاح کرنا۔

بچے نہ سیم و زر ان سے نہ دل چرنے

کچھ اور خاک نہیں جانتے سکھ لینا ناظم

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

لینا ۱؎ نفع حاصل کرنا۔
غیر سے مل کے کیا لیا تم نے — داغ
ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا — (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل: ل کھ اس جگہ پایا یا ملا
بولتے ہیں۔

لینا ۱۵؎ آزمانا۔ جیسے دل لینا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ دل لینا کی ترکیب ہی سے بولتے ہیں۔

لینا ۱۶؎ چننا، استنباط کرنا، اقتباس کرنا، انتخاب کرنا۔ جیسا کہ کتاب میں سے کوئی مضمون لینا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا ان معنوں میں نہیں بولتے۔

لینا ۱۷؎ سنبھالنا، بہلانا، تھامنا اردو، صحیح، راسخ۔
کیفیت چشم اس کی مجھے یاد ہے سودا
سائر کو مرے ہاتھ سے لینا کہ چلا میں۔ سودا

لینا ۱۸؎ خریدنا، خرچ کرنا، مول لینا۔ اردو، صحیح، راسخ۔
کر دو مرے خالق بر دے کر
نرپت کی کوئی مجھ سا شرابی خواہ شراب — رنگ

لینا ۱۹؎ قرض لینا، ادھار لینا۔ جیسے سو روپے ساہو سے لے کر کام چلا — (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، قرض لینا، ادھار لینا وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

لینا ۲۰؎ ہٹانا، سرکانا، پرے کرنا، اڑانا۔ جیسے ہوا کا بادل کو لے جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

لینا ۲۱؎ کرنا، جیسے قرار لینا، چھکہ لینا، اقرار لینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ تحریر، چھکے وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

لینا ۲۲؎ دینا کے مقابل ضبط کرنا، تسخیر کرنا، قبضہ کرنا، تصرف کرنا، اردو، مصدر، راسخ۔
میدان تو لے لیا ہے یہ صحرا بھی چھین لو
دو ہاتھ اور ہار کے دریا بھی چھین لو — عاقب

لینا ۲۳؎ فرض کرنا، جاننا، تسلیم کرنا، ہر دو لینا اردو، راسخ۔
محل صرف۔ کچھ عجیب طرح کی عبارت ہے عجیب طرح کے جملے ہیں ایک ایک جملہ سے آپ نے کئی معنی مراد لے سکتے ہیں۔

لینا ۲۴؎ سمجھنا، پکڑنا، داخل ہونا۔ جیسے آندھی میں گھر لینا مشکل پڑ گیا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لینا ۲۵؎ وصول کرنا، اگاہنا، تحصیل کرنا جیسے مال گزاری لینا، ٹیکس لینا، جزیہ لینا، بھینٹ لینا، نذر لینا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے مندرجہ بالا کیوں ہی سے بولتے ہیں۔

لینا ۲۶؎ جھیلنا، برداشت کرنا، اٹھانا۔ جیسے بوجھ لینا، ناحق کا دکھ لینا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ ترکیب کے ساتھ ہی بولتے ہیں

لینا ۲۷؎ پکڑنے کی جگہ۔ اردو، عوام کی زبان۔
وہ لے جاتا ہے دل اس کو پکڑنا تھامنا
دیکھنا لینا وہ بت اللہ کا گھر لے چلا — راسخ
قول فیصل۔ اس جگہ لینا پکڑنا زبانوں پر زیادہ ہے۔

لینا ۲۸؎ (کسی کے ساتھ) دھوکا کرنا جیسے بانکپن کی لینا۔
دے دے کے بل اپنے کاکلوں کو
لیتے ہیں وہ ہم سے بانکپن کی — (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

لینا ۲۹؎ (دینے کے ساتھ) جیتا آنا۔
نواب صاحب نے مجھ کو اس قدر عزت و توقیر سے لیا کہ اس کا عشر عشیر بھی میرے خیال میں نہ تھا
(دامانی) (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ ہاتھ لینا زبانوں پر ہے۔

لینا ۳۰؎ پینے کھانے کے معنی پر بھی آتا ہے۔
کیا ہوئے گا وہ چار قدح میں مجھے ساقی
لے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ دق — (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لینا ۳۱؎ (کنایۃً) نقصان پہنچانا، ضرر پہنچانا۔ اردو، عرف، قریب بہ متروک۔
اک کنارے پڑا ہوا ہے اسیر
کچھ تمہارا غریب لیتا ہے — اسیر دہلوی

لینا ۳۲؎ تصور کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال
ہاں ہم سے جزیے میں اگر دیتے
ہمیں جو اپنی خلوتی میں خبر دیتے — بحر

لینا ۳۳؎ سونگھنا۔ اردو، قلیل الاستعمال
کسی کے ہار میں ہرتا جو اپنا تار نفس
پٹ پٹ کے گلے سے جن کی جو لیتے — بحر

لینا ۳۴؎ (نام کے ساتھ) زبان سے کہنا
اردو، فصیح، راسخ۔
دیار عشق میں یہ ہے رواج رسوائی

ذیل ہتھیار نام آبرو دینے بجز
لینا ؛ف؛ (جان و حملہ کے ساتھ) مارڈالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
ہزار سنکر ملے ہم نہ بہ نزاعوں سے
سر و جاں ہاری یہ لیہ جو لیتے بجز
لینا ؛ف؛ عوض میں حاصل کرنا، اردو، رائج۔
جان میں جو گرانی شراب کی ہوتی
سر و پیا بیچ کے ساقی سے ہم سبو لیتے بجز
بینا ؛ف؛ پکڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائے گی یہ ناگن سے
کبھی نہ ہاتھ میں وہ زلف مشکبو لیتے بجز
لینا ؛ف؛ استقبال کرنا۔ اردو، فصیح، استعمال
ہوں وہ محزوں کہ جو بلبل کی طرف جا نکلوں
اڑ کے تنظیم کو ہے پر نہ گل تجھکو آتے
لینا ؛ف؛ سننا۔ سنکر کہنا کرنا۔ اردو، فصیح، استعمال
ہر سخن کے لئے ہے وقت اثر
بعد کی بات ان سنی ہے اثر
لینا ؛ف؛ سیکھنا۔ فسوں پڑھنا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لینا ؛ف؛ گود میں لینا۔ بھرنا، گرفتن کنار۔ گودی چڑھانا۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جملہ کے ساتھ ہی طرف ہے یعنی گود میں لینا۔
صرف کر دینا بھی بیٹا جانے، مستعمل کرنے

کے معنوں میں بھی بول دیتے ہیں۔
لینا ؛ف؛ رکھنا، چلانا جیسے تم بچے کو لو میں روٹی پکاؤں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ خاص طور سے ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لینا ؛ف؛ لگانا، کاڑھنا، بھرنا، جیسے ہار لینا انتقام لینا، روشنی لینا۔
بے گنہ انتقام سینے ہو
دل نہ دینے کے طعنے دیتے ہو
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ بدلہ، انتقام وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔
لینا ؛ف؛ کرایہ پر لینا، کرایہ پر حاصل کرنا۔ جیسے دوکان لینا۔ مکان لینا۔
اس نے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہوا
اب اسے آواز میں اپنی سناؤں دو دو یار
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، گھر، مکان، دوکان وغیرہ کے ساتھ ہی مستعمل ہے۔
لینا ؛ف؛ پینا، نوش کرنا، چسکی بھرنا، جیسے گھونٹ لینا، حقہ کا دم لینا۔
جام راحت زہر خواب وصال سے ہے پُر
جس کو لینا ہے سوے اس ساغر پُر زہر کو تم
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ حقہ کا دم مارنا بولتے ہیں۔
لینا ؛ف؛ طے کرنا مسافت یا ہی رہنا، پڑنا۔ پہنچنا۔ اردو، مشترک
نہ وہ فاضل سرائے دہر میں ہے آخری پھیرا ہے
مسافر جلد لے منزل کہ دن باقی ہے تھوڑا سا
قول فیصل۔ اب اس جگہ لے کرنا بولتے ہیں۔

لینا ؛ف؛ جذب کرنا۔ یہ لفظ جب کسی امر کے صیغے سے مرکب ہو کر آتا ہے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ابھی کام کا موقع باقی ہے۔
نہ تو رات نام سے اک دن شب فراق ہے ہم
ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا اے
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عوام و عورتیں کثرت سے بولتی ہیں۔
لینا ایک نہ دینا دو ؛ف؛ مثل
کسی حالت میں پھنس جانا، ناحق کی مصیبت، عاجز نہ حصول فائدہ نہ غرض نہ کسی سے ایک لیں گے نہ دو دیں گے۔ (نور اللغات)
(مجموعہ اقوال و امثال)
رد و بدل کیا ہو سرد
لینا ایک نہ دینا دو شاد
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ اس محاورے کی نسبت ایک کہانی بھی مشہور ہے کہ ایک سینڈک اور مور کی دوستی تھی ایک روز مور سینڈک کو باغ کا سیر کرانے لے گیا۔ سینڈک نے کہا کہ یار میں تو تھک گیا میرے گھر میں پہنچا دو مور نے پیٹھ پر بٹھا جھٹ دریا کنارے پہنچا دیا جب واپس آیا تو ایک چڑیار نے جال بچھا رکھا تھا، یہ دانے کے لالچ میں جا پھنسا۔
مور نے کہا مجھے کیوں پکڑا اس نے کہا کہ دانوں کے لالچ سے۔ اس نے کہا کہ چلو یہاں میرا ایک دوست ہے اس سے کچھ دلوا دوں۔
وہ مان گیا۔ اور سینڈک نے پاس لایا اور کہا کہ اسے کچھ دے کر

سرا پیچا چھڑوا اس نے ایک لعل لاکر چپکا دیا
تو دیا اس نے کہا کہ میں تو وہ لوں گا۔ مینڈک نے
کہا کہ تم مور کو تو چھوڑ دو میں دوسرا بھی لاتا ہوں
اس نے کہا اچھا مور کے دیا ہوتے ہی مینڈک نے
اپنے یار سے کہا کہ ہوا ہو جاؤ۔ اب تو لینا ایک
دینا دو یعنی نہ تو اب میں اس سے ایک لعل واپس
لیتا ہوں نہ وہ دیتا ہوں کام بن گیا۔ بس اسی
کے نتیجہ سے یہ فقرہ بطور ضرب المثل مشہور ہوگیا
مولف کے نزدیک یہ فرضی واقعہ ہے عوام
لکھنؤ عام طور سے نہ لینا ایک نہ دینا دو بولتے ہیں

لینا دینا :- لین دین۔ داد وستد۔ حساب
کتاب۔ برتاؤ۔ معاملہ۔

تم کو دیوے مجھ کو دل وہ بھر نہیں
لینے دینے کو مقدر چاہیے (رائج)

(دفتر اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عوام بولتے ہیں
جیسے اگر دو بگڑے بھی گئے تو کیا ہے ہمیں ان سے
کیا لینا دینا ہے۔

لینا لوانا :- (کنایۃً) قرضا چوپانی
ہونا۔ حاصل کرنا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ اردو۔
صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ افسوس کہ موت نے مجھے مہلت
نہ دی، لوگوں کا لینا دینا حساب کتاب بڑے بڑے
بکھیڑے ہیں اجل سر پر پہونچی تمام لینا لوانا
مارا پڑا۔ (توبتا النصوح)

لینا لینا :- بندر۔ چور یا کسی اور
بھاگنے والے کو تعاقب کے لئے مستعمل ہے
جیسے گریباں گیر تقوی یار کا دور نظر (رائج)
لینا لینا جورے تیرے سپاہی نے (دفتر اللغات)

قول فیصل۔ بندر کے لئے اس جگہ بولتے ہیں اور
آدمی کیلئے لینا لینا یا لینا پکڑنا بولتے ہیں۔

لینا لینا :- تھامنا۔ کسی گرتے ہوئے
کو سنبھالنا۔ خبر گیری کرنا۔ اردو۔ صرف۔ عوام
کی زبان۔ تلمیں الاستعمال۔

آنکھیں پھوٹیں جو ہمیں دیکھے یہ تم نے کیا کہا
لینا لینا تھامنا مجھ کو میں اندھا ہو گیا (راسخ)

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ :-
فضول وقت گزارنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ ایسی
باتیں کرنا جن کا نتیجہ کچھ نہ ہو۔ یعنی باتوں ہی میں
ٹالتے ہیں۔ نری باتیں ہی باتیں ہیں۔

(دفتر اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

لینا نہ دینا نہ کا رسے نہ مسلے :-
کچھ حاصل نہ ہونا۔ روداد۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ صاحب خزینۃ الامثال نے اس
مسل کو اس طرح لکھا ہے ۔۔ لینا نہ دینا کا رسے نہ
مسلے۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ کا رسے نہ مسلے بولتی
ہیں۔

لینت :- (بیائے معروف بتائے سوم) نرمی
جو برتاؤ میں ہو۔ نرمی۔ عربی۔ ملائمت۔ تلطیف
بمعنے کی زبان۔

لین دار :- (بکسر اول و بیائے مجہول) قرض خواہ صفت
(فقرا) لین دار ہزاروں باتیں سناتا ہے اور تم
کان دبائے سن رہے ہو۔ (دفتر اللغات)
قول فیصل۔ ان معنوں میں نہیں بولتے۔ بلکہ
لینے والے اور حقدار کے معنوں میں جملا کی
زبان ہے جیسے تمہیں، ان سے لینے کا کوئی حق نہیں
اس کے لین دار ہم ہیں۔

لین دین :- لینا دینا۔ داد وستد۔ حساب
کتاب بمعاملہ۔ اردو۔ مذکر۔ عوام کی زبان۔
جاری ہے لین دین یہ رسم زمانہ ہے
دریا کا ابر ہو کہ دریا خزانہ ہے (میر)

لین دین :- خرید فروخت کا معاملہ۔
برتاؤ۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
چھوڑ دو دل کا لین دین میر (میر)
اس میں اک روز جان جائیگی (معاون الشعراء)

لین دین :- کاروبار۔ تجارت۔ سوداگری
اردو مذکر۔ عوام کی زبان۔

لین دین بند کرنا :- دینا لینا بند کرنا
کسی سے حساب کتاب ختم کرنا۔ اردو صرف عوام
کی زبان۔

لین دین کرنا :- کاروبار کرنا۔

(دفتر اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ کاروبار زبانوں پر زیادہ
لینڈ :- (بیائے مجہول و نون ساکن و فتح
موٹی لنڈی۔ انسان اور ہاتھی کے فضلہ کے لئے
مستعمل ہے۔ اردو۔ مذکر۔ عوام کی زبان۔
چاندنی کے کھیت میں بگنے جو بیٹھا ماہرو
لینڈ خم کھا کر ہلال چرخ گردوں بن گیا (چرکیں)

لینڈ :- بمجاز بدصورت، بدقطع آدمی
یا بچہ۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان
قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ ان کے میاں ایسے بدصورت
ہیں کہ بالکل لینڈ ہو رہے ہیں۔

لین ڈوری :- (بکسر اول و ثانی و فتح
جھنجھوا جو آگے جاتا ہے، چڑ جھنجھو۔ وہ فوجی سپاہی
جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے۔

سونٹ ۔ (نور اللغت)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لین ڈوری :۔ مث دکنایہ، کسی بات کی آمد و نشان ۔ کسی کام کے آغاز کی نشانی ۔ ابتدا ۔ اردو صرف ۔ مذکر ۔

یہ کچھ رکھے دل ما آجا!
لیں ڈوری ہے جان جانے کی مبر

لین ڈوری :۔ مث تسلسل ۔ کسی بات کا مسلسل ہونا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔
قول فیصل ۔ اس کا صرف لگنا اور جی ہونکے کے ساتھ ہے جیسے صبح سے ہزار تقاضے ہے ہے آدمی بھیجے ہیں ایک لین ڈوری لگی ہے ۔
لینڈی :۔ دیہاتی مجہول دلون فتہ، انسان کا برازہ ۔ نسبتہ اجابت ۔ اردو صفت موئث ۔ عوام کی زبان ۔
لینڈی :۔ مث ایک قسم کا کتا ۔ ما ۔ د کتا ۔ (نور اللغت)
قول فیصل ۔ عام طور سے لینڈی کتا ۔ بولتے ہیں ۔
لینڈی :۔ مث ذرپوک ۔ کمزور بودا ۔ اردو ۔ صفت ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔
لینڈی اونچی ہونا :۔ دماغ خراب ہونا ۔ دماغ اونچا ہونا ۔ غرور ہونا ۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان ۔
قول فیصل ۔ پست طبقہ کے مرد بھی بولتے ہیں
لینڈی آسمان پر ہونا :۔ مغرور ہونا ۔ دماغ عرش پر ہونا ۔ دماغ بہت اونچا ہونا زمین پر پاؤں نہ رکھنا ۔ اردو محاورہ ۔ عوام و عورتوں کی زبان
قول فیصل ۔ بہت غنی کے ساتھ لینڈی آسمان پر ہوتے ہیں ۔
لینڈی بچھونا :۔ دکنایہ، مغرور ہونا، غرور ہونا ۔ (نور اللغت)
قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آنند راج لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کہتے ہیں لینڈی آسمان پر ہوتا ۔ مولف تائید کرتا ہے ۔
لینڈی تر ہونا :۔ دکنایہ، مرد بڑھاپے بہت خوش ہونا ۔ ناز کرنا ۔ اترانا ۔ دماغ چلنا ۔ گھمنڈ بڑھنا ۔ جوں جوں جوانہ کرتے ہیں میاں لینڈی تر ہوتی ہے ۔ یعنی زیادہ اترتے ہیں ۔
(چونکہ لینڈی تر ہونے سے بآسانی نکل آتی ہے پس اسی طرح خوشامد سے غرور میں آسانی ہو جاتی ہے اور آدمی زیادہ اترانے لگتا ہے) فلٹر استعمال (نور اللغت و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ بی کے ساتھ عورتیں اور خواجہ سرا بولتے ہیں ۔
لینڈی جڑنا :۔ آشنائی ہونا اقرار ہونا ۔ گہری دوستی ہونا ۔ عوام کی زبان ۔
(نور اللغت و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لینڈی دماغ کو چڑھ جانا :۔ متکبر و مغرور ہونا ۔ نوکری سی چیز پر پھول جانا ۔ دکھاوا بات بنانا ۔ عوام کی زبان
قول فیصل ۔ عام طور سے بولتے ہیں ۔
لینڈی کتے کی موت مارنا :۔ دکنایہ، کمال ذلت سے مارنا ۔ نہایت ذلت و خواری سے مارنا ۔ نہایت آسانی کے ساتھ مار ڈالنا ۔ صرف تذلیل و استعمال ۔

گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک
لینڈی کتے کی موت مار آیا تیغ بافرغ

اس کی وزنی صورت لینڈی سے دنیا بھی لی کے ساتھ مستعمل ہے ۔ زیادہ تر نئے کی موٹی مزاری بولتے ہیں ۔
لینے لگنا :۔ حاصل ارسال ۔ بھیجنا ۔ جانا ۔ ارسال ہونا ۔ اردو صرف تعمیل و تکمیل ۔
کسی نے کہا لینے لیا کسی کا دل اڑا لیا ۔
عرض جس گھر میں وہ آتے ہیں کہلے ہی بھیجنے لگتے ہیں جلیل
لینے کلیسر :۔ سعدی، مشاق، عزیز، من لاوتی طیبہ، زندہ پردانہ جو شیشہ ماسٹر بنجر ڈرائیور کو صفائی سترائی کے بابت لکھ کے دیتا ہے ۔ اردو صرف ۔ رائج ۔
لینے کلیسر :۔ سڑک سے صاف اور تالی ہوئے نالہ ۔ (ہوبسن جابسن وغیرہ کے ساتھ)
(نور اللغت)
قول فیصل ۔ عام طور سے سڑک کے لئے نہیں ہوتے بلکہ ریل کی پٹڑی کے لئے بولتے ہیں ۔
لینے کے تکیے ہونا :۔ نرا جھگڑو و نکما ہونا ۔ صوبہ ۔ اصل عام ۔
(دلی کا ایک قدیم لغت)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لینے آنا :۔ کسی کے استقبال کے واسطے آنا ۔ کسی چیز کو لیجانے کے واسطے آنا ۔ اردو صرف ۔ صحیح رائج ۔
محل استعمال ۔ میں نے طے کر لیا تھا کہ ہرگز نہ جاؤں گا مگر آپ لینے نہ آتے تو میں نہ جاتا ۔
لینے آیں آگ اور بن بیٹھیں پارچن :۔ کسی بات سے کبیدہ ہو جانا ۔ دفرسٹ اثر ۔
قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان اور تذلیل و استعمال ہے ۔

لینے دینے میں نہ ہونا: ۔ بے تعلق اور بے غرض ہونا واسطہ نہ ہونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان

کسی کے لینے دینے میں نہیں کونے میں بیٹھے ہیں
تمہارا غم ستاتا ہے اسے کھائے جاتا ہے ناسخ

لینے کو پڑھنا: ۔ استقبال کرنا پیشوائی کو بڑھا لینے آنا۔ اردو صرف بمعنی رواج

گزرے جو سر شام ادھر عاشق گیسو
لینے کو بڑھا سایۂ دیوار محمد علی

لینے کے دینے پڑجانا: ۔ فائدہ کی جگہ نقصان ہونا۔ وقت میں پڑجانا مشکل میں پھنسنا

مصیبت میں مبتلا ہونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان

پڑگئے لینے کے دینے، لگا دو پیس مانگ کر
(پڑجانا) لیجئے ہم کو اتنی بات دینی آگئی داغ

بوسہ دینے کے عوض دل لیکے الٹے پڑگئے
(پڑنا) وہ تل اپنی ہوئی لینے کے دینے پڑگئے ناسخ

پڑگئے لینے کے دینے سر محشر ہم کو
ہوگیا نفع کی امید میں نقصان الٹا داغ
(پڑنا) محل ہے۔ اتفاق وقت سے وہ ایسا

گھبرایا کہ بڑے زور سے پھونک ماری میں
نے کہا خدا ہی خیر کرے ایسا نہ ہو کہ تو بھاگ
پڑیں تو لینے کے دینے پڑیں (فسانۂ آزاد)

قول فیصل ۔ اس جگہ لینے کے دینے پڑنا بھی مستعمل ہے۔

لینے کے دینے پڑجانا: ۔ جان کے لالے پڑنا۔ آس جاتی رہنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ اس جگہ لینے کے دینے پڑنا بھی مستعمل ہے۔ جان کے ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے

یعنی جان کے لینے کے دینے پڑنا یا پڑجانا۔

لینے میں نہ دینے میں: ۔ نفع میں نہ نقصان میں۔ ہرے میں نہ بھلے میں۔ بے تعلق اور بے

غرض۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

ناسخ زلیخا میں ہوں کسی کے نہ دینے میں
غرض سے کچھ غرض ہے نہ زر داد سے غرض ناسخ

کسی کے نہ لینے نہ دینے میں ہے
غریبوں کو ناحق ستا کر چلے سودا

لیوا: (بیائے مجہول) لینے والا محصل

ہندی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے عورتیں جان لیوا کی ترکیب سے بول دیتی ہیں۔

لیوا: ۔ گائے بھینس یا بکری کا تھن۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیوا: ۔ مٹی ترکر کے دیگچی یا ہانڈی کے پیندے میں لگاتے

ہیں اور اس کو لیوا کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

لیے ہونا: ۔ دھن ہونا، خاص انداز ہونا

خاص اصول ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

فریاد کی کوئی لے نہیں ہے
نالہ پابند نے نہیں ہے۔ غالب

لیہی: ۔ سرخی۔ مہندی ونت پورب کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لیہی وہیہی: ۔ سرمایہ، پونجی، مال و متاع

روپیہ پیسہ۔ پوربیا کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لیئی: ۔ (بکسر اول و سکون دوم و بہ ثانی مجہول و بکسر سوم) سیدے یا آٹے کو پانی میں اتنا پکاتے ہیں کہ اس میں لس پیدا ہو جاتا ہے اور اس سے کاغذ جوڑتے ہیں۔ ہندی۔ ونت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے بفتح اول لئی بولتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھ بدلے عربی کا چوبیسواں فارسی کا اٹھائیسواں
ہندی کا پچیسواں، اردو کا اکتیسواں حرف۔
عربی مونث، رائج۔
خوشنویسوں میں دو آنکھیں میم سلفوظی کا جوڑ
لکھ سکو ایسی، اگر دو ایک سیمیں لطف ہے جب
قول فیصل۔ زبانوں پر بصورت تذکیر بھی ہے
جو آنکھیں ہوں تو نام پاک سے پیدا ہو کیا ئی ہے
کہ آغوش احد میں جلوہ گر ہے میم احمدؐ کا
صاحب جمل میں اس کے چالیس عدد مانے گئے ہیں
صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ وہ مخصوص دستخط
جو سلطنت مغلیہ کے زمانے میں دیوان سلطنت
معافی یا جاگیر پر اس حرف کو لکھ کر کیا کرتا تھا
لیکن اب یہ طریقہ متروک ہے۔
ھم بدلے دہن معشوق باعتبار نقطۂ موہوم یا بشکل غنچہ
فارسی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اب عام طور سے استعمال نہیں
ہے۔

صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ جنتریوں
اور تقویموں میں یہ اتوار کے دن کی علامت ہے
یا نیز ماہ محرم کے اختصار میں بھی۔ جیسے لکھا
جاتا ہے۔ محرم کے پہلے حرف میں سو نہ یہ اس کا
اختصاص کیا جاتا ہے۔
عام طور سے لکھنؤ میں اس کا استعمال نہیں ہے فقط
کسی متبرک نام پر صرف ھ یہ شکل بناتے ہیں مگر نہیں لکھتے
ھم بدلے علامت ہندی حروف وغیرہ کی جہاں کیں سکتے آتی ہے
جیسے صاد، وغیرہ فارسی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں مستعمل ہے۔ صاد، کاف وغیرہ کی
ترکیبوں ہی سے مستعمل ہے اور یہ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان ہے
ھم بدلے اعداد میں فاعیت کے وسطے آتا ہے جب اس کے
قبل پیش ہو۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل یکم، دوم، سوم، چہارم، پنجم وغیرہ کی ترتیب سے
استعمال کرتے ہیں، جو کیسی کے قول میں آتا ہے تو وہاں ظرف
مکان یا مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے مقبرہ
مجلس، محفل، مسکن، مسجد، معلوم، معلم وغیرہ

وغیرہ۔ اور اگر کسی اسم کے اول میں یہ حرف مضموم آئے تو
یہ علیت کا فائدہ بتائے جیسے حافظ معاون محرر
وغیرہ۔ برائے نسبت بھی مستعمل آتے ہیں جیسے
نیلہ وغیرہ۔ علامت تانیث کے بطور بھی مستعمل
ہے۔ جیسے بیگہ، خانہ وغیرہ۔
صا بدلے ہم۔ فارسی۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا اس کا استعمال اردو زبان میں نہیں
ہے تعلیمیافتہ طبقہ بھی، مفرد ہی ترکیبوں سے
بول دیتا ہے۔
صا بدلے [illegible]
محبت ہو ماں اپنے بچے سے حساب [illegible]

کی زبان میں ذکر کرتی ہے۔ جیسے نہیں ما تجھے کون
مانگتا ہے۔ دیکھ ماں جا دنگا ذکر۔ کیوں ما میں
نے ترے کہا نہیں تھا۔

کی کے خیر بادشاہ لانکیہ ملکہ جو اکثر باہمی
گفتگو میں ہمارا تخت زبان پر آیا کرتا تھا۔

مکا والدہ کو پکارنے کا لفظ۔ حرف خطاب جو گنوار لوگ
میں ماں کے واسطے مخصوص ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس کا رسم الخط ماں ہے یعنی خ
میں نون غنہ لکھتے ہیں۔ لکھنؤ میں والدہ کو پکارنے کا
لفظ اماں ہے ماں کا لفظ رشتہ ظاہر کرنے
کے لئے بولتے ہیں۔

مابیلی باپ تیلی پیتا شخ زعفران مخول لب یا کینہ پیتی باز کے حق میں بولتے ہیں
یعنی جب کوئی ادنی فخر خاندان ہو جائے تو اس
کی نسبت کہتے ہیں۔ اور دکھاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس مثل میں بھی اماں ہونا چاہیے
تھا بہرحال لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ماپ ا:۔ والدین۔ ماتا پتا۔ مادر پدر۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ جزوہ رسم الخط میں ماں باپ
ہے یعنی ماں کو نون غنہ کے ساتھ لکھتے ہیں۔

ماپ کا لاڈلا ا:۔ وہ لڑکا جسے والدین نے
ناز سے پالا ہو۔ نازپروردہ۔ والدین کا بگاڑا
ہوا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اب ماں باپ کا لاڈلا لکھتے ہیں۔

ماپ تیہ شما بسلامت ا:۔ اس مثل پر مستعمل
ہے جب یہ کہا ہو کہ تم سے ہم سے کسی امر میں شرکت
نہیں۔ مراد تم لوگ۔ آپ اپنے گھر خوش رہیے
اپنے گھر خوش رہیں۔ (فرہنگ عامل)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مابعد ا:۔ ماقبل کا عکس۔ جو کچھ بعد میں آوے
پیچھے آنے والا۔ پچھلا۔ پیچھے کا۔ عربی صفت
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ صاحب نامہ الاغلاط لکھتے ہیں کہ
اردو میں ما کا لفظ بعد کے ساتھ بمشکل اپنے معنی
بتا سکتا ہے اس لئے بعد کی جگہ مابعد نہیں کہنا چاہیے
عام طور سے مابعد ہی لکھتے اور بولتے ہیں۔

مابقاء ا:۔ بچا ہوا۔ باقی۔ بقایا۔ جو کچھ باقی
رہ گیا ہو۔ عربی۔ صفت۔ مذ۔ پس خوردہ۔ جھوٹا کھانا۔
الش۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مابقی ا:۔ باقی بچا ہوا۔ بقیہ۔ بچا ہوا۔ فارسی
صفت۔ فصیح۔ رانچ۔
زبانی۔ کچھ فکر مآل کار ہمیں نہیں
اندیشۂ مابقی و مافات نہیں
کیا صبح و مسا زیست کی جاتی ہو
مقراض حیات ہے یہ دن اپنے نہیں بحسر
قول فیصل۔ عورتوں کی زبانوں پر بغیر تشدید یا علم
ہوئے۔ بانوں پر ہے جیسے۔ تھوڑا تھوڑا حصہ سب
بچوں کو بانٹ دو مابقی تم لے لو۔

مابلون ا:۔ (بواسیر مزدوت) جو عادت آبنہ میں مبتلا
ہو۔ بواسیا۔ وہ شخص جسے احلام کرانے کی لت ہو۔
عربی۔ صفت۔ مذ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔

مابہ الاحتیاج ا:۔ جس کی ضرورت پڑے
جو کچھ ضروریات سے ہو۔ ضرور کی چیزیں جنکی
حاجت ہو۔ عربی مذکر (فرہنگ آصفیہ و فرہنگ نظام)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مابہ الامتیاز ا:۔ وہ چیز جس سے شناخت
ہو سکے۔ وہ چیز یا سبب جس سے کسی امر کی تمیز
کی جائے۔ باعث امتیاز۔ عربی۔ مذکر۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے
کسی جگہ کمی کے ساتھ مابہ الاشتراک بھی زبانوں پر ہے۔

مابہ النزاع ا:۔ وہ بات جس پر نزاع واقع
ہوئی ہو۔ جھگڑے کی بنا۔ فساد کا باعث۔ عربی۔
مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
محل فصل۔ کسرہ کی سند کی ضرورت نہ تھی۔ البتہ
فتحہ مابہ النزاع تھا اس کی سند دی گئی۔

مابہ تو مشغول و تو با عمر و زید ا:۔ ہم تجھ میں
مشغول ہیں اور تو عمرو زید میں۔ یعنی ہم سب تم پر
تم مرد غیروں پر۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مابہین ا:۔ والدہ و ہمشیرہ۔ ہندی اسم مونث
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل اس جگہ نون غنہ ماں بہن زبانوں پر ہے

مابہن کرنا:۔ کسی کی ماں بہن کو گالی دینا۔ مار
خواہی کرنا۔ گھر تک جانا۔ ہندی نفس متعدی۔ عوام
کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جگہ بھی ماں بہن ہی ہونا چاہیے
تھا۔ لیکن اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بولتے۔

مابیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا
بیچ بچاؤ:۔ بیٹوں کی لڑائی۔ لڑائی میں داخل
نہیں ہے۔ ہندی کہاوت۔
(فرہنگ آصفیہ و فرہنگ نظام)
قول فیصل۔ ایک تو اہل لکھنؤ بولتے نہیں اور
اگر بولتے بھی تو اس کا اہل نون غنہ کے ساتھ ہی ہوتا

ماپیٹوں میں چھپا لا نہیں چھپتا :۔ پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا ہندی۔ کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماپین :۔ (بفتح سوم) وہ چیز جو درمیان میں ہو درمیان۔ بیچ۔ اثنا۔ (فرہنگ آصفیہ) عربی مؤنث

حائیں ذہن کی جو ہیں یکساں
ان کے مابین ہے اک ربط نہاں (مرزا رسوا)

قول فیصل۔ مابین بیچ میں۔ درمیان کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

بیچ وسط نہیں رکھتی خوب باراں سے
تردد اس کے مابین ہے جواب کھٹکا (مرزا)

۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے ایک معنی درمیانی۔ وسطی۔ بیچ کا بھی لکھے ہیں مگر ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

مابین تحقیقات :۔ (باصوابت۔ تحقیقات کے دوران۔ درمیان تفتیش۔ فارسی۔ ترکیب۔ تفصیح، رائج۔

ماپ :۔ پیمائش۔ ناپ۔ جریب کشی۔ رقبہ ہندی۔ ہندی۔ مؤنث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ ناپ کہتے ہیں

ماپ :۔ پیمانہ۔ کیل۔ ناپ۔ اندازہ۔

(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

ناپتا ہے وہ رکھ کے چھوٹی ماپ
چلیے اب چل کیجیے فیصلہ آپ (نسیم دہلوی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر ناپ کہتے ہیں۔

ماپ :۔ لمبائی چوڑائی کا تخمینہ۔ طول و عرض کا تخمینہ۔ جانچ۔ اندازہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ ناپ کہتے ہیں۔

ماپ تول :۔ غرض طول کی پیمائش۔ رقبہ جانچ پڑتال۔ مؤنث۔

اب بس ہے یہ ماپ تول لوگوں پر جیسی جیسی ہے
اب ٹھیک ہیں۔ (ترجمۃ الغات، نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ۔ اہل لکھنؤ یوں کہتے ہیں۔

ماپسنہاری بھی باپ سے ہزاری :۔ ماپسنہاری مؤنث ہے۔ یا وہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں۔ اردو۔ جامعات۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماپک :۔ ناپ۔ پیمائش۔ رقبہ زمین جریب کشی۔ ترجیب کشی۔ تاج پیمائش کنندہ۔ ناپنے والا۔ ہندی۔ اسم مذکر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

ماپنا :۔ پیمائش کرنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ لکھنؤ میں ناپنا۔ ہندی۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اس جگہ لکھنؤ میں ناپنا ہی کہتے ہیں۔

ماپھل :۔ مازو۔ ماجو۔ مایں۔ (بنگلہ لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مات :۔ ماتا کا مخفف۔ ماں اور وہ عورتیں جو ماں کی طرح ہوں، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مات :۔ (بسکون حرف سوم) (عربی میں صیغہ ماضی بفتح حرف آخر تھا۔ معنی۔ مر گیا۔ ہارنا فارسی میں بسکون آخر معنی ذیل میں مستعمل ہے) ماشکست ہزیمت۔ زک۔ شطرنج یا بیت بازی کی ہار فارسی مؤنث۔ تفصیح۔ رائج۔

دل گھبرا غم سے سو بار کے اب جیت ساں
شاہ شطرنج جو کہوں سو مات ہو ہی (بیسر)

مات :۔ بے حقیقت۔ کچھ نہیں۔ بھیدا۔ بے کیف۔ ماتم۔ اردو۔ صفت۔ عورتوں کی۔ ماں۔ محل صفحہ۔ دنوں اور بھی ست ہوئے چاندی ات اور حور دوزار نقصو ساتھ جیسے مقابل میں پرناں کی پریاں مات۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس کا عرف ہونا کے ساتھ ہی ہے۔

ماتا :۔ ماں والدہ۔ ماں۔ ہندی مؤنث ل سنسکرت کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں اہل سنسکرت حضرات ماتا اور ماتا جی بولتے ہیں۔

ماتا :۔ چیچک۔ بیلا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل سنسکرت دیہاتیوں کی زبان ہے۔ بڑے دانوں کی چیچک کو بڑی ماتا اور چھوٹے دانوں کی چیچک کو چھوٹی ماتا کہتے ہیں۔

ماتا :۔ مست۔ اردو صفت۔ مذکر۔ ترکیب

ٹیڑھی کر کے کلاہ آتے تھے
مے بنفشہ کے وہ ماتے تھے (سب)

قول فیصل۔ مؤنث کیلئے ماتی کہتے تھے۔

خوبخود ہو کے مینہ کی ماتی
خواب راحت میں صاف جاتی (دہشت گلزار)

زیادہ تر خینہ کا ماتا کی ترکیب سے عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

ماتا پتا :۔ ماں باپ۔ والدین۔ سنسکرت مذکر۔ اہل سنسکرت کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

ماتا پتا :۔ بزرگ۔ آقا۔ مالک۔ مربی۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کسی معنی میں اردو زبان سے کسی کا تعلق نہیں ہے۔ لکھنؤ کے ترب و جوار کے

دیہاتوں کو کہتے سنا گیا ہے۔

مات المفتی مات الفتوی :۔ مفتی مرگیا فتوی مرگیا۔ جس مرنے والے کے ساتھ اس کی بات ختم ہوجاتی ہے۔ جس کا اور ہوتا ہے اس کی بات جیسی ہے۔ عربی مثل۔ علیمیانہ طعنے کی زبان۔

ماتا نکلنا :۔ بدن پر چیچک کے دانے نکلنا۔ سیتلا نمایاں ہونا۔ ہندی، فعل لازم۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے چیچک نکلنا کہتے ہیں۔ حضرات، اہل ہنود سیتلا نکلنا کہتے ہیں۔

مات بچانا :۔ شطرنج کی بازی سے بچانا شکست سے بچانا۔ اردو صرف۔ شطرنج بازوں کی اصطلاح۔ فصیح، استعمال۔

تنگ ہوں جینے سے اب مرنا کہاں
ضیق ہوجاتے ہیں سکتی مات ہے ناظم

(دیباچہ انشاء)

ماتحت :۔ (بفتح اول وسکون دوم) زیر، تلے۔ زیر حکم۔ زیر نگرانی۔ عربی۔ فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ یہ دونوں بھانجے بادشاہ کے ہیں کوئی دکھ سپاہ اپنے ماتحت رکھتے ہیں۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ تحلا، بکسر چہارم یوں دیتے ہیں۔

ماتحت :۔ تابع۔ پابند۔ زیر۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

اس کی تاثیر کے ماتحت ہے شوق
شوق وہ جوہر ارادے کا ہے شوق مرزا دبیر

ماتحت :۔ اسسٹنٹ۔ معاون۔ نائب مددگار۔ ہاتھ بٹانے والا۔ عدنی۔ ماتر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب قاموس الاعلام لکھتے ہیں کہ: "دفتری اصطلاح میں ماتحت، قائل دفتر کہلاتے ہیں۔ جو کسی افسر کے تحت ہوتے ہیں۔ اس حد تک جائز رکھا جاسکتا ہے۔ حالانکہ ماسم موصول غیر ذی روح کے لئے آتا ہے۔ لیکن کسی کی نسبت یہ کہنا کہ، یہ فلاں افسر کے ماتحت کام کرتے ہیں درست نہ ہوگا۔ یہاں تحت ہی صحیح ہوسکتا ہے اور تحت میں با بھی کہا جاتا ہے"

موصوف تائید کرتا ہے اس اضافے کے ساتھ کہ اس کو اردو بھی کہا جاسکتا ہے۔

مات دینا :۔ شطرنج کی بازی میں حریف پر غالب آنا اور اس سے بازی لے جانا۔ بازی دینا۔ بازی لے جانا۔ جیتنا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ زک دینا۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ پست کرنا۔

چالاکیوں سے اپنی بچے میرے ہاتھ سے
دونہ میں دے چکا تھا انہیں کل زمات خان جعفر

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ شطرنج بازوں کی اصطلاح ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

مات دینا :۔ نیچا دکھانا۔ شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ نادم کرنا۔ منفعل کرنا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔

مات دینا :۔ بیت بازی میں ہرا دینا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے

ماترا :۔ ہندی حروف کے اعراب دلانا کے ساتھ، ہندی مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

مالقدم :۔ (بفتح سوم وچہارم وبکسر شدہ) اوّل کا۔ پہلے کا۔ مذکورۂ بالا۔ وہ چیز جو پہلے گذر چکی ہو۔ حفظ ماتقدم۔ عربی۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ماتقدم تنہا نہیں بولتے حفظ ماتقدم کی ترکیب سے اس کا استعمال ہے۔ جہلاء جہم وبجم اشد بھی بولتے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔

مات کردم مات کردم من ترا۔ ناک کاٹوں کان کاٹوں لے چھرا :۔ بیت بازی میں جو فریق کا جیت جاتا ہے وہ اپنے حریف کے ذلیل کرنے کے لئے یہ شعر پڑھتا ہے

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر ہے یہ عام طور سے پڑھا جاتا ہے۔

مات کرنا :۔ شطرنج بازی میں حریف پر غالب آنا اور اس سے بازی لے جانا۔ اردو صرف۔ شطرنج بازوں کی اصطلاح۔

مات کرنا :۔ مات دینا۔ شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ ہرانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

نرگس نے تیری چینکی ہے خورشید پر کمند
رخ نے ترے کیا ہے جو ہر جا روہ کو مات

مات کرنا :۔ فوقیت لیجانا۔ کسی کام میں بڑھ جانا۔ سبقت لیجانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

کوئی معشوق گر ہو تم ایسا کس نے دیکھا ہے
کیا ہے مات پریوں کو بھی تم نے اپنی چھب سے بحر

قول فیصل۔ اس کی تکمیلی صورت مات کردینا ہے بھی رائج ہے۔

دوزخ کو بھی مات کردیا ہے
اے سوزش دل ترا برا ہو صبا

اسی جگہ مات کرڈالنا بھی عام طور سے بولتے ہیں۔

بجلک چہرے کا، اس قدر کالا
شب فرقت کو مات کر نہ والا عالم
نفسی لکھنوی اس طرح استعمال سے پرہیز کرتے تھے۔

مات کرنا:- قائل کرنا، شرمندہ کرنا۔ اردو، صرف۔ قلیل الاستعمال۔
سبزہ نوخیز ہے کشت فلک سے سبز تر
مات کرتا ہے شفق کو لالہ زار ابکے برس

مات کھانا:- ہار جانا۔ بازی میں مات ہونا۔ شطرنج کی بازی یا بیت بازی میں حریف سے مغلوب ہونا۔ اردو، صرف۔ قلیل الاستعمال۔

مات کھانا:- کنایہ ہے کسی چیز کے مقابلے میں کسی چیز کے بے رنگ و بے رونق ہو جانے سے مغلوب ہونا۔ شکست کھانا۔ ہارنا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ اردو، صرف۔ قلیل الاستعمال
زلفیں ہی دیکھ کر نہ مجھے رات ہو گئی
سکھر اجو کھل گیا تو سحر مات ہو گئی اسد

ماتم:- (بفتح سوم) گریہ و زاری کرنا۔ رونا پیٹنا۔ مرنے والے کے غم میں ناروفغاں عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔
وہ اٹھا شور ماتم آخری دیدار میت کا
اب اٹھا چاہتی ہے لاش فانی دیکھتے جائیں فانی
قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔
شور محشر بھی ہوا آکر شریک تعزیت
دھوم سے میرے دل پرغم کا ماتم ہوا آبیر سیالکوٹی
نفسی لکھنوی صف ماتم کی ترکیب صحیح نہیں سمجھے اس لیے کہ صف، مردے کی صف کے معنی میں اردو ہے ایرانیوں نے اس معنی میں صف کو کبھی استعمال نہیں کیا ہے۔ اس لیے صف ماتم کی ترکیب اردو ہوئی۔ حضرت عشق نے بھی ہمیشہ بلا ترکیب ہی نظم کیا۔
ماتم کی صف بچھائیں گے سوئیں گے ایک جا
ہم تم سحر کو بیٹھ کے روئیں گے ایک جا عشق

ماتم:- رنج و غم۔ اندوہ و ملال۔ الم۔ سوگ۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔
مرتے ہیں تیر سب پہ نہ اس سبکی کے ساتھ
ماتم میں تیرے کوئی نہ روئے پکار کے تیر
سحر ہونے کو ہے خاموش شبنم ہوتی جاتی ہے
یہ خوشی منجملۂ اسباب ماتم ہونی جاتی ہے؟

ماتم:- بپنا، مصیبت، بلا، آفت۔ عورتوں کا کسی کار خیر یا شر میں اجتماع۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماتم:- کہرام، شور و فغاں۔ عربی مذکر فصیح، رائج۔
تم اٹھ گئے جو صنم مصحفی کی بالیں سے
تمام رات پڑا ماتم اس کے گھر میں رہا مصحفی

ماتم:- حضرت امام حسینؑ کی عزاداری میں سینہ کوبی یا سینہ زنی کرنا۔ سینے پر ہاتھ مارنا اردو، مذکر، رائج۔

ماتم:- وہ اشعار جو واقعۂ کربلا سے تعلق رکھتے ہوں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع ماتموں ہے۔
ماتم اور نوحے میں فرق یہ ہے کہ ماتم میں متعرق اشعار ہوتے ہیں اور فضائل اور مصائب دونوں طرح کے اشعار ہوتے ہیں نوحہ میں صرف کسی ایک سے تعلق ہوتا ہے اور اسی کی زبان سے سب اشعار کہے جاتے ہیں اور سب مصائب ہی کے اشعار ہوتے ہیں۔

کہیں بانو میں سیں نواڑوں کہاں
مورا سیاں تو ہیکا بسار گیو۔

ماتم اندوز:- ماتم میں معروف، غمزدہ فارسی ترکیب۔ صفت، متروک۔
ہوئی جب رات وہ ماہ دل افروز
الم سے تھی وہ ہر دم ماتم اندوز (دبیر مرحوم)

ماتم پرسی:- پرسہ، تعزیت، مرنے والے کے اعزا کی غمخواری۔ ہمدردی۔ فارسی مؤنث قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

ماتم پڑنا:- رونے کا کہرام ہونا۔ اردو، صرف قریب بہ متروک۔
لاشے پہ چلے خاک بسر سید عالم
اکبرؑ کی جدائی کا پڑا گھر میں ماتم

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ امیر نے ماتم پڑنا کے معنی سینہ زنی ہونے لکھے ہیں۔ اس سند کی کوئی خصوصیت نہیں۔
ع یہ کہہ کے چلے سرور دیں پڑ گیا ماتم
امیر
مذکورہ بالا مصرع سے خصوصیت سے یہ معنی نہیں پیدا ہوتے۔

ماتم خانہ:- سوگ کا گھر۔ غم کا گھر۔ وہ گھر جس میں کوئی مصیبت یا غمی ہو گئی ہو۔ فارسی مذکر (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماتمدار:- ماتی، سوگوار، ماتم کرنے والا فارسی صفت، قلیل الاستعمال
گرائے چشم جاناں نے تو دو آنسو نہ مردے پر
صف عزگاں تجھی کو میرا ماتمدار دیکھا تھا جلال
قول فیصل۔ امام حسینؑ کی عزا میں سینہ زنی

کرنے والے کے لئے اب یہ لفظ مخصوص ہو گیا ہے۔ اس کی فارسی جمع ماتمداران ہے اور اردو جمع ماتم دار دوں ہے۔ جیسے امام مظلوم کے ماتمداروں سے گزارش ہے کہ پابندیٔ وقت مجلس میں شرکت فرمائیں۔

ماتمداری :۔ غم، سوگ، کہرام، گریہ وزاری کرنا، شیون، اندوہ، رنج و الم، آہ و نالہ کرنا کے ساتھ، فارسی مؤنث۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لفظ اب قلیل الاستعمال ہے۔

ماتم دھوم سے ہونا :۔ بہت شان سے غم منایا جانا، بہت زیادہ سوگ منایا جانا۔ امفعط صرف، قلیل الاستعمال۔

بعد میرے روئے گا سارا زمانہ دیکھنا
دھوم سے ہوگا مرا ماتم تمہارے سامنے داغ

قول فیصل۔ بہت سینہ زنی کرنے کے معنوں میں اسی جگہ دھواں دھار ماتم ہونا بھی عوام کی زبان ہے۔ جیسے کل انجمن مظلومیہ نے کربلائے تالکٹورہ میں گیارہ ڈیوڑھیاں اٹھائیں بہت دھواں دھار ماتم ہوا۔

ماتم دیدہ، ماتم زدہ :۔ سوگوار، ماتمی اندوہ گیں، غمگین، رنجور، فارسی صفت۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کسی صورت سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ ماتم زدہ کی جگہ غم زدہ بولتے ہیں۔

ماتم سرا :۔ بیت الحزن، غم کا گھر، سوگ کا گھر، ماتم کی جگہ وہ گھر جس میں کوئی غمی ہو گئی ہو۔ فارسی صفت۔ مذکر، تفصیح، راسخ

دل ہے مردہ خلد میں جانے سے کیا ہوگا پھر

ہم جہاں ہوں گے وہ گھر ماتم سرا ہو جائیگا۔ تعشق

ماتم کدہ :۔ غم کدہ، ماتم سرا، غم کا گھر فارسی صفت، مذکر، تفصیح، راسخ۔

ماتم کرنا :۔ غم کرنا، رنج کرنا۔ اردو، صرف قلیل الاستعمال

اٹھ گئی ہیں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں
رو لیجئے کس کے لئے کس کس کا ماتم کیجئے آتش

ماتم کرنا :۔ سوگ کرنا۔ مردے کو رونا، گریہ وزاری کرنا مذکر، صرف، قلیل الاستعمال۔

ماتم کرنا :۔ سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ کسی مرنے والے کے غم میں سینہ یا سر پیٹنا۔ اردو، صرف۔ تفصیح، راسخ۔

شہیدی سے نہیں واقف ہیں ہم اہل آشنا واقف ہیں
کوئی راتوں کو یاں کرتا ہوا ماتم نکلتا ہے
شہیدی

ماتم میں رہنا :۔ سوگ میں رہنا۔ رنج و غم، اور ماتم کرنے رہنا۔ اردو، صرف۔ قلیل الاستعمال۔

جب وقت تک جیتی ہوں ماتم میں رہوں گی تم نہیں

ماتم نشیں :۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔ فارسی صیغت۔ قلیل الاستعمال۔

ماتم ہونا :۔ سوگ ہونا۔ غم ہونا۔ رنج و الم ہونا اردو، صرف۔ تفصیح، راسخ۔

کیا کہیں مرگ احبا میں جو ہم کو غم ہوا
گر ہوا دشمن کوئی اس کا بھی اک ماتم ہوا ناسخ

ماتم ہونا :۔ گریہ وزاری ہونا۔ کہرام مچنا۔ آہ و فغاں کرنا۔ اردو، صرف تفصیح، راسخ۔

مر گیا پر اے گیے سے مسئلہ میں جو میں یہ
خانۂ زنجیر میں چالیس دن ماتم رہا آتش

کس دن دل مردہ کا یاں غم نہیں ہوتا

یک آرزو سے گشتہ کا ماتم نہیں ہوتا جلالی

ماتم ہونا :۔ سینہ زنی ہونا۔ کسی کے غم میں سینہ زنی کرنا۔ اردو، صرف، تفصیح، راسخ

قول فیصل۔ امام حسین کے غم اور عزا میں سینہ زنی کرنے کے لئے یہ صرف خصوصیت کے ساتھ مستعمل ہے۔

ماتمی :۔ (بفتح سوم) ماتم کرنے والا، سوگوار سوگ رکھنے والا۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ سینہ زنی کرنے والے کے معنی میں ماتمی اردو ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی عزاداری کے سلسلے میں سینہ زنی کرنے والی انجمنوں کے معنی میں انجمنہائے ماتمی اور ماتمی دستہ کی ترکیبوں سے بھی زبانوں پر ہے۔

ماتمی :۔ ماتم سے تعلق رکھنے والا، سوگ والا فارسی صفت، تفصیح، راسخ۔

ماتمی پہنے ہوئے ہے گل سوسن پوشاک
دل عاشق کی طرح گل کا گریبان ہے چاک ناظر

ماتمی باجہ :۔ وہ باجہ جو ماتم کے واسطے بجاتے ہیں۔

مجھ کو میرے مرنے کا اسباب تو یہ ہو گیا
ماتمی باجوں میں گویا شور مستعار تھا رشک

قول فیصل۔ اب عام طور سے جلوس حسینی امام حسین میں جو باجہ ماتمی دھن یا نوحہ پڑھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے اس کو کہتے ہیں۔

ماتمی پوشاک :۔ ماتمی لباس، سوگوار کا لباس جو کسی مرنے والے کے غم میں پہنا جائے۔ اردو، صفت، تفصیح، راسخ۔

جس میں پہنے ہو سوسن بھی ماتمی پوشاک [illegible]

قول فیصل۔ عام عورتیں سیاہ لباس ماتمی پوشاک کہی جاتا ہے۔

ماتمی جامہ :۔ ماتمی لباس۔ ماتمی پوشاک۔ ماتمی کپڑے۔ سیاہ رنگ کا لباس جو سوگ کی حالت میں پہنا جاتا ہے۔ اردو صفت تفصیل استعمال۔

تو گلے ملنا نہیں ہم سے تو کیسی خرمی
عید آئی ہاں ہماری پہنے جا ماتمی مبر

قول فیصل۔ گی کے ساتھ نیلے لباس سے بھی ماتمی جامہ مراد ہوتا ہے۔

ماتمی دھن :۔ ایسی دھن جس سے سن کے غم و ملال پیدا ہو۔ اردو صفت۔ عوامی زبان۔

ماتمی چہرہ :۔ غمگین صورت۔ غمزدہ چہرہ ہو کا سا چہرہ۔ سیاہ چہرہ جس سے غم کے آثار نمایاں ہوں۔ اردو صفت تفصیل استعمال۔

رانی بھوکر دہ ال جھٹکا
بنا یا ماتمی چہرہ وہ اپنا (دلیخا سے اردو)

ماتمی صف :۔ ماتم کی صف وہ فرش جو مرنے کے غم میں انتقال کے روز سے چالیس روز تک بچھایا جاتا ہے۔ اردو۔ تفصیل الاستعمال۔

بیکسی کا مرے عدد سے جو ہوا میرے بعد
ماتمی صف نے نہ چھوڑی مری جا بر بعد شرف

ماتمی لباس :۔ سیاہ لباس۔ وہ لباس جو اظہار غم کے لیے پہنا جائے۔ اردو۔ تفصیل۔ رائج۔

ماتو ثبقی باللہ :۔ تجھے توفیق نہیں ہے مگر خدا سے یعنی توفیق خدا ہی کی طرف سے ہے۔ اس قوت سے انسان بڑی مجبوری کے وقت بھی کام کرتا ہے یعنی ہم کیا ہیں کچھ کر سکیں ہاں اگر خدا توفیق دے تو کچھ نہ کچھ ہو جائے گا۔ (فرہنگ امثال)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی کے ساتھ بول دیتا ہے۔

ماتھا :۔ پیشانی۔ سر کا اگلا حصہ۔ ماتھا جبیں۔ اردو مؤ۔ فصیح رائج۔

ہے غرق ماتھے پہ جھومر و پہ چھوٹے ہوئے۔
س کی لی ہے من آتے ہر کیے ہوئے نشتر

ماتھا :۔ ماتھا کا مخفف۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماتھا :۔ (کنایۃً) ذمہ داری۔ جیسے آئی گئی سب ان کے ماتھے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور اس جگہ ماتھے یا متھے بولتے ہیں۔

ماتھا بھڑکنا :۔ پیشانی گرم ہونا۔ پیشانی کا جلنا۔ ہندی۔ فعل لازم۔ بڑے سرمیا دہ ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

ماتھا پھڑکنا بھی انہیں معنوں میں ہے۔

(فرہنگ ایک خرابی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی صورت سے کسی معنی میں نہیں بولتے۔

ماتھا پٹن کرنا :۔ سر مارنا۔ سر پٹنی مارنا۔ سر پٹکنا۔ ماتھا کھجانا۔ ہندی فعل متعدی۔ اہل ہنود کی زبان میں ظہار اسلام کرنا۔ رام رام کرنا۔ ماتھا رشقت کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ (دہلی کا ایک قدیم لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔

ماتھا پیٹنا :۔ ماتم کرنا۔ سر پیٹنا۔ (فرہنگ اثبات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماتھا پیٹنا :۔ سر پیٹنا۔ افسوس کرنا۔ ماتھا پیٹنا کی جگہ ماتھا کوٹنا فصیح ہے۔

رکھے اس در پہ جبیں جس نے ماتھا پیٹا۔
سر سے سرپا ناک بھی جس پر جھکی جھکی ہوئی

(دو ہزار شاد و نادر ساب آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بولتے

ماتھا پیٹنا :۔ ماتھا ٹھنکنا۔

ماتھا پیٹنا کرنا :۔ ظاہرداری سے سلام کرنا۔ خوشامد کی زبان۔ (فرہنگ اثبات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماتھا پیٹی :۔ (ہندو سے) وہ عورت جس کا ماتھا پیٹا ہو۔ اردو مؤ۔ ہندی صفت مؤنث۔ (فرہنگ آصفیہ (لغات الشعراء)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

ماتھا ٹیکنا :۔ سر جھکانا۔ سجدہ کرنا۔ آداب بجا لانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماتھا ٹھنکنا :۔ (ٹھنکنا۔ بفتح اول فتح سوم) (کنایۃً) کسی امر کے پیش آنے سے پہلے اس کے آثار پر نظر آجانا۔ کسی حادثہ کے درپیش ہونے سے پہلے اس کا علم ہو جانا۔ کسی کام کا آغاز اور انجام کسی علامت سلسلہ سے معلوم ہو جانا۔ آئندہ کا الہام ہونا کسی امر کے وقوع ہونے سے پہلے کسی طرح کا ہونا۔ اردو مؤ۔ عورتوں کی زبان۔

ہو خیر یا رب من دہ بھی کا ماتھا مرا ٹھنکا

اچھا نہیں یہ ٹوٹنا ستارے کی رات کا ماتھا مرا ٹھنکا

ماتھا میرا ٹھنکا تھا بڑی رات کو تڑکے میرے حق میں خدا جانے وہ کیا ہو

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی مستعمل ہے۔

یہ بے سبب کبھی ماتھا مرا نہیں ٹھنکا
ضرور آج وہ جہاں ہوا ہے دشمن کا رفاقتی کل
مرے ہوں گے سر پھوڑ کر مرنے والے
تمہارا تو ماتھا کبھی ٹھنکا نہ ہوگا میر

ماتھا ٹیکنا:- سجدہ کرنا، سر جھکانا، اطاعت کرنا اور وہ صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔
محل مذکر۔ لیکن وہ رگ ہندو اور سانپ لگائے اور پیپل، پانی اور پتھر ہر چیز کے آگے ماتھا ٹیکنے کو موجود ہیں۔ (ابن الوقت)

ماتھا رگڑنا:- عاجزی گھسنا، جبیں سائی کرنا، جبہ سائی کرنا۔ مبتدی مثل مستعدی
ماتھا رگڑ رہا ہوں ترے آستاں سے
لکھا مٹا رہا ہوں میں اپنے نصیب کا تفق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ماتھا رگڑنا اور رگڑنا صرف سجدہ کرنا نہیں اور یہ عوام کی زبان ہے۔

ماتھا رگڑنا:- (کنایۃً) خوشامد کرنا، نہایت عاجزی کا اظہار کرنا، سجدہ پر سجدہ کرنا، عاجزی سے ہر ایک رگڑنا، منت و سماجت کرنا۔

زیر مثل میں خوبان جہاں ماتھا رگڑتے ہیں
خلل شاید پڑانا چاہتے ہیں فرش مخمل کی میر
اور کا آج شکر دے کر
ماتھا رگڑ اور تاکر شوق قدوائی
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محاورہ میں خصوصیت سے عام طور سے زبانوں پر ہے۔

ماتھا کوٹنا:- عورتیں افسوس کرنے اور کسی محل پر کھسانے یا بدحسنی پر رونے کے لئے ماتھا کوٹتی ہیں پھر ہے کہ ماتھا کوٹنا، چھوٹی مت لوٹی تو یہ مصحفی مرے گیا دیکھ کے اس کی یہ ادا
جب ہتھیلی سے کل اس شوخ نے ماتھا لوٹا مصحفی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔

ماتھا کوٹنا:- غم یا غصے کی حالت میں سر پیٹنا سر دھننا۔ ہاتھ ملنا۔ اور وہ صرف عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔
تب لگا کوٹ کے ماتھے کو یہ کہنے ہے
مجھے رہنا ہی پڑا قہر یہ کیا آیا لا اعلم
محل مذکورہ۔ یہ سن کر سفلانی نے ماتھا کوٹ لیا حیرت ہو کر کہا دائی بیوی یہ اتنی سی چھوکری کو دائی نے چھنالا لگایا وہ جو کہتے ہیں کہ کیڑا، نوٹوں ہیرے تو سن کے حواس جاتے رہے۔ (طلسم ہوشربا)

ماتھا کوٹنا:- ماتم کرنا، سر پیٹنا، بین زنی کرنا، سینہ کوبی کرنا۔ اور وہ صرف قریب بمترادف۔
آئے تربت پہ تو وہ کوسنے کے ماتھا کوٹے
سر پٹکواتے ہیں سر پاؤں پہ دھرنے والے امیر

ماتھا کوٹنا:- دائم الحبس قیدی اور غلام کی پیشانی پر علامت بنا دینے ہیں۔ (نور اللغات)
عمر قیدی یا غلام کی پیشانی کو نشانی کے واسطے کچوکر نیل وغیرہ بھرنا، پیشانی کو سوزن زدہ بنانا
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

ماتھر:- (بفتح سوم) ستھرا کا رہنے والا، ستھرائی ستھرا کا مشتق، ذکر ۔ کا بستھوں کی ایک ذات۔ ۲ ستھرا کے برہمنوں کی ایک ذات۔ جوہ۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صرف کا بستھوں کی ایک ذات کے معنی میں اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

مات ہونا یا ہو جانا:- شطرنج کی بازی، یا بیت بازی میں حریف سے مغلوب ہونا اور وہ صرف شطرنج بازوں کی اصطلاح۔
یاں تو آتی نہیں شطرنج زمانے کی چال
اور ۔۔۔ ان بازی ہوئی مات چلی جاتی ہے میر

مات ہونا:- (کنایۃً) کسی چیز کے مقابلے میں کسی چیز کا بے رنگ اور بے رونق ہو جانا، مرتبہ میں گھٹ جانا۔ اور وہ صرف۔ قلیل الاستعمال۔
زلفیں ہی دیکھ کر تو مجھل رات ہو گئی
کھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہو گئی امتد

مات ہونا:- شرمندہ ہونا، خجل ہونا، منفعل ہونا، نادم ہونا۔ اور وہ صرف قلیل الاستعمال
لڑیں جو غیر کی عشرت سے اپنے لیل و نہار
تو دن رات سے ہو رات دن تمہارے دن دوچ

ماتھے پیٹنا:- کسی کے سر جانا، آفت آنا، مصیبت آنا، عورتوں کی زبان۔
یہ آہ و اور پر تو جاتی نہیں شوق قدوائی
کسی سر کے ماتھے نہ پیٹے کہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماتھے پہ افشاں چننا:- افشاں لگانا، خوبصورتی کے لئے عورتیں ماتھے پر افشاں چنتی ہیں۔ اور وہ صرف، عورتوں کی زبان۔
چاہ کرتا ہے ماتھے پہ تب زہرہ جبیں افشاں
ستارہ آج جھلکا ہوا دیکھا ستاروں کا واسطے

ماتھے پر الف کھینچنا:- آزاد فقیر ہو جانا، فقیروں جیسی فقیر اختیار کرنا۔ اور وہ صرف فقیروں کی اصطلاح قریب بمترادف
انگشت ناکون ہو حاجت الہی میں
ماتھے پہ الف کھینچتے ہیں چھوڑ کے گھر بار میر

قول فیصل۔ اس جگہ حرف الف کھینچنا بھی مستعمل ہے
حضرت عشق تجھیں کے رکھی رنگ میں بحر
کیوں الف کھینچ کے نگشت نما ہوتا ہے بحر

ماتھے پر ٹیکا ہونا:۔ کسی امر کا کسی پر منحصر ہونا۔ اس جگہ بیشتر ماتھے ٹیکا ہوتا ہے۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔ فلیس الی خوان کی

ماتھے پر شکن ہونا:۔ غم و رنج و اندوہ ملال یا خجلت اور ناگواری سے پیشانی پر بل پڑ جانا۔ رنجش و ملال ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح۔ اثر۔

جور و جفائے یار سے رنج و محن نہ ہو۔ آتش
دل پر ہجوم غم ہو جبیں پر شکن نہ ہو۔

قول فیصل۔ زیادہ تر یہ غضب کے محل پر اس کا استعمال ہے۔ اسی جگہ تیوریوں پر بل آنا یا بل پڑنا بھی ہے۔ اردو بول چال میں ہوتے ہیں۔

شک شبہ میں تم گئے، ابرو پہ بل آیا تسلیم

ماتھے پر صندل لگانا:۔ دوسرے کے علاج کیلئے ماتھے پر صندل ملنا۔ اردو صرف۔ رنج۔

شوہر خاب سے دربار کے اٹھا تھا سر میں
دیوی رخ کے ماتھے پہ کرنے صندل قدر

ماتھے پر عرق آنا:۔ ماتھے پر پسینہ آنا۔ اردو صرف۔ فصیح۔ اثر۔

بہ کے یہ گود میں شبیر کے بی بی نگہ دانی
آیا ماتھے پہ عرق چہرے پہ زردی چھائی

قول فیصل۔ آنا کی جگہ کی کے ساتھ لکھنا بھی ہے

بیان حال کو ماتھے پہ کچھ عرق نکلا
زبان رکنی جب شرم جانگداری سے عزیز لکھنوی

ماتھے پر لکھنا:۔ ماتھے پر تحریر کرنا۔ اردو صرف۔ تحلیل الاستعمال۔

ہے جبی در بہ نزل مقصود
لکھا ہوا ماتھے پہ اپنے ہم نے (مخزن حقیق)

ماتھے پر موت کا پسینہ ہونا:۔ نزع روح کے وقت ماتھے پر پسینہ آنا۔ اردو صرف۔ فصیح۔ اثر۔

چلتی ہے دم سے دم پسینہ ہے

ماتھے پر موت کا پسینہ ہے (مخزن قدوائی)

قول فیصل۔ اسی جگہ ماتھے پر موت کا پسینہ آنا بھی بولتے ہیں۔

ماتھے ٹیکا ہونا:۔ کسی چیز کا خاص حصہ یا جزو سر جو سب کا پیش ہو جیسے یہ تمہارے ماتھے ٹیکا ہی سدی فعل لازم۔ عورتوں کی زبان۔

تیرے میرے ماتھے ٹیکا
تجھ سیاہ رو ہے میکا

(مرصع آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی یہ زبان ہے

ماتھے جانا:۔ ذمہ پڑنا لینا۔ کسی امر یا شے کا کسی کی طرف عائد ہونا۔ لازم ہونا۔ اردو صرف۔ محاورہ۔

غیر کرتا ہے جسے سائی قدم پر یار کے
دیکھ کیسا آج ماتھے جائیگی دربار کے

جدل

خل بد نصیب سورج تو ایسا ہو تجھے میرے ماتھے جانے
ہم تو ٹھہرائے رہے چھوٹے سا دیئے تو میں سوں گا۔

(مرصع آزاد)

قول فیصل۔ اسی محل پر ماتھے جانا بھی عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔ اسی جگہ سر جانا بھی روزمرہ پر ہے۔

ماتھے چاند ٹھوڑی تارا:۔ مقولہ۔ جو لوگ فی فریب میں کہتی ہیں ایسی ماتھا چاند سا روشن ہے۔ اور ٹھوڑی ستارے کی طرح چمک رہی ہے۔ ہندی

عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ [illegible]

ماتھے رولی چاول چڑھنا:۔ [illegible]
بیاہ شادی میں سر پر ٹھوڑھ [illegible]
عورتوں کی زبان۔ (دہلی کا ایک قدیم رسم)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں عورتیں ایسا نہیں بولتیں۔

ماتھے کا ٹیکا ہے:۔ سگے کا مارنا کہتے ہیں کسی وقت پاس سے ٹلتا ہی نہیں (محاورہ مقولہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ایسا نہیں بولتے۔

ماتھے کا ٹھنڈا:۔ وہ شخص جو سخت سے سخت کرتے کرتے پیشانی پر بل نہ لائے۔ اردو صرف۔ فصیح۔ اثر۔

ماتھے کی ہڈی نکل آنا:۔ دبلا پتلا ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

دبلاپے سے ماتھے کی بھی ہڈی نکل آئی
پڑھ لیجئے سے جان مرا خط میں آج

قول فیصل۔ ماتھے کی کوئی خصوصیت نہیں صرف یہاں نکل آنا زیادہ دبلاپے کے محل پر بولتے ہیں۔

ماتھے لگنا یا ماتھے پڑنا:۔ الزام عاید ہونا سر منڈھا جانا۔ (دہلی کا ایک قدیم رسم)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ ماتھے جانا بولتے ہیں۔

ماتھے مارنا:۔ کسی بات سے خفا ہو کر دست بس کر دینا۔

میری تقدیر کا نوشتہ تھا
اس نے قاصد کے ماتھے مار خط

(نور اللغات)

قول فیصل - اس جگہ سنڈھنا زبانوں پر ہے۔

ماتھے مڑھنا :- دے ڈالنا۔

حشمت ہی ماتھے مڑھا دوسرا دھتا جنوں
دل لیا جو تم نے پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا شاد
(نور اللغات)

قول فیصل - مڑھنا کی جگہ منڈھنا ہونا چاہیے مڑھنا بالکل دیہاتی زبان ہے۔ شاد کے دیوان میں منڈھنا ہی درج ہے مگر مؤلف نور اللغات نے اس کو مڑھنا کر دیا۔ ماتھے منڈھنا عوام کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔ اس جگہ سر منڈھنا زبانوں پر زیادہ ہے۔

ماتھے ہونا :- دے ہونا، سر ہونا۔ اردو صرف قریب بہ متروک۔

گل کے ماتھے کو بہاری کا پیالہ اس فصل
ہے سرد کے سر ہے جوانان چمن کا دنگل قدر
(نور اللغات)

مانی :- دیکھو ماتا۔

مُہ :- سرشار، سودائی، مست، سرشار، مخمور، مدہوش، جیسے مدھ مانی مستا بالغہ، جوان نوجوان نوخیز، تازہ تازہ شاداب، شگفتہ، تر و تازہ، بھرپور، کامل پورا۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عوام بہت کمی کے ساتھ مست سرشار کے معنوں میں ماتا اور مانی بول دیتے ہیں۔ جیسے نشہ کا ماتا یا نشہ کی مانی اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔

ماٹ :- مٹی کا بڑا مٹکا، تیل کا حوض، تیل کا ہودہ۔ ہندی مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماٹ بگڑنا :- تیل کا مٹکا خراب ہو جانا تیل بگڑ جانا، خواہ ڈالنا، خط خراب ڈالنا۔

اور وہ صرف و متروک۔

باندھی ہو سبب زیر فلک جھوٹ پر کمر
شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ تیل کا اسیر

چوچا بہت دروغ کا ہے زیر آسماں
شاید کہ ماٹ تیل کا کوئی بگڑ گیا اسیر

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔ "چونکہ تیل خراب ہو جانے پر غلط خبر اڑانا اس کی درستی کا ڈھکا خیال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے۔

ان معنوں میں تیلی بھی عام طور سے نہیں کہتے تھے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے ایک معنی لکھے ہیں کسی راجہ کا مر جانا۔ مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے

ماٹ کلاٹ بگڑا ہے :- یعنی سب کی عقل جاتی رہی، سارے خاندان کو داغ لگا سب کے سب بیوقوف ہو گئے ہیں۔

(نور اللغات)

مطلب یہ کہ گھر کے چھوٹے بڑے سب ہی کی عادتیں خراب ہو گئی ہیں۔ مذکر گنجینۂ اقوال و امثال، گھر بھر کی عقل ماری گئی ہے۔ عام بازاری زبان)

قول فیصل - اس جگہ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں آنویں کا آنواں بگڑا ہے۔ یا آنویں کا آنواں بیڑھا ہے بولتی ہیں۔

ماٹ کا ماٹ بگڑنا :- آدمے کا آدا خراب ہو جانا، سارے خاندان کا ایک ہی حال ہونا، سب کی عقل جاتی رہنا، سارے خاندان کو داغ لگنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اس محل پر آنویں کا آنواں بگڑنا یا بیڑھا ہونا بولتے ہیں۔

ماٹھ :- سستی، ہندی، مذکر (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماٹی کا کٹھوا :- مٹی کا چھوت۔ اردو صفت

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماٹھا پھولا م :- (بروزن غیر ملفوظ) ایک قسم کا کپڑا جو ہندوستان میں بنا جاتا ہے۔

واؤ غیر ملفوظ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے پھولا م (بائے ہوز) (فارسی) کے بجائے پھولام (بائے ہوز) لکھا ہے۔ یہ ایک معمولی قسم کا کپڑا تھا چونکہ اب اس کپڑے کا استعمال نہیں ہے اس لئے یہ لفظ بھی کمی کے ساتھ زبانوں پر آتا ہے۔

ماٹھو :- (بروزن مرود) مسخرا آدمی، ہندو کی ایک قسم۔ ہندی (نور اللغات)

بھڑک اور مسخرے آدمی کو کہتے ہیں۔

(سرمایہ زبان اردو)

قول فیصل - اب ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا۔

ماٹھو :- کم عقل، بیوقوف آدمی، بھولا ہندی۔ (نور اللغات - دکنی لغت)

قول فیصل - عوام اور عورتیں کمی کے ساتھ بول دیتی ہیں۔

ماٹھی ملا :- عورتوں کا ایک کہنا۔

(دکنی لغت)

قول فیصل - اسی جگہ ماٹھی ملا بھی اہل دکن بولتے ہیں۔ بہرحال لکھنؤ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

ماٹی :- مٹی، خاک، دھول، گرد، غبار۔ اردو مؤنث - دیہاتیوں کی زبان۔

ع سرخ رو عشق میں ماٹی کی مورت ہوئی تو کیا
مانی :- زمین، دھرتی۔ ہندی مؤنث

(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماٹی کا کٹھوا :- مٹی کا چھوت۔ اردو صفت

قریب بمعنی تک
قطعہ عروس شیخ سے پوچھا یہ ایک زاہد نے
سبب یہ کیا ہے کہ دل تجھ سے کاہل، غم آگیں ہوا
ہزار حیف کہ اے شمع محفل صلحا
کیا نکاح تو ان سے جو ماٹی کا ہیں مقرا سودا

قول فیصل۔ اب اس جگہ عورتیں مٹی کا مقرا اصل معنوں میں بھی بولتی ہیں، اور مجازاً کاہل، سست، کے معنوں میں بھی بولتی ہیں۔

ماٹی کی مورت :- مٹی کا بنا ہوا مٹی کا انسانی مجسمہ اردو صرف، دیہاتیوں کی زبان۔

ماٹی کی مورت بنا دے جو کمہار
نہ کوئی بدصورت ہو کوئی نہ جاندار سودا

ماٹھ :- سنہ، ہانگ، وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ (دکنی لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماتوڑ :- (اردو، صرف) اثر قبول کیا ہوا۔ جزا دیا گیا۔

یہ لفظ عربی میں نہیں ہے۔ عربی میں اس معنی میں ماثور ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ مذکورہ بالا معنی فارسی کے ہیں عربی میں اس کے معنی منقول اور نقل کیا ہوا، بیان کیا ہوا کے ہیں۔

جیسے یہ لازم نہیں کہ الفاظ ماجیسا ماثور ہوں۔
(رسالہ نور کے ترکے کی دفعہ)

ماثورہ :- جزا دیا گیا۔ (دیکھو اصل ماثورہ، صفت، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ماثورہ کے عام طور سے منقول، نقل شدہ، بیان کردہ معنی مراد ہوتے ہیں، جیسے اصل ماثورہ۔ اہل فارس نے جزا دیا گیا کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے۔

ماجد :- (عربی) بزرگ، قابل احترام، بخشندہ، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں دوسرے ماجد وغیرہ کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ ہے۔

صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ: ماجد معنی بزرگی سے جس طرح عالم معنی علیم ہے اسی طرح ماجد معنی مجید ہے۔ تانیث کے محل پر ماجدہ کہتے ہیں جیسے والدہ، والدہ

ماجرا :- (جمع سوم) سرگزشت، احوال، حال، مذکر۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بسکون حرف سوم ہے۔

دھوبی کہا کے گدھے اس دن ہوئے قلم
اس ماجرا کو سن کیا دونوں نے ناں گزار سودا

وہ طبیب نفس، تناسن کے بوں گویا ہو۔
کچھ مجھے معلوم بھی ہے یہ حقیقی ماجرا

ماجرا :- واقعہ، واردات، قصہ، حادثہ، سانحہ۔ (نور اللغات)

اب پھر ہمارا اس کا محشر میں ماجرا ہے
دیکھیں تو اس جگہ کیا انصاف داد گر ہے

قول فیصل۔ واقعہ، واردات کے معنوں میں تو مستعمل ہیں جس طرح تیر نے کہا ہے، اب نہیں بولتے۔

ماجرا :- حال، واقعہ، کیفیت، گت۔ اسم، صفت، رائج۔

کیا ماجرا کہوں دل امیدوار کا
اک آرزو ہزار مصیبت سے کم نہیں (داغ)

ماجرا پوچھنا :- حال پوچھنا، سرگزشت پوچھنا، احوال پوچھنا، واقعہ معلوم کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

شب غم نہ پوچھو ماجرا کہ مرے دہن میں زبان نہیں
جو زبان ہو بھی تو کیا کروں کہ مجال تاب بیاں نہیں
محشر لکھنوی

ماجرا سننا :- حال سننا، واقعہ سننا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

ماجرا سن کے تیغ کا تیرے
الاماں الاماں کہیں کا فسر سوز

ماجرا کہنا :- حال کہنا، سرگزشت بیان کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہا اس نطافت سے سب ماجرا
کہ نقش دلی اپنی مسالم ہوا میر

قول فیصل۔ اس جگہ ماجرا بیان کرنا بھی ہے ع میں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیاد

ماجو :- مازو۔ ایک دوا کا نام، ایک تخم کا نام، جو مزے میں بکٹھا اور نہایت کسیلا ہوتا ہے۔ فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

سنی خراب ہوتی ہے کہ کاتڑ ھونڈھ لا
سرسن کو طاق پر نہیں ماجو نظر پڑا

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر مازو ہے

ماجوج :- (عبرانی) یافث کے ایک بیٹے کا نام جو حضرت یافث بن نوح کی اولاد سے ہے۔ تاتاری لوگ سرزمین مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ماجوج :- حضرت یافث بن نوح علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جسے منسج بھی کہتے ہیں، ان کی اولاد: اب تک منگولیا یعنی ترکستان وغیرہ میں آباد ہے۔ ان زمانہ کے لوگ تاتاریوں کے نام سے مشہور ہیں جو چین کے شمال یا چین کے اس شمال

ہیں رہتے ہیں جسے انگریزی میں منگولیا اور فارسی میں مغلستان کہتے ہیں) سریانی مذکر۔

یافث ابن نوح علیہ السلام کی اولاد ۔ تاتاری رگ، چینی تاتار کے آدمی، مولوی سید صدرالدین صاحب نے اس لفظ کی تحقیقات میں لکھا ہو کہ ہمارے بعض علماء نے یاجوج ماجوج کو عربی بنانا چاہا مگر اس کی کوئی وجہ موجہ نہ بیان کر سکے بیشک یہ دونوں لفظ عجمی زبان کے زبان کے ہیں۔ توریت کتاب پیدائش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے چونکہ عبرانی زبان میں عین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے پس اغوغ کو ماگوگ بولا گیا۔ اور جب اسے عربی زبان میں لائے تو گاف کو حسب قاعدہ جیم سے بدل کر ماجوج کر لیا۔ حبیل کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا۔ اور ۱۵۷۱ء میں چھپا اس میں بھی ماغوغ کو عربی میں ماجوج لکھا ہے۔

یورپ کی زبانوں میں واؤ کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو واؤ و یا بین حرف الف اور ستہ رواؤ یا واؤ منقلب بہ الف ہوا اسوجہ سے عبرانی توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو اغوغ کا تلفظ ماگوگ یا میگاگ لکھا گیا اور میگاگ کی نسبت لوگوں نے قیاس کیا کہ جو میگاگ سے نکلے گوگ یا گاگ نام ہو، اور پھر اس لفظ پر بھی جہاں آباد تھی گاگ کا استعمال ہونے لگا مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے جیسے گاگ میگاگ، اور ایسے کا دوسرے لفظ پر اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجائے گاگ میگاگ کے یاجوج ماجوج کا استعمال ہوا۔ پس یہ دونوں لفظ عجمی ہیں اور علم کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں۔ اور اسی سبب سے عربی زبان میں غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں۔

کتاب مزہر فیل بنی باب ۳۸ درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے لیکن جب یہ ثابت ہو گیا کہ یاجوج ماجوج گوگ میگاگ سے معرب ہو گیا ہے اور ان میں سے ایک ملک کا دوسرے قوم کا نام ہے تو یاجوج ماجوج کو وہ شخص سمجھنا چاہیے کہ ہمارے مورخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہو سکتا بلکہ ان سے یہی مطلب سمجھا جائے گا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے جو ملک کہ اب تک تبت کے شمال میں واقع ہے اور جو قدیم زمانے میں ستھیا اور تاتار کہلاتا تھا۔ اب حال کے نقشوں میں چینی تاتار کے نام سے لکھا جاتا ہے۔ اس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری انہیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا۔ وہ شکل عام انسانوں کے ہیں۔ ان میں کوئی بھی عجیب بات نہیں۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب عام صورت زبانوں پر یاجوج ماجوج کی ترکیب سے ہے۔

ماجور :- اجر: ایسا ثواب دیا گیا وہ کہ جس کو اجر ملا ہو۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان محل صرف۔ حضرات مومنین جلس عزا میں شرکت فرما کر ماجور و ثواب ہوں۔

ماجھی ماجھی :- ملاح، کشتی چلانے والا، ناؤ چلانے والا۔ ہندی مذکر (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ:-

"لکھنؤ میں موخر الذکر ماجھی ہے" لیکن اب کئی کے ساتھ بولتے ہیں اس جگہ ملاح وغیرہ بھی ہے

ماچا :- اونچی اور بہت بڑی چارپائی بہت بڑا پلنگ۔ ہندی مذکر (نور اللغات) قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ماچا :- وہ اونچی جگہ جہاں بیٹھ کر کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماچا توڑ :- پلنگ توڑنے والا (کنایتہً) کاہل، سست۔ وہ شخص جسے پلنگ پر پڑے ہوئے چارپائی توڑنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو۔ اردو صفت سوم کی زبان، متروک محل صرف۔ کیا گھوڑے بیچ کر سوئے ہو۔ اجی بس خیر۔ واہ رے ماچا توڑ (رضا کرتا) قول فیصل۔ یہ بھی عام طور سے زبانوں پر تھا۔

اب تو وہ جانے کے نہیں بن کے ہیں بیٹھے ماچا توڑ
اٹھیے بھی میں کروں چکا طاق کہاں ہوں منہ کو پھوڑ (انشا)

(فرہنگ آصفیہ)

صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں "وہ راجپوت سپاہی جو ہمیشہ افیون کھانے کے سبب سست سلوم ہوتے ہیں مگر جوش میں آکر سب سے زیادہ بہادری دکھائے" مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماچاخرنی :- عورت بھیل، اور کاہل عورت (کنایتہً) عورتوں کی زبان۔ متروک۔ محل صرف۔ صورت ہیبت ناک اس ماچاخرنی کی دیکھکر قلب تھرائے۔ (ظلم ہوشربا)

ماچس

ماچس ہندی ۔ دیا سلائی ۔ اردو ہندوستان عوام کی زبان۔
قتولی فیصل ۔ تیلی کے بجائے ڈبیہ کے معنوں میں بھی بول دیتے ہیں جیسے بازار جا رہے ہو تو ماچس لیتے آنا ۔ فیصلہ ۔ لکھنؤ اس جگہ دیا سلائی بولتے ہیں۔

ماچس ہندی مرزا محمد اقبال لکھنوی شاعر و آوزہ لکھنوی کا تخلص سنجیدہ شاعری میں سوختہ تخلص کرتے تھے ۔ ایم ایم اقبال کہلاتے اور ماچس کے نام سے مشہور تھے ۔ اپنے آبائی مکان جو کاظمین گیٹ پر واقع ہے پیدا ہوئے اور آخر دم تک اسی میں مقیم رہے ۔ ان کے مورث اعلیٰ نواب سعادت خاں برہان الملک اودھ کی خلافت پر فائز ہو کے دہلی دربار سے فیض آباد آئے تھے یہ سلسلہ نواب وزیر کے حسن انتظام سے شروع ہو کے اودھ کی بادشاہت پر ختم ہوا ۔ اودھ کے تیسرے بادشاہ محمد علی شاہ سے ان کے دوھیالی کے علاوہ ننھیالی سلسلۂ نسب بھی ملتا ہے ۔ ایم ایم اقبال نے ابتدائی تعلیم و تربیت اپنے نانا پنشن حکیم مرزا محمد ابراہیم عیش سے پائی جو شاہ محمد علی شاہ کے پوتے تھے جن کا شمار بھی اساتذہ میں تھا ایم ایم اقبال نے انگریزی میں ہائی اسکول تک تعلیم پائی اور فلسفہ کس سے وابستہ ہو گئے ان کی ملازمت کا سلسلہ جون ۱۹۰۷ء سے شروع ہوا ۔ ۲۰ اگست ۱۹۰۷ء کو ۸ بجے شب میں کینسر کے مرض میں وفات پائی اور کربلائے امین الدولہ المعروف بہ امداد حسین خاں میں سپرد خاک ہوئے ان کے صاحبزادے لکھنؤ نے تاریخ کہی۔

مصرعۂ تاریخ ہجری میں یہ لکھنؤ اے سخنور
سنہ ۱۳۲۵ھ برمیں اقبال ماچس لکھنوی
۱۳۲۵ھ

۵۲ برس کی عمر پائی بیاندگان میں ان کی بیوہ دو لڑکے اور ایک لڑکی ہے ۔ وفات ان کے لڑکے ابو محمد عزیز مرزا عزیز لکھنوی زندہ تھے ۔ ۱۷ جولائی ۱۹۵۷ء کو ان کی بھی وفات ہو گئی ۔ عزیز لکھنوی کے بیٹے اور داماد ان کے بھتیجے سکندر حسین ہیں جو ماشاء اللہ بقید حیات ہیں ۔

ماچس لکھنوی شعرائے لکھنؤ میں جو ہمہ دیپ ، سایں ، محتاط ، سخن فہم آمیز مہذب ، شائستہ ، تعلق ، خود دار انسان تھے شعر و ادب اور طرافت کے روزمرہ بات پر گہری نظر تھی لکھنؤ اور نثر و شاعری پر کرتے تھے ۔ عمدہ حافظہ تھا سے سنا کہ ہمارے بزرگ اساتذہ کا اکثر کلام بھی ازبر تھا ۔ ماچس لکھنوی اپنے عہد کے لکھنؤ مخصوص سخنوروں میں سخن ظرافت کے نمائندے تھے ۔ ماچس کے قہقہہ کا آواز ۵ پر پہنچ اور سر پیچ کے طریقہ کاموں سے ہوا ۔ آپ مزاحیہ شعر میں [illegible]

ماچھی سرا ایم وطنبورہ ماچھ
می سرا ید :۔ میں جو کچھ کہتا ہوں اس پر طنبورہ کچھ کہتا ہے وہ کچھ کہتا ہی میں کچھ کہتا ہوں

ماحصل

(مجازاً) بے تکی باتوں کے لئے بول دیتے ہیں ۔ فارسی شل ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔ قلیل الاستعمال ۔

ماچی ہندی چارپائی ، پلنگڑی ، چھوٹا پلنگ ہندی سونث ، عوام کی زبان ۔ (زبان لغات) قتولی فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

ماچی ہندی وہ مٹی یا پرستی کا جانی دار پتلا جو کانوں کے لیے کھیل اسباب وغیرہ رکھنے کے لیے ہوتا ہے ۔ (زبان لغات) قتولی فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

ماچی ہندی وہ جگہ جس میں کانوں کے لیے [illegible] جگہ جس میں [illegible] رکھ جاتا ہے ۔ [illegible] قتولی فیصل ۔ اہل لکھنؤ [illegible]

ماچی ہندی وہ اونچا ڈھیر کوڑا کرکٹ کا [illegible] جو [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کوڑا کرکٹ جو [illegible] کے [illegible] میں [illegible] جاتا ہے ۔ [illegible] قتولی فیصل ۔ اہل لکھنؤ [illegible]

ماچی ہندی [illegible] کا [illegible] ہوا [illegible] ہوا [illegible] ہو

قول فیصل۔ اس معنی میں اردو ہے۔ لیکن عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماحصل بالفتح فاکدہ۔

فقیر کو اب اس عبادت کا کچھ حاصل نہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں بھی اردو ہے۔

ماحضر بالفتح جو کچھ حاضر ہو، جو موجود ہو، جو عربی دیگر مہیا، فارسی تحصیل الاستحصال۔

مدعی آئے تو قزاق سے خطرہ حاضر۔ میر

ہیت ہے پیچ ماحضر حضرت حاضر شرعیت قول فیصل۔ مذکر اصل ماحضر ہے، اور صوری کا جو حضر، معنی کا صیغہ حاضر ہوا۔

ماحضر بالضم وہ تھوڑا سا کھانا جو وقت پر موجود ہو، کھانا، طعام، فارسی مذکر و مونث۔ راسخ۔

آپ سے ہم پر دل و جاں و جگر صدقے کیے
پیش یہاں ماحضر اور ہے پر در کیا کیا نثار

ماحیل ۔ گرد و پیش، گرداگرد، وہ شے جو ہر طرف ہو۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کے ایک معنی حالات حاضرہ موجودہ حالات ہیں اور خصوصی طور پر برے معنوں میں استعمال ہوتا ہے جیسے جہاں جاکے تم سمجھتے ہو وہ ماحول انتہا درجے کا خراب ہے تو وہاں سے جاؤ تو بہتر ہے۔

آج سے تقریباً ساٹھ سال قبل حضرت مولوی مرحوم نے پیارے صاحب رشید کے سامنے اس لفظ کا استعمال کیا تو حضرت رشید مرحوم نے ٹوکا اور فرمایا کہ کیا بھی تم جہل مدرسہ اعظم میں تمہاری لیاقت اور فراست زیادہ ہو اتنا ثقیل لفظ تم نے استعمال کیا الجھی اردو زبان اس کی متحمل نہیں ہے

زبان کو کیوں تباہ کرتے ہو۔

ماحی ۔ محو کرنے والا، نیست و نابود کرنے والا مٹانے والا، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تحصیل الاستعمال۔

وہ فضل کہ جو بازوے پیغمبر عادل ۔۔۔ محشر لکھنوی

ماخذ بالفتح سوم) وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے۔ منبع، اخذ کرنے یا لینے کی جگہ عربی صفت سم ظرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جز ذکر حق زباں کو نہیں اور کوئی کام ۔۔۔
ہے ماخذ کلام خدا اس میں کیا کلام میر عشق

ماخذ بالکسر۔ اصل، بنیاد۔ جڑ، منبع عربی صفت مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ماخذ بالکسر اخذ کیا ہوا، نکالا ہوا، نکالا ہوا، عربی اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ماخوذ بالکسر گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ ان بیچارے کی تمت ہی خراب ہے ڈاکا ڈالا دوسروں نے مقدمہ میں ماخوذ ہو گئے چھٹن۔ دیکھئے اب کیا ہوتا ہے۔

ماخوذ بالکسر بتایا۔ لیا ہوا۔ منبع میں آیا ہوا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے ان معنی میں زبانوں پر نہیں ہے۔

ماخوذ بالکسر حاصیہ طلب۔ مواخذہ طلب۔ جواب طلب۔ باز پرس میں مبتلا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماخوذ کرنا بالکسر گرفتار کرنا۔ پکڑنا۔ پھنسانا۔ اپنانا اردو محاورہ رائج۔

ماخوذ کرنا بالکسر الزام دھرنا، مجرم قرار دینا دوش دینا۔ اردو محاورہ رائج۔

ماخوذ ہونا ۔ گرفتار ہونا، پکڑا جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں اپنے کئی برس کی جو بدچلنی میں ماخوذ ہوں۔ (فرہنگ آصفیہ)

ماخوذی ۔ گرفتاری، فارسی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

ماخولیا یونانی زبان میں ماخول، تخفف ماخولیا، اور ماخولیا تخفف ملن خولیا کا ہے۔ ملن بفتح اول و دوم و سکون سوم سیاہ، خلیا بالفتح و فتح سوم، صفرا۔ اصطلاح میں جنون کے معنی میں مستعمل ہوا کرتا ہے اس شخص کو بھی کہتے ہیں جس کو خلل دماغ ہو۔ مرض۔ جنون۔ خیال خام عربی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر ہے

ماخولیا صفت (مذکر) بروزن اور معنی میں بیشتر خولیا۔ بحذف الف، زبانوں پر ہے۔ (نور اللغات)

دیوانے اور احمق آدمی کو کہتے ہیں۔ (سرمایۂ زبان اردو)

زبانوں پر خولیا (بغیر الف بعد میم) ہے اور یہی فصیح ہے۔ خولی سہنی، کھسکا ہے نہ کہ ماخول اس سے اسم فاعل مخولیا ہے گا نہ کہ ماخولیا۔ مگر پلیٹس حضرت مؤلف کا کہنا ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ مؤلف صاحب فرہنگ، ترکی تسلیم

کرتا ہے۔ مخولیا اردو ہے اور عام طبقے کی زبانوں پر ہے۔

مادام :- (بفتح اول) جب تک۔ تا وقتیکہ۔ عربی مع فعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیل الاستعمال۔

مادام :- ہمیشہ، مدام، سدا، عربی مع فعل ماضی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیل الاستعمال۔

مادام :- میڈم کا معرب۔ خاتون، بیگم۔ عربی مؤنث، تعلیل الاستعمال۔

مادام الحیات :- (بفتح ثالث) تازندگی، تاہم عمر، عمر بھر، مادیت، ہمیشہ، سدا، عربی مع فعل ماضی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کبھی کبھی کے ساتھ مادام المر بھی زبانوں پر ہے۔

مادر :- (بفتح سوم) ماں، والدہ، اماں، مادر کہنہ، مادر مشفق، مادر شفیق، مادر مہربان، ہر ایک وہ شے جو کسی دوسری شے کی اصل ہو۔ جیسے مادر گل، مادر مچھلی کے کنار، مادر میں بھول بھول اداسیں ہو

منشی نکھنوی

حسن آرا اس پری کی مادر
باپ اس کا بادشہ مظفر میاں شکر نعیم

مادرانہ :- ماں کی طرف منسوب۔ ماں کی طرح ماں کی سی۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محمد حسن۔ تم نے جس کو ہمیشہ اپنا دشمن سمجھا آج انھیں کی تباہی نے مادرانہ شفقت کام آرہی ہے۔ تم احسان فراموش ہو۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مادری بھی زبانوں پر ہے جیسے شفقت مادری، محبت مادری، وغیرہ۔

مادر بخطا :- ایک قسم کا سیاہ رنگ کا بڑا سانپ جو

ایک قسم کی گالی۔ عربی، دیسی، فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے اور بکثرت (بہ تشدید) ہے جو اردو ہے۔

مادر پدر ہو رہے ہیں :- (محاورہ) گالی کا طور پر بولتے ہیں۔

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ میں، اور پورب میں بولتے ہیں یعنی ماں بہن کی گالیاں دی جا رہی ہیں

مادر چود :- (بفتح چہارم) ایک قسم کی گالی، یعنی ماں کے ساتھ زنا کرنے والا۔ اردو صفت بازاری زبان۔

مادر چہ خیال لیم :- (فارسی) ہم کس خیال میں ہیں اور آسمان کس رنگ پر ہے۔ (جب کوئی شخص کسی امید، خواہش یا مطلب کے خلاف کوئی بات ارشاد کرتا ہے تو وہ یہ مصرع پڑھتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

مادر خواہر کرنا :- ماں بہن کی گالی دینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ جناب فرہنگ آصفیہ نے خواہر کی جگہ خواہی، لکھا ہے۔ (مادر خواہی) مگر لکھنؤ میں یہ دونوں صورتیں رائج نہیں اس جگہ مادر پدر کرنا عوام کی زبانوں پر ہے۔

مادر خواہی کرنا :- ماں بہن کی گالی دینا۔ (فرہنگ آصفیہ وفیروز اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ مادر پدر کرنا ہی بولتے ہیں۔

مادر رضاعی :- وہ عورت جس نے کسی بچے کو دودھ پلایا ہو۔ (فارسی عربی) مادر۔ ترکیب بفتح ثانی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مادرزاد :- پیدائشی، جنم کا جس طرح ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ (فرہنگ آصفیہ)

بچہ برہنہ تھا یہ تو مادرزاد
تھا جو قید جامہ سے آزاد دشت گلزار
یزید کو تو اولی الامر سمجھے ہے مردود
تف اس عقیدے پر اور خارجی مادرزاد سوداؔ

قول فیصل۔ زیادہ تر کر، مادرزاد کی ترکیب سے زبانوں پر ہے

مادرزاد اندھا :- پیدائشی اندھا۔ کور مادرزاد۔ (فرہنگ آصفیہ) مچ

قول فیصل۔ اسی جگہ مادرزاد بھی بولتے ہیں۔

مادرزاد ننگا :- بالکل ننگا بالکل برہنہ، سیاہ برہنہ، جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ننگا مادرزاد بھی بولتے ہیں

مادرعلمی :- جس سے علم حاصل کیا ہو۔ جس کی ترکیب سے تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مادرگیتی :- زمین، کرۂ ارض، فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ تعلیل الاستعمال۔

مادرمہربان :- ماں کی طرح مہربان۔ ماں کی سی مہربانی

قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے زبان پر آتا ہی ہے۔

مادری (رجوع سوی) :۔ ماں کی طرف منسوب، مادرانہ ماں کا یا ماں کی پیدائشی فطری، فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

محل صرف۔ الفت مادری کا تقاضا تھا کہ تمہاری مصیبت پر ان کو بھی تکلیف محسوس ہوتی۔

قول فیصل۔ مادری زبان، مادری محبت، مادری الفت، مادری حق؛ لغت مادری وغیرہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

مادری زبان :۔ ماں کی زبان، ماں باپ کی زبان، گھریلو زبان، خاندانی بول، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بنگالیوں نے ترمیاں تک انگریزی میں ترقی کی ہے کہ انگریزی گویا ان کی مادری زبان ہو جاتی ہے۔ (ابن الوقت)

مادہ (بفتح سوم) (رکاکت، مادین، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

وہ مرغ تھے بیٹھے اک شجر پر
مادہ لگی پوچھنے کہ او نر (دگر از تسلیم)

قول فیصل۔ جانوروں کے لئے اس کا استعمال ہے اسی جگہ مادین بھی زبانوں پر ہے۔

مادہ شیر کے لئے عربی زبانوں پر ہے اور شیر کے لئے سبع یا بولتے ہیں۔

لکھنؤ کے مشہور و معروف مزاحیہ شاعر مقبول حسین ظریف لکھنوی نے انسانوں کے لئے بھی استعمال کیا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

زہے یا مادہ جب ترکیب ہو ہے اس نام کی۔
کچھ حقیقت ہی نہیں کھلتی ہے ستیارتھ کی کلمہ

مادہ :۔ ہر چیز کی اصل، وہ شے، جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔ عربی ترکیب مذکر فصیح، رائج

دم بھر فنائی روح گر بخشیں ہیولا کو
عدم میں سب سے بڑے مادہ تصویر انساں کا
تحسین لکھنوی

مادہ (۲) قابلیت، صلاحیت، استعداد، ملکہ، عربی صفت، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مادہ (۳) کسی بات کے سمجھنے کی قوت، مغز، دماغ، قوت فہم، عقل، تمیز، فارسی مذکر، فصیح رائج۔

شیخ کیا سمجھے ہیں میرے دل کی باتیں
مادہ جب نہ ہو سمجھنے کا خمیر

مادہ (۴) جسم، وجود، وہ چیز جو محسوس ہو سکے ہیولیٰ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تفصیل الاستعمال۔

مادہ (۵) مواد، پیپ، ریہ۔ اردو صفت مذکر، تفصیل الاستعمال

قول فیصل۔ ان معنوں میں مواد زبانوں پر زیادہ ہے۔

مادہ پر عضو ضعیف میں برزہ :۔ یہ محاورہ بولتے ہیں جب کسی ضعیف کو نقصان پہنچے۔ کمزور کو سب دبوچتے ہیں۔ فارسی مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفصیل الاستعمال

مادہ تاریخ :۔ وہ مصرعہ یا فقرہ جس کے حروف کے اعداد جوڑنے سے وہ سال نکلے جس سن کے لئے کہا گیا ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج

محل صرف۔ تھوڑی دیر کے بعد خواجہ سوچے کہ دیکھیں مادہ تاریخ صحیح ہے یا نہیں پہلے اس تاریخ پر غور کرنے لگے گویا کچھ ہی تو جائیں گے۔
(فسانہ آزاد)

مادہ رو :۔ (بفتح سوم) وہ آدمی جس کی صورت پرستی، بت پرستا ہو۔ وہ مرد جو نسوانی حرکتیں کرے۔ وہ مرد جس کی صورت سے نسوانیت برستی ہو۔ فارسی ترکیب، اردو صفت، رائج

مادہ گاؤ :۔ گائے۔ بیل کا عکس۔ فارسی ترکیب اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ فارسی میں مذکر و تانیث کے لئے گاؤ ہی کہتے ہیں۔

مادہ نہ ہونا :۔ صلاحیت، استعداد نہ ہونا قابلیت نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جناب بت الاسد کی گردن سب آج آیا ہو لطف ایسا
کہ جس کی خلقت کو سمجھے دنیا کسی میں یہ مادہ نہیں ہے
تحسین لکھنوی

مادھو :۔ کرشن جی کا لقب۔ جیسے اودھو کا بین نہ مادھو کا دین۔ سنسکرت، اسم مذکر۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو محاورہ اس کا متعلق نہیں۔

مادھو کا دین نہ اودھو کا لین :۔ معاملہ کا صاف ہونا۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

مادی :۔ (بروزن فاعلن) منسوب بہ مادہ ذاتی، اصلی، قدرتی، جبلی، خلقی، طبعی، سرشتی، طینتی۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔

اخبار اشوق نے تنقید دعوائے برہمن پر کہاں تک مادی شکلوں میں حسن خیالی ہے
محشر لکھنوی

مادیان :- گھوڑی ، وہ گھوڑا جس پر زین رکھا جاتا ہے ۔

قول فیصل :- یہ لفظ جس میں ہے مؤنث ہے

اس میں الف نون آتی ہے اور اس کی جمع مادیانیں

آتی ہے مگر اس میں کبھی

مادیت :- مادہ ہونا ، عورت ہونا ، جسمیت

عورت ہونا ، عورت کی طرح

منفعت ہے نہ ہے نہ ہے نہ ہے نہ ہے

مادیت نے کھائے ہیں اور مزا دوسرا

مادیت :- (بیائے مصدری) مرد کا لفظ ، آدم

قول فیصل :- گھوڑے نے سے گھوڑے پر رہتے ہیں

سفر کے ساتھ ، اور وہ پاپوش ۔

مار :- (ف) ضرب ، ضرب سے گھوڑے

مار پڑنا :- (محاورہ) سزا ملنا ، عذاب

مار پڑی :- (محاورہ) سزا ملی ، عذاب

مار کھانا :- (محاورہ) سزا ملنا ، عذاب

مار کھانا :- (محاورہ) سزا ملنا ، عذاب

مار کھانا :- (محاورہ) سزا ملنا

مار ۱؎ شدت، دھمکی، علاج، معالجہ (مشرقی عورتوں کی زبان)

مار ۲؎ کھجلی کی مار گھی ہے۔

اس معنی میں عورتوں کی زبان پر مارگ ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کسی طرح نہیں بولتیں

مار ۳؎ زور، زور دار چپت، تھاپڑ وغیرہ، عوام کی زبان

محل صرف۔ دال میں کی مار تین سو ساٹھ کی ہوتی ہے

مار ۴؎ فریب، دھوکا، چال۔ جیسے کس مار سے بلی کو پکڑا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار ۵؎ (ترکیبوں میں) اسم فاعل ترکیبی ہو کر ہلاک کرنے والے کے معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے مرد مار عورت، یعنی مرد کو ہلاک کر دینے والی عورت۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

مار ۶؎ (کنایۃً) طمع، حرص، لالچ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار ۷؎ پنڈول سی، ایک قسم کی علوہ سی، پوتنی سی بتدیل کھنڈ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا ۱؎ چکنی دھرتی جس میں اکثر دھان پیدا ہوتا ہے، دھانی مٹیا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

مار ۸؎ کلام میں زائد آتا ہے، زیادتی، کثرت

اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کل سڑک پر زبردست لاٹھی چلی اور اندھا دھند لاٹھیوں نے مار آفت کر دی وہ تو کہیے پولیس آ گئی ورنہ غضب ہو جاتا۔

مارا ۲؎ بارانی زمین، وہ زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ پہاڑی کیار کہتے ہیں۔ وہ زمین جس کا تردد بارش پر منحصر ہے، ہندی، ہوشنگ

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا ۳؎ مارا ہوا، زدہ۔ اردو صرف، تصحیح، رائج

قول فیصل۔ خوف و دہشت، ڈر وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

دمن کی شب میں بھی نہ سویا آہ
روز ہجراں کے خوف کا مارا میر

مارا ۴؎ مقتول، قتل شدہ، کشتہ، مذبوح ڈسا ہوا، گزیدہ۔ اردو، صفت، رائج۔

ڈسا ہو کالے نے جس کو کا فر تو وہ منوں کے اژدے کھیلے
دہان کیسو کا تیرے مارا نہ سنکھیے پورے زنے کھیلے

ذوق (ہلوی)

مارا ۵؎ تکلیف رسیدہ، رنج کشیدہ، دکھ زدہ ستایا ہوا۔ اردو صفت، تصحیح، رائج۔

قول فیصل۔ مختلف ترکیبوں سے رائج ہے جیسے سردی کا مارا، غم کا مارا، آفت کا مارا، بھوک کا مارا، پیاس کا مارا۔

پریشان دیکھ کر اس زلف کو دل کی یہ حالت ہے
کہ جیسے دھوپ کا مارا تکے ہر دم بدم سایا

مارا ۶؎ تباہ شدہ، برباد شدہ

کہتے ہیں ہنس ہنس کے وہ جب غش میں سنتے ہیں مجھے
غم زدہ غفلت کا مارا بے خبر کیونکر نہ ہو

شرف (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کے معنی غفلت میں پڑے ہیں نہ کہ تباہ شدہ، برباد شدہ۔

مارا ۷؎ مارنا کا ماضی، تڑپا دیا، بیتاب کر دیا بے قرار کر دیا۔ اردو صرف، تصحیح، رائج۔

مجھ کو بیتاب دیکھ کر بولے
آپ کے اضطراب نے مارا داغ

مارا ۸؎ نقصان پہنچایا ہوا، تباہ کیا ہوا، تباہ شدہ، برباد شدہ۔ اردو صرف، تصحیح، رائج

جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں
طول روز حساب نے مارا داغ

مارا ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نہ بود

جب کوئی ضعیف یا کمزور ایسا کام کر لے جو اس کے حوصلہ ہمت سے بالاتر ہو تو اس کی نسبت یہ مثل بولتے ہیں۔

یہ عشق کا پہاڑ کہاں اور کہاں جبیل
مارا ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نبود جبیل (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

مارا بہ سخت جانی خود ایں گماں نہ بود

مجھ کو اپنی سخت جانی کا یہ گمان نہ تھا۔ یعنی مجھ کو یہ گمان نہ تھا کہ میں اس قدر سخت جان ہوں۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

مارا پانی نہ مانگے:۔ دفعتہً مر جانے کی جگہ

کیا تری زلف کا مارا کوئی پانی مانگے
دفعتہً کاٹ کے ناگن یہ پلٹ جاتی ہے شاد

اس کا مارا ہوا پانی بھی نہ مانگے قاتل
ختم خونریزی کا جوہر ہے ترے خنجر میں دلگ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کی وضاحت ضروری تھی کہ کسی اسم یا ضمیر کے ساتھ اس کو بولتے ہیں جیسے

شاد کے شعر میں ہے: زلف کالی کا کیا پانی مانگے۔
اور رند کے شعر میں ہو۔ اس کا مارا ہو، پانی نہ مانگے۔
اور زبل کے شعر میں ہو ان کا مارا پانی نہ مانگا۔

ان کو مارا نہ مانگتا پانی
جی تو روں ہے جانی دیوانی (گلشن عشق)

مارا پڑنا: — قتل کیا جانا، مارا جانا، قتل ہونا، ختم ہونا، تمحشتہ ہونا۔ اردو صرف، متروک۔

مارا پڑا جہاں میں اپنے نصیب سے
بخت سیاہ مجھ کو سیہ مار ہو گیا (میر)

مرغ دل مارا پڑا جیتم سیاہ مار سے
پنجۂ مژگاں اسے شاہیں کا پنجہ ہو گیا (آتش)

مارا پڑنا: بیٹھ گھاٹے میں رہنا۔ اردو صرف، متروک۔

عشق بازی کا بکھیڑا مرے سر مارا پڑا
دل نے تو چاہا اسے میں مفت ہی مارا پڑا (شوق قدوائی)

مارا پڑنا: — تباہ ہونا، برباد ہونا، اس قدر نقصان اٹھانا کہ جان پر صدمہ ہو۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے

مارا پھرنا: — دربدر تباہی پھرنا خراب و خستہ پھرنا ذلیل۔ خوار پھرنا، آوارہ پھرنا۔

اے خدا پہنچا تجھی کو مدعا کی طرف
ہے میں مارا پھرے ہے تو ہی تو یک تجھی

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ تکرار کے ساتھ مارا پھرنا کہنا جو عوام کی زبان ہے۔

مارا پھرنا: بیٹھ دشت کھاتے پھرنا، ٹھوکریں کھاتے پھرنا، دربدر پھرنا، بیقدری ہونا۔

جب سے ہے مجھ کو دوز ہجر پسند
ماری پھرتی ہے دربدر شب وصل (ناسخ)

جنس زبوں کی طرح سے مارا پھرا ہے میں
ہر کوچے، ہر گلی میں خریدار کے لئے (نامی)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب بہ تکرار مارا مارا پھرنا عوام کی زبان ہے۔

مارا مارنا: بیٹھ مار ڈالنا، کام تمام کر دینا ہلاک کر دینا، حتیالہ چھوڑنا۔ اردو محاورہ قریب بہ متروک

سرتن سے مرے تو نے ستمگار اتارا
آخر کو محبت نے مجھے مار اتارا (جرأت)

تنگ ہیں جینے سے خود فرقت میں کاٹے گے
مارا مارے گی یہ فرصت کی تا شب بھی بھلا (نامی)

مارا مارنا: بیٹھ مرنے کے قریب کر دینا، ہلکان کر ڈالنا، حیران و پریشان کرنا۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

مار اتارا کیجے پڑے کے جوے سے اس نے
کیا گنہہ میں نے یہ خانب نہاں کو شرط (نامی)

قول فیصل۔ اس کا ایک مفہوم ہے تریفتہ کرلیا۔ اپنی محبت کی ڈگر پر لیا جو قریب بہ متروک ہے۔

شب سر سے جو زلفوں کا سیہ مار اتارا
کس پیچ سے عالم کے تئیں مار اتارا (شوق)

ایک مفہوم ہے محبت میں بیتاب و بیقرار کر دیا جو عورتوں کی زبان ہے۔

ہے آنکھ روے مار اتارے گی وہ چتون
کہتے کہ سوجھی کوئی شوخی تو حیا میں بھلا (نامی)

مارا تو کیا مارا: — جو خود ہی مرا رہا ہو اس کا مارنا کچھ بہادری کا کام نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کس بیکسی کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا
جو خود ہی مر رہا ہو اس کو گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

مارا جانا: — جان سے جانا، قتل ہونا، جان جانا کام تمام ہونا، قتل کیا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا
کہیں یہ جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا (نامی)

تباہ ہیں دستان آپ پھر کیا یہ سوں
نہ جواب کو مارا گیا سلی کا لال (میر حسن)

مارا جانا: بیٹھ ڈوبنا، ضائع ہونا، روپیہ کا وصول نہ ہونا، تلف ہونا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ بے سمجھے بوجھے تجارت شروع کی ہزاروں روپیہ کا سود قرضہ لیا وصول ایک پائی ہوئی سارا روپیہ مارا گیا۔

مارا جانا: بیٹھ تباہ ہونا، برباد ہونا، دیوالہ ہونا اڑنا، جیسے جیچ مارا جانا۔ بے کے اوصاف سے چنا مارا گیا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس صورت سے نہیں بولتے

مارا جانا: بیٹھ کھپ جانا تلف ہونا جیسے حق مارا جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

مارا جانا: بیٹھ شامت آنا، آفت میں پھنسنا، بلا میں پھنسنا، بتلائے آفت ہونا جیسے وہ غریب تو مفت مارا گیا۔

پکڑی مجھے دکھاتے دیوانے دار جاؤں
زنجیر ہو جو صحت میں ایسا ہو میں کہیں کا جائے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کلمۂ حسرت کی کے ساتھ بولتے ہیں

مارا جانا: بیٹھ (کنایۃً) غائب ہو جانا، اڑ جانا، ناپید ہو جانا، غارت ہو جانا، جاتا رہنا، گم ہو جانا جیسے آج سب کے سب ملازم کہاں مارے گئے۔ (نقل) آج سب لوگ کہاں مارے گئے ایک بھی حاضر نہیں۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب، فرہنگ آصفیہ۔

لکھنؤ میں اس موقع پر نہیں بولتے۔

مارا جانا: ۔ جس جانا پیشہ ہو جانا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارا جانا: ۔ مرد دو یا زیادہ

ہونا۔ اردو ہندی۔ غریب مفرد

گیا۔ میدان مارا گیا۔ کچھ لے گئے

لکھنؤ میں اس محاورے میں مرنا یا قتل

ہونا اچھا۔ اس قصہ کو گئے آمد و خسر

قصہ: ۔ لوگوں کو اس قصہ سے مطلب

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا مارا: ۔ بے جا، جس جانا پیشہ ہو جانا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا مارا: ۔ بے جا، جس جانا پیشہ ہو جانا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا مارا: ۔ بے جا، جس جانا پیشہ ہو جانا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا مارا: ۔ بے جا، جس جانا پیشہ ہو جانا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا مارا: ۔ بے جا، جس جانا پیشہ ہو جانا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا مارا: ۔ بے جا، جس جانا پیشہ ہو جانا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا مارا: ۔ بے جا، جس جانا پیشہ ہو جانا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا مارا: ۔ بے جا، جس جانا پیشہ ہو جانا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارا مارا پھرنا ۔ خوار ہونا ۔ در بدر پھرنا ۔ ذلیل ہونا ۔ دربدر ٹھوکریں کھانا ۔ عورت ، فصیح ، اردو ۔

میں یونہی مارا ہوا تھا گردش تقدیر کا
دیدۂ وحشت نے نکالا جلسۂ تنویر کا

مارا ماری ۔ اسم مؤنث ۔ (ف) ۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ جھگڑا ۔ فساد ۔ عورت ، فصیح ، اردو ۔

ہیں مستعد ۔ ۔ ۔ ہیں تلوار بکف ۔ ۔ ۔
ہوگا اک مارا ماری ۔ ۔ ۔ آسیں ۔ ۔ ۔
قول فیصل ۔ اس کا صرف ہونا ۔ ۔ ۔
مارا ماری کی طرح نہیں ۔ ۔ ۔
یہ ہاں ۔ ۔ ۔ مارا ماری ۔ ۔ ۔ آسیں ۔ ۔ ۔

مار آنا مارنہ کھنا ۔ ۔ ۔

تمہارا ہی نازل ہونا، صدمہ پہنچنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

ایکی نو چندی کو آئے : زیارت کو اگر
سو حضرت عباسؑ ہی کی مار پڑے ۔۔۔ دفتر

قول فیصل۔ کسی نہ کسی بزرگ ہستی یا کسی ضمیر کے ساتھ برتتے ہیں۔ جیسے خدا کی مار پڑے حضرت عباسؑ کی مار پڑے وغیرہ۔

مار پڑنا : بہ صبر پڑنا، آ لگنا۔ اردو صرف دہلی کی زبان

سینک دے آتش رخسارے دل کی چوٹ
عشق کی مار پڑی ہے ترے بیماروں پر ۔۔۔ داغ

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں صبر پڑنا ہی بولتی ہیں۔ اہل دہلی عورتیں صبر (بمعنی تسکین) بولتی ہیں۔

مار پڑنا : بہ دھاگنا، کوسا پڑنا جیسے اسے تو فقیر کی مار پڑ گئی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار پڑے : ۱۔ زدوکوب ہو۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ کسی ضمیر کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں۔

مار پڑے : بہ خدا کا غضب نازل ہو۔ (فقرہ) اے تجھ پہ خدا کی مار پڑے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کسی بزرگ ہستی کے نام کے ساتھ بولتے ہیں جیسا کہ مثال سے ظاہر ہے مطلب ہوتا ہے کہ وہ تم سے سمجھیں۔

مار پیٹ : ۱۔ زدوکوب، لڑائی جھگڑا اردو صرف عوام کی زبان۔

محل مصرف۔ آج منصہ رنگر کی چڑھائی پر رکھنے والوں میں بہت زبردست مار پیٹ ہوئی پولیس سب کو پکڑ کے چوکی پر لے گئی۔

مار پیٹ کے : ۱۔ دقت سے، مشکل سے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ مار پیٹ کے بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

مار پیچ : ۱۔ پرچم، سیاہ ریشم کا گچھا جو جھنڈے کے سر پر لگا دیتے ہیں۔ جھنڈے کی چوٹی (۲) کئی سانپوں کی مانند، ہم پیچیدہ تصویر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مار پیچ : بہ راہ پر پیچ، پیچدار راستہ، ٹیڑھا راستہ، چکر کی سڑک، ہیر پھیر کا راستہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار پیچ : ۱۔ پیچیدگی۔ فارسی مذکر
مار پیچ اس میں پڑ گیا ہے عجب فخر
نہیں کھلتا جو جد غور سے سبب (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔

مار پیچ کی باتیں : ۱۔ فریب کی باتیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا پیچ کی باتیں زبانوں پر ہے

مار پیچ کی راہ : ۱۔ ٹیڑھا راستہ، راہ کج و پیچ ہیر پھیر کی راہ، چکر کا رستہ۔
رکھتے ہے زلف یار سا رستہ ہر، پیچ
اے دل سمجھ کے جائیو ہے راہ مار پیچ کلیم (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار پیچھے سنوار : ۱۔ عورتیں ذلت کے بعد عزت کے محل پر بولتی ہیں (دفقرہ) وہ کسی کو ایک بیسکر آدمی کے پیچھے مار تھوڑی ڈالیں گے یہی ناکو خط ہوں گے۔ شور کریں گے اور کیا کریں گے۔ پھر مار پیچھے سنوار ہوئی تو کیا ہے جس کا مار کے پیچھے سنوار ہے وہ تو بھی مستی ہے
سو بات اس کی چوٹی میں گوہر نگار ہے
سبھا کہتے ہیں کہ مار کے پیچھے سنوار ہے ۔۔۔ راسخ (نور اللغات)

"جنگ کے بعد انتظام شکل ہی سے لیا جاتا ہے کام بگڑ جانے یا عشق میں فرق آ جانے کے بعد۔ صلح و آشتی بیکار ہے۔"

لڑتے پھرتے ہیں پیار ہے سو ہے
مار پیچھے سنوار ہے سو ہے ۔۔۔ ؟

دل عشاق پر یہاں پہلے
مار گیسو کی مار ہوتی ہے ۔۔۔ قطعہ

چشم کرتی ہے عذر خواہی پھر نکتہ
مار پیچھے سنوار ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

مارتا ہوا : ۱۔ چمکتا، بنا ہوا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

محل مصرف۔ تمہارے ڈوپٹہ کا سیا ہی مارتا ہوا سبز رنگ ہے بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔

مارتے خاں : ۱۔ (کنایۃً) بہادر، ظالم ستمگر، سفاک، زبردست، زبردست۔ اردو اسم مذکر۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام بھی کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

مارتے خاں سے سب ڈرتے ہیں : ظالم سے سب ڈرتے ہیں۔ ظالم آدمی سے ہر شخص خوف کھاتا ہے۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے کہتے کا منھ نہیں پکڑا جاتا۔ (مثل) جو زبان کی جو زبانی کے روک نہ سکنے کے محل پر بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

• مارتے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں بولتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ زبان کسی کے روکے نہیں رکتی یہ بے تہ بوکی چپیڑ ہے۔ (ذی ووت مندوستان)

قول فیصل۔ عوام، اور عورتیں مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے کہتے کی زبان نہیں پکڑتے بولتی ہیں

مارتے کے پیچھے بھاگتے کے اگاڑی:۔ (مثل) بزدل کے متعلق مستعمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ مارتے کے آگے بھاگتے کے پیچھے بولتے ہیں۔

مارتے مارتے اتو بنا دینا:۔ خوب مارنا۔ ازحد پیٹنا، بری طرح مارنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

مارتے مارتے بھرکس نکال دینا:۔ بہت مارنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اسی جگہ مارتے مارتے بھس بھر دینا بھی بولتے ہیں۔ مارتے مارتے دم نکال لینا بھی اسی جگہ مستعمل ہے

مارتے مارتے بھبور کر دینا: بری طرح پیٹنا۔ اتنا مارنا کہ آدمی لوتھ ہو جائے۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ مارتے مارتے چلا کر دینا بھی ہے۔ جیسے۔ بے تمیز زبان سنبھال کر نہیں بولتی ابھی مارتے مارتے کچلا کر ڈالوں گی۔ (بنات النعش)

قول فیصل۔ کسی جگہ مارتے مارتے چڑی دھڑ دینا بھی بولتے ہیں

مارچ:۔ (بسکون دوم و سوم) سال عیسوی کا تیسرا مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔ انگریزی مدکر، رائج۔

مارچال:۔ ہندی شاعری کی ایک صنعت کا نام۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

محل صرف۔ واہ کیا مارچال ہے، اور کیا صاف بول چال ہے۔ (خیالۂ آزاد)

مارچلنا:۔ مارشروع کرنا۔

فقرہ۔ مرکب کو بہدنے: چلو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

مار دلوانا:۔ کسی کو پٹوانا، زدوکوب کرانا (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

کسی پر زدوکوب کروانا (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ وہ جب فرہنگ نہ لکھتے ہیں کہ۔ • یہ مار دلوانا نہیں مار کھلوانا ہے۔ مولف تائید کرتا ہے ممکن ہے کہ کسی زمانے میں بولتے ہوں مگر اب بالعموم مار کھلوانا ہی زبانوں پر ہے۔

مار دو زبان (صفت) (کی بیٹی) منافق آدمی فارسی ترکیب، صفت مذکر۔ تانیث، بافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

مار دھاڑ۔ زدوکوب، لڑائی جنگ و جدل، مار پیٹ۔ اردو مونث عورتوں کی زبان

الٰہی خیر ہو بگڑا اگیا ہے وہاں قاصد

تبدیل دے نہ کہیں مار دھاڑ میں کانٹا کھٹکا کرنے کے ساتھ صرف ہے۔

غلبہ تھا دیں کا کفر کی بستی اجاڑ تھی
سید ان سو کرم عجب۔ ردھاڑ تھی

مار دینا: قتل کر دینا، ہلاک کر دینا اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ڈاکو بھی عجب تجارت کے لئے رتنا پاسی کا سارا مال لوٹا اور اس کے بچوں کو بھی مار دیا۔

قول فیصل۔ اس جگہ جان سے مار دینا بھی زبانوں پر ہے۔

مار دینا: (کسی چیز کو) اٹھا بیٹھنا، دست اندازی کر بیٹھنا کسی کو غصہ دلا کر مار بیٹھنا، زدوکوب کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ لڑکا سیب چرا کر بھاگا ہے تم نے خواہ مخواہ بھی میں اس کو مار دیا۔

قول فیصل۔ اس جگہ مار بیٹھنا بھی زبانوں پر ہے۔

مار دینا: (کسی کے ساتھ) بدفعلی کرنا، غلام بازی کرنا، بدکام کرنا۔ اردو صرف بازاری زبان۔

کوئی ہو اس کی مار دیتے ہیں
وہ زنانہ ہو کہ نانا ہو لاعلم

مار دینا: (رقم یا روپیہ پیسہ وغیرہ) خیانت کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ نواب صاحب کی قیمتی رقم تھی منیجر صاحب نے سب مار دی اب وہ نواب صاحب ایک ایک پیسے کو محتاج ہیں۔

مارڈالنا ۔ ہلاک کردینا، قتل کردینا، ذبح کردینا، موت کے گھاٹ اتارنا۔ اردو محاورہ، مترادف

[illegible]

[illegible] کی ہیں یہ خوش بیانی آپ کی
موت کا پیغام آئے گا زبانی آپ کی

مارڈالنا : [illegible] کرنا۔ [illegible] کا مارڈالنا

[illegible] اردو محاورہ، [illegible]

[illegible] مارے ڈالتی ہے محبت جسے کسی کی جرأت

مارڈالنا : عاشق بنالینا، فریفتہ کرلینا

[illegible] اردو محاورہ، تلفیح، رائج

[illegible] مجھے مرغوب ڈالے

کافر کن اس [illegible] کو تو مارڈالے مستقل

مارڈالنا : [illegible] کردینا، [illegible] کردینا

[illegible] اردو محاورہ، مترادف

[illegible] کو [illegible] سے جدا کرنا

[illegible] ہاتھ وہ [illegible] مارڈالا

[illegible] مارڈالا

[illegible]

[illegible] خبر [illegible]

[illegible]

قول فیصل ۔ [illegible] کسی خاص عورت میں ہے

اردو محاورہ، مترادف، بہت مستعمل

زلف اس کی سیاہ ناگن ہے
مار رکھتی ہے جس کو ڈستی ہے — رند

سحر۔ میاں مشک بچے بھی غضب کے ہوتے ہیں جس پر مرتے ہیں اسے مار رکھتے ہیں

(اردو مے، علی۔ غالب)

مار رکھنا : عاشق بنالینا، فریفتہ کرلینا، مفتوحہ کرلینا۔ اردو محاورہ، مترادف، تلفیح

عام کو مار رکھے ہے باندھ کر پشت
زاہد یہ کاٹ ہے ترے تیغ دو نیم کا — میر

دیکھو جب بنتی سنورتی ہے وہ زلف
مار رکھنے کی یہ اچھی گھات ہے — بیتاب

مار رکھنا : تباہ و برباد کردینا، اجاڑ دینا، ویران کردینا، پریشان کردینا۔ اردو محاورہ، مترادف

یہ وہ اثر ہے کہ اک سنسنے میں کردے فی الفور
یہ وہ کٹار ہے جو انساں کو رکھے بیچ سے مار

رائٹ لکھنوی

عشق جانا تھا مار رکھے گا
سر ابتدا میں تھی انتہا سو ہم — میر

مار رکھنا : کسی دوسرے کے مال پر ناجائز قبضہ کرلینا، پرایا مال دبالینا، متصاحب، دبالینا، مار رکھنا

امانت میں خیانت کرنا، قرضہ مار لینا، ہضم کرلینا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس جگہ مار دینا، مار لینا زبان پر ہے

مار رکھنا : [illegible] کرلینا، غائب کردینا۔

تیرے [illegible] جان سیہ [illegible] بچ
[illegible] نے اسے مار رکھا [illegible] بچ — ناسخ

قول فیصل ۔ اب [illegible] مترادف ہے

مار رہنا : [illegible] اخیر کی اضافی [illegible] رہنا، کثرت ہونا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

کون اس محبوب کو کہتا نہیں علامت خوش
مار رہتی ہے جوں کی نام پر ان دنوں آتش

مار سکنا :۔ مارنے کے قابل ہونا، مارنے کے لائق ہونا۔ ہندی فعل، اردو، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس صورت کی کوئی خاص صورت نہیں ہے۔ کہا جاسکتا ہے، مار سکتا ہے، لیکن سکتا کچھ کہہ سکتے ہیں۔

مار سے بھاگنا :۔ پٹنے کے خوف سے روپوش ہونا، زدوکوب کے سبب گھر بار چھوڑ کر بھاگ جانا، چوٹ کے ڈر سے بھاگ جانا۔

جوتیاں کھا کر نہ آیا پھر رقیب
سچ مثل ہے بھوت بھاگے مار سے — شیفتہ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ کوئی خاص صورت نہیں ہے کسی طرح بھی کہہ سکتے ہیں

مار سے بھوت بھاگتا ہے
مار کے آگے بھوت بھاگتے ہے

(مثل) مار کے آگے سب سرکش اور شرارت روہو جاتی ہے، مار کے آگے سب ہی دب جاتے ہیں، زدوکوب سے پاکی منضبط ہوتا ہے۔ سب کو سیدھا بنا لیتی ہے۔

زلف کی پیچ سے دل ڈرتا نہیں
بھوت بھاگے ہے مگر مار سے — ذوق

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ [illegible] مار سے [illegible] کے آگے بھوت بھاگتا ہے، بولتے۔

مارشل (MARTIAL) سپہ سالار، [illegible] رائج۔

مارشل لا: عربی مارون۔ انگریزی، مذکر، رائج قول فیصل۔ عوام مارشلا بولتے ہیں جیسے پاکستان میں آج کل مارشلا لگی ہوئی ہے یعنی بصورت نافذ استعمال کرتے ہیں۔

مار ضحاک: ۔ (بافتحات وتشدید خ) وہ سانپ جو کاندھے پر ضحاک کے پیدا ہوئے تھے اور ہمیشہ آدمی کے سر کا مغز کھاتے تھے۔ نر رسی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مارکا: ۔ وہ نشان جو کسی سلطنت کی حرمت یا سلطنت کی علامت ظاہر کرنے کو بنا دیں جیسے شیر سلطنت برطانیہ کی ہے۔ اردو مذکر رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اطلاق مارکہ پر ہوتا ہے انگریزی لفظ مارک یعنی نشان اور علامت سے یہ لفظ بگڑ کے بنا ہے۔

مارکا: ۔ وہ علامت جو کوئی کمپنی اپنے کارخانے کے واسطے مقرر کرے جیسے سٹی کے تیل پر ہاتھی کی تصویر بنانے اور اس کو ہاتھی مارکا کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا اطلاق عام طور سے مارکہ پر ہوتا ہے۔

مارکٹائی: ۔ مارپیٹ، زدوکوب، مار دھاڑ اردو مونث، دلی کی زبان

محل صرف۔ بے سوچے سمجھے لگان محصول یا بانی مارکٹائی پر تل پڑے (اجتہاد)

زدوکوب آپس میں دھما دھم ہوئے مارکٹائی سے یہ سبب ہوئے سوتا

مار کر پٹڑا کر دینا: ۔ مغلوب کرکے تباہ کرنا، نیست و نابود کرنا اردو صرف دلی کی زبان

محل صرف۔ مگر یورپ کی طاقتوں نے انکو مار کر پٹڑا کر دیا۔

(ایضاً)

مار کھانا جانا: ۔ دھوکے میں آجانا، فریب میں آجانا، دھوکا کھا جانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ نواب صاحب نے اپنا قلمی دیوان ایک کے حوالے کر دیا اس نے بیچ کھایا۔ بہت ہوشیار بنتے تھے مار کھا گئے۔

قول فیصل۔ اسی جگہ چوٹ کھا جانا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

مار کھانا: ۔ سزا پانا، پٹنا، ضرب کھانا، زدوکوب ہونا، اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف۔ سواری کا ٹٹو نہایت سست اور مریل تھا بغیر مار کھائے نہ چلے ٹھاکر کو اس

(فسانۂ آزاد)

جبکہ کچھ جو کہیے تو کہتا ہے یہ دستور

کہ ٹوکے مار بولے جو جیسا کے منہ آیا

مار کھانا: ۔ فریب، دھوکا یا بازی سے کچھ ضرر اور کچھ حاصل کر لینا بچا کر لے جانا جیسے دیوالہ سلف میں کبھی دو چار پیسے روز مار کھاتا ہے۔

(فقرہ کا) وہ دو دو پیسے روز مار کھاتا ہے۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس کو عام لوگ نہیں بولتے۔

مار کھانے کی باتیں: ۔ سزا کے قابل باتیں، جوتے کھانے کے لائق باتیں، اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم کیوں مار کھانے کی باتیں کرتے ہو اگر ہمارا ہاتھ سن دن لگ جائے تو پھر نہ رکے گا۔

مار کھانے کی نشانی: ۔ کمزور کے واسطے مستعمل ہے۔ عورتوں کی زبان۔

یہی کنجڑے دل رعنائی۔ رکھانے کی نشانی۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے لکھنؤ میں۔ کمزور رکھانے کی نشانی۔ زبانوں پر ہے۔

مار کھلوانا: ۔ کسی کو پٹوانا، کسی کو زدوکوب کروانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے خواہ مخواہ ہی اپنے بھائی کو مولوی صاحب سے شکایت کرکے بھلوائی

مار کے: ۔ بے حد، بے اندازہ، بہت زیادہ، بے حد، نہایت اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پانی ہی کے زور سے تو ریل چلتی ہے جو پانی اور آگ نہ ہو تو یہ ساری گاڑیوں کو کون کھینچے جتا تتا بندھا ہوتا ہے یہاں سے وہاں تک مار کے گاڑی ہی گاڑی

(فسانۂ آزاد)

مار کے: ۲ ضرب لگا کے، چوٹ لگا کے زدوکوب کرکے۔ اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف۔ کل رات کو بہت سے ڈاکوؤں نے حملہ کیا لیکن ہم نے لاٹھی لے کے کل کے ایک ایک کو مار کے بھگا دیا۔

مار کے اوندھا دوں گا یا بنا دوں گا: ۔ ایسی سخت سزا دوں گا کہ جسم پر نشان ظاہر ہوں گے۔ (لغات ہندستان)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ عوام اور عورتیں بول دیتی ہیں، کسی جگہ مارتے مارتے اوندھا دوں گا زبانوں پر ہے۔

مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔

مار ایسی چیز ہے کہ اس کے آگے بڑے بڑے سرکش بھی دب جاتے ہیں۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

دس صرف۔ تمہارے آگے ساحر وغیرہ ساحر سب کیسان ہیں۔ مثل مشہور ہے کہ مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ (طلسم ہوش ربا) قول فیصل۔ اسی محل پر۔ مار سے بھوت بھاگتا ہے بھی استعمال ہوا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پڑے ہیں چاہ میں ہاروت و ماروت
کہاں سچ بھاگتا ہے مار سے بھوت (انیس)

اسی جگہ مار کے آگے بھوت ناچے بھی تھا جو اب قریب بہ متروک ہے۔

جیسے ہی زعفران نے جو باہر آکر دیکھا تو حضرت رجھیا رہے ہیں۔ جل بھن کر خاک ہی تو ہو گئی اور جاتے ہی میاں خوجی کے کپڑے پکڑ کر ایک دو تین چار دھپیں تڑاتڑ لگا ہی تو دیں۔ خوجی کا نشہ ہرن ہو گیا مار کے آگے بھوت ناچے۔ (فسانہ آزاد)

مارکیٹ :- (MARKET) (انگریزی) بمعنی بازار، وہ جگہ جہاں ضرورت کی تمام چیزیں بکتی ہوں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ عوام مارکیٹ بولتے ہیں۔

مار کے فرش کر دینا :- بہت زیادہ مارنا۔ ایسا مارنا کہ مار کھانے والا زمین پر لوٹنے لگے، لٹا لٹا کے مارنا۔ اردو، صرف عورتوں کی زبان۔

اے بی جناب اگر چاندنی نے جاؤ گی فرش کر دیں گے، ابھی مار کے فرش نہیں جانتے

مار کے مرنا :- دوست کی جان لے کے اپنی جان دینا۔ پہلے مار ڈالنا پھر خود مر جانا بہت غیظ و غضب ظاہر کرنے کے محل پر۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم یہ نہ سمجھنا کہ ہم تم کو چھوڑ دیں گے یاد رکھنا کہ تم کو مار کے مریں گے چاہے کچھ بھی ہو۔

مارکین :- (عربی، صرف) وہ سوتی قسم کا کپڑا جو گاڑھے کا ملتا جلتا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا عمدہ سوتی کپڑا۔ اردو، مونث، رائج۔

محل صرف۔ نخاس عادہ ہے ہو تو بھرتاں کے یہاں سے دوگز مارکین لیتے آنا سحاف کے استر میں لگانا ہے۔

مارگ :- (ع) علاج، تدبیر، چارہ، ہندی عورتوں کی زبان، مذکر۔

(نقرہ) زہر کا مارگ تم کو نہیں معلوم۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کھانے عربی کا مارگ بولتی ہیں جیسے اگر کوئی تمباکو یا نشہ کی چیز بہت استعمال کرتا ہو تو اس کی مارگ مرض ہے۔

مارگ :- (ع بکسر اول) راستہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ ہندی ہے اردو زبان میں داخل نہیں۔

مارگ گرانا :- مار کر گرا دینا۔ اس طرح مارنا کہ جس کو مارا جا رہا ہے وہ بیدم ہو کے گر جائے۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

مارگرانا :- (ہندی) مار کر گرا دینا، مارنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنوں پر نہیں بولتے۔

مارگزیدہ :- (ف) وہ شخص جسے سانپ نے کاٹ کھایا ہو۔ سانپ کا ڈسا ہوا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ایک دم بھی رہے اس رات تو یا ہو
صورت مارگزیدہ وہ حرص ہے ہتا ہے

مارگزیدہ از ریسماں می ترسد
سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ وہ دودھ کا جلا ہوا مٹھا پھونک پھونک کر پیتا ہے

(فرہنگ امثال)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے عوام اس جگہ سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ بولتے ہیں۔

مارِ گنج :- (اضافت) وہ سانپ جو خزانہ دفن کر کے بطور طلسم اس پر بٹھا دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مارگنج :- (ع بکسر اول و سکون ثانی) مالدار، بخیل

نہیں ہے نار جہنم سے کم زر تمسک
کہ مارگنج بھی گلے تک اک عذاب میں ہے (شور)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مارگیر :- (ف) سانپ پکڑنے والا، سانپ کا کھلاڑی، سپیرا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارگیر :- (ف) شکار، میلہ سانا، فریبی، دغاباز (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارگیری :۔ مکاری، حیلہ سازی، فریب دغا بازی۔ (اردو صفت، دہلی کی زبان)

مارگیری سے زمانے کی نہ دل کو جمع رکھ
چل دھمکی اس کی ایسی کہ جوں اجڑ چلے تیر

ماریسو :۔ (اضافت) پیچ، زلف کا سانپ سے استعارہ کرتے ہیں معشوق کی لٹ معشوق کی زلف، کاکل معشوق۔ فارسی مذکر تلیانہ ہندی کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مارگیرے سے زہر اگلتے تھے کہاں
رہوں اس طرح ترے سانپ سے بچ جاؤں میں

مار لات پوتا پھٹ جائے :۔ مستعدی اور چالاکی کو کام میں لانا۔

(عام بازاری زبان)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار لانا :۔ مار کر لانا، شکار کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ یہ تیتر کہاں سے مار لائے۔ کہو! گئے تو تم کو بھی کھلائیں۔

مار لانا :۔ غصب کر کے لانا۔ چھین کر لانا، فریب دے کر لانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف ۔ تمہارا روپیہ کا بھی میں آپ سے دھوکا دے کر یا زبردستی روپیہ مار لایا ہے وہ کہا ہوتا ہے۔ گھر سے۔ نکلنے دینا۔

مار لیا ہے :۔ کامیابی کی خبر۔ عوام۔ جب کوئی کام ہو جائے کے بعد۔ اردو صرف، عوام کی زبان قلیل الاستعمال۔

محل صرف ۔ میں اپنے دل میں بہت ہی خوش ہوا کہ مار لیا ہے۔ نواب صاحب کو خوب چنگ پر چڑھایا اور روپیہ لے اچھا فقرہ چست کیا کہ واہ گے اور گھینگا ہو جائے گا۔ (سیر کہسار)

مار لینا :۔ لوٹ لینا، تباہ کر دینا، برباد کر دینا جیسے اس ٹیکس نے تو مار لیا ہے۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس محاورہ کو اہل لکھنؤ نہیں بولتے ہیں

مار لینا :۔ صیدوں کا شکار کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔ محل صرف۔

مار لینا :۔ فتح کرنا، قابو آجانا، خوب رقم چت کر لینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ کل ٹکٹ گھر کے کھڑکی پر سے کسی نے کنجوس کو دھکا دے کر مار لیا۔

مار لینا :۔ دبا لینا، غصب کر لینا، ہتھیا لینا، ضبط کر لینا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ تمہارا یہ حشر ہوگا صاحب نے، اگر تم نے ہمارے پاس روپیہ رکھوایا تھا تم نے صاف انکار کر دیا اور کل روپیہ مار لیا۔

مار لینا :۔ دھوکے کے ساتھ، فریب سے فقرہ۔ ہاتھ مار لیا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس جگہ ہاتھ مارنا اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔ جیسے پھر انکار نہ کرنا چاہے تمہارے شرط ہو جائے اور ہاتھ مارو۔

مار لینا :۔ زخم لگا لینا، زخمی کرنا، ہلاک کرنا اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ چھکڑا پیسی پڑا جیالا ہے۔ اپنے سینے پر خود چاقو مار لیا اور پیٹ تک چاک کر لیا۔

مار لینا :۔ ذبح کر لینا، مطیع کر لینا۔ اردو صرف قریب ہم معنی

آدمی چاہے تو دیوتا آسمان کو مار لے
نفس سرکش پر مگر قابو نہیں ہوتا

مار مار :۔ زن زن، طمانچہ چپڑ چپڑ تھپڑ مار کے طمانچہ دار کے طمانچہ دے کے (نور اللغات و آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مار مار :۔ سیٹی بیٹے مارنے کی سیٹی

مار مار دھول اڑانا :۔ (دہلی کا محاورہ) قول فیصل ۔ عوام لکھنؤ مار مار کے بولتے ہیں۔

مار مار :۔ تاڑ، سرزنش، زجر و توبیخ، لے دے خرابی۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

سودائی بہانا ذلف سیہ خام کچھ ہے
ہے مار مار ہر طرف انجام کچھ نہیں

مار مار :۔ گوشمالی، سرزنش، تاڑنا

مار مار دھاڑ :۔ کوب

قہر سرکش ہے رشک پیار ہے
ہر طرف دل کو مار مار ہے آپ شاعر

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے

مار مار :۔ سنسنائے جانے کا فعل۔ مجہول۔

مار مار دھول اڑانا :۔ دھاندلی دھونس دھڑے بازی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ بھی دہلی کی زبان ہے۔

مار مار رکھنا:- سنا چار جبر صبر اختیار کرنا۔ خیال زلف بتاں بار بار رکھتے ہیں
تو اپنے دل کو بہت مار مار رکھتے ہیں شاہ نصیر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ دل مارنا، دل کو مارنا لکھنؤ کی خصوصیت ہوتی ہیں۔

مار مار کر بھرکس نکال دینا:- خوب زدوکوب کرنا، کچومر نکال دینا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مارتے مارتے بھرکس نکال دینا بھی زبانوں پر ہے۔

مار مار کر ٹالنا:- تاکید کے ساتھ پیچھے کی اجازت دینا، دے تیرے کی کرنا۔ لگے گے کہنا۔
فعل ہندی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے

مار مار کرنا:- ٹال ٹال کر، دے دے کر، سرپٹش کرنا، زور و زبردستی کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار مار کرنا:- نہایت کوشش کرنا، کمر تنگ ہو کر، خوب جد و جہد کرنا۔ (۲) کمال محنت و مشقت کرنا۔ (۳) نہایت جلدی کرنا، شتاب کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

مار مار کرنا:- زور و کب کرنا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا، پھٹکارنا، مار پیٹ کرنا۔

بدن ہم تو تیری کا کل شکیں پہ جاں دیں
وہ سب طرف سے ہم پہ کرے مار مار حیف (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار مار کے جانا:- کوشش کے جانا، کوشش پیہم کر رکھا جیسے فتح و شکست تو خدا کے ہاتھ ہے مگر اپنی طرف سے تو مار مار کے جاؤ۔ ہندی فعل لازم
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

مار مار کے جا فتح داد الٰہی ہے:- اپنی کوشش سے آدمی کو ہاتھ نہ اٹھانا چاہیے فتح و شکست خدا کے ہاتھ ہے۔ (گنجینۂ اقوال دوشاں)
کوشش میں لگا رہے تو کچھ نہ کچھ ہو ہی رہتا ہے۔
(محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

مار مار کے سیدھا کرنا:- سزائے جسمانی سے ٹھیک بنانا، پیٹ پیٹ کر درست کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

شانے نے بل نکال دیے زلف یار کے
سیدھا کیا ہے موذیوں کو مار مار کے حقیر

مار مارنا:- زدوکوب کرنا، پیٹنا، مارنا، چوٹ لگانا، ضرب لگانا۔ جیسے بچے سے بولے تو وہ مار ماروں کو یاد کرے۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی عورتوں اور عوام کی زبان ہے۔

مار مار ہو رہی ہے:- بڑی جلدی کی جا رہی ہے
(محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار ماہی:- (بلا اضافت) ایک قسم کی مچھلی بام مچھلی۔ فارسی سرشت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بام مچھلی ہے۔

مار مرنا:- اپنے تئیں خنجر وغیرہ سے ہلاک کرنا، خودکشی کرنا جان دے دینا۔ دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

میں نے کہا ننگ ہوں مار مروں کیا کروں
ہنس کے لگے کہنے ہاں کچھ تو کیا چاہیے

مار موئے مار تیری ہتڑی پر لگے میری عادت نہ جائے:- چاہے کچھ بھی ہو سزا دے تیرے اپنے ہی ہاتھ درد کریں گے، میری عادت نہ چھوٹے گی۔ ہندی مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ پست طبقے کی عورتوں کی زبان ہے۔

مار مہرہ:- وہ مہرہ جو سانپ کے سر سے نکالتے ہیں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مار مہرہ:- فاد زہر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مار میں جانا:- روپیہ کا وصول نہ ہونا، ڈوب جانا، مارا جانا۔ (دہلی کا ایک قدیم لفظ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

مارنا:- پیٹنا، زدوکوب کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خطا تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کے
تری زلفوں نے شکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا

مارنا:- حملہ کرنا، وار کرنا، ضرب لگانا، حربہ کرنا ہاتھ اٹھانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دہوار پر مصنف کے دوبارہ دبیر نے
پورا جما کے ہاتھ جو مارا دبیر نے

مارنا:- حملہ کرنا، ہلہ کرنا، دھاوا کرنا، جیسے چھاپہ یا شب خون مارنا۔

آ جگا یا خفتگان خاک کو
کس سے تم سیکھے ہو چھاپہ مارنا سرور (فرہنگ آصفیہ)

مارنا

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے جب خون یا چھاپہ وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

مارنا ۱ مٹ جانا، مٹانا، نکالنا، صاف کرنا، دھونا جیسے داغ، چکر، دھول، جالا، لکھا، چاشنی، تکیہ، تصویر وغیرہ مارنا۔

پاس آنے نہ دیا آہ شرر افشاں نے
دور سے پھینک دیے جلد نے خنجر مارے (داغ)

تلوار عشق میں ہے گوہر مقصود ایدل
تو نے خواہ مخواہ کبھی اس میں شناور مارا (داغ)

ستم جرح نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے
اس لیے اڑ کے مری خاک نے چکر مارا (داغ)

نیند اڑ جاتی ہے جب آتا ہے یاد
منہ پہ اس کافر کے تکیہ مارنا (حسرت)

تیشہ فرہاد نے جب سر پہ اٹھا کر مارا
سن کے شیریں نے زمیں بوس پہ پتھر مارا (مصحفی)

بسکہ دیوانہ ز وحشت کا تری تھا مجھ کو
عقل بھی مارا جو کسی شخص نے پتھر مارا (مصحفی)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے کسی نہ کسی کے ساتھ ہی ملا کے بولتے ہیں۔ جیسا کہ اشعار بالا سے ظاہر ہے

مارنا ۲ ہلاک کرنا، قتل کرنا، شہید کرنا، جان لینا، کام تمام کرنا، فنا کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج

تمام فوج میں خل تھا تمام کو مارا
خوشی ہوئی کہ شہ غاصب و نظام کو مارا (عشق)

قاتل نے کیا قتل جلادے نے مارا
مسافر تجھے اس حسن خداداد نے مارا (رند)

مارنا ۳ راکھ کرنا، پھونکنا، کشتہ کرنا، خاکستر کرنا۔ اردو صرف متروک۔

نہ اما آپ کو جو خاک ہوا اکسیر بن جاتا
اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

مارنا ۴ غصب کرنا، دبانا، ہتھیانا، دانستہ خیانت کرنا جیسے حق مارنا، جائداد مارنا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ حق، جائداد، مال، روپیہ پیسہ وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں

مارنا ۵ روکنا، مزاحم ہونا، راہ آنا، سدراہ ہونا جیسے راہ مارنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ راہ مارنا بھی اب قبیل الاستعمال ہے۔

مارنا ۶ نشانہ بنانا، ہدف بنانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تفنگ دسر تو حاضر تھا کچھ یا سناتی لے
ابھی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

مارنا ۷ دبانا، زیر کرنا، مغلوب کرنا، کم کرنا جیسے پیاز یا لہسن کی بو مارنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے لیکن تنہا نہیں بولتے مارنا کے ساتھ ہی صرف ہے۔

مارنا ۸ تیزی کم کرنا جیسے گھی سے مرچ کی تیزی مار دی ہوتی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

مارنا ۹ کم کرنا، گھٹانا، کھونا جیسے زیادہ گھی بھوک مار دیتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

مارنا ۱۰ از کم کرنا، زور توڑنا، دبانا جیسے اوگل آگ کو مارتی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۱۱ ستانا، تنگ کرنا، رنج پہونچانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

کہا گیا مزہ ناصح نادان
مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا (داغ)

مارنا ۱۲ تباہ کرنا، برباد کرنا، کھیت مارنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل پہ اضطراب سے مارا
اسی خانہ خراب نے مارا (داغ)

مجھے اے دل تری جلدی نے مارا
نہیں تقصیر اس دیر آشنا کی (مومن)

مارنا ۱۳ اجاڑنا، ویران کرنا، خراب کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مری کشت تمنا پر تو آفت ہی برستی ہے
کبھی بجلی گری ہے اور کبھی پانی نے مارا ہے (غافل)

مارنا ۱۴ شرمندہ کرنا، احمق کرنا، نادم کرنا۔

خوب رو کا شکایتوں سے بچے
تو نے مارا حیاؤں سے بچے (ذوق)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ خاص طور سے ان معنوں میں نہیں بولتے۔

مارنا ۱۵ مزا دینا، ڈانٹنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا ان معنوں میں استعمال نہیں ہے

مارنا ۱۶ حلال کرنا، ذبح کرنا، گردن اڑانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آنکھوں آنکھوں میں ہمیں اس بت بیدرد نے مارا
تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا سے مارا (ظفر)

قول فیصل۔ قتل کرنے کے معنوں میں گردن مارنا بھی بولتے ہیں۔

مارنا ۱۷ فتح کرنا، جیتنا، زیر کرنا، مسخر کرنا، تسخیر کرنا، جیسے میدان مارنا، ملک مارنا، معرکہ مارنا۔

جنس صبر و خرد لٹی صرصر
ملک دل فوج غم نے آ مارا — صرصر
یعنی کوئی بھی میدان سخن میں نہ رہا
تو نے یہ سر کرا دے درخ سخنور مارا — ظفر
(فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل۔ ملک مارنا کوئی نہیں بولتا سو کہ
لوگ بولتے تھے اب کوئی نہیں بولتا۔

مارنا: ۱؎ جیتنا، بازی لینا۔ کشتی جیتنا، حریف کو ہرے یا زد پا گٹ کو پٹنا جیسے پیادے کا گھوڑے کو، مرغ کا مرغ کو، پہلوان کا پہلوان کو مارنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے کسی فعل کے ساتھ ہی بولتے ہیں جو سوداگروں کی زبان ہے جیسے گنتی مارنا

مارنا: ۲؎ جھنکانا، دور کرنا، جھٹکا دینا، رد کرنا، سر کرنا، جیسے کتے کو مارنا، مرغی کو مارنا، کپتے سے گائے کو مارنا وغیرہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے

مارنا: ۳؎ خرید کرنا، خون کرنا، بے ایمانی سے لینا کھا جانا، اڑا دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

اس نے جب مال بہت رد و بدل میں مارا
ہم نے دل اپنا اٹھا اپنی بغل میں مارا — ذوق

مارنا: ۴؎ پکڑنا، جھپٹنا، پھلانگنا، دوسرے کا کبوتر پکڑنا۔ اردو صرف، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

پنجۂ فکر سے چھوٹا نہ دہن کا مضمون
کیا کبوتر کی طرح ہاتھ سے چھٹکا مارا — برق

طائر نامہ بر اپنا تو نہ ہوا بے تقدیر
آج سنتا ہوں کوئی اس نے کبوتر مارا — داغ

قول فیصل۔ کبوتر، مچھلی وغیرہ کے ساتھ ہی صرف ہے۔

مارنا: ۵؎ پٹکنا، پچھاڑنا، نیچے گرانا، چت کرنا، مارنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

چین سے گھر میں پڑے رہتے ہے باتیں لاکھ سے
وحشت عشق نے دے ہم کو اٹھا کے مارا — ظفر

مارنا: ۶؎ چلانا، چھوڑنا، سر کرنا، فیر کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل بدخواہ میں تھا مارنا یا چشم بیں میں
فلک پر ذوق تیر آہ گر مارا تو کیا مارا — ذوق

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ تیر، بندوق، پستول، توپ، گولہ وغیرہ کے ساتھ ہی صرف ہے

مارنا: ۷؎ نکالنا، بھرنا، سر کرنا، باہر لانا جیسے آہ مارنا، نعرہ مارنا۔

جا کے چوری سے اسے تب یوں جگایا ہم نے
کہ کہیں چیخ نہ وہ باغ دہشت مارے — ظفر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ آہ مارنا نہیں بولتے چیخ مارنا، نعرہ مارنا زبانوں پر ہے۔

مارنا: ۸؎ کمانا، حاصل کرنا جیسے آج بھی سودے میں اس نے چار پیسے مار ہی لیے۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

مارنا: ۹؎ فریفتہ کرنا، عاشق کرنا۔ لبھانا
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

شعلۂ حسن تو اوروں کو دکھا کے مارا
تو نے ظالم ہمیں بے آگ جلا کے مارا — ظفر

مارنا: ۱۰؎ پژمردہ کرنا، مرجھا دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم سے کہا تھا کہ دھوپ یا پانی میں نہ جاؤ تم یہ ٹوکے مارے کھی اٹھا لائے۔

مارنا: ۱۱؎ پھونکنا، پھیرنا، بغیر مارنا، منتر مارنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ منتر مارنا اہل لکھنؤ نہیں بولتے منتر پھیرنا زبانوں پر ہے۔

مارنا: ۱۲؎ دینا، لگانا۔ جیسے جھٹکا مارنا۔

ڈالی پہلے تو گردن میں کفن
اور پھر اس کا وہ جھٹکا مارا — صرصر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

مارنا: ۱۳؎ خواہشوں سے روکنا، خواہشوں سے باز رکھنا، ضبط کرنا، مغلوب کرنا، قابو پر کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا
نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا — ذوق

مارنا: ۱۴؎ بجانا، چوب لگانا، ضرب مارنا، ہاتھ پر ہاتھ مارنا، گھنٹہ مارنا، گھنٹی مارنا۔

ہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر
جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا — (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

مارنا: ۱۵؎ کرنا، عمل میں لانا، دکھانا، ہانکنا جیسے شیخی مارنا، ڈینگ مارنا، قہقہہ مارنا، ٹھٹھا مارنا، گپ مارنا، آواز مارنا، رونا مارنا، ہنسی کے ساتھیاں رونا ہے شمع تلف میتا
کسی نے قہقہہ اے بے خبر مارا تو کیا مارا — ذوق

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا — ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے کسی دوسرے فعل کے ساتھ بولتے ہیں۔ آنا اور مارنا اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۱؎ (اس پرندے کے ساتھ) دکھانا، کمال حقیر سمجھنا۔

کہ ہر گز اور تو کو اس پر ہوں مارتی
اے جان شاد ہو گئی جب تو نظر پڑا جان صاحب
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ اس پر مارنا، کوڑے پر مارنا وغیرہ کی صورت سے بولتے ہیں جو مارنا کے ذیل میں آئے گی۔

۔ تھے سے جھاڑ بھی اکھڑے گی گردش اور دل
عمر حیات کو روڑے پہ مارتا ہوں میں ۱۲ ہم

مارنا ۲؎ (گرد) اڑانا۔ دھول مارنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۳؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۴؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۵؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۶؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۷؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۸؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۹؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۱۰؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۱۱؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۱۲؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۱۳؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۱۴؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۱۵؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۱۶؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۱۷؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۱۸؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۱۹؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۲۰؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۲۱؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۲۲؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۲۳؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۲۴؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۲۵؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۲۶؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۲۷؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۲۸؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۲۹؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۳۰؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۳۱؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۳۲؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۳۳؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۳۴؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۳۵؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۳۶؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۳۷؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۳۸؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۳۹؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۴۰؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۴۱؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۴۲؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۴۳؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۴۴؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۴۵؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۴۶؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۴۷؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۴۸؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۴۹؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۵۰؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۵۱؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۵۲؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۵۳؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۵۴؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۵۵؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۵۶؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۵۷؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۵۸؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۵۹؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۶۰؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۶۱؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۶۲؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۶۳؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۶۴؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۶۵؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۶۶؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۶۷؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۶۸؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۶۹؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۷۰؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۷۱؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۷۲؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۷۳؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۷۴؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۷۵؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۷۶؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۷۷؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۷۸؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۷۹؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۸۰؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۸۱؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۸۲؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۸۳؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۸۴؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۸۵؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۸۶؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۸۷؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۸۸؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۸۹؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۹۰؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارنا بولتے ہیں

مارنا ۹۱؎ (بانہ) دبوچنا، پنجہ سے پکڑنا۔

پنجہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا سفر اسے سید... جل میں مارا ذوق
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مارنا ۹۲؎ (سانس) کام کرنا، محروح کرنا، تنگ کرنا۔ اور دھول مارنا۔ تذلیل کا استعمال۔

ڈسا پر کالے نے جس کو کافر تو وہ منوں کی مارے کھیلے
وہاں دگیسو کا تیرے مارا سنجھے بولے نہ سرے کھیلے

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنک کے لئے مارن

قول فیصل ۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارنا ۱۵ بچھانا، پھیلانا۔ جیسے جال مارنا۔

جال زلف سیاہ نے مارا
تیر کافر نگاہ نے مارا داغ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اس جگہ اہل لکھنؤ جال پھینکنا بولتے ہیں یا کپا مارنا اور چھپکا مارنا بولتے ہیں۔

مارنا ۱۶ ۔ تھکان، سرکرنا جیسے دم مارنا، سانس مارنا

پر خضر بھی ضبط عشق سے
دم نہ اس بیگانہ نے مارا داغ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ سانس مارنا نہیں بولتے دم نہ مارنا کے معنی سانس نہ لینا ہیں۔ دم مارنا کے معنی حقہ پینا، سگریٹ کا کھونٹ لینا، چرس کا دم، لگانا بولتے ہیں۔

مارنا ۱۷ (کنایۃً) اقدام کرنا۔ بدفعلی کرنا، مرد کا مرد کے ساتھ خلاف وضع فطرت فعل کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ کا لڑکا مارنا بھی زبانوں پر ہے

مارنا ۱۸ سرنا، تھکنا، منسوب کرنا، زیر کرنا جتانا کا عکس۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

پھر گیا روز حشر دل مجھ سے
مجھ کو مل کر گواہ نے مارا داغ

مارنا ۱۹ ۔ رسوا کرنا، ذلیل کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان

دیکھ اے داغ اہل دنیا کو
ہوس مرد جاہ نے مارا داغ

مارنا ۲۰ ڈالنا، بھاری کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان، تفصیل الاستعمال۔

آسماں سے ترے کوچے میں بہت زور سے
نہ بڑھے ایک قدم ہم نے جو لنگر مارے داغ

مارنا ۲۱ کثیر نفع حاصل ہونا، نامہ کثیر پہنچنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ تم نواب صاحب بھوپال کے معتمد خاص ہو گئے ہو بڑا فنا ہاتھ مارا۔

قول فیصل۔ اس جگہ مال کاٹنا بھی بولتے ہیں

مارنا ۲۲ آنا، معلوم دینا، محسوس ہونا جیسے ہیضہ تو بو مارتی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارنا ۲۳ شت زنی کرنا، سڑکا لگانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے سڑکا مار مار کے اپنی صحت چوپٹ کر لی۔۔ سادات اب چھوڑ دو۔

مارنا ۲۴ فریفتہ کرنا، شیفتہ کرنا، عاشق بنانا طلب میں بیتاب کرنا۔ اردو صرف، قریب متروک

ہلا کر سر کیا کرامات تو مجھ سے نہ ہنس ہنس کر
زنا خنی مارتا ہے جو کوئی دراتیرہ گردوں کا کلیجہ ہلا
مارتی ہیں جنا دیش ان کی
سر میں قبات نگاہ دیش ان کی شوق

مارنٹک ۔ سنسکرت، انگریزی سونٹ، واسنج۔

مارنے والے سے جلانے والا بڑا ہے:۔

اس مثل پر بولتے ہیں جب دشمن کسی برائی یا آفت میں جان تک تلف ہونے کی کوشش کر چکے اور خدا کی مہربانی سے کچھ نقصان نہ پہنچے۔ (مہذب اللغات)

یہ مقولہ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کہ شخص کسی کے مارنے اور ہلاک کرنے پر اپنی، اس کی کوشش کر ڈالے اور اس کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔

(فرہنگ آصفیہ، اقوال و امثال)

دشمن اگر قوی ست نگہباں قوی تر است

یہ مثل کہتے ہیں جب کہ دشمن ہر تدبیر کرے اور کوئی دشمن کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ (مہذب اللغات)

قول فیصل ۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔ تعلیم یافتہ طبقہ اس جگہ دشمن اگر قوی ست نگہباں قوی تر است بولتا ہے۔

مارو ۱ ۔ مارنے والا، ہلاک کرنے والا۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارو ۲ مال مارنے والا، لے کے نہ دینے والا قرضہ نہ واپس کرنے والا، نادہندہ۔ اردو صفت تفصیل الاستعمال۔

قول فیصل ۔ لے مارو کی ترکیب سے عوام اور عورتیں بولی دیتی ہیں۔ اس جگہ لے مارو زبانوں پر زیادہ ہے۔

مارو ۳ ایک راگنی کا نام۔ سونٹ۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں اسے مانڈ کہتے ہیں دونوں صحیح، عوام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مارو ۴ مارو جنگل ۔ ایک قسم کا جنگلی بکرا۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

۱ ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو دریا کے کنارے یا ریتی میں پیدا ہوتا اور بھرتا وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مارواڑ ۔ علاقہ جودھپور کا نام (۲) ایک قسم کے گیت جو راجپوتانہ میں گائے جاتے ہیں۔

مارواڑ

مارڈالنا ۔ پسپا کرنا، مار پیٹ کے بھگا دینا
دے بھگا دینا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔
محل وقوع ۔ اس کے بولنے والوں نے کہا کہ
دھاوا کیا تو حاوت والوں کو مار ہٹایا یا دبا لیا
قول فیصل۔ عوام کہتے ہیں جگہ مار بھگانا
بولتے ہیں۔

مارواڑی ۔ مارواڑ کی زبان۔
مارواڑ کے رہنے والوں

مارواڑی ۔ مارواڑ کے رہنے والے۔

مارے باندھے ۔ زبردستی، جبر سے
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
مارے باندھے کا کام ۔ زبردستی

مارے باندھے کی بات نہیں ہوتی ہے
کچھ زبردستی ملاقات نہیں ہوتی ہے عاشق
مارے باندھے کا سودا ۔ زبردستی کا کام۔ اردو صرف عوام اور
کی زبان۔

بستہ زلف دوتے کمانی میں
مارے باندھے کا جی ہی سودا ہے تار نگھوں

مارے پڑنا ۔ قتل ہونا، ذبح ہونا، مارا

مارے ہاتھ کے ۔ قتل کرنے والے کے ہاتھ
مارے ہاتھ کے تو یہ بات نہیں ہوتی ہے
کچھ زبردستی ملاقات نہیں ہوتی ہے عاشق
مارے باندھے کا سودا ۔ زبردستی کا کام۔ اردو صرف عوام اور
کی زبان۔

بستہ زلف دوتے کمانی میں
مارے باندھے کا جی ہی سودا ہے تار نگھوں

مارے پڑنا ۔ قتل ہونا، ذبح ہونا، مارا

مارے ہاتھ کے ۔ قتل کرنے والے کے ہاتھ

اردو صرف عورتوں کی زبان، مشترک
ا، قاتل ہے الزام اس کے سر پر
قضا کیا صورت میں ماری پڑی ہے امیر
مارے پھرنا :- دھکے کھانے پھرنا، آوارہ پھرنا، حیران و سرگردان رہنا، در بدر پھرنا۔ اردو صرف، تفصیل الاستعمال۔
ہم تو اے حضرت لیلیٰ تری خاطر اب تک
جس کی طرح پڑے پھرتے ہیں بن بن مارے
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ مارے مارے پھرنا بولتے ہیں۔
مارے پیاس کے :- پیاس کے سبب، پیاس کی وجہ سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
ع - لقی ناز کی میں ایسی خزاں ہار پیاس کے
مارے جوؤں کے سر پر ایک بال نہ رکھوں :- کسی پر غصہ ظاہر کرنے کے لئے یہ کلمات بولتے ہیں۔
یہی ناداں جو آج بڑا لمبا چوڑا پردہ لگائے بیٹھی ہے بے اختیار جی چاہتا ہے کہ مارے جوؤں کے بہنوں کے سر پر ایک بال باقی نہ رکھوں (نذر الخاتمہ)
قول فیصل۔ عوام اس جگہ مارے جوؤں کے سر پر ایک بال نہ رکھوں بولتے ہیں۔
مارے جوؤں کے فرش کر دینا :- سخت مار مار کر ٹاٹ کی طرح بچھا دینا۔ اردو صرف عوام عورتوں کی زبان۔
مثل ہے فرش کر مارے جوؤں کے فرش کر دینا بھی بولتے ہیں۔
قول فیصل۔ اسی جگہ مارے جوؤں کے فرش کر دینا بھی بولتے ہیں۔

مارے خوشی کے منہ سے بات نہ نکلنا :- انتہائی مسرت کی وجہ سے بات نہ کر سکنا۔ اردو صرف، فصیح و رائج۔
مارے خوشی کے منہ سے نکلتی نہیں ہے بات
شاید زبان لایا ہے تاصد پیام دوست (رند)
مارے سپاہی نام سردار کا کاٹے باڑھ نام تلوار کا :- کام کوئی کرے نام کسی کا ہو مثل (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
مارے غصے کے :- غصے کی وجہ سے غصے کے سبب، طیش کے باعث۔ اردو صرف فصیح و رائج۔
محل صرف۔ جھلا کر شمشیر خوش خلاف ہاتھ میں لے باہر نکل آئے۔ چہرہ مارے غصے کے سرخ جیسے بیر ہوئی۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اسی جگہ مارے غصے کے مارے بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے غصے کے مارے اس نے دن سے نہ کچھ کھایا ہے اور نہ پیا ہے خدا ہی اس پر رحم کرے۔
مارے غصے کے منہ تمتمانے لگنا :- بہت غصہ آنا کہ چہرہ سرخ ہو جائے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ ہر مزجی کے ایک آدمی نے دوسرا رقعہ دیا۔ کچھ اس روز کا بحث نامہ ہے ..... کھولا تو یہ قطعہ خواجہ صاحب کا نظر فیض اثر سے گزرا ..... اب اور بھی جھلائے مارے غصے کے منہ تمتمانے لگا۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اسی جگہ منہ لال ہو جانا منہ سرخ ہو جانا بھی بولتے ہیں۔

مارے کوڑوں کے کھال گرا دینا :- کوڑے سے بہت زدوکوب کرنا۔ کوڑے مار مار کے کھال ادھیڑ دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان قبیل الاستعمال۔
محل صرف۔ جس دن غصہ آئے گا مارے کوڑوں کے کھال گرا دوں گا۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اب اس جگہ مارے کوڑوں کے کھال ادھیڑ دوں گا۔
مارے مار کر یا مار کے :- نہایت پیٹ کر پیٹ پیٹ کر خوب زدوکوب کر کے۔ ہندی نژاد فعل (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ مار مار کے زبانوں پر زیادہ ہے جیسے پندرہ بیس آدمی اس کو مارنے آئے تھے لیکن اس نے ایک ایک کو مار مار کے بھگا دیا۔
مارے مار کر بچھا دینا :- پیٹ پیٹ کر زمین پر لٹا دینا۔ مار مار کے فرش کر دینا، نہایت پیٹنا۔ ہندی فعل متعدی۔ (فرہنگ آصفیہ)
آتا کہاں تھا فرش تری رہ کے ہم ہوں کاش
سو تو نے مار مار کے آکر بچھا دیا میر
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ مار مار کے فرش کر دینا بولتے ہیں۔
مارے مارے پھرنا :- خراب اور تباہ پھرنا، در بدر پھرنا، آوارہ و سرگردان رہنا، آوارہ پھرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
جو مر رہے ہیں اس پہ ان کا نہیں ٹھکانا
کیا جانے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے میر
قول فیصل۔ بصورت تانیث ماری ماری پھرنا بھی زبانوں پر ہے جیسے یہ جن پر ہمارے نظیلے

مارے ماتا

مران کا دن آیا ہے کچھ ایسی آفت کی پرکالہ نہیں
ایسی تو گلی کوچوں میں ماری ماری پھرتی ہیں
نکلے کر کوئی نہیں پوچھتا۔ (فسانہ آزاد)

مارے مرنا :- مرجانا، مارڈالنا۔ اردو
صرف، ترکیب۔

تبصرہ ایسا سودے کہیں پڑوسی یا دوست مرے
ڈیگنا ہے اس سے بڑھ کر ہوتا ہے رہبر

صرف میر

مارے مرے نہ کاٹے کتے انتہائی کام چور
ختم ہونے ہی کو نہ آئے۔

گنجینہ، اقوال، امثال و محاورات ہندوستان)

اقول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں

مارے نہ کوٹے دل ہی دل میں گھونٹے
بدلہ پر وہ کسی کو اذیت دے کے سیدھا کرنا۔

(محاورات ہندوستان)

اقول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مارے :- نمونہ کا کرچہ کا دوسرا نام عربی
نوع نفیس، رائج

ع ہے ہے زیع مارے و غیرہ جمع

مارے ہنسی کے پیٹ میں بل پڑ پڑ جانا
بہت ہنسنا، حد سے زیادہ ہنسی آنا ہنستے
ہنستے لوٹ جانا، اتنا ہنسنا کہ پیٹ میں تکلیف
ہونے لگے۔ اردو صرف، عمل، استعمال
محاورہ صرف۔ خواجہ نے بیٹھ شرارت کیا کہ سیدانی
آپا کی یہ کیفیت۔ مارے ہنسی کے پیٹ
میں بل پڑ پڑ کے۔ (فسانہ آزاد)

اقول فیصل۔ زیادہ تر تبصرہ کرنا مارے ہنسی کے
پیٹ میں بل پڑ جانا عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

مارے ہنسی کے لوٹ جانا۔ ہنسی کی
شدت سے مست ہو جانا۔ بے انتہا ہنسنا
اردو، صرف، محاورہ، اور عورتوں کی زبان

دیکھ کے میری تڑپ مارے ہنسی کے لوٹنا
وہ مجھے اور میں جلد کو سمجھا قدر

مارے ہول کے :- ہول کی شدت
سے، مارے ڈر کے۔ اضطراب قلب کی حالت
اردو، صرف، عورتوں کی زبان

وہیں غش کھا کے آسمان پر گر پڑی
مارے ہول کے دینے لگے اذاں صیاد شرارت

مارڑیا :- دبلا، ضعیف، وزار۔ مہذب
میں، طاقت، ضعف، تحقیر کی زبان
(نور اللغات)

اقول فیصل۔ تحقیر کی یہ زبان نہیں

مارزاد :- مارسے زیادہ، زبردست، بڑا،
بہادر، لیکن تحقیر آمیز، اور زبان

وہ اس نے ڈاڑھی کو مٹھی میں پکڑا مارزاد کو
چراغ کی لو پر رکھ دیا۔ (واجد علی)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی
تعلق نہیں۔

مارزاغ :- اندھا ہے صرف فرق شرارت
کی آپ مارزاغ بصرہ و بغداد جس نے
نے خراج کے مقام میں کسی طرف آنکھ نہیں
پھیری، اور نہ حکم بھی سے نافرمانی کی
میں مار۔ تاثیر اور زاغ ماضی کا صیغہ مفرد
ریغ سے، اردو میں زاغ کا فارسی تحریر
ساکن ہو گیا ہے۔

مارے ماتا

قول فیصل۔ اردو صرف سے
نہیں

مارے لطف و مرحمت خصب راندہ خارج
اہم بہادر ہر حال سے بازو سے
کیا علاج

قول فیصل۔ تعلیم

رہتا ہے۔

مارڑو :- ماجو۔ مارس۔ فارسی اسم مذکر۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ شہر
ہر ایک کیڑا اپنا گھر بناتا ہے۔ یہی گھر مارڑ کہلاتا
ہے مارڑ کو ہندی میں ماجو بھی کہتے ہیں یہ اصطلاح
ل اصطلاح ہے۔

مارزار، مارزار چشم :- ی د شیشہ
خون غلطیدہ بود از کینہ با پیشہ شیشہ
ہر دوستوں سے دوستی کی امید رکھتے تھے
ہر ہر جو کچھ لے دے۔ مل غلط ہے۔

(فرہنگ امثال)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول
ہے

ماس :- ماہ، مہینہ، شہر، چاند۔ سنسکرت مذکر

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

ماس بیٹا گوشت، گوشت
فلیہ جیسے ماس بناسپ گھاس رسوئی جنوب
مذکر۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے صرف اس شکل کی صورت سے

بہت کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں "جیسے
سے اس کس کو ملا ہے"
کیا اس سے فیض ہو کہ نہیں آپ جس کے پاس
ہیں پاس چپل سے بھی ملا ہے کسی کو ماس
نذیر احمد خاں۔

ماسبق :- (بفتح سوم و چہارم) گذشتہ
سبق گذر چکا ہو۔ اول الذکر، مابعد کا عکس
عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
ترا ہیں یادگار عنوان ماسبق
دے رہا ہے سکھ، سلسلوں کا اتفاق سبق صفحہ
قول فیصل۔ اسی جگہ ماسلف بھی
مذاہن پر ہے۔

ماسٹر سب گھاس برسوتی :-
مصرعہ کرشن نے ترقی ہوا ہی اچھا سہیر ہم
قول فیصل۔ [illegible]
محاورہ [illegible]
قول فیصل۔ [illegible]

ماسرت :- (بسکون سوم و چہارم) دوغ
ہندی، فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تفصیل، لاستعمال
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]

ماسٹر :- (MASTER) (بسکون سوم و
فتح چہارم) استاد۔ معلم، تعلیم دینے والا۔
مالک، سردار۔ انگریزی مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو میں کسی فن میں ماہر اور
تعلیم دینے والے کے معنی میں مستعمل ہے مالک
اور سردار کے معنی میں کوئی نہیں بولتا یوں تو ہم

فن کے ماہر کو ماسٹر کہہ سکتے ہیں لیکن درزی
کے معنوں میں ٹیلر ماسٹر یا اسٹر زیادہ بہتر ہے۔

ماسٹر پیس :- (MASTER PIECE)
سب سے بڑا، شاہکار، کارنامہ، انگریزی
صفت، مرکب

قول فیصل۔ انگریزی داں طبقہ بولتا ہے۔

ماس سب کوئی کھاتا ہے۔ ہڈی
گلے میں کوئی نہیں باندھتا۔
اچھی چیز یعنی لائق آدمی سے سب کو محبت
ہوتی ہے نالائق اور نکمے کو کوئی نہیں پوچھتا
بچے سب لاڈلے ہیں بڑے کا کوئی خواہاں
نہیں۔ ہندی کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

ماس سب کھاتے ہیں ہڈی گلے میں کوئی
نہیں باندھتا لائق آدمی کو ہر کوئی
چاہتا ہے نالائق [illegible]
[illegible]
قول فیصل۔ مذکورہ [illegible] دونوں صورتوں سے کسی صورت
سے زبانوں پر نہیں ہے

ماسکہ :- وہ قوت جو جسم کو صدمے سے
محفوظ کے واسطے دوکتی ہے عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان، قلیل الاستعمال

قوت ماسکہ سنگ کی قوت سے کم ہو ذوقؔ

سلف :- گذرا ہوا، گذشتہ، جو ہو چکا
حد کی ضد عربی صفت فصیح ہر دور میں۔
ماں کے پر نظر کی اور سب کو صفت بھول دیکھا
تحیر سے جہاں نے اسلف دیکھا
محشر لکھنوی
قول فیصل۔ صاحب فارس الاعلام لکھتے ہیں کہ

اس کی جگہ سلف بھی چلتا ہے جیسے ماں باپ سلف
کے مرتبے اچھے ہیں دراصل معنی ہے جس جگہ
شاہان سلف کی تاج پوشی ہوگی۔

ماس نوچنا :- کوشت کاٹنا، بوٹیاں
کاٹنا، کسی کو دق کرنا کسی سے اپنے حق
کے لئے لڑنا، کھسوٹنا، اہل ہنود کی
زبان [illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
محاورہ [illegible]

ماسوا :- بجز، سوا، اس کے علاوہ، اس کے
سوا۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات اس لفظ کو لکھتے ہیں
سوا کی جگہ ماسوا کہنا یا لکھنا درست نہیں

ماسوا :- موجودات مخلوقات، وہ
اس کے علاوہ سب کچھ ہوا، سوا، بجز
جو مٹ جائے اول سے ماسوا کی
رہے باقی ہو اتیری بقا کی انتہا نہ

قول فیصل۔ ترکیب کے ساتھ بھی کہا گیا ہے
نگاہ اٹھی ہے، حواس ماسوا کے لئے
کہاں ہے وہ اسے دیکھ ذرا اور لے لئے
اسی جگہ سوا م ماسوا بھی بول دیتے ہیں جو
سراسر غلط ہے۔

ماسوا اللہ :- کل مخلوقات، وہ جو خدا کے
علاوہ ہے اللہ کے علاوہ ہر شے جو تخلیق ترکیب
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
ماسوا اللہ کی اصلیت ہے حباب
ہے یہ معلوم سراسر ہے دریا [illegible]

ماسی :- خالہ، اردو ہندی مذکر، اہل ہنود
کی زبان (فیروز اللغات اردو جدید)

باش

قول فیصل۔ تو رو روی ہوئی سنا ہے۔ اور
بر پیش ہیں۔

باش ایسا اور ایک مسور جلد جیسا کہ
ی ہے۔ اور

جس گھڑی باش وہ گھر سے نکلی
اس کچھ اپنے ساتھ لائی تھی

قول فیصل۔ طاہر جو سے
والا ہے۔ رنگ نباتات لیے دار اور
ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک سیاہ اور
ایک سبز۔ فارسی میں اس کو ہوا ش یا ہو سیاہ کہتے

ہے جاتا ہوتا ہے یہ کہ جگہ
ی ترکیب سے لکھا ہوا ملتا ہے سیاہ باش کو

تصدق کے جو کالے

ہاتھ پر ہوتے ہیں

پھیکا چاول کیا بڑھیا باش اچھا ہے

پری خانم سے پیچ جن کو بیسنے میں تاریخ
چنے دال پر صابنے وغیرہ کے لئے بھی تیل باش
ملے جاتے ہیں

باش اللہ۔ جو اللہ نے چاہا تھیں
کا کلمہ مرحبا آفرین وغیرہ ہوا چشم جو سے
مجھ دیکھے نا باش چشم جو دور۔ مرحبا
فقرہ۔ فصیح، رنگ۔

اور تیر یہ دیکھا تھا ہیں یہ خوش ہوا۔
خلاف ہے بندش مضمون یعنی ان شاء اللہ اللہ پر حیاں
خوش ہیں۔

شاہ ہر مرحب پر فرماتے تھے انشاء اللہ آفریں
خوش نفیس۔ ہزار بھی مستعمل
خوب نشان کیا آپ نے انشاء اللہ
کہ ہے آنکھ کی جھپکنا ہی جلتے
مسور جیسے کو

ہے

انشاء اللہ چشم جو تو ہو
کیا خوب جوان ہو لقا ہو

باشرا۔ ہوی اور صفراوی مزاج جو ہر
چشمے پر لاحق ہو جاتا ہے سریانی زبان کا لفظ
ذکر، طبا کی، اصطلاح۔

باش کا آٹا ہوا جاتا ہے۔ فرد کرا ہتھا
الزنا، اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔
محل عرفہ۔ تم باش کا آٹا ہوئے جاتے ہو۔

اس کی صحت بہت مشتبہ ہے
اور غرور کرتا ہے اس کے متعلق
کے آٹے جانا ہے کیونکہ گندھا باش کا آٹا
ہے
ہے کے اس شعر سے بھی پایا جاتا ہے۔

لکھنؤ کی عورتیں گورے چٹے کے سن ۱۰ سیدے کی
دی بولتی ہیں ۔۔ مولف تائید کرتا ہے۔

ماش کا پتلا :۔ ماش کے آٹے کو گوندھ کر
بناتی ہیں اور چولہے پر رکھواتی ہیں۔ اردو
صفت مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔
صحت ہوئی ان کو جو اڑتے ہیں صدقے
چولہے پہ اب ماش کا پتلا نہیں جاتا (نذر

ماش مارنا :۔ اوروں پر منتر پڑھ کے جادو
کرنے کے واسطے کسی آدمی یا کسی چیز پر پھینکنا جادو
کرنا، سحر کرنا۔ اردو صرف، رائج۔
مل گئی گر کوئی بکائے کی اداش نہیں
بھیڑ بن جاؤ گے مارے گی جو مرش نہیں (جانفدا

ماشہ :۔ ایک تولے کا بارہواں حصہ آٹھ
رتی کا وزن۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج
رکھتا تھا کس غضب کی عورت یہ خون والی
تولا جو اس کو ماشہ دو ماشہ بھی تو ہلتا (میر

ماشہ :۔ چھوٹی کیل، کوکہ تانبے کی بندش
چنانچہ چینی یا شیشے کا برتن ٹوٹ جانے پر اسے
گوا دیتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماشہ بھر :۔ ایک ماشہ کی مقدار، پورا
آٹھ رتی۔ اردو صفت، رائج۔
قول فیصل۔ ذرا سا، تھوڑا سا کے معنوں
میں ماشہ بھر اور رتی بھر بھی زبانوں پر ہے۔

ماشہ بھر کی :۔ بالکل ذرا سی، کم وزن کی۔ اردو
صفت، عوام کی زبان، تقلیل الاستعمال۔
محل صرف۔ جیسے اڈن کی طرح پیٹیاں جائے
عطر فروش لگائے، تکے دار ماشہ بھر کی ننھی سی
ٹوپی والیں سے اٹکائے ..... پھونک پھونک

کر قدم دھرتے چلے آتے تھے۔ (دلہنا آزاد)

ماشہ تولہ ہونا :۔ ایک حالت پہ قائم نہ رہنا
متلون مزاج ہونا۔ حالت بدلتی رہنا، بہت
نازک ہونا، مزاج کے لئے مستعمل ہے۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں۔ گھڑی میں تولہ
گھڑی میں ماشہ بولتی ہیں۔ آدمی کے لئے نہیں
بلکہ اس کے مزاج کے لئے بولتی ہیں جیسے ان کے
مزاج کا کوئی ٹھکانا ہی نہیں گھڑی میں تولہ
گھڑی میں ماشہ۔
صاحب فرہنگ آصفیہ نے بھی۔ ماشہ تولہ ہونا
لغت قائم کیا ہے مگر مثال میں جو شعر لکھا ہے اس
میں گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ نظم ہوا ہے
مزاج کیا ہے کہ اک تماشا
گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ (فرہنگ آصفیہ)
حالانکہ صاحب نے عزیزت شوری کے ماشہ
ماشہ گھڑی میں تولہ ہے ..... نظم کیا ہے جو عام
بول چال کے مطابق نہیں ہے۔
دولت نساء نے شرفی خانم سے سچ کہا
ماشہ گھڑی میں تولہ ہو زردار کا مزاج جانا (جانفدا
اسی جگہ صرف تولہ ماشہ بھی بول دیتے ہیں۔

ماشی :۔ ایک رنگ کا نام جو ماش سے
مشابہ ہوتا ہے سبز کا ہی سیاہی مائل سبز۔ اردو
مذکر۔ فصیح، رائج۔
محل ہمومہ۔ شہاروں لہنگی میں یہ ماشی رنگ کی
دھاریاں بڑی خوبصورت معلوم ہو رہی ہیں۔

ماشی :۔ ماش کے رنگ کا۔ اردو صفت۔ رائج۔
خیال عارض نہیں ماشی ہیں یہ جادو کے نشاں
پڑھ کے مارے ہیں مگر عاشقوں نے نام کہیں (رشک

ماشی بھورا :۔ ایک قسم کا کبوتر۔ مذکر۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
یہ کبوتر بازوں کی اصطلاح ہے۔ یعنی وہ ماشی رنگ کا
کبوتر جس کے پوتے پر سفید پر ہوں۔

ماصدق :۔ (بفتح سوم چہارم)، (اصل میں
ماصدق علیہ تھا فارسیوں نے بمعنی مضمون و من
استعمالی کیا) وہ چیز جو صادق ہو۔ عربی۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماصدق :۔ مضمون، معنی۔ مذکر۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ماضی :۔ وہ زمانہ جو گزر چکا ہو۔ وہ فعلی صورت
جو گذرے ہوئے زمانے سے متعلق رکھتی ہو۔ عربی
مذکر۔ اصطلاح صرف و نحو۔
خیال ماضی کا نہیں گزری سو گزری اے امیر
حال ابتر ہے ہمارا فکر استقبال میں کر
قول فیصل۔ علم صرف کی کتابوں کے موافق ذیل
کی تفصیل کے ساتھ چھ قسمیں ماضی کی ہیں مگر فارسیوں
نے ایک ماضی کا اور اضافہ کیا ہے جسے ماضی مطلق
کہتے ہیں۔

ماضی استمراری یا استمراری :۔ وہ ماضی جس
سے زمانہ گذشتہ میں کسی فعل کے صادر ہونے کا استمرار
پایا جائے۔ جیسے گیا ہوگا

ماضی استمراری یا تمام :۔ وہ ماضی جس
سے زمانہ گذشتہ میں فعل کا تواتر معلوم ہو جیسے وہ
آتا تھا وہ جاتا تھا۔

ماضی بعید :۔ وہ ماضی جس سے زیادہ

گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے گیا تھا۔
(۴) ماضی تمنائی یا شرطی:۔ وہ ماضی جس کے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو جیسے کاش آتا یا اگر آتا۔
(۵) ماضی قریب:۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے کہا یا ہے۔
(۶) ماضی مطلق:۔ وہ ماضی جس سے مطلق گزرا ہوا زمانہ کسی قید کے بغیر سمجھا جائے جیسے آیا گیا
(۷) ماضی معطوف:۔ وہ ماضی جو ماضی مطلق سے مل کر حرف عطف کے ساتھ لائی جائے جیسے آمد و رفت نشست و برخاست وغیرہ

ماضیہ ا۔ ث۔ گیا ہوا، گذشتہ، پیشتر کا سابق کا رات سے پہلے کا۔ عربی صفت، مؤنث انیس، ماستقبل

حضرت بادشہ میں اس کو لایا
وہ حال ماضیہ اس کو سنایا (لاہم

فرق فیصل۔ اسی جگہ ماضیہ بھی بولتے ہیں
علینا ایہا السلام ع ہر یک کو نصیب
ہیں۔ ہے مگر بات کا پیچ دیا ہے ہمارا
عرض عرض کہدیا ہے۔ مانتے نہ مانتے کا آپ کو
ہے (فرہنگ آصفیہ)

فرق فیصل۔ یہ عربی جملہ تقدیر ماضیہ
کہنا ہوتا ہے اسی جگہ ماضیہ بھی بولتے ہیں
علینا ایہا السلام ع

ماضی ا۔ ث۔ ایک صیغہ کا کبڑ۔ فارسی مذکر
(نور اللغات)

فرق فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ماضیات ا۔ جمع ہوا۔ جو گزر گیا۔ ماضی عربی مذکر۔ تفصیل الاستقبال۔

رباعی
کچھ فکر آل و ماضیات نہیں
اندیشہ باقی و ماتات نہیں
کیا صبح و مسا زیست کٹی جاتی ہے
مقراض حیات ہر دن کاٹتی ہیں

مافیقرنی پوتہ فتح خاں ۔ رہتہ محبوب
صفدر آ ان کی نسبت دیتے ہیں اردو کہاوت
(فرہنگ آصفیہ)

فرق فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ہیں ما صفدر
ہیں ماں جیسے زن نہیں بولتے

ماقوق ۔ (یائے مجہول) موقوف کرنا حوالہ
ہونا۔ ماخوذ ماخذ واو مجہول، تذکرہ فارسی عربی
تعبیر یافتہ طبقے کی زبان۔

ع وہ اک ماقوق حرت ہے نہ انسانیت کیا ہے تحریر صفحہ

مافی الضمیر ۔ جو ہے ہیں سو مضمر ہونا
دل بات دل کی اس سے ظاہر کرنا
تعبیر یافتہ طبقے کی زبان۔

(مضمر) وصف چھپا ہوا ہونا پوشیدہ
وصف ہوں میں جناب کی الیزبر سے تحریر
مضمر ہے بے طلب کہ جو سائل کی ہو ہوس
(نشتر) خطا کرو آپ طالب مافی الضمیر ہیں

محل فرق۔ میں ما قدر جانتا ہوں۔ با
(دعا) ہے اور سے خدا کے یہ تحریر کرتے
اپنا مافی الضمیر ہے کی جرأت ہو

مافیہا ا۔ حرکیہ اس دنیا میں سو۔ عربی مذکر
سحر نظارہ ہے اس صفحہ ہستی کا
ہر شے دنیا کا رہا مجھ کو نہ مافیہا نظر
(نور اللغات)

فرق فیصل۔ یہ مافیہا نہیں بلکہ فرشتہ یہ
کہا ہے لیکن تعلیم نہ طبقہ دنیا مافیہا کہا

ترکیب سے اور دیہاتی زبان سے
روایت ہے اور ہے ہے
فرہنگ آصفیہ ہے اس
شاعروں کی جیب ما فیہا سے کچھ تعلق نہیں۔

ماقبل ۔ ث۔ جو پہلے ہو۔ مابعد کا مقابل۔ پہلے
کہی ہوئی مذکر فصیح ہے۔

محل فرق۔ مقدم کرنے کے قابل نہیں وکیل
سے مشورہ کرنا چاہیے تھا اس نے مجھ کو ایسا
چاہیے تھا جو کرنا چاہیے تھا

فرق فیصل کی عبارت قابل جو رہتے ہیں ما قبل و مابعد
سے کسی کہتے ہیں۔ مقدم ہے جو کسی ہر جملے کو
دیتے ہیں۔

ماقبل ۔ مذکر۔ جس کا پہلے رہ چکا ہو۔ مؤنث
ماقبلہ۔ تعبیر یافتہ طبقے کی زبان۔

فرق فیصل۔ ماقبل ہے مذکر مابعد
ترکیب سے بھی ہوتا ہے

ماقتل ۔ ہیں۔ ہیں۔ ہیں

ماں کے پیٹ سے کوئی کالا کوئی
گورا ۔ یعنی جس طرح کمہار کے آوے میں سب
[illegible] نہیں نکلتے اسی طرح ماں کے پیٹ
[illegible] ہی نہیں پیدا ہوتا۔ ہندی
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ یوں نہیں بولتے
[illegible]

ماں کا دودھ ۔ مذ شیر مادر۔ ہر طرح
[illegible] اور مزاج کے موافق۔ نہایت مفید۔ مثل
[illegible] جاری ہے۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ غیر نون غنہ نہیں بولتے۔
[illegible]

[illegible] کا دودھ [illegible] ہوں یا [illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں بولتے۔
[illegible] ہیں [illegible] شیر مادر
[illegible] اور بوتلی جن بولتی ہیں۔

ماں کی نشست از بخداوند کارساز بکریم۔ وچہا کند ۔
[illegible] کارساز [illegible] ہیں
[illegible] ماں،
قول فیصل [illegible] تحریر علیحدہ طبقہ
[illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]

ماکولات و مشروبات ۔ کھانے پینے
کی چیزیں۔ عربی مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ نور اللغات نے مشروبات (بغیر
نون) لکھا ہے جو غلط ہے ماکولات کی طرح
مشروبات [illegible] ہی بول چال میں بھی ماکولات
مشروبات [illegible] ہے [illegible] تیسیاتہ لکھنے کی زبان ہے

ماکول لحم ۔ (ع) ۔ معروف لحم چوپایہ وغیرہ مشترک
مفتوح وسکون (مستعمل) وہ جانور جس کا گوشت کھانا
شرعاً جائز ہو۔ مشروب لحم مقابل ہے
کی اصطلاح

قول فیصل ۔ لکھنؤ بھیس بھیڑ بکری وغیرہ
[illegible] کو لحم ہیں۔ کتا سور بلی بھیڑیا۔
شیر وغیرہ غیر ماکول اللحم کہتے ہیں

ماکو نہ باپ کو جیسے سو آپ کو ۔
ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ ہے دوسرے کا جوابی
ذمہ دار نہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ لکھنؤ میں [illegible]

ماکھو ۔ [illegible] پرچا مشہور۔ مکھن روغن
کے منہ میں کسی بات کا پڑ جانا۔ ہندی اسم مونث
روڑنا کے ساتھ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماکیاں ۔ بھیڑ خرگوش مادہ اور زر دونوں کیلئے
مستعمل ہے، عربی۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے مفرد ہے
فارسی مونث۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ یہ لفظ فارسی زبان تک محدود
ہے [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] مستعمل ہے۔

ماگھ کے پیٹ سے کوئی نہیں نکلا ۔
[illegible] سکھایا قول فیصل ہے [illegible]

کی توجہ اور ترغیب کے واسطے کہتے ہیں، مساوی
کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ عوام لکھنؤ [illegible] بولتے ہیں۔

ماگھ ۔ (بکسر اول و سکون ثانی و غین معجمہ) ہندی کے مہینے
کا نام ۱۵ جنوری سے ۱۵ فروری تک
کا عرصہ۔ پوس کے بعد اور پھاگن سے پہلے
[illegible]
[illegible]
قول فیصل ۔ [illegible]
ماگھ [illegible] کنوار کا گھاٹ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قول فیصل ۔ [illegible]

ماگھ بنگی بیسا کھ بھوکی ۔ [illegible]
[illegible] کہاوت ہندی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ صاحب گلشنِ ہند، [illegible]
ماگھ ننگے بیساکھ بھوکے لکھا ہے، [illegible]
قریب قریب ہے جو صاحب فرہنگ آصفیہ نے
لکھا ہے۔ صاحب کفایت اللغات نے
بھی ماگھ ننگے بیساکھ بھوکے لکھا ہے موجودہ
دور میں کسی صورت سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال ۔ [illegible] جو چرخے پر مقطے کو متحرک
کرتی ہے۔ ہندی مونث
[illegible] نفس ہے مینڈھی کے گردش کے واسطے
[illegible]
[illegible] ہے مال [illegible]
[illegible] ہے [illegible] چرخے کی [illegible]
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ مال کہنہ نہیں بولتے ۔

مال ۱ ۔ وہ چیز جو کسی کی ملک ہو ، مفہوم ضد
حرب ، ملکیت ، دھن دولت ، دیہہ ، بیسہ ، نقد
و غیرہ تضیع زراعت ۔

سوتے سے انسان نہ ہوشیار کا جو
وہ دن ہے یہ غفلت سے جو کہ ہیں تو
قول فیصل ۔ دن کی جمع ، مول ہے ۔
(فرہنگ آصفیہ) لکھتے ہیں :۔
سے ہے کہ جو کہ صحیح ان کی طرف مال
سونے سے ہیں جیسے ہیں دھاتیں مال
ہیں اور کہتے ہیں مال بھی تیز سے
ہوتا جس طرح ہندوستان میں کاشتکار
ہیں ۔ لوگوں سے بھرے جاتے ۔ ہیں
ہیں چوپائے وغیرہ کہے جاتے ہیں کہ
سے ہیں ۔ من کی سمجھ درکھ رہی ان کی دولت
بھی ۔

ہیں ۔ بک جنس میں کہا گیا
ہے تو مال اچھا تو
مال ۲ ۔ ہیں
مال ۳ ۔ نفیس ، خوش مزہ کھانا ، فیتی طعام ،
عمدہ کھانا ، میوہ کھانا ، حلوہ ، پوری ، مٹھائی وغیرہ
جسے مسہل میں کھاکر تو ہے مال کہتے
ہیں ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ عوام کی زبان ہے ۔

مال ۴ ۔ ہیں
ہیں
ہیں

شوخیوں نکھے ہے ؎

سلسلہ اشک کا توڑے تو مرا دیدۂ تر
موتیوں کا نہ کرے تم ابھی مالا لٹھنڈا

[illegible] کہیں آئی ڈولت مذکورہ نے اسیر کے شعر میں [illegible] کیوں کی ہے؟

صاحب فرہنگ آصفیہ نے مالا کے متعلق لکھا ہے کہ اس میں [illegible] جو شعر بیان کیا ہے اس میں تذکیر کے ساتھ مستعمل ہے، اور شعر بھی اس مکھوں تذکیر کا نہیں ہے بلکہ مطلق مثالیں ہر جو شعر بیان کیا ہے اس میں تذکیر کے ساتھ مستعمل ہے، اور شعر بھی اس مکھوں تذکیر کا نہیں ہے بلکہ مطلق مثالیں ہر

[illegible] ہے کہ حضرت داغ کے تلمیذ لکھتے [illegible] ہیں

از بہر گرد کردن مال ... مال زندگی کے آرام کے لئے ... جمع کرنے کے لئے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ مثل کمی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے

مالا کلام ... ہیں میں کچھ شبہ اور اعتراض کی گنجائش نہ ہو۔ عربی مقولہ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان پر ہے

مال المال ... کسی جائداد کی جو قیمت ... جو چڑھاوا جیسے ۵۰، ۲۵، ۲۰۰ روپے کا ... جائداد جب کی ... قول فیصل ... عام طور پر بولی جاتی ہے۔

مالا مال ... زرخیز، پیداوار کے قابل۔ ... مال سے ... مال ... مال ... مال

... وقت ساتی سے مالا مال ہے پیمانہ آج ... وقت ...

حاضر دل خوں سے مالا مال رہتا ہے مرا ... اہل دل غمگین رہتے ہیں تو ایسے جاہ سے ... خوں ... اس کو ان معنی میں اردو بھی کہا ...

مالا مال اسے خوشحال، دولت مند ... دولت ... ہے ... مال ... آج مالا مال ہے

... ہے ... مال ... قول فیصل ... مال ... مال ... اس کو ... مال ... ہو جائیگا ...

... ہیں ... مال ... ہیں ... مال ... ہیں ... مال

پھیر دوں جو نہیں دیتے ہر پرسہ یہ کیا
مال پر ٹوٹ بھی ہو دام لگاتے بھی نہیں (امیر مینائی)

(فرہنگ آصفیہ)

مال پڑا پاتا :- اب اس جگہ بہلوٹ ہوئے جاتا
ہاتوں پر زیادہ ہے جو عورتوں کی زبان ہے۔
مال پڑا پاتا :- محنت و مشقت کوئی چیز ہے
جو محنت و مشقت سے عاری ہوتا ہے تو
ہے کہ کچھ مال پڑا پاتا ہے جو اس نے چرایا
ہے کہ مال پڑا پاتا ہے
ہے کہ مال پڑا پاتا ہے
قول فیصل۔ اس طرح یہ صرف
ہے کہ مال پڑا پاتا ہے
ہے کہ مال پڑا پاتا ہے
ہے کہ مال پڑا پاتا ہے
قول فیصل۔ اسی طرح یہ صرف
ہے کہ مال پڑا پاتا ہے

مال پڑا پاتا ہے
ہیرے کی قیمت جو بوسہ دیتے ہیں
پھیر دیں وہ ہار و مال ہمیں (ناسخ)

قول فیصل۔ اسی طرح یہ صرف
ہے کہ مال پڑا پاتا ہے

مال تال :- (لفظ دوم تابع مہمل) روپیہ
پیسہ، مال و متاع، مال و منال۔ اردو مذکر
انیس سو ستاسی۔

نہ دولت ہے کسی کا نہ ہیں مال
نہ ہے ہاں مال تال سے ہر ہمسفر کے ساتھ (برق)

قول فیصل۔ ہونے کے ساتھ اس کا صرف ہے۔
اتنے کے لئے مال تقابس
یہ آپ کا مال تال تقابس عاشق
(بلیغانہ جملہ اس جگہ مال و متاع ہوتا ہے۔

مالتی :- ایک قسم کی بیل کی جس
مشہور ہوتا (دور اللغات)

مالتی کھل رہی ہے جوہر سو ہے
کچھ عجب بھینی بھینی خوشبو ہے (مرزا فتن)

مالتی :- (ن) جوان عورت (۲) ہوا (۵) چاندنی
(دور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
مالتی بسنت :- ایک قسم کا کشتہ جو سونے
کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اسے
تپ دق یا تپ کہنہ کے واسطے بہت مفید بیان
کرتے ہیں۔ سنسکرت اسم مونث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے ہندوؤں ہی میں ہے۔
مال چکھنا :- کنایہ ہے کسی بادشاہ کے کسی کے مرنے
رہنے کھانے پینے میں۔

کھا چکے ہیں دولت دنیا شراب ہیں
چکھا چکے ہیں مال ہم اس پیر زال کا (بیخبر)

(فرہنگ اللغات و سرمایۂ زبان اردو)

مال پرایا دو پیسہ اپنے صرف میں لانا، ترنوالے کھانا
دوسرے کی دولت مزے اڑانا
باقی ہے دل کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا
چکھا کم دلدار نے سے مال ہمارا (ناسخ)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب یہ عوام کی زبان ہے۔
مال چبرنا :- مال ہضم کرنا، حق کا غصب
کرنا (دور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ کے عوام سے ہیں کہ یہ محاورہ (مال ہضم کرنا) دوسرے
لیکن اس جگہ زیادہ تر مال ہضم کرنا زبانوں پر ہے۔

مال زادہ :- (عربی مونث) مال کی
مشقت حاصل کی ہوئی دولت، مال مفت۔
فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے چوری کا
مال بھی ایک مفہوم درج کیا ہے۔ چوری کا مال حرام
کا مال ضرور ہے مگر خصوصیت کے ساتھ مال حرام
نہیں کہتے۔
مال حرام بود بجائے حرام رفت :-
جیسی بری کمائی تھی ویسی ہی بری جگہ صرف ہوئی
اس محل پر بولتے ہیں جب حرام کا کمایا ہوا مال ضائع
ہو جائے یا ایسی جگہ خرچ ہو جو نہ ہونا چاہیے
تھا۔ ہندی مسلمان
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ کبھی کبھی عوام بھی اس کو بول
دیتے ہیں۔
مال حرام خور :- (ا) وہ شخص جو دوسروں کا
مال غصب کرنے والا وہ شخص جو قرض لے اور ادا
نہ کرے۔ (دور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں یہ فقرہ سننے میں نہیں آیا۔ وہاں حرام خور
کو ناہنجار کہتے ہیں۔
موقف تائید کرتا ہے۔
مال حصہ (داری) :- حصہ دار کا سرمایہ
ساجھے کی پونجی، ساجھے کا دھن، شراکت کا مال
اردو، اسم مونث، قانون کی اصطلاح۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :- عوام زبانوں پر نہیں ہے۔
مال خانہ :- (ا) وہ مکان جس میں مال و متاع
رکھتے ہیں، ہندی مذکر (دور اللغات)

مال خانہ

قول فیصل۔ یہ کچہری یا پولیس کی اصطلاح ہے
وہ جگہ جہاں چوری گیا کپڑا، سونا، ہتھیار
وغیرہ جمع ہوتا ہے اور وہ جگہ جہاں پر یہ سب کے
لئے ذخیرہ ہوتے ہیں

مال خانہ: جگہ جہاں جرائم کے ذریعہ حاصل
شدہ اشیاء رکھی جاتی ہیں۔

مال خانہ: جگہ جہاں جرائم کے ذریعہ حاصل
شدہ اشیاء رکھی جاتی ہیں۔
مال خانہ سے چوری گیا ہوا کپڑا برآمد ہوا۔

مال خانہ: جگہ جہاں جرائم کے ذریعہ حاصل
شدہ اشیاء رکھی جاتی ہیں۔
مال خانہ سے چوری گیا ہوا کپڑا برآمد ہوا۔

جسم پر یا جسم کے کسی عضو پر مل کر جذب کرنا یا کھپانا
فارسی مونث ، رائج ۔
محل صرف ۔ تمہاری ٹانگوں کا درد نہیں جاتا ہے
تو روغن تیل کی مالش تمہارے لئے بہت زیادہ مفید ہے
مالش بہ تشدید لامی ، نقیبان ، جی کا متدنا ۔ اردو
مونث ، عوام کی زبان ۔
کیا پیو گے تم شراب حوض کوثر شیخ جی ۔
جب کہ یاں کی مے کے پینے سے تمہیں مالش ہوئی
مالش بہ تشدید لامی ، جلا ، پالش ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اس لفظ پر ترکی رنگ چڑھا ہوا ہے ۔
مال شراکت اسم مذکر ، شراکت کا
مال ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ شراکت صحیح نہیں ۔ مال شراکت
بولتے ہیں ۔ فارسی مونث ہے کسی کسی جگہ مال شراکت
بول دیتے ہیں ۔
مالش کرنا :۔ رگڑنا ، ملنا ، کھپانا ۔ اردو
صرف عوام کی زبان ۔
محل صرف ۔ کچھ عرصے لکھنؤ اور دیگر شہروں میں
مالش کرنے والے کافی تعداد میں ہو گئے ہیں جن کا
کام ہاتھ میں تیل لگا کر سر کی مالش کرنا ہے ۔
قول فیصل ۔ مالش کرنا کے ساتھ کبھی عرصہ سے
مالش کرانا :۔ (فرہنگ آصفیہ)
کرانا
قول فیصل ۔ عوام لکھنؤ میں جگہ جگہ یہ فعل
بولتے ہیں ۔
مالش کرانا بہ تشدید لامی ، مالش کرنے
کرنے والے کا ہاتھ لگنا ۔ یہ فعل صحیح نہیں ہے
سے معلوم ہو گئے ہو جائے گی ۔ اردو صرف

عوام کی زبان ۔
قول فیصل ۔ طبیعت یا جی کے ساتھ ہی بولتے
ہیں تنہا نہیں بولتے ۔
جی متلانے کی جگہ ماش ہونا بھی بولتے ہیں ۔
جیسے آج اجابت نہیں ہوئی ۔ صبح سے ماش ہو رہی
ہے خدا خیر کرے دیکھئے کیا ہوتا ہے ۔
مال ضامن :۔ حاضر ضامن کا نقیض ۔ نقدی
کی ضمانت دینے والا ، روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار
وہ شخص جو اس طرح پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص
مر جائے گا تو میں اس کا مال سرکار میں حاضر
کر دوں گا ۔ فارسی صفت (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ یہ کچہری کی اصطلاح ہے اور
قلیل الاستعمال ہے ۔
مال ضامنی :۔ مال کی ضمانت دینا ، روپیہ
بھر دینے کی ضمانت روپیہ کی ذمہ داری فارسی
مونث ۔ (فرہنگ آصفیہ ، اعظم اللغات)
قول فیصل ۔ عوام لکھنؤ نہیں بولتے ۔
مال ضامنی داخل کرنا :۔ ضمانت دینا
سرکاری خزانہ میں ضمانت کا روپیہ سپرد کر دینا
ضمانت کا روپیہ ادا کرنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے ۔
مال ضامنی دینا :۔ روپیہ بھر دینے کا ذمہ
ہونا ۔ نقدی کی ضمانت دینا ۔ (اعظم اللغات)
قول فیصل متعدی ۔
پوچھا اگر کرے کوئی اقبال ضامنی
ہم دیویں مال جو دیوے کوئی مال ضامنی
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اس لکھنؤ نہیں بولتے ۔
مال طیبی :۔ حرام شدہ مال سرکار میں حکم
سے قبضہ کیا ہوا مال ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے اس جگہ مال مقروقہ
بولتے ہیں جو کچہری کی اصطلاح ہے ۔
مال طیب :۔ حلال کی کمائی ، جو مال ، ناجائز
مال حق حلال کا مال ، تر مال ، مذکر فوائد کی
کمائی وہ مال حرام کو بھی کہہ دیتے ہیں ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ لکھنؤ کا تعلیم یافتہ طبقہ ہی کے ساتھ
پکا ، عام طور سے اس جگہ مال مقروقہ

مال غنیمت :- (مذکر) دولت کا مال۔
وہ مال جو مفت ہاتھ آئے

مال غیر منقولہ :- وہ مال جو اپنی جگہ سے سرک نہ سکے، جیسے مکانات وغیرہ۔ (مذکر۔ قانون)
قول فیصل۔ صاحب نرمنگ رکھنے میں کہ اسے مال غیر منقولہ کہتے ہیں۔ اس کے لئے منقولہ یہ صفت لغت میں کہیں ہیں ہیں بھی نظر نہیں آیا ہے

مال فروش :- مال اڑے کی جگہ (مذکر۔ لغات)
قول فیصل۔ وہ دکاندار جو مال بیچتا ہے۔ مال فروش کہلاتا ہے۔

مالک :- صاحب، آقا، خداوند، مختار، ذکر، فصیح، رائج۔
بعض لغت نویس یہ لکھ گئے ہیں کہ مالک کا لفظ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔ بندوں کے لئے نہیں بولنا چاہیے۔ یہ بات صحیح نہیں ہے۔ قرآن مجید میں بھی بندوں کے لئے مالک کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ مثلاً
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي
اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لاؤ تاکہ میں اسے اپنے لئے خاص کر لوں۔
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مالک :- مختار، اختیار والا، صاحب اختیار، خود مختار، قابل، ماہر، فصیح، رائج
گو عورت پر بھی مالک کا لفظ بولا جاتا ہے۔ جیسے کوئی عورت کہے کہ میں اس مکان کی مالک ہوں۔

مالک :- حاکم، فرمانروا، بادشاہ، خداوند، صاحب اختیار
قول فیصل۔ صاحب نرمنگ رکھتے ہیں کہ مالک کا لفظ بادشاہوں کے لئے مخصوص ہے۔ عام لوگوں کے لئے نہیں بولتے۔

مالک :- صاحب، آقا، خداوند، حاکم، فرمانروا، بادشاہ، خدا

ہے ترجمہ ہے ایک شخص کے زیادہ سے زیادہ ہر ملک میں ...
ملک ، املاک ... اللہ ...
عربی ترکیب ، مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ...
دیکھئے : ملک ، املاک ، دعا ، دیں
ہے قضیے ہیں جس کے زمان و زمیں (سحر البیان)
مالک الملک :- بادشاہ ، شہنشاہ ، ملک کا ...
مالک ، عربی مذکر ... (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
مال کا منھ کرتا ہے جان کا منھ نہیں کرتا :- ... جنیل کی نسبت ہوتے ہیں ...
... نہیں ... (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ ... بولتے ہوں ۔
مال کے نقصان جان کی خیر :- ...
... (فرہنگ آصفیہ)
... (فرہنگ آصفیہ)
... (فرہنگ آصفیہ)

نہتوت کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں پھل عنب الثعلب (مکو) کی طرح خوشوں میں آتے ہیں۔

مالکوس:۔ ایک راگ کا نام جو گہ بھاگن یعنی جنوری فروری میں گایا جاتا ہے۔ اردو و مذکر موسیقار دں کی اصطلاح

مالک و مختار:۔ مالک، صاحب اختیار فارسی، صفت، تفضیح، رائج۔

ع تو مالک و مختار ہے اس طبل و علم کا ایضاً

فن ذیس۔ اس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ ہے یعنی ہر طرح قابض ہونا، مسلط ہونا۔

مال کھانا:۔ مال چکھنا، سرایہ، دوسرے کی رقم استعمال کر کے ختم کر دینا۔ اردو و صرف عوام کی زبان

باقی ہے دل کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا

کھا گیا غم تو یہ سب مال ہمارا جلال

مال کھلانا:۔ اپنی دولت صرف کرنا، رقم خرچ کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

مثل درست۔ راگ ساب:۔ جھاگ کے بکل جیسا

ہے ہیا جیلم بھرت اور آتش بہت کا جلا ہوا

ساقی کا عاشق تا یم، پیلے مال کھلایا بغلس

ہو کر چلیں بھبکے لگا۔ اس نے پھونک کر آگ جلائی

(حکیم ہوش ربا)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی اچھے، اچھے کھانے کھلانا لکھے ہیں اور یہ شعر دیا ہے۔

خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی

ہمیں تو گھر کا گھر خاک کر نہیں آتا جان من

صاحب فرہنگ آصفیہ

سمجھ میں نہیں آتا کہ سنسکرت اچھے اچھے کھانے کھلانے کا مفہوم کیونکر نکلتا ہے۔ یار کو مال کھلانا، اچھے اچھے خصم کا مال یار کو دیدینا ذکر اچھے اچھے

کھانے کھلانا:۔

موقف تائید کرتا ہے۔

مالک ہونا:۔ دولت ہونا، مال ہونا، قابض ہونا، متصرف ہونا۔ اردو صرف، تفضیح، رائج۔

مالک ہونا:۔ مختار ہونا، مجاز ہونا۔ صاحب اختیار ہونا۔ اردو صرف، تفضیح، رائج

محل صرف۔ آپ ہی اس کے مالک ہیں جو دل چاہے کریں میں کچھ نہ کہوں گا۔

مالک ہونا:۔ آقا، مخدوم۔ افریگ سعید

فقرہ۔ ہم تمہارے ہی یہاں جاتے ہیں یا تمہارے مالک گھر پر ہیں۔ عرف اردو۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے سرپرست مربی بھی معنی لکھے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہیں۔ صرف مالک کے معنی آقا ہیں۔

مال کھینچنا:۔ مال کمانا، مال جمع کرنا، روپیہ کمانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

ناصح تو کارگاہ محبت میں جی نہ ہار
دل کو لگا کے نفع خاطر ہاں کھینچ

مالکی:۔ اسم مالک کا پیرو، مذہب مالک کا ماننے والا۔ ترکی صفت، فصیح اور رائج

مالکی ہونا:۔ مالک ہونا۔ عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنؤ نہیں بولتے

مالکیت:۔ اسم مؤنث، ملکیت، مالک ہونا۔ عوام کی زبان۔ مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنؤ نہیں بولتے۔

مال کی خاطر پہاڑ اٹھاتے ہیں:۔ مال کے خیال اور سبب سے مشکل کام کرتے ہیں۔ دکن، ہندوستان۔

قول فیصل۔ یہ بھی اہل کھنؤ نہیں بولتے

مال کی رسید:۔ سایہ کی شے، مال [illegible] ہونے والی چیز، ہونے والی شے، مستقبل، قریب الحصول، یہ لوگ اس صرف نہیں [illegible] کسی چیز کی ہو سکتی ہے۔

مال گاڑی:۔ وہ ریل گاڑی جس میں مال روانہ کیا جاتا ہے۔ اردو مؤنث، رائج۔

مال گودام:۔ وہ جگہ جہاں سرکاری محکمہ سے یا غیر سرکاری طور سے تجارتی سامان رکھا جائے۔ اردو مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مال گودام بھی لکھا جاتا ہے۔

مال گزار:۔ مالگذاری ادا کرنے والا، باجگزار، زمین کا خراج یا ٹیکس ادا کرنے والا۔

فرہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ زمیندار [illegible] سرکار کو دیتا ہے، مگر اصل میں [illegible] رعیت سے لیتے ہیں۔

مالگذاری:۔ خراج زمین کا، خراج، سرکاری محصول، سرکاری ٹیکس جو زمیندار سے وصول کیا جاتا ہے۔ اردو مؤنث، تفضیح، رائج۔

مال نکلتا ہے:۔ [illegible] کا کنواں سے سرب ہونے کے لئے مستعمل ہے۔

محرر نے فقرہ دل لکھتے ہیں فقرہ غیش کی خاطر تمہارے عشق میں کیا ہی ہمارا مال لگتا ہے [illegible]

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ

مال گنوانا ۔ مال کا ضائع ہونا ۔ تلف ہونا ۔ محض بے صرف
ہونا ۔
[illegible] کے ساتھ [illegible]
مال گنوانا ۔ دولت گنوانا ۔ ضائع کرنا ۔ بے صرف
خواہ کار ہونا ۔ قلیل الاستعمال
دولت [illegible]
مال نتھے ب ترب بسہ ریجر کے [illegible]
مال لاوارث :۔ وہ مال جس کا کوئی وارث
اور دعویدار نہ ہو ۔ مذکر ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ گجرات میں اسے لاوارثی مال کہتے ہیں
مال لٹے سرکار کا مرزا کھیلے پھاگ :۔
پرائے مال پر عیش منانا ، دوسرے کا مال برباد
کر کے آپ رنگ رلیاں کرنا ۔ اردو کہاوت ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
مالا مال :۔ (ع خ لام) معلوم (عام ۔ اردو زبان)
قول فیصل ۔ مال اور دولت بہت کسی کے ساتھ
ہونا دیئے ہوئے ۔
مال مارنا :۔ کنایۃً کسی کا مال و دولت اپنے
تصرف میں لانا جائز طریقے سے لینا ۔ لوٹ لینا ۔ چوری
کرنا ۔ غبن کرنا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔
زبانی ہمارے ان سے دارد مدار ہے
بہت مال مارا ہوئی مال دار وہ شاہ اختر
اصل معرفت ۔ جس نے لکڑی کی بی اس کو نیچا رکھا
دیا ۔ جس نے لکڑی کھا ہو اس کو سیدھا بنا دیا ۔ خوب
چوریاں کرنے لگے ۔ آج اس کا مال مارا کل اس
کی چھت کاٹی پرسوں کسی نواب کے گھر میں سیند
دی (فسانہ آزاد)
مال مارنا :۔ کنایۃً بے محنت و مشقت دولت

حاصل کرنا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔
سامنے آنکھوں کے پیروں ہی بٹھایا یار کو ۔
مال مارا ہم نے لوٹا دولت دیدار کو [illegible]
مال مارو :۔ غبن کرنے والا ، خائن ، غاصب
دوسرے کی دولت دبا بیٹھنے والا ۔ صفت ۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ۔
مال متاع :۔ دولت و اسباب ، مال ، سرمایہ
پونجی ۔ اثاث البیت ۔ عربی الفاظ ۔ اردو ترکیب
قلیل الاستعمال ۔
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر مال و متاع
ہے جو تصحیح ہے ۔
مال محمولہ :۔ (باضافت) وہ مال جو بذریعہ
گاڑی یا جہاز ایک جگہ سے دوسری جگہ لاد کر
لے جائیں ۔ جہاز پر لدا ہوا مال (نور اللغات)
قول فیصل ۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے ۔
مال مردم :۔ وہ شخص جو دوسروں کا مال
غصب کرے ۔ فارسی صفت ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
مال مردم :۔ وہ شخص جو قرض لے کر
واپس نہ کرے ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ۔
مال مست :۔ دولت کے نشہ میں چور وہ
شخص جسے اپنی دولت پر گھمنڈ ہو ۔ فارسی ترکیب
قریب بہ متروک ۔
جب پیٹ چاہے تو سیدھی چال چل اے مال مست
گرتے ہیں نشہ میں پینے والے اگر بنجوا [illegible]
قول فیصل ۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ (مال
مست ہونا) ہے ۔

تم مال مست ہو گئے میرے تمہیں سے
کھانے کو مال زادیوں کی گالیاں جیسے راحت
صاحب فرہنگ آصفیہ نے مال مست کی مثال
میں ایک ضرب المثل لکھی ہے ، کوئی مال مست ،
کوئی مال مست ، لکھنؤ میں یہ مثل یوں ہے ، "کوئی
کسال ہے مست کوئی مال میں مست "
مال مسی :۔ دولت پر غرور کرنا ، غرور دولت
دولت کا تکبر ۔ اردو صفت ، قریب بہ متروک ۔
مال مسی جو کریں اہل دول کیا ہے عجب
نشہ رکھتا ہے صراحی کے برابر ٹوٹا بھر
مال مفت :۔ (باضافت) محنت یا کوشش
کئے بغیر حاصل کیا ہوا مال ، بن دام کا مال ، بن دام کا ملا ہوا
مال ، بن دام کا لایا ، وہ دولت جو
اسباب جو کسی محنت اور کوشش یا خرچ کے بغیر
حاصل ہوا ہو ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ مال مفت کی ترکیب زبان کی شکل میں
بولتے ہیں ۔
مال مفت دل بے رحم ۔
تنہا اس معنی میں ، مفت کا مال ، زبانوں پر ہے
عوام چھوکرے کا مال کہتے ہیں ۔
مال مفت دل بے رحم :۔ مفت کا مال
اور بے رحم دل یعنی مفت کی دولت بیدردی
اور بے قدری سے خرچ کی جاتی ہے ۔ ایسے محل پر
بولتے ہیں جب پیسا یا مال بے دریغ صرف کیا جائے
فارسی مثل ، تصحیح ، رائج ۔
محل صرف ۔ فرہنگ بھی سحر کے زور میں کچھ از حقیقت
میں ایک عیار غیر ساحر ہاتھ سے کہاں
جائے گا ۔ زور کلید میخانہ خواجہ نے

شراب کو تقسیم کرنا شروع کیا۔ مال مفت دل بے رحم جو لوگ شراب نہ پیتے تھے وہ بھی دوڑ پڑے (فلسفہ ہوش ربا)

قول فیصل۔ اوپر لکھے ہوئے محل صرف میں اور ذیل کی عبارت میں یہ شے بالکل اسی صورت سے استعمال ہوئی جس طرح یوں ہو گئی ہے۔

• بے محنت جو روپیہ ملتا ہے اس کا یہی حال ہوتا ہے کہ مال مفت دل بے رحم (ذرہ تا ہزار)

لیکن ترکیب میں اس شے کو جس صورت سے استعمال کیا ہے وہ شاعرانہ جدت پسندی کی بہایت عمدہ مثال ہے

دل بے رحم مال مفت کا کیا مرتبہ سمجھے

خزانہ حوض کا ہر وقت فوارہ نہاتا ہے

مال مقروقہ ۔ (اضافت) وہ مال جو ترقی کیا ہوا، فرض کیا ہوا۔ اردو کی ترکیب، صفت، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال یوں ہوتا ہے عدالت میں ہوتا ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال منقولہ (اضافت) وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہو سکے۔ جیسے۔ روپیہ زیور گھوڑا بیل وغیرہ۔ وہ مال و متاع یا چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکے جیسے برتن زیور کپڑا وغیرہ ذکر۔ (قانون)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے مال کی جگہ جائداد منقولہ زبانوں پر ہے۔

مال موذی نصیب غازی :۔ بخیل کا مال لٹنے کے لئے مستعد ہے۔ کسی کی چیز

غیر کے ہاں متفانہ پہنچ جانا۔ اردو مسل حرام اور حلال توں کی زبان۔

محل صرف۔ ۔ ۔ دوں نے فریاد کی کہ کیوں مکہ عالم۔ کا فروں کا مال لوٹنے کی بھی عبارت ہے ہے؟ ملک نے فرمایا۔ اے غازیان دیندار! ایسا کبھی خیال بھی نہ کرنا۔ شکر ہے خدا کا لڑائی ختم ہوئی۔ مال موذی نصیب غازی مشہور ہے روپیہ، پیسہ، انعام دیا گیا۔ (فلسفہ ہوش ربا)

مال موقوفہ (اضافت) وقف کیا ہوا مال وہ مال جس کو کار خیر کے لئے انسان وقف کر دے فارسی ترکیب تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

مال مومن (اضافت) مومن کا مال قابل احترام مال فارسی ترکیب، فصیح اور رائج۔

قول فیصل۔ مال مسلم کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے۔

مال ۔ (فصیح) ہر وہ کی ہوئی، دی ہوئی، عطا کی ہوئی مالی قرض کی عورت، بیوی، بیچنے والی۔ اردو، عربی رائج۔

محل صرف۔ مال۔ گیہوں ہزارہ زرد گلاب کی ہوا سے رواج کو طبیلہ مستعار لیا ہے اور صدہ (دیگر) بھاتی ہے۔ گیہوں سے کی بہار ہے کئی کا بار ہے (دیگر)

قول فیصل۔ اس کی جمع اموال اور نہیں ہے۔

مال نثار جاں بود جان نثار آبرو ۔ جان کا صدقہ مال ہے اور مال کا صدقہ جان

(فرہنگ اشال)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور فصیح الاستعمال ہے۔

مال نہ سمجھنا (فصیح) ہیچ سمجھنا، بے قدر سمجھنا، بے وقعت سمجھنا۔ اردو، عربی قریب بہ متروک۔

یوں ہی کہا کرو تم یوں مال کچھ نہ سمجھ ہم صاحبی خیر خواہ وہ بات نہیں ہے کوئی

مال والا :۔ مالدار، صاحب مال، سرمایہ دار اردو، فارسی، تعلیمیافتہ، روستائی

مال ور :۔ مالدار۔ فارسی صفت۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھنو مراد کی بیوی ولی۔

مال وزر :۔ روپیہ پیسہ زیور گہنا چیزیں۔ فارسی ترکیب، فصیح اور رائج۔

مال و زر والے یوں اہل دول کہتے ہیں ہم فقیروں نے نہ کچھ صرف کیا نہ کچھ حاصل

قول فیصل۔ زر و مال کی ترکیب سے استعمال کرتے ہیں۔

مالوف :۔ (واؤ معروف) مانوس، جو کسی سے الفت ہو۔ عزیز، پیارا۔ عربی صفت تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ صانع عالم نے ہر ذی روح مصروف اپنے اپنے کرنے سے مالوف۔

قول فیصل۔ وہن مالوف ہے صحت اس کی دن بدن بگڑتی جاتی ہے۔

مالوف :۔ (اضافت) وہ چیز جو کسی کے استعمال میں رہی ہو۔ اردو، عربی ترکیب، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال یوں ہوتا ہے کہ مالوف کے ساتھ ہوتے ہیں جس کے سبب ہیں بیاہ وغیرہ۔

مال وقف (اضافت) وقف شدہ مال جو کسی نام پر عام استعمال کے لئے چھوڑ دیا جائے

اسباب یا سامان یا چیز وغیرہ جو کسی شخص نے اپنے مذہب یا رفاہ عام کے لئے یعنی کسی مقصد خارج کر دی ہو۔ فارسی ترکیب۔ فصیح

فوق فیصل۔ صندر سعد وغیرہ پر زیادہ اطلاق ہوتا ہے۔

مال و متاع ا۔ اسباب، اور دوسرا سامان وغیرہ ترکیب، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ قلم سے سب مال و متاع اور سرو سامان اٹھا لے گیا۔ (ابن الوقت)

مال ہاتھ لگنا ا۔ مال ملنا، مال حاصل ہونا۔ اردو محاورہ۔ عوام کی زبان

آں کار کیجئے یا حضور نے ہم کو
نقد ان لگا ہاتھ ہی لیجئے (درد)

مال ہونا ا۔ قیمت ہونا، نادر شے ہونا اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

جان صدقے کردوں یا مال ہو مال
کاٹ دوں سر کو جو مر جائیے کیا (آتش)

مال ہی تو کوئی بھی خرید لیتا۔ (فسانہ)

مال ہونا ا۔ خوبصورت ہونا، حسین ہونا اردو محاورہ، بازاری زبان۔

ہمارے حضرت کو دیکھ کر کیا فرماتے تم سے کل
حضرت نے کچھ نہ کہا اتنے عمدہ دو مال دیکھ کر
(دلی کی آخری بہار)

مالی ا۔ مال سے منسوب۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خدا دادِ خوبی مالی دی سائل کو کلکِ جہاں ہم کر
یہ بھی میر کیا کیا قدرت ملکی و مالی ہے (میر)

قول فیصل۔ مالی حالت، مالی نقصان، مالی سال وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی زبانوں پر ہے

مالی ا۔ باغبان، نخل بند، چمن ساز، گلچیں اسم مذکر، عوام کی زبان۔

مالی ا۔ ایک خاص قوم کا نام ہے باغبانی اور کھیتی باڑی کرتی ہے۔ جیسے:

مالی چاہے پرنالہ، دھوبی چاہے دھوپ
شاہ چاہے پرنالہ، چور چاہے چپ (کہاوت)
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھیتی باڑی کرنے والے کو نہیں کہتے پھول توڑنے والے، سینچنے والے اور باغ کی نگرانی کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مالیت ا۔ (بکسر سوم و تشدید یا و مفتوح) جمع پونجی، سرمایہ، دولت۔ عربی مونث، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ ذرصیوں نے بھی یہ تشدید ہی کہا ہے

مالی از دل گشت گرانمایہ کہ در دو زر بست
ورنہ معلوم بر ماہ تو مالیت دل
(درد)

اردو میں بجز نسبہ یہ مالیت عوام کی زبانوں پر ہے اور غیر فصیح بھی ہے۔

مالیت ا۔ قیمت، مول۔ اردو صفت، مونث غیر فصیح، رائج۔

مثل۔ اس مکان کی مالیت پانچ ہزار ہے۔

مالیت جانچنا ا۔ قیمت یا تخمین کرنا، مول لگانا، تخمینہ کرنا۔ اردو، فعل متعدی مذکر

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مالیخولیا ا۔ یونانی صفرائے سیاہ اصطلاحی معنی میں، خلل دماغ، سودا، خیال خام، خفقان، جنون، وحشت، ایرانی مذکر۔ رائج۔

لٹنے میں جب سے ہو گیا ہے الخیں
حفقان مالیخولیا ہے انھیں (دفتر اطفال)

یہ کچھ میں سب نے کچھ علالت سے مرض یا میں
سمجھی میں آپ مالیخولیا مجھ کو بتایا ہے مومن
(فرہنگ الاغلاط)

عشق و الفت کو جو کہتے ہیں بلا
ہو گیا ہو ان کو مالیخولیا (میر)

قول فیصل۔ صاحب قاموس نے غلط لکھا ہے کہ یہ دراصل تشنولیا ہے۔ فارسی والوں نے مالخولیا اور اردو والوں نے مالیخولیا بنایا ہے۔ اردو والے مالی خولیا زیادہ بولتے ہیں یعنی سبزہ کو زیادہ ظاہر کرکے نہیں پڑھتے۔

مالیدہ ا۔ فارسی، ملا ہوا، مل کر، ایک قسم کا پیشوازہ کا کپڑا جو مل کر بنایا جاتا ہے (۲) ملیدہ اب صرف مٹھائی میں صرف ہوتا ہے۔ یہ لکھا جاتا ہے اور معنی ۱ میں ملیدہ بول چال میں ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ معنی ۱ میں حلوا، حوشانیدہ، خوشانیدہ، مالیدہ وغیرہ کی ترکیب سے استعمال کرتے ہیں، ۲ میں اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے۔

مالی کام : معاملات مالی۔ روپیہ پیسے سے متعلق امور۔ اردو مذکر۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مالی کو بھی بولتے ہیں۔

مالی کے پھول ڈالی میں ا۔ جو چیز جہاں کی ہے وہیں اچھی معلوم ہوتی ہے اردو مثل، عوام اور عورتوں کی زبان۔

مام ا۔ مقدرت، استطاعت، احتیاط قدرت، طاقت۔ ہندی مذکر، عورتوں کی زبان

خفقان۔ مجھ میں اتنا مام نہیں کہ میں بیٹی کی شادی کر دوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے

مام ا۔ طاقت، بل بوتا، حوصلہ، اردو مذکر متروک

خوں میں گرچہ اب وہی خو کام و دہن کی
پر گاہ گاہ ہی کو اپنے میں کیا مام ہو گیا سودا (حسرت)

ماما: بیٹے ماں کا بھائی، ماموں، برادر مادر حقیقی سات ماں کا بھائی نیوتا ہی نیوتا پھرے ہندی۔ مذکر۔ ہندو۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں اور اہل ہنود کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماما: بیٹے خادمہ، ملازمہ، کھانا پکانے والی عورت۔ اردو۔ مونث و واسوخ۔

کوئی ماما ہے کوئی دائی ہے
کوئی اتا کوئی کھلائی ہے۔ شوق

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ لفظ ماماں ہر دو نون غنہ سے ہے۔ اور آخر لیکہ یا ہمیں بغیر نون غنہ ہندی زبانوں پر ہے جیسا کہ خانہ آزاد کی عبارت سے ظاہر ہے۔ "بیگم صاحب کے سرہانے زیور کا صندوق رکھا تھا مگر آدھی رات ہم تو اماں کی زبانی کہا چٹھا سن چکے تھے گھر کا بھیدی لنکا ڈھاے" فوراً صندوق اٹھا دوسرے رات کو دیا۔"

(مرزا نے اس کو فارسی لکھا ہے لیکن درست ہر، ماما کے معنی بوڑھی عورت ہیں۔

ماما جیبل:۔ لونڈی، باندی، کنیز، خادمہ اور دوست، ہمدم اور عورتوں کی زبان ظریفانہ استعمال۔

ماما پنجتریاں:۔ سفت کی پکی پکائی روٹیاں وہ روٹیاں جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے امیروں کے گھر سے چرا کر لاتی ہیں اور تحقیر سے چپاتیاں روٹیاں اس جگہ ماما پنجتریاں ہی بول چال میں کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ میرا خیال تھا کہ ماما پنجتریا یا ماما پنجتیاں وہ چپاتیاں جو گھر نے کے طرف پر ڈھیر لگا کر باورچی خانے سے دسترخوان کے لئے بھیجی جاتی ہیں۔ اس طرح کھانا بھی گرم رہتا ہے اور وہ روٹیاں گھی یا تیل میں تر ہو کر بہت لذیذ ہو جاتی ہیں اور بہت سے کھاتی ہیں۔ لیکن ہمارے ان کردہ مطلب کی تصدیق نہ ہوئی۔ چشم سے بھی دیکھی ہے۔ فیلن سنسکرت بھاشا اور ہندی (Hindi) نمبر ۱ دفقرہ ۱۰۱ جس نے ماما پنجتریاں کھائی ہیں، اس سے کام نہیں ہو سکتا ملیٹس۔ پنجتریں (سخت سے گیہوں یا روٹیاں جو کھانے کے وقت پر پکی ہوئی ہوتی ہیں۔ جب کھانے کے وقت پر پکی ہوئی ہوتی ہیں۔ جب کھانا دوسروں کے لئے بھیجا جاتا ہے چپاتیاں بڑھیا، باکھن سے چپڑ گئی ہوں۔ ہندی مثلاً دو ہزارہ، فصر، پڑھکنے سے، یہ چپاتیاں بہت نرم ہوتی ہیں، اور لذیذ ہوتی ہیں ہندی ماما پنجتریاں کھانا کے لفظی معنی ہوئے ماما کی تیار کی ہوئی مرغن روٹیاں (لیکن ماما کو ماں کا مرادف سمجھا۔ اثر) ہمارا اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو آرام و آسایش کا عادی ہو۔ اور محنت برداشت کرنے کے قابل نہ ہو۔

آپ نے دیکھا کہ ماما کی چرائی ہوئی روٹیوں کا سطلق تذکرہ نہیں۔ ان روٹیوں کو ماما پنجتریاں (پنجتریاں) کہتے ہیں جو ملازم عورتیں چوری سے نہیں بلکہ کھلم کھلا بچوں کے واسطے اپنے گھر بھیجتی ہیں معلوم ہوتا ہے کہ صاحب نور اللغات کو [illegible] ماما پنجتریاں کی تحقیق [illegible] کچھ نہ کچھ لکھ گئے۔

چند تالیں [illegible]

تم مرے سے سیکھے ہے ماما [illegible]
کہ تم کو ان باتوں سے کیا سروکار۔

(خانہ آزاد)

جتنی باتیں تھیں سب اے بیگم بھول گئے
ماما پنجتریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے جانتے

(فرہنگ آصفیہ)

مولف صاحب فرہنگ آصفیہ کی تائید میں ہے لیکن اب یہ محاورہ متروک ہے۔

ماما پنجتریاں کھانا:۔ [illegible] روٹیاں کھانا، [illegible] مفت کا مال اڑانا۔

جتنی باتیں تھیں سب اے بیگم بھول گئے
ماما پنجتریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے جانتے

(نور اللغات)

وہ تر بتر روٹیاں جو ماما میں امیروں کے گھر سے اپنے بچوں کے واسطے بھیجتی ہیں اسی سبب سے مفت کے مال پر چٹ کرنا [illegible] کھانا کہتے ہیں۔ [illegible] قول فیصل [illegible] جگہ ماما پنجتریاں [illegible] بھی عورتوں کی زبان پر تھا۔ [illegible]

جب ہنڈیا روٹی آنے کی تو آپ کی آنکھیں کھل جائیں گی اور دو چار دن بڑھ بڑھ کر باتیں بنالو۔ ماما پنجتریاں اڑاؤ (خانہ آزاد)

ماما حوا:- بی بی حوا حضرت آدم کی زوجہ کا لقب اردو صرف دہلی کی عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- حضرت آدم بہشت میں گھبرایا کرتے تھے ان کے دل بہلانے کو خدا نے ماما حوا کو پیدا کیا۔

(معراۃ العروس)

قول فیصل:- لکھنؤ کی عورتیں حضرت حوا کو بی بی حوا کی ترکیب سے بولتی ہیں۔

ماما چھو چھو:- ماما، گھر کی کھانا پکانے والی عورت اردو صرف ترکیب ستر ک۔

محل صرف:- ایک دن شام کے وقت ایک نواب صاحب ذی مقدرت کے یہاں تیمارداری کرنے کا شوق چرایا ان کے ملازمت گار کو بلایا:- چھو چھو کو کچھ بتایا۔

(رسالہ آزاد)

ماما رسے اور ماما جی پکارے:- اپنوں کی سختی بھی بری نہیں لگتی ابا کتنی ہی تکلیف دے پھر پیار ہی کہلائے گا جس سرت بچہ ماسے کتنا ہی پیٹے گا وہی ماکہتا جائے گا۔ (مضامین سرسید)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:- لکھنؤ میں بغیر فون غنہ کے عورتیں نہیں بولتیں اور یہ اس مسئلہ کی کو بولتے ہیں۔

ماما گیری (مث) کھانا پکانے کی ملازمت، روٹی پکانے کی خدمت۔

(ر) ماما گیری پیشہ ملازمت جیسے اس نے اپنے بچے کو چرخہ سکھا کر ماما گیری کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ یہ بات عورتوں میں ماما گیری کرنی ہوتی ہے۔ (لغات النساء)

صاحب فرہنگ آصفیہ نے گیری کے بجائے ماما گیری لکھا ہے اور لکھتے ہیں کہ جاہل عورتیں ماما گیری بولتی ہیں

قول فیصل:- صاحب فرہنگ آصفیہ کی اس بات کو صحیح مانا جائے۔ لغات النساء میں لکھتے ہیں کہ جاہل عورتیں ماما گری (بغیر یائے اول) بولتی ہیں اور فرہنگ آصفیہ میں لکھتے ہیں۔ ماما گیری جاہل عورتیں بولتی ہیں۔

بہر حال لکھنؤ میں ماما گیری ہماری زبانوں پر ہے اس کا صرف کرنا ہمارے ساتھ ہے۔ جیسے بڑا تمہاری تو زندگی بھی ماما گیری کرتے گزری تم کو زندگی کا سکھ ہی نہیں ملا۔

ماما گیری (مث) ماما + گیری، خدمت گاری کا پیشہ (کرانے کے ساتھ) (لغات النساء)

قول فیصل:- عام خدمت گاری کے معنوں میں ماما گیری نہیں بولتے بلکہ لکھنؤ کی عورتیں کھانا پکانے کی خدمت کے معنوں میں ماما گیری بولتی ہیں۔

ماما:- لفظ محبت، پیار جیسے بھائی کی ماما۔ (لغات النساء و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:- بچوں کے ساتھ مخصوص ہے۔ بھائی بہن کی محبت کہتے ہیں۔

مامتا (مث) ماں کی محبت۔ لفظ ماما + تا، اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

کرتی ہو بربار کیوں لڑکی کا گھر
بھیا! اتنی مامتا اچھی نہیں (نگینہ)

قول فیصل:- ماما اور ماں کی مامتا پیچھے لگا دینا اس کا صرف ہے جیسے۔ خدا نے اولاد کی مامتا کیسی ہمارے پیچھے لگا دی ہے کہ جی نہیں مانتا

(تربیۃ النسوان)

اس کا صرف مامتا جوش کرنا ہی تھا جو قریب ہر روز ہے

سب کے کہنے سے ہو گئی خاموش
کہتی تھی مامتا جو کرتی جوش (نگینہ)

گی کے ساتھ زبانوں پر رہتا ہے۔

مامتا پھڑکنا:- ماں کی محبت کا جوش مارنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

مامتا ہونا:- محبت ہونا، الفت ہونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- اولاد سے بڑھ کر بھلی کسی کی مامتا ہوگی۔ (ریاض)

مامضی:- گذشتہ جو کچھ ہوا جو ہو چکا جو گذر گیا عربی صفت۔

ہے ہجر یار وصل کے جھگڑوں کی قدر ہو
دینے لگا ہمیں ستم مامضی مزہ (نگینہ)

(نور اللغات)

قول فیصل:- تعلیمیافتہ طبقہ زیادہ تر مضی مامضی کی ترکیب سے بولتا ہے یعنی جو کچھ ہونا تھا ہو گیا جو ہو گیا اس کو بھول جاؤ۔

مامک دیرینہ روز:- پرانے وقت کی بڑھیا پرانی عورت۔ فارسی صفت مرکب۔

محل صرف:- اگر نوجوان لڑکی گرہستی کے کاروبار میں طاق ہو اور تدبیر منزل اور امور خانہ داری کا تہہ دل سے خیال رکھنے لگے تو بھی مامک دیرینہ روز کی پھبتی حضرات اس پر چست کریں گے (مضامین آزاد)

مامن:- (مع سوم) امن کی جگہ، پناہ کی جگہ جائے امن عربی مگر قیاس قیاس طبقے کی زبان۔

کعبہ کی طرح جب وہ بنے مامن اماں
جو دل کو شب ہجر میں تھا صدمہ آفات (مختر لکھنوی)

قول فیصل:- امن جانا، امن پانا کی ترکیبوں سے نظم ہوا ہے۔

کم بخت مرے گھر سے نکلتی ہی نہیں ہے
امن مرے مسکن کو بنایا ہے بلا نے (تیر ضیائی)

دنیا میں نہ پایا کہیں امن مرے دل نے
اس در پہ بھی اب آیا ہوں کچھ کہنے کو حاضر (مختر لکھنوی)

مامو اللہ بخش:- ایک جن کا نام ہے

اکثر مسلمان عورتیں مانتی ہیں اور اس کے نام کی نذر دیا نیاز کرتی ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ الف ل کی مورتیں نہیں برتیں۔

مامور ۱؎ مقرر کیا گیا، متعین کیا گیا، بنایا گیا عربی صفت، تصحیح، رواج۔

محل مصرف۔ ڈپٹی جعفر علی خاں اثر ڈپٹی کلکٹری کے عہدہ پر الہ آباد میں بہت دن مامور رہے۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا، رہنا، کرنا کے ساتھ ہے۔

مامور ۲؎ حکم کیا گیا، اجازت دیا گیا عربی اسم مفعول۔ تصحیح، رواج۔

قول فیصل۔ مامور من اللہ یعنی اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

مامور شدہ ۱؎ مقرر کیا ہوا، مقرر کیا ہوا فارسی صفت، تقلیل الاستعمال

قول فیصل۔ صاحب نامرس الاغلاط لکھتے ہیں کہ مامور شدہ غلط۔ مامور صیغہ مفعول ہے۔ پھر شدہ زیادہ کرنے کی کیا ضرورت ہے (مامور شخص) شخص بٹھایا گیا) کی جگہ (مامور شخص) صحیح ہے۔ مرتب تائید کرتا ہے۔

مامور کرنا:۔ مقرر کرنا، متعین کرنا، تعینات کرنا کوئی کام سپرد کرنا کسی کام پر نوکر رکھنا۔ ملازمت کی فہرست میں داخل کرنا۔ اردو، صرف، تصحیح، رواج

محل مصرف۔ میں نے تم کو یہ آسامی کے لئے نہیں خاص خاص خدمتوں پر مامور کر رکھا ہے (توبۃ النصوح)

مامور ہونا:۔ (کسی کام) کے ساتھ کوئی کام سپرد کیا جانا، کسی خدمت یا کسی کام پر مقرر کیا جانا، کسی عہدہ پر فائز ہونا اردو، صرف تصحیح، رواج

مثل کو بھی دی گئی ہے خدمت دودھ ابدی

صرف آنکھیں ہی مری رونے پہ مامور نہیں (مرزا رفیع سودا)

محل مصرف۔ ان خدمات کی آمد کا زمانہ غالباً نواب آصف الدولہ بہادر کا عہد تھا فانی خدمت سے شہزادہ کی اصلاح پر مامور ہوئے اور حافظ نوازش کا تعلق حیدرآباد دکھ سے ہو گیا۔ (تعلیم ہنر و ہنرمندان اودھ)

مامول ۱؎ امید کیا گیا، وہ چیز جس کی امید ہو عربی اسم صفت۔

(اردو، صفت)

قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے نہیں بولتے

مامون ۱؎ محفوظ، بچاؤ، امن کیا گیا۔ عربی صفت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو میں زیادہ تر "مامون و کمرہ" عطفی ترکیب کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ تصحیح صیغے کی زبان ہے۔

مامون ۲؎ بارھویں رشید خلیفہ ہارون کے بیٹے کا نام۔ عربی، مذکر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ پورا نام عربی ترکیب کے ساتھ — مامون الرشید، تھا فارسی ترکیب کے ساتھ مامون رشید (نون غنہ) بھی کہتے ہیں۔

مامول ۱؎ (بروزن مسروف، نون غنہ) ماں کا بھائی برادر مادر۔ خال۔ اردو، مذکر، رائج۔

جو ہیں نسبتی بھائی گفتن ہے نام
جو ماموں ہیں حیدرؑ کے ہیں وہ غلام (نظیر اکبرآبادی)

قول فیصل:— ماں زاد بھائی، اور خالہ زاد بہن کے ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں۔ ماں کی بہن کو خالہ کہتے ہیں۔ ماں، ماں، دیزہ بھی کہتے ہیں۔

مامول ۲؎ عورتیں، کے ساتھ کا نام نہیں

لیتی ہیں، ... بول کہتی ہیں، ... اور ... عورتوں کی زبان۔

لیکنے سے ... دیتی جو کالا ہے ...
... لوں نے مجھے دیکھ ... کر ...
... جان جان گزار دی عمر ... ماں میں بیٹھ ...
... تا جیب ... ماموں ... ماں میں بیٹھ ...

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں "ماموں بھی زبانوں پر ہے (بہزبون غنہ)

بڑھ کے باجی سے یہ بولی تری ماموں نہیں ہے
ہے برادر تو اس سے پوچھ لیا ہے میری گواہ تو ہے (رنگین، اردو)

مامول کے کان میں انٹی بھانجے کا اینڈا اینڈا پھیرا:— ... پر تھوڑا تھوڑا جتانے یعنی دوسروں کی دست برد سے بچانا کہاوت (لغات، لسان، خزینۂ امثال)

قول فیصل۔ کنہائی عورتیں اس ہنگام ماموں کے کان میں بالیاں بھانجے اینڈے اینڈے پھریا رہتی ہیں۔

مامی؎ ۱؎ ... ہرداری، ماں جیسی طرفداری، مادرانہ حمایت، جانب داری، اور حمایت اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

مامی پینا:— کسی کی طرفداری کی بات کہنا۔ کھلم کھلا جانبداری کرنا، طرفداری کرنا، پکچ کرنا، یا سماری کرنا، اردو، محاورہ عورتوں کی زبان۔

حق ماں کا بھی کچھ ... چاہئے
مٹیا تمیں لاج سے کر بات ... کے ...

قول فیصل۔ صاحب ... صاحب لکھتے ہیں کہ ... مامی نون غنہ کے ساتھ ہے

امیران

مؤلف کے نزدیک انھوں نے غلط لکھا ہے لکھنؤ میں مانی بھیرون شہ ہی رائج ہے۔

امبرس، مابیرا، ایک قسم کی زرد مائل سبزی ہلدی کی طرح گرہ دار پتلی جڑ ہوتی جو آنکھ میں پڑتی ہے۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

ایک قسم کی زرد جڑ مائل بہ سبزی جو ہلدی کی طرح گرہ دار مگر پتلی ہوتی ہے اور آنکھ کی دوا میں اکثر پڑتی ہے۔ مزاجاً چوتھے درجے میں گرم و خشک۔ بعض لوگوں نے یرقان کے واسطے بھی نہایت مفید لکھا ہے۔ عربی میں اسے بقلۃ الخطاطیف اور شجرۃ الخطاطیف کے نام سے نامزد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جب ابابیل کا بچہ گھونسلے میں اندھا ہو جاتا ہے تو اس کی ماں میرے کی ایک پتی لاکر آشیانہ میں رکھ دیتی ہے چنانچہ اس سے اس کے بچے کی آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں۔ ایک قسم کی ہلدی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر میرا ہے جو اردو ہے۔

مان: ا۔ (بزبان فارسی) مار، اژدہا۔ اردو ہوش، فصیح، رائج۔

مان: ا۔ کسی شے کی شدت کا سبب جو ہو

یعنی وہ ماں جس نے تیرے پیاروں میں پیدا کیا

قول فیصل۔ جیسے ہیں ماں کو جب پکارتے ہیں تو اس کے ساتھ ہی ساتھ سوتیلی ماں بھی ماں ہی کہتے ہیں اس لیے فصیح اور رائج ہے۔

مان: ا۔ (ہندی) غرور، فخر، قدر، عزت۔ لکھنؤ میں مان بہت اور ان ماں کو کہتے ہیں سسکرت سے۔

حالانکہ ہم میں تم میں تمہارا مان تھا۔

تم جانتے ذرہ بھی نہیں مان کسی کا قلق (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں تنہا نہیں بولتے مان بہت مان مان یا مان دان کی ترکیبوں سے عورتیں بول دیتی ہیں۔

مان: ا۔ ظاہر، تواضع، آؤ بھگت، مدارات جیسے ان کا بیڑا بہت اسمان ہے۔ ان کا پان بہت ہے۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے ان کا پان بہت کی ترکیب سے ہی بولتے ہیں۔

مان: ا۔ گھمنڈ، غرور، تکبر، نخوت، دماغ مزاج۔ اردو مذکر۔

خط آنے پہ اے حسن نہ اتنا مان رہے گا
ایسے میں اگر لیجئے تو احسان رہے گا
کہتا ستم نہ کیجئے مرجاؤں گا۔ جان جان
کیسا ان نہیں رہے گا تو ان۔ مان مان میر سوز (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ متروک ہے۔

مان: ا۔ ناز، نخرہ، تمکنت، غمزہ، ادا، جاؤ، کرشمہ، تمنا، شوق، چوچلا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کمی کے ساتھ آرزو تمنا خواہش معاملہ کے معنی میں کمی کے ساتھ بول دیتی ہیں اور وہ بھی اس عنصر نا کی صورت میں

ع ارمان نہ پوری ہو تو اس ماں پہ لعنت

مان: ا۔ عزت، عظمت، خاطر، بات کی پاس داری، دماغ، دماغ داری، جانبداری۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ماں لکھنؤ نہیں بولتے۔

مان: ا۔ گھر، خانہ، مکان جیسے خاماں۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

مان: ا۔ (ہندی) اجازت، رخصت، اذن، اختیار، قابو، قبضہ، دسترس، اقتدار، صفت، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میرا لڑکا میرے مان کا نہیں ہے آپ مجھ سے بیکار کہہ رہے ہیں۔ میرا کہا کرتا ہے لیکن وہ نہیں مانتا۔

مان: ا۔ (ہندی) مانا کا امر کا صیغہ، تسلیم کر، قبول کر، ستر ہو، اقرار کر۔ اردو فصیح، رائج۔

ڈرتا ہوں آسمان سے بجلی کا مان کو
آخر گدا ہوں تیرے ہی خرمن کا خان کو نہیں غالب

مان: ا۔ (ہندی) ماننا کا امر کا صیغہ، اجازت دے، مان نہ مان میرا مہمان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

مانا: ا۔ فرض کیا، تسلیم کیا، منظور کیا، جانا، بالفرض۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا صرف کاف جیا ہیہ کے ساتھ ہی ہے۔

بنہائی دل عدو ادب سے۔ گذرنا۔
مانا کہ وہاں بہت باتوں میں ہوں گے محشر لکھنؤ
ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک غالب

مانا: ا۔ شاہ۔ فارسی صفت
خاتم دست سلیماں کے مشابہ لکھیے
سرکشتان پریزاد سے مانا کہیے غالب

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس طرح نہیں بولتے۔

مانامت، مانمت: ا۔ (ہندی) کے ساتھ

عورتوں کی زبان۔

لکھنؤ کی معتورات سے سنتے بھی ہوتی ہے
(زرنگ، اثر)

اس ایک روپوں کی سنہا منتظ مجاؤں کی۔
دل نہ آوے
[illegible]
کورووں [illegible] ہے اور [illegible] ہے
ہے کل کے ساتھ ہے۔

[illegible] عورتوں کی زبان، اور صرف
[illegible] کی زبان، قلیل الاستعمال
جب وہاں بھی پتا نہ پائیں گے
کہو کس [illegible]

[illegible] اب اس [illegible] کی
[illegible] ہے۔

ماں اہل [illegible]

[illegible] اور [illegible] ہو جائے تو اس
[illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
ہے۔ عورتیں اس جگہ ماں بیٹی باپ کھانگ
کے سگے رنگ برنگ زیادہ بولتی ہیں۔

باپ ہے والدین۔ ماں اور باپ،
[illegible] اور [illegible] قصیح، رسیح۔

[illegible]
سر سے لڑکے [illegible] باپ کا سایہ [illegible]

[illegible] قلیل الاستعمال۔ عورتوں کا طبقہ اسی جگہ ماں
[illegible] ہے۔

ماں باپ [illegible]

[illegible] کے [illegible] ماں اور باپ [illegible]

[illegible]

قول فیصل۔ عوام اور جاہل اس جگہ ماں باپ
[illegible] بولتے ہیں [illegible]
[illegible]

ماں [illegible]
[illegible]

ماں بھری [illegible]
پر ارمان۔ اور وصفت عورتوں کی زبان
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماں بھن کر [illegible]

[illegible]

[illegible] قول فیصل۔ [illegible]
یا ماں بہن کی [illegible]

[illegible] عورتوں کی زبان میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

قول فیصل [illegible]

ماں بیٹیوں میں قرآن غا[illegible]
[illegible]
[illegible] ماں۔

[illegible] بیٹی [illegible]
[illegible] ماں کے ساتھ

ماں بیٹیوں میں لڑائی ہوتی [illegible]
[illegible] بیٹیوں [illegible]
[illegible]
[illegible] عورتوں کی زبان۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قول فیصل ۔ ۔ ۔ اس کو کوئی حوالہ نہیں
معنی ۱ میں آنا بھگت زبانوں پر ہے جو عوام کی
۔ ۔ ۔ ہے ۔
مان مان ۔ ۔ ۔ کسی رسم پر عمل کرنا مذکر و لکھنؤ
عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں مان دان
لکھنؤ کی ۔ ۔ ۔ ہوتی ہیں ۔ ۔ ۔ مان بھی کمی سے
ساتھ زبانوں پر ہے ۔
مانتا ہوں ۔ ۔ ۔ قائل ہوں، معترف ہوں
استادی ہو تیاری میں مان تسلیم کرتا ہوں، لیا
۔ ۔ ۔ ہے ۔ اردو صرف علی سرکی زبان
اک زمانے میں پڑی تھی نکیل
ظ مانتا ہوں آدمی جنوں کو کرتم
مانی جمع باپ کنگ بچے
مانگ ۔ ۔ ۔ وہ خطے یا نالی جو خلا
کی بری اولاد کی نسبت بولتے ہیں۔ مثل ۔
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ صاحب محاورات ہندوستان
نے مثل اس طرح لکھی ہے ۔ مان جمع باپ
کنگ جن کے بچے رنگ برنگ ۔ اور معنی ہیں
ماں کم ذات والی یا کم اصل اور باپ اچھے
خاندان والا اور کوئی بچے ان کے ماں پر پڑے
ہوں کوئی باپ پر
مؤلف کے نزدیک صاحب نور اللغات
نے مثل جس طرح لکھی ہے اسی طرح بولتے ہیں
اور صاحب محاورات ہندوستان نے جو معنی
لکھے ہیں وہ معنی صحیح ہیں ۔
مانجی ۔ (ہندی نون غنہ) ملاح کی زبان
ہندی سم سوت، پورب کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ۔
مان جانا ۔ تسلیم کرنا قبول کرنا
نصرتی :۔ ایک بات تو ان جاؤ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس محل پر مان لینا زیادہ صحیح
مان جانا ۔ اعتراف، اقرار، ماننا کسی کی
استادی کا قائل ہو جانا کسی کو اپنے سے بہتر
تسلیم کر لینا ۔ اردو صرف فصیح رائج ۔
آئے ہیں وہ بکھرائے ہوئے زلف دوتا کو
کہتے ہیں کہ ہم مان گئے زلف دوتا کو جلیل
قول فیصل ۔ اعتراف کرنا کے معنوں میں بھی
بولتے ہیں ۔
ایسے تنگ مزاج کو اپنا بنا لیا
حق تو یہ ہے کہ وہ بھی ہمیں مان تو گیا جلیل مانکپوری
مان جانا ۔ راضی ہو جانا، خوش ہو جانا
ناراضی دور ہو جانا ۔ اردو صرف عوام کی زبان
آخر ہو رات وصل کی کب نکسیں نہیں
بس بس خدا کرے مان کے اب ان جائیے امیر مینائی
مانجائی ۔ (بنون غنہ) سگی بہن، بہن،
اردو مونث ۔ عوام کی زبان ۔
مانجایا ۔ (بنون غنہ) سگا بھائی، بھائی، اردو
مذکر، عوام کی زبان، تصغیر استعمال
قول فیصل ۔ اسی جگہ مانجائے بھی بولتے ہیں
ع ۔ رہے سدا سرے شہید اے سرے مانجائے اور انیس
بہن کے لئے مانجائی بولتے ہیں ۔
مانجنا ۔ تلعیف کرنا، برتن ملنا، دھونا، برتن
وغیرہ سے کثافت دور کرنا ۔ اردو صرف،
عوام کی زبان ۔

قول فیصل ۔ مانجنا کا صرف دانتوں کے ساتھ
بھی ہے یعنی دانتوں سے کثافت دور کرنا،
مانجھ کر دانت اس دریدنے جو گیں کلیاں
آب گوہر کا چھٹا ذرہ ہی موتی جبیں میں آنا
مانجھا ۔ سوتنا، سادو، غیرہ کا تر پڑے
سے صاف کرنا ۔ اردو صرف، کنوئے، باؤلی اور
ڈبہ دار کنوں کی اصطلاح ۔
مانجھا ۔ کسی فن، علم و ہنر یا کسی کام
میں کسی کا مساوی ہونا اردو صرف عوام کی زبان
قول فیصل ۔ اس جگہ مانج بھی زبانوں پر ہے
جیسے شاعروں میں جاتے جاتے اور پڑھتے پڑھتے
کا مانج گئے اب کوئی جھجک باقی نہیں ہے ۔
مانجھ ۔ ایک راگنی کا نام ۔ اردو صوفی،
موسیقی دانوں کی اصطلاح ۔
مانجھ صریف ۔ سیاں سے دودھ کی طرح اٹھتی
نرگس محل میں چہ جان کے بیاں پہنچے ۔
نکلے خیمے سے جو ہنستا ہوا گلے عباس
چڑھ کے رہوار پہ میدان میں آئے عباس
اس سوز کو ایسی نازک آواز سے سانگ
کی مانجھ میں ادا کیا کہ سامعین لوٹ کیوتر ہوئے
جاتے تھے ۔ (فسانہ آزاد)
مانجھ ۔ وسط، بیچ ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
مانجھا ۔ (بنون غنہ) کوٹا اور کپڑا چھان کیا
ہوا نشاستہ، پکے ہوئے چاولوں کی لہری ملا کر اور
بیچ یا اور کوئی رنگ ڈال کر ڈور کو سوتتے ہیں، اور
اس کو مانجھا کہتے ہیں ۔
وہ کلف اور مصالحہ جو ڈور پر تیزی اور بڑھنی
اور کاٹ پیدا کرنے کے لئے لپیٹتے ہیں، اور نرکی، استرک

انکھا

رسی سی کو کوٹ کر بنکھا زاہنی ڈور کو
تقویت دل میرت ... تیکن چوسے
... ست نوز کا ... دی ... شوق ہو
... کھانا کوں کوٹنے کے برتن شراب کی
... ستوں کی طرح جھوم رہا ہے ترانگ
... یا تیشہ شراب کا اچھا ہے ڈور پر ...
قول فیصل ... سوتی ہوئی ڈور کو انکھا کہتے
ہیں جس پر سوت لپیٹا جاتا ہے۔

انکھا ... حرف جر ... لھا کی طرح سے
شادی سے لیے ... ہوتی ہے۔ پنجاب کی زبان
(نور اللغات)

قول فیصل ... اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

انکھیا ... بیگ ... چیڑیاں ... ہیار
کھٹ ... کھٹیا ... جیسے مرے نہ انکھیا کے کہا ...
... نہ تو مرتا ہی ہے ... گھٹ کرے جائیں اور
... تندرست ہی ہو ... ہے کہ پھر چارپائی پر ڈالی
... دیں ... پر کہ ... ہندوؤں میں چارپائی پر مرنا برا
خیال کرتے ہیں ... وجہ سے جب آدمی مرنے
... رہتا یا ... کی نوبت سے ناامید ہو جاتے
ہیں تو اسے چارپائی سے اتار لیتے اور زمین پر
... دیتے ہیں ... پنجاب کی زبان۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ... اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

انکھیا ... رنگ کی پوشاک جو دولھا
دلہن کر انکھیں پہناتے ہیں ... اردو مذکر ...
قول فیصل ... انکھیا آنا ... انکھیا دینا اس سے
... ہیں ... بنانا اور پہنانا بھی اسکے صرف ہیں

انکھیا ... وہ سیاہی جو دریا کے دونوں طرف
ہوا اور طغیانی کی حالت میں اس پر پانی گزرے۔
(نور اللغات)

قول فیصل ... بانس پر نہیں ہے۔

انکھیا ... بنے ... کاٹ ... چند روز پیشتر ... ہوا
... گھر ... ہر ... نت ... ارے کھر
... ت ... کھ ... نکھ
... کھنؤ ... منشر کا ہے۔
(نور اللغات)

... بصد ... ہاتھ ... ٹک ... ترکی ہے
کھیر ... ہاتھ ...

... صفت ... ہے ...
دیا اور گھر کی چار دیواری میں بند کر دیا حالانکہ یہ
... ت ... ہ ہوتی ہے ... وقت پر
... روک نہیں ہوتی البتہ دولھن ایک کمرے
... ہے ... کے اندر کو دیتی ہے ... اس
بھی آزادی سے نہیں گھومتی دوسرا اس کی نگہبانی
... کے ... ری ... نہیں ... جاتا ...
... ہے جو شہر ... بنا ... ات ...
... ہاں ... ہے ... دوست ... سونپ ...
... ہے ... کہا ... ہے۔
انکھے بیٹھے کو انکھیوں بیٹھنا بھی ہے یہ
میر ... شعر ہے۔

... ے ... ٹھوں ... ٹھے ... ں
... ت ... ں ... ہاتھ ...
مولف ... ئید کرتا ہے ... ہے ...
بیٹھنا ... ترک ... کر۔

انکھا دینا ... ہی ... نگ ... ی ... ہے
ہوئے ... شیشے ... اور ... ہیرہ ... ہیرہ ...
وغیرہ ... ہو کر ... ہیرہ ... ر ... ہے
قول فیصل ... ہ ... سونا ... کہتے ...

انکھا

... ہے ... ا ... ہے ...
... ہیں ... کو ... چھوڑ ... چلے ... گے ... (نور اللغات)
قول فیصل ... ہیں ...
... ہے ...
... ہے ... ا ... ہو
... ہے ... ہیں ... ہیں ...
... ہیں ... ہے ...
... ہے ... ہے ...
... ہے ... ہے ...
... ہے

ماندن

ہونٹ ہوتے ہیں کہ اپنے ماندے

ماندا ہونا

ماندی

ماندگی

ماندہ

ماندہ ہونا

ماندہ کرنا

ماندہ پڑ جانا

ماندہ کرنا

ماندگی

ماندگی

ماندگی

ماندگی

ماندگی (اسم مؤنث) تھکاوٹ، تھکن، ماندگی اترنا = تھکن دور ہونا، درد وغیرہ کا ختم ہونا۔

تھکے تھکے سے ۔۔۔ ہر منزل پہ ماندگی اترتی ہے (ساحر)

ماندگی اترنا = تھکن، تکان دور ہونا، درد وغیرہ کا ختم ہونا۔

تھکے تھکے ۔۔۔ ہر منزل پہ ماندگی اترتی ہے

دامن جبیں لہو سے ستارے کے ساتھ ساتھ (ساحر)

ماندگی ڈھکی ۔۔۔ تھکاوٹ ۔۔۔ تھکن

اردو عورتیں کی زبان،

قول فیصل ۔۔۔ یہ عورتیں کی محل پر بیماری زیادہ تر ہوتی ہے جیسے بچوں کے کھیل میں ہاری دکھی بجی سی رہتی ہے۔

ماندل ۔۔۔ تھکا ہوا، خستہ، درماندہ

قول فیصل ۔۔۔ مستعمل نہیں

ماندہ ۔۔۔ رہ جانے والا، وہ چیز جو کسی سے بچ رہے، باقی، بچا کھچا، تھکا ہوا، درماندہ، عاجز، بے بس، بے کس، بے چارہ، بے زور، بے طاقت، کمزور، ضعیف، ناتواں، نحیف، لاغر، ناکارہ، بیکار، بے مصرف، بے فائدہ، بے کام، بے سود، بے نتیجہ، بے ثمر، بے حاصل، بے ثمرہ، بے برگ و بار، بے ثمر و بار، بے ثمر و بار، بے ثمر

ں سرنگی باپ تنبورہ

سوائے دلی اس لفظ کو علیحدہ استعمال نہیں
رتے بھلا مانس البتہ بولتے ہیں جیسے بن مانس
کہیں گے تو جنگلی آدمی یا بندر سے مراد ہوگی"

ں کی قید نہیں اہل لکھنؤ بھی بھلا مانس ہی
ں ترکیب سے بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔ جیسے
جیب جیب خدا ہر بھلے مانس کو بری صحبت سے
بچائے یہ تھیں سو بھی کیا کہ اس جملہ میں آگے
دعائیہ آ زا

بہرحال سوائے لکھنؤ اس لفظ کو استعمال نہیں
رتے۔ ہر مانس اہل لکھنؤ نہیں بولتے بن مانس
رتے ہیں۔ عورتیں اور عوام بھلا مانس اور بن مانس
(بضم نون) بھی بول دیتے ہیں۔

ماں سرنگی باپ تنبورہ :۔ کمانوت بچہ
سمان ماں ڈھبی اور باپ ڈوم ہو، میراثی
(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماننس گندہ :۔ (بفتح سوم و چہارم) آدمی کی
بو، آدمی کے پسینہ کی بو۔ اردو صفت
عوام کی زبان۔

قول فیصل :۔ کبھی دیا سلائی کی بو اور کبھی
سوکھا گوبر جلتا ہے تو کبھی اور قسم
کی بو بھی بول دیتے ہیں۔

مانسون : (MONSOON) موسمی
ہوا جو ہندوستان لاتی ہے۔ انگریزی مذکر، رائے
قول فیصل :۔ مانے ساتھ اس کا صرف ہو
مانسونی بارش بھی بول دیتے ہیں۔

ماں سے سوا چوچے سوا پھاپھی کٹنی کہلائے :۔ ماں سے زیادہ پیار جتانا
والی کو طعنہ دیتے ہیں یہ مثل اردو مثل

صغریٰ نے کہا۔ بوا بیگم صاحب سے بڑھ کر محبت
کا دعویٰ ہی دعویٰ ہے۔ ان سے
سوا نحو (بنات النعش) (نور اللغات)

قول فیصل :۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے۔

ماں صدقے جائے :۔ امیں اپنے بچوں
ت کی کام پیتے وقت پیار میں یہ فقرہ بولتی
ہیں۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

ماں صدقے جائے آج تو مرنے میں نام ہو (نسیم)

مانع :۔ (بکسر نون) منع کرنے والا، روکنے
ستد، ہ، باز رکھنے والا، مزاحم ہونے والا۔
ترکی صفت۔ صیغۂ اسم فاعل بفصیح، اردو میں
ترکی کہاں جو شاید دخل کو دخی بھی وہ ہوئے

مانع :۔ خوشی کو مانع غم، شرم و حیا ہوتا شرنے
مانع :۔ خدائے پاک کا نام یعنی جسے چاہے
اور جو چاہے دیتا اور جسے چاہے اور جو چاہے
نہیں دیتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اللہ کے ناموں میں سے ایک نام
ہے مگر بے تعین عام طور سے دعاؤں میں نہیں ہے۔

مانع آنا :۔ روکنا، مزاحم ہونا۔ معترض ہونا
روکنا، مستدراہ ہونا، اردو صرف تعلیمیافتہ
طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

ل لگا کر آپ بھی غائب مجھی سے ہوگئے
محفل سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے غائب

مانع ہونا :۔ مزاحم ہونا، مستدراہ ہونا، روکنا
اردو صرف، بفصیح، ترکی۔

گلی سے تری ہم تو اٹھ رہے تھے
یہ صنعف مانع تو ہا بجز ہے (نسیم)

ماں فقیرنی پوت شیخ خاں :۔
کہ اصل میں شیخ خاندان کے معزز آدمی کی صفت

بوتے ہیں۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ کی عورتیں یہ مثل نہیں بولتیں۔

مانک :۔ رتن، جواہر، گوہر، سنسکرت مذکر
عوام مانک بولتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ مانک بالفتح بولتے ہیں اس سے
مراد یاقوت ہوتا ہے۔

ماں کو بڑا سمان :۔ پیار محبت کی تھوڑی
چیز بہت ہوتی ہے۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماں کا پان بہت ہوتا ہے :۔ عزت کے
ساتھ خاطر داری بھی بہت ہوتا ہے۔
خاطرداری سے تھوڑا ملے وہ بھی بہت ہے۔
اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :۔ اسی مجموعہ میں "ماں کا پان
بہت بھی" عورتیں بول دیتی ہیں۔

ماں کی پیٹ کمہار کا آوا :۔ جس طرح
کمہار کے آوے سے برتن مرتب و پختہ کچے اور
بگڑے نکلتے ہیں اسی طرح ماں کے پیٹ سے بھی کالے
اور گورے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ مثل
دونوں میں جاری ہے جہاں ایک ہی ماں باپ
کے بیٹے بعض خوبصورت اور بعض بدصورت
ہوں۔ مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ صاحب محاورات ہندوستان نے
اس مثل کو اس طرح لکھا ہے :۔
"ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی لال کوئی گلابی"
یعنی ایک ہی جگہ سے مختلف اقسام کی شکلیں نکلنا
ایک ماں باپ کے لڑکے لڑکی۔
لکھنؤ کی عورتیں کمی کے ساتھ اس طرح لکھتی ہیں
"ماں کا پیٹ کمار کا آوا کوئی لال الخ"

ماں کا دودھ:- شیر مادر بہات مفید
ملاں / ہندی مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ عملی سبق ہیں تو ماں کا دودھ
ہوں دیتے ہیں جیسے اب سچہ ماں کا دودھ
نہیں پیا ہے چھڑوا دیا گیا۔ دوسرے معنی ہیں
شیر مادر بولتے ہیں۔

ماں کا دودھ حرام ہے:- اگر ایسا
کروگے تو تمہارے لئے ماں کا دودھ حرام ہے
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل استعمال۔ اگر تم دھوبی دائر کر کے مقدمہ لڑے
سکار پر قبضہ نہ کرو تو تمہیں ماں کا دودھ حرام ہے
ماں کا دودھ پی لیا ہے:- عاجز اور معمولی
کر دیا یا مشکل کام کو آسان سمجھ رکھا ہے۔
(محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ماں کا ہونا:- اقتیار کا ہونا، قابو کا ہونا
فقرہ۔ تا ایا یہ بچہ میرے ماں کا نہیں ہے
چشم تر سے کیا رکے طفل سرشک۔
جب یہ پھلا پھرے کس کے ماں کا مکھڑی شاد
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا استعمال لغوی یا بطور
استعارہ عام ہوتا ہے۔ اثباتی معنوں میں مستعمل
نہیں۔ مؤلف نور اللغات نے مثالیں دے دی ہیں
مگر اس طرف کوئی اشارہ نہیں کیا۔ مدار حصول
ثبت قائم ہونا چاہیئے تھا۔ ماں کا نہ ہونا۔
مانگ ٹیکا:- ایک قسم کا ٹیکا جس میں
موتی جڑے ہوتے ہیں اور ماتھے پر لٹکاتے ہیں
اردو مذکر، قلیل الاستعمال۔
مان کرنا:- تکریم و تعظیم کرنا۔ آؤ بھگت کرنا

خاطر مدارات کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس طرح ۔ م لوگوں سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
مان کرنا:- گزرنا، ۔ ۔ ۔ گھمنڈ کرنا
دماغ کرنا، مزاج کرنا، اترانا۔
مان کرتی ہے جب اپنے وہ جوبن پہ ذرا
گات میری بھی زنا خی کی نہیں بات سے کم رنگین
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ایسا بولتے۔
ماں کو نہ باپ کو جوتے سے اپنے آپ کو:-
تن پرور شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خود کھا
لیکن اپنے بزرگوں کو نہ پوچھے کنجوس
نیک دل، مخیر کرے، ۔ ۔ ۔
(فیروز لغات جدید)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ماں ہے ہوا:- بڑا شوخ شریر
ماں باپ لڑکے کو ۔ ۔ ۔ دیکھ کر
خوش ہوتے ہیں جانور ۔ ۔ ۔ کے ان میں سے
کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔
(گنجینہ قول و اقوال و امثال زبان)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ماں کے پیٹ سے لیٹ کر نکلنا:-
سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا۔ اردو مؤنث، عوام اور
عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔
ماں کے پیٹ سے لے کر کوئی نہیں
آتا:- کام سیکھنے ہی سے آتا ہے سیکھے
کوئی پیدا نہیں ہوتا۔ اردو مثل، عوام اور
عورتوں کی زبان۔
مانگ:- (بفتح اول) کنواری لڑکی جسکی

شادی ہو گئی ہو ۔ ۔ ۔ ہوئی ہو
قول فیصل۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قول فیصل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔

مانگا :۔ مستعار لیا ہوا، مطلوبہ، مانگا ہوا۔ اردو
خواص اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ زیادہ تر مانگا ہوا زبانوں پر ہے سوت
لیے ہوئی ہوئی۔
مانگا تانگا :۔ مانگا ہوا، قرض لیا ہوا، ادھار
لیا ہوا، مستعار لیا ہوا صفت و مذکر
قول فیصل۔ مانگ تانگے پر فخر کرنا اکثر لڑکیوں میں
دیکھا گیا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغت)
قول فیصل۔ مانگے تانگے زبانوں پر ہے جو عوام
کی زبان ہے۔
جو کثرت میں دیکھا تو گاڑی نہیں
کوئی مانگے تانگے پہ بیٹھا نہیں (میر حسن)
مانگ اجڑنا :۔ کنایۃً عورت کا بیوہ ہونا
رانڈ ہونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔
مثل مشہور۔ غرض اس نے صدا دند کو سجدہ کیا
اور رو کر کہا۔ اے میرا بازو بھی ٹوٹ گیا، اور مانگ
بھی اجڑ لی۔ (ظاہر ہوش ربا)
مانگا کرنا :۔ مانگنے جانا، مانگنا۔ اردو صرف
مؤنث۔
محل صرف۔ اس کی عادت بہت خراب ہے
ہر ایک سے پیسے مانگا کرتا ہے۔ تم اس کو ٹوکتے
نہیں۔
مانگ بھرنا :۔ مانگ میں موتی یا سیندور
بھرنا خواہ اکثر شادی سے موقع پر بھرتے ہیں
ہندو عورتوں کی زبان۔
ابھی گونے پر بلاتے نہیں کنکھیاں کر رہے
تری مانگ موتیوں سے دو غفلت بھری ہوئی ہے (قدر)
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ ہندو عورتوں کی قید ہے۔ مسلمان عورتیں
خاص موقعوں پر اور دلہن بیاہ میں بھی بھر جاتا ہے

مانگ بھرنا :۔ بیوہ ہونا، شادی کر دینا
(نور اللغت)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
مانگ بھری :۔ سہاگن، جاندار، ہندو
عورت (نور اللغت)
قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
مانگ بھری :۔ پیاری، عزیزہ، جورو
بیوی۔ ہندی اسم مؤنث (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مانگ بھری رہے۔ ۔۔۔ شوہر زندہ رہے، اردو صرف عورتوں کی زبان
ہے۔ یک نام کی کھیتی ہری رہے
مصدل ہے۔ مانگ بچوں سے گودی بھری رہے۔ انیس
مانگ پٹی :۔ بالوں کی درستگی کی کنگھی چوٹی۔
(نور اللغت)
قول فیصل۔ اس جگہ لکھنؤ کی عورتیں چٹن پٹی
بولتی ہیں۔
مانگ پٹی میں لگا رہنا :۔ مانگ
میں لگا رہنا۔ ہمیشہ سنگار کرے رہنا۔ کنگھی چوٹی
میں مصروف رہنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ کنگھی چوٹی
میں لگا رہنا بولتی ہیں۔
مانگ تانگ کر :۔ مانگ جانچ کر ادھر
ادھر سے لے کر قرض دام سے، مانگ کھا کر
(نور اللغت)
قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔
مانگ تانگے کر کام چلانا :۔ ادھر ادھر
سے لے دے کر گزارہ کر لینا کام نکالنا۔
(میر و امانت اور بعض دہلی کا ایک قدیم سند)
قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے مانگ تانگے پر کام
چلانا عورتیں بولتی ہیں۔
مانگ تانگ کر کھانا :۔ بھیک مانگ کر
گزارہ کرنا۔ اردو صفت مذکر (نور اللغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مانگ بیڑ ہی سلطنت :۔ مانگ کا سیندور
سہاگ، مانگ بھرنا، سلطنت کا ہونا، تاج
تخت یا سلطنت کی بھی مانگ بھری ہوئی ہے
مانگ سونی :۔ وہ عورت جس کا شوہر مر گیا
چھوڑ رانڈ، بیوہ۔ اردو صفت و مؤنث
قریب بہ متروک۔
دل جلی کہ جلی، مانگ سونی کیے ہو
ٹھنڈا ہو کے کا کہے اوہی کلیجا میرا حالی (حالی)
مانگ سونی رہنا :۔ رانڈ بیوہ ہونا، سر ڈھکا ہونا
چیرا ڈھنا، سیندور بھی کھلا، کنگھی چوٹی اور ہونا،
مسلمان بازاری یا طوائف کی زبان۔ مذکر مانگ صفیہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ ستی ہونا اور
سر ڈھکا جانا بولتے ہیں
مانگ چوٹی میں گرنتھ رہنا :۔ سر
موت، بیوہ، سنگار کی طرح رہنا اردو صرف عورتوں
کی زبان تحسین استقبال۔
محل صرف۔ اب بھی وہ خدا ہے کہ اس کی
مانگ چوٹی میں گرنتھا رہتی ہے۔ (انشا مرحوم)
مانگدار :۔ ایک قسم کا کپڑا جس میں
مانگ کی صورت بنی ہوتی ہے۔ اردو
صرف۔ تانیث۔

کنکوا اک نگوڑے نے پیٹے میں ڈال کر
ے جان بیری کاٹ ہی کل مانگدار مرخ جاتھا

مانگدار خربوزہ :- ایک قسم کا خربوزہ جس میں مانگ کی طرح لکیریں پڑی ہوتی ہیں (نور اللغات)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ اسے (ہندوستان) خربوزہ کہتے ہیں

مانگ سنوارنا :- بالوں کو درست کرنا، کنگھی چوٹی
کرنا، پٹیاں جمانا، اردو صرف، قریب بترک

گ کیا سجا سنوارے ہوگئے لگ جا رہے
ت باقی رہے بت سے پیرا دھی رہ گئی نظر

م ہر ہر ں الجھا جو زلف سلجھائی

گئی تی ایک سنوری تو غیر حال ہوا شرف

مانگ سنوارنا :- ال درست ہونا کنگھی چوٹی
سوارنا، اردو صرف، عورتوں کی زبان، تفصیل استعمال

یورڈ کر اس کو بھت جانیئے موتی ہیں
ر ایک سنورے گی ابھی زلف گرہ گیر کے بعد شرف

مانگ سے نشنڈی رہے :- (اردو)
لاوند جیتا رہے، سہاگ بنا رہے، سہاگن رہے
اردو صرف، عورتوں کی زبان، بترک،

قول فیصل :- اس کو کہ نوکھ ٹھنڈی رہے
طور ہیں وہ ہیں۔

مانگ و کوکھ سے ٹھنڈی رہنا :-
ترے پتے سلامت اور شوہر زندہ رہے سہاگن
قائم رہنا۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان
تفصیل استعمال

سر کو سلگائے چھاتی سے زیبا ہے یہ کہا
تو جیتی رہ مانگ کوکھ سے ٹھنڈی رہے سدا (جیتا

مانگ کوکھ سے ٹھنڈی رہے :-
سہاگن سے، جاوند زندہ رہے، عورتوں کی زبان
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کی عورتیں اس طرح نہیں بولتیں۔

مانگ کھانا :- ٹھیک مانگ کے زندگی بسر کرنا سوال کرنا یا کسی نہ کسی طرح پیٹ بھرنا۔
اردو صرف، عوام کی زبان۔

فلک نے کیسے ہیں ہو گئے ہیں فقیر
یہ سب ہے جو مانگ کھاتے ہیں (آبر حسنی)
داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے

مانگ کھانے کے ہیں سو طریق (داغ)

مانگ گھلنا :- سگیترا کا یا لڑکے کے بجائے رشتہ نہ رہنا۔ بیاہی عورت کا مرجانا
(نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مانگ کے لینا :- کسی سے طلب کرکے لانا عاریتاً لینا۔ اردو صرف، بترک، رائج

ہے۔ مانگ کے لائے ہیں بادل

(آرزو) میں ہے کہ [illegible] نظر ہوں

مانگ لینا :- عاریتاً لینا، مستعار لینا، دھار لینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف تمہاری [illegible] ہے تو ہمارے سائکل ایک دن کے لئے مانگ لو، ہمارا ہی ہے۔
دے دیں گے۔

مانگ لینا :- [illegible] طلب کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
کسی کے سامنے کب ہاتھ پھیلائے ہیں
تجھی سے میں نے سوغات مانگ لیتا ہوں عشق

مانگ گگن :- [illegible] زور و شور، تمکنت (فرہنگ آصفیہ و لغات النساء)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مانگ موتیوں سے بھرنا :- مانگ میں موتیوں کی لڑی لگا دینا، مانگ میں موتی پرونا،
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

بھری موتیوں سے یہ بس اس کی مانگ
بہت اس سے اس کی چوٹی نے مانگ (حزیں)

مانگ میں آگ لگنا :- [illegible] بیاہ ہونا، عورت کا بیوہ ہونا، شوہر کا مرنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان، قریب بترک۔

مانگ میں آگ لگی کوکھ جلی یوں جھلسی
خود پشیمان کرتی ہوں [illegible] عشق

مانگ میں سیندور بھرنا :- عورت کا بیاہ میں سیندور لگانا جو سہاگ کی علامت ہے۔
اردو صرف عورتوں کی زبان۔

[illegible] مانگ میں سیندور بھرے رات
[illegible] شوہر

محل صرف :- شادی میں سر پر پھول کا تاج اور مانگ میں سیندور بھرا جاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ [illegible] شادی ہو گئی۔

مانگ میں سیندور بھرنا :- [illegible] سے مانگ میں سیندور کی لکیر کھینچنا جو سہاگ کی علامت ہے۔ اردو صرف عورتوں کی زبان

ع پھرتی ہے اور مانگ میں سیندور بھرے ہوئے
قول فیصل :- [illegible] جگہ سیندور سے مانگ بھرنا بولتی ہیں۔ عورتوں کی زبان ہے

مانوے نیکنام کی کھینچی ہری ہوئی
سیندور سے مانگ بھری ہوئی ہے

مانگ میں موتی بھرنا :- مانگ میں موتیوں کی لڑی لگانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
محلوں میں ہیں جو نقل پڑے ان کا عکس اگر

ے کہکشاں کی مانگ میں موتی بھرا آسمان (نظیر)
قول فیصل۔ اسی محل پر مانگ موتیوں سے بھرنا بھی رائج ہے۔
ے تری مانگ موتیوں سے یہ غضب بھری ہوئی ہے (قدر)
مرکب و محاورات: مانگ بھرنا، مانگ میں سیندور بھرنا، مانگ میں صندل بھرنا، مانگ میں موتی بھرنا یہ تینوں صورتیں ایک ساتھ بھی ہیں اور الگ الگ بھی ہیں، مانگ کبھی سیندور سے بھری ہوتی ہے کبھی صندل سے بھری ہوتی ہے اور کبھی مانگ کی جگہ موتی کی لڑیاں آویزاں کرلی جاتی ہیں۔ مگر اب علاوہ سیندور کے سب طریقے متروک ہیں۔ صرف اہل ہنود عورتوں میں سیندور مانگ میں بھرا جاتا ہے۔
مانگنا: ۱ف کسی چیز کا سوال کرنا، کوئی چیز طلب کرنا، کچھ چاہنا۔ (ہندی، فصیح، رائج)
دوست سے نہیں چاہئے صلہ مانگ اندر
(مرزا سودا)
قول فیصل: اہل لکھنؤ عورتیں اس جگہ منگنی بولتی ہیں
مانگنا: ۲ف جاگرنا، التجا کرنا، مانگے دینے کی درخواست کرنا۔ (ہندی، فصیح، رائج)
ہر ایک کی زبان پر وہ کلمہ ہاتھوں پڑھا خوشی سے
سب جو مانگتی تھی گویا ہر زبان پر وہ دعا تھی (مخزن)
قول فیصل۔ اس جگہ دعا مانگنا بھی زبانوں پر ہے۔
مانگنا: ۳ف درخواست چاہنا، تمنا، طلب کرنا، التجا کرنا، عرض، خواہش زبانی،
محل مصرف: ۔۔۔ باکرا ۔۔۔ ہے نہیں ہے، تو اللہ کی جناب سے مانگ کے پڑا ہے گود میں
چپ ہیں دے دینا

قول فیصل۔ دیے ہوئے قرض یا چیز کو واپس لینا، تقاضا کرنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔
مانگ نکالنا: ۱ف سر کے بالوں کے بیچ میں سیدھی لکیر نکالنا، چوٹیوں کے بیچ میں سیدھی لکیر نکالنا۔ اردو، عرف، فصیح، رائج۔
نکالتے ہیں وہ مانگ اور دل پہ کہتا ہے
نکلی رہی ہے سڑک ہر بلا کے آنے کی (ایسر)
نکالتے ہیں اسی وقت وہ بھی مانگ اپنی
اندھیری رات میں جب کہکشاں نکلتی ہے (تاباں)
مانگ نکلوانا: ۱ف مانگ نکالنا کا متعدی۔ المتعدی ہے کے بالوں کے بیچ میں سیدھی لکیر نکلوانا۔ اردو، عرف، فصیح، رائج۔
مانگ غیروں سے کیوں نکلوائی
آگیا الفت جناب میں فرق (رنگ)
مان گون: ۱ف (مص ان گان) جاؤ چلے جانا، ناز و نخرا، ناز برداری، عزت، آؤ بھگت، مان ہت۔ (لغات، مفاد)
قول فیصل۔ آؤ بھگت سے مراد، خیال رکھنا بھاری معنوں میں عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے سسرال سے اسے خواہ مخواہ اعتراض کرتے ہیں انھوں نے اپنی لڑکی کا بہت مان گون کیا۔
مان گون رکھنا: ۱ف حسب خواہش مراد برلانا، ارمان پورا کرنا، دل رکھنا، ناز اٹھانا، ناز برداری کرنا جیسے ماں باپ ہر طرح اپنی بیٹی کا مان گون رکھتے ہیں۔ (دفرہنگ آصفیہ، لغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ مان گون کرانا بولتے ہیں
مان گھٹانا: ۱ف غرہ گھٹانا، غرور توڑنا، گھمنڈ توڑنا۔ جیسے پہلی خلائی کا مان گھٹانے کو دوسری ملی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مان گھٹنا: ۲ف عزت، بڑھیا کا مان گھٹنا، وقار جاتا رہنا، ہندی، نظم۔
(فرہنگ آصفیہ و لغات النساء)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مانگے: ۱ف مانگے سے، مانگنے پر، اردو، غیر فصیح رائج
محل مصرف: ۔۔۔ لڑکا جس طرح اپنے ماں باپ کو ستاتا ہے دیکھنا اس کو مانگ بھیک نہ ملے گی۔
مانگے: ۲ف مستعار، ادھار، عاریت، اردو، رائج
محل مصرف: ۔۔۔ ہمیں اگر چھٹی کرنا ہے تو کسی کو چپراسی مانگے کا ہے جو بکاتا ہے پکا تو پیسوں واپس کرنا ہے
مانگیا: ۱ف وہ کنگن جس میں انگ سی بنی ہوتی ہے۔ دیکھو مانگ ار (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ مانگ۔ کہتے ہیں
مانگے پر تانگا، بڑھیا کی برات: ضرب المثل
درست نہیں خود محتاج ہیں اور ادھر ادھر سے کام نکال لیتے ہیں۔ جب کوئی شخص ایک چیز خود مانگ کر لایا ہو اور دوسرا اس سے وہی چیز مانگ کر کام چلائے تو کہتے ہیں۔ ہندی، کہاوت (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ ہندی کہاوت نہیں۔ اردو کہاوت باشی ہے اور عورتوں کی خاص زبان ہے۔
مانگے تانگے: ۱ف مستعار لیا کر، ادھار لیا کر، مانگ تانگ کر جیسے مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بلا۔ ہندی، مانگ تانگ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان ہے اسی جگہ مانگے مونگ کے بھی برتی ہیں۔ جیسے غریب کسی نہ کسی طرح ادھر ادھر سے مانگ مونگ کے لائی اور لڑکی کو بیاہ دیا۔
مانگے تانگے کا گھوڑا: ۱ف بازار میں ڈکارے

...مردوں کی اردو پر اہل دہلی۔ (نام نہاد) زبان...
...قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

مانگے تانگے کا:۔ مانگا ہوا، کسی سے لیا ہوا...
...مانگا ہوا یا مار لیا گیا ہوا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

مانگے تانگے کا کام چلے تو بیاہ کرے پیزار بلا
...مانگے تانگے کا کام نکل جائے تو پھر یوں پوچھتے ہیں...

سر بکھیڑ سے (نام نہاد زبان)
(خزینۂ امثال)

قول فیصل۔ عورتوں کی زبان ہے۔

مانگے تانگے کی۔ لی ہوئی۔ مار لیا ہوا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

سر۔ احسان رہے ہاتھ کیں نہ لے
مانگے تانگے کی ... رہے۔ ... رہے ...

مانگے جانا:۔ کسی شے کا کہیں غائب ہو جانا، دوسری جگہ کسی چیز کا مانگ کر جانا، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ... کی ... بات ... کہیں ہیں ... کہ کتنی ... کر یوں سیڑھی مانگے کی ... آجائے گی تو ... کو بھجوا دوں گی۔

مانگے جانچے:۔ مار جائے کر، قرض سکر، ادھار لے کر۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

مانگے جانچے کام کب تک دیں میں باپ جیسے ... شوق
... کرتو ... دیا ہے مسلمان اب جیسے تو ...

مانگے دینا:۔ مار دینا، دیا۔ ستعار دینا، ادھار دینا۔ ہندی سے مستعار۔

(سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مانگے کا:۔ مار لیا ہوا، مستعار لیا ہوا، قرض لیا ہوا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

... وقت طفلی ... ہے ... تو خوب ...
... کے ... رشک ...

مانگے کا ٹٹو بڑھیا کی بات:۔ ... چیز ... والے کے حق میں کہتے ہیں ہندو ...

(سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ ... اردو ... ہے ...

مانگے کی:۔ مستعار، مول ... ہوئی ... اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

چیز مانگے کی ہو اچھی بھی تو کس مصرف کی
... گر ... ہو تو ... اچھا ہے ...

مانگے موت نہ ملنا:۔ (کنایۃً) ... سے ... پسانی، ... ضعف و نقاہت ... کچھنوں ... پر۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ہائے مجھ کو لڑکوں نے اس قدر ستا رکھا ہے کہ جان سے عاجز ہوں مانگے موت نہیں ملتی۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مانگے موت نہیں آتی بھی زبانوں پر ہے۔

مان لینا:۔ راضی ہو جانا، اقرار کر لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں نے آپ کا فیصلہ تو مان لیا لیکن دوسروں سے منوانا آپ کا کام ہے

مان لینا:۔ قبول کر لینا، ... منظور کر لینا، قائل ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مان لیا خدا ہی مجبر نظروں میں خاک ہو گئی

... مذکورہ بالا ... شرح ... مستعمل ...
... ماں ... ہے ... ماں ہی ماں ... ہے
... اپنے ... سختی ... سکتی ... ان کی ... اور ان کا ...
... خیریت ... ہیں ... ہیں ... کا ... بھی ...
... ہے ... (کفایت اللہ، دہلی)

قول فیصل۔ ... عام طور سے زبانوں پر ہے ...

ماں ماں:۔ ... زبان ... کے ساتھ، وہ عورت جس کو عورتوں کے کاروبار کے واسطے نوکر رکھتے ہیں۔ (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ موجودہ دور میں بغیر ہر دو زبان ہی زبانوں پر ہے اور ماما صرف کھانا پکانے والی عورت کو کہتے ہیں۔

ماں ماں پیچ ڈال:۔ ... دیاں ... کر ... ضرورتیں، ... کے ... سے ... فریب ... کے واسطے بھیجتی ہیں۔ (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

مانت:۔ ... اردو ... عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ ... کا صرف بچا ... کے ساتھ ہے ...

بچا ٹھہر گر ... ہو ... گی
کیسی ... مانت ... ہوں ... سوتن

... جگہ مانت ... بھی ... کے ساتھ زبان ... ہے۔

جب ... ماں ... پائیں گے
... مانت ... جائیں ... گے ... سوتن

مان مرجانا:۔ ... ہو ... جانا ...
... ہونا۔ ... اردو ...
... زبان ... ہے ...

قول فیصل - ان کھرے نہیں بولتے۔

مان مر جانا: ۱ دل مرجانا، امنگ نہ رہنا دل ٹوٹ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مان مرجانا: ۲ عاجز ہوجانا، ہمت ہی نہ رہنا۔ جو ہر بات فخر ہو وہ جاتا رہنا۔

(نور اللغات: فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اس جگہ عورتیں، موں کرنا، بولتی ہیں۔ جس کے معنی دبنا، دھونس کھانا، پچکنا ہوتے ہیں جیسے یوں تو مجھے بھی وہ زد کرتی ہیں لیکن بڑی خاموں سے ان کی موں مرتی ہے۔

ماں مرگئی پیاسی بیٹے کا، مر جمنا: ۔ ماں مر گئی پیاسی بیٹے کا، مر جمنا: ۔ ماں باپ تو عزت میں مر گئے۔ بیٹا اپنے منہ سے کہتا ہے۔ (کہاوتیں ہندوستان)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماں مرے موسی جیئے: ۔ ماں اور خالہ کی محبت میں کوئی فرق نہیں۔ اردو دسٹل عورتوں کی زبان۔

مان نتا: ۔ نت۔ اردو، عوام کی زبان۔ ہمیشہ۔ ہر وقت۔

محل صرف - سیروں پر کپڑے جڑے رکھے یا کاڑی ہوئی کے منہ پر کپڑا ہی جمع رکھے۔ کپڑوں میں مناسب چیزیں رکھے رہتے ہیں طلسم ہوش ربا۔

مان اہمت: ۔ (ہندی مصدر) عزت قدر و منزلت رکھنے والے۔ (نور اللغات)

قول فیصل - سب کو نہیں ہوتا۔

مانا: ۱ تسلیم کرنا، قبول کرنا، منظور کرنا اردو، فصیح و رائج

مانو نہ مانو جان جہاں اختیار ہے
ہم نیکہ دہ حضور کو کچھائے جاتے ہیں (آتش)

شاید ابھی وہ دیکھ کے آئے ہیں آئینہ
کہتے ہیں مانتا ہوں تمہاری نظر کو میں (جلال)

(نور اللغات)

مانا: ۲ قیاس کرنا، فرض کرنا، ٹھہرانا (نور اللغات)

قول فیصل - ان معنوں میں مان لینا ہی مستعمل ہے۔

مانا: ۳ پروا کرنا، خاطر میں لانا، سمجھنا گننا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چار آئینہ وخود کو کب مانتی تھی وہ
منظر کو جب سے جان گئی تھی وہ آئینہ

مانا: ۴ تعظیم و تکریم کرنا، بڑا ماننا ادب کرنا، عزت کرنا، قدر و منزلت کرنا۔ اردو، فصیح و رائج۔

تجھ مانتے سب ایسا کہ خدا بھی سجدہ کرتے
دیا یہ کعبہ بنتا جو مرا مزار ہوتا (آتش)

مانا: ۵ سن لینا، فرمانبرداری کرنا، پاس حاضر کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف - وہ بہت سعید بچہ ہے ہم کو بہت مانتا ہے۔ خدا اس کو زندہ رکھے۔

مانا: ۶ رضامند ہونا، راضی ہونا، خوش ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف - صاحبزادی کو جب دیکھو بغیر بلائے چلی آتی ہیں وہی مثل ہے ان نہ مان میں تیرا مہمان۔

مانا: ۷ کسی کے ہنر یا کمال کا، قرار کرنا، کسی کی بڑائی اور استادی کا قائل ہوجانا اردو، فصیح، رائج۔

جاہل ہوں سبھی اہل ہنر مانتے ہیں سب
گمنام ہوں مگر مجھے پہچانتے ہیں سب (ظرف)

مانا: ۸ پرستش کرنا، اعتقاد رکھنا تسلیم کرلینا۔ دیوتا، پیر، مرشد پر اعتقاد رکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف - بہت سے ایسے ہیں جو بظاہر تو خدا کو نہیں مانتے لیکن کبھی کبھی ان کو بھی اس کی قدرت کا قائل ہونا ہی پڑتا ہے۔

مانا: ۹ بزرگوں کی روح کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا، کسی اہم کام کے لیے کسی نذر نیاز وغیرہ کا عہد کرنا۔ مراد پوری ہونے پر اس کو پورا کریں گے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل - نذر نیاز، منت، کورے اردو کے نماز وغیرہ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں

مانا: ۱۰ اقرار کرنا، دعوی کرنا، مقر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ارے سونی سنی کا نام لے اور فنا ہوجا
تو سچے دل سے پھر مانگ تو جو کچھ تجھ کو مدعا ہے

مانا: ۱۱ تابع ہونا، مطیع ہونا، کہا کرنا، حکم بجالانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف - تمہارے لڑکے میں بہت بڑی خوبی ہے کہ بڑے جس بات کو کہدیتے ہیں مانتا ہے حیل حجت نہیں کرتا۔

مانا: ۱۲ خیال کرنا، اثر قبول کرنا، اثر لینا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف - تم نے دیکھا ہوگا کہ گیدوں میں گھوڑ دل کی زبانیں باہر نکل آتی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ گرمی بہت مانتا ہے۔

مانا: ۱۳ سمانا، دبانا، عمل میں لانا

جیتے تم جنم ہتھنی کب مارے گے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جگہ منانا ہی بولتے ہیں۔

مانا ؛ مذ ؛ خیال کرنا، جاننا، محسوس کرنا
اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ را، انا، لعلا، مانا کی ترکیب
سے زبانوں پر ہے۔

مانا ؛ مذ ؛ سب (بقہ پانوں کا) مربا
رہیدہ ہونے کے جیسے پاؤں میں کسی کے
کی پرانے سے بہتر گھوڑے کے لئے مستعمل ہے۔
(رامپور)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
یہ لفظ گھوڑے تک اور صرف گھوڑے کے
معنوں میں مستعمل ہے۔ پہلے میں گھوڑ
ہوتا ہے۔

مانا ؛ مذ ؛ [ہندی] ؛ [illegible]
[illegible] خاندان کی [illegible]
خاندان کا [illegible] کا خاندان بڑا ہوتا ہے
اور بیٹا اپنے کو بہت ایسا اور بڑا کھاتا ہے تو
کہتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ) نظیر
اکبر آبادی، ہر جگہ، بجنسہ فارسی مذکر بمعنی رائج
[illegible] ضرورت کا تھی کچھ ہمیں دنیا جو سب
[illegible] آپ کا سب کوئی، تنگ ہم کسر کنند
قول فیصل۔ صاحب فارس الاعلام لکھتے ہیں کہ
[illegible]

حال شد بیچارہ مانند دانہ
کز تنک تنی خندد بر وے ہر مگس

مانا ؛ مذ ؛ [illegible] ؛ [illegible]
[illegible] ؛ [illegible]
[illegible] ؛ [illegible]
[

مانی ۱؎ ایک مشہور مصور رومی مصور اور نقاش کا نام۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

ے دیکھ کر ہمارے مانی کی حیرت

وہ تصویر یکتا یہاں کھینچتے ہیں امیر

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ۔ ایک مشہور رومی نقاش کا نام جو جھوٹا نبوت کا دعویٰ کرتا اور نقاشی کا معجزہ قرار دے کر لوگوں کو اپنی طرف رجوع کیا کرتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے۔ بعض کے نزدیک اردشیر کے زمانے میں بعض کی روئے میں بہرام شاہ کے وقت میں اور حضرت عیسیٰ اس شخص نے ظہور کیا چنانچہ بہرام شاہ نے دعوے پیغمبری کے سبب سے قتل کر دیا۔

بہزاد بھی ایک مشہور مصور تھا۔

اس بنا پر مانی و بہزاد ملا کر بھی زبانوں پر ہے۔

از فقیر۔ مانی و بہزاد و سودا ہر

مانی ۲؎ ہندوستان حبش کی تصویر کشمیر ہر قشقہ

مانی ۳؎ (ہندی) بچہ کی خادمہ) عورت۔ گھر میں جو عورت دائی دھاتی کا کام کرتی ہے اس کو مانی یا دائی جی کہتے ہیں۔ ہندی، عورت۔ (لغات)

بچے کو پالنے والی عورت، بچے کو دودھ پلانے اور گود میں کھلانے والی عورت۔ بچہ کی خادمہ، آیا، دایہ۔ اردو، عورت بکیات قلعہ کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ گھر کی یہ زبان نہیں۔

مانی ۴؎ وہ چھوٹی سی سوراخ دار لکڑی جو چکی کی کیلی میں جاتی ہے جس سے چکی کا پاٹ بآسانی گھومتا ہے۔ اردو، عورت عوام کی زبان۔

مانی ۵؎ تسلیم کی گئی، مانی ہوئی بات، یقینی وہ بات جو تسلیم شدہ ہو۔ اردو، صرف فصیح، رائج

تم نہ شب کو آؤ گے یہ ہے یقیں آیا ہوا

تم نہ مانو گے مری یہ بات ہو مانی ہوئی (داغ)

مانیا نکہ ۶؎ (ہندی، مذکر) مشکل، جمع ہم سب اردو، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے پروفیسر یا مصنف یا سررشتہ وغیرہ میں جہاں کئی کاتب اور پروفیسر اور مصنف لکھنے والے کئی ہوں تو اس جگہ لکھتے ہیں اور گرائیک ہو تو منشی لکھتے ہیں۔

مانیٹر ۷؎۔ کلاس کا لڑکا جو درجہ یا کلاس میں ضبط و نظم قائم کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو، وہ لڑکا جو کلاس میں سب سے اچھا، ہوشیار، معقول و سنجیدہ انگریزی مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ اس کو کلاس لیڈر بھی کہتے ہیں۔

مانی ہوئی ۸؎۔ تسلیم شدہ، تجربہ شدہ، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

تم نہ شب کو آؤ گے یہ ہے یقیں آیا ہوا

تم نہ مانو گے مری یہ بات ہو مانی ہوئی (داغ)

ماوا ۱؎ جائے پناہ، گھر، ٹھکانا، جائے آرام، آسائش کی جگہ، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ع چھوڑے تھے گرگ منزل و ماوائے کربلا (انیس)

قول فیصل۔ اس کا الا عام طور سے مادی ہی ہے

فقیروں کا ملجا غریبوں کا مادی

یتیموں کا دائی غلاموں کا مولیٰ (حالی)

مادا ۲؎ مادہ، اصل، جوہر۔ اردو، مذکر، رائج

قول فیصل۔ مرغی یا کبوتری وغیرہ کے پالنے کے مقام کے قریب اسے مادہ کا جمع ہو جانا جس میں انڈا بن جانے کی صلاحیت ہو۔

ماوا ۱؎ بھاپ، دودھ، کھویا (لغات)

قول فیصل۔ یہ گھوسیوں اور دودھیوں کی اصطلاح ہے۔

ماوا ۲؎ ہانڈی، کلف، کانجی (لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماوا ۳؎ مرتبت، خمیر (لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماوا ۴؎۔ صندل کاست، روح صندل اردو، مذکر۔ (عطاروں کی اصطلاح)

ماوا نکالنا ۵؎۔ نشاستہ نکالنا۔ ہندی فعل متعدی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ماوا نکالنا ۶؎ مار مار کر کچومر نکالنا، بھرکس کرنا خوب پیٹنا جیسے میرے بچے پڑھے تو مارتے مارتے ماوا نکال دوں گا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماوجب ۱؎ وہ جس کا کرنا واجب ہو، جو واجب ہو، واجبی۔ عربی صفت، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ماوجب ۲؎ سلام دعا۔ اردو، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ جب کوئی خط لکھتا ہے تو خط پر مکتوب الیہ کو لکھتا ہے کہ گھر میں سب کو ماوجب یعنی جو سلام کے لائق ہوں ان کو سلام جو دعا کے لائق ہوں ان کو دعا

ماؤ مجنوں ہم سبق بودیم در دیوان عشق
او بصحرا رفت و ما در کوچہا رسوا شدیم

ہم اور مجنوں عشق کے، رہتے تھے ایک ہی سبق پڑھتے تھے وہ تو عشق کو چلا گیا اور ہم گلیوں میں

ماذرا

رسم ہوئے بنی ہارا عشق محمل کے عشق سے
کم نہیں صرف اتنا فرق ہے کہ ہم نے مجنوں کی طرح
شہر کو چھوڑا جنگل میں رہنا اختیار کیا

ماذرا: ۔ ذرا سا، ذرا سی، ذرا سے، ذرا سے، ذرا سے

میں روسیاہ کہاں اور ماہتاب کہاں
زبانِ ذرہ کہاں وسعتِ آفتاب کہاں

ماہتاب ۱؎ ۔ بجھنے کا وزیر۔ اردو، گنجفہ کھیلنے والوں کی اصطلاح۔
ج روش کبھی ۔ بجھنے کا ماہتاب ہو رند

ماہتاب ۲؎ : ۔ ایک قسم کی آتش بازی۔
اردو مرتب۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر ماہتاب ہی جیسے سرخ قندیل یا یاقوت احمر جیسا کھائے۔ چراغاں کی قطار پر ماہتاب پرواز ہو جائے۔
(نساخ آزاد)

ماہتاب ۳؎ :۔ توپ کے خلیتے میں آگ دینا
اردو مرتب، سترک

(نساخ) پانی توپ کے منہ پر کروں تبول
تر اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دے شتور

ماہتابی ۱؎ ۔ ایک قسم کا کارتوز۔ (یورپ کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

ماہتابی ۲؎ ایک قسم کا میکوترہ ، اردو مرتب ، سترک

قول فیصل ۔ اس محل پر مہتابی بھی کہتے ہیں جیسے ۔ کہیں آتشبازی کی قطار، کہیں لکھوٹ کی بہار ۔ ۔ ۔ ہر طرف دھوم دھام دکھائے دے دو میلوں اور مہتابیوں سے سہیلی پڑتی تھی ۔ ۔ ۔ اور میٹھے شاخوں پر لدے تھے ۔
(نساخ آزاد)

ماہتابی ۳؎ ۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر اجرام فلکیہ کی شکلیں یا دیگر شکلیں منقوش ہوتی ہیں ۔ فارسی
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

ماہتابی ۴؎ ایک قسم کی آتشبازی جس کے چھوڑنے سے چاند جیسی روشنی ہو جاتی ہے۔ فارسی سرخ ۔ قلیل الاستعمال ۔

قول فیصل ۔ اسی محل پر ماہتاب یا ماہتابی بولتے ہیں

ماہتابی ۵؎ عمارتِ کوچک جو سیر ماہتاب کے واسطے چھت پر بنائی جائے ۔ فارسی۔

ماہتابی پہ نہ چڑھتے تھے کبھی شام و پگاہ
بلکہ خورشید نے دیکھا نہ تھا سایہ اے ماہ
چاندنی نے شب تجھ بن روپ یہ بنایا تھا
تجھ کو ماہتابی پر دیکھ میں بھلایا تھا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ نظر لکھتے ہیں کہ:۔ "لکھنؤ میں عموماً ماہتابی کہتے ہیں ۔ وہ کھلی ہوئی جگہ جو مکان کی بالائی چھت پر ہوتی ہے ۔ کوٹھا عرض ۔ اسیر کے شعر میں بھی یہی مفہوم ہے ۔ ماہتابی پر چلی اصباح اندھیرے منہ یا سر شام دونوں وقت ملتے چڑھتے سے امتیاز ۔ ذکی یہ ہم بھی کہ جن یا پری کا سایہ نہ ہو جائے" یہ خطرہ کھلی ہوئی بلند جگہ میں ہوگا نہ کہ اوس عمارت کو چھت میں ۔ یہ بھی دھیان رہے کہ حوض کے کنارے کوئی عمارت نہیں بنائی جاتی باغ یا محل میں نہر کے کنارے البتہ بیٹھنے اور سیر کرنے کے لئے چھوٹی چھوٹی برجیاں بنی ہوتی ہیں ۔ ان کو ماہتابی یا مہتابی کوئی نہیں کہتا ۔"

مؤلف کے نزدیک مہتابی عمارت کے اس حصے کو کہتے ہیں کہ زینے پر چڑھ کے سب سے اوپر جہاں تک جایا جائے اور وہ درجہ بڑی چھت سے ملا ہوا ہو اس کے ذریعے سے چھت پر جایا جاتا ہو

ماہ جبیں : ۔ چاند کی سی پیشانی رکھنے والا

جس کی پیشانی چاندنی سی ہو
مجاز۔ حسین خوبصورت معشوق ۔ فارسی ترکیب صفت ۔ فصیح ۔ واضح ۔
قول فیصل ۔ اسی جگہ مہ جبیں بھی مستعمل ہے ۔
یہ وہ ہے روئے مہ جبیں کا کہ ہو خجل چاند چودھویں کا
جو حلقہ ۔ عنبریں کا وہ ایک نافہ ہو مشک چیں کا
ناسخ

اس کی فارسی جمع مہ جبیناں ہے
جبیں ۔ ڈولیوں پر ڈولیاں ، در قفس پر قفسیں چلی آتی ہیں مہ جبیناں ماہ رو تا تیں جبینوں کی بدولت کل حقیر سے آتی ہیں ۔ (نساخ آزاد)
ماہ جبیں کی اردو جمع ماہ جبینوں ہے ۔
کھلے حسینوں کے سر عشق میرے ماتم میں
گندھیں نہ ماہ جبینوں کی چوٹیاں پر سوں عشق
مہ جبینوں بھی رائج ہے جیسے میاں آزاد اور ان کے دوست بسنت کی بہار پریوں کے نکھار مہ جبینوں کے سنگار ، بیلوں کے انبار ، بادہ لوشوں کی تکرار ، نسیم مشک بیز و عنبر بار ، زرد زرد لباس عنبر کی لپٹ ۔ ۔ ۔ ۔ دیکھ کر جل کر خاک ہوئے ۔ (نساخ آزاد)

ماہ جولی ۔ بعض کے نزدیک ماہ فروردین (مارچ) سے مراد ہے کیونکہ اس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے ۔ فارسی ترکیب (نور اللغات)
قول فیصل ۔ ماہ جولی ۔ زبانوں پر نہیں ۔

ماہ چاردہ ۔ مہ چاردہ چودھویں رات کا چاند ، پورا چاند ، فارسی ترکیب مذکر ۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان ۔
رخ تم ، اس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو
وہ ماہ چاردہ ہے ، کرتم ہلال ہو (میر)
قول فیصل ۔ اس جگہ مہ چاردہ بھی زبانوں پر ہے ۔

ماہ چہار ہفتہ :- چاند جو بعد ۲۸ روز کے بہت باریک ہو جاتا ہے (کنایۃً) معدوم شے۔ فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ماہ خانگی :- (کنایۃً) بمعنی انارسی، مذکر۔ اے ماہ خانگی ترے برقع کو دیکھ کر تہ کی سفید ہات نکلے رہائے صبح (رہا صحفی) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ فقط۔ نثر آب۔

ماہ درعقرب :- چاند کا برج عقرب میں آنا نیک کام کرنا ایسے موقع پر ممنوع ہے۔ فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مولف فرہنگ آنند کہتے ہیں کہ "اول تو مستعمل قمر در عقرب ہے نہ کہ ماہ در عقرب۔ نیک کام کرنا ایسے موقع پر ممنوع ہے کیا غرض کہ یہ جملہ کہ فعل خاص اس موقع پر جائز ہے۔ میں سنتا آیا تھا کہ کسی نئے کام کا نماز جب قمر برج عقرب میں منحوس ہے کہ نیک کام شروع ہے"

مؤلف صاحب فرہنگ آنند کی تائید کرتا ہے۔

ماہ دیجہ :- (با فتحات) مجازاً چودھویں رات کا چاند۔ فارسی ترکیب صفت فاعل (اسم فاعل)۔

محل استعمال۔ تدبیر اللہ دولہ منشی مظفر علی خاں اسیر لکھنوی

اصناف سخن پر قادر، علم عروض کے ماہر بڑے شاعر غفرانمآب سخندان بے ہمتا۔ اگلے شاعروں میں اب یہی تو باقی رہ گئے ہیں۔ (فصاحت آزاد)

ماہر بتا (ع) واقف، آگاہ، جاننے والا۔ عربی صفت، مذکر

اس قرینے سے یہ ہوا اظہر
راز سے ان کے ہو گئے ہیں ماہر (غفرانمآب)

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ اس کا صرف تعلق لاسہ کے دوا تر کب کی ہے

چاہیئے دونوں سے ہو تو ماہر (غفرانمآب)

ماہر بتا مولوی سید مہدی حسین ماہر کاکلس قول فیصل۔ آپ لکھنؤ کے مشہور و معروف خاندان اجتہاد کی ایک اعلیٰ فرد تھے اس خاندان میں جہاں جاوید، فاخر، ذاکر، حسیب و حسید رحمہم اللہ تھے ماہر فن و شاعری کا وہ خود، اس خاندان کی مرد فرید ایک ہستی یہ بھی ہے جس کا سلسلہ نسب حضرت غفرانمآب سے ملتا ہے۔ آپ زین العلما مولانا سید علی حسین صاحب کے فرزند تھے اور سید العلما السید حسین رحمہما اللہ مولانا سید حسین صاحب قبلہ کے پوتے تھے جو غفرانمآب کے فرزند تھے۔

آپ کا سکہ تمام شعرا و عہد کے دلوں پر بیٹھا ہوا تھا۔ غزل گوئی میں ایک خاص رنگ کے مالک تھے۔ اکثر وہ مشاعرے جن میں بڑے بڑے اساتذہ شریک ہوتے تھے چند شعر پڑھ کے لوٹ لئے آپ کی نازک خیالی اور قدرت تخیل ضرب المثل تھی آپ کا ایک دیوان بھی طبع ہو چکا ہے

آپ مرثیہ گویوں کی صف میں ایک ... ہیں ... ہوئے تھے آپ کے بہت بڑے بڑے مرثیہ ... ان زبان و ادب کے پس منظر و پیش منظر میں ...

کیا

حضرت سید میرزا صاحب تشنہ سے خاص تعلقات تھے موصوف حضرت ماہر کو بڑی عزت کی نظر سے دیکھتے تھے اور خوش گوئی کے ایسے قائل تھے کہ اکثر ... کہتے تھے۔

سید ... میں تار کئے جاتے تھے آپ کی دوست کو سنتے ... حسین ... صاحب ... آپ صرف ہوا ... نظام ... خوش ... ہے ... ایک عمارت ... ایک ... ہوئے نقشہ سے ہوائی ... جو بعد میں ... حسن ... محمد جو ... آپ ... بعد ... ایک ... ہیں ...

آپ کے دو صاحبزادے تھے (۱) جناب سید نظیر حسین عرف بڑے صاحب (۲) سید ... حسین عرف ... صاحب آپ کی دو صاحبزادیاں تھیں جس میں سے ایک کی شادی جناب مولوی ... صاحب ... کے ساتھ ہوئی دوسری کی ... جناب چھوٹے صاحب حسین کے ساتھ ہوئی ... سے دونوں ... حسن گو شاعر تھے خصوصاً مولوی ... صاحب خوشخط ... کا ... ہوتا ... تھا ... حضرت ... علیہ ...

اور راہ میں آہ عمر آفتاب میں اندر کے دریچے میں
دفن ہوئے

آپ ہی دیوان مرتب شستہ ہو میر صاحب ہوا
رکھیے نام خواجہ خیال تو

سونہ کلام یہ ہے :-
مجھ میں ہوش تھے کہاں تھے کہ کچھ کہتا کہو کر
درد اٹھا تو میں سمجھا کہ مرا دل آیا

رکھ کب فصل میں داغ دل رہے تازہ
مرے چمن میں سدا موسم بہار رہے

کی آئینہ پر ڈھے کے زلیخا نے بھی نظر
یوسف کو حسن جب سر بازار لے گیا

خاک جس طرح جلا رکھے دل لوگوں نے
ہم سے تو تم بھی اس طرح جلائے نہ گئی

داغ دل نرخ میں کیوں سیر خریدار دیتے ہیں
خریدے وقت تو مشعل کو بجھا دیتے ہیں

یہ سخت جان سو گئے ہیں اتفاق سے
مرنے کا عاشقوں پہ بہت اتہام ہو

ماہ رُخ :- معشوق جس کا چہرہ مثل چاند کے
ہو فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

کوئی ماہ رخ ہے کوئی گلبدن ہے
رخ حسن ہی حسن سارا چمن ہے لاجلم

ماہ رسم :- شیرازی، سفید رنگ کا کبوتر۔
نصوص

قول فیصل۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماہر فن :- کسی فن میں مہارت رکھنے والا
کسی فن میں پوری واقفیت رکھنے والا، کامل فن
فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج

کہ دستوار ہے یہ طرز سخن
وہی سمجھیں گے جو ہیں ماہر فن

ماہر نہ ہونا :- ناواقف ہونا، لاعلم ہونا، ناواقف
ہونا، درد دور، قریب بمتروک۔

ع میں اس سے ہوں اور مجھ سے ہو یہ تو نہیں ماہر نہیں

ماہ رو :- چاند جیسے چہرے والا (مجازاً) معشوق
حسین خوبصورت فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج

جب سے سنا ہے تو اے ماہر و نہیں
سب چپ ہیں، سب کسی کی کوئی گفتگو نہیں رشید

ماہ روزہ :- ماہ صیام، روزوں کا مہینہ
فارسی مذکر، متروک۔

تنکا نہ بند ہو تو کاٹیں گے حلق اپنا
آئے تو ماہ روزہ تلوار دیکھ لیں گے قدر

قول فیصل۔ اس جگہ خاص طور سے ماہ صیام یا ماہ
صیام ہی بولتے ہیں

ماہ سے تا ماہی :- آسمان سے زمین تک
اور دنیا بھر، فصیح، رائج۔

جو کچھ ہو ماہ سے تا ماہی اس کو ساز دے
ہمیشہ زیر نگین ستم حسب ناز دے امیر

قول فیصل۔ امیر نے ماہ سے تا ماہی ہی بھی
ضرورت شعری کی بنا پر نظم کیا ہے۔

ع ہر ایک زبان ماہ سے تا ماہی امیر

عام طور سے ماہ سے تا ماہی ہی مستعمل ہے۔

ماہ سیما :- چاند جیسی پیشانی والا، مجازاً محبوب
معشوق، بہت خوبصورت حسین۔ فارسی ترکیب

تکمیل الاستعمال۔

ماہ شعبان :- شعبان کا مہینہ، ماہ رجب
کے بعد کا مہینہ جس کی چودھویں تاریخ شب برات
ہوتی ہے۔ فارسی ترکیب، رائج۔

ماہ شعبان نظر آجائے جو میخواروں کو
چاہیے پہلے نظر مسجد و میخانہ کی طرف امیر

ماہ صیام :- (باضافت) روزوں کا مہینہ، ماہ رمضان المبارک
وہ مہینہ جس میں مسلمانوں پر روزے رکھنا واجب
ہیں۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج

قول فیصل۔ اسی جگہ یہ صیام بھی مستعمل ہے۔

زمانہ دشمن عشرت کا اسقدر قاتل
کہ صیام کو رکھے نہ کوئی بے شمشیر ذوق

ماہ طلعت :- (بلا اضافت) ماہ رخ، ماہ رو،
چاند جیسے چہرے والا۔ فارسی ترکیب، صفت
تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ ضرورتاً ماہ طلعت (بلا اضافت)
بھی مستعمل ہے۔

ماہ عزا :- (باضافت) محرم کا مہینہ
عزاداری امام حسینؑ کا مہینہ، ماہ محرم، فارسی
ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

عشرۂ ماہ عزا ناؤ کشی میں گزرے
ساں بھر شہ کے غلاموں کی خوشی میں گزرے انیس

ماہ کامل :- (باضافت) پورا چاند، چودھویں
کا چاند۔ فارسی ترکیب صفت، مذکر، فصیح، رائج

اجزا اس کا بنائے گا اگر نورِ پیمبر ایک دن
ماہ کامل بنکے چمکے گا فلک پر ایک دن عزیز

قول فیصل۔ اسی جگہ ماہ کامل بھی مستعمل ہے۔

زخم جگری پر مہ کامل کی وہ چمک
وہ اشک نشانی مری وہ تازہ طری رات محشر لکھنوی

ماہ کنعاں :- کنعاں کا چاند، حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے۔ فارسی ترکیب اضافی، مذکر فصیح و رائج

قول فیصل :- اسی جگہ ماہ لقا بھی مستعمل ہے یعنی لقا عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے

ماہ جبیں :- (اضافت) روشن چاند، واضح و ظاہر چاند۔ فارسی ترکیب صفت بصیغہ واحد رائج۔

ماہ لقا :- (اضافت) روشن چہرہ، جو دیکھنے میں مثل چاند کے ہو۔ (مجازاً) محبوب، معشوق۔ فارسی ترکیب صفت بصیغہ واحد رائج

دیکھا اک ماہ لقا آفت ہوش
سامنے میرے کھڑی ہو خاموش (نوراللغات)

قول فیصل۔ اسی جگہ مہ لقا بھی مستعمل ہے یعنی لقا عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے

ماہ مبیں :- (اضافت) روشن چاند، واضح و ظاہر چاند۔ فارسی ترکیب صفت بصیغہ واحد رائج۔

تذکرہ شوق للقمر دکھلائے اشارہ دوست کا
دور دل میں صورت ماہ مبیں ہو جائے گی (نوراللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ مہ مبیں بھی کہہ سکتے ہیں

ماہ منیر :- (اضافت) روشن چاند، (کنایتاً) حسین معشوق، محبوب۔ فارسی ترکیب صفت بصیغہ واحد رائج۔

ماہ نخشب :- وہ چاند جو حکیم نخشب نے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا۔

ریختہ ہے شوق سے کہہ دل بیتاب کا
یا رشک ماہ نخشب یا چاند ہے سیماب کا (نوراللغات)

(نوراللغات) جو مکان میں معلق رہتا ہے۔ یہ مقنع نے چند جواہرات سے بنایا کر ترکیب سے سفید رنگ کا روشن کیا تھا۔ یہ چاند چار پہنچے تک اس کی روشنی پہنچتی تھی۔ ماہ نخشب کہتے ہیں کہ ایک شہر جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا۔ ماہ نخشب کی جگہ مہ نخشب بھی ضرورت شعری کی بنا پر استعمال کرتے ہیں، کیا چمک خال کی ہے واہ لب جاں فزا سے

چاہ نخشب سے۔ یا مہ نخشب خلاف اکثر

ماہ نو :- (اضافت) نیا چاند، ہلال۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح و رائج۔

پیک نیرنگاں ہے تیرا کس سے ہو ظاہر
تو ماہ نو بھی ہے اور ماہ تمام بھی

ماہ نیم شبی :- آدھی رات کا چاند۔ فارسی ترکیب صفت بصیغہ واحد مستعمل

کبھی کبھی تو یہ تیز ہو گئی مثل
نظر کے سامنے تم ہو کہ ماہ نیم شبی

ماہ نیم ماہ :- چودھویں رات کا چاند فارسی مذکر (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کہنے کو کہہ بھی سکتے ہیں۔

ماہو :- کنعانی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام۔ ہندی مونث (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کنعانی

ماہ و اختر :- چاند اور ستارے۔ فارسی ترکیب، فصیح و رائج۔

کس طرح دل کا کروں کھٹکا صبح و شام ہجر
بھیگتی راتوں میں ہو ماہ و اختر دیکھ کر

یہ چاند وہ جسے عطا ابن مقنع نے بنایا تھا۔ ابن مقنع اس کی کنیت تھی۔ اس چاند کو ماہ مقنع بھی کہتے ہیں، اگرچہ یہ چاند ابن مقنع کا تھا اور یہ اسی فیصل سے ہے جیسے کہتے ہیں [illegible] ماہ نخشب کی جگہ مہ نخشب بھی ضرورت شعری کی بنا پر استعمال کرتے ہیں، کیا چمک خال کی ہے واہ لب جاں فزا سے

چاہ نخشب سے۔ یا مہ نخشب خلاف اکثر

ماہ نو :- (اضافت) نیا چاند، ہلال۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح و رائج۔

پیک نیرنگاں ہے تیرا کس سے ہو ظاہر
تو ماہ نو بھی ہے اور ماہ تمام بھی

ماہ نیم شبی :- آدھی رات کا چاند۔ فارسی ترکیب صفت بصیغہ واحد مستعمل

کبھی کبھی تو یہ تیز ہو گئی مثل
نظر کے سامنے تم ہو کہ ماہ نیم شبی

ماہ نیم ماہ :- چودھویں رات کا چاند فارسی مذکر (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کہنے کو کہہ بھی سکتے ہیں۔

ماہو :- کنعانی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام۔ ہندی مونث (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کنعانی

ماہ و اختر :- چاند اور ستارے۔ فارسی ترکیب، فصیح و رائج۔

کس طرح دل کا کروں کھٹکا صبح و شام ہجر
بھیگتی راتوں میں ہو ماہ و اختر دیکھ کر

صاحب نوراللغات و فرہنگ آصفیہ کی تحقیق کہ ماہ نخشب یعنی وہ چاند جو حکیم ابن عطا مروف بہ مقنع نے بنایا تھا غلط ہے۔

قول فیصل۔ اسی جگہ ماہ و نجم بھی مستعمل ہے۔

آسماں پر ماہ و انجم اور چراغاں اس طرف
محفل میں آج پھیلی ہے علیؑ کی روشنی لکھنوی

ماہوار ۔ ماہ ۔ ماہواری ، ہر مہینے کا ، ماہ بماہ

ماہوار ۔ تنخواہ ۔ فارسی مذکر ۔ فصیح ، رائج ۔

محاورہ ۔ گرانی کا یہ عالم ہے کہ جس جگہ دس روپے ماہوار ملتا تھا اب اسی جگہ دو سو روپے ماہوار دیا جاتا ہے ۔

ماہواری ۔ ہ ا ، مہینے کا ، پورے مہینے کا

پورے مہینے کی تنخواہ ، فارسی مونث ، قلیل الاستعمال

محل شتر ہے ۔ مس ۔ مہذب انسان کیسا ملک ہے ؟

صاحب ۔ واہ کیا پوچھنا دل تو اس کی بہت خوش

ہیما ہے درست کرتھیاں اور نگلے سستے رہتے

پست مس تبسر و کرچار صد چار پانچ یا نچ ۔ دس

موری کے جتنے چاہو سو کر رکھو ۔ (فسانہ آزاد)

ماہواری ۔ ہ ا ، ایام حیض ، زمانہ حیض ۔ اردو

مونث ۔ عورتوں کی زبان

قول فیصل ۔ اس کی مدت تین دن سے کم نہیں ہوتی اور دس دن سے زیادہ نہیں ابتدا میں جسے دو مہینے تک جتنے دن خون آتا ہے تو عمر بھر وہی مدت رہتی ہے ۔

مثلاً کسی کو پہلی مرتبہ سات دن آیا اور دوسرے ماہ میں دوسری مرتبہ پھر سات دن آیا تو عمر بھر سات دن کو ماہواری ایام سمجھے گی اور مابقی دنوں کو استحاضہ ۔ دوسری کو ایام بھی کہتے ہیں

ماہواری سے ہونا ۔ عورت کا حیض سے ہونا ۔ اردو ، عورت ، عوام کی زبان ۔

قول فیصل ۔ اسکا جگہ مہینے یا ایام سے ہونا بھی رائج ہے ۔

ماہ و سال ۔ ہمیشہ ، مدام ۔ فارسی ترکیب فصیح ، رائج ۔

غم ماضی نہ حال رہتا ہے
نہ غم ماہ و سال رہتا ہے
کوئی لمحہ ہو کوئی ساعت ہو
بس تمہارا خیال رہتا ہے الاعلم

ماہوش ۔ چاند سا محبوب ، چاند کی طرح خوبصورت (کنایۃً) محبوب ، مستورتی حسین و خوبصورت فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، رائج ۔

دو روز کے سوگئے ہیں صغیران ماہوش (فرہنگ اصفیہ)

قول فیصل ۔ اسی جگہ مہوش بھی مستعمل ہے ۔

میر اسلام کو اے دائع ہو تو کن میں

نہ تلاش بت مہوش نہ سر جام شراب

اس کی جمع مہوشان ہے ۔ جیسے اتنے میں دو پری

قد سب دختی ، حلیہ برخاست ، آبی رنگ سبز .....

حضرت حلیہ نے بقچہ سنبھالا مہوشان زہرہ جبیں

تاڑتی بلعد نازو کرشمہ ڈولیوں میں جلوہ گر ہوئیں

چلے گئے تماشا ہو گیا ۔ (فسانہ آزاد)

ماہوں ۔ ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے ۔ ہندی مذکر ۔ (فرہنگ اصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر ہے ۔

ماہی ۔ مچھلی ، حوت ۔ فارسی مونث ، فصیح ، رائج

بغل کنارے پر آ کے وہ صورت ماہی
کھلی جو آنکھ ہوئی زندگی سے آگاہی عشق

قول فیصل ۔ اس کی فارسی جمع ۔ ماہیان ۔ بھی ترکیب اضافی کے ساتھ مستعمل ہے جیسے ماہیان آب ماہیان بحر وغیرہ

کسی کی ماہیان بحر سے استعارتیں ہیں

تعیں کہہ آؤ جائے میرا حال دشت پیمائی محشر لکھنوی

ماہی ۔ ہ ا ، وہ مچھلی جس کی نسبت بشیر یہ خیال تھا کہ زمین اس کی پیٹھ پر رکھی ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس کو مچھلی بھی کہتے ہیں ۔

ماہی ۔ ہ ا ، ایک برج کا نام جسے مچھلی کا آسمان سمجھتے ہیں ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام ہے عام طور سے برج حوت کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔ حوت ، عربی میں مچھلی کو کہتے ہیں

ماہی بے آب ۔ (کنایۃً) کمال بے تاب و بے چین دل جو کہیں پر یا کسی جگہ قرار نہ ہو نہ سمیٹے وہ جو شدید درد و تکلیف میں مبتلا ہو ۔ فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، رائج ۔

بے چین دل تھا ماہی بے آب کی طرح مشہور

ماہی پشت ۔ گبندی ، محدب ، قبہ دار وہ چیز جو درمیان سے اونچی اور آس پاس سے نیچی ہو ۔ پراٹیلا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ پراٹیلا ، کے معنوں میں نہیں بولتے محدب اور قبہ دار کے معنوں میں ہی کے ساتھ بولتے ہیں

ماہی پشت ۔ ایک قسم کا کارچوبی کام جو پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے ۔ اس کو ماہی پشت کا جال بھی کہتے ہیں ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

پاؤں پاکیزہ کفش ماہی پشت
قد و قامت عجب چسپاں پہ ہے رنگین

ماہیت ۔ کسی شے کی حقیقت ، اصلیت ، کیفیت ، مادہ ، اصل جوہر ۔ عربی مصدر جعلی ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

فائدہ کیا جو ہر اک علم کی جانی ترکیب
فائدہ کیا جو ہر اک فن کی کھلی ماہیت ذوق

جو ہر زیبا نمایاں ہو عیاں کر یں یا ماہیت اس کے دل پر جلوہ ریز کی روشن

ماہی توا — قول فیصل۔ عام طور سے بغیر قشر بار زبانوں پر ہے۔ ماہیت کی اصل ماہی ہے لفظی معنی اس کے وہ کیا ہوتا ہے اس پر دتا بڑھا کر مصدر بنا لیا ہے یہ مصدر اصل سنسکرت دھکت کا بنا ہوا ہے۔

ماہی توا — ایک قسم کا توا، جس میں مچھلی اور مچھلیوں کے کباب تلتے ہیں اور اس کے چاروں طرف نیچے کنارے ہوتے ہیں جو عموماً تانبے کا ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔

ماہی جال کی کنکیاں — ایک قسم کی کنکیاں جن پر مچھلیاں ہی ہوتی تھیں۔ اردو، قریب بترک۔

ماہی خصوصی — وہ شبنہ کہ مچھلی کے پنے کی کنکیاں بنانے کی جس نہ رس سے بنایا گیا ہو۔

ماہی دار جال کی کنکیاں — ایسی ہوتی ہیں کہ ہر ایک پر میں، سوڑہ، غوطہ دو کھینچو۔ دستانہ آزاد،

ماہی خوارہ — مچھلی کھانے والا بلا، بلوار فارسی مذکر۔ (رشید)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نگاہی ہے

ماہی دندال — ایک خاص قسم کی مچھلی کا دانت جس سے تلوار کے قبضے جاتے ہیں مذکر قول فیصل۔ اب عام طور سے اس کا دانت ہیں سے

ماہی زریں — ایک قسم کی مچھلی ہے جو بیت میں ہوتی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ سنسکرت ہے۔ ماہی زریں، ماہی زریں فارسی قول فیصل۔ عام طور سے اس کو ریگ ماہی (ریگ زمین) کہتے ہیں۔ اسی کو ماہی سنسکرت بھی کہتے ہیں، صاحب نور اللغات نے اس کو ماہی زیر زمین بھی لکھا ہے اور ان میں دافع کا شربت لکھا ہے کہ یہ یکیں دافع کے شربت اس

مچھلی کے سی پیدا ہوتے ہیں جس پر زمین قائم ہے۔ ماہی زیر زمین بھی جو نکالے خود

نشے میں کرتے ہیں بحر شعارت کی ماہ آغ

ماہی فروش — مچھلی والا، مچھلی بیچنے والا فارسی مذکر

ماہی گیر — مچھلیاں پکڑنے والا مچھیرا، فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج

ماہی ماہی را خورد ماہی گیر مردہ را خورد — ہر زبردست کے لئے ایک زبردست ہے فارسی مثل، تسبیا فتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

ماہی مراتب — وہ اعزازی نشان جو بہ شکل سیارات بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے، چھتریوں پر چلتے ہیں اردو مذکر رائج

آگے ماہی مراتب اور پرچم
جلوہ گر برق و مہ نشان عید تک

قول فیصل۔ اصل میں یہ سات شکلیں باعتبار سیارات بتفصیل ذیل ہوا کرتی ہیں۔

۱ ہیکل آفتاب یعنی سورج کا نشان
۲ نشان چنبر ۳ نشان میزان ۴ تروا پیکر
۵ سورج مکھی ۶ مچھلی ۷ گولہ یعنی کرہ

ماء — پانی، آب، عربی مذکر تسبیا فتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اردو میں تنہا زبانوں پر نہیں ہے

ماء — عرق، رس۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ ماء الحیات ماء الرجال وغیرہ کی ترکیبوں کے ساتھ تسبیا فتہ طبقہ بولتا ہے۔

ماء الجبن — وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر

سفیدی جدا کرنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ عربی ترکیب، مذکر، مستعمل

قول فیصل۔ عام طور سے بکری کے دودھ کو پھاڑ کر بناتے ہیں۔ [illegible] ہیں بلیغ کر استعمال کرتے ہیں یا جاڑے میں عورتیں اس کی کنال جوش کہتی ہیں۔

ماء الحیات — آب حیات، حیات بخش پانی، عربی ترکیب، مذکر، تسبیا فتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

ماء الحیات — ایک مرکب دوا جس میں شہد سہاگا گھی ہوتا ہے اور اس مرکب کو دھات کے کشتہ میں مذکر [illegible] کہتے ہیں جس سے دھات جلنے پر آجاتی ہے عربی ترکیب مذکر گیارہ کی اصطلاح۔

مژدہ اے آب بخش صحت کہ ز آب الحیات
جس سے جوں سیماب کشتہ مردہ دل زندہ ہوا

ماء الشباب — وہ آب و تاب جو جوان کے چہرے پر ہوتی ہے۔ عربی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

ماء اللحم — گوشت کا عرق جو کشید کر کے نکالا جائے۔ گوشت کی یخنی جو بذریعہ کشید نکالی جاتی ہے۔ عربی ترکیب مذکر، حکما کی اصطلاح۔

تم اب ہونے لگے ہو کچھ توانا
دیا ہے اس نے ماء اللحم اچھا

قول فیصل۔ یہ وہ آتشہ دوا ہے آتشہ بھی ہوتا ہے جو بہت زیادہ مقوی ہوتا ہے۔

ماء الورد — گلاب کا عرق عربی ترکیب

ذکر شیرمانہ طبقے کی زبان

مائدہ ۔ دسترخوان جس پر کھانا چنا ہو، ہر۔ عربی
ذکر، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

دل حسرتزدہ تھا مائدہ لذت درد
کام یاروں کا لہو لب و دنداں نکلا غالبؔ

مائدہ ۔ قرآن مجید کے ایک سورے کا نام عربی
تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

تجھے معلوم ہے احوال سارا
کہ جن پر مائدہ لولے اترا (مزاج القلم)

قول فیصل ۔ عام طور سے سورہ کے ساتھ ہی اس
کا استعمال ہے یعنی سورۂ مائدہ۔

مائع ۔ ہر رقیق بہنے والی چیز، سیال،
ی صفت، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال
مائل ۔ متصور، راغب عربی صفت فصیح، رائج
کو بھی کم سن ہے پھر بھی اتنی بہتر دیکھ
دم کا بچ کھونے پر مائل مارا ہو سعدی
مائل ۔ میلان رکھنے والا، عربی صفت فصیح، رائج
محل صرف۔ تمہارا لڑکا مائل بہ علالت ہوتا جا رہا
ہے، اس کی نگرانی کرو۔ دہ علیل ہو نہ جائے
مائل ۔ عاشق، شیفتہ، جھکا ہوا۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
مائل ۔ ڈھلوان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مائل ۔ تھوڑا سا لئے ہوئے کسی قدر،
جیسے سرخی مائل، سیاہی مائل (نور اللغات)
قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے، سرخی مائل
سیاہی مائل وغیرہ کی ترکیب سے ہی
مستعمل ہے۔

مائل کرنا ۔ متوجہ کرنا، آمادہ کرنا، رجوع کرنا
راغب کرنا، توجہ دلانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
مائل کرنا ۔ جھکانا، ڈھلانا، خمیدہ کرنا، خم کرنا
سلامی کرنا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

مائل ہونا ۔ راغب ہونا، متوجہ ہونا، رجوع
ہونا، رغبت کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

ہے جہاں حرص وہوا پر مائل
شاذ و نادر ہیں خدا پر مائل مرزا رسوا
دے دل بے خبر اے خانہ خراب
صبح ہوتی ہے نہ ہو مائل خواب مرزا رسوا

قول فیصل ۔ اس کی تکمیلی صورت ۔ مائل ہو جانا
بھی فصیح و رائج ہے جیسے کتنے لوگ نے خدا و مذہب
سے کنارہ، نگر اس پر مائل ہو گیا ہے۔

مسکرا ہوش ربا
کہہ رہا ہے سطح اسرار و حدت کا دور دور
مائل سجدہ زمانے کی زمیں ہو جائیگی
مائل بہ تعلیم (نور اللغات) ہندی یائی، صفت
اور پاک پانی عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مگر
تعلیمیافتہ طبقے کی زبان تلفیق، استعمال
جوش زن چشمۂ رحمت سے کہیں مائیں
کہیں طوفی، کہیں کوثر، کہیں فردوس بریں
مائوشما ۔ ہر کس و ناکس عوام لوگوں کی
جگہ۔ فارسی۔
فقرہ ۔ ہر چند اساتذہ کے اشعار کے مقابلے
پر عوام کے سخن کا ذکر کرنا بلکہ مائوشما
کے ہنر کو بھی ان کے عیوب کے سامنے ظاہر کرنا
بے جا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ عام طور سے ہم شما کی ترکیب
سے بولتے ہیں۔
مائولین ۔ مٹی، پانی، مجازاً آدمی کا پتلا
عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان
قلیل الاستعمال۔

عشق اگر صورت گر آدم ہوا صبح ازل
جس کی شرکت سے یہ مائولین بہ جائے گی محشر لکھنوی
مائوف ۔ وہ جس کو صدمہ پہنچا ہے، مگر دور
عربی صفت، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

فکر دنیا سے ہیں ازبس مائوف
ان کی سمت ہو اسی پر موقوف مرزا رسوا
قول فیصل ۔ عام طور سے عقل کی صفت میں
مستعمل ہے۔
مائومن ۔ خود پسندی، خود ستائی۔ فارسی ہوشت
تعلیمیافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

اللہ رے عجب و مائومن و نخوت و غرور
کیا کیا نہیں سرشت بشر میں سرشت میں رشک
مائومن ۔ ہے غیر، مگر
کہتا ہے کون تم سے کہ تم مائومن کرو جیسا نظر آئے
جو کچھ کہ تم کو دنیا ہے اس سے نہ دو (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس جگہ عام طور سے ہم شما
زبانوں پر ہے۔
مائی ۔ ماں، اردو، صرف، عوام کی زبان،
قلیل الاستعمال
بابو بیٹا اس سے زیادہ کیا چاہئے باپ کو
مائی کے تجھے حلال ہے یہ، اور حرام تو
قول فیصل ۔ فقرہ، مائی باپائی ترکیب سے
بولی دیتے ہیں
مائی ۔ ضعیفہ، بڑھیا، اردو، صرف، رائج
قول فیصل ۔ عام طور سے بھیک مانگنے والے اور

عوام بولتے ہیں جیسے مائی سڑک کے کنارے چلے، ایسا نہ ہو کچل جائے۔

مائی:۔ مادر سے منسوب۔ آں وہ جس کا تعلق مائی سے ہو۔ عرفاً صفت تفضیلیہ نہ طبقے کی زبان، تفضیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں ہوتے بجارت مائی استقا، مائی وغیرہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں اس کی جمع مائیات بھی تفضیلیہ نہ طبقے کی زبان پر ہے۔

مائی باپ:۔ ہ واحد، مادر و پدر، اردو دیہاتیوں کی زبان۔

مائی باپ:۔ خداوند نعمت، ولی نعمت حاکم سردار، ان داتا۔ اردو عورت عوام کی زبان

قول فیصل۔ جہلا بڑے لوگوں کے لئے کہتے ہیں کہ آپ ہمارے مائی باپ ہیں۔

مائی کا لال:۔ اپنی ماں کا پیارا بیٹا۔ ماں کا اکلوتا بیٹا بہادر، شورما۔ ہندی اسم مذکر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ جاہل عوام اور عورتوں کی زبان

مائیوں بٹھانا:۔ ہندوستان میں شادی کی ایک رسم جس میں دلھن کو زرد کپڑے پہنا کر اور اس کے چند روز پیشتر کسی ایسی جگہ بٹھاتے ہیں جہاں نہ کسی کی ہم سنوں کے اور کوئی نہیں جاتا، پھر اردو خدا نہ پورے پہنے مائیوں بٹھاویں گی (بہار عشق) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس عمل پر مائیوں بٹھانا ہی بولتے ہیں۔

مائیوں بیٹھنا:۔ (زن خ) کے ساتھ دولھا دلھن کا ابتدائے شادی عروسی میں بیاہ

عروسی پہن کر اپنے اپنے گھر میں بیٹھنا۔

(سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ۔ میں نے آج تک دولھا کو مائیوں بیٹھتے نہیں سنا وہ تو اکھنے کے دن دولھا پہنتے ہیں، ہاتھ میں کنگن باندھے اکڑتا پھرتا ہے۔ دلھن مائیوں بیٹھتی ہے میرا شعر ہے۔

غنچہ ہے جیسے ایوں بیٹھی کوئی دلھن
شاخ گل کی وہ نہیں دیکھی بہار نے

اس کی تائید کہاوت قدیم زمانہ میں دلھن کے لئے عام طور سے عروسی پہنتی تھیں۔

گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خاں
کھنگنا ہے موتیوں کا کلائی کے واسطے (جانجاں)

مجموعہ دوہے، بچے بچے ہی عام طور سے زبانوں پر ہے۔

مائیوں بیٹھنا:۔ (زنانہ) گھر کے باہر کسی (خوشی) کے نزول فیصل۔ یہ اس جگہ کہتے ہیں طنز آ بولتے ہیں اور مرد کے لئے بھی کہہ دیتے ہیں جیسے تم تو جیسے دلھے کی طرح مائیوں بیٹھے ہو گھر سے نکلتے ہی نہیں۔

مائیں:۔ ایک درخت کے پھل کا نام جو نارنج سے مشابہ ہے۔ فارسی میں اس کو کرنج، عربی میں ثمرۃ الطرفا کہتے ہیں۔ اول وجہ میں گرم ہے دوم میں خشک ہے جن کے نزدیک دوم میں بارد و یابس۔ دوسری چھوٹی مائیں جسے عربی میں ثمرۃ الاثل کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ اطبا کی اصطلاح ہے۔

مایا:۔ دنیا، دھوکا، موہ، مرشد (دیدہ) میں دونوں گئے مایا مل نہ رام (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

مایحتاج:۔ وہ چیز جس کی انسان کو ضرورت پڑتی ہے۔ ضروریات، عرفی صفت، تفضیلیہ نہ

طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ ضروریات، جمع ہے، یحتاج ہے تاء بمعنی جس کی طرف احتیاج ہوتی ہے

مایرید:۔ جو کچھ چاہتا ہے دل

(زبان سے عرفی صفت تفضیلیہ نہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

مایقرأ:۔ ہر تحریر جس کو آدمی رفع سے پڑھ سکے اس کا استعمال خاص کتاب کے ساتھ ہے، اور کسی چیز کے ساتھ نہیں عرفی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کو کوئی نہیں روتا۔

مایَنطِقُ عَنِ الهَوٰی۔ یہ (رسول) بات ہی نہیں کرتے اپنی خواہش سے عرفی صفت، تفضیلیہ نہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ مکڑا آیت کا ہے جو جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں نازل ہوئی ہے پوری آیت یہ ہے۔

مَا یَنطِقُ عَنِ الهَوٰی اِن هُوَ اِلَّا وَحیٌ یُّوحٰی۔

(یعنی پیغمبر تو اپنی خواہش نفس سے کچھ بولتے ہی نہیں جب تک وحی نہ نازل ہو جس کی قول جب فرمان ہی ہو جاتے

اسی جگہ صرف **مَا یَنطِقُ** بھی بولتے ہیں

مایوس:۔ [illegible] اردو، عربی کی صفت فصیح، [illegible]

مایوس جو شاہنشہ ابرار کو دیکھا
لشکر کی طرف دیکھ کے تلوار کو دیکھا

تعشق

مایوس کرنا

قول فیصل۔ صاحب قاموس الاغلاط لکھتے ہیں کہ بمعنی نومید عربی میں نہیں آیا ہے بلکہ اس معنی میں آئوس آیا ہے اور مایوس وہ جس سے امید منقطع ہوگئی ہو۔ لہٰذا یہ فارسی ہے۔ اس کی جمع مایوسان ہے۔

قصد مایوسان بصلت کیا کریں فریاد کا یہ
آسماں پر جائے گا نالہ دل ناشاد کا (داغ کھنوی)

اس کی اردو جمع مایوسیاں ہے۔

مایوس کرنا :۔ نا امید کرنا، آس توڑنا، دل توڑنا، ناکام کرنا۔ اردو۔ صرف، فصیح، راسخ۔

دم سے تب تمہارے حمام ہیں مالوف
کریں گے سینوں میں داغ ہوں نہیں مایوس (عشق)

دیر نہ ہو کوئی زمانے میں خدا سے
ہونے کے لئے غیب سے سامان بہت ہیں (حضور)

مایوس ہونا :۔ نا امید ہونا، دل برداشتہ ہونا، رنجیدہ ہونا، ناکام ہونا، نامراد ہونا۔ اردو۔ صرف، فصیح، راسخ۔

امید شفا بھی نہیں بیمار کو تیرے
اترے یہ مسیحا ہوا بھی نہیں جاتا (صدق جائسی)

قول فیصل۔ اس کا صرف نہ ہونا کے ساتھ بھی ہے

دیر نہ ہو کوئی زمانے میں خدا سے
ہونے کے لئے غیب سے سامان بہت ہیں (حضور)

مایوسی ا۔ مؤ۔ (صرف) شکستہ دلی، ناکامی، نا امیدی۔ فارسی صفت۔ اردو۔ فصیح، راسخ۔

محل صرف۔ اللہ والے ہمیشہ اپنے خدا پر بھروسہ کرتے ہیں اور ان کو مایوسی نہیں ہوتی۔

قول فیصل۔ مایوسی پیدا ہونا، مایوسی چھانا، مایوسی ہونا، مایوسی نہ ہونا، اس کے صرف ہیں

اور فصیح و راسخ ہیں۔

اس کی جمع مایوسیاں اور مایوسیوں ہے۔ یہ بھی فصیح و راسخ ہے۔

مایوسیوں کے اشک ٹپکتے تھے خاک پر
سر کو اٹھا اٹھائے پٹکتے تھے خاک پر (مولف)

مایہ ا۔ ہر چیز کا مادہ، خصوصاً مادہ اونٹ کا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مایہ ا۔ بنیاد، ہر چیز خیز۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مایہ :۔ سرمایہ، پونجی، جمع، بساعت۔ فارسی مذکر، فصیح، راسخ۔

مایہ ہے تمہیں، اس کا تمہیں، اس کی بضاعت
چھوٹے نے یہ حضرت سے کہا تھام کے رقت (انیس)

ترے در دولت خانے مایۂ صبر و خرد ٹوٹا
تری برق نگہ نے خرمن تاب و تواں پھونکا (داغ)

قول فیصل۔ اب تنہا اس کا استعمال زبانوں پر کم ہے ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں جیسے سرمایہ بے مایہ۔ شیر نے مونث نظم کیا ہے۔ نور جمع مذکر کہا ہے

خدا نے دی ہے تو کھائے کھلائے جا۔
نہ کام آئے گی حقنی میں یہ مایا (شیر)

مایہ ا۔ جوہر، دستگاہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے ان معنوں میں نہیں بولتے۔

مایہ ا۔ مادہ، ہیولیٰ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مایہ ا۔ مال، دولت۔ فارسی مذکر، فصیح، راسخ

قول فیصل۔ صورتیں مایہ بساط کی ترکیب سے جب بولتی ہیں تو مونث بولتی ہیں جیسے ان کا مایہ بساط کیا ہے جو شادی کا پیام دے رہتے ہیں جن کے گھر میں ہرگز شادی نہ کروں گی

مایہ تیرے بین نام پرسا ہرسو، پرسرام
دولت سے خواہ مخواہ آدمی کا مرتبہ بڑھ جاتا اور نام اچھا ہو جاتا ہے۔ (عام بازاری زبان)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مایۂ حیات ا۔ سرمایۂ زندگی، زندگی کی بضاعت۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

کیا کہئے تیرے واسطے اے مایۂ حیات
کیا کیا عزیز ہے تیرے دیوانے سر سے

قول فیصل۔ اب سرمایۂ حیات کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

مایہ دار :۔ مالدار، پونجی والا، دولت مند، ذی مقدور۔ فارسی ترکیب صفت۔ قلیل الاستعمال

مرتی ہیں آج بحر میں یا بیری کلک میں
مشہور ہیں جہان میں یہ مایہ دار دو (غارت)

قول فیصل۔ اب اس جگہ مالدار یا سرمایہ دار زبانوں پر ہے۔

ع سرمایہ دار اجر رسالت ہیں فاطمہؑ (دلگم)

مایہ داری ا۔ مالدار ہونا۔ فارسی مؤنث متروک۔

مایہ داری بلائے بے سبب ہے
پھل سے ہوتا ہے سنگسار درخت (رشک)

قول فیصل۔ اب اس محل پر سرمایہ داری یا مالداری بولتے ہیں

مایۂ ناز :۔ (کنایۃً) معشوق۔ فارسی۔ ہوتا ہے جس کے ناز اٹھانے پر عاشق کا گھر تباہ (فیروز اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مایۂ ناز۔ فخر و ناز کا سبب، سبب فخر و ناز، باعث عزت و مباہات۔ فارسی ترکیب صفت فصیح رائج۔

محل مذکور۔ یہ سن کے کہ سید آل رضا ایڈووکیٹ کا کراچی میں یکم مارچ ۱۹۷۵ء کو انتقال ہو گیا بہت افسوس ہوا ایک مایۂ ناز ہستی تھی کہ جو اٹھ گئی خدا غریق رحمت کرے۔

مآب:۔ (بفتح اول) جائے بازگشت، پلٹنے کی جگہ، مرجع، وہ جگہ جہاں آدمی پلٹ کر جائے۔ عربی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ رسا تما ب

شربت آب، عفت مآب، رخت آب، فردوس مآب، غفران مآب وغیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔

مآثر:۔ (بکسر اول) کی جمع، کارہائے نمایاں، اچھے کام، نیک نامیاں۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

مآثر:۔ اچھے آثار و علامات۔ اچھے کام، نیک نامیاں۔ انسان سکان کا جس کے آثار باقی ہوں۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مآل پانا:۔ مرجع، جائے بازگشت، ہونے کی جگہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مآل:۔ انجام کار، نتیجہ، ثمرہ، پھل، خاتمہ، خاتمہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

آل سوچ سنج کے اکثر حجاب آتا ہے عشق
دعا میں بھی مجھے دادِ حجاب آتا ہے

قول فیصل۔ آل نیک، آل بد، آل نیک آل بد کی ترکیبوں سے بھی رائج ہے۔

مآل اچھا ہونا:۔ نتیجہ اچھا ہونا، انجام بہتر ہونا، خاتمہ بخیر ہونا۔ اردو، مؤنث فصیح، رائج

روب ہی خط عارض کی سنی پیری میں
کیا قباحت ہو گر انجام مرا آل اچھا ہے
غالب

نظر دوڑائیں جو ہر جا تو دعا دیتا ہے
کام اچھا ہے وہی جس کا مآل اچھا ہے

مآل اندیش:۔ انجام بیں، دور اندیش، آگے کی سوچنے والا، انجام کو سوچنے والا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، استعمال۔

قول فیصل۔ دور اندیشی اور انجام بینی کے معنوں میں آل اندیشی بھی بولتے ہیں۔ میں نے آل اندیشی رکھے ہیں کاموں میں۔ خائنی داروں نے نسلط نہیں بیٹھنے دیا۔

دو توجہ انصاف

مآل ایک سا ہونا:۔ ایک انجام ہونا، ایک سا نتیجہ ہونا، ایسا انجام جس کا نتیجہ ایک ہو۔ اردو، مؤنث فصیح، رائج۔

دردِ حسرت بھی حسرت ہی تو ہے، جو اے مصحفی
یعنی آل نسخۂ درد نارسا اچھا ہے

مآل بیں:۔ انجام کی سوچنے والا، عاقبت اندیش، نتیجہ پر نظر رکھنے والا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، استعمال۔

قول فیصل۔ اس کی جمع آل بینوں ہے۔

لکھ کی خاک دست آل بینوں

مآل دیکھنا:۔ انجام دیکھنا، نتیجہ دیکھنا۔ اردو، مؤنث فصیح، رائج

نظامِ آفرینش کی جہاں فکر و تامل کرنے
جہاں سے خلد بریں میں ہوئے آل جب علی کو دیکھا
محشر لکھنوی

مآل سوچنا:۔ انجام سوچنا، انجام پر نظر رکھنا، نتیجہ پر نظر رکھنا۔ اردو، مؤنث فصیح، رائج

انسان پہلے سوچ تو بات کا آل

مآل کار:۔ (بفتح راء) انجام، نتیجہ، ثمرہ، خاتمہ۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، رائج

کچھ فکر ان کی بھی ہے بات کے آل کار میں
اندیشہ باقی و ماحات بنیں
کیا فصیح و مناسب کہی جاتی ہے،

مآل کار:۔ انجام کار، نتیجہ، ثمرہ، خاتمہ، آخر، انجام کار۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

کیا برا ہے آل کار

مآل کار بخیر:۔ انجام کار بخیر، انجام کار بخیر، نتیجہ کے لحاظ سے اچھا، اردو، مؤنث فصیح، رائج

مآل کار سمجھنا:۔ انجام کی طرف توجہ، نتیجہ کی طرف توجہ، انجام کا خیال، عاقبت اندیشی۔ اردو، مؤنث فصیح، رائج

نقد دل کی ہتھیلی پہ فنا رکھ دے
آل کی خبر رکھنا:۔ انجام کار پر نظر رکھنا، نتیجہ کا خیال رکھنا۔ اردو، مؤنث فصیح، رائج۔

پتنگ جلتا ہے نقد جان کھو کے سبق ہے
جو کچھ بھی آل کی خبر رکھتا ہے

مآل معلوم ہونا:۔ نتیجہ معلوم ہونا، انجام معلوم ہونا

جبر ہوا اردو صرف تیج، رج
آل ہستی سو ہوم سلام
ہے ہے شغل بلا و جہل میں کیا ہو عزیز لکھنوی

مباح (بفتح اول) جائز، روا، حلال، درست
مستوی شریعت کے لحاظ سے، عربی مذکر۔ فصیح،
ح
حلال صورت۔ از بسکہ باتفاق علما ہر شخص کو ہر
زبان میں دعا مانگنا مباح ہے۔
تیری شمشیر کو خون عدو درکار مباح
یہ غلط تیرے دل ہوتا ہے سراسر علال ذوق

مباحث (بفتح اول و کسر چہارم) بحث
کی۔ بحث کے مقامات۔ بحثیں۔ عربی مذکر تعجیل
سے فتح کی زبان۔
قول فیصل۔ اہل فارس مباحث بمعنی بحث
استعمال کرتے ہیں۔

مباحثہ (بضم اول و فتح چہارم) مذکر
بحث، مناظرہ، جواب و سوال، باہم گفتگو
ایک کا دوسرے سے بحث کرنا۔ عربی مذکر
سے فتحہ سے کی زبان۔

مباحثہ کرنا۔ بحث کرنا، مناظرہ کرنا، مذکر
اردو صرف تعجیل یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے بحث کرنا
بولتے ہیں۔

مباح رکھنا۔ جائز رکھنا، روا رکھنا
سمجھنا، جاننا۔ اردو صرف
بولتے ہیں

مباحثہ کرنا۔ بحث کرنا، استدلال عبارت،
عبارت تصور کرنا۔ اردو صرف فتح
قول فیصل۔ اس کا مصدر بھی فصیح ہے۔

مبادا۔ (بفتح اول) ایسا نہ ہو، مبادا مذکر
مبادا، نخواستہ، کبھی۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔
جنوں ہے سر و ساماں کی زینت دیکھتے رہیے
مبادا فرق آئے عشق کی تدبیر مشکل میں عزیز لکھنوی
ہم نے اس بات میں جو دیکھا ہے نہیں کہہ سکتے
کہ مبادا کہیں سن پائیں شریعت والے ظفر
قول فیصل۔ بضم اول بھی زبانوں پر ہے غلط ہے

مبادرت۔ (بضم اول و فتح چہارم و پنجم)
جلدی، شتابی، تیزی، سرعت، تعجیل، عجلت
عربی مصدر، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
کرنا مبادرت تم اتنی
کرنے لگے تم یہ وہ تعدی سما (نظیر، مصحفی)

مبادرت بہ سبقت، ابتدا۔ عربی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ تفعیل و استعمال۔

مبادرت۔ دلیری، جرأت، چابکی۔
چستی، پھرتی، چابکی۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مبادرت کرنا۔ سبقت کرنا، پہل کرنا،
دلیری کرنا، جرأت کرنا، چستی، چابکی کو عمل
میں لانا، اردو۔ فعل متعدی۔ دفتر مبالغ آصفیہ
قول فیصل۔ اردو میں صرف جلدی کرنا، شرارت
دکھانا کے معنوں میں بولتے ہیں۔

مبادلہ۔ (بضم اول و فتح چہارم و پنجم)
بدلہ، عوض، بدلا، بدل۔ ایک چیز کو دے کر
شے کا مبادلہ کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔
نہ دردو تک رہے گا نہ رنج یاس و فنا
عدد سے کیجے ناظم مبادلہ دل کا ناظم
قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے

مبادی۔ (بفتح اول) مبدا کی جمع،
ابتدائی امور، شروع میں سیکھنے کی باتیں،
اصل بنیاد، ابتدا۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

مبادی العلوم۔ شروع کی باتیں
جن پر علوم کا جاننا موقوف ہے۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

مبادی عالیہ۔ فرشتے اور عقول عشرہ
عربی مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مبارز۔ (بضم اول و کسر چہارم) جنگ پر
لڑنے کے لئے مقابلے پر آنے والا، آگے بڑھ کر
لڑنے والا سپاہی، بہادر، دلاور، کسی کے مقابلے
پر جنگ کے لئے نکلنے والا۔ عربی صفت، فصیح، رائج
پہلے بیان جرأت عجب و شب کیا
پھر معرکہ میں بڑھ کے مبارز طلب کیا میر حسن

مبارزت۔ (بضم اول و فتح چہارم و پنجم)
لڑائی کے واسطے صف سے باہر آنا، کارزار، جنگ
جدل، لڑائی۔ عربی مصدر، مونث، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان، تفعیل الاستعمال۔
دیکھنا ہے مبارزت ان کی
دو کرنا مبارزت ان کی

مبارز طلب ہونا۔ جنگ کے لئے مقابل
کو طلب کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
مرحب کیونکر ہے پھر مبارز طلب
زور فتاح خیبر دکھا دیجئے علی

قول فیصل۔ اسی جگہ مبارز طلبی اور مبارز
طلب کرنا بھی رائج، فصیح ہے

مبارک۔ (بضم اول و فتح چہارم

برکت دیا گیا منحوس کا عکس، برکت شدہ، بابرکت
برکت: برکت، عربی صفت، مفیض، رائج
ہو مبارک جمادر کہا
سلامت پہنچے چیرا
مبارک ا۔ جس پر برکت تنبیہاً استعمال ہوتا
ہے۔ عربی صفت، مفیض رائج
محاورہ صاحب خانہ سے ایک
قول فیصل۔ کسی کے یہاں ولادت ہونے یا
کسی دوسری خوشی کے موقع پر بھی لوگ کہتے ہیں
مبارک ہو، خدا مبارک کرے
مبارک ا۔ خوش بخت
فارسی صفت، مفیض، رائج۔
محل استعمال۔ آج امریش کی ولادت کی
ہے
بہت مبارک
مبارک ا۔ بابرکت
مسعود، عربی صفت مفیض
محاورہ آج بخت مبارک تیرا سہرا
آج ہے میرے سعادت کا ترے سر سہرا
قول فیصل۔ کسی کے یہاں ولادت ہونے یا
کسی دوسری خوشی کے موقع پر بھی لوگ کہتے ہیں
مبارک ہو، خدا مبارک کرے
ہیر
جس سے
مبارک ا۔ مژدہ، خوشخبری
مخفف کی جگہ۔
یہ واہ تو وہ نہیں سلامت

ہے ذات شریف کیا مبارک شعور
(نور، لغت)
قول فیصل۔ یہ صرف اردو کی ترکیبی دستور ہے
مبارکٹ ا۔ مبارک ہو۔ خدا مبارک کرے
عربی صفت، مفیض، رائج۔
آج تو صاحب کی بیٹی کا دن
مبارکٹ ہو کہ عروسہ بن گیا
مبارکٹ باد ا۔ ہیئت خوشخبری، مژدہ
مانگنا، عورتی مفیض رائج۔
محاورہ کہ تمہارے ارشاد کا
مبارکٹ باد کہ بہت مبارکباد کی
مبارکباد: [illegible]
[illegible]
(نور، لغت)
قول فیصل۔ [illegible]
دیکھے جاتے ہیں
مبارکباد دینا: خوشی کی تہنیت دینا،
مبارک ہو کہنا۔ کسی کی خوشی میں اس سے کہنا کہ تم
کو مبارک ہو۔ اردو صرف مفیض، رائج۔
[illegible]

[illegible] مبارک باد [illegible]
کھلی خوشخبری پر [illegible] مبارکباد
کاس کا خواب میں [illegible] اپنے سر دیکھنا
مبارکباد کہنا ا۔ [illegible]
قول فیصل [illegible]
مبارکبادی ا۔ مبارکباد خوشخبری، مژدہ
مفید، رائج۔
ہم جا رہے تھے [illegible] مجھ کو مبارکبادی
جب خانہ تھنیں [illegible] دیا
[illegible]
[illegible]
مبارکبادی دینا ا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مبارکبادی کا تار ا۔ [illegible]
[illegible]
تفصیل [illegible]
مبارکدم ا۔ [illegible]
بزرگ آدمی [illegible]
قول فیصل۔ [illegible]
مبارک سلامت ا۔ [illegible]
[illegible]
صرف تفصیل [illegible]
[illegible]
مبارک سلامت [illegible]
قول فیصل [illegible]
[illegible]
بشاش ہر ایک [illegible] مبارک و سلامت
[illegible]

مبارک سلامت ہونا:- مبارکباد دینا جانا
[illegible] تقلیل الاستعمال
[illegible] کی خوشی پر مبارکباد دینا
[illegible] مبارکباد دی گئی صبا

مبارک قدم:- وہ شخص جس کے آنے سے
[illegible] فارسی ترکیب صفت فاعلی رائج۔

مبارک کرنا:- (مبارکباد دینا) دعائے بقا
[illegible] کرنے، اظہار مسرت کرنا دعائیہ فقرہ
[illegible] فصیح، رائج

[illegible] عید علم کا ان کو مبارک ہو خدا۔ امیر

مبارک نہاد:- صاحب برکت، بابرکت،
نیک طبع۔ فارسی ترکیب صفت تقلیل الاستعمال۔
محل استعمال:- شیخ مبارک نہاد سنتے ہی جاں بحق تسلیم
[illegible] انا للہ وانا الیہ راجعون عاشق
[illegible] نہیں ہے۔ (مراۃ العروس)

مبارک ہونا:- مژدہ دعا خدا نیک کرے
[illegible] جب کسی دوست کو کوئی چیز ملتی ہے
یا کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے یا شادی ہوتی ہے تو
بطریق دعا یہ کلمہ کہتے ہیں، مبارکباد دینے کا ایک
[illegible] فقرہ، فصیح، رائج
[illegible] سب کو مبارک ہو جاتی رجب کی
[illegible] محمود کی ریاست محشر لکھنوی

مبارک ہونا:- خوب ہونا، محبت کا کام ہونا،
[illegible] مسرت ہونا، نیک ہونا، مژدہ ہونا،
باعث برکت ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
[illegible] صحیح ہے وہ صحیح مبارکت ہے جس کی تمام امیر

مبارکی:- مبارکبادی، تہنیت، فارسی
[illegible] تقلیل الاستعمال

مبارکی:- [illegible] فارسی مونث

تقلیل الاستعمال۔

مبارکی:- نیکی۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

مبارکی:- سعادت۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مبارکی:- ایک رسم کا نام جس سے خوشی
آتی ہے۔ (لکھنؤ) (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ، آنند کہتے ہیں۔
فرہنگ جہانگیری میں بھی اس مبارکی رسم کا ذکر
آیا ہے۔
مولف بھی تائید کرتا ہے۔

مبالشرت:- (بفتح اول و ثانی چہارم
و سکون ثالث) جھگڑا کرنا، مجادلت کرنا، لعبت بمبستری
عربی مونث، تقلیل الاستعمال، بیگماتی زبان۔

میری اس سے مبالشرت نہ ہوئی۔
حیف اس سے مجادلت نہ ہوئی نشتر
(عرفان السعدین)

قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

مبالغہ:- (مبالغہ کا مخفف) وہ کپڑا
[illegible] جو عورتیں کنگھی کرکے چوٹی کے آخر میں گوندھ
لیتی ہیں تاکہ چوٹی کھل نہ سکے۔ اردو صرف،
تقلیل الاستعمال۔

وہ کنگھی وہ چوٹی کنگھی صاف مبالغہ
کنارہ کا بچھے چمکتا سب مرتضیٰ

قول فیصل۔ عام عورتیں زبان پر مبالغہ
ہے، مبالغہ کے معنی ہوتے بالوں کا گچھا دینے
والا۔

مبالغہ:- عربی بفتح اول و کسر چہارم، مذکر
مبالغہ اصلی معنی مال کی صحیح، اردو پیسے، تقلیل استعمال،

مبالغہ:- (بفتح اول و ثانی چہارم و پنجم)
یعنی کسی امر کو شدت وصف میں اس حد تک
پہنچا دینا کہ اس حد تک اس کا پہنچنا ممکن ہو
یا بعید ہو تاکہ سننے والے کو یہ گمان نہ رہے کہ
اس وصف کا اور کوئی مرتبہ باقی ہے کسی کی
مدح یا ذم میں ایسی زیادتی کرنا جو خلاف عقل
ہو۔ عربی مذکر۔ اصطلاح علم بدیع۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ صفت مبالغہ کی تین قسمیں ہیں۔
(۱) تبلیغ (۲) اغراق (۳) غلو۔

تبلیغ:- اسے کہتے ہیں کہ ایسا یعنی کسی امر کا
[illegible] تک پہونچا دینا عقل و عادت کے نزدیک ممکن ہو
وعدہ شاعر پر کی ہم نے صفت جاگ گئے
وہ اسی وقت [illegible] آنے کا اگر کہنا ہوتا سیدہ
یہ بات عقل عادت کی رو سے اگرچہ ممکن ہے مگر عاشق اپنے
معشوق کے انتظار میں [illegible] بھر جاگے۔

وہ احسان ترے دشمنوں کے شکر میں
[illegible] مومن
[illegible] وہ وعدہ دشمنوں سے شب غلس وہ کوس

یعنی یہ ممکن ہے کہ لڑائی کے وقت ایک سمت
کے لشکر کو ہزیمت ہو اور بیت کی فوج ماری جائے
اور وہ اپنا پیٹ بچے۔

اغراق:- اسے کہتے ہیں یعنی مبالغہ قریب الامکان
لیکن عادت سے بعید ہو۔

گوگل نے دور دور میں اس کے
سکھوں کی راہ در سر چوبانی مومن
ممکن ہے کہ بھیڑ یا گوسفند دیدہ کر نہ دیکھے اور بھی نکلے
مگر عادۃً یہ بات محال ہے۔

مبالغہ

غلو۔ ایسے صنائع کو کہتے ہیں کہ خلاف

[illegible] کے ہر ایک مشتق اور [illegible] کے برابر ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] پہنچے نہ کبھی دور [illegible]

[illegible] کے نتیجے [illegible]

[illegible] کا گھوڑے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کہ جب [illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible]

اس گلشن ہستی میں عجب دید ہے لیکن
جب پھول کھلی کلی کی تو موسم [illegible]

[illegible] اس کا بیان [illegible]

[illegible] کی آنکھ کھولنے کے [illegible] جاتی رہتی

ہے [illegible] کے [illegible] ہوتا ہے کسی

ایک ساری فصل کا [illegible] ہو جانا۔

[illegible] کے ممکن [illegible] مقبول [illegible]

ہے۔ [illegible] آنکھ کھلنا [illegible] کی [illegible]

[illegible] صحت سے [illegible] ہو گیا [illegible] گل کھلے

کے [illegible] کر پڑتا ہے اور [illegible] اس کے

[illegible] خزاں ہے۔

مبالغہ [illegible] خلاف واقعہ [illegible]

[illegible] کرنا۔ عربی [illegible] تفعیل، مصدر۔

[illegible]
[illegible]

[illegible] کرنا۔ [illegible]

[illegible] کرنا۔ [illegible]

[illegible] کرنا۔ [

مذکر۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔
شفقتہ ابر و رج میں آپکا وہ مثل شمس
نو گلا مبتدا کہیں، نو گلا منتہا کہیں (محمد لکھنوی)
مبتدا و خبر:۔ مسند و مسند الیہ جملہ اسمیہ کے دو رکن
جو پہلے جز کو مبتدا، دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ عربی، فارسی
کی ترکیب۔ اصطلاح علم نحو۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان
میں۔ جملہ اسمیہ کے پہلے جز کو مبتدا اور دوسرے
جز کو خبر کہتے ہیں جیسے زید کھڑا ہے۔ اس میں زید مبتدا
اور کھڑا ہے اسکی خبر ہے۔
مبتدا و خبر:۔ ابتدا، انتہا۔ اول
اور آخر۔ ہر کی ترکیب صفت، تفضیل، رائج۔
مبتدا و خبر ندارد:۔ وہ بیہودہ باتوں کو
جس میں نہ سر ہو نہ پیر ہو بے سر و پا بات، لغو اور بیہودہ بات۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مبتدع:۔ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم)
بدعت کرنے والا۔ دین میں نئی بات نکالنے والا۔
عربی، صیغہ اسم فاعل، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان
میں مستعمل۔
قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ بدعتی زبانوں پر نہیں ہے
مبتدی:۔ (عربی بالضم و فتح سوم و کسر چہارم)
شروع کرنے والا، شروع کرنے والا، نئی بات
نکالنے والا۔ عربی صفت، تفضیل، رائج۔
مبتذل:۔ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم)
معمولی، روزمرہ کی چیز۔ ذلیل، حقیر، کمینہ، اتنا
بتانے والا۔ عربی صفت تعلیمیافتہ طبقے کی
زبان میں تفضیل، رائج استعمال۔
تیز پر روئے یار کہاں جس گل کہاں
گیسوئے پیچ آفتاب نہ ہو مبتذل چراغ (رشک)

قول فیصل۔ رشک نے دل اور متصل کے قوافی
کے ساتھ کہا ہے۔
عام طور سے تعلیم یافتہ طبقہ مبتذل رائج بولتا ہے۔
مبتلا:۔ (عربی بالضم و فتح سوم) گرفتار،
پکڑا ہوا، جال میں گرفتار، آزمایا ہوا۔ عربی اسم
مفعول، تفضیل، رائج۔
میں مبتلائے درد و غم و یاس کیا کروں
تم تو جہاں سے جاتے ہو عباس کیا کروں (مؤلف)
مبتلا:۔ ماخوذ، پھنسا ہوا، دقت میں
گرفتار۔ عربی صفت، تفضیل، رائج۔
محل استعمال۔ وہ بیچارہ برسوں سے مختلف قسم
کی پریشانیوں اور بیماریوں میں مبتلا ہے مدتوں
کو ان سب سے نجات نہ ہوئی۔
مبتلا:۔ معتون، شیدا، دل دادہ،
عاشق۔ فارسی صفت تفضیل، استعمال
سوائے ذات خداوندی کا عاشق ہوں
وہ مبتلائے دو جہاں ہوں نہ مبتلائے کمر (رشک)
مبتلا:۔ معروف، مشغول۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مبتلا کرنا:۔ پھنسا لینا، عاشق کر لینا، اردو
صرف تفضیل الاستعمال۔
کیا پیار کی نگاہوں نے نقشہ بپا کیا
الفت نے جتائے ہمیں مبتلا کیا (تیر)
مبتلا ہونا:۔ پھنسنا گرفتار ہونا، اردو
صرف تفضیل، استعمال۔
سودہ جو کیا میں نے جوان سے تو ہوا
مبتلا اب بھلا اور کہیں کسی نہ ہوا (مصحفی)
قول فیصل۔ شریف جس طرح نظم سوا یہ بہت کم ہے

اسی جگہ آفت میں مبتلا ہونا، مصیبت میں مبتلا ہونا
مصیبت میں مبتلا ہونا دیگر کی صورتوں سے زبانوں
پر زیادہ ہے۔
مبتلا ہونا:۔ پھنسنا، آفتا، عاشق ہونا،
فریفتہ ہونا۔ اردو صرف، قریب، متروک
جو ہوا عالم میں ان سنگیں دلوں پر مبتلا
ہم پڑے دیکھا کیے حیران کے دل بیقرار ہے (مصحفی)
مبتلائے آفت:۔ مصیبت میں
آفت زدہ، مصیبت مارا۔ فارسی ترکیب صفت
تفضیل، رائج۔
قول فیصل۔ اسی جگہ مبتلائے بلا یا مبتلائے
مصیبت بھی بولتے ہیں۔
مبتلائے عشق:۔ عشق میں گرفتار، عاشق
دار، فریفتہ۔ فارسی ترکیب صفت، تفضیل
رائج۔
مبحث:۔ (بالفتح اول و سوم) بحث، جانچ، عربی
مذکر، تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان
پہلے مبحث کی تو درستی کیجئے بعد
پھر منصف سے ہم بھی مبحث پر آئیں گے
(قدر اللہ بن اسعد بن)
مبدا:۔ ترجمہ ہونی ہونی جگہ۔ نالہ، رونی صورت۔
عربی اسم ظرف، مذکر، تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان۔
تعلیق کا صبا سے ہے توجہ کہ ہم کو
نگاہ کو بھی زبانوں میں قمر کہتے ہیں
مبدع:۔ (بفتح اول و کسر سوم) ایجاد
کرنے والا، آپ ہی آپ کسی چیز کا پیدا کرنے والا۔ بے نمونہ
بنانے والا۔ عربی صفت مذکر، تعلیمیافتہ طبقے
کی زبان قلیل الاستعمال۔
مبذر:۔ (بضم اول، فتح دوم تشدید سوم

تبدیل شدہ ۔ بدلا ہوا ۔ متغیر ۔ عربی صفت ، اسم مفعول تفضیلیہ فتہ طبقے کی زبان ۔

ضعف سے گریہ سبب ہوم سے بدلا ہوا

آیا ہمیں پانی کا ہوا ہو جانا عجب قوت فیصلہ ۔ ہونا اور کرنا کے ساتھ اس کا تعلق ہے ۔

ایمان کے ساتھ ، جیسے اس کے چہرے کا رنگ بدل گیا ۔ سفیدی سرخی سے اور سرخی سفیدی سے کسی بار معتدل ہوئی اور کسی قدر نہیں کہ یہ معنی کہ کیا آخر یہ کون سفید ہوا ۔ اگر ہی رہنا تھا ۔ وہ اسی لیے عرض کرتے ہیں ۔ ایک بات کی آمد ہوئی اور اس کے بعد اس کی وجہ سے اس کے بعد اس کی ساری توجہ سے تبدیل کر کون دیتی ہے

مُبدّل ۔ ہم ۔ اس کے بعد ایک ہم اس کا بدل واقع ہو ۔ اس میں جو مقصود سبب سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہے مثلاً ۔ زید تیرا بھائی آیا ۔ یہ مبدل منہ ۔ بھائی اس کا بدل ہے ۔ عربی صفت ، تفضیلیہ فتہ طبقے کی ۔

مُبذّر و نیاعن ۔ فضول خرچ ۔ بے جا خرچ کرنے والا ۔ فضول خرچی ، بے جا خرچ کرنے کا کام ۔ عربی صفت ، تفضیلیہ فتہ طبقے کی زبان ۔ تفضیل الاستعمال ۔

فارسی ترکیب ہے مُبدہ ، بمعنی سرچشمہ ، نیاس بمعنی خواستہ ، آب ہے ۔ بدو نیاض کے معنی ہوئے بمعنی مقصد سے حاصل ہونے والا ۔ (فرہنگ جہانگیری) ۔

قول فیصل ۔ مولف مہذب لغات تائید کرتا ہے ۔ اس بیان کی ۔ ہوتے ہیں ۔

مُبدی ۔ ۔ ۔ ۔ قبل ۔

قول ۔ ۔ ۔ ۔ مُبدی کی ترکیب سے بول دیتے ہیں ۔

مُبذّر ۔ ۔ ۔ ۔ فضول خرچ ۔ بے جا خرچ کرنے والا ۔ فضول خرچی ، بے جا خرچ کرنے کا کام ۔ عربی صفت ، تفضیلیہ فتہ طبقے کی زبان ۔ تفضیل الاستعمال ۔

مبذول ۔ خرچ کیا گیا ۔ مصروف ۔ عربی صفت

قول فیصل ۔ اردو میں موجبہ کے معنوں میں مبذول ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔

مسبر نام آخ فسر اکہ فسر اکہ دید :- (بفتح اول و دوم) کل کسی نے دیکھی ہو یعنی آنے والے زمانہ کی بات جو کچھ کرنا ہو آج ہی کر ڈالو۔ کل کے لئے کوئی کام اٹھا نہ رکھو۔

(فرہنگ اثال)

قول فیصل تعلیمیافتہ طبقہ کی کے ساتھ بول دیتا ہے۔

مسبر دور :- (بفتح اول و دوم و ضم دوم) نیکی کیا گیا پاک، مقدس، مغفور، مرحوم۔ گناہوں سے بری

عربی صفت اسم مفعول تعلیمیافتہ طبقے کی زبان محلی صورت۔ رتبہ کا زمانہ کوئی قابل ستائش کام

ہر بہتناہ قلم و خوش بیانی کہنا چاہیں سد، ہی

مسز رحب علی بیگ سرور مسبر در کی تربت کو خلد عنبریں کرے واللہ وہ نثر دلپذیر و دلفیذیر

لکھی کہ قلم توڑ دیے۔ ایک ایک سطر گنجینہ معانی ہے ایک ایک فقرہ کان نکتہ رانی ہے۔

(انشائے آزاد)

قول فیصل مغفور و مبرور کی ترکیب سے بھی تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

مسبر دور :- مقبول، جیسے حج مبرور

(نور اللغات)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مسبرہن :- (بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم فصیح) مضبوط دلائل سے ثابت و واضح

دلیل عربی صفت، اسم مفعول تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

اے فروغ آسماں تنویر کر شب چراغ

علم ہو یا کسب دعوے مسبرہن چاہیئے زنگ

قول فیصل صاحب قاموس الاغلاط لکھتے ہیں کہ۔

(بضم میم و فتح با و سکون را) ثابت کیا گیا، معتبر

مستند۔ فارسی، بسکون با و فتح ر، اسم مفعول

اس سے کہ یہ ترکیب بروزن ترجمہ و تحریر

سے اسم مفعول ربا علی مجرد

ہے لغات بالغلط رائج

صدارت و سیاست ہر ہن خود آدم

مسبوط :- (بفتح اول و دو و ضم سوم) پھیلا ہوا

ستارہ نثر۔ عربی صفت اسم مفعول تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

مسبشر :- (بضم اول و فتح دوم و شین و سکون سوم و فتح چہارم) بشارت دینے والا، خوشخبری سنانے والا

مژدہ رساں عربی صفت اسم فاعل، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

مسبشر :- (بضم اول و فتح دوم و شین و سکون سوم و فتح چہارم مفتوح) جس کی بشارت دی گئی ہو۔ صفت (نور اللغات)

قول فیصل :- روزمرہ عام۔ ہے زبانوں پر

مبصر :- (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) دیکھنے والا، بینا، بینائی رکھنے والا، بصارت

بصارت رکھنے والا۔ عربی صفت تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

مبصر :- (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) دیکھنے والا، جوہری نگاہ باز۔ عربی صفت

تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

ابوبکر اس کے دیکھ کے حیران رہ گئے

تھا جن مبصروں کو کہ نلوا دی تھی مشتعلی

مبصر :- نقد و تبصرہ کرنے والا، صاحب

نظر، وسیع النظر، عربی صفت تعلیمیافتہ

طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کی جمع مبصرین بھی

آتی ہے۔

مبصر بہی :- بھی پڑھنے والا۔ بھی جاننے

والا۔ (قانون)

(نور اللغات)

مبطے ضعیل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مبطل :- (بضم و کسر سوم) باطل کرنے

والا، توڑ دینے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل

تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

قول الغیصت - مبطل صوم، مبطل صلوٰۃ وغیرہ کی

ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

اس کی عربی جمع مبطلات ہے اور یہ بھی

مبطلات صوم و صلوٰۃ وغیرہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں

مبعوث :- (بفتح اول و دو و ضم سوم) بھیجا گیا، بھیجا گیا۔ اٹھایا گیا۔ عربی صفت

اسم مفعول، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال حتمی مرتبت کے

ساتھ زیادہ ہے۔

جیسے جب ہمارے ہوئی مبعوث ہو رسالت

ہوئے تمام دنیا کو ہدایت سے روشن منور کیا

مبعوث ہونا :- نبی کا بھیجا جانا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ آنحضرتؐ کے ساتھ زیادہ بولتے

جیسے آنحضرتؐ جب مبعوث برسالت ہوئے

تو حضرت علیؑ نے آپ کی مدح فرمائی۔

مبغوض :- (بفتح اول و دو و سوم) بغض

کیا گیا۔ دشمن رکھا گیا۔ قابل نفرت۔ عربی صفت

اسم مفعول۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان

مبغوض ترین :- سب سے زیادہ قابل

نفرت۔ فارسی صفت۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان

مبکی (بضم اول) رلانے والا۔ گریہ لانے

والا۔ عربی صفت۔ اسم فاعل، فصیح، اردو

محل صرف۔ نہ سب کب گرچہ بند ہی
مبلغ۔ (اصطلاح) وہ شخص جو دوسروں تک
مبلغ۔ (اصطلاح) وہ شخص جو دوسروں تک
ہو۔ مبلغ اس شخص کو کہتے ہیں جو
ہے۔ مبلغ کا کام تبلیغ ہے۔ مبلغ کی

مپائی ہونا — قول فیصل۔ اس جگہ ہونا ہی اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

مپائی ہونا — (ناپا جانا، اندازہ کیا جانا) (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ مپائی ہونا بولتے ہیں اور پیمائش ہونا بھی بولتے ہیں۔

مپت :— پیمائش، ناپ، مقیاس، ہندی مونت۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مپنا :— ناپا جانا، پیمائش ہونا، گز یا جریب سے اندازہ کیا جانا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جگہ مپنا یا پیمائش ہونا ہی اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

مپوانا :— ناپنا، پیمائش کرانا، ہندی۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ناپنا ہی بولتے ہیں۔

مت :— (بمعنی نفی کا کلمہ) نہ، نہیں، روک، ممانعت

میرے تغیر حال پر مت جا
اتفاقات ہیں زمانے کے

مت :— مرضی، اندازہ، وضع۔ اردو مونث، مروک۔

نہ غنچے میں آواز بری ہے یہ مت
کہ ہر فن کو ہر وقت کی معلمت

مت :— سمجھ، بوجھ، فہم، ہوش، ادراک، فہم و فراست، عقل، زیرکی، سوجھ بوجھ۔ اردو مونث، متروک۔

حق کی آواز جہاں جاتی تھی
بت پرستوں کی بلا جاتی تھی

قول فیصل۔ مت جانا، مت الٹنا، مت پھرنا اس کے صرف ہیں۔

اے جان لڑکپن کی تری مت نہیں جاتی
اس سچ ہے کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی

آتش حرکت قابل دشنام کئے جا
اپنی تقدیر مری مت الٹ دیجئے صبا

مت :— اے (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مت :— مذہب، ملت، دھرم، عقیدہ (اعتقاد، یقین۔ مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

متابعت :— (بضم اول و فتح چہارم و سوم) پیروی، تقلید۔ عربی مونث، فصیح، راسخ۔

اچھے مت کی محافظت ہے ضرور
اور سلف کی متابعت ہے ضرور

متابعت :— (بضم اول و فتح چہارم و سوم) فرماں برداری، تابعداری، اطاعت، بجا آوری حکم۔ عربی مونث، فصیح، راسخ

اے شیخ رندوں میں جب تو اپنی ہی ہے
بتلا دے کیا ملے گا تیری متابعت سے صبر

متاثر :— (بضم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چہارم مکسور) کارگر، اثر پذیر، اثر قبول کرنے والا۔ عربی صفت، فصیح، راسخ۔
قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے جیسے آج کی آپ کی تقریر نے مجھے کافی متاثر کیا اور بہت سے لوگ تو ایسا متاثر ہوئے کہ کچھ پوچھئے۔

متاثر :— (بضم اول و فتح دوم و تشدید چہارم مکسور) دل پر اثر کرنے والا، رقت انگیز، دل میں بیٹھنے والا، دل گداز، جگر سوز۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے

متاخر :— (بضم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چہارم مکسور) پیچھے آنے والا، بعد میں آنے والا، مقدم کا عکس۔ عربی صفت، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

جو تھے متقدم متوسط، متاخر

متاخرین :— پچھلے زمانے کے لوگ، پیچھے زمانے والے، آخر کے زمانے والے، زمانہ حال والے۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ تمام شعرائے متقدمین و متاخرین کا متفقہ فیصلہ ہے کہ بحالت عطف و اضافت اعلان نون جائز نہیں ہے۔

متاس :— (بضم اول) پیشاب کرنے کی حاجت، احتیاج بول۔ اردو مونث، بازاری زبان۔

متاسا :— وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی سخت حاجت ہو۔ ہندی، صفت، مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ پست طبقہ بول دیتا ہے اور تانیث کے لئے متاسی بولتے ہیں۔

متاسف :— (بضم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چہارم مکسور) افسوس کرنے والا، پچھتانے والا۔ عربی صفت، صیغہ اسم فاعل، فصیح، راسخ۔

متاس لگنا :— پیشاب لگنا، رقت، حاجت ہونا۔ اردو محرف، پست طبقے کی زبان۔ قیاس مستثنیٰ۔

متاع :— مال و دولت، پونجی، تجارت کا سرمایہ۔ عربی مونث، فصیح، راسخ۔

متاع خواص و فروخت گئی
متاں صبر و آرام کی چھوٹ گئی، اختر دشاہ، دوم
کسی شاخ پہ ایسی کہیں نہ ٹوٹ پڑے
جسبن دل یہ مرے ہر طرف سے ٹوٹ پڑے۔ سند لکھنؤ
قول فیصل۔ صورت تذکیر بھی نظم ہوا ہے۔
کی گہر ریزی ہمارے آنسوؤں نے ٹوٹ کر
تھا متاع عمر جو دفعت یا ماں ہو گیا نسیم لکھنؤ

متاع نیک بر دکاں کہ باشد: ۔ ۔ ۔
نیچے مال کسی دوکان کا ہر یعنی ہمکو بھی چیز چاہیے
جہاں سے ملے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ ذکر کی بھی تانیث فرد طبقہ
بھی کبھی بولتے ہیں

متاعی: ا۔ (عربی) وہ عورت جس سے
متعہ کیا گیا ہو۔ متعہ کی بیوی۔ مقررہ مدت کی
بیوی۔ اور وصلت، عورت، عوام اور طوائف
کی زبان۔
وہی بیوی کہ نکاح متاعی، خون کو کھر میں ڈالا
نایاب صاحب۔ مدت متعہ کی وجہ کو ترنے والی۔
جان صاحب

متاعے جمع کن شاید کہ خانت گر
شوہیہ پیدا: ۔ ۔ ۔ (عربی) جمع کرنا چاہیے دوست
سے ہو۔ یعنی شاید کہ کوئی کہاں ہمیں
رہے چیز قدر دان بھی مل جائیں گے۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ کبھی کبھی تانیث فرد طبقہ
بھی بولتے ہیں

متاع لٹنا: ۔ عقل جاتی رہنا۔
(دور حاضر)
قول فیصل۔ اہل کھنؤ میں بولتے۔

مست الٹی ہونا: ۔ عقل جاتی رہنا، بنے بنائے
کام بگڑ جانا۔ (دور حاضر) قریب بمترادف۔
الٹی ہے مت ان کی تجھے پوجنے لگے
الٹی حرکت قابل دست درکنے صبا

مُتالی: ۔ گھوڑوں کے پیشاب کرنے کی جگہ
جہاں گھوڑے کے پیشاب کرنے کیلئے مخصوص
ہو۔ گھوڑے کے موتنے کی جگہ۔ (دور حاضر)
قلیل الاستعمال۔
سب بیٹھے ہوں جوش تھا گدہ سارکا
کچھ لم متالی سے روش بوستان، زخمی چرکین
قول فیصل۔ اس محل پر اب متہری، بادہ
بولتے ہیں۔

متالی: ۔ کوڑا کرکٹ۔ خورد بوزہ کی وہ
گھاس جس پر گھوڑوں نے موتا ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جگہ متہری گھاس بولتے
ہیں

متامل: ا۔ (عربی) سوچنے والا، غور کرنے والا
چار (مکسور) تامل کرنے والا، غور کرنے والا
سوچنے والا۔ عربی صفت تفکیر یا غور کرنے کی
تلقین والا مستعمل
محل صحیفہ۔ تجربہ اور دوری کا مادہ ہی کر تو کچھ
بہت چاہیے اور تھوڑی جواب دینے میں ضائع خا
ہو۔ غور سے کام لو۔ ہر ایک بات پر یک بیا
یہ مرد ناہیں جن نے دور تجربہ دوری تو
اس سے لیو۔ (تو بتہ النصوح)

متانا: ۔ بچہ کو پیشاب کرانا۔ (دور حاضر)
عوام اور عورتوں کی زبان۔

متانا: ۔ (عربی) مثانہ، پیشاب بننے
کی جگہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ مثانہ ہی بولتے ہیں

متانا: ۔ ہمکو پیشاب گاہ۔ پہاڑی لوگ اسے
مرتنا کہتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

متانت: ۔ سنجیدگی۔ تہذیب۔ (عربی)
فارسی مونث، تفخیم، راجح۔

حال ہے میرا ہنگام رحلت
غضب ڈھا رہی ہے متانت کسی کی نسیم
(معاون الشعراء)

محل صحیفہ۔ دیکھنے کے قابل یہ امر ہے کہ ہونہار
نوجوان نے اپنے علوم و فنون ۔۔۔ عادات و
اطوار، متانت و شائستگی سے ۔۔۔ کس قدر نقش
بادشاہ کے دل پر بٹھائے ہوں گے۔
(دربار اکبری)

متانت ہے بہت کم بولتے ہیں
خموشی دو پسر ہو، دو گھڑی کی بات نجم
قول فیصل۔ عربی میں، کرنے کی صفت مونث بولتے ہیں

متانت: ۔ خیالات کی آراستگی اور
درستی، زبان کا بیہودہ لغو اور خیالات
سے پاک ہونا۔ (عربی) موثر تلقین فہمائش
طبیعت کی نرمی۔
محل صحیفہ۔ تمہاری تحریر میں اتنی درجہ
کی متانت ہے۔ تہذیب کا دامن کسی سطر میں
نہیں چھوٹتا۔

متانی: ۔ (عربی) مثانہ، پیشاب کے
رہنے کی جگہ۔ (دور حاضر)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

متاہل قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متاہل :۔ بیوی بچوں والا، اہل و عیال

متب (ر۔ ز۔ م علی فتح دوم و کسر چہارم) ذہن میں جلد آجانے والا، سبقت لے جانے والا عربی صفت تفضیلیہ تفضیلیہ بننے کی زبان۔

متبادلہ :۔ دو چیزوں کا ایک دوسرے کی جگہ آنا جانا، ہر چیز خط ہر گز تک اس خط کے دونوں طرف سے داخلی زاویے متبادلہ کہلاتے ہیں ہر ایک دوسرے کا متبادلہ ہوتا ہے (اصطلاح ہندسہ) عربی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ اصطلاح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متبادلہ کرنا :۔ ایک کا دوسرے سے بدلہ کرنا (نور اللغات) اردو فعل، دوسرے کو دینا، عربی صفت تفضیلیہ تفضیلیہ بننے کی زبان تفضیل الاستعمال

مست جاتی رہنما ...

مستحقق ...

مستحکم ...

مستحل ...

مستحیب ...

مستحیرہ ...

وقف لغیرہ ...

مستحیض ...

مستحیل ...

مستحیب ...

مستحیرہ ...

مستحیض ...

مستحیل ...

مستحیب ...

مستحیرہ ...

مستحیض ...

مستحیل ...

متخاصمین :- (بفتح اول و فتح دوم و کسر چہارم و فتح پنجم) متخاصم کا تثنیہ، مدعی اور مدعا علیہ طرفین جو جھگڑا کریں، باہم مخالف فریقین، عربی تثنیہ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

متخالخل :- وہ عورت جو پاؤں میں خلخال پہنے ہو۔ عربی صفت، (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ بہت کمی کے ساتھ بولتا ہے۔

متخالخل :- پوا اندر سے خالی، جو ٹھوس نہ ہو۔ اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتیں اس محل پر ڈھیلا متخلخل بولتی ہیں۔ تنا متخلخل بھی بولتی ہیں۔

متخلخل :- ڈھیلا۔ ڈھیلا ڈھالا۔ جیسے یہ انگرکھا تو متخلخل ہو گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ایسے محل پر عورتیں ڈھیلا متخلخل بولتی ہیں جو اردو ہے۔

متخلص :- (بفتح اول و فتح دوم و تشدید چہارم مفتوح) وہ شاعر جو اپنے شعر میں اپنا یا اپنے کسی چہیتے کا نام لے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

متخلص :- (بفتح اول و دوم و تشدید چہارم مفتوح) وہ شاعر جو اپنے شعر میں اپنا یا اپنے کسی چہیتے کا نام لے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

متخلص :- (بضم اول و فتح

متذکرہ بالا ۔ مرکورہ ۔ ذکر کیا گیا ۔ بیان کیا گیا ۔ عربی صفت مرکب ، تعلیب یافتہ فارسی زبان میں استعمال ہوتا ہے ۔ اس جگہ مذکورہ زبانوں پر زیادہ ہے ۔

متذکرہ بالا ۔ مرقومہ بالا ۔ جسکا ذکر اوپر کیا گیا ہو ۔ فارسی ترکیب صفت ، تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔ تعلیب استعمال

متوازی الخط ۔ اس جگہ مذکورہ بالا زبانوں پر زیادہ ہے

متر ۔ دودھ جو گیس میں سے نکالا گیا ہو ۔ انگریزی میٹر

مترجم ۔ کپتان ۔ رہبر ، راہنما ۔ ذکر ۔ ذکر کرنے والا ۔ مفسر ۔ عربی صفت اسم فاعل ۔ تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔

متوازی الخط ۔ فیروز اللغات ، اردو جدید سے اس لفظ کو بکون حذف دوم لکھا ہے ہر حال یہ لفظ انگریزی زبان سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔ ناشر لکھنؤ ۔

دتوسۃ النصوح

مترادف ۔ (بفتح اول و فتح دوم و کسر چہارم) ہم معنی ۔ دو ایسے الفاظ جن کے معنی ایک ہوں ۔ عربی صفت تعلیب یافتہ فارسی زبان

ایک معنی کے دو لفظ مترادف تھے دو ایک مضمون کے تھے دو فقرے مگر مستحکم

متوازی الخط ۔ اس کی جمع متوازیات بھی تعلیب یافتہ فارسی زبان ہے ۔

مترتب ۔ (بفتح چہارم) ترتیب دیا ہوا ۔ ترتیب پذیر ، ترتیب دیا ہوا ۔ عربی صفت ، تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔

محل صحبت ۔ موقع کا نتیجہ ۔ جس کا ترجمہ موقع پر مناسب ہوا ۔ قصے کے پڑھنے سے ظاہر ہوگا ۔

دتوسۃ النصوح

مترجم ۔ (بفتح چہارم) ترجمہ کی گئی ۔ ترجمہ کیا گیا ترجمہ کیا ہوا ۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا گیا ۔ عربی صفت اسم مفعول تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔

متوازی الخط ۔ اس کو مترجم و منسوب بھی مفعول بھی بولتے ہیں ۔

مترجم ۔ (بفتح چہارم و فتح سوم و کسر چہارم) ترجمہ کرنے والا ۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کرنے والا ۔ ترجمان ۔ ترجمہ نویس ۔ عربی صفت اسم فاعل ۔ تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔

محل صحبت ۔ مولانا صاحب مرحوم نے انگریزی کتاب کے مترجم ہیں اور یہ کہنا ان کی نسبت صحیح ہے ۔ اردو میں ترجمہ کیا ہے ۔

متوازی الخط ۔ مولانا کو مترجم و منسوب بھی بولتے ہیں ۔ مترجم کی جگہ ترجمان بھی ان زبانوں پر ہے ۔

مترجمہ ۔ (بفتح چہارم) ترجمہ کی ہوئی ۔ ترجمہ کی گئی ۔ عربی صفت ، تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔

محل صحبت ۔ یوں تو قرآن کریم کے بہت سے ترجمہ ہوئے ہیں لیکن حضرت زبان علی صاحب کا مترجمہ قرآن علم کے زیادہ مستند ہے

متردد ۔ (بفتح اول و سوم و فتحہ چہارم مکسور) فکرمند ۔ متفکر ۔ اس دبدھا میں پڑا ہوا ۔ تردد کرنے والا ۔ مضطرب پریشان ۔ عربی صفت اسم فاعل ۔ تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔

آصف اس وقت میاں کچھ متردد سے ہیں تو آج بچ بولو گھر میں ترسہ ہمارے کون

دنواب مصطفیٰ الدولہ

مترس از بلائے کہ شب در میان است ۔ اس مصیبت کی فکر میں پریشان نہ ہونا چاہیے جو ابھی آنی نہیں ہے ۔ فارسی مقولہ تعلیب یافتہ فارسی زبان تعلیل استعمال

محل صحبت ۔ جب کسی مصیبت سے آنے سے پہلے [illegible] مخاطب کو سمجھانا ہے کہ اس [illegible] جو ابھی آئی نہیں ہے ۔

مترس ۔ مت ترس ۔ [illegible] محل صحبت [illegible]

مترس ۔ ڈرو نہیں ۔ ڈرنا نہیں چاہیے ۔ فارسی مقولہ تعلیب یافتہ فارسی زبان تعلیل استعمال

مترشح ۔ (بفتح چہارم و کسر پنجم و فتح ششم) ٹپکنے والا ۔ ظاہر ۔ عیاں ۔ آشکار ۔ عربی صفت ، تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔

محل صحبت ۔ اپنے بیان سے مترشح ہوتا ہے کہ وہ اس خالف کو ایک معمولی نہیں مانتے ہیں

مترصد ۔ (بفتح چہارم) امیدوار منتظر موقع ۔ آس لگانے والا ۔ عربی صفت تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔

مترقب ۔ (بفتح چہارم) منتظر امیدوار ۔ امید رکھنے والا ۔ عربی صفت اسم فاعل تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔

مترتب ۔ (بفتح تا و سوم مشدد) انتظام کیا گیا ۔ سلسلہ کیا گیا ۔ عربی صفت اسم مفعول تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔ تعلیل استعمال ۔

مترقبہ ۔ (بفتح چہارم مشدد) امید کی ہوئی ۔ عربی صفت بہت تعلیب یافتہ فارسی زبان ۔ تعلیل استعمال

متوازی الخط ۔ [illegible] زیادہ ہے ۔

مترنم ۔ (بفتح چہارم مشدد) گانے [illegible]

مشترکہ خوش بیانی سے بھگانے والا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ مشترم، ترم کا اسم فاعل ہے اردو میں ترم کے معنی خوش بیانی، بھلی، بھلی اور بھلی بھلی کا مکس ہیں جیسے آپ تو بھلی بھلی باتیں بنانے سے پڑھتے تھے آج ہمیں ترم پڑھا رہی ہیں۔ آپ کی تو ترم ہی بہت عمدہ ہے۔

مشترکہ :۔ (بضم اول و دال و فتح راء و سکون شین) چھوڑی گئی۔ وہ مال جو مرنے والے کی ملکیت میں باقی رہے۔ عربی صفت، مذکر۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر متروکہ ہے۔

مشترکہ :۔ ترک کیا ہوا، ترک کردہ، چھوڑا ہوا۔ عربی صفت، مفرد، راجح۔

محل بحث۔ بہت سے ایسے الفاظ تھے کہ جو خبط بہتر تھی بہتر سب رائج تھے مگر اب موجودہ دور میں وہ متروک ہو گئے ہیں۔

متروکات :۔ ترک کی ہوئی چیزیں۔ ترک کئے ہوئے الفاظ و محاورات وغیرہ۔ عربی مذکر فصیح، رائج۔

محل بحث۔ جناب سید حسین بھرنا صاحب حسن کے متروکات میں یوں تو بہت سی چیزیں ہیں جنمیں ان کے ٹک، ہیں، جون، ہیں، ندی بھنا، جیاتی وغیرہ ہیں۔

مترکہ :۔ وہ مال جو مرنے والا دنیا سے چھوڑ کے جائے۔ مرنے کا چھوڑا ہوا مال، ترکہ، عربی صفت، فصیح، رائج۔

محل بحث۔ نواب شمشیر الدولہ بہادر کے بعد ان کی دولت نے جس بری طرح ان کے متروکہ کو اڑایا ہے وہ ناقابل بیان ہے۔

قول فیصل۔ بانیت کے ساتھ متروک و متروکہ بولنے میں آتا ہے لیکن چونکہ عام طور سے زبانوں پر ہے اس لئے اس کو، اردو بھی کہا جا سکتا ہے اگر اموال متروکہ کی ترکیب سے بولیں تو صحیح ہو جائے گا اس لئے کہ اموال جمع ہے اور عربی میں تانیث حکم تانیث میں ہے اور اموال موصوف ہے اور متروکہ اس کی صفت ہے اور موصوف و صفت میں مطابقت ضروری ہے لیکن مال متروکہ یا جائداد متروکہ عربی اصول سے صحیح نہیں ہے یہ فارسی ترکیب ہے۔

مشترائدہ :۔ بڑھنے والا، زیادہ ہونے والا، زائد ہونے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

متکافی مشترائد حرکات

متبائن، متباعد حالات۔ مرزا رسوا

مشترزل :۔ (بکسر زا و سکون زا) جنبش کرنے والا، ڈگمگانے والا، کانپنے والا، لرزاں، لڑکھڑانے والا، خطرہ ظاہر کرنے والا۔ غیر مستقل۔ عربی صفت، اسم فاعل، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ان کا ارادہ مشترزل اور عزم ناپائیدار ہے۔ (توبۃ النصوح)

وہ بہادر کہ جس کی ہیبت سے
ہر مشترزل ہے تربت بہرام محشر عظیم آبادی

مشتاقی :۔ (بضم اول و فتح دوم و الف) ہم برابر، دوسرے کے مساوی ہونے کی حالت، ہم مقدار، عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مشتبہ :۔ (بضم اول و فتح دوم و کسر چہارم) مشکل، ایک صورت کے ہم صورت، نظیر، مقابل، برابر کا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گو کہ غالب میں ہیں سب جرأت
مشابہ ہیں مگر ان کے صفات مرزا رسوا

قول فیصل۔ اس محل پر مشابہ زیادہ بولتے ہیں

متشابہ :۔ (بکسر ب) مشتبہ، مشکوک، جس کے معنی میں کچھ شبہ ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ مستعمل زبانوں پر زیادہ ہے

متشابہ :۔ بھول چوک، شبہ، وہ شبہ جو قرآن شریف کے حافظ کو ہوتا ہے کہ وہ کسی آیت کی آیت کی جگہ، کسی آیت پڑھنے لگتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بھول چوک اور مشکوک کے معنوں میں تو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے لیکن وہ شبہ جو حافظ قرآن کو ہوتا ہے معنی میں حضرات اہل سنت کی خاص اصطلاح ہے۔

متشابہ بکسر ہ وہ حرف جو ایک شکل کے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ وہ حرف جو ایک شکل کے نہیں بلکہ ایک آواز کے ہوں ان حروف کے لئے متشابہ الصوت کی ترکیب سے بولتے ہیں اور یہ علم تجوید کی اصطلاح ہے۔ متشابہ الصوت حروف کے معنی ہیں۔ وہ حروف جن کی آواز ایک دوسرے سے ملتی ہے جیسے ا، ع۔ ح۔ ہ۔ ت، ہ، ص، س، ث، ز، ذ، ض، ظ

متشابہات:۔ (بضم اول و فتح دوم و کسر سوم) قرآن مجید کی وہ آیتیں جن کے معنی مخفی اور پوشیدہ ہیں۔ وہ آیتیں جن کے معنی خدا رسول اور ائمہ طاہرین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کا واحد متشابہ ہے وہ آیت کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

متشاعر:۔ (بکسر ہ سوم) جو شخص شاعر نہ ہو اور اپنے کو شاعر قرار دے۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متشدد:۔ تشدد کرنے والا، سختی کرنے والا عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ دین میں جو متشدد ہوتا ہے، مذہب بھی انھوں نے ایک رہبانیت ایجاد کی تھی۔

متشرع:۔ (بہ تشدید چہارم مکسور) پابند شریعت پارسا، پرہیزگار، دیندار، شریعت کے احکام کا پابند۔ عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ آج قومی آواز میں تھا کہ متشرع کے راستے میں دو کانٹے ہیں وہ کانٹے یا رسی متصادم ہوئی

محل صرف۔ مگر اب دیکھئے کارپے جوان صالح اور متشرع اور متقی نہیں گے کر انے ہم عمروں کے لئے نمونہ ہوں گے۔ (تجلی صبح)

متشکر:۔ شکر ادا کرنے والا، شکر گذار، شکریہ ادا کرنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، نصیح۔ صحیح۔

محل صرف۔ آپ نے جو اب مجھ پر عنایت فرمائی ہے اچھے قسم کے بادام دو دھانی سبز قطبے وغیرہ کے لئے میں آپ کا ممنون و متشکر ہوں گا۔
قول فیصل۔ ممنون و متشکر کی ترکیب ہے دونوں پر زیادہ ہے عموماً لوگ غلطی سے متشکر و خط وغیرہ میں مشکور لکھ دیتے ہیں جو غلط غلطی ہے۔ چنانچہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی لائبریری کے قلمی مخطوطات میں مولانا شبلی کا ایک خط باقی ہے جو انھوں نے لکھا ہے جس میں مولانا نے خط کے تہ پر مشکور کی جگہ متشکر لکھا ہے جس کو مرشد نے خوشخطی کی

متشکل:۔ شکل اختیار کرنے والا، کوئی صورت اختیار کرنے والا۔ عربی صفت (نور اللغات)

متشکی:۔ شک میں پڑنے والا عربی صفت (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس جگہ زبانوں پر شکی زیادہ ہے اور شکی مزاج بھی بول دیتے ہیں بعض لوگ شکی امزاج بھی بول دیتے ہیں جو غلط ہے

متصادم:۔ ٹکرا جانے والا، لڑ جانے والا عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ آج قومی آواز میں تھا کہ متصادم کے راستے میں دو کانٹے یا رسی متصادم ہوئی کہ کافی جان و مال کا نقصان ہوا۔

متصاعد:۔ صعود کرنے والا، اوپر چڑھنے والا۔ عربی صفت، ہکذا فی نور اللغات۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قیاس اہل اللسان۔

متصدع:۔ تکلیف دینے والا، دردسر کرنے والا، تکلیف دہندہ (نور اللغات)
قول فیصل۔ زمانہ قدیم میں خطوں میں اس کا استعمال تھا۔ اب بہت کم ہے۔ متصدعہ اردو دانوں نے بنا لیا ہے صحیح اس جگہ متصدع ہے۔

متصدی:۔ (بضم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چہارم مکسور) پیشکار، دیوان، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ متصدی، محرر، منشی، اہل قلم کے ساتھ جزو دان کی دوستی ہی ہیر ہوگئی ہے (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اب اس لفظ کو عام طور سے متصدی زبانوں پر ہے

متصدی:۔ کسی کام کا ذمہ دار کفیل (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متصدی:۔ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) کوشش کرنے والا، مستعد، مستعد ہونے والا، مستعد کرنے والا مستعد۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس معنوں میں بھی اس لکھنؤ نہیں بولتے۔

متصدی:۔ کاتب، محرر، منشی، اہل قلم کے دفتر، نقل نویس، کاپی کرنے والا، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلگون لالہ گرگیں بے داغ رہ گیا
ہیر جی کے پیٹ سر متصدی کا بار بار
نوٹ:- یہ اس جگہ متصدی زبانوں پر زیادہ ہے۔

متصدی :- بیشہ محاسب حساب داں، بیع خرچ نویس، پٹواری (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:- اس محل پر بھی متصدی ہی زبانوں پر زیادہ ہے۔

متصدی :- بیشہ نائب، گماشتہ، ایجنٹ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:- اس جگہ بھی متصدی ہی زبانوں پر ہے۔

متصرف :- بضم اول، فتح دوم و سوم و تشدید چہارم مکسور قابض، تصرف کرنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل تفعیل، واحد جمع متصرفہ:- بضم اول، فتح دوم و سوم و چہارم مشدد، مفعول جو چیز تصرف میں آگئی ہو۔ عربی صفت مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متصلف :- بہ تشدید دوم مفتوح بضم سوم تعریف کیا گیا۔ جس کے ساتھ کوئی وصف لگا ہو۔ موصوف۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متصف :- بہ تشدید دوم مفتوح (و کسر سوم) صفت رکھنے والا، صاحب صفت، وصف رکھنے والا، خوبیاں رکھنے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرفہ:- کل ایک بہت بڑی ہستی کا انتقال ہو گیا جو متصف بہ اوصاف حمیدہ تھی خدا غریق رحمت کرے۔

متصل :- پاس، نزدیک، قریب برابر، ملنے والا، متواتر، لگاتار، بے وقفہ اتصال رکھنے والا۔ عربی صفت۔ تصحیح اردو میں ع روتی تھیں متصل مگر آنکھیں دھو رہی تھیں تھک رونے کے سلسلے میں بہے اتنک متصل
رشتہ تھا ایک اور کئی موتی پرو لئے جاوید لکھنوی

متصنع :- بہ تشدید چہارم مکسور تصنع ناوٹ کرنے والا، تصنع کرنے والا، تصنع سے کام لینے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

متصور :- بہ تشدید چہارم مکسور تصور کرنے والا، خیال کیا گیا، سوچا ہوا۔ اسم مفعول عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

متضاد :- بضم اول و فتح دوم مخالف، برعکس، خلاف، الٹا، متضادین متناقض۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
جمع ہے اس میں صفات متضاد
ہے مرید آپ ہی اور آپ مراد قرار دیا

متضاد :- ایک صنعت کا نام جس میں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے اس کو صنعت تضاد کہتے ہیں جیسے
کچھ نرمی بات کو بات نہیں
ایک ہاں جو تو پچاس نہیں ناسخ

متضرع :- بضم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چہارم مکسور) زاری کرنیوالا، گڑگڑانے والا، رکنایتہ، عاجزی کرنے والا۔ عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متضمن :- (بکسر حرف چہارم) شامل مشتمل، داخل، مشمولہ، مندرج۔ عربی صفت۔ اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

متظلم :- داد خواہ، فریادی۔ عربی صفت اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

متعارض :- خبر یا کوئی اور چیز جو ایک دوسرے کے مخالف ہو۔ عربی صفت۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ معارض زبانوں پر ہے۔

متعارف :- (بکسر پنجم) معروف، مشہور آپس میں تعارف رکھنے والا، جان پہچان والا عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

متعارف :- (بفتح پنجم) باہم تعارف کیا گیا، پہچانا گیا۔ عربی صفت، اسم مفعول تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متعارفہ :- (بفتح پنجم) مشہور و معروف، مشہورہ۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ بحیثیت صفت بولتے ہیں جیسے علوم متعارفہ وغیرہ۔

متعاقب :- (بکسر پنجم) تعاقب کرنے والا۔ پیچھا پکڑنے والا، تعقب میں آنے والا۔ عربی صفت اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متعاقب :- جانشین، ولی عہد، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متعاقد :۔ (بکسر قاف) آپس میں عہد و پیمان کرنے والا ۔ عربی صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ، قسم الاستعمال

متعاقدین ۔ متعاقد کا تثنیہ ، فریقین ، باہم معاہدہ کرنے والے ۔ عربی صفت ۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

متعال :۔ اصل میں متوالی ، تعالی سے کم ناطق تھا ضمہ ی رقیس تھا اس کو ساقط کیا ی کو حذف کیا اور آخر میں وقف کر دیا ۔ تنزیہ بھی ساقط ہو گئی متعال (۱) حالی ، بزرگ برتر ، بلند ، خدا کے واسطے مستعمل ہے عربی صفت ۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ از مسائل ابتدائے متعال کی ترکیب سے بحیثیت صفت تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے ۔

متعالی :۔ حق تعالیٰ کا نام

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متعجب :۔ (بکسر جیم) تعجب کرنے والا ، حیران ، متحیر ، دنگ ۔ عربی صفت ، اسم فاعل ، فصیح ، رائج ۔

متعدد :۔ (بکسر جیم) گنے ہوئے چند تھوڑے گنتی کے ۔ عربی صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

متعدد :۔ بہت ، کئی ، بہت سے عربی صفت ، فصیح ، رائج ۔

بعض کہتے ہیں کہ ہے ایک ہی ذات اور اس کے متعدد ہیں صفات نور ہدیٰ

قول فیصل ۔ متعدد اور متعدد مرتبہ کی ترکیب سے زبانوں پر ہے ۔

متعدد دفعہ :۔ (بکسر جیم) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متعدی :۔ جس سے تجاوز کرنے والا ۔ عدت بڑھ جانے والا ۔ عربی صفت اصطلاح فقہ ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

متعدی نہ ہونا لازم ہونا

کریم ۔ جب فعل متعدی ہوتا ہے تو کرتا ہے

متعدی کرنا :۔ بڑھ جانے دینا ، بیماری دوسرے بیماری والے کے جراثیم لگ کے دوسرے تک پہنچ کے دوسرے کو بھی مرض میں مبتلا کر دینا ۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل ۔ عورتیں اسی کو چھوت کی بیماری کہتی ہیں ، تعلیم یافتہ صفحہ اسی جگہ اس مرض کو سرایت بھی بولتا ہے ۔ متعدی امراض وق ، ہیضہ جذام ، طاعون وغیرہ مراد ہوتے ہیں ۔

متعدی :۔ وہ فعل جو فاعل کے ساتھ مفعول کو بھی چاہے ۔ اصطلاح علم صرف ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے فعل متعدی کی ترکیب سے بولتے ہیں ۔

فعل لازم ۔ وہ فعل ہے کہ اپنے فاعل پر ختم ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے جیسے نفیس آیا اور فعل متعدی وہ ہے کہ اس میں فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے زید نے عمرو کو مارا

متعذر :۔ (بکسر ذال) دشوار ، مشکل ، امکان کے قریب ۔ عربی صفت ۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متعصب :۔ سخت ، تعصب کرنے والا

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے کسر تے میں ہیں ہے ہیں وہ کہ جو اپنے مذہب کے علاوہ دوسرے مذہب یا مذہب والوں سے عداوت رکھے

متعفن :۔ (بکسر جیم) سڑا ہوا ، بدبودار ، عفونت رکھنے والا ۔ عربی صفت اسم فاعل ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

متعفن :۔ (بکسر جیم) سڑا ہوا ، بدبودار ، عفونت رکھنے والا ۔ عربی صفت اسم فاعل ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

متعلقین :۔ (بکسر جیم) سڑا ہوا ، بدبودار ، عفونت رکھنے والا ۔ عربی صفت اسم فاعل ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

محل صرف۔ تم بہت دن سے اپنے پیٹ کا علاج کر رہے ہو مگر جب بھی تمہیں جابت ہوتی ہے تبھی شبہ ہوتی ہے، یہ ٹھیک نہیں ہے۔

متعفن :ے بدبودار، فاسد، دفترنگ (صفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

متعلق :ے تعلق رکھنے والا، لگاؤ رکھنے والا، ہر (صفت)، فصیح، رائج۔

متعلق :ے شامل، منسلک، متعفن، مشہور عربی صفت، فصیح، رائج

متعلق :ے رشتہ دار، قرابت دار۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ جمع کے ساتھ، اس کا صرف ہے اور وہ بھی تمام رشتہ دار اور قرابت دار مراد نہیں ہوتے بلکہ صرف اہل خانہ مراد ہوتے ہیں۔

متعلق :ے ماتحت، تابع، وابستہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ان معنوں میں زبانوں پر نہیں ہے، اس جگہ متعلق بولتے ہیں جیسے آپ کس محکمہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ وابستگی و سپردگی کے معنوں میں متعلق بولتے ہیں جیسے یہ کام ہم سے متعلق نہیں ہے جس سے متعلق ہو اس سے کہیئے۔

متعلق :ے بارے، معاملے میں، سلسلے میں (عربی صفت، فصیح، رائج)

محل صرف۔ چونکہ آپ اچھی طرح واقف ہیں اس لئے ان کے خاندان کے متعلق کچھ دریافت کرنا ہے امید ہے کہ آپ بتا دیں گے۔

متعلقات :اسم مؤنث چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ ہوں۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متعلق کرنا :ے ملانا، لگانا، ملحق کرنا، شامل کرنا، پیوستہ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متعلق کرنا :ے جوڑنا، چسپاں کرنا، ساتھ لگانا، ملانا، منتقی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ان معنوں میں زبانوں پر نہیں ہے۔

متعلق کرنا :ے سپرد کرنا، سونپنا، نذر کرنا، حوالہ کرنا۔ اردو (صرف، فصیح، رائج)

محل صرف۔ مجھے امید ہے کہ میں نے جو کام آپ سے متعلق کیا ہے اس کو آپ ضرور انجام دیدیں گے۔

قول فیصل۔ متعلق ہونا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے جیسے۔ جو امور آپ کی ذات سے متعلق ہیں ان کو آپ خود ہی انجام دیں تو بہتر ہوگا۔

متعلقین :اسم بہ تشدید چہارم (مکسور) گھر کے لوگ، اہل خانہ، بیوی بچے وغیرہ عربی مذکر، جمع، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ایسا بے ہنگام ہر تا نہ صرف میرے بلکہ میرے تمام متعلقین، اور دوستگان کے لئے موجب زیان و نقصان ہو۔ (توبۃ النصوح)

قول فیصل۔ لفظ عربی ہے لیکن اردو میں اس کا استعمال بہت ہے لہذا ان معنوں میں اس کو اردو بھی کہا جا سکتا ہے۔

متعلم :اسم تعلیم سے، وہ طالب علم جو تعلیم حاصل کرے، والا طالب علم۔ شاگرد۔ عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کی جمع متعلمین ہے، اور یہ بھی تعلیم یافتہ طبقہ بول رہا ہے۔

متعہ :ے (بضم اول و فتح دوم و سوم) ایک قسم کا مدتی نکاح۔ وہ نکاح جس میں وقت مقرر ہو۔ عربی مذکر، شیعوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ جاننا چاہیئے کہ متعہ کرنا زن مسلمہ یا اہل کتاب یعنی یہودیہ اور نصرانیہ سے درست ہے بنا بر مشہور اور احوط ترک ہے لیکن وہ اگر اپنے مذہب تدین پر باقی رہے، در شکر صانع یا ضروریات مذہب اہل کتاب ہوں تو البتہ ان سے ہرگز جائز نہیں اور زن بت پرست اور نا صبیہ اور خارجیہ سے بھی درست نہیں مگر اہل کتاب کو بھی منع کرے اکل نجاسات اور شرب خمر وغیرہ سے اور نہ جانے دے ان کو ان کے معابد میں بغیر کسی کنیز سے بغیر اس کے آقا کی اجازت کے متعہ درست نہیں۔ زن زانیہ اور فاحشہ سے بھی متعہ جائز نہیں ہے۔ مدت کی کوئی قید نہیں ہے مہر میں لازم ہے جو چیز مالیت رکھتی ہو اور غیر مشروع نہ ہو وہ مقرر کی جائے مگر کمی زیادتی کی حد نہیں ہے۔

متعہد :ے (بہ تشدید چہارم مکسور) ذمہ دار کام کیا، متعہد، عہد و اقرار کرنے والا عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفصیل الاستعمال۔

متعہد :ے ہم عصر، ہم عہد ایک زمانے کے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ ہم عصر اللہ ہم عہدی زبانوں پر ہے۔

متعہد:۔ (بتشدید چہارم مفتوح) جس سے عہد کیا گیا ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

متعین:۔ (بتشدید چہارم مفتوح) مقرر کیا ہوا، تعین کیا ہوا، کسی کام پر لگایا گیا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے

اس جگہ متعین زبانوں پر زیادہ ہے۔

اسی جگہ عورتیں عوام اللہ پولیس والے تعینات بھی بولتے ہیں جو تعینات کا بگڑا ہوا ہے۔

جیسے تم تو زبان پر ہر وقت تعینات رہتے ہو۔

اسی جگہ عورتیں تعین بھی بولتی ہیں۔

متعین کرنا:۔ مقرر کرنا، کام پر لگانا نامزد کرنا، تعینات کرنا۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ ہم نے تین آدمی اسٹیشن پر متعین کر دیے ہیں تاکہ آنے والوں کو زحمت نہ ہو۔

قول فیصل۔ اس جگہ متعین کرنا عام طور سے زبانوں پر ہے۔

متعین کرنا:۔ تاریخ مقرر کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں تاریخ وغیرہ کے ساتھ کہہ دیں گے۔ اس جگہ بھی متعین زبانوں پر زیادہ ہے۔

متعینہ:۔ تاریخ مقرر کرنا۔ عربی صفت مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ متعینہ کے معنی مقررہ یا مقرر کی ہوئی۔ نہ تاریخ مقرر کرنا۔ اس جگہ بھی متعینہ اسی زبانوں پر ہے جیسے تاریخ متعینہ، وقت متعینہ وغیرہ۔

متعین ہونا:۔ مقرر ہونا، نوکر ہونا، کام پر لگنا، تعینات ہونا، نامزد ہونا، ملازم ہونا، مامور ہونا۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ اس جگہ بھی معین کرنا بھی زبانوں پر زیادہ ہے۔

متغایر:۔ (بکسر چہارم) الگ، جدا، ایک دوسرے کے خلاف۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ زبانوں پر متغایر زیادہ ہے

متغیر:۔ (بتشدید چہارم مکسور) بدلنے والا، ایک حالت سے دوسری حالت میں آنے والا، بے ثبات غیر مستقل۔ عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متغیر:۔ (بتشدید چہارم مفتوح) تغیر کیا گیا، بدلا ہوا۔ عربی صفت۔ اسم مفعول تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف حیرت، رنگ رُخ وغیرہ کے ساتھ ہے۔ جیسے تم نے بھی غضب کر دیا۔ ان کے سامنے کا ان کا بک دم سارے غصے کے ان کا چہرہ متغیر ہو گیا۔

متفاوت:۔ (بکسر چہارم) فرق رکھنے والا، بعید، جدا، مختلف، دور۔ عربی اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیل الاستعمال

متفائل:۔ فال لینے والا۔ عربی صفت اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ دوسرے ساتھ متفائل لفظ بولنا غلط ہے۔

متفتش:۔ ڈھونڈنے والا، تفتیش کرنے والا عربی صفت (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

متفحص:۔ (بتشدید چہارم مکسور) ڈھونڈنے والا، تلاش کرنے والا، جستجو کرنے والا، تجسس کرنے والا، تلاش کرنے والا، ڈھونڈنے والا، عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیل الاستعمال۔

متفرد:۔ (بتشدید چہارم مکسور) تنہا، یگانہ، یکتا عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اردو میں متفرد بمعنی ہم رنگ

متفرع:۔ (بتشدید چہارم مکسور) نکلنے سے نکلنے کے باہر نکلنے والا۔ عربی صفت اسم فاعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محل صرف۔ سنت کا کوئی مسئلہ قرآن کی کسی آیت پر متفرع ہوتا ہو۔ (تحقیق، عرائس)

متفرق:۔ (بتشدید چہارم مکسور) جدا جدا الگ الگ، پراگندہ، پلندہ غلط، منتشر، بکھرا ہوا عربی صفت، فصیح اردو۔

محل صرف۔ کل سب احباب ایک جگہ جمع ہوتے تھے آج وہ سب کے سب متفرق ہو گئے۔ کوئی کہیں کوئی نہیں۔

متفرقات:۔ (جمع) مختلف، متعدد، جدا جدا، متفرق، متعدد چیزیں۔ (نور اللغات)

متفرقات:۔ (جمع) متفرق، متعدد، مختلف

رقوم مختلفہ۔ عربی مذکر حاضر کی اصطلاح
قول فیصل۔ یہ اپنے زمانے میں حساب لکھنے
والے جب مسیدہ اور متفرقہ چیزیں لکھتے تھے اور
مدیں قائم کرتے تھے تو ایک مد آخر میں متفرق کی
بھی قائم کرتے جس کے ذیل میں ان چیزوں کا
اندراج ہوتا تھا۔ اب بھی پرانے طریقے پر حساب
لکھنے والے متفرق کی مد قائم کرتے ہیں اور اس
کے ذیل میں ان چیزوں کا اندراج کرتے
ہیں جو غیر سعیدہ اور متفرقہ ہیں۔

متفرقات ا۔ زمین کے جدا جدا اور مختلف
حصے جو ایک گاؤں اور املاک میں شامل ہوں
(لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہیں ہے

متفرق کرنا ا۔ جدا کرنا، پراگندہ کرنا، منتشر کرنا
ر۔ منتشر کرنا، بکھیرنا، پھیلانا، الگ کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

متفرق ا۔ (بضم اول تشدید دوم مفتوح کسر سوم
متفرق کرنے والا، جدا جدا، شامل۔ عربی صفت
فصیح، رائج۔

متفق ا۔ رضامند، راضی، عربی صفت
فصیح، رائج۔

متفق ا۔ ہم خیال، ہم صلاح، ہم مشورہ
ایک دل، ایک رائے، ایک زبان۔ عربی
صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آپ کی تحریک کی دنیا مخالف
لیکن میں پوری طرح متفق ہوں مجھے کوئی
اختلاف نہیں۔ ہے

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ اس کا
صرف ہے۔

متفق الرائے ا۔ ہم رائے، ہم صلاح
ہم مشورہ، ایک رائے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

متفق اللفظ ا۔ ایک زبان ہو کر، بلا
اختلاف۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان، قلیل الاستعمال۔

ہے راویوں نے متفق اللفظ یہ لکھا
یعنی جڑھے جو شخص شیخین پر مرتضیٰ وحید

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے اور
یہ بھی کم ہے۔

ہیں تمام سلسلہ وہابیہ کے پیرو اور غیر مقلدین
ان واہیوں کے اس کی جو صاحب نہیں تقدیر
اس جگہ عام طور سے باتفاق اور متفقہ طور
پر زبانوں پر ہے

متفق علیہ ا۔ (بضم اول تشدید دوم
مفتوح و فتح سوم) جس پر اتفاق ہو۔ سب کی
رائے۔ دو عربی ے راضی، جس پر سب اتفاق
کرتے ہوں۔ جس پر کسی کو کوئی اختلاف نہ ہو
عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ کچھ حدیثیں شان حضرت علیؑ
میں آنحضرتؐ کی ایسی ہیں کہ جو متفق علیہ ہیں
اور بین الفریقین کوئی اختلاف نہیں ہے جیسے
اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا

متفقہ ا۔ (بکسر سوم) باتفاق،
بلا اختلاف۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

قول فیصل۔ متفقہ طور، متفقہ طریقہ، متفقہ
رائے وغیرہ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

متفق ہونا ا۔ راضی ہونا۔ ہمزبان ہونا
ہم خیال ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ بصورت نفی متفق نہ ہونا بھی
مستعمل ہے۔ جیسے میں آپ کی رائے سے
ذرہ برابر متفق نہیں ہوں کہ جمہوریت کے
مقابلے میں شاہی حکومت اچھی ہے۔

متفکر ا۔ (بفتح دوم و چہارم مکسور)
فکرمند، مغموم، اداس، جمع متفکرین۔ عربی
عربی صفت، فصیح، رائج۔

متفکر تھے بہت بادشہ عرش نشیں
سر جھکائے ہوئے خاموش تھے غم کے قریں

متفنن ا۔ (بکسر چہارم) بہت سے فنون کا
جاننے والا۔ عربی صیغہ اسم فاعل تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

متفننی ا۔ (بضم اول و فتح دوم و تشدید
چہارم مکسور) مکار، فریبی، عیار، دغا باز،
بدسرشت، برا، خراب، جس میں جملہ برائیاں
ہوں۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ وہ کبھی بھائیوں میں میل ہونے
دے گا بڑا متفنی ہے ادھر کی ادھر لگایا
کرتا ہے۔

متقابل ا۔ باہم مقابلہ کرنے والا
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان،
قلیل الاستعمال

متقابل ہے مقابل میرا
رک گیا دیکھ روانی میری غالب

قول فیصل۔ اب اس جملہ متقابل ہی زبانوں
پر ہے۔

متقارب ا۔ (بکسر پنجم) عروض کی ایک
بحر کا نام۔ عربی مؤنث، اصطلاح علم عروض۔

قول فیصل ۔ اسی کو بحر تقارب بھی کہتے ہیں اور تقارب و متقارب اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں وتد اور سبب نزدیک نزدیک ہیں کیونکہ لغت میں تقارب تفاعل کے وزن پر باہم نزدیک ہونے کے معنی میں ہے اور متقارب ایک دوسرے سے نزدیک ہونے والے کو کہتے ہیں۔

عروض و ضرب اس بحر کے سالم یا مقصور یا محذوف ہر طرح مستعمل ہوتے ہیں اس کو شعرائے فارسی نے بہت استعمال کیا ہے اور شعرائے ریختہ بھی اس کو پسند کرتے ہیں اس کے زحافات چھ ہیں قبض، قصر، حذف، ثلم، ثرم، بتر۔ اس کے سالم ارکان یہ ہیں

فعولن فعولن فعولن فعولن

بحر متقارب مثمن سالم کی مثال یہ ہے۔

سنی تھی کسی سے جو بحر تقارب
اسے کر یہ ہمگھر دوں کا نشتن
کہ توڑے ہے اپنے سبق پر یہ کہکر
فعولن، فعولن، فعولن، فعولن الشا

شعرا نے تقارب مثمن سالم کو مضاعف بھی استعمال کیا ہے۔

تمنا نہیں ہے کہ اعدا دل کو تپش کا مرے ہر کہ مزدقل ہو
یہی حق ہو تا کاش اگر حق ملائے یہ پیسیں ترے پاؤں چوٹیں اس

ذوقی دہلوی

متقاضی :۔ تقاضہ کرنے والا، مانگنے والا، طلب کرنے والا، تقاضہ کردہ، عربی صفت اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہر روز تقاضی ہیں یہ اس فوج کے سردار
وقت انہیں لڑنے کی تو رکھدیجئے تنوار

متقدم :۔ آگے بڑھنے والا، پہلے جانے والا، کہنہ، ایسا کہ پرانا ہو گیا ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

جریدۂ متقدم، متوسطین و متاخرین

قول فیصل۔ بصورت جمع متقدمین زیادہ پر زیادہ ہے اساتذہ متاخرین و متقدمین کا جماع ہے کہ حروف اصلی کا گرانا جائز نہیں ہے

متقی :۔ پرہیزگار، خدا ترس، حرام کاموں سے بچنے والا، زاہد، عابد، پارسا، اللہ سے ڈرنے والا عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ہیں وہ لوگ پسر متقی و عابد و صنعتدار ادب

قول فیصل۔ اس کی جمع متقین بھی ہے

متقیوں کو بہشت ہے بشارت
اس کی عربی جمع متقین ہے

متکبر :۔ بڑا مستغنی، گھمنڈی، خدا و تمام عالم کا مقابلہ کرنے والا، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ متکبران فارسی جمع ہے جیسے مرد سے متکبران وغیرہ

متکبر وہ ہے جو اپنے کو دوسروں سے بڑا سمجھے، اپنے کو بڑا سمجھنے والا، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محاورہ۔ بڑوں کے آگے متکبر نہ بنو۔ تمہارے حواس باختہ ہیں، کسی کو متکبر نہیں دیکھتے کسی سے بھی سیدھے منہ بات نہیں کرتے۔

قول فیصل۔ مزدور متکبری ترکیب سے بھی بولتے ہیں اس کی عربی جمع متکبرین ہے

مستکبر :۔ بڑا مستغنی، گھمنڈی، خدا و تمام عالم کا مقابلہ کرنے والا، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مت کر سائیں بڑائی تیرے بھی آگے جائی :۔ مثل کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب تو اپنی بیٹی کے ساتھ کرے گی ویسا ہی کرئی تیری بیٹی کے ساتھ کرے گا۔ عورتوں کی کہاوت

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

متکفل :۔ ضامن، کفیل، ذمہ دار، کفالت کرنے والا، عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محاورہ۔ تو اس کے لئے میں کوئی متکفل ہوں کہ اس کا متکفل ہونا بیٹوں میں کوئی قابل ہے کہ گھر کو سنبھال سکے تو بہ معمول

قول فیصل۔ اس جگہ اور اس پر نہیں بولتے

متکلف :۔ تکلف برتنے والا، عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل ۔ اس جگہ "مکلف" تکلیف دیے دے کے معنی میں ہے اور "مکلف" اس کو تکلیف دی جائے، جس پر تکلیف شرعی عائد ہو۔ (نور اللغات)

متکلم :۔ (بضم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چہارم) بولنے والا، بات کرنے والا، بولنے والا، تقریر کرنے والا۔ عربی صفت مذکر فصیح و رائج۔

قول فیصل ۔ اس کی عربی جمع متکلمین ہے۔ خدا کے ناموں میں سے ایک نام بھی متکلم ہے۔

متکلم :۔ علم کلام جاننے والا۔ وہ جو مذہب کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرے۔ عربی صفت مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

کبھی تھا عقل پہ مذہب مرا مانند حکیم
کبھی مثل متکلم مجھے پاس ملت تھا

قول فیصل ۔ اس کی عربی جمع متکلمین ہے۔

مت کھو جانا :۔ عقل زائل ہو جانا، عقل جاتی رہنا۔ اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان قریب بہ متروک۔

سمجھ اڑ گئی میری مت کھو گئی
میں اس گھر میں آ کے سڑن ہو گیا شوق قدیمی

قول فیصل ۔ اس کی متعدی صورت مت کھو دینا بھی کبھی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

متلاشی :۔ (بضم اول و فتح دوم) تلاش کرنے والا، ڈھونڈھنے والا۔ اردو صفت غیر فصیح، رائج۔

کوہ و صحرا و بیاباں میں پھرا کرتا ہے
متلاشی وہ ترا آبلہ پا ہو کہ جو تھا آتش

قول فیصل ۔ "تلاش" ترکی لفظ ہے جو فارسی اردو میں مستعمل ہے اس سے اردو والوں نے بطور عربی متلاشی بمعنی "تلاش کنندہ" اسم فاعل بنا لیا ہے جو غلط نفس ہے عربی میں "تلاشی" نیست و نابود ہونا، فنا ہونا، ہلاک ہونا ہے۔ "تلاشی" نابود کے معنی میں آیا ہے۔

متلاطم :۔ موجزن، "تلاطم" سے مبنی "دریا" کا طوفانی کیفیت میں ہونا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل ۔ بحر متلاطم، دریائے متلاطم کی ترکیب سے بولتے ہیں۔ اس کا مصدر "تلاطم" ہے جس کے معنی ہیں دریا میں طوفانی کیفیت پیدا ہونا۔ یعنی "تلاطم امواج سے کہ اب ڈوبے جہاز" جو میرے سامنے تھے کشتی میں سب کے اب ڈوبے حواس

متلانا :۔ متلی کرنے کو جی چاہنا۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر اس کا صرف جی کے ساتھ ہے یعنی جی متلانا، کسی کے ساتھ طبیعت متلانا بھی زبانوں پر ہے۔

متلذذ :۔ (بکسر چہارم مشدد) لذت اٹھانے والا، ذائقہ چکھنے والا، لطف اٹھانے والا عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان محل صرف ۔ کیوں کہ اس کو حسن سے متلذذ ہونے کی اس وقت بالکل اہلیت ہی نہ تھی (صناۃ

متلون :۔ (بضم اول و فتح دوم و تشدید چہارم مکسور) وہ شخص جس کے مزاج میں یکسانیت نہ ہو، مختلف رنگ اختیار کرنے والا، متغیر متغیر پذیر۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

متلون المزاج :۔ غیر مستقل مزاج، وہ شخص جس کا مزاج وقتاً فوقتاً بدلتا رہے وہ جس کے مزاج میں یکسانیت نہ پائی جائے

عربی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے "متلون مزاج" لکھا ہے مگر تعلیم یافتہ طبقہ "متلون المزاج" ہی بولتا ہے۔

متلی :۔ (بالفتح) طبیعت کا مائل کرنا، غثیان، ابکائی، جی کا متلانا۔ اردو مونث، غیر فصیح، رائج۔

متلی ہونا :۔ قے کرنے کو جی چاہنا، ایسی کیفیت پیدا ہونا جس سے قے ہو۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج۔

متمادی :۔ دراز، لمبا، طویل، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

مت مار دینا :۔ عقل زائل کر دینا۔

فقرہ ۔ خدا نے ان کی ایسی مت ماردی ہے کہ وہ اپنے برے مآل کو اچھا سمجھتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب یہ صرف قریب بہ متروک ہے

مت ماری پڑنا :۔ عقل زائل ہونا عقل جاتی رہنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان قریب بہ متروک۔

محل صرف ۔ لیکن مسلمانوں کی کچھ ایسی مت ماری پڑی کہ یہ لگے انگریزوں سے بدگمانی کرنے (دور یائے حاضر)

مت ماری جانا :۔ عقل ماری جانا بے وقوف بننا، عقل زائل ہونا، عقل جاتی رہنا، اردو صرف، عورتوں کی زبان قریب بہ متروک

کل زنانی کہا کہوں کیا میری مت ماری گئی ہے
لے گیا رنگین مجھے دے کر بتولا رنگین

متمتع ۔ (بضم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چہارم مکسور) فائدہ اٹھانے والا، مستفید، فائدہ حاصل کرنے والا۔ (۲) صفت صیغہ اسم فاعل تمتع کی زبان

متمتع ۔ حج کا عمرہ کرنے والا (۲) صفت

قول فیصل ۔ (۱) عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متمرد ۔ (۱) صفت

سرکش، باغی، سرتابی، صفت

سرکشی سے جنگ کرنا ہے تو

متملق ۔ (۱) صفت

جان بوجھ کر، صفت

عربی صفت

ہے

متمنی ۔ (۱) صفت

(۲) صفت

قول فیصل ۔ (۱) عام طور سے

متمنی ہونا ۔ (۱) تمنا رکھنا، حسرت رکھنا، آرزومند ہونا۔ (۲) صرف بفصیح راجح

متمول ۔ (۱) صفت

متموّل ۔ (۱) صفت

متمیز ۔ (بضم اول و فتح دوم) جدا ہونا،

متنبل ۔ (۱) صفت

متنبل ۔ (۱) صفت

متن ۔ (۱) صفت

(۲) صفت

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متن ۔ شال، دھسا، سمجھات وغیرہ کا

متنازع ۔ (بکسر چہارم) ایک دوسرے

متنازعہ ۔ (۱) صفت

متناسب ۔ (۱) صفت

متناسب رکھنا ۔ (۱) صفت

متنانی ۔ (۱) صفت

متمنی ہونا ۔ (۱) تمنا رکھنا، حسرت رکھنا، آرزومند ہونا۔ (۲) صرف بفصیح راجح

متموّل ۔ (۱) صفت

متمیز ۔ (بضم اول و فتح دوم) جدا ہونا،

متنبل ۔ (۱) صفت

متن ۔ (۱) صفت

(۲) صفت

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متن ۔ شال، دھسا، سمجھات وغیرہ کا

متنازع ۔ (بکسر چہارم) ایک دوسرے

متنازعہ ۔ (۱) صفت

متناسب ۔ (۱) صفت

متناسب رکھنا ۔ (۱) صفت

متنانی ۔ (۱) صفت

مستطرد

خاندان، سلسلہ وغیرہ میں اضافی ذکر
کے لئے آتا ہے۔ اس کا وزن صفت مشبہ
کا ہے اسم فاعل، فصیح ہے۔

مستفسر بیٹے انسان، آدمی، بشر، عام
فرد عربی صفت مذکر واحد
حاضر ضمیر تم تم لوگ بیکار، غیر متعلق بات
ہو کوئی مستفسر ایسا ہو جو اس کو سمجھ
پہنچا ہو۔

مستنوع اسم مفعول، مستنع سے بمعنی
بنا ہوا، طرح طرح کا ہوئے والا، مختلف
ہونے والا عربی صفت اسم فاعل، فصیح
طبقے کی زبان۔

مستواتر (بضم اول و کسر پنجم) یکے بعد
دیگرے۔ لگاتار، مسلسل، سلسلہ وار، اپنے پیچھے
عمل بالاتصال، بالتواتر، تواتر کے ساتھ عربی
صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف - میں نے مولانا کی خدمت میں تو متعدد
مرتبہ درخواست کی لیکن آج تک جواب باصواب
سے محروم رہا خدا معلوم مولانا مجھ سے کیوں
ناراض ہیں۔

مستواتر (بضم اول، فتح دوم و پنجم) ایسی حدیث جو ہر
ہر سلسلہ سند میں اس مرتبہ سے زیادہ راوی رکھتی ہو کہ ان کا
جھوٹ پر متفق ہو جانا عقلاً محال ہو، عربی صفت مفعول، علم حدیث کی
اصطلاح۔

قول فیصل - حدیث متواتر کی دو قسمیں ہیں، متواتر لفظی اور
متواتر معنوی، حدیث متواتر وہ ہے جو اپنے تمام سلسلوں میں جملہ یا
ہوئی ہو جیسے انما الاعمال بالنیات اور متواتر معنوی میں صرف
مفہوم و مضمون ہر حدیث کے کچھ ہی کچھ الفاظ مختلف ہوں گے
زیادہ تر حدیث متواتر کی ترکیب سے ہی ہوتے ہیں۔

فصل فیصل - عربی ادب کی ایک مشہور کتاب
کا نام بھی ہے [illegible] یہ کتاب مختلف جگہ عربی کے تعلیمی کورس میں
بھی داخل ہے۔

مستنجن (بضم اول و فتح دوم و چہارم)
ایک عمدہ کا میٹھا پلاؤ جس میں ترشی بھی پڑتی
[illegible] میں کشمش بھی ڈالتے ہیں
فارسی، مذکر۔ سج

[illegible]
مستنصر نام جائے مصنف [illegible]

مستنفر ۵ - عیب سے دور ہونے والا۔
عربی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل - لغت کے لحاظ سے اس جگہ
مستنفر و دیگر اسم مشتق اور معنویت کے لحاظ سے
یہ مستنفر (صفت بر اسم مفعول) بولتے ہیں مستنفر
مستنفر کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ ہے اور
صفت رہنے والے کی زبان ہے

مستنقع - (بضم اول و فتح سوم و کسر چہارم) مکسور) پانی
جگہ پر آرام و چین میں رہنے والا عربی صفت اسم فاعل
فصیح طبقے کی زبان۔

مستنیر (بضم اول و تشدید چہارم مفتوح) روشن
[illegible] کرنے والا
عربی صفت، صیغہ اسم فاعل، فصیح، رائج۔
محل صرف - آخر کیا بات ہے تم لفنیس سے
بہت متنفر رہتے ہو وجہ آج تک مجھ میں
نہ آئی۔

قول فیصل - متنفر رہنا کراہت ہونا اس
سے عربی ہیں۔

مستنقس (بضم اول و تشدید چہارم مکسور)

متوازی : ایک وہ ہندسہ جو برابر
اور متوازی ہو، اتفاق عمل، تعبیر یافتہ شے کی رائے
متوازی : علم التعبیر میں جو خصوصیت
ہے جس میں دو ان خطوط کو دونوں
اطراف خواہ کتنی ہی دور بڑھائیں مگر آپس میں
نہ ملیں۔ متوازی کہتے ہیں دو یا زائد اشیاء
قول فیصل : مقولہ متوازی کی ترکیب سے
بنا ہوا ہے

متوسیع : بکسر خ، توسیع کرنے والا
توسیع کرنے والا، وہ مدارات جو
سر پر ہو، عرفی صفت
تعبیر یافتہ شے کی زبان۔

متوسط طبقے کے لوگوں کو ہے۔

متوسط ؛ صفت، درمیانی، نہ بڑا نہ چھوٹا، درمیانی۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔

مثل فیصل۔ اس جگہ، اوسط درجہ کا، زبانوں پر زیادہ ہے۔

متوسط ؛ اسم، درمیانی، جوان، اوسط درجہ کے عربی صفت، تفضیل، استعمال

ہے اور جو متوسط ہیں وہ جنت میں جائیں گے۔ انیس

قول فیصل۔ خاص طور سے ان معنی میں زبانوں پر نہیں ہے موقع اور محل کے اعتبار سے صرف کرتے ہیں۔

متوسط الحال ؛ وہ جس کی حالت درجے کی ہو۔ وہ جس کی آمدنی محدود ہو۔ عربی

صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ کوئی متوسط الحال ہے کوئی نہایت غریب ہے۔ (انیس)

متوسلین ؛ جمع، متعلقین، متوسلوں، وسیلہ پکڑنے والے کے لوگ، درمیانی حیثیت کے لوگ۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

متوسل ؛ وسیلہ پکڑنے والے، وسیلہ پکڑنے والا، وسیلہ رکھنے والا، وسیلہ پکڑنے والا، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

صفت فصیل، رائج، تفضیل، استعمال

متوسلان ؛ سرسل، جمع، وسیلہ رکھنے والے، وسیلہ رکھنے والا۔ فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ مسیح الملک کو لازم تھا کہ متوسلان شاہی کی دل جوئی اور مظلوموں کی دادرسی کرتے (نیاز فتح)

متوطن ؛ کسی جگہ کو وطن قرار دینے والا، رہنے والا، اصلی باشندہ، سکونت مقیم، تعلیم یافتہ عربی صفت، فصیح، رائج

ہے متوطن وہ تعلیم یافتہ کا

ہے۔ رکھتا ہے بستی میں از بر کا سودا

متوفی ؛ وفات پایا ہوا، مرا ہوا، جہان سے گذرا ہوا، وفات یافتہ، مردہ۔ عربی صفت، اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ متوفی کی نسبت متوفی کہنا سخت غلط ہے۔ کیونکہ متوفی کے معنی ہیں وفات دینے والا، مارنے والا۔

متوفی آنجہانی ؛ بعض مسلمان جنہوں نے کو متوفی آنجہانی و مسلمانوں کو متوفر مرحوم لکھا کرتے ہیں (نور، نعمت)

فیصل۔ غیر مسلم حضرات کے لئے اس جگہ صرف آنجہانی بولتے ہیں۔ آنجہانی پنڈت موہن لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان بھی ہمارے لفٹ کے سرپرستوں میں تھے

متوقع ؛ توقع رکھنے والا، امید رکھنے والا، آس رکھنے والا، امید وار۔ عربی صفت، اسم فاعل، فصیح، رائج

محل صرف۔ یہ جس چیز کا آپ سے متوقع تھا وہ ظاہر نہ ہوئی غرض اس کا افسوس

متوقف ؛ توقف کرنے والا، ٹھہرنے والا، دیر کرنے والا، تامل کرنے والا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفضیل الاستعمال۔

فیصل۔ واقف کے معنی میں بھی بولتے تھے مگر عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

جسے [illegible] متوقف تھی کہ [illegible] پر شریک ہوگا یا۔ [illegible] ملتوی ہوگی۔

متوکل ؛ توکل پر رہنے والا، صابر، بھروسہ کرنے والا، خدا پر توکل کرنے والا۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔

متوکلاً علی اللہ ؛ خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عوام اس جگہ توکل علی اللہ اور توکل علی اللہ بھی تعلیم یافتہ طبقہ استعمال کرتا ہے۔

متولد ؛ پیدا ہونے والا، پیدا ہوا، پیدا ہوئے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متولی ؛ انتظام کرنے والا، مہتمم، منتظم، نگران کار۔ عربی مذکر، تفضیل، رائج

متولی ؛ جائداد وقف کا مہتمم، ٹرسٹی۔ عربی مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کسی زمانے میں وقف اولاد علی کے متولی یہاں منتخب ہوئے تھے۔ لیکن پھر ان سے توجہ ہٹ گئی اور [illegible]

قول فیصل۔ متولی بنانا، متولی کرنا، متولی ہونا وغیرہ محاورے ہیں۔

متوہم ؛ (بتشدید حرف چہارم مکسور) وہم کرنے والا، وسوسی۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متوہم (بتشدید حرف چہارم) وہم کیا گیا، وہمی جس پر وہم ہو۔ عربی صفت اسم مفعول تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ تفضیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اس کی جمع متوہمات ہے

متھنا ا۔ ماتھا، پیشانی۔ اردو۔ مذکر عورتوں اور دیہاتیوں کی زبان۔

متھن پتھنول ا۔ سنسکرت صفت سے کی بدلی ہوئی ہے۔ مندی، ہونت۔

قول فیصل۔ اس لفظ کے ذریعہ سے یہ مقام ظاہر کیا ہے صرف متھا پتھنول ہی نہیں بلکہ ہر کہ تعلقات اور معاملات۔ (فرہنگ آصفیہ)

متھنا ا۔ (دیکھو مٹھنا)

متھنی ا۔ دیکھو، مذکر میں ہے اردو میں ہے۔ عورتیں اور ہیجڑے آپس میں ایک دوسرے کا نام متھنی رکھتے ہیں۔ ہونٹ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اس جگہ متھنی زبانوں پر زیادہ ہے۔

متھناون ا۔ ہنسی کرنے والا، خوار حقیر۔ عربی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ تلمیل الاستعمال ہے۔

متھرا ا۔ (اردو میں بھی کشن) ایک مقام بت سے رکھشس مارے گئے ہیں کرشن کی جائے ولادت۔ کنھیا جی کی جنم بھوم برج کے ایک مشہور شہر کا نام جو متھرا میں واقع اور ہندوؤں کا مشہور تیرتھ ہے۔ جس کے بارے میں بسات ہے کہ مذکر

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو میں صرف ایک تیرتھ مقدس تیرتھ یا نوتیرتھ ہے۔

متھرا کا چوبا ہے ا۔ بہت موٹا ہے

(محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ کھنڈ میں بعض مقام اور جانوروں کے نام تذکیر و تانیث میں ہیں ہے

متھرک ا۔ عربی (فتح دوم) وہ گھوڑا جو گھوڑوں کے مقابلہ میں میدان میں کرنے کے واسطے نکالتے ہیں۔ اردو۔ مونث۔ سرپٹ دوڑنے کی مشق۔

متھم ا۔ (دیکھو متہم) کسی پر الزام لگانا۔ تہمت لگانا۔ عربی صفت۔ کم۔ قابل تفہیم یا فہم طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عوام مذکر متہم کو متھم بگاڑ دیتے ہیں جیسے۔ ہم کو ہم کا ساتھ دیتے اور نہ دیتے۔

متہم ا۔ عربی (فتح دوم و سوم) وہ شخص جس پر تہمت لگائی گئی ہو۔ عربی مذکر۔ کم مفعولی۔ قابل تفہیم یا فہم طبقے کی زبان۔ محل صرف۔ یہ ہیں گر سن پائے جاتے۔

یہ متہم نہ ہوں تو ہمیشہ پارٹی بندی سے دور رہے۔

متہم کرنا ا۔ الزام لگانا۔ اردو۔ صرف تفہیم یا فہم طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونے کے ساتھ بھی ہے

متھن ا۔ آسمان کے تیسرے برج کا نام جس کی شکل

جیسے جوڑا ملے ہیں۔ اس رقم میں
سنی کے تیسرے گنتی کے رقم ہے
مذکر خوشحالوں اور
قول فیصل۔ اس جگہ عام
یہ بہت جوڑا ہے۔

متھن ا۔ (دیکھیں) ہیجڑا
ایکائی نہ آئے۔ وہ ہیجڑا کہلائے
نے آوتی ہے اور
اور عورتوں کی زبان

متھنا ا۔ (دیکھیں)
آپس اور آپس کے لفظ
متھنا ا۔ (دیکھیں)
کو بار بار سوچ کر کسی بات کو کہنا
عورتوں کی زبان
(فرہنگ آصفیہ)

متھنی ا۔ (دیکھیں)
متھنی

مت ہونا ا۔ (دیکھیں)
اردو صرف قریب ہے متروک

یہ دانا بادل نہیں سمجھتا
اس بھی دانی نہ بڑی مت ہوگی کی

متی ا۔ (دیکھیں)
کا نام جس کی شکل
تیسرا برج
و
وہ
(دیکھیں)

متی ا۔ (دیکھیں)
کے ساتھ) مندی
(دیکھیں)

مٹی ... کی تاریخ۔ وہ تاریخ جس سے سود لگایا جائے روپیہ ادا کرنے کا وقفہ جیسے اس ہنڈی میں دس دن کی مٹی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

متین ... یہ ہاجن کی اصطلاح ہے لیکن لکھنؤ کے ہاجن شاید ہی بولتے ہوں۔

متی ... سود، کمیشن کا روپیہ۔ (نور اللغات)

متیقن ... (دسم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چہارم) یقین کرنے والا۔ عربی اسم فاعل، علم ہائے ہوز طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال

متیقن ... (بکسر اول و تشدید چہارم مفتوح) وہ امر جس کا یقین ہو۔ وہ بات جس کا یقین ہو۔ عربی صفت، علم ہائے ہوز طبقے کی زبان۔ محض معروف ... سے آپ سے کتنی ہی مرتبہ ... کہہ چکا ہوں کہ آپ کا وعدہ غلط ہی ہوگیا۔ مگر آپ اس پر متین نہیں کرتے۔

متی کاٹنا ... وہ ... جس کے موافق ... سود منہا کی جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل ... لکھنؤ میں نہیں بولتے

متی کاٹنا ... کمیشن کا روپیہ وضع کرنا سود وضع کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متین ... (بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) مضبوط، استوار، مستحکم عربی صفت، علم ہائے ہوز طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ حسن متین اور حسن متین کی ترکیب زبانوں پر ہے۔

برہمن کو ہو عبارک جنیؤ زنار ... یعنے جس نے تجھ کو خدا سے ملا دیا ... کہ جس نے تجھ کو خدا سے ملا دیا

پھینک دیں توڑ کے زنار بنان کعبہ ... (مصحفی لکھنوی)

متین ... (بالفتح) خدائے تعالیٰ کا نام اور رسول خدا کا بھی نام ہے۔ امام غزالی کہتے ہیں قوت دلالت کرتی ہے قدرت کاملہ بالغہ پر، اور تانت شدت قوت پر۔ خدائے تعالیٰ قوی ہے اس لئے کہ قدرت کاملہ بالغہ رکھتا ہے متین ہے اس لئے کہ شدید القوت ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ خداوند عالم کا نام ہے لیکن یہ خدا کے لئے اس نام کی شہرت نہیں ہے نہ عام طور سے کہتے ہیں۔

متین ... (بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) ... عربی صفت، ... قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متین ... (بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) مستقل مزاج، سنجیدہ۔ عربی صفت فصیح، رائج۔

متین ... (بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) مستقل مزاج، سنجیدہ، عربی صفت فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس لفظ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

متی دار ... (تاریخ دار، تاریخ سے جو جب (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مسٹا ... کھجور کی وہ لکڑی جس سے سیندھی نکالی جاتی ہے۔ (دکنی لغت)

قول فیصل۔ اور زبان سے اس کا تعلق نہیں

مٹاپا ... (بضم اول) فربہی، تنومندی، توانائی۔ اردو صفت مذکر۔ عربی صفت، رائج۔

مٹاپا سراپا نکل آئے گا
گرانبار ہو کر چل جائے گا سید احمد دہلوی

مٹاپا چڑھنا ... توانائی، فربہ ہونا جسم کا پھول جانا۔ اردو صفت، عوام اللہ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ آج کل کیا کھا رہے ہو، بہت مٹاپا چڑھ رہا ہے خدا نظر بد سے بچائے۔

مٹانا ... (دکنی اردو) معدوم کرنا، نیست و نابود کرنا، کسی چیز کے موجودہ نشانات کو محو کرنا، مٹا دینا، نشان کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی
ترے کوچے کا نقش یاد ہوں میں

فصول فیصل۔ کسی کی دولت ختم ہو جانا، دولت نہ رہنے، اور امیر سے غریب بنا دینے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

بنا دیا جسے چاہا مٹا دیا مالک
کسی کو دخل تری مصلحت میں کیا مالک عشق

اور ڈھانا، فنا کرنا، ختم کرنا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

ہم یہاں آئے ہیں جانے کے لئے
لیا بنایا تھا مٹانے کے لئے (آزاد لکھنوی)

کچھ نہ رکھنا، تباہ و برباد کر دینا، اڑا دینے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے — فلاں کو لاکھ روپیہ اور جائداد باپ نے چھوڑی تھی مگر اس نے بیٹے صاحبزادے نے ہوئے اور رنڈی بازی میں سب مٹا دی۔

اسی جگہ مٹا دینا بھی زبانوں پر ہے۔

دوست نے دل کو توڑ کے لطف وفا مٹا دیا
کچھ نہ کہے تھے ہم مگر خلش کہ سی نے رکھا دیا (آزاد لکھنوی)

مٹانا ... زائل کرنا، کھرچنا، چھیلنا

مٹانا: فعل، متعدی، مذکر
(اردو) فصیح، رائج
(اردو) سے یاں خاتمت کی جاہے نقش تیرا
مٹ ہوئے پر بھی مٹانے کا ترے کب ارمان
مٹانا: اپنے کو ... کرنا کہیں کہ ...
... اور عورتوں کی زبان
... صرف ... کہ ... مٹانے والا ... باد کرنے والا۔ اردو ... عورتوں کی زبان
محل صرف: جاجزدے مٹانے والا ... نہ دیکھا
مٹا ہوا ہونا: ... کسی پر عاشق ہونا، کسی کی محبت میں گرفتار ہونا۔ اردو صرف تفصیل الاستعمال
کس کس ادا سے اس کو ... ان ...
وہ جانتے ہیں دل میں ہم پر مٹا ہوا ہے
قول فیصل: ... کسی جگہ مٹ ہوئے ... عاشق ہونا۔ لیکن ... سر تک
... اور عورتوں کی زبان ہے
وہ بھلا مانتے کہاں ایسے
تھے زیادہ مٹے ہوئے اس پر
مٹائی: (بضم اول) مذ بھی، تیاری جرات، موٹاپن، موٹا ہونا۔ اردو صفت عورتوں کی زبان۔
مٹائی چھانا: ... کے ٹکڑے پانی کے ... اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف: پہلے تو ... کے ... روز کے آتے تھے ... اب ... مٹائی چھائی ہے ... نہیں آتے ہیں۔
مٹاسے: مینا: ... مٹاسے بھی ... کسی ... اردو ... فصیح، رائج
... ہو کی کبھی حرص مٹائے نہ مٹے گی
... ہے گانے کچھ لچے جت کے سوا اور ...
مٹ بھیڑ، مٹھ بھیڑ: ...
... آپس میں مقابلہ، بھیڑ، مقابلہ، مجادلہ ... نہیں ... نے شاعروں نے ... کو سوٹھ اور ... کی بھیڑ ... نہیں ... جیسے ... ہے بھی ... ہے ... ہے ... ہے

مٹ جانا :- دور ہونا، ختم ہونا، جاتا رہنا
(فرہنگ آصفیہ، راسخ)

قول فیصل - بھلے ان سے تسکائیتیں ضرور تھیں لیکن جب وہ میرے گھر پر تعزیت کے لئے آئے تو میرے گلے سے لگ کے مٹ گئے۔

مٹر :- (جنتیں) ایک قسم کا گول غلہ جو پھلیوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اردو مذکر (راسخ)
(فرہنگ آصفیہ) دیہاتی اور پست طبقے کی عورتیں اسی جگہ مٹرا بول دیتی ہیں۔ مٹر کے دانے اگرچھوٹے ہوتے ہیں تو اس کو مٹری کہتے ہیں

مٹر یا مٹرپلی :- جس طرح چنے کو ہرا کر بھنتے ہیں اسی طرح مٹر اور جو کو مٹرالا بولتے ہیں۔ ہندی مذکر، پورب کی زبان
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مٹر پکانا :- پریشانی یا دقت میں پڑجانا
پورب کی زبان۔ (دہلی کا ایک قدیم لغت)

قول فیصل - اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے

مٹر پلاؤ :- ایک قسم کا پلاؤ جس میں مٹر کے ہرے دانے نکلے کے اس میں چاول دال کے پکاتے ہیں۔ اردو مذکر (راسخ)

مٹر سی آنکھیں :- چھوٹی چھوٹی آنکھیں نکلے نکلے دیدے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس جگہ مٹرے دیدے بھی لکھا ہے۔

چڑھا نکیاں دیکھ کوئی ہنڈی کی ہاری
مٹکاتی ہے کیا کیا موئی دیدے پہ مٹرے نازنیں

لیکن لکھنؤ میں کسی طرح نہیں بولتے۔

مٹر کی پھلی :- ہری پھلی جس میں مٹر کے دانے ہوتے ہیں۔ اردو مونث، راسخ۔

قول فیصل - عام طور سے چھلکے کے ساتھ مٹر کی پھلیاں زبانوں پر ہے۔ صرف پھلیاں بول کے بھی مٹر کی پھلیاں مراد لیتے ہیں جیسے کل چار روپے کی پھلیاں بازار میں مل رہی تھیں لیکن میری خریدنے کی ہمت نہ ہوئی۔

مٹر کی پھلیوں کے دانوں کی جگہ صرف پھلیوں کے دانے بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے خالی قیمہ نہ پکاؤ تھوڑے سے پھلیوں کے دانے بھی ڈال دو تو صبح تک سالن ہو جائے گا۔

مٹر کی دال :- خشک مٹر کے دانوں کی پکائی ہوئی دال۔ اردو مونث، راسخ۔
لکھنؤ کریوں میں مٹر کو چنا دال کے ساتھ مٹر کی دال بہت اچھی لگتی ہے۔

مٹر گشت :- بے فائدہ مارا مارا پھرنا آوارہ گردی، کوچہ گردی، ہرزہ گردی۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - چہل قدمی، سیر و تفریح کے لئے ٹہلنا کے معنوں میں زبانوں پر تھا جو اب متروک ہے۔ گرنا وغیرہ کے ساتھ صرف تھا۔

دل کبھی اس کو کبھی اسکو دیا کرتے ہیں
(فسانہ آزاد)
چوک میں روز مٹر گشت کیا کرتے ہیں

صفدر (گرنا کے ساتھ) غلام نے ایک دلبر سیوہ فروش ستمگار و ستمکوش کی دوکان سے کئی جوتے خریدے اور مٹر گشت کرتے ہوئے خراماں خراماں آقا کے پاس لے گیا
(فسانہ آزاد)

مٹر گشتی :- سیر و تفریح کرنا ٹہلنا، چہل قدمی، بے مقصد گھومنا۔ اردو صفت، مونث، راسخ

محل صرف - میاں آزاد سیدانی آدمی سیر پیادے پر اد ھار کھائے ہوئے مٹر گشتی کی دھن ہو گئی تو ریل کے انجن کی طرح چل کھڑے ہوئے اور سوچے کہ چل کے محترم لکھنؤ کا دیکھیں۔ (فسانہ آزاد)

مٹر مٹر :- چھوٹے بچے کے بول بولنا کام کرنے اور دیکھنے کے لئے مضطرب ہونا۔ عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ بچہ مٹر مٹر دیکھتا ہے نہ کہ اس طرح کرتا ہے۔

مٹر مٹر دیکھنا :- بچے کا کسی چیز کو بغور دیکھنا یا حیرت سے نظر کرنا۔ جیسے بڑے ہوئے ادھر دیکھنا۔ ہندی فعل متعدی
بچے کا بھولی طرح خاموش ہیجے دیکھنا۔
(دہلی کا ایک قدیم لغت)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹرقی :- (بالضم) چھوٹی گھڑی گھڑی کے ساتھ بول چال میں ہے۔ ہندی۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹک :- مٹکنا کا حاصل مصدر۔ ناز، نخرہ، چونچلا، عشوہ گری، کرشمہ سازی۔ اردو مونث، عوام کی زبان۔

مٹکا :- ایک قسم کا بڑا گھڑا، تم کناں اردو مذکر، راسخ۔

[illegible] ہوتا ہے فیض ساقی کا ہم تشنہ لب ہیں یہ [illegible] کو اس مٹکے میں پہ میٹھے کس قدر ہیں [illegible] تو مرتبان کی تو مجھ سے یہ مٹکا راب کا [illegible]

قول فیصل۔ مشکا عام طور سے مٹی یا تانبے کا ہوتا ہے۔ دیگ مشکا ملا کے بھی بولتے ہیں

مشکانا: کھانا، پھرانا، چمکانا۔ جنبش دینا، حرکت دینا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تمہاری لڑکی بہت شوخ اور تیز ہے اس کا کام، ایک ایک کو ستانا اور آنکھیں مشکانا ہے اس کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

قول فیصل۔ بلا، سنجی وغیرہ کے متعلق ہیں ہاتھ مشکانا بھی زبانوں پر ہے جیسے وہ ہمیشہ ہاتھ مشکا کر باتیں کرتی ہے۔

مشکانا: کوئی لباس زیب تن کر کوئی چیز پہن کر اترانا۔ جیسے سب سے پہلے مہتمیں کپڑے پہن کر مشکا بیٹھیں۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ نکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

مشکانا: بہ ہتھیار، ناز کے ساتھ تمسخر آمیز حرکتیں کرنا، کسی کو بے وقوف بنانا، کسی کو چنگیوں پر اڑانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم بہت برا کرتی ہو اپنے پرائے ہر ایک کو مشکا کرتی ہو تمہارا یہ مشکانا ایک دن رنگ لائے گا۔

مشکانا: بھاؤ بتانا، نرت کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں مشکنا زبانوں پر ہے۔

مشک چال: ناز و تمکنت کی چال چلنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہیں ہے

مشک چٹک: (بفتح اول و چہارم)

خاص، ناز کے ساتھ بات کرنے میں سر اور اعضا کو حرکت دینا۔ کسی کی تمسخر آمیز حرکتیں تم دختم، اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ چٹک مٹک زبانوں پر زیادہ ہے۔

چٹک مٹک ہونا: ناز و انداز ہونا اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

یہ سرمہ آنکھوں میں، دانتوں میں یہ مسی کیا ہے مٹک چٹک نہ ہو جب تک تو لطف ہی کیا ہے

قول فیصل۔ اس جگہ چٹک مٹک ہونا زبانوں پر زیادہ ہے۔

مٹک کے چلنا: ناز سے، ٹھلاتے ہوئے چلنا، خاص ادا سے ٹھلک چلنا، تفرک کے چلنا، کولھوں کو مٹکا کے چلنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

مٹکنا: سر یا اعضا کو حرکت دینا تعجب، غصہ، خوشی اور تمسخر سے سر یا اعضا کو حرکت دینا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج

مٹکنا: تفرک کرنا۔ جیسے تم بہت مٹکتے ہو (لغات اردو)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے

مٹکنا: زنانہ حرکتیں کرنا، عشوہ، ادا دکھانا، تمسخر آمیز حرکتیں کرنا، معشوقوں کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ اردو، عوام کی زبان۔

رسمی پڑھ کے بڑھاپے میں مٹکنا ہوا جان صاحب کی اجی دیکھو حالت نہ گئی

گھر اپنے مٹکتی نکلی چلی ہے کرے نشانے بیکلی چلی

شوق

مشکانا: ۔۔۔ (فرہنگ آصفیہ)

ہندی صفت، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے بیضہ دونوں وسوسہ لکھا ہے اور سمی دیے ہیں بیضہ، چھوٹا، پستہ، متوسط، چھوٹا اور بہت چھوٹا

ہندی صفت، بیگمات اودھ کی زبان۔

لگن، گھنڈی کی صورتیں ہیں بریلی۔

مشکنا سا باغ: چھوٹا سا باغ بہت خوشنما اور گلکاری باغ، باغیچہ، چمن

آخری ہے چار شبنہ چل دو دن جس جگہ ہم مشکنا سا باغ ہے، دنیا بھی کیا ہے

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مشکنا ساقد: چھوٹا سا قد، بالشت بھر قد، قد موزوں۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مشکنیا: مٹی کا آبخورہ۔ کوزہ۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

مشکو: (بکسر اول و تشدید سوم) ناز و تمکنت کرنے والی اور مٹک مٹک کر چلنے والی عورت وہ عورت جو ہمیشہ ناز سے اتراکر چلے، وہ عورت جو ہاتھ نچا نچا کر اور آنکھیں مٹکا مٹکا کر باتیں کرے۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ اس جگہ کمی کے ساتھ مشکو جان بھی عورتیں کہدیتی ہیں۔

مشکی: چھوٹا گھڑا، لٹیا، چھوٹا مشکا اردو، مؤنث، رائج۔

قول فیصل ہے کسی کے خلاف مشکل چاندی سونے
اور تانبے کی بھی ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ)
چاندی سونے کی مٹکیاں عمدہ
دن پہ پینا ہر ایک رنگ کا تھا (کلیات نظیر)
مٹکی (اسم مؤنث) شراب کا کھڑا، خم شراب
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اس کھڑے خصوصیت نہ سے ہے اس
کو مٹکی نہیں کہتے۔
مٹی (اسم مؤنث) وہ مٹی کا برتن
جس میں دودھ رکھتے ہیں۔ اردو ہندی۔ عوام
اور دیہاتوں کی زبان۔
مٹی کے کوئی کام کرنا۔ نہایت
سست اور سستی سے کوئی کام کرنا۔
(نور اللغات و سرمایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ یہ محاورہ [illegible]
مٹی گیا۔ [illegible]
۔ (وقف علی) مٹ گیا۔ نور آگر سیکڑوں
سال اس عورت کے نام کو مٹی۔
(نور اللغات)
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مٹیل (اسم بضم اول و ثانی) موٹے
کپڑے کا کمال تونمند، مجسد لمبا، موٹے
[illegible]
قول فیصل۔ [illegible]

مٹکو دبوا پھول ہیں زبان پر۔
مٹ مٹ جانا۔ صدقے ہو جانا۔ اردو
صرف قلیل الاستعمال
چاہیے اس ادا سے اک ستم ایجاد کی جانب
بڑی رضا۔ پر مٹ مٹ گیا نقش ہم نہ دل
مٹ مرد۔ (مرد بفتح اول و دوم) مسلم سیر
مزدور (متمزدی بگڑی ہوئی شکل) (فرہنگ اثر)
قول فیصل۔ اس جگہ عورتیں مٹ مرد ابولتی ہیں
مٹ مردی۔ اپنا فائدہ منظور ہونے پر
بھی کام میں سستی اور کاہلی کرنا۔ عام اناڑی زبان
(فرہنگ اثر)
قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
مٹنا۔ ناپید ہونا، معدوم ہونا، محو ہونا
بے نشان ہونا، نیست و نابود ہونا، فنا ہونا۔
اردو، فصیح و رائج۔
نہ گور سکندر نہ ہے قبر دارا
ہے ٹھوکروں کے نشاں کیسے کیسے (آتش)
مٹنا۔ زائل ہونا، محو ہونا، ختم ہونا،
باقی نہ رہنا۔ اردو، فصیح و رائج
قول فیصل۔ بصورت مستقبل مٹنا بھی زبان
پر ہے۔
شاید اپنی ہستی کو، کچھ مرتبہ چاہے
کہ دانہ خاک میں مل کر گل گلزار ہوتا ہے (قتیل)
مٹنا۔ عاشق ہونا، فریفتہ ہونا، کسی پر
مستعد ہونا، آمادہ ہونا اور کسی امر میں بہت
محنت اور مشقت کرنا۔
کس کس طرح سے اس کو جلاتے ہیں راتوں
وہ جانتے ہیں داغ ہے ہم پر مٹا ہوا (داغ)
اپنا حال جان لے تو سب کام دھندا چھوڑ
بیٹھا ہے کیوں نہ شاہوا جنت کے نام پر (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ اشعار شاہونا کے ہیں بہرحال
اب ان معنوں میں بہت کم بولتے ہیں۔
منہ پھیرے عاشقوں نے حسینوں کو دیکھ کے
چھٹتے تھے نامدار نگینوں کو دیکھ کے (شاد عظیم آبادی)
مٹنا۔ منسوخ ہونا، رد ہونا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
مٹنا۔ فرد ہونا، بجھنا، کم ہونا جاتا
رہنا۔ اردو، قلیل الاستعمال
مٹی نہ سوزش دل عاشق کے بجھائے سے
یہ آگ وہ ہے کہ بجھتی نہیں بجھائے سے (بدھ)
مٹن چاپ۔ پسندہ۔ انگریزی اندر داخل
مخلص صرف۔ ابن الوقت نے پوچھا کہ آج
کھانے میں کیا گیا ہے۔
بادمجی۔ سوپ، مٹن چاپ، کٹلس، اسٹن
وغیرہ (ابن الوقت)
مٹوانا۔ مٹانا کا متعدی، مستعد، برباد
کرانا، ضائع کرانا۔ اردو، فصیح اور رائج
اول شخص نے دھوبی کو بلوایا، تمام کپڑے دھلوا کر
[illegible]

مشوّنی ۔ (بکسر اول و فتح دوم) مشانا بربادکرنا، ضائع کرنا۔ اردو صفت عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ تم ناحق بگڑتی ہو انہوں نے آٹا پتلا کردیا ان کا کام ہی ہر چیز کی مٹوّنی ہے

مشٹھ ۔ (بالفتح) دھرم شالہ بت خانہ بتکدہ خانقاہ۔ اردو مذکر غیر فصیح (رائج) کرچہ بعض سے ہنیں جلوہ فرمائی کرتی ہیں

مشٹھ ۔ ہندو فقیروں کی جھونپڑی یا کوٹی اردو مذکر عوام کی زبان۔

مشٹھ ۔ مذہبی مدرسہ، پاٹ شالہ۔

(فارسی)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے

مشٹھ ۔ ماٹھ یعنی ظرف کا مخفف، بڑا شکاہیل کا حوض، حوضہ ٹیل۔

(فارسی) (فارسی) صفت

قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

مشٹھ : (بکسر اول) (مشٹھا کا مخفف) شیرینی

(فارسی) صفت

قول فیصل ۔ تمہارے زبان پر نہیں ہے۔

مشٹھ : (بضم اول) (مشٹھا کا مخفف) شیرینی گھونس، رشوت (فارسی) صفت

قول فیصل ۔ اس گھر میں نہیں ہوتے

مشٹھ : مشٹھ، منہ میں نہیں ہوتے۔

(فارسی) صفت

قول فیصل ۔ تمہارے زبان پر نہیں ہے۔

مشٹھ : بمعنی قبضہ، دست، گرفت، پکڑ

(فارسی) صفت

قول فیصل ۔ اس جگہ مشٹھ قبضہ کے معنی میں بولتے ہیں۔

مشٹھ ۔ بمعنی شٹھ، جلق، ہتھرس۔

(فارسی) صفت

قول فیصل ۔ اس گھر میں نہیں ہوتے

مشٹھا ۔ (فارسی) صفت مذکر، میٹھی چیز، دہی جو کچھ نکل جانے کے بعد بچ رہتا ہے۔ ہندی مذکر۔

(فارسی) صفت

قول فیصل ۔ اس گھر میں نہیں ہوتے

مشٹھا ۔ مشٹھ، منہ میں نہیں ہوتے۔

(فارسی) صفت

قول فیصل ۔ اس گھر میں نہیں ہوتے

مشٹھا ۔ بمعنی شٹھا اور کند ہو جانا ہے۔

(فارسی) صفت

قول فیصل ۔ اس گھر میں نہیں ہوتے

مشٹھا ۔ مشٹھ، منہ میں نہیں ہوتے۔

(فارسی) صفت

قول فیصل ۔ اس گھر میں نہیں ہوتے

مشٹھا ۔ بمعنی شٹھا اور کند ہو جانا ہے۔ ہندی صفت مذکر (فارسی)

قول فیصل گھوڑے کی کوئی خصوصیت نہیں وہ انسان جو باتیں کرنے میں بہت زبان چلانے والے اور کام کرنے میں کاہل اور سست ہو اس کو بھی کہتے ہیں، عوام کی زبان ہے۔

مشٹھا ۔ بمعنی کند، ٹن، بوجھل، سست، صفت (فارسی) صفت

محل صرف ۔ سونے سے انسان کاہل اور سست اور مشٹھا اور کند ہو جاتا ہے۔

(فارسی) صفت

مشٹھا ۔ (فارسی) کند ہونا، (فارسی) عوام اور عورتوں کی زبان، تفصیل (فارسی) سخت جانوروں پر وہ بوجھ جس سے مشٹھ (فارسی)

مشٹھا ۔ (فارسی) صفت مذکر، میٹھی چیز، دہی جو کچھ نکل جانے کے بعد بچ رہتا ہے۔ ہندی مذکر۔

مشٹھا ۔ مشٹھ، منہ میں نہیں ہوتے۔

(فارسی) صفت

قول فیصل ۔ اس گھر میں نہیں ہوتے

مشٹھا ۔ بمعنی شٹھا اور کند ہو جانا ہے۔

(فارسی) صفت

قول فیصل ۔ اس گھر میں نہیں ہوتے

دادوں، درجوں سورتوں اور معشوقوں کا ہے۔
(نور اللغات)
[illegible] اس کا استعمال قریب قریب متروک
ہے اس کا صرف بانڈہ بنانے کے ساتھ تھا۔
مٹھائین :- مٹھاس، کاہلی، کند ذہنی۔
اردو صفت، مذکر، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ لاکھ کوشش کی صاحبزادے میں
کچھ تبدیلی پیدا ہو جائے لیکن ان کا مٹھائین
نہیں جاتا۔
مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا :- مزے
لے لے کر باتیں کرنا، نمکنت کے ساتھ بولنا
چبا چبا کر باتیں کرنا۔ اردو صرف عورتوں کی
زبان۔
محل صرف۔ سگیم صاحب آج شادی کی بات
چیت کے لئے تشریف لائی تھیں کیسی مٹھار
مٹھار کے باتیں کر رہی تھیں میں نے جان
بوجھ کر دے دیا۔
مٹھارنا :- (ربانی فتح) گول کرنا، مدور بنانا
سرپیڈ کرنا، آٹے کو گوج دینا، کی دنا، ہندی
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

قول فیصل۔ اس جگہ لڈو پیڑے بٹنا بھی زبان پر ہے۔ جیسے وہاں جوتم روز روز دوڑ کے جاتے ہو تو کیا وہاں لڈو پیڑے بٹتے ہیں۔

مٹھائی چڑھانا:۔ متبرک جگہوں قبروں اور مزاروں وغیرہ پر مٹھائی چڑھانا اردو صرف، رواج۔

مٹھائی چڑھنا:۔ قبروں، متبرک جگہوں مزاروں وغیرہ پر مٹھائی چڑھنا، نذر کرنا، اردو صرف، رواج۔

زیارت گاہ عالم ہو مزار اولیا و ہو تربت
پس مردن مٹھائی چڑھتی ہو طوق و سلاسل پر شعد

مٹھائی سے منھ بھر دینا:۔ دل خوش کر دینا، کسی کام کے ہو جانے پر خوشی میں کسی کو مٹھائی کھلانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

مٹھائی کھٹائی:۔ کھٹی میٹھی چیزیں یا میٹھی اور نمکین خوش ذائقہ چیزیں۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل طنز۔ خوانچے والے مٹھائی کھٹائی لئے پھرتے تھے (طلسم فصاحت)

مٹھائی کھلوانا:۔ کسی بات پر خوش ہو کے کسی کو مٹھائی کھلانا کسی کامیابی پر مٹھائی کھلوانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل طنز۔ اسی بات پر مٹھائی نہیں کھلواتے فگر اپنی کوئی کی دوکان کی مٹھائی۔ (فسانہ آزاد)

مٹھائی کی ڈلی:۔ مٹھائی کا ٹکڑا۔ اردو صفت، رواج۔

قول فیصل۔ برفی کی ڈلی ہوتی ہے۔ لڈو کے چھوٹے ٹکڑے کو ڈلی کہتے ہیں۔ مصری اور قند کی بھی ڈلی کہلاتی ہے۔ دوسری مٹھائیوں کے لئے ڈلی کا استعمال نہیں ہے۔ بصورت جمع مٹھائی کی ڈلیاں بھی بولتے ہیں۔

تیل پانی کے اچھے اچھے دو چار
رکھ دیں ڈلیاں مٹھائی کی دو چار (نیر)

مٹھ بولا یا مٹھ بولنا: شیریں کلام، میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا۔

جیسے۔ جہاں بالک تہاں پھیکنا
جہاں نورس تہاں گھورا
جہاں رہے مٹھ بولنا بیسیں گھنیرے لوگ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مٹھ دھارگی:۔ جوگی، سنیاسی، مست (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹھر ہے:۔ مست، سرشار ہے (محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مٹھری:۔ دبا ہوا، میٹھی، نمکین، تلی ہوئی خستہ ٹکیہ۔ ایک مسور کا سوہن، بہان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے میدے کی بسکٹ کی ٹکیہ کو مٹھری کہتے ہیں جو عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔ اس جگہ عل کر دھوکا دیتا ہے زبانوں پر زیادہ ہے۔

مٹھریاں:۔ (بضم اول) وہ ہچکیاں جو دودھ پیتے بچوں کو فطری طور پر انتڑیوں میں دودھ کی گیس جمع ہونے کے وقت، مسلسے آتی ہیں۔ آنکے ساتھ ہندی (نور اللغات)

مٹھریاں:۔ (بکسر اول) وہ ہچکیاں جو دودھ پیتے بچوں کو فطری طور پر انتڑیوں میں گیس جمع ہونے کے وقت، مسلسے آتی ہیں۔ آنکے ساتھ ہندی (نور اللغات)

مٹھلونا:۔ ٹھ خفف مٹھا کا نون۔ کم نمک کا پیدا جس میں سلونا پن کے بجائے کچھ میٹھا پن ہو۔ ہندی۔

کھانے میں ذرا نمک زیادہ ہو گیا یا مٹھلونا رہ گیا بس اسی روز جاتو کر گھر میں ڈاکہ ہوا۔ (توجیہ النصوح) (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھنے ہیں کہ لکھنؤ میں بفتح لام بولتے ہیں۔

اب کس صورت سے نام تو ریت کا لوں
پر پیر کو

مٹھ مارنا: (بضم اول) مٹھ مارنا، جبر زنی کرنا۔ پنجاب کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس جگہ بھی یہ زبان بولتے ہیں۔

مٹھ مرد: مضبوط آدمی، قوی ہیکل زبردست، تگڑا، زور آور، سخت، کڑا (سرمہ چشم آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے بہ سے لیٹھ، جوان کی کھانے والے، جفاکش، محنت کی سہنے والے، کے معنوں میں مٹھ مرد خوب بولتے ہیں۔

مٹھ مروا: چوڑا، دہانہ، دہلیز، ڈیوڑھی، ڈیوڑھا، جلاد، حرامی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹھو ۱؎ - (بکسر اول وتشدید دوم و واؤ معروف) طوطا۔ ایک قسم کا پرندہ جس کے پر سبز اور چونچ لال ہوتی ہے۔ اردو مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ صاحب سرمایۂ زبان اردو لکھتے ہیں کہ:-

"اس طوطے کو کہتے ہیں جو خوب بولتا ہو اور خوب باتیں کرتا ہو۔"

لیکن ان معنوں کی خصوصیت نہیں ہر طوطے کو مٹھو کہتے ہیں، اس کو میاں مٹھو اور مٹھو میاں بھی کہتے ہیں۔ مجازاً چھوٹے اور پیارے بچے کو بھی بولتے ہیں۔

مٹھو ۲؎ - خم، دوارہ، گولی، ہندی، مونث

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹھوں - (بفتح اول وضم دوم و واؤ مجہول) ڈاٹ کا۔ اردو مذکر۔ عوام کی زبان۔

اس کے سامنے جب وہ دور بیٹھا
سر سے گر کر مٹھوں ٹوٹ گیا عزیز

(قرآن السعدین)

مٹھوس - وہ شخص جو سائت ہو اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ ہندی صفت

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ:-

"لکھنؤ میں مٹھوں کہتے ہیں (بالضم و واؤ معروف) یا لٹھوس مٹھوس (بالفتح و واؤ مجہول) یہ عورتوں کی زبان ہے۔"

مٹھوس ۲؎ مجہول (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹھوسا ۱؎ - (بفتح اول و واؤ معروف) وہ شخص جو کسی فکر یا رنج سے خاموش رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ لیکن اطفال کی نسبت زیادہ بولتے ہیں۔

بعض لوگوں نے گھنے آدمی کو بھی لکھا ہے جو خاموش رہے اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ ہندی، مذکر۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان ہے اور معنی ہیں کہ وہ شخص جو کسی غم یا فکر کی وجہ سے خاموش رہے اور کسی سے اپنا حال (نہ) بیان نہ کرے اور غم لئے پڑا رہے۔ مونث کے لئے ٹھوسی بولتے ہیں۔

مٹھوسا پن - خاموش ہونا، کسی رنج وفکر سے خاموش رہنا کسی سے اپنا حال نہ بیان کرنا اور صفت، عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

اس مٹھوسے پن پہ میٹے کس قدر نہ سینہ جی۔
تو نہ تم ان کی نہ سمجھو ہے یہ منکار اب کا الٹا

مٹھولا - حلق، مشت زنی۔ ہندی مذکر، ہندوؤں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مٹھوے گانا، مٹھوے مارنا - حلق لگانا، ہاتھ کی دستانہ سے منی نکالنا

(فرہنگ آصفیہ و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ اور سٹوڈنٹ کی تائید کرتے ہیں:

لیکن اب لکھنؤ میں کسی صورت سے نہیں بولتے۔

مٹھی - (بکسر اول) بچوں کا پیار

ہندی مونث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مٹھی - (بضم اول وتشدید دوم) مشت، چنگل، بند ہاتھ۔ اردو مونث، فصیح، رائج

کرتے ہو اگر پسند پہلے
مٹھی میں کر دنہ بند پہلے

صفی لکھنوی

صبا بن گئی چور بازی چمن میں
کہ پنجے کی مٹھی جو زر سے بھری ہے

(دل)

قول فیصل۔ اس کی پہلی مٹھیوں (دو مٹھیوں) میں خاک لیکر دوست آئے وقت دفن۔
زندگی بھر کی محبت کا صلہ دینے لگے
دیکھ کر تیر سبھی ہاتھ میں بانٹے لگے

تعشق

مٹھی ۲؎ - ایک مشت کے برابر مٹھی بھر بمقدار یک مشت۔ اردو مونث، فصیح، رائج۔

مٹھی بھل خیرات - ایک مٹھی دانا دے کر راہ خدا میں دے دو جو فقراء کے حال میں برکت دیگا

مٹھی بھیگنا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مٹھی ۲؎ - بند ہاتھ کی مقدار جو اپنے میں آتی ہے۔ اردو مونث، رائج۔

بھاگ سرکنے۔ وہ اپنے کو بہت لمبا سمجھتے ہیں
یکایک ہم سے ایک دن مٹھی سی دو نیچے سرک گئے

مٹھی ۳؎ - بھی ہر طرح جو سوتے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مٹھی ۴؎ - بند ہاتھ جو جوڑ، اردو مونث، (قرآن السعدین) کی زبان ہے۔ مثال

گر میں دیکھے بھیونی یا جوڑے کی مٹھی ہے
نہ بیٹھے میں ہمارا کوئی پہنچا ہے ہمارے میں

قول فیصل۔ چوڑے کی مٹھی ملاسی کے پولینگے

مٹھیا ؛ (مقام اول) ہل کی موٹھ، ہل کا دستہ۔ ہتھری موٹھ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مٹھیا ؛ کان کی وہ جگہ جہاں ہاتھ رہتا ہے قبضہ کان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مٹھیا ؛ موٹھ، قبضہ، چوبدستی کی موٹھ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مٹھیا ؛ وہ تلوار جس میں آری کی سوئی لگائی جاتی ہے۔ اردو مرکب۔

مٹھیا۔ لڑکی پٹی، لڑکا پسند۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مٹھیب ؛ ایک قسم کا زیور جو قلم کے نیچے ہوتا ہے اور جس میں خوشنما نقشہ کر کاغذ پر باندھتی ہیں۔ اردو مرکب، عورتوں کی زبان، تلمیذ (استعمال)۔

قول فیصل۔ اس کی تیج ٹوپی ہے۔

مٹھیا قلم ؛ چھوٹا قلم جو مٹھی سے چھوٹا ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)

مٹھیا ؛ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible] مٹھی بھر [illegible] زیادہ بھی نہ ہو جو [illegible] مٹھی بھر [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

مٹھیا۔ لڑکی پٹی، لڑکا پسند۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مٹھیب ؛ ایک قسم کا زیور جو قلم کے نیچے ہوتا ہے اور جس میں خوشنما نقشہ کر کاغذ پر باندھتی ہیں۔ اردو مرکب، عورتوں کی زبان، تلمیذ (استعمال)۔

قول فیصل۔ اس کی تیج ٹوپی ہے۔

مٹھیا قلم ؛ چھوٹا قلم جو مٹھی سے چھوٹا ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)

مٹھیا ؛ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

[illegible] مٹھی بھر [illegible] زیادہ بھی نہ ہو جو [illegible] مٹھی بھر [illegible]

کی یہ خاص اصطلاح ہے اور [illegible]

مٹھیانا ؛ ہاتھ میں پکڑنا، مٹھی میں [illegible] موٹھ کرنا، [illegible] کرنا۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ موٹھ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

مٹھیانا ؛ قبضہ میں لانا، مٹھی میں لینا، تھیانا۔ پورب کی زبان۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اب نہیں بولتے

مٹھیانا ؛ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

مٹھیاں باندھنا ؛ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

مٹھیاں بھرنا ؛ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

مٹھی باندھنا ؛ [illegible] ہاتھ بند کرنا، انگلیاں بند کرنا۔ اردو مرکب، [illegible] (فرہنگ آصفیہ)

ہمراہ تاج و تخت نہ لیں دشمناں گئے
[illegible] مٹھی باندھ کے [illegible] آج

مٹھی باندھے ؛ مٹھی بند کئے ہوئے، مٹھی میں کچھ لئے ہوئے۔

[illegible] کوئی سانپ آیا ہے تالی بج جائے [illegible] مٹھی باندھے آیا ہے ہاتھ پسارے جائے [illegible]

قول فیصل۔ اب یہ صرف [illegible] استعمال ہے

مٹھی بند ہونا ؛ دل ملول، غم ہاتھ میں کچھ چھپا ہوا ہونا۔

کھولو تو ہاتھ دیکھیں تو کبوتر مٹھی بند ہے
دل لے گیا اڑا کے جو وہ ظالم نہیں ملا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ مٹھی بند ہونا کی کوئی خصوصیت نہیں اس کے معنی صرف مٹھی بند ہونا ہی ہیں۔

مٹھی بھر ؛ جتنا پورا مٹھی بھر آئے بقدر ایک مٹھی دست، ایک مٹھی کی مقدار کے برابر۔ اردو صفت، عام استعمال عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ تھوڑے اور کم سے کم کے معنوں میں بھی زبانوں پر ہے، جیسے اتنے بڑے مجمع کا مٹھی بھر آدمی کیا مقابلہ کرتے۔ چھاکیا کر صلح کر لی۔

مٹھیل، مٹھیلی جان ؛ لکس ہوئے وہ جسے مٹھیل ہے۔ عورتوں کی زبان۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں اس جگہ، مٹھی سی جان، زبانوں پر ہے

(فرہنگ آصفیہ)

کہیے تو مٹھی بھر دل کہیے تو کی ہار دیں
لب کی سے ہو آرام سو اٹھی میں
لیا دوپٹا تان کے شبنم کا جب وہ گل
دو مٹھیاں نسیم چمن آ کے بھر گئی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

مٹھی کھلی ہونا:۔ (کنایۃً) سوال کرنا
عزت کی گر ہوس ہے تو اپنا بھرم نہ کھو
موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب ان معنوں میں قریب بہ متروک ہے۔

مٹھی گرمانا:۔ ہاتھ میں رقم آنا، روپیہ قبضے میں آنا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔
شیخ کے بے مایہ بیٹے کا اگر کھلے خیال
برہمن کی نہ رہے مٹھی بھی گرمایا کرے
مٹھی گرم کرنا:۔ رشوت دینا، مٹھی بھرائی دینا کسی کے ہاتھ میں بطور رشوت نقدی دینا
کسی کی مٹھی میں نقدی دینا۔ اردو صرف فصیح، راسخ

قول فیصل۔ اب اس جگہ جیب گرم کرنا زبانوں پر زیادہ ہے۔

جیب میں جہت سے روپیہ ہونے کے معنی میں جیب گرم ہونا بھی بولتے ہیں۔

مٹھی گرم کرنا:۔ ناجائز فائدہ اٹھانا
عوام ان معنی میں ہاتھ گرم کرنا بولتے ہیں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر جیب گرم کرنا زبانوں پر ہے۔

مٹھی مٹھی:۔ مٹھی بھر، ایک ایک مٹھی تھوڑے تھوڑے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ چار پیسے کے چنے منگائے مٹھی مٹھی سب نے کھائے۔ (ایضاً)

مٹھی ملنا:۔ رشوت پہنچنا۔ اردو صرف متروک۔
گھٹے ہم سے جیلر تو بن جائے ات۔
ٹلے اس سے مٹھی تو چل جائے لگات
مٹھی میں:۔ (کنایۃً) قبضے میں، قابو میں۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا، رہنا کے ساتھ ہے۔

اللہ اللہ بتوں کو ہے یہ دست قدرت
ان کی مٹھی میں رہی ساری خدائی کیونکر
مٹھی میں آنا:۔ قابو میں آنا، قبضے میں آنا، کسی پر قابو پا جانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔
مٹھی میں دل لینا:۔ کسی کے دل کو اپنے قابو میں کر لینا، کسی کو اپنے اختیار میں کر لینا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ
مٹھی میں گر لیا نہ ہو زود خانے دل
وہ جھوٹے کا حال ہو وہی جو حال چور کا
مٹھی میں دھرا ہونا:۔ پاس موجود ہونا کی جگہ، بہت پاس ہونا، نزدیک ہونا تیار ہونا، ہاتھ میں ہونا، مٹھی میں ہونا لئے بیٹھا ہونا۔

لوگ دینے والے ہوتے ہیں ایسے ہی تو سخی
مٹھی میں کیا دھری تھی کہ چپکے سے سو پڑی

مٹھی میں کیا دھری تھی کہ چپکے سے سو پڑی
جان عزیز و پیش کش نامہ بہ غلط ناظم
(نور اللغات، ذیل ہنگ صفحہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹھی میں دینا:۔ کسی کے ہاتھ میں دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر ہاتھ میں دینا، زبانوں پر ہے جیسے یہ روپے تم اپنی ماں کے ہاتھ میں دینا اور کہہ دینا کہ گن لیجئے۔

مٹھی میں رکھنا:۔ قابو میں رکھنا، قبضے میں رکھنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
دل مرا مٹھی میں رکھتے ہو تمہارے ہاتھ سے
آفرین و چین کر اکھڑ اسے وزد حنا ہے یہ گلا
مٹھی میں طاق ہونا:۔ استخارہ میں قاعدہ ہے کہ اگر طاق ہوتا ہے تو کام کی اجازت معلوم ہوتی ہے۔
استخارہ دیکھتے ہیں میرے گھر آنے پر آج
مانگتا ہوں میں دعا مٹھی میں ان کی طاق ہو
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف اسی طرح متروک ہے۔

مٹھی میں کرنا:۔ کسی پر قابو پانا، کسی کو دل دینے قابو میں کرنا، کسی کو اپنے قابو میں کر لینا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ انھوں نے دعا تعویذ کر کے میاں کو اپنی مٹھی میں کر لیا ہے اب وہ بیوی کے علاوہ کسی کی سنتے ہی نہیں۔
قول فیصل۔ اسی جگہ مٹھی میں لے لینا بھی زبانوں پر ہے، دل کے ساتھ اسکا صرف زیادہ تر

مٹھی میں ہوا بند کرنا: ۔ ناممکن کام کے انجام دہی کا خیال کرنا ۔ کارِ عبث ہوا مٹھی میں کر سکتے تیرے دست خس بند ۔ ناسخ

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ مثال کا محاورہ ہے کوئی ممکن نہیں تو بہ جاں ، بہ ستروک ہے ۔

مٹھی میں ہوا کو بند کرنا: ۔ ناممکن کام کو بہ انجام دینا ، کسی کام کا محال ہونا ۔ اردو صرف ، مستعمل ۔

محل صرف ۔ تیرِ دل کا سامنا مٹھی میں ہوا کا بند کرنا ۔ اس کی چاہ نے مجھے اچھے نہ رکھا دل کو کنوئیں جھلسائے (سرور فن)

انسان دیوی کا سامنا کیا

مٹھی میں ہوا کا قابو میں ہونا ، قبضے میں ہونا ۔ بس میں ہونا ۔ اختیار ہونا ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ ہماری ، تمہاری ، آپ کی وغیرہ کا اضافہ کر کے بولتے ہیں ۔

ریا و مکر سے نہ دل اسیر ہو کسی کی مٹھی میں ہے صیاد کیا دھرا

مٹھیوں: ۔ کسر ، ناظاہر کرنے کے لئے ہنسی ، ہنسنا ۔ اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

انسان دیوی کا سامنا کیا مٹھیوں میں ہوا کا تھامنا کیا (نظیر ، نسیم)

مٹھی میں ہونا: ۔ قابو میں ہونا ، قبضے میں ہونا ، بس میں ہونا ، اختیار ہونا ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ ہماری ، تمہاری ، آپ کی وغیرہ کا اضافہ کر کے بولتے ہیں ۔

ریا و مکر سے نہ دل اسیر ہو کسی کی مٹھی میں ہے صیاد کیا دھرا

مٹھیوں: ۔ کسر ، ناظاہر کرنے کے لئے ہنسی ، ہنسنا ۔ اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

انسان دیوی کا سامنا کیا مٹھیوں میں ہوا کا تھامنا کیا (نظیر ، نسیم)

مٹھی میں ہونا: ۔ قابو میں ہونا ، قبضے میں ہونا ، بس میں ہونا ، اختیار ہونا ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ ہماری ، تمہاری ، آپ کی وغیرہ کا اضافہ کر کے بولتے ہیں ۔

ریا و مکر سے نہ دل اسیر ہو کسی کی مٹھی میں ہے صیاد کیا دھرا

مٹھیوں: ۔ کسر ، ناظاہر کرنے کے لئے ہنسی ، ہنسنا ۔ اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

دستوں کا بند ہو جانا ۔ اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل ۔ اس کا صرف پیٹ کے ساتھ ہے

محل صرف ۔ ایک مہینے سے تل چھوٹے دست کر رہے تھے ڈاکٹر رفیق صاحب کی دوا سے پیٹ ٹھیک ہو گیا ۔

مٹی: ۔ اکسیروں ، نسخہ یا دوا ، مرکب وغیرہ میں سے ایک عنصر ۔ اردو عورت ، فصیح ، رائج ۔

دماغ میں کل جنت کی بو ہے دم بخشش مشکبو کہ کو در پر ترا بت کی مٹی ہے

قول فیصل ۔ مٹی (بفتح اول) غیر فصیح ہے

مٹی: ۔ گیلی مٹی کیچڑ ، گارا ، دلدل ۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس کا کوئی خصوصی استعمال نہیں ہے سوائے اس کے کہ گیلی مٹی ہے

مٹی: ۔ ریا ، دکھاوا ، اور ... نہیں کہ

مٹی: ۔ ... اردو عورت ... رائج

ہوا چار کوئی نام کو دل کی مٹی تک نہ نشان تربت افراسیاب کیا ہو کا عشق

مٹی: ۔ خاک آلود ، گرد آلود ، میلا آلودہ ۔ اردو عورت ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ دوستوں میں تم سے پڑے مٹی کر دیئے کپڑے پہننے کی تم کو تمیز ہی نہیں ہے ۔

مٹی: ۔ راکھ ، خاکستر ، کشتہ ، رکھ

ہونا کے ساتھ) جیسے پارے کی مٹی

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے ... میں ... مرد ... اردو عورت فصیح ، رائج ۔

... آسان یا ... نہیں کی ہے ... ہوتا نہیں جو کچھ قاتل سے ... کہے کی ہے ہوس گل ... نہاں کی ہے ۔

... کر خبر نہیں ... یہاں کی ہے

مٹی: ... بیت ، لاش ، نعش ، جسم مردہ اردو ... حضرات اہل ... اور عوام ... سنت کی اصطلاح

محل صرف ۔ ... مولوی عبد الجبار صاحب کی مٹی میں غور و حیاں ہو گئے کہ نہیں ۔ خبر کے بعد اٹھے گی ۔

قول فیصل ... عورت کے ... بھی رائج ہیں جیسے کل ... مٹی ہو گیا اس لئے ... نہ آ سکے ۔

مٹی: ... صفائی کی تہ جو ... کے ... دی جاتی ہے ۔ اردو عورت ... سالہ ... کی خاص اصطلاح ۔

مٹی: ... بیکار ، بے فائدہ ... اردو عورت ، فصیح ، رائج

... مٹی ہے سلطنت جو ... کاشتکار کی ...

مٹی: ... کنایہ ہے اس شخص سے جو ... دل اور افسردہ طبیعت ہو ۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

مٹی ؛ ۱۔ مذ۔ مرض، علت۔ اردو، مرث
عوام اور عورتوں کی زبان۔
جیسے اس نے تو کو پچاسوں گالیاں دیں، پر ا
بھلا کہیں تو ایسی غیب ٹھنڈی مٹی سے گئی
ہو کہ پلٹ کے کوئی جواب بھی نہ دیا۔
مٹی ؛ ۲۔ مذ، ایک قسم کی ٹھنڈی خاک جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۳۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۴۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۵۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۶۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۷۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۸۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۹۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۱۰۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۱۱۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۱۲۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۱۳۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۱۴۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۱۵۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۱۶۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۱۷۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۱۸۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۱۹۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۲۰۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۲۱۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۲۲۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۲۳۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۲۴۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۲۵۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۲۶۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۲۷۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۲۸۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۲۹۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے
مٹی ؛ ۳۰۔ مذ، ایک قسم کی مٹی جو مردے
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں ڈالی جاتی ہے

مٹیا پھوس ؛ ۔ نکما، بے کار (فوائد لغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مٹیا پچا ؛ ۔ صاحب۔ (ظرافت)
بوڑھا انگریز یا کرسٹان، اور خلا بوڑھا انگریز
قول فیصل۔ اردو، اسم مذکر، فرہنگ آصفیہ
عوں صاحب۔ ہل کھنؤ نہیں بولتے
مٹیا ٹھس ؛ ۔ سی، ی، ہر طرح ایک ہی، یکساں
سست، ڈھیلا، کاہل، کسل، کاہلی، کم ہمتی
سست رفتار۔ ی، ی صفت۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ ہل کھنؤ نہیں بولتے۔
مٹی اٹھنا ؛ ۔ (کنایۃً) مرجانا۔
ان کے مٹی میں ابھی بھی جہاں ہے مٹی
خاک تھے خاک ہوئے خاک میں ملے کہ شرف
(فوائد لغات)
قول فیصل۔ یہ ان معنوں میں متروک ہے
میت اٹھنا کے معنوں میں اہل ہنود و عوام اہلسنت
بول دیتے ہیں۔
مٹیار ؛ ۔ (بالفتح) وہ آدمی جس میں
رنگ روپ اور اعلیٰ درجے کی ہو۔ (فوائد لغات)
قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی خاص زبان ہے
مٹیا اڑانا ؛ ۔ (کنایۃً) بالکل برباد کرنا،
خاک اڑانا۔
ہی وہ، خاہم نے ترے کوچے میں اس قدر
نعمت کے بدلے خاک ہی گردوں کے ڈھیر
(فوائد لغات)
قول فیصل۔ یہ محاورہ، اردو بولنے والے
رنگ کے اڑانا بولتے ہیں۔
مٹی اڑانا ؛ ۔ خاک اڑانا، خاک کو

مٹی بمعنی ۲

مٹی ساپ ؛ ۔ (بالفتح) بکاور
رنگ کا، ساپ
کالی رنگ کی چٹیاں ہوں
(فوائد لغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مٹیالا ؛ ۔ (بالفتح) بھورا، مٹی کے رنگ کا،
اردو، صفت مذکر، عوام اور عورتوں کی
زبان۔
مٹیالا ؛ ۔ مٹی کا بنا ہوا
گلی
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مٹیا مٹل
کا ایک حال ہے
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مٹیا میٹ کرنا
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مٹیا میٹ کرنا ؛ ۔ اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی
زبان، مذکر

مٹیانا

مٹیانا: [illegible]

مٹی ہونا

مٹی ہونا: زمین پر [illegible]

قول فیصل [illegible]

مٹی پکڑنا [illegible]

[illegible]

مٹی پکڑے [illegible]

[illegible]

مٹی پلید کرنا [illegible]

[illegible]

مٹی پلید ہونا: [illegible]

[illegible]

مٹی ٹھکانے لگنا: [illegible]

[illegible]

مٹی ٹھکانے لگانا

[illegible]

مٹی ٹھکانے لگانا: [illegible]

[illegible]

مٹی پلید کرنا: [illegible]

[illegible]

مٹی پلید ہونا: [illegible]

[illegible]

مٹی ٹھکانے لگنا: [illegible]

[illegible]

مٹی ٹھکانے لگانا

[illegible]

مٹی چھوے تو سونا ہوتا ہے: صاحب اقبال اور نصیب ور شخص کی نسبت یہ کہا کرتے ہیں۔ (گنجینۂ زبان واشاں)

مٹی خراب رہنا: پریشان رہنا، سرگرداں رہنا، برباد رہنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

مٹی خراب کرنا: ستانا، تنگ کرنا، تکلیف دینا اردو صرف، فصیح، رائج

مٹی خراب کرنا: ستانا، تنگ کرنا، تکلیف دینا،

مٹی خراب ہونا :- تندرست نہ ہونا، بیمار ہونا، بیچھا نہ چھوٹنا، جاتا، خلاصی نہ ہونا۔ اردو، صرف صحیح، رائج۔

اے رشک بہ صنما پرستاں نہیں ہو خاک
مٹی ہوئی خراب رہا کا بتوں میں رشک

زبان نوش ہوں میں ست دو میرے منہ میں خاک
ہے ہے دردی کی مٹی خراب نشیشے میں

مٹی خوار کرنا :- ذلیل کرنا، رسوا کرنا، خوار کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، الاستعمال

کر سکتا ہے فاتح ہر ملک ہووے دو عالم سے
ہوا ترس لیکن اس کی مٹی خوار کرتے ہیں ذوق

اس کو چاہے ظالم تو مجھے لے تو چاہے
مٹی [illegible]

مٹی خراب کرنا :- [illegible] ذلیل کرنا، خوار کرنا، [illegible]

قول فیصل :- [illegible]

مٹی خوار ہونا :- [illegible] ذلیل ہونا، [illegible]

اردو، صرف، فصیح، رائج۔

اجل کو نہ آیا رحم میری ناتوانی پر
کہ مٹی دے کے نام و نشان و جود [illegible]

[illegible]
کے آیا تو رشتہ [illegible]
بچ پایا۔ [illegible]

قول فیصل :- بصورت نفی مٹی نہ دینا بمعنی [illegible]
مٹی نہ دیجیے ہمیں اچھا نہ دیجیے
اچھا ملے کہ ناک میں [illegible]
[illegible]

مٹی خوار کرنا :- کسی چیز کو خراب کرنا، بگاڑنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اس جگہ ستیاناس کرنا یا مٹی پلید کرنا ہی بولتے ہیں۔

مٹی خوار ہونا :- تباہ و برباد ہونا، ذلیل ہونا، دقت ہونا، مفلس ہونا، مشکل ہونا۔

اردو، فصیح لازم، قریب بہ متروک

دل ادھر سینے میں تڑپے جی ادھر بیتاب ہے
کیا کہیں اب تو تمت مٹی ہماری خوار ہے

مٹی دلوانا :- مٹی بیت کا کھدوانا، دفنانا، کرانا، تجہیز و تکفین کرانا۔ اردو، صرف، عوام میں زبان، فصیح، الاستعمال

بہت سے شرمسار تم سنتے ہو کر
[illegible]

مٹی دینا :- دفن کرنا، دفنانا، بیت [illegible] دینے کے بعد اوپر اور حاضرین کا تھوڑی تھوڑی مٹی ڈالنا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

اجل کو نہ آیا رحم میری ناتوانی پر
کہ مٹی دے کے نام و نشان و جود [illegible]

[illegible]
کے آیا تو رشتہ [illegible]
بچ پایا۔ [illegible]

قول فیصل :- بصورت نفی مٹی نہ دینا بمعنی [illegible]
مٹی نہ دیجیے ہمیں اچھا نہ دیجیے
اچھا ملے کہ ناک میں [illegible]
[illegible]

مٹی ڈالنا :- خاک کا کسی جگہ ڈالنا، جب کسی کی کوئی چیز جاتی رہتی ہے تو جس قدر آدمیوں پر شبہ ہوتا ہے ان سے کہتا ہے کہ سب مل کر ایک ایک جگہ تھوڑی تھوڑی سی مٹی ڈال آؤ۔ اس میں اگر کوئی اپنی چیز بھی [illegible]

[illegible]

کل تو یہ تو چیز ہے [illegible]
[illegible]

[illegible]

اس کو ڈھوا۔

قول فیصل - اہل لکھنؤ کبھی کے ساتھ ا
ڈاک ڈالا ہی بول دیتے ہیں

چور کا پتہ لگانے کے لئے بعض لوگ کسی
خاص مقام پر مٹی ڈال دیتے ہیں تاکہ چور مسروقہ
مال کو مٹی میں ملا کر رکھ دے اور تہمت سے بری
رہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ خاص دہلی کا محاورہ تھا لکھنؤ
میں رائج نہیں

مٹی ڈھونا۔ مٹی اٹھانے کی مزدوری کرنا
ٹوکرے میں مٹی سر پر لاد کے ایک جگہ
سے دوسری جگہ پر پھینکنا۔ (اردو محاورہ)

مٹی کا ڈھوا مرد کو کہتے ہیں
مٹی کا ڈھوا مرد کو کہتے ہیں
مٹی کا ڈھوا مرد کو کہتے ہیں

قول فیصل - یہ خاص دہلی کا محاورہ تھا لکھنؤ
میں رائج نہیں

مٹی ڈھونا۔ مٹی اٹھانے کی مزدوری کرنا
ٹوکرے میں مٹی سر پر لاد کے ایک جگہ
سے دوسری جگہ پر پھینکنا۔ (اردو محاورہ)

مٹی ڈھونا

مٹی کا ڈھوا مرد کو کہتے ہیں

مٹی کا ڈھوا مرد کو کہتے ہیں

مٹی کا ڈھوا مرد کو کہتے ہیں

(دھوبی) جمعہ وساتی رئیس کترسٹی کے
ہوتے ہیں جن کو اتنا بھی نہیں معلوم کہ
اور دو کے معنے ہیں
ق
کپڑے سفید کرتے ہیں۔

مٹی کا بیل :- ایک قسم کا تیل جو زمین
سے نکلتا ہے اور لیمپ، لالٹین وغیرہ میں
جلایا جاتا ہے یہ آگ فوراً پکڑ لیتا ہے۔
گ روغن آتش۔ اردو۔ مذکر، واحد۔
قول فیصل۔ اسٹوپ وغیرہ میں اسی کو استعمال
کرتے ہیں۔

مٹی کا شیر :- ایک مشہور مغل بادشاہ کا نام تھا
گل، ایک قسم کا کنکر جس کا جزو اعظم ملت ہے
یا پنڈول مٹی ہے اردو، مؤنث واحد۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر چیز پایا ہے کسی کو قیمت کیوں نہ ہو پوری
[illegible] اور رکھ بھال کر کے لینا چاہیے ہے
مثل۔ (نور ہدایت)
قول فیصل۔ صاحب نرجنسہ اثر لکھتے ہیں کہ
[illegible] کہتے ہیں کہ دھوبی کی ہانڈی بھی
[illegible]

[illegible]

[illegible]

مٹی کا گھاٹا :- نقصان کا اس جگہ دفن ہونا ہے
[illegible] نے لوٹا جان کا خیر ہے یا جہاں دفن ہونا ہے
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

خاک اس بے عشق نے چھنوائی تھی
وادی میں مجنوں کو مٹی لائی تھی واسوخ

مٹی کا مادھو :- بے وقوف آدمی اردو
مذکر، تصغیر، واحد۔

مٹی کر دینا :- [illegible] کر دینا محاورہ
خاک میں [illegible] کسی کی [illegible] کرنا
[illegible] اردو صرف، تعمیل، استعمال

ہر دم غبار خاطر اول دل بڑھا
مٹی کیا فقیر کا رتبہ سوال نے
اظہار کر کے اس نے کدورت کا دفع دیا
مٹی شام شربت دیدار کر دیا حاجی
مٹی کر دینا :- [illegible] سیلا کرنا، مٹی کے رنگ
[illegible] دینا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان
محل متروک۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
قول فیصل [illegible]
مٹی کرنا بھی عورتوں کی زبانوں پر ہے زیادہ
[illegible]
مٹی کر دینا :- [illegible] کرنا، کھانا، نقصان
کر دینا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
[illegible]
مٹی کر دینا :- برباد کرنا، ناچیز
[illegible] کر دینا۔ (نور ہدایت)
قول فیصل۔ [illegible]
[illegible] بنانا بوسیدہ [illegible]

مٹی کے بیر [illegible]
[illegible] تفصیل [illegible]

مٹی کی گیند :- [illegible]
[illegible] تفصیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے جو غلام ہیں صورت [illegible]
[illegible] تو کیا [illegible]
قول فیصل۔ [illegible] کی [illegible]

مٹی کے مول بیچ ڈالنا

مٹی گر جائے کو عرض ساعز جم دل
مٹی کے بھی مول وہ مراجام نہ لیتے میر

مٹی کے مول بھی نہ پوچھنا۔ بھی بولتے ہیں

مٹی کے مول بھی تو کوئی پوچھتا نہیں
گرمی سری ہو آج کل اعظم ہوئے دل اعظم

اب عوام اور عورتیں۔ گویا کے مول بولتی ہیں۔ بہت مہنگے کے معنوں میں عورتیں، آگ کے مول بولتی ہیں

مٹی کے مول بیچ ڈالنا ۔ نہایت سستا فروخت کر دینا، نہایت ارزاں، لاستعاوت ڈالنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان، فصیح، لاستعمال

قول فیصل۔ اس جگہ گویا کے مول بیچ ڈالنا یا بیچنا زبانوں پر زیادہ ہے۔

مٹی کے مہادیو ۔ مٹی کے مادھو کی بیچ کم عقل، بیوقوف، اہل ہنود کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مٹی کی نہ چھوڑنا ۔ مٹی کی بھی عورت نہ چھوڑنا، بازاری زبان۔

بہت الفت، مدام رہے منہ نہ موڑیے
مٹی کی بھی نہ چھوڑیے شاد لکھنوی

قول فیصل۔ مٹی کی ملنا بھی داغ نے کہا ہے

حوروں کا انتظار کیے گور تک چلے
مٹی کی بھی لے تو روا ہے شباب میں داغ

مٹی لے ڈالنا ۔ (کنایتہً) بار بار آنا جانا، کسی کام کے لئے کہیں دوڑ دوڑ کے جانا۔ اردو صرف، دلی کی زبان۔

ساقیا چاٹ لگی چاہیے پیمانے کی
ہم تو لے ڈالیں گے مٹی ترے میخانے کی داغ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ خاک لے ڈالنا بولتے ہیں۔

مٹی مانگنا ۔ احباب سے اپنی میت کے دفن میں شریک ہونے اور مٹی دینے کی تمنا کرنا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔

خاک میں بھی جو ملوں میں تو کبھی صحرا میں
مٹی مانگوں گا تم سے بھی نہ اے گبر و مسلماں مانگوں

مٹی ہے مٹی سونا ہے سونا ۔ کم قیمت سے اپنی جگہ کم قیمت ہے اور قیمتی چیز قیمتی چیز ہے۔ اردو مقولہ، رواج۔

ترکیب و تکلف لاکھ کرو فطرت کہیں چھپتی ہے اکبر
جو مٹی ہے وہ مٹی ہے جو سونا ہو وہ سونا ہے

اکبر الہ آبادی

مٹی ڈالنا ۔ مٹی دی جانا، وقت دفن مٹی دان جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دنیا میں اعتبار ہے کیا مال و جاہ کو
مٹی گدا کے ہاتھ سے ملتی ہے شاہ کو امیر

مٹی میں اٹنا ۔ مٹی میں بھرنا، خاک آلودہ ہونا، خاک میں اٹنا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ خاک میں اٹنا، گرد میں اٹنا، غبار میں اٹنا وغیرہ بھی زبانوں پر ہے اور فصیح ہے۔

خاک پڑی کل نہ یہ کس کے جنوں خیز ہے
آئی ہے جو اڑی ہوئی باد صبا غبار میں

مٹی میں رنگنا ۔ ملتان مٹی میں رنگنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

تعلق نہ بیوپار و زراعت سے ہیں کچھ خاکساروں کو
خمیر آدمی میں رنگتے ہیں ہو پیراہن بناتے ہیں حزیں

مٹی میں سان دینا ۔ گیلی مٹی لگ جانا، گیلی مٹی جسم یا کپڑوں میں لگ جانا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

مٹی میں لوٹنا ۔ خاک پر لوٹنا، زمین پر کروٹیں بدلنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل ہوں تمہارے لڑکے کے کپڑے مٹی میں اٹے رہتے سے میلے ہوئے ہیں ہم نے منع کیا بیگن وہ مانا نہیں

مٹی میں ملانا ۔ میت کا بیوند خاک کرنا، میت دفن کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

ماں کا رکا اپنے نہیں خیال آتا
آتش طوطیا کرتے ہیں مٹی میں گو کہ مٹی

مٹی میں مٹی ملانا ۔ فنا ہونا جسم کا خاک میں ملنا۔ خاک کے ساتھ خاک ہو جانا، سر کر خاک ہو جانا، جسم کا خاک ہو جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

منعم! مٹی میں مل جائے گی مٹی ریگ ان
پتھر سنگیں سے نہیں خانہ تن پھرے میر کو طرفہ

مٹی میں ملانا ۔ خاک میں ملانا، فنا، ناپید کرنا، بے نشان کرنا، زمین کا پیوند کرنا دفن کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

نسیم اعدا سے شکوہ کیا ہیں برگ
ہمیں یاروں نے مٹی میں ملایا ہم تو ہوا

قول فیصل۔ اس جگہ خاک میں ملانا عام طور سے زبانوں پر ہے۔

خاک میں مجھ کو ملانے آگئے
دوستوں کی چل گئیں تلواریں خنجر

جواہر اکبر

مٹی میں ملانا: بے مزہ کرنا، بے لطف کرنا، بگاڑ کرنا۔ جیسے ساری خوشی مٹی میں ملا دی۔

مٹی میں ملانا: خاک میں ملانا، برباد کرنا۔

مٹی میں ملنا: برباد ہونا۔

مٹی ہونا: خراب ہونا، بیکار ہونا، کام نہ رہنا۔ اردو صرف تفصیل الاستقبال

مٹی ہونا: [illegible] اردو صرف تفصیل الاستقبال

کیا میں جنت محشر میں پن کر جاؤں
اک کفن تھا سو وہ بھی ہوا میلا ہو کر شرت

مٹی ہونا: [illegible] اردو صرف تفصیل الاستقبال

مثال ... [illegible]

مثال ... [illegible]

مثال ... [illegible]

مثل

مثل

مثلث

مثلثہ مترادفہ السابقین: —

مثلث مشترک الاضافہ: —

مثلث منفرد الاضافہ: —

مثلث کو مثال کر دکھایا: —

**مثلث مترادفہ

مثنوی [illegible]

مجادلہ [illegible]

مجاز [illegible]

مجازی [illegible]

مجاری [illegible]

مجاز [illegible]

مجاز [illegible]

**مجاز

حقیقی کو ترک کریں یعنی صفات کی
نسبت سے کچھ غرض نہ رکھیں اور معنی بیان کرنے
میں صفات ایسا کام دیں جیسے یعنی گو
ان کو صفات بھی ڈالیں تو بھی جملہ بے معنی
رہے گا پس جسے صفات کو مجاز کہتے ہیں غلط
ہے اور اس کی نسبت یہ کہنا کہ غرض
صفات سے فقط برائے نام ہے غرض ہے تو ایسا
ہی غلط ہے تو صفات یہ ہے کہ کلام کا
بدون ثابت ہونا ثابت ہوتا ہے اس صورت میں صفات
کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔

اور اگر کہیں کہ یہ ایک استعارہ ہے دوسری
کا ارسال جس علاقہ سے ہے اس علاقہ کو کچھ
شبیہ کا لگاؤ ہو جیسے گل رخسار یا تیغ ابرو
میں مشابہت کو ملاحظہ کرکے گل اور تیغ
کا استعمال کیا ہے۔ پس گل، تیغ، مار، اجام
یہ تو سب الفاظ استعارہ ہیں۔ اگر صفات
کو صفات ایسے سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ نہ ہو اور
بدون اس کے ہم کسی قدر مشابہت ہو، مشابہت
جس وجہ سے ہو کر، زلف، چشم، ابرو صفات
تو ان صفات کو مجاز مرسل کہتے ہیں۔

یہاں دوست کی صورت آنکھ کی مشابہت
میں، کرم کی شکل دل کی مانند سب واسطے
مشابہت باقی سے نہیں۔ صفات ان صورت
میں ایسی نہیں ہے جو ان چاروں کی اپنے
اپنے صفات سے تشبیہ ہو سکے۔ پس ایسے صفات
کو [illegible] مجاز مرسل

کہلائیں گے

تنبیہ:- استعارہ اور مجاز مرسل بالکل بیگانہ
بھی نہیں ہوتے۔ ان کا اقتران کے امکان
یا ان کی خبر سے ثابت ہوتا ہے۔ جیسے
تیغ ابرو نے ہم کو قتل کیا گو چہ قتل کرنے کا
فعل یہاں ابرو سے متعلق ہے مگر ابرو بھوں
کے جنبانی میں ان سے قتل انسان کیونکر
ہو سکے لہذا تیغ کا لفظ گویا سفارش مانگ
کر لفظ ابرو کے ساتھ لگا دیا تاکہ قتل کا فعل
اس سے بخوبی ثابت ہو سکے علی ہذا استعارہ

(دوسرا گوشہ صفحہ)

قول فیصل۔ یہ علم بیان کی اصطلاح ہے
اور [illegible] تشبیہ کی زبان ہے۔

مجاز (بکسر اول) مزاج، طبیعت
اردو محاورہ، جہلا کی زبان۔
خلاصہ یہ ہے۔ کئی دن سے آپ کو بیمار لکھا
لکھا کہیے آپ کا کیسا مجاز ہے۔ علاج کر رہے
ہیں کچھ فائدہ ہوا۔

مجازاً:- (بفتح اول) فرضاً، مرد۔
اردو مجاز، عربی تیز۔ تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان
مجازاً:- قانوناً، حسب قانون، حسب قاعدہ
اردو شرعاً۔ عربی، [illegible]
[illegible]

مجازات:- (بضم اول) کسی کام کی پاداش
کا دینا، سزا دینا، جزا دینا۔ عربی محاورہ
تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان میں [illegible]
مجازات نسبت کا نہ جانے حشر کیا ہوگا۔
ستم پر کوئی نازش ہو تو ہاں [illegible]
مجازستا:- سننے، درخواست کرنے

کا اختیار رکھنے والا۔ عربی صفت۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مجاز مرسل:- علم بیان کی اس مجاز
سے مراد ہے جس میں سبب سے سبب، ظرف
سے مظروف کل سے جز، جز سے کل
ہر ایک اور تعلقی معنوں میں تشبیہ کے
سوا دوسرا علاقہ ہو تو اس کو مرسل، عربی صفت
فارسی ترکیب علم بیان کی اصطلاح۔

مجاز ہونا:- [illegible] ہونا
شرعاً یا قانوناً با اختیار ہونا۔ اردو محاورہ
تعلیمیافتہ طبقہ۔ انھوں نے صاحب مجسٹریٹ
اور صاحب سول سرجن سے بہتیرا خود دریافت
کیا کہ ہمیں یہ حکم دینے کا مجاز ہے یا نہیں
(فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بفتح
اول ہے۔

مجازی:- [illegible] غیر حقیقی، عربی صفت، فلسفہ، منطق
[illegible]
[illegible] زبانوں پر ہے [illegible]

مجازی:- [illegible] فرض کیا ہوا، سرسری مراد
[illegible] فلسفہ، تصوف، منطق

قول فیصل۔ مجازی معنی کی ترکیب
[illegible] ہوتے ہیں۔

مجازی:- [illegible] حقیقی، سماعۃ، حسن،

مجال

مشنوی۔ دفتر اول

قول فیصل۔ عام طور سے زنانوں پہنیں گے

مجال (ع۔ م ف ح) قدرت، طاقت

اسم جوصفت ہوں مفعول، غرب صفت

مشبہ صحیح، راسخ۔

ہے یہ جو کچھ گل ہے حال دل مجھ

ہی زبان کو چلایا یا زبان خاموش بکر

قوت فیصل۔ ہونا، دینا، نہ ہونا کے ساتھ

ہوتا ہے۔

ہوں ہو جو رہے ہے قوی مجھے قصر

استادشہ سے ہو مجھے پرخاش کا فیاں

(ب) یہ اب یہ مجال بات نہیں مجھے خاکسار

مجال دینا ۔ حوصلہ دینا، قوت دینا

دلانا ۔ جرأت دینا، مزاحمت دینا

روکنا ۔ منع کرنا، روک۔

وہ آئے گھر میں سنبن منتظر ہے تو

دلے مجھے پیش دل مجال خواب تو ہے

مجال رکھنا ۔ تاب و طاقت رکھنا

حوصلہ رکھنا، مقدور رکھنا۔ اردو صرف

قلیل الاستعمال۔

ہاتھ باندھے ہیں ترے روبرو کے

مر نہ رکھے مشیع خورشید مجال

مجالس عربی کی جمع ہے جس کے معنی ہیں وہ جگہیں جہاں لوگ بیٹھتے ہیں

اردو جمع مذکر بولتے ہیں مثلاً ان کی

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مذکر سے اردو میں مؤنث

مجالس بیٹھکیں کی جمع اور عام طور پر مجلس حسینی

کے اجتماع یا بزم عزائے حسینی وہ بزم جس میں

منعقد ہوئے کربلا کے فضائل و مصائب بیان

مجال

[illegible]

مجالس حسینی کا سلسلہ [illegible] شروع

ہوکا [illegible]

قول فیصل۔ [illegible] عام طور

بولتے ہیں جیسے [illegible]

دھرم دھام سے مجلس کا لفظ اکثر ہے مگر

سوز خوانی، مرثیہ کی مجلس [illegible]

[illegible]

[illegible]

جیسے نواب [illegible]

میر [illegible]

ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

مجالست [illegible]

[illegible]

[illegible]

مجال ہونا ۔ قوت [illegible]

حوصلہ و مقدور [illegible]

مجال عرض ہو کیونکر مجھے آتا ہے

دعا میں بھی مجھے داد جو [illegible]

قول فیصل۔ [illegible]

نہ ہو حضرت میں حاضر کوئی مجال نہیں

جگہ ہے کی نہ سیدان کربلا میں [illegible]

مجامع ۔ مجمع کی جمع۔ عربی مذکر بولتے

ہیں۔ بولنے کی زبان۔

مجامعت [illegible]

صحبت [illegible]

قول فیصل [illegible]

عام بگڑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

مجاہدت :- (بضم میم و فتح سوم و چہارم) ہم جنس ہونا، ہم قومی، ہم قبیلہ ہونا، ہم قبیلہ یا فرقہ طبقے کی زبان، تسہیل الاستعمال

مجاہدین :- (بضم اول و کسر چہارم) مجاہدوں کی جمع دوسرے ملکوں سے جنگ کرنے والے، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، عربی صفت

مجاہرہ :- (بضم اول و کسر چہارم) ساتھ رہنے والا، ہمسایہ، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تسہیل الاستعمال۔

مجاور :- (بضم اول و فتح سوم) مستقل طور پر کسی درگاہ یا مقبرہ پر رہنے والا، مذکر، عربی، اردو، تعلیم یافتہ طبقہ، تسہیل الاستعمال۔

مجاورت :- (بضم اول و فتح سوم) ہمسائگی، پڑوسی ہونا، عربی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آئے دن کی مزاحمت سے تنگ آ کر ہم نے ان کی (قرآن اسعدین)

مجاوری :- مجاور کا عہدہ، مجاور ہونا، اردو مونث، فصیح، رائج۔

مجاہد :- (بضم اول و کسر چہارم) ساعی، کوشش کرنے والا، جدوجہد کرنے والا، عربی صفت، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجاہدہ :- کافروں سے جہاد کرنے والا، کافروں سے لڑنے والا، غازی، بہادر، دلیر، مذکر، فصیح، رائج۔

[illegible] شغل ہو ہر کسی سے بیشتر

استقامت دل و عزم آں بیشتر تر

خوں فیصل۔ اس کی عربی جمع مجاہدین ہے اور مجاہدین آزادی، مجاہدین قوم وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی رائج ہے اس کی اردو جمع مجاہدوں ہے۔

مجاہدہ :- (بضم اول و فتح سوم و چہارم) جانفشانی، نفس کشی، محنت، مشقت، ریاضت، عربی مذکر۔

(فضل حق، شاہ صاحب نے رسول مجاہدہ کیا

(نور اسفند)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے اور تسہیل الاستعمال ہے۔

مجاہدہ :- جنگ کرنا، جہاد کرنا، عربی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مجبور :- ناچار، تنگ، بے بس، جبر کیا گیا، اختیار کا عکس۔ عربی صفت، صیغہ اسم مفعول، فصیح اور رائج

کریں کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے

زمیں سخت ہے آسماں دور ہے بسر زندگی ہے اپنے قبضے میں نہ اپنے بس میں موت آدمی مجبور ہے اور کس قدر مجبور ہے

(اسیر، سیٹھور)

مجبور :- بے بس، مجبور ہو کر کی جگہ، مجبوراً عربی تسہیل الاستعمال۔

مجھ سے میرے دل کو بھی نسبت ہے کچھ

[illegible] جہان سے سب کا تعلق ہوا

[illegible] مجبور ہے

[illegible] تو دل فیصل اس جگہ صبر آیا مجبوراً یا مجبوراً زیادہ ہے۔

مجبوراً :- تنگ کر، جبر سے عاجز ہو کر

[illegible] صبر کرنا

[illegible] صبر دل نہیں، یہ تو مجبوراً مجبوراً اس کو ملازم رکھتے ہوئے ہوں کہ اس سے کوئی دوسرا ممکن نہیں ہے۔

مجبور کرنا :- ناچار کرنا، تنگ کرنا، بے بس کرنا، دباؤ ڈالنا، [illegible] مجبور کرنا، ستانا، اردو، صرف فصیح، رائج

[illegible] صبر کے خدا کہنے پہ مجبور کرتا تھا مجبور

وہ نفس تھا تعلیم کن، فیز بدعات مکسر حضر

مجبور ہونا :- تنگ آ جانا، عاجز آ جانا، بے بس ہونا، ہونا، تنگ، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

غضب ہے آدمی کے واسطے مجبور ہو جانا
زمیں کا سخت ہونا آسماں کا دور ہو جانا

شاد عظیم آبادی

مجبوری ا۔ عاجزی، بے بسی، ناچاری
فارسی، مونث، فصیح، رائج۔
بہت سی حوصلہ فرسا ہیں ایسی مجبوری۔
تڑپ آہ سکے اور میں بلا سکا تجھ کو
قول فیصل۔ اس کی جمع مجبوریاں اور مجبوریوں ہے۔
مرا مجبوریاں کیا پوچھتے ہو
کہ جینے کے لیے مجبور ہیں میں حیفا حالانکہ مرنا
نا ممکن ہے، ہاں، اور میں روبھی نہیں سکتا
جو یہ حالت ہے کہ مجبوروں کی زندگانی ہے تو یارب

مجتبیٰ ا۔ منتخب، چنا ہوا، برگزیدہ، پسندیدہ
خلاصہ مرد، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ میں
مجتبیٰ ا۔ پیغمبر خدا، صلعم، کا لقب، عربی
صفت، فصیح، رائج۔
مجتبیٰ آپ ہیں مصطفےٰ آپ ہیں
والیٔ عفو کلک قلم آپ ہیں لاکلام
قول فیصل۔ محمد مجتبیٰ کی ترکیب سے زبانوں پر
زیادہ ہے۔
حضرت محمد مصطفےٰ کے پڑے نواسے حضرت
امام حسنؑ کے لیے مجتبیٰ صفت بھی اس لقب کو
استعمال رہتے ہیں اور حسن مجتبیٰ کہتے ہیں۔ شیعوں
کی خاص اصطلاح ہے۔
جدا ان کے نانا سے حسنؑ مجتبیٰ کے باپ سے
اور سیدھی ہے رفتہ رفتہ شیعہ ہوا کے بیچ میں تشتت

مجتث ا۔ (بضم اول و فتح سوم، علم عروض
کی ایک بحر کا نام۔ عربی مونث، رائج۔
قول فیصل۔ اس کا مصدر اجتثاث ہے اور
اجتثاث کے معنی جڑ سے اکھاڑنے کے ہیں
چونکہ اس بحر کے مسدس کو بحر خفیف سے نکالا
ہے اس لیے مجتث بضم میم و سکون جیم و فتح
تائے فوقانی و سکون ثائے مثلث نام رکھا ہے
گویا بحر مجتث بحر خفیف ہے کہ جڑ سے اکھاڑ دی
ہوئی ہے۔
پس مجتث مثمن سالم تفعلن فاعلاتن دس تفعلن
فاعلاتن دو بار ہے اور مجتث مسدس میں دس
تفعلن مقدم ہے۔ وہ فاعلاتن ہے اور بحر
خفیف میں جس تفعلن، فاعلاتن سے بچتے ہیں
ہے گویا بحر خفیف کے دس تفعلن کو بچا ہیں سے
اکھاڑ کر اور اول میں رکھ کر مجتث مسدس کو
حاصل کر لیا ہے یہاں سے سلوم ہوا کہ مجتث
اصل میں مسدس کا نام ہے۔ جس کو مجازاً
کہتے ہیں وہ اس بحر کو مثمن سے مسدس
اور مربع استعمال کرتے ہیں اور فصحا مجم مثمن
کے سوا نہیں لاتے۔
پوشیدہ نہ رہے کہ اس بحر میں کہیں کہیں دس
تفعلن سفلس کی سین اور نون میں مسابقہ
ہے یعنی سین گرنا دونوں کا جائز نہیں اور
اس بحر میں زحاف طے نہ آسکے گا اس لئے
کہ طے اسے کہتے ہیں کہ دو سبب سے کہ رکن اول
میں بے فاصلہ واقع ہوئے ہوں چوتھا نون
گرا دیا جائے اور اس بحر میں دس تفعلن سفلس
ہے جس میں دو سبب خفیف کے درمیان ایک
وتد مفروق ہے اور اس بحر میں زحاف
آتے ہیں
خبن، قصر، حذف، کف، ربع، وقف
تسبیغ، تشعیث، شکل۔
ان میں سے دس تفعلن کا زحاف جس سے
سب زحافات فاعلاتن کے ہیں اور تطبیع اگر اس
بحر میں آئے گا تو فاعلاتن میں آئے گا نہ کہ دس
تفعلن میں۔
۱۲ میں ہے کہ سالم رکن نہیں صرف تین کی
مزاحفہ کریں، کہتے ہیں ہر مرثیہ گویان لکھنؤ نے
جو بحریں اپنے لئے مخصوص کی ہیں، ان میں
سے ایک بحر مجتث بھی ہے۔
(۱) بحر مضاعف مربع شکل (مفعولات مفاعیل فاعلن
وزن۔ مفعولات مفاعیل فاعلن
(۲) بحر مثمن شکل (جس کا ہر مصرع آٹھ رکنی ہے)
وزن۔ فاعلاتن مفاعیل فاعلاتن مفاعیل
(۳) بحر مثمن مخبون (جس کا ہر مصرع آٹھ رکنی ہے)
وزن۔ مفعولن فاعلاتن مفاعیلن فاعلن
(۴) بحر مجتث (جس کا ہر مصرع آٹھ رکنی ہے)
وزن۔ فاعلاتن مفاعیلن فاعلن (سبحان
ان چار بحروں کی تیسری بحر میں خاندان
نے ان بحروں کے علاوہ بھی دیگر بحروں میں طبع
آزمائی کی ہے۔ شاہ حضرت نسیم نے بحر مضاعف
میں مرثیہ کہا ہے۔
ج دشت ہوں کی آمد کا ذکر گفت میں،
وزن۔ فعولن فعولن فعولن فعولن مرثیہ
بحر خفیف میں بھی مرثیہ کہا ہے۔
سلیم حشمت تاج سرفراز ہے
وزن۔ فاعلاتن مفاعلن فعلن۔
سید مسرور صاحب نسیم نے بھی بحر خفیف میں مرثیہ
کہا ہے۔
سلیم۔ ہوں سے اصغر و واصغ ہوتے ہیں
وزن۔ فاعلاتن مفاعلن فعلن
بحر مجتث میں میر انیس نے طبع آزمائی کم کی ہے

اور حضرت نفیس علیہ الرحمہ نے بہت زیادہ برتے کہے ہیں۔

مجتمع :- (بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) اکٹھا ہونے والا، جمع ہونے والا۔ عربی صفت صیغہ اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجتمع :- (بالفتح چہارم) اکٹھا کیا گیا، جمع کیا گیا جمع موجود۔ عربی صیغہ اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

برپا ہے شور گھاٹ پہ ہیں مجتمع سوار
نزدیک ہو کہ ڈالدیں دریا میں (ناسخ)

مجتمعاً :- (بضم اول و کسر چہارم) مجموعی حالت میں۔ بروزن اجتماعاً، اردو۔ اجتماعاً۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل ضرب :- تو بیکار پریشان ہو خدا رحم کرے گا۔ سردست کل حالات فرداً فرداً نہیں تو مجتمعاً ضرور بہتر ہیں۔

مجتنب :- (بضم اول و فتح سوم و کسر چہارم) علیحدگی اختیار کرنے والا، پرہیز کرنے والا، اجتناب کرنے والا۔ عربی صفت، صیغہ اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجتہد :- (بضم اول و فتح سوم و کسر چہارم) کوشش کرنے والا، جد و جہد کرنے والا، سعی کرنے والا۔ عربی صفت، صیغہ اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجتہد :- ٹھیک اور عمدہ راستہ نکالنے والا، راہ صواب پیدا کرنے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مجتہد :- امامیہ مذہب کا فقیہ، پیشوائے مذہب اہل شیعہ، امامیہ مذہب کا وہ عالم جو درجہ اجتہاد پر پہنچ گیا ہو۔ عربی مذکر، اسم فاعل، شیعوں کی خاص اصطلاح۔

صدائیں دل سے دیتے ہیں بندگان علم و فن
خدائی میں یہ مجتہد و حمید روزگار ہے
محشر لکھنوی

قول فیصل۔ فقہ کی اصطلاح میں مجتہد اس عالم کو کہتے ہیں جو قرآن مجید اور احادیث پر اتنا عبور رکھتا ہو کہ وہ احکام شرعیہ کا قرآن و حدیث کی روشنی میں صحیح استنباط کر کے فتویٰ دے سکے۔ مجتہد پر کسی کی تقلید حرام ہوتی ہے مجتہد کے فتاویٰ پر عمل کرنے والے کو مقلد کہتے ہیں۔ مجتہد کو مقلد (بتشدید سوم مفتوح) کہتے ہیں۔

تخطیئہ مجتہد العصر اور مجتہد بعصر و ازمان کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں جیسے دہلی کے ثریا بیگم اب اقبالی نکاح کرتے ہوئے شرماتی ہیں یہ وہی ثریا بیگم ہیں جو اب سے پچیس سال قبل شوخ ہیں جو اب سے پچیس سلوت خاص کے ہمراہ ہاتھی پر سوار ہو کر جنگل میں شیر کے شکار کے لئے گئی تھیں اور آج حضرت مجتہد العصر و الزمان کے سامنے ہوں کرنے سے انکار ہے۔ (نشانہ آزاد)

عوام اور عام عورتیں اس کے لئے جو عموماً سند اجتہاد کے لئے گئے ہیں کہتے ہیں وہ مجتہدی پڑھنے گئے ہیں یعنی اجتہاد کا علم سیکھنے گئے ہیں

مجتہد :- وہ شخص جو کسی فن میں اتنی مہارت اور عبور رکھتا ہو کہ اس کی بات حرف آخر سمجھی جائے اور گویا اس کو اس فن میں حق اجتہاد حاصل ہو گیا ہو۔ کامل، ماہر۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ مجتہد فن اس محل پر زبانوں پر زیادہ ہے۔ جیسے نظم طباطبائی مرحوم اپنے وقت کے شاعری میں مجتہد فن تھے۔

مجد :- (بالفتح) بزرگی، عظمت، بڑائی عربی صفت، مذکر، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ مجد و بزرگی یا ذو المجد، مکرم کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

مجدد :- (بضم اول، بفتح دوم تشدید سوم مکسور) تجدید کرنے والا، پرانے کو نیا کرنے والا، ایجاد کرنے والا، کوئی کام از سر نو کرنے والا۔ عربی صفت، صیغہ اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجدد :- (بضم اول، بفتح دوم و سوم مشدد) از سر نو پیدا کیا گیا۔ عربی صیغہ اسم مفعول، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مقابل میں ترے حرف آگے خوبان نگار یہ
ادا و ناز میں موجد ہے تو طرز مجدد کا
محسن

مجدداً :- (بضم اول و فتح دوم و کسر چہارم مشدد) از سر نو، نئے سرے سے۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

مجدد وقت :- وہ ولی کامل جو ہر سو برس کے بعد شروع صدی میں پیدا ہوتا ہے

صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ حضرات صوفیہ کی خاص اصطلاح ہے۔

مجذوب :- جذب کیا گیا، کھینچا گیا عربی صفت، صیغہ اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مجذوب :- صاحب جذبہ۔ خدا کی محبت میں

خرق ... ہی ... محو - ایک قسم فقیروں کی جو اکثر بے سر و پا باتیں کیا کرتے ہیں۔ عربی صفت مصطلح علم التصوف۔

درے آتے ہرے مجھ کو جو دیکھا ناسخ
سالک دشت جنوں ہو وہ مجذوب آیا ناسخ

مجذوب بیا (مجذوب) ، بروزن ، پاگل سڑی سودائی ، مست ، بیہوش ، بے خبر ، آپے سے باہر عربی ، مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جوش میں مجذوب کو سوجھا کچھ بھی نہیں
بھرتا ہے ہر سانس میں شدت وحشت کا دم محشر لکھنوی

مجذوب کی بڑ اسے بے معنی باتیں ، بے سر و پا باتیں ، بھونڈا مذاق اس کی ... گفتگو ، کہتا ہے کیا اپنی سمجھ میں نہیں آتا۔ (داغ)

اصل کی بھی جو بات ہو مجذوب کی بڑ ہو (داغ)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ "مجذوب کے معنی ہیں وہ شخص جو اپنی دماغی میں محو اور ظاہری قیود سے آزاد ہو۔ اس لئے اس کی باتوں میں اتنی تہیں ہوتی ہیں کہ اصل مدعا تک رسائی دشوار ہوتی ہے کوئی کچھ سمجھتا ہے کوئی کچھ۔

اس کے برعکس ایک سڑی پاگل بات ہوا باتیں کیا کرتا ہے جس کا سر پیر کچھ نہیں ہوتا۔ داغ کے شعر میں بھی مجذوب کا مستند کرنا بالکل مفہوم متعین ہے وہ نہیں کہتا کہ صحیح کی باتیں بے معنی ہوتی ہیں بلکہ مجذوب کی بڑ کی طرح سمجھ میں نہیں آتیں آتش کا شعر اس پر مزید روشنی ڈالتا ہے۔

سمجھ لیتا ہے مطلب اپنے اپنے طور پر سامع
اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا

مولف صاحب فرہنگ آصفیہ نے مجذوب کی بڑ کا مفہوم بیان کرتا ہے۔ مجذوب کی بڑ کے معنی وہی بے سر و پا اور بے معنی باتیں ہیں جو اصولاً صحیح نہ ہوں۔

مجذور :- ر ، ج ، کسی عدد کو کسی نفس عدد سے ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اسے مجذور اور اس عدد کو جس کا مربع کہتے ہیں اور اس عدد کو جذر۔ فی نفسہ ضرب کھایا ہوا جیسے چار کا مجذور سولہ۔ عربی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ علم حساب کی اصطلاح ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مجذوم :- کوڑھی ، جذامی ۔ وہ شخص جس کا جسم آتشک مادے سے بگڑ گیا ہو اور ٹپک ٹپک کر گرے۔ عربی صفت ... مسم مفعول ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نے ایک معنی سیر رس بھی لکھے ہیں لیکن ایسا نہیں ہے سیر رس وہ ہے جس کو سفید دانغ کی بیماری ہو۔

مجرا :- (ر بالفتح) ، جاری ہونے کی جگہ عربی ، مذکر۔ اسم ظرف ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مجرا :- رقص کرنا ، رقص کرنے کی جگہ رقص کیا گیا ، جاری کیا گیا ، فارسی میں ہر وہ چیز جو بہت سی چیزوں سے شامل ہو۔ عربی ، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ رقص کی سی میں نہیں لیتے

مجرا :- کوٹنی ، منہائی ، محسوب کیا گیا منہا کیا گیا۔ اردو صفت ، مذکر ، غیر فصیح ، رائج۔

محل صرف ۔ اپنی تنخواہ کے پیسے تم سو روپے

مجرا کرلو۔ پھر حساب جوڑو تو ٹھیک آئے گا

قول فیصل ۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ بھی ہے ۔ بھی پورے کہدو کہ اس کے پانچ روپے اس میں مجرا ہو گئے۔

مجرا :- ادب کے ساتھ کسی کو سلام کرنا ، آداب ، بندگی ، کورنش ، سلام ، تسلیمات ملاقات امرا ، اردو متروک۔

سوز کچھ سمجھ بنائے آتا ہے
آج بجرے کا پھر ارادہ ہو (ہوس)

محل صرف ۔ یہ ... دربار ، دربار کی سنت ... شہنشاہ ... حاضر تھے ان کا مجرا وسلام کرنا

(اسم ہوس)

آج ... کی برخاست ہو ... کل وہ ... گے تو مجرا ہوگا

مجرا :- ناچ گانا ، رقص و سرود طبلے اور سارنگی وغیرہ کے ساتھ رنڈی کا ناچنا گانا۔ اردو مذکر ، رائج

محل صرف ۔ وہاں کوئی مجرا تو ہے نہیں ... صحبت ہے چل چلئے۔ (امراؤ جان ادا)

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نے سنی لکھے ہیں کہ رقاصوں اور مطربوں کا بیٹھ کر شادیوں کی محفل میں گانا۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس پر اعتراض کیا ہے کہ :-

"بیٹھ کر کی قید غلط رقص اور بیٹھ کر مجرا رنڈی کا رقص ہے مجرا دیکھنا اس کا صرف ہے

"مجرا اگر چکا ستارہ عیش کا
ولی گردوں کا مجرا دیکھئے"

مجرا :- دربار ، بادشاہوں یا امرا کا

سلام۔ اردو۔ تعظیم۔ استقبال۔
ح ف سلام کرنے شہ قدر شاہ کو ۔
مجرا ا: سلام وغیرہ جس سے مطلع یا
دل شگفتہ ہو۔ مجرا یا سلام لانے والے۔ اردو
مذکر، قریب بہ متروک۔
قول فیصل۔ کسی بڑے سے بھی ابتدا کرتے
تھے مگر انہوں نے دوسرے معنے میں استعمال کیا ہے
غیر کی مدح کروں شہ کا ثنا خواں ہو کر
مجرئی اپنی ہوا کھوؤں مسلماں ہو کر (امانت)
مجرا بجالانا: ۔ سلام کرنا، کورنش بجالانا۔
اردو۔ صرف قریب بہ متروک۔
وزیر لکاٹ آئے اسیر ہلکہ آئے
ہر اک آداب گہ پر با ادب مجرا بجا لایا اسیر
مجرا پانا: ۔ سلام و تعظیم پانا، مجرا پانا
چڑھا ہوا روپیہ لینا۔ (نور اللغات)
قول جمیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مجرا پانا: ۔ سلام پانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ صرف، اب قریب متروک ہے۔
مجرا دینا: ۔ سلام میں جھکنا، کورنش
کرنا، حساب میں محسوب کر دینا، کاٹ دینا۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان، اور تقریباً متروک
ہے۔ جیسے ایک ہزار آٹھ سو میں دو سو
روپے ہم نے مجرا دے دیے باقی وصول کر لیے۔
مجرا عرض کرنا: ۔ لکھنؤ والوں کا بڑا مودب
سلام۔
بارے فریضہ حج کر اس پیر مرد کو مجرا عرض کرنا
ہوں لکھرا ایک طرف متوجہ کیا (توبۃ النصوح)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ میں لکھتے ہیں کہ لکھنؤ والوں کا بڑا
مودب سلام۔ اور شاذ پیش کی ہے دہلی کی۔
بہر حال لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر تھا۔
اب قریب بہ متروک ہے۔
مجرا عرض ہے ا: ۔ آداب بجالاتا ہوں
سلام عرض کرتا ہوں۔ اردو۔ صرف، قریب
بہ متروک۔
محل صرف۔ حبیب لبیب۔ (جھجی جان) یا حضرت
مجرا عرض ہے۔ (اس خوش گوئی اور پرگوئی کے
قربان۔ ماشاء اللہ کس آن سے .... پرانی
صحبتوں کا رنگ کھینچ دیا۔ (دلگداز آزاد)
مجرا کرنا ا: ۔ وضع کرنا، کاٹ لینا، منہا
کرنا، قدم وضع کرنا، اردو۔ صرف۔ عوام
اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ تم کو سو روپے چنگی دیے تھے
(اس میں دس دن تم نے کام کیا دس دن کی
رقم مجرا کر کے باقی مجھے دے دو۔
مجرا کرنا ا: ۔ آداب بجالانا، سلام کرنا
کورنش بجالانا۔ اردو۔ صرف، قریب بہ متروک
محل صرف۔ سلیمان کو مجرا کیا۔ خداوند کو
سجدہ کر کے دست بستہ سارا ماجرا عرض
بیان میں لایا۔ (طلسم ہوشربا)
تا نام خدا وہ مرتبہ مسجد کو حسین ہو کر
فلک کرتا ہو مجرا تیری چوکھٹ کو زمین ہو کر
مجرا کرنا ا: ۔ طوائف کا سازندوں کے
ساتھ گانا، رقص کرنا۔ اردو۔ صرف
عوام کی زبان۔
ارادہ تھا یہی مدت سے پیر
کریں ہم سامنے حضرت کے مجرا جرأت

محل صرف۔ انہیں خبر کرنے لگی۔ دو کسبن خورد تھیں
سارنگی لیے تھیں۔ ایک طبلہ بجا رہی تھی ایک
بجیرے کی جوڑی۔ (دلگداز آزاد)
مجرا گاہ: ۔ وہ مقررہ جگہ جہاں سے
بادشاہ کو سلام کیا جاتا تھا۔ اردو۔ صفت
مذکر۔ متروک۔
محل صرف۔ یکایک ہرکارے .... حضرت
سلطان میں آ کر پہنچے ... آ کر مجرا گاہ پر سے
شہنشاہ کو مجرا کیا اور زمین ادب کو لب
عبودیت سے بوسہ دیا۔ (طلسم ہوشربا)
مجرا لینا: ۔ حساب میں لگا لینا، محسوب
کر لینا۔ کاٹ لینا۔ اردو۔ صرف۔ عوام کی زبان۔
مجرا لینا: ۔ سلام لینا۔ سلام قبول کرنا
اردو۔ صرف، متروک۔
پا رہے مجرا تو لیتا اور نہ کہا برخوردار (دبیر)
مجرا ہونا: ۔ دھوں ہونا، وضع ہونا
اردو۔ صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ تمہاری ساری تنخواہ پچھلے
قرضے میں مجرا ہو گئی اس ماہ میں تم کو
ایک پیسہ بھی نہیں ملے گا۔
مجرا ہونا: ۔ ناچ گانا ہونا، رقص
سرود ہونا، خوشی کی محفلوں میں طوائف
کا سازندوں کے ساتھ ناچنا گانا۔ اردو۔
صرف، عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ بصورت جمع مجرے ہونا بھی بولتے ہیں۔
جیسے ایک جانب خیمہ ہائے زرنگار و بے تکلف تمام آراستہ
اس میں کسبیاں خوش رو ... پھولوں کے زیور سے لدی
ہری مرد س شب اول بنی ہوئی مجرے ہو رہے ہیں
(طلسم ہوشربا)

بجرے کرتا بھی بولتے ہیں۔

مجرائی :- مجرا بجا لانے والا، سلام کرنے والا وہ شخص جو اپنے خدا وند تک کا آداب بجا لایا ہو اور وہ کہہ رہا ہو۔

قول فیصل۔ کسی محل پر مجرا بھی بولتے تھے غیر کی مدح کرنا، ثنا خواں ہو کر مجرا کہنا، خوشامد کرنا، چاپلوس ہو کر

مجرائی :- وہ لوگ جو حضرت سلام کرنے کی نوکر پاتے تھے۔ درباری، سرداروں کا دربار میں سلام کرنے والا۔ اردو صفت، مذکر۔ ہندی ہیں، مگر حاضر نہیں ہوتا حضوری میں تو کیا۔ ہم میں مجرائی وہاں میری حاضر ہونے کو جائے میر

قول فیصل۔ اسی جگہ مجرا زبانوں پر زیادہ ہے

مجرائی :- گھاٹ، جمع یا لگان، دھان کی کی دفتر مگ آصفیہ،

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مجرائے آب :- (بفتح) پانی جاری ہونے کی جگہ، پانی پینے کی جگہ۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجرب :- (بضم اول و فتح دوم و سوم مشدد) آزمایا گیا، آزمودہ۔ مجرم کیا ہوا کا گر، تیر بہدف، مؤثر۔ عربی صفت اسم مفعول، فصیح، رائج۔

محل مثل۔ ہر علوی کہیں فقیری نہ بن کے جنیا کی مثل کہ کہ وقت مشکل عمل مجرب ہو جانہری کا

محشر لکھنوی

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ اس شعر کی عورت میں بھی بول [illegible] من جرب المجرب حلت بہ الندامتہ۔ یعنی جس نے آزمائے ہوئے کو آزمایا اس کو سخت ندامت ہوئی۔

مجربات :- تجربہ کی ہوئی چیزیں۔ [illegible] آزمائے ہوئے، آزمودہ، اصلاح [illegible] ہیں جمع فصیح رائج۔

قول فیصل۔ مجربات کسری مجربات برخلاف سینا وغیرہ فلاسفہ کے، یورپ سے، یورپ سے۔

مجرب النسخہ :- [illegible] نسخہ جس کو مجرب کیا جا چکا ہو۔ وہ [illegible] جس کے کئی مرتبہ تجربہ کیا جا چکا ہو۔ وہ طبیب جس

[illegible] ہو جس کے کئی [illegible] ہو

قول فیصل۔ مجرب دوا طبیب سے بھی زیادہ رتبہ پر ہے۔

مجرد :- (بفتح اول و ثانی و سوم مشدد) تنہا، اکیلا، وہ شے جو ادہ سے پاک ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجرد :- [illegible] بن بیاہا، آزاد، صرف شادی شدہ مرد۔ عربی صفت، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل مثل۔ تم نے خیال نہیں کیا مرزا صاحب جس کے یہاں تم دن رات رہتے ہو تقریباً پچاس برس کے ہیں اور ابھی تک مجرد ہیں۔

قول فیصل۔ اسی جگہ عوام اور عورتیں بن بیاہا اور بن بیاہا بولتی ہیں۔

مجرد :- وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو، تارک الدنیا، دنیاوی لذت چھوڑ دینے والا۔ عربی صفت، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مجرد :- (بضم اول و فتح دوم و سوم مشدد) تنہا، اکیلا، وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کی جمع تجردات ہے

مجردات :- [illegible] اردو، جمع مذکر، غیر ذی روح، مجرد کیا ہوا کا گر، فلاسفہ کی اصطلاح، فلسفہ

مجرد رہنا :- آزاد رہنا، بن بیاہا رہنا

قول فیصل۔ اردو صرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ شادی کے بعد بھی عورت سے دور رہنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے زید بیوی کے باوجود شادی ہونے کے بعد بھی مجرد رہنے کی زندگی گزارتا ہے

مجرد سے اعلیٰ ہے :- مجرد سب جھگڑوں سے الگ اور بری ہوتا ہے۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے لیکن قلیل الاستعمال ہے۔

مجردی :- تجرد، تنہائی، آزادی، عورت سے دوری، عزلت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

مجرم :- (بضم اول و کسر سوم) [illegible] قصوروار، خطاوار، گنہگار، [illegible] اسم فاعل، فصیح، رائج۔

[illegible] سے یہ مجرم پناہ میں ہوگا

سفر ضرور ہے کیا حال راہ میں [illegible]

قول فیصل۔ تانیث کے لئے [illegible] مجرمہ مستعمل ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔ [illegible] مجرم کہاں سے شکر اسد میاں قریب [illegible] نہ کر سکوں۔ [illegible] بھرے ہوئے [illegible]

مجرم ف عربی جمع مجرمین ہے اور فارسی جمع مجرمان ہے۔

مجرم اشتہاری:۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کی بابت اشتہار دیا جا چکا ہو۔ فارسی ترکیب قانون کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اس جگہ اشتہاری مجرم عام طور سے زبانوں پر ہے۔

مجرم ٹھہرانا:۔ الزام ثابت کرنا، قصوروار ٹھہرانا۔ قابل بازپرس یا سزا قرار دینا اردو صرف، قانون کی اصطلاح

قول فیصل۔ اسی جگہ مجرم قرار دینا بھی بولتے ہیں

مجرم عادی:۔ وہ مجرم جو بار بار کوئی جرم کرے، پیشہ ور جرم کرنے والا۔ فارسی ترکیب قانون کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ عام طور سے عادی مجرم کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

مجرم فراری:۔ (قانون) بھاگا ہوا مجرم۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

مجرم ہونا:۔ خطاوار ہونا، قصوروار ہونا اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سر دل میں نے جرم کیا اور مجرم ہوں وہ بھی انسان مجرم آپ مجھے جو سزا دینا چاہیں دے سکتے ہیں۔

مجروح:۔ (فتح اول و دال و واؤ معروف) زخمی، گھائل وہ شخص جس کے زخم لگا ہو چوٹ کھایا ہوا۔ عربی صفت، فصیح، رائج

آپ دیکھے جائیے میرے دل مجروح کو زخم میں اتری ہوئی تلوار رہنے دیجیے جانے دیجیے

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے جو فصیح و رائج ہے

مجروح ہوئے آج نئی گھر میں خدا کے
چلاتے ہیں جبریل امیں خاک اڑا کے

مجروح:۔ وہ بیان جو ناقابل قبول ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مجروح:۔ تخلص حضرت میر مہدی حسین صاحب خلف الصدق جناب میر حسن صاحب اوگارد ہوئے جو فی زمانہ اساتذۂ دہلی کی ایک چراغ سحری روح پرفتوح درخاندانی شاعر ہیں۔ آپ ہی نے سب سے زیادہ جناب اسد اللہ خاں غالب علیہ الرحمہ کی صحبت اور اصلاح سے فیض پایا ہے حضرت غالب کو آپ پر بڑا ناز تھا۔ اردوئے معلی میں آپ کے نام کے خط جا بجا ہیں۔ اسی انشائے غالب کا دیباچہ بھی آپ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ ریاست الور سے تحصیلداری کی پنشن پاتے اور اسی میں گزر فرماتے تھے۔ نمونۂ اشعار

حرف تم اپنی زبان سے نہ ٹلانا ہرگز
ہاتھ بیعانہ دست سے نہ اٹھانا ہرگز
تم بھی چوری کو نہیں ہیرا نہ کہو گے اچھا
ہم سے ہیرے کو دیکھ کے آنکھیں نہ چرانا ہرگز

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے میر مہدی مجروح کے نام سے مشہور ہیں۔

مجری:۔ وہ جانور جو پانی پر تیرتا ہوا ہو جیسے بطخ وغیرہ

واحد اور کی مجری ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

مجری:۔ سلام کرنے والا۔ اردو مذکر

قریب بہ متروک۔

جس مجری کو عشق امام حجاز ہے
اس کے لیے ازل سے درِ فلاح باز ہے

مجری کرنے کا حکم تشنہ کو نہ پینے کا تھا
خلق اصغر کے لیے پانی نہ پینے کا تھا

مجرے کو جھکنا:۔ سلامی دینا، سلام کرنا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک

جا بجا کو جھک گئے رفقا بادہ کر پرے ہیں

قول فیصل۔ اسی جگہ مجرے کو خم ہونا بھی بولتے تھے۔

کیوں قریب ہے کہ بنے لشکر علم
مجرے کو دور سے فلک سے خم ہو سر

مجزا:۔ (بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) جزو جزو الگ کیا گیا۔ ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔ عربی اسم مفعول، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان تھی۔ الاستعمال تارکیبو کا تصور باعث شرمندہ ہے

دفتر خاطر مجزا تھا مجلد ہو گیا

مجسٹریٹ:۔ Magistrate فوجداری کا حاکم۔ فوجداری معاملات کے مقدمات کا فیصلہ کرنے والا۔ انگریزی مذکر رائج۔

قول فیصل۔ سٹی مجسٹریٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا ضلع مجسٹریٹ، اسپیشل مجسٹریٹ، آنریری مجسٹریٹ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

مجسٹریٹی:۔ مجسٹریٹ کا عہدہ، مجسٹریٹ کی اسامی۔ اردو مونث، رائج۔

مجسٹریٹی:۔ ہتھیار۔ حکومت (دور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے جیسے آپ کی مجسٹریٹی یہاں نہیں چلے گی۔

مجسطی، مجلس

مجسطی۔ گورنری پلاٹ صاحبی زبانوں پر زیادہ ہے
مجسطی۔ (بکسر اول و فتح دوم) یونانی زبان میں
جغرافیہ ہیئت کی ترتیب دی ہوئی کتاب کا نام
جس کو فارسی ترجمہ محقق طوسی نے کیا۔ یونانی
بطلیموس قلوذی کی زبان سے مشتق ہے۔

کبھی کرتا تھا مجسطی پہ حواشی تحریر
کبھی کرتا تھا اشارات کی صحت (ذوق)

قول فیصل۔ یونانی زبان میں اس لفظ کے معنی
ترتیب کے ہیں۔

صاحب رشحات قاطع نے لکھا ہے کہ یہ کتاب
کاتب رہے جو بعید میں جگہ یونانی کی تصنیف ہے لیکن
بعض مثل سید محمد مجسطی حکیم بطلیموس قلوذی
کی تصنیف ہے نہ کہ تالیف اس کی۔

صاحب فرہنگ نامہ ہری نے برہان پر اعتراض
کیا ہے لیکن خود اس کے اعراب غلط لکھے ہیں۔ یعنی
(بکسر اول و فتح ثانی) صحیح نام اور اعراب وغیرہ
حسب ذیل ہے۔

مجسطی بفتح میم و کسر جیم و کسر سین و جیم
ایک کتاب کا نام جس کو بطلیموس قلوذی نے شستہ
میں تالیف کیا، اس میں علم ہیئت و ریاضی کے نہایت
مباحث مندرج ہیں یونانی میں میجالی سنتاکسیس
کہتے ہیں۔ رومیوں نے میجاکسیس۔ تبا بعد ازاں مجسطی
ہوگیا۔ خلیفہ مامون کے عہد شستہ میں حنین بن
اسحاق نے اس کا عربی ترجمہ کیا۔ حجاج بن یوسف بن
مطر اور ثابت بن قرہ نے اس کی تجرید کی جس میں محقق طوسی
نے ترجمہ کی اصلاح کی۔ الفضل بن حاتم نیریزی
نے شرح لکھی اور محمد بن جابر البتانی نے اختصار
کیا۔ (قاموس الاعلام)

مجسّم۔ (بضم اول و فتح دوم و سوم مشدد)
جسم رکھنے والا، وہ چیز جس میں طول و عرض و
عمق ہو، عربی صفت فصیح و رائج۔

محل صرف۔ بیچے آغا باقر کے امام باڑے میں
کھٹ سے داخل۔ اوہو ہو ہو۔ خدا کی قدرت
مجسّم نظر آتی ہے۔ (واہ میاں باقر کیوں نہ ہو
نام مرگئے چکا چوند کا عالم ہو۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ اس کی جمع مجسّمات ہے۔

مجسّم۔ بیٹا سر پا، سر سے پاؤں تک عربی
صفت فصیح و رائج۔

ایک ایک مکرو زور میں عام فریب تھا
ہر کوئی سر بسر مجسّم فریب تھا (آتش)

کیا رنج ہے مرزا کی طرف حسن مجسّم نے
مجسّم یہ قدرت ناظرین بزم دعوت دیکھئے جاد لکھنوی

مجسّمہ۔ کسی جسم کی شکل جو تیار ہو، کسی
مادہ جات سے بنائی جائے، عربی صفت مذکر
فصیح، رائج۔

محل صرف۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آج
کل کیمیائی علمی کا مجسّمہ ان کی زندگی میں ہی تیار
کیا جا رہا ہے۔

مجکو۔ مجھ کو کا مخفف، میرے تئیں، مجھے
مرا، مارا، ہندی صفت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب عام طور سے مجھ کو را ہندی،
کے ساتھ ہی لکھتے اور بولتے ہیں۔

مجکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا۔ چھری کو نہیں
پاتا زیادہ بولتے ہیں۔

یعنی دشمن جان ہے کیا ڈرے کہ نہیں ہیبت جاتی رہتی
محاورہ۔

اللہ رے دشمن ہوائے شوخ و تیرا اب
جب مجکو تو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے مجھ کو پاتا ہے تو چھری کو
نہیں پاتا، چھری کو پاتا ہے تو مجھ کو نہیں پاتا
عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

مجکو پیٹے۔ ۔۔ میرا نام کرے، ہے ہے کرے
ہمیں کھائے ہمارا جنازہ دیکھے۔ ہندی فقرہ،
عورتوں کی زبان۔

میں کہا دل میں درد ہے میرے
ہنس کے بولا کہ چل خدا نہ کرے
پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا
مجکو پیٹے اگر دوا نہ کرے (تاباں)
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب کھڑی بیڑی (ا) نہیں بولتے
مجھ کو پیٹے غور سے بولتی ہیں۔

مجلا۔ ۔۔ جلا کیا ہوا چمکایا ہوا، روشن
صاف، ظاہر، آشکارا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان

قول فیصل۔ قدیم سے اس کا، ظاہر کی ہے اب نئے دور
کے اخباروں نے بھی لکھنے لگے ہیں۔

مجلّد۔ ۔۔ جلد بندی کیا ہوا، جلد باندھا ہوا
وہ کتاب جس کی جلد سازی کی گئی ہو، عربی صفت اسم مفعول
فصیح، رائج۔

تا رگھبو کا نقشہ باعث شیرازہ ہے
وہ فرد خاطر مجزا تھا مجلد ہو گیا اسیر (اسیر)

قول فیصل۔ بصورت نثر غیر مجلد بھی ہوتے ہیں
مجلّد۔ ۔۔ کتاب، جلد، نسخہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں زبانوں پر نہیں ہے
اس جگہ جلد یا نسخہ بولتے ہیں

مجلس۔ ۔۔ (بفتح اول و کسر سوم) بیٹھنے
کی جگہ، جائے جلوس جلسہ، وہ مقام جہاں

مجلس لوگ جمع ہوں۔ عربی مونث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ تلفیظ ۵ مستعمل۔

مست ہے دیدۂ چشم میں اس دل کباب کی
پیسلے ہو عین کعبہ میں مجلس شراب کی

مجالس ا۔ (بفتح اول و کسر سوم) وہ لوگ جو بغرض عزا استماع شہدا و حضرت امام حسین علیہ السلام ایک جگہ جمع ہوں اور اس میں ذکر فضائل و مصائب شہدائے کربلا ہو۔ اردو مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ جیسے استدعا ہے کہ پرسوں غریب خانے پر مجلس ہوگی۔ وقت کی پابندی کے ساتھ شرکت فرمائیں۔

قول فیصل۔ صاحب نور لغت نے معنی لکھے ہیں کہ شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے معنی لکھے ہیں کہ انجمن عزا سید الشہدا حضرت امام حسینؑ۔ صاحب سرمایۂ زبان اردو حضرت خیال لکھنوی نے لکھا ہے کہ:

"اصطلاح میں اہل ہند کی امام حسینؑ کی بزم عزا کو کہتے ہیں"

مولف تائید کرتا ہے کیونکہ اکثر دبیزیں بھی بولتے ہیں کہ ناظم صاحب کے امامباڑے سے پرسوں مجلس اٹھ کے مدرسہ ناظمیہ آگئی۔ ظاہر ہے کہ یہاں مراد جگہ سے نہیں بلکہ صرف مجمع سے ہے۔ بعض حضرات انھیں معنوں میں ترکیب سے بھی بولتے ہیں جو قابل غور ہے احتیاط لازم ہے اس لئے کہ عربی اور فارسی میں ان معنوں میں استعمال نہیں ملتا ہے۔ اس کی جمع مجلسیں اور مجلسوں ہے۔ اور عربی جمع مجالس بھی راجح ہے۔

مجلس اور محفل کا فرق یہ ہے کہ مجلس اس مجمع کے لئے مستعمل ہے جو بغرض عزاداری امام حسینؑ جمع ہو۔ اور محفل اس مجمع کے لئے جو کسی خوشی و مسرت کے سلسلے میں جمع ہو یا کسی خوشی کی تقریب میں جیسے عیدین اور ذکر ولادت حضرت ختمی مرتبت اور ائمہ اطہار علیہم السلام میں ہو۔

مجلس ۲۔ وہ ذکر، بیان یا تقریر جو عزائے حسینؑ کے سلسلے میں ہو اور شہدائے کربلا علیہم السلام کے فضائل اور مصائب کا ذکر کیا جائے۔ مونث۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کل ناظم صاحب کے امامباڑے میں مولانا سید مظفر حسین صاحب قبلہ طاہر جرولی نے پورے تین گھنٹے بہت اچھا مجلس پڑھی۔

مجلس ۳۔ بزم، سوسائٹی، کمیٹی، انجمن، بورڈ فارسی مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ مجلس مشاورت، مجلس استقبالیہ، مجلس ڈرامہ وغیرہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

مجلس افروز ہونا۔ (باضافت) مجلس کو رونق دینے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع مجلس افروز ہو نہ گورو فاداری حر (انیس)

مجلس آراستہ کرنا۔ بزم سجانا، بہت اہتمام کرنا۔ اردو صرف، تفصیل الاستعمال۔

تم اگر آؤ تو وہ کار استہ مجلس کروں
کل رہے کشمیر میں باقی نئے شیراز میں (اسیر)

قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ بزم اور محفل آراستہ کرنا بولتے ہیں۔

مجلس برہم ہونا۔ صف بندی میں فرق آنا نشست کا انتظام بے قاعدہ ہو جانا۔ اردو صرف

قریب ہے متروک۔

کیا بادہ کشوں مجلس مے ہو گئی برہم (ناسخ)
ارے ابھی قسمے نہیں دو دور چلے ہیں

قول فیصل۔ بصورت جمع مجلسیں برہم ہونا بھی بولتے تھے۔

مجلسوں کی مجلسیں برہم ہوئیں
دور دے پیالے، رتے کہ بھر گئے (میر)

مجلس بھری ہونا۔ پوری محفل پورا مجمع کل حاضر جناب۔ اردو صرف تفصیل الاستعمال۔

اسیر اس بدگماں کے کان تک پہنچے تو پھر کیا ہو
بھری مجلس میں کہتے ہو کہ ہم خالی نہیں رہتے (اسیر)

قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ بھری محفل میں، بھرے مجمع میں بولتے ہیں۔ جیسے کل اس نے مجھ سے بھرے مجمع میں ایک ایسا سوال پوچھ لیا جو میں نہیں جانتا تھا بہت شرمندگی ہوئی۔

اگر "بھری مجلس میں" بولیں گے تو اس سے عام مجمع مراد نہ ہوں گے بلکہ صرف سید الشہدا و حضرت امام علیہ السلام کی عزا سے متعلق ہوں گے۔ جیسے تم نے کل یہ کیا کیا کہ بھری مجلس میں اس سے لڑ پڑے کہ اتنا تقاضا کر لیا ہے جا کر شرم سے پانی پانی ہو گیا۔

مجلس پٹوانا۔ مجلس میں ہلکہ ڈلنا۔

کہانی مرے دل کی کچھ نہ تھی
مگر ساری مجلس کو پٹوا گئی (وزیر لکھنوی)

قول فیصل۔ اس کا صرف شاعر نے عام مجمع کے لئے کیا ہے لیکن صرف جناب سید الشہدا کی مجلس کے لئے ہے جیسے مولانا سید حسن صاحب قبلہ نے ایسی مجلس پڑھی کہ مجلس کو پٹوا دیا گھر تک لوگ روتے ہوئے گئے۔

مجلس حیراں۔ (باضافت) ایک قسم کی

نہایت عمدہ مستی۔ دوستوں، قریب بزرگ
کسی کی مجلس جس کی حسرت میں ہو آوے۔
کل رات کے سے مجلس کیجے سوں سے مل کیا شرف

مجلس خانہ ۔ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ
جمع ہوتے ہیں، مجلس جمع ہونے کا مقام
دربار، دیوان خانہ۔ (اردو لغت)
کسی بزرگ سے ملنے کا وہ مقام جہاں
بیٹھ کر شیخ ۔۔۔ ہیں مذہب حنفیہ
قول فیصل ۔۔۔ مرحوم کے ۔۔۔ ہیں مذہب ہے

مجلس خانہ یا رہبر کے ماتحت کی
مجلس ہونے والا م ۔۔۔ (لغت)
مجلس منعقد ۔۔۔ اہل کھڑا نام پڑا، حسینیہ وغیرہ
ہوتے ہیں

مجلس شوریٰ ۔۔۔ مجلس جس میں تنظم
کے متعلق مشورہ کیا جائے، مجلس ۔۔۔ رائے
عامہ کی ترجمان صفحہ نمبر ۔۔۔

مجلس ۔۔۔ وہ مجلس جس میں کوئی بڑی تنظیم
ریاست کے ۔۔۔ کے متعلق ہدایات دی جاتی ہیں
عام ہے۔ (اردو لغت، ترجمہ منصور)

مجلس کرنا: جلسہ کرنا، لوگوں کو جمع کرنا۔
(اردو لغت)

قول فیصل۔ عام معنوں میں مستعمل ہے جو صرف
ذکر فضائل و مصائب شہدائے کربلا میں ہوتی ہے
وقتی پروگرام میں ہوتے ہیں

مجلس کرنا: جلسہ کرنا، یہ شہدائے
کربلا کے سلسلہ میں لوگوں کو جمع کر کے فضائل و مصائب
شہدائے کربلا کے بیان کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج
عام ضرب۔ مگر جہاں مجلس کرنا ہے وہاں مدرسہ، مکتبہ
میں مجلس کی بنا کر دو وہاں منگھوں کا کافی انتظام

ہے۔ مرحوم کا ذی جاہ ہے۔
قول فیصل۔ عام اس سے کہ مرثیہ پڑھا جائے یا
حدیث خوانی ہو یا سوز خوانی اس کو مجلس ہی کہتے
ہیں۔ اس کے مختلف صورتیں ہیں جیسے مجلس خوب
چلی ہے ۔۔۔ وہ ہوئی ۔۔۔ جلسہ نہیں
ہیں ۔۔۔ مگر مجلس ہوئی، مجلس ہوئی
شروع ہوا، مجلس ۔۔۔ ہوا، مجلس ہوا، مجلس
پڑھنا، پڑھوانا، وغیرہ جیسے آج کی مجلس ہم
۔۔۔ صاحب سے پڑھوائیں گے یا مجلس ہم
دیں گے۔

مجلس کی رونق ۔۔۔ فرد ۔۔۔
صفحہ (اردو لغت)
قول فیصل ۔۔۔ جلسہ، جلسہ کی رونق کہ
دیں گے اور بھی جلسہ کے ساتھ ہیں مجلس کی
رونق ہوتے ہی ہیں۔

مجلس گرم ہونا: مجلس میں رونق آنا، مجلس
والوں پر رقت طاری ہونا۔ (اردو لغت، ترجمہ منصور)
جب ۔۔۔ کہ وہ سلطان قوش بہت گرم ہو مجلس
نیا ۔۔۔ تو یہ ۔۔۔ کہ ۔۔۔ کی
مجلس میں شرکت دینا: ۔۔۔ دوستوں
اس دوستوں پر خرچ ہی ہبہ کرے ہیں۔
(انگلیسی ترجمہ نمبر ۔۔۔)
قول فیصل ۔۔۔ اب عام طور سے دوستوں پر ہبہ کی
مجلس نویس ۔۔۔ رسم کے حالات لکھنے والا
زندگی کے واقعات لکھنے والا۔ فارسی ترکیب
قریب ۔۔۔ سے ترک

مجلس نویس کر کے ہیں یہ کاتب عمل
لکھ لکھ کے بھیجے جو میں حال آسمان پر
اکبر

مجلسی ۔۔۔ وہ شخص جو شریک مجلس ہو، اہل مجلس، وہ
شخص جو شریک مجلس ہو، اہل مجلس، ۔۔۔
ہندی، رائج۔
قول فیصل۔ بزم عزائے سید الشہداؑ میں
شریک ہونے والے کے لئے جب بولیں گے تو
یہ لفظ مخاطب اردو ہو جائے گا۔

مجلسی ۔۔۔ مشہور ۔۔۔ محمد باقر
بن محمد تقی کا لقب عرفی۔
قول فیصل ۔۔۔ صاحب بحوم اسما لکھتے ہیں کہ
آپ کی ولادت ۱۰۳۷ھ میں ہوئی ۔۔۔
کتاب بحار الانوار ۔۔۔ سے آپ کا نام ہمیشہ
لکھا ہے۔
آپ کا شمار مجتہدوں کے اعاظم کا ہے
علمی ۔۔۔ تقدم و تبحر پر ۔۔۔
آپ اپنے عصر پر ۔۔۔ علوم
عقلیہ و نقلیہ میں ایک ۔۔۔ کے
مالک تھے۔ علاوہ ۔۔۔ آپ
کو خصوصی طور ۔۔۔ حاصل تھی
آپ کے تصنیفی ۔۔۔ سے
علماء ۔۔۔ مجلسی کی ۔۔۔
اور جناب ۔۔۔ کی ۔۔۔
القاب ۔۔۔

شیخ یوسف بحرانی ۔۔۔ بحرین ۔۔۔
آپ کے وصف میں لکھتے ہیں ۔۔۔
میں ۔۔۔ کے ۔۔۔
۔۔۔ کو ۔۔۔
اپنے تصنیفات ۔۔۔ سے ۔۔۔
اور ۔۔۔ کے ۔۔۔

آپ مجلسی دار السلطنت اصفہان میں شیخ الاسلام تھے اور دینی اور دنیوی دونوں حکومتیں کر رہے تھے تمام تمجہ و جاہت بھی تھے۔

علامہ مجلسی کو بہت سے اعاظم و اکابر علماء سے اجازۂ روایت احادیث حاصل تھا جیسے شیخ عبد اللہ بن حاجی عالی، فاضل جلیل سید شرف الدین علی بن حجۃ اللہ الحسینی استرآبادی آپ کے اساتذہ میں جناب ملا محسن علی بن ملا عبد اللہ شوستری صاحب الکمال میر رفیع الدین ماشئی۔ ملا محسن کاشانی، سید محمود، استرآبادی شیخ علی بن شیخ محمد بن شیخ حسن بن شہید ثانی وغیرہم ہیں۔

آپ کے تصنیفات۔ تالیفات بہت سے اہم تر عظیم الشان کتاب بحار الانوار ہے کہ جو کہ پچیس جلدوں پر مشتمل ہے اور مذہب امامیہ میں اس طرح کی ایسی کتاب جو جامع احادیث متاخرین و متقدمین ہو نہیں لکھی۔

(لیکن چودھویں صدی ہجری کے ایک عظیم عالم صدر المفسرین حجۃ الاسلام مولانا سید محمد سعید صاحب قبلہ محدث العصر دام ظلہم آل صاحب عبقات متوفی ۱۳۸۵ھ مسالۃ العصمت کی ۴۰ جلدیں لکھ کے علامہ مجلسی سے بڑھ گئے ہیں)

بحار الانوار کی پچیس جلدوں میں الگ الگ موضوعات ہیں جیسے کتاب العلم و العقل، کتاب التوحید کتاب العدل و المعاد، کتاب الحجۃ، کتاب عالم النبی کتاب قصص الانبیاء علیہم السلام کتاب تاریخ احوال نبینا صلی اللہ علیہ وآلہ، کتاب الامامۃ جو تاریخ ہے ائمہ علیہم السلام کتاب تاریخ، سیر المومنین فاطمۃ الزہراء و کتاب تاریخ فاطمۃ الحسن و الحسین جمیع انبیاء، علماء، کتاب الغیبۃ و احوال الحجۃ القائم کتاب السماء و العالم فی احوال العرش و الکرسی و الافلاک و العناصر و الموالید و الملائکۃ و الجن و الانس و الوحوش و الطیور وغیرہم۔

آپ کے دیگر تصانیف و تالیفات میں مرآۃ العقول جو آل رسول کے احادیث کی شرح میں ہے۔ کتاب ملاذ الاخیار یعنی شرح تہذیب الاخبار مصنفہ شیخ الطائفہ ابو جعفر طوسی۔ کتاب شرح حبل متین و کتاب زاد طریقہ و رسالہ وجیزہ در علم رجال و رسالہ اعتقادیہ، و رسالہ اذان و مقادیر شرعیہ، و رسالہ تسکینات نماز، کتاب حیات القلوب ترجمہ احادیث و مواعظ آنحضرت کہ جو حضرت ابوذر سے ارشاد فرمائے تھے و مشکوٰۃ الانوار، خلاصۃ التیقن اس کا موضوع سوراہائے قرآنی اللہ اولیاء کے خواص و کرامات ہے

حیاۃ القلوب۔ اس کی تین جلدیں ہیں، پہلی جلد میں انبیائے گزشتگان اور ان کے ہمعصر بادشاہوں کی تاریخ ہے۔

کتاب تحفۃ الزائر، کتاب جلاء العیون، مقیاس المصابیح، و بحر الاسانید، زاد المعاد، رسالہ رجعت، طریق الجنۃ، رسالہ جنائز و رسالہ آبیہ در اعمال حج، رسالہ مفاتیح الغیب رسالہ زکوٰۃ، رسالہ کفارات، رسالہ نماز شب، رسالہ در تحقیق معنی بدء، رسالہ جبر و تفویض، رسالہ صواعق الیہود و کتاب حق الیقین وغیرہ یہ کتاب علامہ کی آخری تصنیف ہے۔

آپ کی وفات ۲۷ رمضان المبارک ۱۱۱۰ھ میں ہوئی آپ عام طور سے علامہ مجلسی کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں۔

مولانا ازہری نے آپ کی تاریخ کہی۔

از ہری گفت سال تاریخش
باقر علم شد روان بجناں

۱۱۱۰ھ

مجلّہ ۱؎ (بفتح و تشدید دوم معروف) کتابچہ رسالہ، موقت رسالہ۔ عربی مگر تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

فعول فیعل۔ بضم میم مُجلّہ یا بہ کسر میم مجلّہ کہنا غلطی ہے۔ اس کی جمع مجلات ہے۔

مجلّی ۲؎۔ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم) روشن کرنے والا، صاف کرنے والا، جلا دینے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

مستجلی ۳؎۔ (بضم اول و فتح دوم تشدید سوم و الف و سکون) جلا دیا گیا، صاف، روشن آشکارا۔ عربی صفت۔ اسم مفعول، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

مجمر ۴؎۔ (بکسر اول و فتح سوم) وہ ظرف جس میں کوئلہ کی چنگاریاں جلاتے ہیں، اگر سوز عود دان۔ عربی مرکب۔ اسم ظرف، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

طلائی مشک و عنبر سوز اگر سوزد
مجمر بجز ہیچش بحل افزود (سراج الدین)

قول فیصل۔ انگیٹھی کے معنوں میں خاص طور سے زبانوں پر ہے۔

وہ آیا شب کو جو سرما میں میں یہ گھبرایا
جلائی تخم تو مجمر میں اور لگن میں آگ رند

دہلی میں یہ لفظ مذکر استعمال ہوتا ہے۔

سینے میں ہر داغ اخگر ہو گیا
دیکھ جس کو سرد، مجمر ہو گیا (داغ)

مجمع :- (فتح اول و سوم) جمع ہونے کی جگہ وہ جگہ جہاں کسی مقصد سے لوگ جمع ہوں۔ عربی مذکر فصیح، رائج۔

وہی تھے مجمع علم و فضائل

(ہی تھے مرجع خاص، فاضل و صریح، لفظیں)

مجمع پیٹا ہجوم، بھیڑ، انبوہ، کثرت لوگ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

تشنہ کاموں کا یہ مجمع تھا کہ ساقی نہ تھا
تھے بھر بھر کے کٹورے کہ کہتے تھے آہ (بیخود)

قول فیصل۔ جائے جمع کے معنی میں یہ لفظ عربی ہے اور اس کے معنی میں جو جمع ہو اس معنی میں اردو ہے۔ اس میں بڑے بڑے اساتذہ نے دھوکا کھایا ہے۔ مجمع بھی، انبوہ کثیر۔ اہل سند کی اصطلاح ہے حضرت داتا نے ترکیب سے مجمع کثیر کے معنوں میں ترکیب کے استعمال کرنے دھوکا کھایا ہے۔

کہاں رہ کے ترے جا سکوں ابھی
کہ جنت میں بھی مجمع حور نکلا (داغ)

حضرت محشر لکھنوی نے بھی ترکیب سے دھوکا کھایا ہے۔

قدرتی تقدیر نے رکھا نہیں کا
پٹ رہا ہوں میں سے مرے مجمع آفات (محشر لکھنوی)

حضرت محشر لکھنوی اس مسئلے میں محتاط تھے لغت والوں نے اس لفظ کو ترکیب کے ساتھ مجمع کثیر کے معنوں میں کہیں پر استعمال نہیں کیا فرماتے تھے کہ یہ ساختہ اہل سند ہے لہٰذا اردو ہے تو ترکیب کے ساتھ استعمال صحیح نہیں ہو سکتا۔

مجمع، جلسہ، مجمع عام، مجمع کثیر، جلسہ ہوئی زبانوں سے زبان پر ہے جو صحیح نہیں ہے جیسے۔

میاں آزاد .. سوچے کہ جن کے محرم لکھنؤ کا دیکھ لیں (دیکھئے کیا ہیں) گھر گھر شیون و شین گھر گھر بکا دیں۔ محرم یوم عاشورہ، ہنگامہ، شور و غوغا، ماتم، عزیز مجمع کثیر۔ (دستانۂ آزاد)

مجمع اخلاق :- اخلاق کا مجموعہ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ مجموعۂ اخلاق مجموعۂ صفات کی ترکیبوں سے بولتے ہیں اسی جگہ مجمعۂ اخلاق بھی زبانوں پر ہے۔

مجمع البحرین .. دو دریا، سنگم، دو دریا ملے ہوں۔ دریاؤں کا ملاپ، وہ جگہ جہاں دو دریا آپس میں ملتے ہوں۔ عربی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

درگاہ "دریائے مجمع البحرین"

بخوں طپیدۂ کرب و بلا امام حسین (واہم)

مجمع البحرین :- بیڑہ، مقام جہاں حضرت موسیٰ اور خضرؑ کی باہم ملاقات ہوئی تھی (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب ذخیرہ آصفیہ لکھتے ہیں بعض کے نزدیک حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کی ملاقات ہی علم کے دو دریاؤں کا ملنا تھا۔

اس سوال میں کسی صریح زبان پر نہیں ہے

مجمع الجزائر :- کئی، کئی جزیرے۔ بہت سے جزائر۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجمع پھٹنا :- کسی سب سے مجمع یکایک منتشر ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل حذف۔ بڑے جلسات کے ساتھ ہجوم کی مخالفت ہیں جمع ہونے کے لئے گورنر صاحب بہادر گھوڑے پر سوار ہو کے پہنچے فوج نے جمع جیسے ہٹا گورنر صاحب گھوڑا نکال لے گئے۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مجمع کا ٹی کی طرح پھٹنا بھی بولتے ہیں۔

مجمع چھٹنا :- بھیڑ چھٹنا، مجمع کم ہونا پہلے سے جمع لوگوں کا کہیں سے تھوڑا تھوڑا جانا اردو صرف عوام کی زبان۔

خم کے خم صاف ہوئے اور نہ ساقی بھی
نہ چھٹا نام خدا مجمع رندان اب تک (ہوس)

مجمع خلاف قانون :- قانون کے خلاف ہنگامہ، فساد، ضرر رسانی، جائز جھگڑا یا اس سے زیادہ ہنگامہ کی نیت سے جو کسی امر خلاف قانون کے لئے جمع ہوا ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ قانون کی اصطلاح ہے اس کا استعمال دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کے سلسلے میں ہوتا ہے۔

مجمع عام :- عام لوگوں کا ہجوم، عوام کی بھیڑ، ہنگامہ، فساد، عام مجمع کثیر مجمع۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

مجمل :- ضم اول و فتح سوم، جس کی کیا گیا، جو تفصیل کا محتاج ہو، خلاصہ اختصار سرسری، مفصل کا عکس۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔

وہ کہتے ہیں ابھی تک مجھ میں خلوت بھی مجمل ہے
میں کہتا ہوں بجا ارشاد آئینہ جو ہر اثبات ہے

محشر لکھنوی

مجمل :- تعریف یہ مجمل ہے، دو دیہ کی، ہم

مجملا :- بضم اول، صبح سویرے، حاضر

مجموعی حساب

مجموعہ ۲ : - بنڈل، گٹھا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مجموعہ ۳ : - وہ عطر جس میں مختلف خوشبوئیں ملی ہوں۔ اردو میں مذکر رائج

عطر مٹی کا کھلے فاک بسر کچھ کو نہ
کردے مجھ عریباں کی خاطر کو سوا

قول فیصل۔ زیادہ تر مجموعے کا عطر اور عطر مجموعہ کہتے ہیں۔

مجموعہ ۴ : - کل، تمام، پورا، عربی صفت، فصیح اور رائج۔

محل مذکر۔ مجموعے کا عطر پریشاں خاطر کے لیے بہت خوشتر (طلسم ہوش ربا)

مجموعہ ۵ : - حاصل، جمع (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ مجموعی کہہ دیتے ہیں۔

مجموعہ تعزیرات ہند : - وہ قانون جس میں ہندوستان کی سزاؤں وغیرہ کا بیان ہو۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ قانون اور پولیس کی اصطلاح ہے

مجموعہ قوانین : - قوانین کا ذخیرہ مذکر
(نور اللغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مجموعی : - کل، تمام، پورا۔ عربی صفت، فصیح اور رائج۔

محل مذکر۔ مجموعی حیثیت سے تو وہ عمدہ آدمی ہیں۔ یوں کوئی خرابی ہو بھی تو آخر بشر ہی ہیں فرشتے تو ہیں نہیں۔

مجموعی قیمت : - کل، بابت، اجتماعی قیمت
اردو ترکیب، صفت، رائج۔

قول فیصل۔ ان تینوں کتابوں کا مجموعی قیمت کی فہرست، جزو کے بتا دیجئے۔

مجموعی تعزیر : کل تعزیر، کل قانون متعلقہ
اسم و صفت، فصیح اور رائج

مجنوں : پاگل، دیوانہ، بادلہ، سڑی، سودائی، جھلی، مجنوں، مجنوں عربی اسم مفعول، فصیح اور رائج۔

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع مجانین ہے اور اردو جمع مجنوں ہے۔

مجنوں : قیس عامری کا لقب جو لیلیٰ کا عاشق تھا عشق کی دیوانگی کے سبب مجنوں نام ہو گیا۔ عربی مذکر، فصیح اور رائج، ایک تقاضا ہوں عاشق کی دیوانگی ہے ہوتا ہے اور اگر تفصیل سے پوچھیے تو قصہ طولانی ہے
فراق گورکھپوری

نجد سے جانب لیلیٰ جو ہوا آتی ہے
دل مجنوں کے دھڑکنے کی صدا آتی ہے

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ :-

مجنوں (بنون غنہ) قیس عامری جو لیلائے عامرہ کا عاشق تھا چنانچہ اس کا قصہ یہ ہے۔ مجنوں کا نام قیس تھا مگر عشق کی دیوانگی کے سبب مجنوں مجنوں کہا کرتے تھے یہ کوئی ایسا ویسا آدمی نہ تھا بلکہ بن فراتم عامری جو قبیلہ بنی عامر کا رئیس و سردار مانا جاتا تھا اس کا باپ تھا اور یہ خود واقع عرب کا باشندہ تھا اس کی تربیت میں ریاست کے بجائے عشق کی درست آئی یہ آگ اس کے پڑوس سے اٹھ کر سر میں بھی جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ مجنوں جب سات ہی برس کا تھا

گر اس کے گھر جا پہنچا تو اس نے چوکیدار سے کہلا بھیجا کہ میں اس وقت تم سے نہیں مل سکتی۔ مجنوں نے اس کے گھر کے سامنے ایک درخت پر چڑھ کر اس کی راہ دیکھنی شروع کی۔ اس کے گھر سے ایک لڑکی نکلی اور اس نے مجنوں سے کہا کہ تم یہاں سے چلے جاؤ۔ لیلیٰ تمہاری صورت دیکھنا نہیں چاہتی۔ مجنوں نے کہا کہ میں لیلیٰ کی صورت دیکھنے کو نہیں آیا ہوں۔ میں تو اس کے گھر کی دیوار کو دیکھ کر اپنا جی بہلاتا ہوں۔ لڑکی نے جا کر لیلیٰ سے یہ بات کہہ دی۔ لیلیٰ نے کہا کہ اچھا اس سے کہہ دو کہ وہ یہاں سے چلا جائے۔ لڑکی نے مجنوں سے جا کر کہا کہ لیلیٰ نے کہا ہے کہ تم یہاں سے چلے جاؤ۔ مجنوں نے کہا کہ اچھا میں چلا جاتا ہوں۔ لیکن تم لیلیٰ سے کہہ دینا کہ میں اس کی دیوار کو دیکھ کر اپنا جی بہلاتا ہوں۔ لڑکی نے لیلیٰ سے جا کر کہہ دیا۔ لیلیٰ نے کہا کہ اچھا اس سے کہہ دو کہ وہ یہاں سے چلا جائے۔ لڑکی نے مجنوں سے جا کر کہا کہ لیلیٰ نے کہا ہے کہ تم یہاں سے چلے جاؤ۔ مجنوں نے کہا کہ اچھا میں چلا جاتا ہوں۔ لیکن تم لیلیٰ سے کہہ دینا کہ میں اس کی دیوار کو دیکھ کر اپنا جی بہلاتا ہوں۔ لڑکی نے لیلیٰ سے جا کر یہ بات کہہ دی

تھی، جس نے اسے دیکھ کر اپنی اونٹنی ٹھہرائی اور اسے صاحب سلامت کی لیلیٰ کی کچھ بوں نے اپنی بہن کا اشارہ پا کر قیس سے کہا کہ آپ بھی آئیے اور ذرا بیٹھ کر لطف صحبت اٹھائیے جب یہ اتر کر آئے تو ان میں سے ایک بولی کہ کیوں جی ایک ایسی لڑکی سے تمہارا باتیں کرنے کو جی چاہتا ہے جو تمہیں چھوڑ کے نہ جانے کس کی طرف متوجہ ہو اور کسی اور کی جانب دیکھے۔ قیس نے کہا ہاں ہاں بی خدا کی قسم میں بھی یہی چاہتا ہوں لیلیٰ ایک غفلہ لڑکی تھی اس نے اس بات کا اندازہ نہ کیا کہ آیا میرے دل کی حالت اور طاقت نے قیس کے دل پر بھی کچھ ایسا اثر کیا ہے یا نہیں اس کی کچھ بات تو قیس سے باتیں کرتی تھیں اور یہ انھیں بولنے کر کسی اور کا ذکر چھیڑ دیتی تھی اور ساتھ ہی کن انکھیوں سے دیکھتی بھی جاتی تھی کہ اس کا اثر قیس پر کیا ہوتا ہے۔

لگے گی بھلا کس طرح یہ دل سے ہمارے
مگر کرنی ہے جب چھپ کے حرف محبت

لیکن عشق کے غماز دونوں کی آنکھوں سے ناز و ادا کے سوال و جواب ہوتے جاتے تھے۔

سبب ہا عاشق و معشوق را رمزیست
کرا ما کا تبیں را ہم خبر نیست

عشق کی جڑیں دونوں دلوں میں جگہ پکڑ رہی تھیں کہ قیس نے ایک بہت سخت اشتعال کیا وہ یہ کہ اب اتفاق سے بنی عامر کا قبیلہ وہیں آ پڑا جس نے قیس کے چچیرے بھائی کو مار ڈالا تھا اس لئے اس لڑکے کو ساتھ لے جا کر وہ بدلہ لینا چاہتے تھے۔

وہ کہتے تھے فانی کہ یوں سینہ تخت زیوں

چھے لیلیٰ بھی یہ کہتی ہو کہ سودائی ہے۔

جب بہت عرصہ ہو گیا تو اسے رخصت کر کے چلی آئی اور قیس کی صورت دیکھنے لگی کیا دیکھتی ہے کہ قیس کا تو عجب حال ہو غصہ کے مارے چہرہ نیلا ہو رہا ہے اور شدت محبت سے یہ عالم ہے کہ ایک رنگ آتا ہے اور ایک جاتا ہے لیلیٰ کے دل میں تو عشق کی آگ بھڑک ہی رہی تھی ضبط نہ کر سکی اور از خود رفتہ ہو کر یہ دو شعر زبان پر لائی جس کا خلاصہ یہ ہے۔ ہم دونوں کے دلوں میں عشق جوش مار رہا ہے اور دونوں نے ایک دوسرے کے دل میں گھر کر لیا ہے۔

من تو شدم تو من شدی من جاں شدم تو تن شدی
تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

اک حشر بپا تھا دم اظہار محبت
رخسار و قبا ہوئی گلنار محبت

یہ شعر سنتے ہی قیس کے رہے سہے ہوش جاتے رہے زمانہ کھا کر بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا لیلیٰ کی کچھ بوں گھبرا کر اسے ہے کیا ہوا۔ ہے ہے کیا ہوا ہوتی ہوئی دوڑیں کسی نے منہ پر پانی چھڑکا کسی نے گلاب کا عطر سنگھایا، کوئی کلیجہ سے دوڑا کسی نے تلوے سہلائے، کسی نے کانوں میں تیل ڈالا جب جا کر ذرا ہوش آیا۔ غرض قیس و لیلیٰ کے عشق کی یہی ابتدا اور یہی دن عشق کا سنہ سنہ تھا۔ نہ کہ وہ مکتب جو عام طور پر لوگوں نے مشہور کر رکھا ہے

مصطفیٰ کے صدقے سے اللہ عشق کے میکدہ میں
جام فنا بھر دی اب تو پیا جو سو سو

اسی محبت نے دونوں کے دلوں کو گرفتار الفت کر دیا۔ لیلیٰ چونکہ گھر کی بیٹھنے والی اور ایک سنجیدہ

شریف طبیعت لڑکی تھی۔ اس نے دل پر ہزار جبر اٹھائے مگر ننگ خاندان کے لحاظ سے قدم باہر نہ نکالا۔ لیکن قیس پر یہ اثر ہوا کہ وہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر ماں باپ، عزیز اور اقارب گھر بار سب کو چھوڑ چھاڑ کر صحرا نورد ہو گیا۔ عامر کے قبیلہ کے آس پاس جو ریت کے ٹیلے تھے انھیں میں پڑا رہتا اور رات دن ہائے لیلیٰ ہائے لیلیٰ پکارا کرتا عربانی کا لباس پہنا ننگ خاندان سے ننگا ہوا

تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس
یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں اترا پھٹا

کھانا پینا چھوڑا۔ جو تا تو ادھر سے نکلتا ادھر سے ننگا دھڑنگا اور بھوکا پیاسا پاگل صحرا نوردستان ہی میں رہتا تھا کہ لیلیٰ کی سسرال نے دادی کچھ کر مرزا بنا دیا تھا جہاں بنی عامر کے قبیلے کا مسکن اور ٹھکانا تھا۔ وہیں قیس کا رہنا اور جگر ٹکڑا کوئی دن کیر سر راہ مل جائے اسی کے ہاتھ لیلیٰ کو پیغام محبت بھیجتا اگر کوئی اس سے بات چیت کرتا تو مطلق جواب نہ دیتا ہاں اگر کوئی لیلیٰ کا ذکر چھیڑ دیتا تو پھر مجنوں سے چھپا چھپا نہ سنبھل ہو جاتا اس وقت باتیں بھی ٹھکانے کی کرنے لگتا۔ اس زمانے میں اسلامی حکومت کا قاعدہ تھا کہ جس طرح کفار سے جزیہ لیا کرتے تھے اسی طرح مسلمانوں سے بھی وصول کیا کرتے تھے جس سے مراد زکوٰۃ ہے۔ اس لئے کو ایک سرکاری عہدہ دار وصول کیا کرتا تھا ان دنوں میں نوفل بن مساحق نام ایک شخص بنی عامر سے زکوٰۃ وصول کرنے پر مامور تھا۔ جب نوفل ادھر سے گزرا تو مجنوں کو ریگستان میں آہ و بکا کرتے دیکھ کر لوگوں سے پوچھنے لگا کہ کون ہے اور کیوں روتا ہے؟ لوگوں نے اس کا سارا حال کہہ سنایا۔ نوفل کو اس

کے حال زار پر ترس آیا، اور پاس جا کر حال پوچھنے لگا، اس کے ساتھیوں نے کہا کہ جب تک لیلیٰ کا ذکر نہ چھیڑو گے یہ بات نہیں کرنے کا۔ نوفل نے مجنوں کے سامنے آ کر لیلیٰ کا ذکر چھیڑا۔ مجنوں فوراً مخاطب ہو گیا۔ نوفل سے مؤدب باتیں کیں۔ اور نہایت ترحم ہوئے آپ بیتے اشعار سنائے نوفل سے کہا اچھا آپ کی رضی ہے کہ میں لیلیٰ کے ساتھ آپ کی شادی کر دوں۔ مجنوں کی اس سے زیادہ تسلی کیا کی کہ ہوں۔ مگر یہ سن کر لیکن سے نوفل نے کہا کپڑے بدلو اور میرے ساتھ چلو۔ مزاج نوفل نے اسے کپڑے بدلے اور اپنے ہمراہ لے کر بنی عامر کے قبیلہ کی طرف روانہ ہوا۔

جب بنی عامر کو اس امر کی اطلاع ہوئی تو سب نے سب ہتھیار باندھ کر لڑنے مرنے کو مستعد ہو گئے اور نوفل سے کہا قسم ہے خدا کی یہ ہرگز ہرگز نہ ہوگا کہ مجنوں ہمارے گھروں میں قدم رکھے۔ پہلے تو نوفل نے سب کو دھمکایا اور اپنی طرف سے لڑائی کی تیاری دکھائی مگر جب کہا کہ ہی عاجز ہو رہے تک پر آمادہ ہو گئے تو مجنوں کی طرف مخاطب ہو کے فرمایا: مجنوں بڑے نازک وقت میں تم اکیلے ہی واپس جانا صدہا آدمیوں کے مارے جانے سے بہتر ہے لہٰذا میں مجبور ہوں اور تم کو اجازت دیتا ہوں کہ جدھر جی چاہے ادھر چلے جاؤ۔ نوفل کی یہ تقریر سن کر مجنوں نہایت برہم ہوا اور غضب آلودہ لہجے میں کچھ اشعار پڑھتا ہوا نفیل ریگستانی ٹیلوں پر جا بیٹھا۔ جب یہاں تک خبر پہنچی اور لیلیٰ کے باپ کو کسی طرح رحم نہ آیا تو مجنوں کے دوسرے اپنے اعزا اور اقربا کو جمع کیا لیلیٰ کے باپ کے پاس گیا اور درخواست کی کہ خدا کے واسطے اب تو اس دیوانے بادیہ نشین مجنوں کے حال پر رحم کھاؤ جس قدر مہر منظور ہو دینے کو ہم تیار ہیں۔ اسی وقت پر کھا کر مجنوں کے ساتھ لیلیٰ کا عقد کر دو۔ اس درخواست نے رحم کے بجائے لیلیٰ کے باپ کو اور بھی بھڑکا دیا اس نے برہم ہو کر جواب دیا کہ تم کو شرم نہیں آتی کہ ایک ادنیٰ درجہ کے آدمی کو اپنی لڑکی دینے کو کہتے ہو۔ تم کو معلوم نہیں کہ یہ بات ہماری ذلت کا باعث ہوگی۔ اگر مجنوں کے ساتھ لیلیٰ کا عقد ہو جائے تو یہ بھی کہا جائے گا کہ مجنوں نے زور سے عقد کر لیا ہے۔ ہرگز ہرگز ایسا نہ ہوگا۔ تمام مجنوں کے رشتہ دار یکجا ہو کر یہاں آئے اور لیلیٰ کے باپ سے درخواست کی کہ ہم لوگ ایک شخص کے ساتھ لیلیٰ کا عقد کرنا اس حضر کے پھیلے ہوئے کنبوں کی دشمنیاں اور بھی زیادہ ہو جائیں گی۔ عرب میں لیلیٰ بے آب کی طرح چین سے بیٹھ کر تماشا دیکھ رہا تھا۔ مجنوں کی یہ حالت دیکھ کر اس کے بندوں نے کسی طرح مناسب نہ سمجھا کہ کار سب سے مل کر مجنوں کے باپ سے ملتجی ہوئے کہ آپ کسی طرح اپنی ہونی سے ایام حج میں اسے ساتھ لے جا کر حج کرا دو اور وہاں درگاہ الٰہی میں دعا مانگو شاید تمہیں ہو جائے اور یہ اس بلا سے نجات پائے چنانچہ مجنوں کے باپ نے اپنے ساتھ لے کر حج کو تشریف لیا۔ بعد فراغت حج شب کو سیدنا میں جب تمام حاجی جمع ہوئے تو ایک عورت دوسری عورت کو کر اس کا نام بھی لیلیٰ تھا یکایک اس آواز نے مجنوں کے سینے میں بھڑکتی ہوئی آگ کا وہ اس نام کو سنتے ہی ایک ایسی چیخ ماری کہ لوگوں کو خیال ہو گیا کہ شاید اس چیخ کے ساتھ ہی اس کا دم بھی نکل گیا مجنوں نعرہ مارتے ہی غش کھا کے زمین پر گر پڑا۔ [illegible] ہوش آیا تو [illegible] اپنے [illegible] سے [illegible] شروع کر دی۔ باپ نے بہتیرا سمجھایا مگر اس نے کسی علاج کا کرنا نہیں۔

کہے رقیب وجیہ ہے تو خوبرو ہے لیلیٰ
مرا کوئی نہ چھوڑے ہرنہ جو ہر کو
جو خیال رکھا ہمارا ہوں باتیں تیرے اور
اشعار ہو گئے [illegible]

[illegible] کہتے ہیں [illegible] بھرے مجمع میں [illegible] مجنوں لیلیٰ کا [illegible] اور اس کا رنگ [illegible] ہو گیا۔ [illegible] یہ [illegible] کہتے ہیں کہ کبھی صبح کے وقت لیلیٰ [illegible] کے لئے گیا ہے: [illegible] اس کے بعد کا واقعہ یا [illegible] ہے کبھی تیر سے جسم پر اس کی رگیں ہری ہیں:

شعار سن کر اس کا باپ شرم سے [illegible] سر کر [illegible] کے بیچ میں کہا کہ اگر قسمیہ بوجھ ہے تو ہاں ایسا ہو ہے — یہ سنتے ہی مجنوں غلیظ میں آیا اور اپنے باپ کو [illegible] ہاتھوں میں [illegible] دیکھتے ہوئے [illegible] نوشت چرتہ [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کے کاروں [illegible] اور اس نے حیرت سے دیکھا کہ انگاروں کے ساتھ مجنوں کی انگلیاں [illegible] کی کھال چربی کی طرح بہہ کر گر پڑی چنانچہ [illegible] گھبرا کے اٹھ کھڑا ہوا۔

ہوئے وہ جنگل کے ہرنوں سے پوچھا
بیٹھا ہے کوئی اور بھی عاشق محبت

مجنوں کے اشعار بہت ہیں اور ہر شعر سے اس کی وارفتگی اور اس کی محبت کی لو آتی ہے آخر میں اس کی یہ کیفیت ہوگئی کہ انسان سے کچھ تعلق نہ رکھا۔ حیوانات سے یہاں تک ربط بڑھا کہ وحشی جانور اس کو اپنا دوست سمجھنے لگے۔ جب صحرا میں جاتا تھا تو وہ اس کے ساتھ ساتھ رہتے تھے۔ مجنوں کو سب سے زیادہ اس ہرنی سے محبت تھی جو اس کی آنکھوں سے محبت کرتی تھی۔ وہ اکثر ہرنوں کی تصویر بھی کھینچا کرتا تھا اپنے ایک شعر میں تو صحرا کی ہرنیوں کی طرف مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اے ہرنیو! مجھے خدا کے لئے بتاؤ کہ لیلیٰ تم میں سے ہے کہ آدمیوں میں سے؟ کہتے ہیں کہ مجنوں انھیں جنگلی وحشیوں میں جنگل و صحرا اور کوہ و بیاباں کی خاک اڑاتا پھرتا تھا کہ لیلیٰ اس کے غم میں پڑھتے پڑھتے مر گئی۔ لوگوں نے سن کر یہ اور مر کر خبر بھی نہ ہوئی۔ دو چار روز بعد جب اس کے گوشت کے ریزے ہوا اڑا لے گئی تو اس کے قبیلہ والے قبرستان کی طرف پہنچا اور لوگوں سے پوچھا کہ لیلیٰ کی قبر کہاں ہے۔ لوگوں نے اس خوف سے کہ کہیں یہ بھی مر جائے قبر بتانے سے انکار کیا۔ مجنوں نے قبروں کی بنی اٹھا کر سونگھنی شروع کی جب لیلیٰ کی قبر کی مٹی ہاتھ آئی تو اسے سونگھ کر یہ شعر پڑھا۔ لوگ چاہتے ہیں کہ اس کے عاشق سے اس کی قبر چھپائیں تاکہ وہ اس کی قبر کی مٹی نہ سونگھ سکے کہ یہ اس کی قبر ہے۔ یہی شعر پڑھتے پڑھتے گر اور مر گیا۔

لیکن معتبر ذریعوں سے جو معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے کہ مجنوں دیوانگی کی حالت میں جنگلوں پہاڑوں پر پھرتے پھرتے وہیں مرا ہوا ملا اس کی موت کے وقت کوئی شخص موجود نہ تھا ایک وادی میں جہاں پتھر کی چٹانیں بکثرت تھیں اس کی لاش پڑی ہوئی ملی۔ جس شخص کی نظر پہلے اس کی لاش پر پڑی وہ قبیلہ بنی عامر کا ایک شخص تھا جو کسی ضرورت سے اس وادی میں ہو کر گزرا تھا۔

غریب روئے آج ہم مسلماں اس کی حالت پر
یاد آیا ہم کو مجنوں جب مجنوں دیکھ کر

مجنوں کی لاش دیکھتے ہی وہ بنی عامر میں آیا اور مجنوں کے عزیزوں کو اس کے مرنے کا پیغام سنایا۔ سب کے سب روتے پیٹتے اس مقام پر آپہنچے اور اس کی لاش کو غسل دے کر کفنا دفنا دیا۔

بیاباں مرگ ہے مجنوں خاک آلودہ تن کس کا
پسیجے ہے سوزن خار حیاں تو کفن کس کا

لوگوں کا بیان ہے کہ جب عامر کو کسی نے کبھی اس قدر روتے اور ماتم کرتے کبھی نہیں دیکھا جس قدر وہ مجنوں کی تجہیز و تکفین کے وقت رو پیٹ رہا تھا۔ ایک عام رنج اور کہرام سب میں عورتیں اور مرد سب شریک تھے یہاں تک کہ بچے بھی اپنی باریک دوسریلی آوازوں سے روئے مجنوں ہائے مجنوں پکار رہے تھے۔

مرے ہم کے ہم جور سوا ہوئے کیوں غرق دریا
نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا

لیکن یہ روایتیں مسلم ہوتا ہے کہ لیلیٰ مجنوں سے پہلے ہی مر گئی تھی۔ مجنوں ۶۸ھ میں مرا جب کہ خلافت بنی امیہ کا دور دورہ تھا اور ان کی سطوت و جبروت کا چار دانگ عالم میں ڈنکا بج رہا تھا۔

ہمانا کہ مرقد مجنوں گزشتم و دیدم
کہ ناشتہ بہ تمنائے آشنا خفتہ است

درحقیقت:۔

تھی وہ مجنوں کے دم ہی تک رونق
خاک لیلیٰ ہے اب بیاباں میں

یہ وہی مجنوں ہے جس کے جوش عشق کے تذکرے اسلامی دنیا میں بڑے بڑے، فسانے عشق کے ایسے جیسے تیر اے ہیں جن لیلیٰ کے تذکرے بچہ بچہ کی زبان پر ہیں، جس کی تصویر اڑتے ہوئے تیروں میں دکھائی دیتی ہے۔ جس مجنوں کا خون نکلوانے کو لیلیٰ کی فصد کھلوائی ہے عورتوں کا کہنا ہے کہ لیلیٰ مجنوں کی شادی میں دکھنی شریک ہوگا جن کی داڑھی پر کبھی استرا نہ پھرا ہوگا منسوب ہے۔ یہ دھوکا ہے کہ مجنوں حضرت امام حسن علیہ السلام کا رضاعی بھائی تھا۔ وہ ایک اور قیس بن ذریح فقعسی کا نام ہے تھا وہی کہ ایک بہن لیلیٰ جب جواب پر فائز تھا اور جناب امام حسن علیہ السلام سے سفارش کرکے اس کی معشوقہ کے ماں باپ کو راضی کر دیا تھا عقد کے بعد جب کچھ عرصہ تک اولاد نہ ہوئی تو اور بیچ کر لیلیٰ کا دوسرا نکاح کر دیا جس کے سبب اس کی معشوقہ کو چھوڑنا پڑا اور ایک ہی غم میں دونوں کو تڑپ تڑپ کر مرنا پڑا۔

ہوتا ہے برا ہائے یہ آزار محبت
بجھتا ہی نہیں کوئی بھی بیمار محبت

(فرہنگ آصفیہ)

مجنوں: ع ش، دیوانہ، عاشق، دل دادہ۔ عربی صفت، مذکر تفصیل الاستقبال۔

جل ہی جائے گا اگر گورِ مجنوں کی ترے
بید مجنوں کے سوا کوئی نہاں اور لگا نظر

مجنوں بتے غایت درجہ پتلا اور کمزور آدمی سوکھی ہوئی نقاہت آدمی۔ اردو صفت بمعنی عورتوں کی زبان۔

مجنوں: بتے [illegible] جس کی [illegible] مجنوں ہوتی ہیں اور اسے بید مجنوں بھی کہتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بید مجنوں ہے

جل ہی جائے گا اگر گورِ مجنوں کی ترے
بید مجنوں کے سوا کوئی نہاں اور لگا نظر

مجنوں بنانا۔ دیوانہ بنانا، سودائی بنانا، [illegible] بھی زبانوں پر ہے۔

ع پیاس اس کو دیوانہ بنا دیتی ہے کاں کا

مجنوں کا ٹیلا۔ نواح شاہجہاں آباد (نئی دہلی) میں ایک پہاڑ کا ٹکڑا ہے جو اس نام سے مشہور ہو گیا ہے شاید وہاں [illegible] کا کوئی فقیر آکر رہا ہو۔

بید سا کانپا خاطرِ تنگ
سر کو رکھے مجنوں ٹیلے پر

(سرنگ، صفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مجنوں کر دینا۔ پاگل کر دینا، خبطی کر دینا، دیوانہ بنا دینا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال

شوخیِ خیزِ بتاں نے کر دیا محسوس مجھے
دیدۂ آہو سے ہر چشمِ مری بہتر ہے

قول فیصل [illegible] زبانوں پر ہے

مجنوں نما: [illegible] زبانوں پر ہے

مجنوں نما: [illegible] زبانوں پر ہے

مجنونہ: [illegible] مجنوں کی طرح

مجنونہ: [illegible] مجنوں کی طرح

قول فیصل۔ [illegible] زبانوں پر ہے

مجنونہ: [illegible] زبانوں پر ہے

مجنونہ: [illegible] زبانوں پر ہے

مجنونہ:

سب صورتوں سے فصیح و رائج ہے۔

مجھ جیسا :۔ میرا ایسا، مجھ سا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ یوں تو آپ کو سیکڑوں لوگ ملیں گے مگر مجھ جیسا شاید آپ کو روئے زمین پر نہ ملے۔

قول فیصل ۔ اسی جگہ مجھ سا بھی بولتے ہیں۔

مجھ جیسے کو :۔ میرے تئیں، مجھے، مجھ کو اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صرف ۔ یہ آپ کی عنایت ہے کہ مجھ جیسے کو اتنے عظیم عہدہ پر سرفراز فرمایا۔

مجھ سے :۔ میری ذات سے۔ اردو صرف فصیح۔ رائج۔

وہ مجھ سے پوچھتے ہیں تم کو ہم سے کتنی الفت ہے
میں کہتا ہوں دل بیتاب یہ قسمیں کو قدرت ہے
محشر لکھنوی

مجھ سے :۔ مجھ جیسے، میرے سے، میرے ایسے۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ مجھ سے دیوانے کی تقدیر تو لیلیٰ بنائے — بیخود دہلوی

مجھ کو :۔ مجھے، میرے تئیں، میری ذات کو اردو صرف، فصیح، رائج۔

مجھ کو کی اک آہ میں سمع حیات
مجھ کو دم سرد نے لقمۂ اجل کیا
محسن

وہ کہتے ہیں دکھا دو شکل مجھ کو برق آفت کی
میں کہتا ہوں مجھے جس میں نہاں یہ صورت ہو
محشر لکھنوی

قول فیصل ۔ قدیم زمانے میں بجز ہا، مجھکو لکھتے اور پڑھتے تھے۔

مجھ کو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا ۔

جان کا دشمن ہے کچھ اختیار نہیں چلتا۔
تیز ہر دم ہے زباں خنجر گویا تھے چھری
مجھ کو پاتے تھے اگر وہ تو نہ پاتے تھے چھری
ناظم

اللہ یہ دشمن ہوا ہے شوخ تو میرا اب
جب مجھ کو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا
انشا

قول فیصل ۔ اب عام طور سے مجھ کو پاتا ہے تو چھری کو نہیں پاتا، اور چھری کو پاتا ہے تو مجھ کو نہیں پاتا۔ عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

مجھ کو پیٹے :۔ ایک قسم کی قسم ہے، میرا مائم کرے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

مجھ کو پیٹے اگر وہ نہ کرے ماتم
ناظم

قول فیصل ۔ اسی جگہ مجھے روئے، میرا مردہ پیٹے، میری حاضری کھائے بھی عورتیں بولتی ہیں۔

مجھلا :۔ جھیلا، بکھیڑا، کسی معاملہ کا دشوار ہو جانا۔ مذکر۔ پورب کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل مکھو انہیں بولتے

مجھ میں :۔ میرے میں، میری ذات میں، میرے اندر۔ اردو صرف فصیح۔ رائج۔

محل صرف ۔ یوں آپ کا جیسا حکم ہو میں مہینہ بھر سے بیمار ہوں مجھ میں اتنا دم نہیں کہ شادی میں آسکوں۔

مجھ میں اور ان میں زمین و آسمان کا فرق ہے — زیبا

مجھ میں آیا :۔ میں سمجھ، میری سمجھ میں آیا، میرے ادراک میں آیا۔ عوام دہلی کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

مجہول :۔ (بفتح اول و واؤ معروف) نامعلوم، غیر معلوم، جس کا علم نہ ہو، عربی صفت، فصیح نامعلوم ظاہر ہے جب اور سب بھی مرا مجہول
تخیر کو ننگ اس سے ہے جو ہے تری توقیر
(دبیر، مخاطبین)

قول فیصل ۔ مجہول اہتمام کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے۔

مجہول :۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے فعل مجہول کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ ہے یا حروف مجہول کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

مجہول :۔ ست، کاہل، آرام طلب، نکما، حیلہ جو، بہانہ ڈھونڈھنے والا۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

دم میں تو خوش ہیں آپ دم میں ملول — قلق
دم میں چالاک دم میں کچھ مجہول
مانگنا، بنائے دنیا ہے ہنگ اے آسمان — ظفر
اس میں میں مجہول ہوں اتنا تجھے معلوم ہو
نہ کر تو دیر کار نیک میں کیا جانے کیا ہوگا — ظفر
اگر اس کام میں کچھ دیر اے مجہول کیجئے گا

مجہول :۔ جبر و مقابلہ نا معلوم رقم۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مجہول :۔ وہ یا اور واؤ جو اعلان کے ساتھ نہ پڑھے جا سکیں۔ وہ یا اور واؤ جو بھر پور نہ پڑھیں۔ عربی صفت۔ تعلیمیافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے۔ واؤ مجہول یا یائے مجہول کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

واؤ مجہول کی مثال۔ گور، زور۔ گورا وغیرہ ہے۔ اور یائے مجہول کی مثال۔ دینے، لینے، میرے اس کے برعکس واؤ معروف یا یائے معروف دونوں حرف باعلان اور زور دے کر پڑھے جاتے ہیں

جیسے۔ خوگر، سوراخ یا قرینہ، شیشہ، جیسن وغیرہ

مجھولا :۔ (بفتح اول و دوم و مجہول) وسطی درمیانی، منجھلا، میانہ، متوسط جیسے مجھولا جیسا یا زار بد۔ ہندی مذکر (دہلی وہی ایک نون زیادہ کرکے منجھولا بولتے ہیں، درست صحیح ہے)

(نور اللغت : فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ دہلی کی خصوصیت نہیں اہل لکھنؤ بھی بغیر نون منجھولا ہی بولتے ہیں۔ معماروں کی اصطلاح میں مجھولا اس کرنی کو بھی کہتے ہیں جو نہ بہت بڑی ہو اور نہ بہت چھوٹی۔

منجھولا کی جگہ منجھلا زبانوں پر زیادہ ہے۔ اس میں وہ جو روشنی سبز پر ہو جیسے نواب صاحب کا منجھلا لڑکا بہت سیدھا اور شریف ہے۔

مجھولا :۔ بڑا دیگچہ، چھوٹی دیگ۔

(نور اللغت)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مجہول النسب :۔ وہ شخص جس کا نسب معلوم نہ ہو۔ وہ شخص جس کے حسب و نسب میں شبہ ہو۔ عربی ترکیب صفت، تفہیم :۔ نسب بیٹے کی زبان۔

آن میں اونچ نیچ کو نہیں مجہول النسب
خاک ذلت پر گرے جس پر نشاں ابن الوقت

سودا

منجھولی :۔ وسطی، منجھلی، درمیانی، ہندی مونث۔

(نور اللغت)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ :۔

"اہل دہلی ایک نون زیادہ کرکے منجھولی بولتے ہیں دہلی کی قید نہیں اہل لکھنؤ بھی منجھولی ہی بولتے ہیں۔ اسی جگہ منجھلی بھی بولتے ہیں یعنی وہ لڑکی جو

دو سے بڑی پر ہو۔ جیسے یہ سب خانہ جان کی منجھلی لڑکی کا بیاہ ہے۔

مجھولی :۔ ایک قسم کی چھوٹی ہل۔ (اردو)

صفت :۔ قریب ہم متروک۔

ہر بیٹے میں جو ہے کو دیگر ہم نقصان
چل گئی چھنی ہوئی جا ہے مجھولی آپ کی

امیر مینائی

تصرف میں مرے کیا کیا پری سامنے جھپتی ہیں
مری نازک خیالی ان حسینوں کی مجھولی ہے

امیر

مجھے :۔ مجھ کو، میری ذات کے واسطے، میرے لیے۔ (اردو) تصحیح و رجوع۔

مجھے جس فکر کرامت و کس طرح جاؤں
وہاں گزر نہیں، نہ کس طرح جاؤں

میر مستحسن

مجھی :۔ مجھی کا مخفف۔ (اردو) تصحیح و رجوع

مجھی کو تازے دیکھا جلا جو پروانہ
تم ایک بار میں سردم شناس مجھے ہو

تشنہ

قول فیصل۔ لکھی سے مجھی پر اخفاء کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

دراز کی شب ہجران تلف یار کلیم
مجھی سے پوچھ کہ کاٹوں ہوں رات کیونکر میں

سودا

مجھی پر چھری تیز ہے ناصحا
کبھی اس کو حاجت نہیں ریتی کی

امیر مینائی

مجھے اور نہ سجھے ٹھور :۔ مجھے تیرے بغیر اور تجھے میرے بغیر چین نہیں نہ تو گھر کو ہی ٹھہر سکے گا اور نہ مجھ کو ہی دوسری جگہ پسند آئے گی۔ ہندی کہاوت۔

(نور اللغت و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مجھے تو کبیر دیں بھاوے :۔ خواہ مخواہ کسی فن میں اپنی مہارت جتانا۔

(کہاوت ہندوستان)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مجھی سے :۔ میری طرح، مجھ جیسے۔ میرے ایسے۔ (اردو) تصحیح و تفصیل، استثنا

دل مجھی سے آپ بھی غائب مجھی سے سوئے
عشق سے آئے تھے ناصح میرے سمجھانے کو

غالب

مجھی کو کھو دیا :۔ تباہ و برباد کر دیا۔

(کہاوت ہندوستان)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مجھے کوئی نہ مارے میں سب کو مارں آؤں :۔ کم ہمتی اور نامردی کا کام۔

(کہاوت ہندوستان)

قول فیصل۔ اب یہ قبیل الامتحان ہے۔

مجھیلا :۔ جھگڑا، ٹنٹا، تفیہ۔ (اردو) مذکر۔ متروک۔

ہتا نہیں ہے یار کا جور و ستم تمام
ہو جائے کاش اس کی بھی تقدیر مجھیلا

مصحفی

مجھیلا پڑنا :۔ مجھیلا پڑنا، تفیہ کا طول پکڑنا، کسی مقدمہ یا معاملہ کا پیچ در پیچ ہونا (اردو) متروک۔

کبھی صبا سے بھی غنچہ نے کشائش پائی
پڑا ہے زلف سے اس کی مجھیلا کیا دل کا

میر حسن

مجھے منھ نہ دکھا :۔ میرے سامنے مت آ۔ مجھ سے اپنی صورت پرے رکھ۔ کلمۂ تنفر۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صرف انہیں ہی مجھے منہ نہ دکھا، مجھے شکل نہ دکھا۔ کسی طرح بھی بول سکتے ہیں۔

مجی :۔ عزا کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ جو عورتیں پیارے قوم خسن کے لڑکے کو کہتی ہیں

خطا۔

رچھ شمرزا) نام خدا میں اپنی زبان رکھیوں
سراجی ہنسا سما۔ بیٹنے اور ڈھنے کا ستور ہوا۔
رچھر اہیلی) (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ لفظ دیوناگری مخصوص سے ایک کا
نہیں بولتے۔

مجیب ا:۔ (بضم اول و یائے معروف) جواب
دینے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجیب ۲:۔ قبول کرنے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

مجیب ۳:۔ خدائے تعالیٰ کا نام ہے۔ کیونکہ جو
شخص خدا کو بلاتا ہے وہ اسے جواب دیتا ہے اور
دعا قبول کرتا ہے، سوال کو رد نہیں کرتا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ خدا کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک
اسم ہے یا مجیب کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

مجیب ۴:۔ اجابت لانے والا۔ عربی
صفت۔ اظہار و شکار کی اصطلاح۔

مجیب الدعوات:۔ دعائیں قبول
کرنے والا، صفت پروردگار عالم۔ عربی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ دعاؤں میں یہ لفظ [illegible]
کہہ کے خطاب کرتے ہیں۔

مجیٹھ:۔ ایک قسم کی سرخ لکڑی جس کے
سرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں ہندی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عامہ سے زبانوں پر نہیں ہے

مجیرہ:۔ (بفتح اول و یائے معروف)
بزرگی رکھنے والا، صاحب مجد۔ عربی صفت مذکر
صیغہ اسم فاعل، تفسیح و رنج۔

قول فیصل۔ عام طور سے کلام مجید، قرآن مجید
وغیرہ کی آیتوں کے زبانوں پر ہے۔

مجیب:۔ خدا و ند عالم کے اسماء حسنیٰ
میں سے ایک اسم، صفت کا اسم۔ عربی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ فلسفی الاستعمال۔

قول فیصل۔ لوگوں کے نام کی صورت سے
زبانوں پر ہے جیسے عبدالمجید، محمد مجید، حسن
وغیرہ۔

مجیرا:۔ (بفتح اول و یائے معروف) پیتل کی بنی ہوئی وہ چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو
طبلے کے ساتھ تال دینے کے واسطے دونوں
ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے جھانجھ
اور [illegible]

مخلصرف۔ انہیں مجرا کرنے لگی۔ وہ کسن عورتیں
سارنگی لے کر ایک طبلہ بجا رہی تھی ایک
مجیرے کی جوڑی۔ (فسانہ آزاد)

بھر گئی [illegible] ماں کی خاک

مچ۔ مستیغہ ساعت مجیرا ہو گیا اسیر

مچا:۔ (بضم اول و تشدید دوم) گوشت
کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو مضغہ گوشت
اردو صفت مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محلصرف۔ تمہارے بھائی نے رات کو غضب
کیا دعوت میں پلاؤ کی قاب اسے پورا اچکا لے
کے اپنی جیب میں رکھ لیا سب لوگ حیرت سے
دیکھ رہے تھے اور ہنس رہے تھے

قول فیصل۔ اس کی جمع مچے زبانوں پر ہے۔

مچاچ:۔ (بفتح اول و چہارم) بسریہ کچاچ
بھرپور، لبالب۔ ہندی صفت، عوام کی زبان
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے، اس جگہ زبانوں
پر کھچاکھچ ہے۔

مچاچ:۔ (بفتح اول و چہارم) چڑیا وغیرہ کے چوں چوں کرنے
کی آواز (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ چڑیوں کی زبان
پڑوسن کی چڑیا چوں چوں کرتی
خدا کی قسم تم بہت یاد آئے

مچان:۔ (بفتح اول) وہ لکڑیاں یا تختے
جو دیواروں میں اونچی جگہ اسباب وغیرہ
رکھنے کے لئے لگا دیتے ہیں۔ اردو
آنکھوں سے میرے گرنے نہ پائے گا آسماں
سو سو لگائیں ٹھیکیاں اس کے چھپر میں جا بجا

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اسی جگہ
مچانا بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مچان اب لکڑی کے بجائے سیمنٹ اور
روڑے وغیرہ سے بھی بنا دیا جاتا ہے۔

مچان مچانا:۔ وہ لکڑیاں یا تختے جو
باغ یا کھیت میں اونچی جگہ پھل اور کاشت
کی حفاظت کے لئے لگا دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ مچان کہتے ہیں۔ حفاظت
کرنے والا اس مچان پر بیٹھ کے یا لیٹ کے
رات بھر نگرانی کرتا ہے اور یہ لفظ مذکر ہے
اس کا صرف باندھنے لگانے کے ساتھ ہے۔

مچان مچانا:۔ وہ لکڑیاں یا تختے جو درخت
میں اوپر کی جگہ پر باندھے جاتے ہیں اور شیر کے
شکاری اس پر بیٹھ کے شکار کھیلتے ہیں۔
(نور اللغات)

خبر دار نے شیر کی دی خبر
مچان ان کے اوپر بندھے دیکھ کر

قول فیصل۔ زبان سے کہنے کے لائق ہے اس جگہ مچانا اس کو کہتے ہیں جو اہل کھنہ نہیں بولتے۔

مچان مچانا:۔ لکڑی کی ٹھوکریوں پر بیٹھنے کی جگہ لکڑیاں باندھ کر یا بنا کر جو کھیت میں بنی ہوئی ہے جس پر بیٹھ کر جانور مارنے کے لئے بندوق لے کر بیٹھتے ہیں اور اس کو مچا کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنہ اس کو بھی مچان ہی کہتے ہیں۔

مچانا:۔ کرنا، عمل میں لانا، کرنا، مثلاً میر صاحب نے مچائی۔

قول فیصل۔ اہل کھنہ مچانا نہیں بولتے۔ مچانا کہتے ہیں شور مچانا، دھکا مچانا، دھمکی مچانا وغیرہ ترکیبوں سے بولتے ہیں۔ جیسے سپاہی نے آ کر سب کے سامنے شور مچایا کہ وہ کہتا ہے کہ تو نے میرا روپیہ چرایا ہے اس کو ابھی نکال دوں گا۔

مچانا:۔ گاڑی میں بیل یا گھوڑے جوتنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ خاص دیہاتیوں کی زبان ہے۔

مچرب:۔ اس کی ترکیب غلط ہے صحیح چربہ ہے) چرب گیا، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں بولتے۔

مچرس:۔ (مذکر، اول و ثانی مفتوح، سوم ساکن، کنوس) زیادہ کھانے والا، حد سے زیادہ حریص، اردو صفت، عوام کی زبان۔

مچروس:۔ یہ سنسکرت میں مچرس سے ہے، ایک جانور کا نام جس کی دم بڑی ہوتی ہے ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مچروس:۔ ایک جانور کا نام

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مچ رہنا:۔ (مصدر لازم) عاجز ہو جانا۔ اردو، صرف، متروک

ہم چشم میری چشم سے ہونے کو بارہا
تھرا زبان گویا کہ تو رہا مچ رہا

مچک:۔ (مؤنث) پتلی رسی جس میں مٹی کا پیالہ یا کٹورا لٹکا رہتا ہے، ہندی مؤنث

قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں بولتے۔

مچکا:۔ (مذکر) جھٹکا، دھچکا، جھٹکا، عوام کی زبان دیہاتی کے ساتھ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

مچکا:۔ (مذکر) فرق، تفاوت، وقفہ، ڈھیل جیسے چار روز کا مچکا پڑ گیا۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں بولتے۔

مچکا پڑنا یا کھانا جانا۔ (مصدر) کا ضد پڑ جانا، سستا ہونا، وقفہ ہونا۔

سستا آنے کا کم ہو جانا کسی چیز کی آمدنی کا رک جانا۔ (س) وقفہ پڑ جانا، ڈھیل ہو جانا۔

(فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل۔ سنی سنائی باتوں کو عوام بولتے دیتے ہیں معنی کچھ میں زبانوں پر نہیں ہے۔

مچکانا:۔ یہ مچکانا جھکانا سے ہے، لرزاں کرنا۔ ہندی، عوام کی زبان۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں بولتے۔

مچکانا:۔ (مصدر) ٹکرانا، مارنا، جلدی جلدی آنکھیں کھولنا، بند کرنا، جھپکانا، پلک مارنا، (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں بولتے۔

مچکانا:۔ (مصدر) چارپائی کا چوں چوں کرنا۔ ہندی، عوام کی زبان۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنہ کسی طرح نہیں بولتے۔

مچلا:۔ (مذکر) مگرمچھ، ڈھیٹ، ضدی، ہٹی، نٹ کھٹ، شوخ۔ جیسے۔

سو گھوڑی نہ ایک چھیلا سو ہوتے ایک فیلا
ہندی صفت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں بولتے۔

مچلاپن:۔ ضد، ہٹ، اور مگرمچھ، ڈھیٹ، نٹ کھٹ پن۔ ہندی صفت۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں بولتے۔

مچلانا:۔ ضد کرنا، بچے کا مچلاؤ۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مچلانا:۔ (مصدر) ضد کرنا، ہٹ کرنا، بچے کا آنے کی حاجت ہونا۔ جیسے جی مچلانا ہندی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ جی مچلانا ہی زبانوں پر ہے۔

مچلانا:۔ (مصدر) [illegible] ہندی کی زبان

[illegible] عوام ہے [illegible]

مچلانا: ۔ ضد کرنا، اڑنا، اصرار کرنا۔ اردو فعل۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ مچلنا بولتے ہیں۔

مچلائی: ۔ ڈھٹائی، ڈھیٹ پن، ضد، ہٹ شوقی۔ ہندی مونث۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مچل پڑنا: ۔ ضد پر آجانا، ہٹ پر آجانا، ڈھٹ جانا، بپھر جانا، روٹھ جانا۔

رہتا نہیں ہے آنکھ سے آنسو ترے لیے
دیکھیں جو اچھی شے تو یہ لڑکا مچل پڑا — میر

ہر ایک طفل اشک تو کچھ زور چل سکے
روکیں کسے کہ ہر دن مچل پڑتے ہیں ہم دھلک
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ مچل جانا بولتے ہیں۔

مچل جانا: ۔ بپھر جانا، روٹھ جانا، ضد پر آجانا، ضد کر بیٹھنا، اڑ جانا، کسی چیز کے لینے کی ضد کرنا۔ اردو مصدر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

روئے خوش حشر میں بھی گر نہ آئے گا تو جب
سامنے دل کے محشر کے مچل جاؤں گا مصحفی

گلی سے یار کی ہم اٹھ کے چل چکے لیکن
مچل گیا دل پر اضطراب رہتے ہیں — داغ

مچلکا: ۔ (بضم اول و فتح دوم) مجرموں کا تحریری اقرار، کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری اقرار جو حکام کی طرف سے ہو۔ اردو مصدر۔ پولیس کی اصطلاح۔

دکھلاتا ہوں فرقت میں تجھے آہ رسا کی
آتا ہے ابھی دوڑ کے کچہری سے مچلکا — میر

مچلکا دینا: ۔ کسی کام کے نہ کرنے کا اقرار نامہ کسی حاکم کو لکھ کر دینا۔ اردو مصدر، عدالت

فوجداری کی اصطلاح۔

ہمارے نہ ملنے کو لکھوں یار سے لاحول دل
جان دوں اپنی عمر دوں تجھ کو مچلکا اپنا — برق

کہ مچلکا نہ اپنا دیجے آپ
اپنی راہ دھاگہ یاد کیجے آپ — سوز

مچلکا کرنا: ۔ تحریری اقرار نامہ اور عہد کرنا۔ اردو مصدر، دہلی کی زبان۔

کس نے کیا ہے تم سے مچلکا کہ داد دو
مک کان ہی رکھا کرو فریاد کی طرف — میر

مچلکا لکھنا: ۔ کسی کام یا بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار کرنا، اقرار نامہ تحریر کرنا۔ اردو مصدر۔ عدالت فوجداری کی اصطلاح۔ قول فیصل۔ لکھانا یا لکھوانا بھی بول دیتے ہیں۔

افسوس ہم نے خط غلامی دیا اسے
کھوا لیا نہ اس نے مچلکا رقیب کا — بحر

مچلکا لینا: ۔ اقرار نامہ لینا، حاکم کا کسی مجرم سے آئندہ جرم نہ کرنے کا اقرار نامہ لکھوا لینا۔ اردو مصدر، عدالت فوجداری کی اصطلاح

ایک عاشق ہو تو فریاد کروں حاکم سے
کون لے سارے زمانے سے مچلکا ان کا — برق

مچلکا نکلنا: ۔ مچلکا لینے کا حکم صادر ہونا۔ اردو مصدر، تفصیل، داستان۔

چہرہ ہی آمد و شد ہو گئی ان کی ہے گھر
پھر کچہری سے نکلتا ہے مچلکا دیکھو — دفتر

مچلکا ہونا: ۔ اقرار نامہ ہونا جرم نہ کرنے کا حاکم سے تحریری اقرار کرنا۔ اردو مصدر، عدالت فوجداری کی اصطلاح۔

اے صبا یہ بھی لکھا تقدیر کا
ہم سے اور ان سے مچلکا ہو گیا — صبا

مچل مچل کے: ۔ ضد کر کے، ہٹ کر کے مچل کے۔ اردو مصدر، عوام کی زبان۔

ہر اک اشارہ ہے کل ایماں ہر اک کنایہ تمام عرفاں
مچل مچل کے کن زمانہ میں کھیل کھیلی کدھر نہیں ہے — محشر لکھنوی

مچلنا: ۔ (بفتح اول و دوم) ضد پر آنا، ہٹ کرنا، اصرار کرنا، بپھرنا، ضد کر کے کہیں سے نہ ہٹنا یا نہ جانا، کشتی میں بچے کا ضد کرنا۔ اردو فعل۔ عوام کی زبان۔

دل یہ کہتا تھا لگا ساتھ نہ لے چل مجھ کو
ورنہ میں جا کے وہاں دیکھ مچل جاؤں گا — ذوق

سو جبھی تدبیر نہ تقدیر کو بہلانے کی
جب مجھے قتل پہ قاتل نے مچلتے دیکھا — سودا

قول فیصل۔ شعرا نے اس کا صرف بڑوں اور سن رسیدہ لوگوں کے لئے بھی کیا ہے مگر اس کا صرف بچوں سے مخصوص ہے۔

گستاخ ہے تو ضد میں بھی ہیں نرالی ان کی
اس پہ مچلے ہیں کہ ہم درد جگر دیکھیں گے — مشہور

کوئے جاناں میں ہے دل جیسا گیا تا بوسے
ہم نے کچھ دیکھا نہ بھالے نہ مچلتے دیکھا — ذوق

مچلنا: ۔ دل مسوس کر رہ جانا، عار نہ کرنا مگر اپنا کرنا، جان کر انجان بننا جیسے کہ مچلے پڑے ہیں گویا سچ مچ سوتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اس جگہ پڑے ہونا بولتے ہیں۔

مچلنا: ۔ اڑنا، بگڑنا، تنک جانا۔ اردو مصدر، رائج۔

مچلنا: ۔ سوتے میں ہاتھ پاؤں کو خاص ادا سے حرکت دے کے کروٹ لینا، نئی نئی آوازیں نکالنا۔ سوتے میں ایک قسم کی انگڑائی لینا۔

اردو صرف، قلیل استعمال

وہ سوتے میں بچے کچھ اس آن سے ۔۔۔ کہ قربان ہو جائے سو جان سے شوق

مچلنا : بچہ کسی چیز کے دینے کی ہٹ کرنا مطلق انکار کرنا۔

ے کے دل کہتے ہو کیوں دیں، سے ملنے کیلئے مل گیا خوب بہانہ یہ مچلنے کے لئے

(نور اللغات)

قول فیصل۔ مچلنا صرف ضد کرنا ہے چاہے کوئی کچھ لینے کے لئے مچلے، ورضد کرے، کوئی کچھ نہ دینے کے لئے مچل جائے ورضد کرے بہرحال یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے۔

مچلی :- شوخ، ڈھیٹ، غنڈہ، ہندی ہیڈ باز، گھنی، نگری پست، کاہل، ہندی مرنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مچھاتی کھاٹ نکلے :- عورتوں کے اس قرینے میں سنہ رجہ ہاں سفرم ہے یعنی جوان موٹا تازہ ہٹا کٹا مرجائے لاش اتنی بھاری ہو کہ جس کھاٹ (چارپائی) پر ڈال کر اٹھائی جائے وہ بوجھ سے چرچرائے، ورچرچرانے مچھاتی کی جگہ چھکتی بھی ہے۔

نصیب سیدھا گر ہے میرا چھکتی نکلے گی کھاٹ ایسی کہ دیکھ نہ پائے گی جس نے بھیجا ہو ٹوپی تہیں گڑھ کر

جان صاحب (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب زیادہ تر اس جگہ پھیلتی لاش، لمبے عورتیں بولتی ہیں۔

مچھاتا :- پہ شوت اقدمت ہوں، مرد خواہ عورت کا ہے سب جوانی کے چھکنا

مستی کے جوش میں آنا، ہستانا، گرانا۔

مچھاتی میں تھی یا تو تھی زناخی تو ہی کہہ دیکھ ہے میانی کس کی اچھی اور کس کی بھری (ولی

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ اس کے ایک سی بوجھ سے چھکا یا چرچرا بھی ہیں لیکن اب لکھنؤ میں کسی سنی میں نہیں بولتے۔

مچھکا کے لٹنا :- مستی کے جوش میں چھکا کے یا چھاتی باندھ کے چپٹ جانا، مزے میں آنا پس کر لٹنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مچھاہٹ :- شہوت یا مستی کا زور عاشق کی بوس و کنار کے واسطے کمال خواہش زور شہوت، ہندی، مونث۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

مچھنا :- (بالکسر) مندنا، بند ہونا، ہندی جیسے آنکھ مچھنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ لکھنؤ کی زبان پر ہے جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے جیسے وڈے ماڑے میں لے آنکھیں موچ لیں۔

مچھنا :- (بالفتح) مچھانا کا لازم، غل میں آنا، ہونا، کیا جانا۔ اردو، فعل، فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ غل، شور دھوم، ہنگامہ، آفت وغیرہ کے اضافہ کے ساتھ بولتے ہیں جیسے گھنٹہ بھر سے یہ کیا شور مچ رہا ہے۔ ذرا باہر جا کے دیکھو اس کا متعدی المتعدی مچھانا بھی مستعمل ہے۔

مچھنگڑ :- مچھلی تصغیر، تحقیر، لڑکا

انجاسا، نہایت موٹی روٹی جیسے کمیا ہی رچھ آٹا بھدے دیکھو مچھنگڑ پکا آگے سکھدیوے

(سکھر بیس) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مچھوانا :- (بالکسر) مچھنا کا متعدی المتعدی بند کرانا، مندوانا، جیسے آنکھیں مچھوانا۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اور غورتیں اس جگہ مچھوانا (بالضم) بولتی ہیں وہ بھی بہت کمی کے ساتھ۔

مچھولیا :- آنکھیں بند کرنا تنہا مستعمل نہیں ہے، آنکھ مچھولیا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ لکھنؤ میں آنکھ مچولی ہوتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

مچھہ :- بڑی مچھلی۔ مچھلی کی تذکیر۔ ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مچھہ :- دشنو کا پانچواں اوتار جو مچھلی کی صورت میں ظاہر ہوا تھا۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

۔ دشنو کا پانچواں اوتار جس نے پہلے چھوٹی سی مچھلی کی صورت میں ظاہر ہو کر ستیا ورت رشی کو جو آج سے تین ہزار برس پہلے ہوا ہے طوفان کے آنے کی خبر دی اور چاروں ویدوں کے کشتی میں رکھ لینے کی ہدایت کی تاکہ وہ ان کو بچا لے اول اول یہ مچھلی بیس چھوٹی تھی سیاورت نے اشنان کرتے وقت اسے اپنے ہاتھ میں اٹھا لیا تھا لیکن پھر اس قدر بڑی ہو گئی

پچھنّر
حق کہ اس نے تمام سمندر پر لپیٹ کر اپنے سینگ سے کشتی ڈبو دی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پچھنّر:۔ ایک چھوٹے پرند زہریلے کیڑے کا نام جو ڈنک مارتا ہے۔ پشہ۔ ایک لیسدار چھوٹے سے اڑنے والے کیڑے کا نام جو کہ جسم کا خون پیتا اور خلش کر کے اڑتا ہے۔ اردو ملکر، راسخ۔

کہوں نہ لوگ ستم رسیدہ
گھس گیا اس کی ناک میں پچھنّر الٹ
قول فیصل۔ صاحب نور لغت نے دیے ہندی سے پچھڑ بھی کہ سکتے ہیں جو کوئی ہیں دست اس کا ڈنک ہاتھی کی سونڈ کی طرح اور جسم ہاتھی سے شابہ ہوتا ہے۔

پچھنّر:۔ (کنایۃً) سُنی، الہسنت حضرات اور دیوبند، جاہل اور بے پڑھے شیعوں کی اصطلاح قول فیصل۔ جاہل اور بے پڑھے شیعوں کو کھسّل کہتے ہیں۔

پچھنّر دانی:۔ ایک قسم کی گیڑے کی بانی دار پوشش جس کو مچھروں سے محفوظ رہنے کے لئے پلنگ یا مسہری پر لگاتے ہیں۔ اردو مونث، راسخ۔
قول فیصل۔ اس کا طول و عرض مسہری یا پلنگ کے برابر ہوتا ہے۔

پچھنّر کی جھبول:۔ نہایت ادنیٰ اور کم قیمت چیز کہ قدر اور چیز سے خفیف چیز حقیر چیز۔ مونث (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ ہے تھوڑی نہیں ہوتے۔

پچھنّر کی جھبول کا چور:۔ ادنیٰ درجہ کی چیز چرانے والا، چھٹا، اٹھائی گیرا۔ اردو ملکر، دہلی کی زبان۔

ہو چور کتوال تو وہ مانے نہ زور
یہ تو پچھنّر کی جھبول کا ہے چور سودا
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محاورہ کو بولتے ہیں

پچھنّر سنگا:۔ ایک آبی پرند کا نام جو کہ چھوٹے بڑے کیڑے مکوڑے کھاتا ہے۔ اردو نام چھڑ۔

پچھلی:۔ انسان کی ہتھیلی کا اندرونی حصہ۔ مونث قریب۔ مترادف
دونوں ہتھیلیوں کو دیکھ کر ہاتھ کی پچھلی کف دست میں سمندر سے کم نہیں
بوٹی جوں ہے پچھلی داد دیا سونے نہ دیا
دست رنگیں کی بھی کھیل کو قدر نہیں

پچھلی:۔ پچھلی کی صورت کا ظروف وغیرہ جیسے عربیتیں کان میں پہنتی ہیں۔ اردو، مونث تصغیر، استعمال۔

جو سے لیتی ہو ترے بالے کی پچھلی۔ صنم
ہے ہمارے دل میں عالم ماہی بے آب کا
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
یہ لفظ عام طور پر بولا جاتا ہے، لکھنؤ میں اگر بولی جاتی ہے تو بہت کم، لکھنؤ میں اگر کوئی استعمال کرتا ہے تو اس کی جمع پچھلیاں ہے

حسینی نفس جہاں کے کہتے کو ہیں مسیحا
زندہ کریں نہ اگر وہ کانوں کی پچھلیاں تک

پچھلی:۔ ایک ٹانک میں پہلے کا ہوتا ہے، جو پچھلی کی صورت کا ہوتا ہے اور ملائم۔
قول فیصل۔ اب نہ اس کا استعمال ہے نہ ہوتے ہیں۔

"صاحب سرمایۂ زبان اردو لکھتے ہیں کہ انسان کے بازو اور ساعد اور کف دست کے مجموعہ کے گوشت کو بھی کہتے ہیں:
لیکن اب اہل لکھنؤ صرف بازو کے ابھرے ہوئے گوشت کے لئے بولتے ہیں۔
گائے، بھینس، بکری کے گوشت میں اس لفظ کا استعمال نہیں ہے مگر اس جگہ اردو کا گوشت زبانوں پر ہے۔

پچھلی:۔ انسان کی ہتھیلی کا اندرونی گوشت۔ مونث قریب۔ مترادف
دونوں ہتھیلیوں کو دیکھ کر ہاتھ کی پچھلی کف دست میں سمندر سے کم نہیں
بوٹی جوں ہے پچھلی داد دیا سونے نہ دیا
دست رنگیں کی بھی کھیل کو قدر نہیں

پچھلی:۔ پچھلی کی صورت کا ظروف وغیرہ جیسے عربیتیں کان میں پہنتی ہیں۔ اردو، مونث تصغیر، استعمال۔

جو سے لیتی ہو ترے بالے کی پچھلی۔ صنم
ہے ہمارے دل میں عالم ماہی بے آب کا
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
یہ لفظ عام طور پر بولا جاتا ہے، لکھنؤ میں اگر بولی جاتی ہے تو بہت کم، لکھنؤ میں اگر کوئی استعمال کرتا ہے تو اس کی جمع پچھلیاں ہے

حسینی نفس جہاں کے کہتے کو ہیں مسیحا
زندہ کریں نہ اگر وہ کانوں کی پچھلیاں تک

پچھلی:۔ ایک ٹانک میں پہلے کا ہوتا ہے، جو پچھلی کی صورت کا ہوتا ہے اور ملائم۔
قول فیصل۔ اب نہ اس کا استعمال ہے نہ ہوتے ہیں۔

مچھلی اسم ۱ بچوں کا کھیل، ایک مچھلی کی شکل بالوں میں پروتے اور اس کو نچاتے ہیں۔ جب سے تو نے کھیلنے کا تار اے طفل حسن بال کی ایک ایک مچھلی ہاتھ آب ہے رشک (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب نہ کھیلیں ہوتا ہے نہ کوئی برتتا ہے۔

مچھلی اسم ۲ جو سکے میں بناتے ہیں۔ آبرو پائے زر سکوک آکر ہاتھ میں رشک سے بنوسکے کی مچھلی اہی ہے آب ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب نہ سکے میں مچھلی بنتی ہے نہ کوئی برتتا ہے۔

مچھلی اسم ۳ مچھلی کی صورت بناتے اور اس میں کو پیپر ویٹ کی جگہ کاغذ پر رکھتے ہیں تاکہ کاغذ ہوا سے نہ اڑے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مچھلی کی صورت کی قید نہیں، وہ مختلف صورتوں کا بنتا ہے اور اسے خاص طور سے مچھلی نہیں کہتے۔

مچھلی اسم ۴ چاندی کی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بنا کر چھپر کی زنجیر میں لگاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں کی بھی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔

مچھلی اسم ۵ وہ گوشت جو رانوں کے جوڑ میں ہوتا ہے۔ اردو مونث، عوام کی زبان۔ دو سیر چھ میں سیر جن میں سے من بھری دم بھڑک جائے اگر رانی کی دیکھے مچھلی بحر

مچھلی اسم ۶ چھوٹا سا بہت خوشنما مچھلی کی شکل کا سفید کیڑا جو عام طور سے کاغذ میں پیدا ہوتا ہے اور عوام میں دیمک کہلاتا ہے۔

مچھلی اسم ۷ مچھلی کی صورت بنا کر اس کو پیپر ویٹ کی جگہ کاغذ پر رکھتے ہیں تاکہ کاغذ ہوا سے نہ اڑے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مچھلی کی صورت کی قید نہیں، وہ مختلف صورتوں کا بنتا ہے اور اسے خاص طور سے مچھلی نہیں کہتے۔

مچھلی اسم ۸ چاندی کی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بنا کر چھپر کی زنجیر میں لگاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں کی بھی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔

مچھلی اسم ۹ وہ گوشت جو رانوں کے جوڑ میں ہوتا ہے۔ اردو مونث، عوام کی زبان۔ دو سیر چھ میں سیر جن میں سے من بھری دم بھڑک جائے اگر رانی کی دیکھے مچھلی بحر

مچھلی اسم ۱۰ چھوٹا سا بہت خوشنما مچھلی کی شکل کا سفید کیڑا جو عام طور سے کاغذ میں پیدا ہوتا ہے اور عوام میں دیمک کہلاتا ہے۔

مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائے گی

اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں یعنی اسی جلدی کیا پڑی ہے کہیں اچھا بر ملے گا کر دیں گے (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

مچھلی سا اسم۔ مثل مچھلی کے مچھلی کی طرح اردو صفت فصیح، رسمی۔

مضمحل ہوا بند جوانی شہ دیں پر مچھلی سے تڑپنے لگے اطفال زمیں پر

مچھلی سا بحر اسم۔ وہ بحر جو مچھلی کی صورت کا ہے۔

یہ بحر مچھلی تیرے شوق میں ہے اے رشک اسی کی مچھلی وہ بحر ہی ہے آب ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مچھلی کا پتہ اسم۔ وہ بلا جو مچھلی کو پکڑنے اردو مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

مچھلی کا تیل اسم۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجے کا تیل۔ اردو مذکر۔ رسمی۔

قول فیصل۔ یہ امراض سینہ، حبس دم وغیرہ میں بہت مفید ہے

انگریزی میں اسے کاڈ لیور آئل کہتے ہیں

مچھلی کا چارا اسم۔ وہ چیز جس کو کانٹے میں لگا کر مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔

لگائے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا جو چارہ چاہیے تجھ کو کلیجہ مچھلی کا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زمین میں پیدا ہونے والے کیچوؤں کا چارہ استعمال کرتے ہیں۔

مچھلی کا جیرا اسم۔ مچھلی کے گلپھڑوں کے نیچے کا گوشت۔ اردو مذکر۔ رسمی۔

مچھلی کا جیرا اسم۔ مچھلی کے گلپھڑوں کے نیچے کا گوشت۔ اردو مذکر۔ رسمی۔

مچھلی کا شکار اسم۔ مچھلی پکڑنے کا کام۔ اردو مذکر۔ رسمی۔

مچھلی کا کانٹا اسم۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا

مچھلی کا کانٹا:۔ ایک قسم کا ہتھیار جو جانور کھانے پر کرتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

مچھلی کا پانی:۔ استخوان ماہی، عود ہندی، مچھلی کی ہڈیاں سپلیاں۔ اردو مذکر، رائج۔

پکیں میں سری یاد دل بیقرار کو
مچھلی کا کھا، ہر نوالے کو

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

مچھلی کھٹ:۔ صورتیں چار، ایک طرح کی رسم ہے ایک برتن میں ایک پیالے میں شوربہ مچھلی پکا کر رکھتی ہیں اور چاولوں کے طوق پر مچھلی کے کباب رکھتی اور بہو حضرت یعنی کی خدمت میں بھیجتی ہیں اور تقسیم کرتی ہیں

(نور اللغات)

قول فیصل۔ مراد اس سے غرارہ یہ ہے کہ دولہا کی بہن یا بیٹی عورتیں حضرت یعنی کی خدمت میں لاتی ہیں

مچھلی کے بچے پیدا ہوتا ہے:۔ یہ کہیں مذکور نہیں ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ محاورہ ہے کہ جب کسی کو بہت کم کھانا ملتا ہے تو کہتے ہیں

مچھلی کے جائے (بچہ) کو تیرنا

کون سکھاتا ہے:۔ یہ کہاوت ہے جب کوئی ہوشیار ہوتا ہے، تو عورتوں کی مثل

(نور اللغات)

قول فیصل۔ کہ کسی کے ساتھ مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھاتا ہے۔ زیادہ تر مچھلی کے بچے کو کس نے تیرنا سکھایا زبانوں پر ہے یعنی زبانیں خود ہشیار ہوتے ہیں ان کو تعلیم کی ضرورت نہیں ہوتی

مچھلی کی طرح تڑپنا:۔ بے چین ہونا، بہت بے چین ہونا، بہت بے قرار اور بے کل ہونا۔ (نور اللغات)

صرف، فصیح اور رائج۔

مچھلی کی طرح تڑپتے تھے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں جہاں مذکر ہے اور دہلی میں مونث ہے۔ اس جگہ ماہی بے آب بھی بولتے ہیں۔

وہ پیاس کی شدت تھی کہ بیتاب تھے بچے
پانی کے لئے ماہی بے آب کی طرح

مچھلی مچھلی کتنا پانی:۔ یہ کہاوت ہے اور اس سے یہ مراد ہے کہ ہر شخص کا ظرف اس کی قابلیت کے موافق ہوتا ہے۔ بچوں کا ایک کھیل بھی ہے جس کو کہتے ہیں۔ مچھلی مچھلی کتنا پانی

نے ایک غزل میں کھپا دیا۔

میکھا مزا چاہت کا ادا میں ہے
مچھلی مچھلی کتنا پانی

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور فلسفیل الاستعمال ہے۔

مچھلی والا:۔ ماہی گیر، مچھلی بیچنے والا، ماہی فروش۔ اردو مذکر، رائج۔

مچھندر:۔ (بضم اول و فتح دوم) بڑی بڑی مونچھوں والا، مونچھ مذکر، عوام

نور اللغات، قول فیصل، فرہنگ آصفیہ

مچھیرا:۔ (بضم اول و فتح دوم)

اردو صرف ، اجنبی زبانوں ۔

مچھیاں لینا ۔ بوسے لینا ، پیار کرنا ، ہونٹ یا رخسار کو چومنا ۔ اردو صرف ، بازاری زبان

لب وہ نازک کہ جان دے دیجے
دہن ایسا کہ مچھیاں لیجے (داغ)

ہاتھ گردن میں ڈال کر باہم
مچھیاں لیں ہزار ہا اسدؔ

قول فیصل ۔ مچھی ، اصل وہ بوسہ ہے جس میں حرکت جیسی جو ہش سو بصورت دہن مچھلی کے ہوتی ہے ۔

مچھی بھون ا ۔ وہ تالاب جس میں مچھلیاں چھوڑی جاتی ہیں ۔

مانگا جو میں نے بوسہ ان سے چڑھ کے اندر سے
بولے کہ یاں نہیں ہے مچھی بھون کے اندر انشا

(دور حاضر)

قول فیصل ۔ اب یہ لفظ قلیل الاستعمال ہے ۔

مچھیل ا ۔ بڑی بڑی مچھلیوں والا جوہڑ ۔ صفت مذکر ۔ (دور حاضر)

قول نصل ۔ یہ لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے ۔

مچھیل مچھیل ا ۔ بوسہ بازی ، ایک کا دوسرے کو پیار کرنا ، باہم دیگر بوسہ بازی کرنا اردو صرف ، بازاری زبان ۔

قول فیصل ۔ مچھی مچھیل بھی اس جگہ مستعمل ہے ۔ یہ بھی بازاری زبان ہے ۔

محابا ۔ (بفتح اول و ثالث) ۔ اس خاتون مذکر ، قلیل الاستعمال

محابا کیا ہے میں نے اور ادھر تکلف سے
تہیدست نگہ کا خوں بہا کیا طلب کیا

قول فیصل ۔ اردو میں عام فارسی ۔ بے محابا (بے خوف) کی ترکیب سے زبان پر ہے ۔

صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ محابا مفاعلت کے وزن پر محابات تھا ۔ فارسی والوں نے مشکل حروف کو حذف کر کے استعمال کیا اس کا مادہ [illegible]

[illegible] ہے مسلک کرتا ہے ۔ مجازاً بمعنی فروگذاشت عاطف صلح [illegible] مستعمل ہے ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محب اوطن ۔ [illegible]

تیلیر [illegible]

محل صرف ۔ [illegible] ہیں جوتی کے ہی ذیل میں چوسیدان پڑا ہے وہ ایک نواب صاحب کا ہے اور وہ اس کو فروخت کرنا چاہتے ہیں تو لے لو ۔

محب وطن ۔ [illegible] نیک شدہ ، مورچہ ، عارفی ذکر فصیح ، رائج ۔

محی ذات ا ۔ [illegible] ، دور ہونا ایک [illegible] ، عربی مذکر ، تلمیذ ، فصیح ، شعرا کی زبان قلیل الاستعمال ۔

محی و جنگ ۔ [illegible] کا علم ہونا ، وہ علم جس سے ہر دو متحارب حکومتوں کو [illegible]

قبلہ کے لئے [illegible]
[illegible] ترکیب فصیح [illegible]

قول فیصل ۔ زیادہ تر زبانوں پر بفتح ، دل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قول فیصل ۔ اس کی جمع محاربات ہے ، جو [illegible]

محبوبہ ۔ [illegible] ، مرزا [illegible]

[illegible]

قلیل الاستعمال

محتربہ ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible]

محاسب ۔ [illegible] ، مگر چہارم [illegible]

کا جاننے والا ۔ علم ریاضی کا جاننے والا

[illegible]

محاسبہ ۔ [illegible]

[illegible]

محاسبہ :- (بضم اول وفتح چہارم وبکسر پنجم) حساب لینا، کسی سے حساب لینا یا کرنا، ہر چھوٹے بڑے کام کا حساب لینا۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محاسبہ میں ہاتھ لگائے جتنی دیر ہے
خدائی بھر کا تو اتنک حساب ہو جانا شریف

محاسبہ :- حساب کے متعلق پوچھ گچھ، جواب دہی، اخراجات۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محاسبہ عرض۔ تم سے ایک ایک پائی کا محاسبہ ہوگا سمجھے کہیے ہیں کہ جو خرچ ہو وہ لکھ دو۔

محاسبہ طلب ہونا :- حساب طلب کیا جانا، حساب مانگا جانا۔ اردو، صرف، تفصیل الاستعمال

محاسبہ کرنا :- حساب طلب کرنا۔ روپیہ کی پوچھ گچھ کرنا۔ حساب مانگنا، مطالبہ کرنا۔ اردو، صرف، تفصیل، رائج۔

محاسبہ لینا :- پرسش کرنا، حساب کتاب لینا۔ اردو، صرف تفصیل الاستعمال

دنیا کا مجھ سے لے گا کوئی کیا محاسبہ
میر شمار کیا ہے میں سوں کس حساب میں شریف

محاسن :- (بالفتح وکسر چہارم) خوبیاں، نیکیاں، خصائل، اچھی عادتیں، اچھائیاں، بھلائیاں، خصائل۔ عربی مذکر، تفصیل، رائج

مقبول فیصل۔ محاسن: حسن کی جمع خلاف قیاس بنائی ہے۔

محاسن :- (بالضم) مردوں کی داڑھی، ریش عربی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مقبول فیصل۔ اس کی جمع محاسنوں ہے۔
ہے شانے محاسنوں میں گئے سب بے ہراس امیں

محاصر :- (بضم اول وکسر چہارم) محاصرہ کرنے والا، حصار کرنے والا، گھیرنے والا عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفصیل الاستعمال

محاصرہ :- (بضم اول وفتح سوم وچہارم) گھیرا ڈالنا، چاروں طرف سے بند کر دینا، قلعہ بند ہو کر گھیرا بنا، ناکہ بندی کر کے حصار کرنا، سرمائی مذکر فصیح، رائج۔

اس میں کیا آئیں حسرت و ارماں
یاس کا ہے محاصرہ دل پر میر

محاصرہ اٹھانا :- ناکہ بندی چھوڑ دینا گھیرا ہٹانا، افواج محاصرہ کو بلا لینا۔ اردو، صرف تفصیل الاستعمال۔

محاصرہ کرنا :- ہر طرف سے گھیر لینا، ناکہ بندی کرنا، حصار کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محاصرہ :- یزیدی فوج نے کربلا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کا ایسا محاصرہ کیا تھا کہ کوئی راہ ان کے لیے کھلی نہ تھی۔

محاصرہ ہونا :- ناکہ بندی ہونا گھیرا ڈالا جانا، کسی کو چاروں طرف سے گھیرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

اس میں کیا آئیں حسرت و ارماں
یاس کا ہے محاصرہ دل پر میر

محاصرے میں آجانا :- چاروں طرف سے گھر جانا۔ اردو، صرف تفصیل الاستعمال۔

محاصرین :- محاصرہ کرنے والے لوگ، گھیرنے والے، گھیرا ڈالنے والے

محاصل :- (بالفتح وکسر چہارم) پیداوار، کاشت کا محصول، خراج، مال گزاری عربی جمع مذکر، تفصیل الاستعمال۔

تعلیم سرکشی کا محاصل فرد ہے
محاصل محصول کفر و شرک کا حاصل فرد ہے

محاصل :- حاصل، آمدنی، نفع، پھل، نتیجہ۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

منبر پہ پھول چڑھانے کو وہ قاتل آیا شریف
باغ حسرت کی ریاضت کا ثمر حاصل آیا

محل صرف :- غرض ساری زندگی میں ۲۰ یا ۲۵ برس کام کاج کے دن ہیں مگر کتنے کام، کتنی ضرورتیں، خدا کی پرستش، مذہب کی تلاش... مردوں کا رونا، جدائی کا ماتم... آبرو کا تحفظ ناموس کا پاس، مال کی نگہداشت، تحاصل کا (اسرار۔ توبۃ النصوح)

محاصل خام :- غیر مستقل آمدنی، نکاسی جس میں مگزاری بھی شامل ہو کچی آمدنی مذکر۔ (نور الغات)

مقبول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔

محاط :- (بضم اول) گھیر گیا، حاطہ کیا گیا، گھری ہوئی۔ عربی صفت، اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محافظ :- حفاظت کرنے والا، نگراں، چوکیدار، پاسبان، دربان۔ عربی، صفت فصیح، رائج۔

کروں مکے سے میں بحث کہ ہے دشمن دنیا
تم کرو فرش پہ آرام محافظ ہے خدا مومن

محافظ :- عربی، سرپرست، دل عربی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محافظ ؛ (ع) وہ سپاہی جو کراچیوں پر رہتے ہیں، کراچی کا چوکیدار۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

محافظت ؛ (ع) (بضم اول و فتح چہارم) بمعنی حفاظت، پاسبانی، نگہداشت، نگرانی عربی، اردو، فصیح، رائج۔

جس پہ تیری نظر ہو غارت گر
اس سے ہو کیا محافظت دل کی

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بکسر چہارم ہے جو غلط ہے۔

محافظت ؛ (ع) سرپرستی، اہتمام۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

محافظ تن ؛ (ع) محافظ + تن، وہ سپاہی جو امراء یا معزز افسروں کی جان کے محافظ ہوتے اور ہر وقت ساتھ رہتے ہیں۔ باڈی گارڈ۔ عربی، فارسی الفاظ، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے اس لفظ باڈی گارڈ ہی بولتے ہیں۔

محافظ حقیقی ؛ (ع) حق حفاظت رکھنے والا، خدا۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب۔ مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ تعلیمیافتہ طبقہ حافظ حقیقی ہی برتتا ہے۔

محافظ خانہ ؛ (ع) وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں اور کاغذات رکھتے ہیں۔ مثلوں کا دفتر۔ وہ مکان یا کمرہ جس میں عدالت کے متعلق کاغذات رہتے ہیں۔ فارسی ترکیب عدالت کی اصطلاح

محافظ دفتر ؛ (ع) مثلوں کی حفاظت رکھنے والا، نگران دفتر، ریکارڈ کیپر۔ (زبان)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

محافظ مجلس ؛ (ع) داروغہ جیل خانہ کا داروغہ۔ عربی مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے جیلر کہتے ہیں۔

محافل ؛ (ع) (بفتح و کسر چہارم) محفل کی جمع، وہ مجلسیں جو رسمی، مسرت کے موقع پر ہوں۔ عربی مذکر تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ چہاردہ معصومین اور بزرگان دین کی دوستی کے سلسلے میں جو جمع ہوتا اور ان میں فضائل کی تعلیم و قصائد پڑھے جائیں اور مقرر تقریر کرے اس کو بھی محافل کہتے ہیں بصورت واحد محفل بھی مستعمل ہے اور یہ شیعوں کی خاص اصطلاح ہے۔ جیسے تیرہ رجب کے سلسلے میں یا سوئم سیرے گھر پر محفل ہے اور فلاں چند شعراء کرام مسلوم فسرح منقبت پیش کریں گے بندہ حاضر میاں بیوی فرمائیں گے۔

محاکاۃ ؛ (ع) (بضم اول و فتح چہارم) وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں اور کہار سے ٹھوکر چلتے ہیں۔ ڈولی، ڈولی، پالکی، فنس۔ مذکر، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان فنس، رستاق۔

ہوا ساتھ سواری کے ہجوم اہل دول کا
آگے ہیں سوار اور پیچھے ہے محاکہ ہودج کا

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا صرف دولہن کے ڈولے کے لئے ہوتا تھا۔

جلو میں سواریاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا
ڈیڑھ میل پہ ہے دلہن کا محاکہ لگا ہوا

محاق ؛ (ع) (بکسر) چاند کا گھٹنا۔ عربی مذکر، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل ؛ (ع) لفظ بکسر اول و فتح اول و بضم اول تینوں طرح صحیح ہے۔

محاق ؛ (ع) چاند کے گھٹنے کے دن۔ جس کی ابتدا پندرھویں رات سے ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں ایام محاق کی ترکیب سے تعلیمیافتہ طبقہ بولتا ہے۔

محاق ؛ (ع) ماہ قمری کے وہ آخر دن جن میں چاند نظر نہیں آتا چاند کی خسریں راتیں جس میں چاند چھپ جاتا ہے۔

صبح چلا نہ ساتھ محاق مدت میں کیا
ہر جمال پر وہ ظلمت میں آ گیا امیر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب ایام محاق کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

محاکات ؛ (ع) (بضم) باہم حکایت کرنا، آپس میں بات چیت کرنا۔ آپس کی بات چیت شاعری میں دو قصاف کی صورتگری۔ عربی مونث، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

بے تخیل ہے نظیر محاکات کا جواب مرثیہ

قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر بالفتح ہے۔

محاکمہ ؛ (ع) کسی بات کے فیصلے کے لئے حاکم کے پاس جانا۔ عربی، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔ تعلیمی و رستاقی۔

محاکمہ ؛ (ع) دونوں فیصلہ، الفاف طلبی

محاکمہ محاکمات (فقہ کا) اس کا محاکمہ دشوار تھا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے اور تفصیل الاستعمال ہے۔

محاکمہ محاکمات :- (ف) بحث بن کر جھگڑا بن جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

محال :- (ف) (ض) محل کی جمع۔ مقامات، کوٹھیاں، منزل۔ رہنے کی جگہ جہاں عورتیں رہتی ہیں۔
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محال :- (ع) (ض) اصل اس کی محاییل تھی لام کو لام میں ادغام کر دیا گیا تو محال ہو گیا۔

محال :- (ع) وہ قیاسی بات جس میں مشتبہ و پیچیدہ ہوں اور جس پر مالگزاری علیحدہ تشخیص ہو۔ اسی معنی میں مفرد مستعمل ہے۔

(نور اللغات)

محال :- (ع) (ض) ہونا، کاشتکاری وغیرہ وغیرہ کی اصطلاح ہے۔

محال :- (ع) (ض) غیر ممکن، ناممکن، نہ ہو سکنے والی بات۔ عربی صفت، تفضیل، راجح
قدرت نہیں رکھتی کہتی ہے اس کو دیکھ کر
صاحب تحفہ، یہ شعر بازار میں
عشر کھنوی

محال :- (ع) (ض) ہونا، ہونا، ممکن نہ
ہونا، ناممکن ہونا، ناممکن ہونا، ناممکن

محاورہ ہمیشہ یا تو نفی ہوتا ہے یا نفی ہوتا ہے۔ یعنی محاورہ ہمیشہ یا تو نفی ہوتا ہے یا نفی ہوتا ہے۔

افسوس ہے کہ مجھ کو وہ یار بھول جاوے
وہ رسم وہ محبت وہ پیار بھول جاوے
شاہ مبارک آبرو

محبت پر نازاں ہونا: - محبت پر فخر کرنا، عشق اور دوستی پر ناز کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

زمانے کی محبت پر نہ ہو اے ہم نشیں نازاں
سنائیں گے تجھے فرصت یہ قصے آشنائی کے
چکبست

محبت پیدا کرنا: - عشق پیدا کرنا، الفت پیدا کرنا، محبتانہ ربط ضبط بڑھانا، محبت کرنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

سحر تک شام سے چلتی ہیں راتیں دیکھ لیں کی شب سے
محبت کی ہے کس گستاخ کس بیباک سے پیدا آتش

محبت ترک کرنا: - محبت چھوڑنا، محبت نہ رہنا، عشق نہ رہنا، دوستی پیاری نہ رہنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ دنیا کی چیزیں چھوٹ جاتی ہیں لیکن سچی محبت کو ترک کرنا دشوار ہے۔

قول فیصل۔ ترک محبت اور ترک محبت کرنا بھی زبانوں پر ہے۔

ہاں ترک محبت نہ ایک بار ہوئی ہے
خیال ترک محبت تو بار بار آیا (حسرت کلکتوی)

جنون محبت یہاں تک تو پہنچا۔
کہ ترک محبت کیا چاہتا ہوں مگر وہ آبادی

محبت جتانا: - اظہار محبت کرنا، اظہار عشق کرنا، دوستی جتانا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے

دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے (ذوق)

محبت نباہ رکھنا: - دوستی رکھنا، پیار کرنا چاہنا، محبت ہونا، خلوص ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف۔ جو اپنے دل میں رسول و آل رسول کی محبت رکھتے ہیں ان سے خدا خوش اور راضی ہوتا ہے۔

محبت کا آغاز: - ابتدائے محبت ابتدائے عشق، شروع محبت، محبت کی شروعات۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

محبت کا آغاز و انجام ہے کیا
نہ اس کی خبر ہے نہ اس کی خبر ہے (لاعلم)

قول فیصل۔ اسی جگہ آغاز محبت فارسی ترکیب کے ساتھ بھی فصیح و رائج ہے۔

محبت کا اثر: - تاثیر محبت، اثر عشق، چاہت کا ردعمل۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

محبت کا تم سے اثر کیا کہیں
نظر مل گئی دل دھڑکنے لگا (اسیر)

محبت کا اظہار کرنا: - اظہار عشق کرنا، محبت ظاہر کرنا، دوستی ظاہر کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج

محل صرف۔ تم نے ان پر محبت کا اظہار تو کر دیا لیکن یہ نہ سوچا کہ اس کا اثر اچھا ہوگا کہ خراب

قول فیصل۔ اسی جگہ اظہار محبت کرنا بھی بولتے ہیں۔

سیدہ کو کبھی جھوٹ بھی تم نہ لگانا
کر دے گا بھی غیروں میں اظہار محبت (سیدہ حمود ہولکر)

محبت کا اظہار ہونا: - محبت کا ظاہر ہونا، اظہار عشق ہونا، خلوص و دوستی کا مظاہرہ ہونا اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی محل پر اظہار محبت ہونا بھی بولتے ہیں۔

بام پر آنے لگے وہ سامنا ہونے لگا
اب تو اظہار محبت برملا ہونے لگا (حسرت)

گزرے نکل جاتے ہیں رستے میں بھی مل کر
کیوں ہم سے ہوا ترک اظہار محبت

سید احمد دہلوی

محبت کا اقرار: - اقرار محبت، محبت ہونے کا اظہار۔ اردو، فصیح، رائج۔

محبت کے اقرار سے شرم کب تک
اگر سامنا ہو تو مجبور کر دوں (اختر شیرانی)

قول فیصل۔ اس کا صرف کر دینا، کرنا، ہونا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

اگر تو محبت کا اقرار کر دے
تو اختر وہ عالم سے انکار کر دے (اختر انصاری)

اسی جگہ اقرار محبت بھی بولتے ہیں اور بلا ضرورت نفی انکار محبت کہتے ہیں

ہیں قتل پہ راضی مگر اس بات کے ڈر سے
اقرار محبت ہے نہ انکار محبت (سید احمد دہلوی)

محبت کا انجام: - محبت کا نتیجہ، نتیجۂ عشق، اختتام محبت۔ اردو صفت فصیح، رائج۔

نہ جانے محبت کا انجام کیا ہے
بس اب ہر تسلی سے گھبرا رہا ہوں (احسان دانش)

قول فیصل۔ اسی جگہ انجام محبت بولتے ہیں۔ مع معلوم ہے پتا ہمیں ہے انجام محبت کا دوست

محبت کا بازار: - بازار محبت، بھاؤ دنیا اردو ترکیب صفت مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ اس جگہ بازِ محبت بھی روا ہوں ہے۔

باز محبت میں کمی کرتی ہے تقدیر
جس طرح سے بگڑ جاتا ہے سودا گروں کا سلیم

محبت کا بندہ ۔ بندۂ عشق محبت کا طلبگار ۔ اردو صفت تصحیح ہوا ہے۔

محبت کا بندہ ہر کسی کو نہیں ملتا
ہزاروں شاہ و گدا دیکھے ہیں ہم نے
قول فیصل ۔ مگر یہ ایک ہی ہوتے ہیں۔

محبت کا پیاسا ۔ محبت کا آرزومند محبت کا خواہشمند ۔ طلبگارِ محبت ۔ محبت چاہنے والا ۔ اردو صفت تصحیح ۔ تانیث ۔

قول فیصل ۔ اسی جگہ تشنہ محبت تشنہ کام محب یا تشنہ کام بھی ہوتے ہیں۔

محبت کا ہیما ۔ وہ جو کسی کی محبت میں مبتلا ہو ۔ گرفتار ۔ عاشق ۔ اردو صفت تصحیح ۔ رائج۔

قول فیصل ۔ اسی معنی پر پیار محبت بھی ہوتے ہیں

اب تو بیمار محبت تیرے
قول ہوز ہو ۔ جلتے ہیں داغ

ہر رخ عالم فروز یار عزیز اسکیل بھی
جمع بالس کیا ہیں بیمار محبت مانگتا آتش

محبت کا جوش ۔ محبت کا دولہ ۔ دلولہ عشق ۔ جوش ہے ۔ اردو صفت تصحیح ۔ رائج۔

نہ کھانے کی سدھ ۔ نہ پینے کا ہوش
ہزاروں میں ہیں یہ محبت کا جوش بیرحسن
قول فیصل ۔ اسی معنی میں بھی سفس و تصحیح ہے۔

کب تک ۔ جوش محبت تو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
دیکھیے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
جوش ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جوش ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

محبت کا دم بھرنا ۔ عشق کا دعویٰ کرنا ۔ کسی کو دوستی اور محبت کا دعویٰ ہونا ۔ محبت جتانا ۔ محبت کا اقرار کرنا ۔ اردو صفت تصحیح ۔ رائج۔

اہل مرہ ۔ بے اختیار منہ سے نکل گیا ۔ مقام جنت نشان ہے دل چاہتا ہے تجھ کو کر لیں سبزہ خواہیدہ کی محبت کا دم بھریں
(طلسم ہوش ربا)

قول فیصل ۔ اسی جگہ محبت کا دم بھرنا بھی بولتے ہیں یہ بھی فصیح ہے۔

زنانہ میں کہتا تھا فاخرہ شدت تنفر کا ہیر

شہیرہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
محبت کا دم بھرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہے

محبت کی نگاہ

محبت کی چاہ ہے ہوا ہے تنہا
دل غمگین ہے جگر پر ہے داغ
سے کھلی زبان پر ہے

آپ کی پوشاک میں ہوئے محبت ہوگی
محبت کی دنیا

ترکیب صفت، تفضیل، واحد۔

محبت کی دنیا میں سب کچھ حسین ہے
محبت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

حفیظ جالندھری

قول فیصل۔ اسی جگہ دنیائے محبت بھی
کہتے ہیں۔

دنیائے محبت میں ہر منزل ہے
دنیائے محبت میں ہر منزل ہے

دل شاہجہانپوری

محبت کی روداد:۔ دل محبت
کیفیت محبت، محبت کا قصہ۔ اردو، ترکیب
صفت، تفضیل، واحد۔

قول فیصل۔ اسی جگہ روداد محبت بھی
زبانوں پر ہے۔

خوشی سے بھی تو بار تر جدائی اٹھ نہیں سکتا
بہت غمناک روداد محبت ہوتی جاتی ہے

روش صدیقی

محبت کی روداد کا ہر جگہ عشق کی روداد
بھی ملتے ہیں۔

دنیا دل کی نگاہ، صفت
عشق کی بہت بڑی روداد ہے

محبت کے فسانے:۔ محبت کی داستانیں
محبت کے واقعات۔ اردو، صفت، تفضیل، واحد

محبت کی نگاہ

محبت کی چاہ ہے ہوا ہے تنہا
دل غمگین ہے جگر پر ہے داغ
سے کھلی زبان پر ہے

آپ کی پوشاک میں ہوئے محبت ہوگی
محبت کی دنیا

ترکیب صفت، تفضیل، واحد۔

محبت کی دنیا میں سب کچھ حسین ہے
محبت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

حفیظ جالندھری

قول فیصل۔ اسی جگہ دنیائے محبت بھی
کہتے ہیں۔

دنیائے محبت میں ہر منزل ہے
دنیائے محبت میں ہر منزل ہے

دل شاہجہانپوری

محبت کی روداد:۔ دل محبت
کیفیت محبت، محبت کا قصہ۔ اردو، ترکیب
صفت، تفضیل، واحد۔

قول فیصل۔ اسی جگہ روداد محبت بھی
زبانوں پر ہے۔

خوشی سے بھی تو بار تر جدائی اٹھ نہیں سکتا
بہت غمناک روداد محبت ہوتی جاتی ہے

روش صدیقی

محبت کی روداد کا ہر جگہ عشق کی روداد
بھی ملتے ہیں۔

دنیا دل کی نگاہ، صفت
عشق کی بہت بڑی روداد ہے

محبت کے فسانے:۔ محبت کی داستانیں
محبت کے واقعات۔ اردو، صفت، تفضیل، واحد

ہجرت کے بعد کی محفوظ و مامون زندگی
جس اپنا زگھر ہی اپنا ہے
فیصل - عام طور سے زبانوں پر
اپنا یا بیگانہ کوئی فصیح و بلیغ
حضرت نظام الدین صاحب کا لقب جو کالزاد
قصوں و جمل - عام طور سے زبانوں پر
ہے مراد ہر لحاظ سے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ
ذہنی و ترکیب فصیح و بلیغ

محبوب دلدار

محبوب یزداں :- مراد آنحضرت صلعم

محبوب جناب محمد صلعم فارسی ترکیب تصحیح رواج

محبوں :- قیدی اسیر یا قیدی بنایا گیا اسیر مقید۔ عربی صفت مذکر تصحیح رواج آدمی کو موت کے آنے کی ہر دم خوشی عید ہے جس روز چھٹکارا ہوا محبوں کا عاشق

قول فیصل :- محبوس ظلم، محبوس ستم وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں۔

عرض کرنا یہ ہمیں نے کہا ہے تھا وہ بھی ہم محتاج یہ محبوس بلا عشق

چھٹی چھوڑے ہوئے ہاتھوں کو وہ محبوس الم رخ سے باتوں کو ہٹا کے کہا اے شاہ امم

محبوس ستم علاوہ مغموم بھی ہوتا ہے اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔

محتاج (اسم مذکر) ضرورت مند خواہش مند حاجتمند، آرزومند، متمنی، صاحب احتیاج۔ عربی صفت تصحیح، رواج

جس نے گاہیں کیا سرو قدوں سے عاشق سرو ہوتے ہیں ہمیشہ سے ثمر کے محتاج

بندہ ہے ترا مصحفی خستہ و یارب محتاج طبیبوں کی نہ گہوارہ گری کا مصحفی

محتاج بے نگہت، مفلس، عزیز، دوست نگر، تہی دست، نادار، عربی، صفت، تصحیح، رواج۔

عجب ذلیل ہوں میں اور کچھ عجب محتاج کرے گا کیا کسی محتاج سے طلب تاج عشق

محتاج بے طلب گار، خواہاں عربی صفت

ھیچ، ہیچ۔

[illegible] مدرسہ میں تعلیم پاتی ہے

[illegible] محتاج [illegible]

جس [illegible]

(۱۱ دو)

کس طرح حشر تلک پہ گروہ باندھے

سیر ہر خند ہیں دن دگر کے محتاج طالب

(دو اللغات) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- خصوصیت سے ان معنوں میں نہیں بولتے بلکہ اندھے محتاج کی ترکیب سے جب مانگنے کو کہتے ہیں یا جیسے اندھا محتاج کو ایک پیسہ دے دو۔

محتاج :- پابند، منحصر، موقوف، وابستہ۔ فارسی صفت، تصحیح، رواج

دنیا ہو کب انسان کی حاجت نکلی

حسرت ہی رہی کوئی نہ حسرت نکلی

چھپتے تھے قیامت کی توقع پہ ہم — خود وقت کی محتاج قیامت نکلی داغ

محتاج الیہ :- وہ شخص جس کا کوئی دست نگر ہو۔ عربی، تسلیم یافتہ طبقے کی بدلی ہوئی اصطلاح۔ سب لوگ ایک حالت کے ہوں ایک محتاج ہو تو دوسرا محتاج الیہ۔

(اردو یائے معروف)

محتاج خانہ :- وہ جگہ جہاں غریبوں کو روٹی ملتی ہے

مرے سوا نہ، وہ [illegible] جہاں محتاج زندہ یا لعل یا لاوارث وغیرہ رہتے ہیں اور پرورش پاتے ہیں۔ (اردو) اسم مذکر (اردو) مرکب (صفیہ)

محتاج کرنا

محترم

محتاج اسم مذکر واحد۔ محتاجہ مؤنث۔ محتاج جمع۔ محتاجات جمع مؤنث۔ محتاجوں جمع مذکر۔ محتاجاں جمع مؤنث۔ محتاجی مصدر۔ محتاج ہونا۔ محتاج کرنا۔ محتاج رکھنا

محتسب ا۔ (بضم اول و فتح سوم و کسر چہارم) شرع کے خلاف باتوں کی ممانعت کرنے والا حاکم۔ عربی مذکر، اسم فاعل، فصیح، رائج۔ درد انہ سیکڑہ کا ذکر ہے۔ محتب ظالم خدا سے ڈر کر توبہ باز ہے دفتر توڑتا ہے جو کوئی حرام یا ناشدنی کام محتب اس کے لئے سزا دیتا ہے رائج

قول فیصل۔ حساب اور حساب لینے والے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

محتسباتہ :۔ حساب کتاب والا، حاسبے والا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ باپ اپنی اولاد کے ساتھ اپنا بیٹا، محتسباتہ طور کا نہیں لکھتا (قریب الصرف ہے)

محتسب الدولہ خانہ چہ کار :۔ کسی کو اندرونی معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں ہے یعنی کسی کو کسی کے اندرونی معاملات حالات یا راز معلوم کرنے سے کیا مطلب۔ فارسی، مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مثال دل کا کہنا ہے دشوار
محتسب، اور دل خانہ چہ کار قدر

محتسب گر بے خورد صد لعنت و مار دست دل اگر محتسب شراب پیتا ہے تو مست کو سزا نہ دینا سمجھا ہے یعنی جو لوگ جرموں کے انسداد اور مجرموں کی سرزنش کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اگر وہ خود ہی جرم کرنے لگیں گے تو مجرموں کے ساتھ نرمی اور ان کے جرموں سے چشم پوشی کریں گے محتسب اس عہدہ دار کو کہتے ہیں جو قانون کے خلاف چلنے پر لوگوں سے باز پرس کرتا اور ان کو سزا دیتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔

محتشم :۔ (بضم اول و فتح سوم و کسر چہارم) احتشام والا، وجاہت و جلال والا، صاحب حشمت و مرتبہ۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ بفتح چہارم۔ محتشم بھی تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے اور محترم و محتشم کی ترکیب سے بھی بول دیتے ہیں۔

محتکر :۔ (بضم اول و فتح سوم و کسر چہارم) وہ غلہ فروش جو غلہ کو گرانی کی امید پر بند رکھے عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

محتلم :۔ (بضم اول و فتح سوم و کسر چہارم) وہ شخص جس کو احتلام ہوا ہے۔ وہ شخص جس کو سوتے میں انزال منی ہو جائے۔ عربی صفت، مذکر، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محتمل :۔ (بضم اول و فتح سوم و چہارم) احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا، مشتبہ۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محتوی :۔ (بضم اول و فتح سوم) شامل محیط ہونے والا، گھیر لینے والا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محجوب :۔ (بفتح اول و واؤ معروف) پوشیدہ، مخفی، چھپا ہوا، پردے میں، عربی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

محجوب :۔ وہ جو کسی کی میراث پانے سے محروم ہو، میراث سے محروم رہنے والا عربی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ شرع کی رو سے اگر بیٹا موجود ہو تو پوتا محجوب ہو جاتا ہے دادا کی میراث نہیں ملتی۔

قول فیصل۔ محجوب وراثت کی ترکیب سے بھی تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

محجوب :۔ شرمندہ، منفعل، خجل، نادم فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محجوب کرنہ جرم خساں پر لطف کیا
شرم گنہ سے کوئی گنہگار مر گیا رائج

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا اور کرنا کے ساتھ ہے۔

گناہگار ہوں محجوب ہوا تو اول بھولا میں
ترے بنی کے نواسے کا ہر تا خواں ہوں میں رشتہ

برابر نفس سے کہ کیجے نہ محجوب کیا
کرنا کچھ کو ان بیٹھتا ہو ہو نہ کہیں کا رکھا رشید الدین

محجوب الارث :۔ جو تا بل وراثت نہ ہو، جو وراثت سے خارج کر دیا گیا ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محجوب النسبۃ :۔ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) تہ دار، ابھرا ہوا، ہاتھی پشت عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محدث :۔ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) علم حدیث جاننے والا، راویان حدیث سے واقف، روایت حدیث۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ شیعوں کی اصطلاح میں محدث اس شخص کو کہتے ہیں جو ذکر فضائل و مصائب سید الشہداء کرے، اہلبیت رسول اور ان کی شان میں حدیثیں بیان کرنے والا۔ اسی کو

محشد ۔ محشد خوان بھی کہتے ہیں۔

محشر :۔ (بضم اول و کسر سوم) نئی بات کرنے والا، نئی بات نکالنے والا، عربی صفت، اسم فاعل، تفعیل بافتہ طبقے کی زبان، تفعیل کا استعمال۔

قول فیصل ۔ بفتح چہارم محشد کے معنی ہیں نیا پیدا کیا گیا۔ وہ شخص جس کا دھڑکسی وجہ سے ٹوٹ جائے یہ بھی تفعیل بافتہ طبقے کی زبان

محشود ۔ حد کیا گیا، حاط کیا گیا، محصور، مقید، حد بندی کیا گیا۔ گھرا ہوا۔ عربی صفت، مفعول، راجح۔

محل صرف ۔ تمہارے مکان کے سامنے جو تمہاری آرا ضی ہے اس کو محدود کرلو ورنہ دشمن لگے ہوئے ہیں قبضہ کرلیں گے اس کا صرف کرنا، ہونا کے ساتھ ہے۔

محشوفت :۔ حذف کیا گیا، ملخوذ کیا گیا، انگ کیا گیا، نکالا گیا، گرا گیا۔ عربی صفت، تفعیل بافتہ طبقے کی زبان۔

محشوفت :۔ علم عروض کی اصطلاح، وہ رکن جس کے سبب خفیف ہیں جس کے دو حرف گرا دیے جائیں۔ مذکر۔

۔ وہ لفظ یا حرف جو گرا دیا گیا ہو۔

(فوز اللغات) و فرہنگ آصفیہ

قول فیصل ۔ علم صرف و نحو اور علم عروض کی یہ اصطلاح ہے۔

محشر :۔ (بالکسر) لغوی معنی ہتھیار، فارسی شعرا ابرو کو محراب سے تشبیہ دیتے ہیں وہ قرص طاق جو مسجد میں بناتے ہیں، مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ عربی مونث تفصیح، راجح

محراب جیسی ہی مارگزیدہ کی سی حالت ہے۔
اشرف تراخون در ہوا وقت جہاد ات محشری
قول فیصل ۔ اس کے لغوی معنی ہیں ہتھیار اوزار۔ چونکہ یہ شیطان کی لڑائی کا ایک آلہ ہے اس وجہ سے محراب نام رکھا گیا۔
محراب و منبر کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔
کیوں حضرت آپ ہی نہ ہوئے وحدت پرست کہ فرد ع اہل دین کو حاصل محراب و منبر ہوا گیا
مصنف لکھنؤ
شعرا ابرو کے معشوق کو محراب سے تشبیہ دیتے ہیں۔
ترک معصیاں سے تو اب ہوا مجھ کو یہ حال گیا
باب توبہ سے عیاں محراب ابرو ہو گئی منیر
محراب ہا بیٹھا حافظ جو کلام مجید تراویح میں پڑھتا ہے۔ اس کو بھی محراب کہتے ہیں
(اردو) سنا، سننا کے ساتھ)
(فضہ) حافظ جی نے چار محرابیں سنائی ہیں۔
(فوز اللغات)
قول فیصل ۔ یہ حضرات اہلسنت کی عام اصطلاح ہے۔ حافظ ہو جانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے ماشاء اللہ سے عبد السلام صاحب کا بچہ عبد الغفور بہت جلد ہی اس قابل ہو گیا کہ محراب سنانے لگا۔
محراب :۔ شاہی خوبصورت گاہ عربی خانہ محجرہ فارسی۔ (فوز اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
محراب :۔ اطاق، طاقچہ، ڈاٹ اردو، مونث، راجح۔
قول فیصل ۔ اصلی جیسا لمرابدہ اور محرابیں ہے۔

محراب :۔ دار :۔ کمان کے مانند، قوس مانند گول۔ اردو، صفت، راجح۔
علی صدیق ۔ اس کمرہ میں تم جتنے طاق بنا دو سب محراب دار بنانا۔ اس سے شان پیدا ہو جائے گی۔
محراب گاہ :۔ مسجد میں سجدہ کرنے کی جگہ فارسی مونث۔ (فوز اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔
محرابی :۔ مسجد۔ فارسی مونث۔
(فوز اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
محرابی :۔ ایک قسم کی تحریر (فوز اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
محرر :۔ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) لکھنے والا، تحریر کرنے والا، کاتب، رائم، منشی عربی مذکر، اسم فاعل، تفصیح، راجح۔
محرر :۔ وکیل کے ساتھ کام کرنے والا منشی جو مقدموں کا درست کرنے اور ترتیب دینے والا کچہری کے متفرق تمام انجام دینے والا۔ اردو مذکر، راجح۔
قول فیصل ۔ عدالتوں میں بھی ہیڈ محرر کا عہدہ ہوتا ہے جو پروفوں کا اندراج کرتا ہے اور متفرق کام اور چیزوں کا جیسے بھی اندراج کرتا ہے یا ایسے حاکموں کی آمد اور روانگی وغیرہ لکھتا ہے۔
محرران نامہ :۔ سارا سیاہ فارسی مذکر۔ بجوئیاں کی اصطلاح۔
محررہ :۔ لکھا ہوا، عربی مؤنث، تحریر شدہ، عربی صفت، مؤنث، راجح۔

محرری عمل صاحب شیخ رحیم الدین خطاطی تعلیق میں کمال تھا۔ ایک رات میں لکھی، وہ کتابت محررہ ۱۲۱۴ھ موجود ہے (تصریم بہ بہوت ان اردو)

محرری:۔ لکھنے کا کام، تحریر کا پیشہ، منشی گیری، کار تحریر کا عہدہ۔ اردو مونث، راجح

محرف:۔ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) تحریف کرنے والا، ترچھا اور کج کرنے والا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ تحریف کے معنی عام طور سے کسی کتاب میں اپنی طرف سے کچھ گھٹا یا بڑھا دینا ہیں قرآن کے لئے بھی اس کا استعمال ہے اور تحریف قرآن کی ترکیب سے زبانوں پر ہے تعلیم یافتہ طبقہ۔ تحریف فی القرآن کی ترکیب سے بولتا ہے۔

محرف بہ (بہ تشدید سوم مفتوح) ٹیڑھا، کج تحریف کیا گیا، الٹا، راستی سے پھیر دیا گیا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

محرق:۔ (بضم اول و کسر سوم) جلانے والا خاکستر کرنے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محرقہ:۔ جلا دینے والی شے، جلانے والی عربی صفت، متوسط تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ حکمار تپ محرقہ کی ترکیب سے بولتے ہیں جیسے اگر مریض کو تپ محرقہ نہ ہوتی تو علاج کرنے سے بچ جاتا اور مریض بچ جاتا۔

محرک:۔ حرکت دینے والا، تحریک کرنیوالا عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ موجودہ دور میں مجلسوں وغیرہ میں کسی تجویز یا تحریک کے پیش کرنے والے کو بھی محرک کہتے ہیں۔ جیسے اس تجویز کے محرک آپ ہیں میں اس کی تائید کئے دیتا ہوں۔ محرک کی تجویز کی تائید کرنے والے کو موید کہتے ہیں

محرک:۔ (۲) ابھارنے والا، اکسانے والا بہکانے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے نہیں بولتے ابھارنے والے کے معنوں میں تحریک محرک کی ترکیب کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔

محرم:۔ (بضم اول و کسر سوم) احترام بجا لانے والا۔ عربی صفت مذکر تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

محرم:۔ (بفتح اول و سوم) ایسا قریبی رشتہ دار جس سے نکاح جائز نہ ہو۔ وہ جس سے پردہ ضروری نہ ہو۔ عربی مذکر، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ مردوں میں باپ، بھائی، چچا، ماموں، دادا، نانا اور عورتوں میں ماں نانی، دادی، پھوپی، خالہ، جاتکی، وہ جو باپ کی مدخولہ ہو۔ محرم ہیں۔

اس کے برعکس کو نامحرم کہتے ہیں جس کے سامنے پردہ ہو، وہ جس سے پردہ کرنا واجب ہو۔

محرم (۲) ہمراز، رازدار، واقف اسرار و ساز، ہمدم، واقف الحال، واقف کار عربی صفت، مذکر، فصیح، راجح۔

محرم نہیں ہو تو ہی ناز ہائے راز کا
یاں ورنہ جو حجاب ہے پردہ ہے ساز کا (غالب)

محرم (۳) بھید شناس، واقف، جان پہچان، آشنا۔ عربی مذکر، مستعمل۔

دل سے میں نے جو کہی یہ آج کہا
مجھ سے بندھوا لو بندۂ محرم بھی

کھل کے دشنام پر دیا یہ جواب
میں تو تجھ سے نہیں ہوں محرم بھی (دہلوی)

اب تک محرم دل سے محرم نہ ہوئے ہم
کعبہ میں جا کے بھی دور دیوار عصمت ہے (مصحفی)

محرم (۴) انگیا، کرتی، سینہ بند۔ اردو مونث، راجح

مجھ سا محرم تری محرم کا نہ ہوگا کوئی
بیٹیں کھولے ہوئے سینہ کو دکھاتا ہے مجھے

وہ اٹھا پائی رات کو کی مجھ سے چاند خاں نے
محرم کتاں کی تم نے مرے تار تار کی (جانباز)

قول فیصل۔ بعض اساتذہ نے فارسی ترکیب سے بھی استعمال کیا ہے جو غلط ہے۔

کسی کی محرم آب رواں جو یاد آئی
حباب کے جو برابر کبھی حباب آیا (آتش)

چونکہ اس کا پردہ عورت پر مرد سے واجب ہے اور یہ کپڑا گویا محرم راز ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔

تمت بالخیر